السنن الکبریٰ بیہقی

مؤلف

للامام ابی بکر احمد بن الحسین البیہقی رحمۃ اللہ

المتوفی ۴۵۸ ہجری

مترجم

حافظ ثناء اللہ

نظر ثانی

مولانا افتخار احمد

جلد [illegible]

احادیث: ۱۰۳۹۳ — ۱۳۱۷۱

مکتبہ رحمانیہ

اقراء سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

سُنن الکبریٰ بیہقی (مترجم)

وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا

سنن الکبریٰ بیہقی (مترجم)

مؤلف

لامام ابی بکر احمد بن الحسین البیہقی رحمہ اللہ
المتوفی ۴۵۸ ہجری

مترجم
حافظ ثناء اللہ

نظر ثانی
مولانا افتخار احمد

جلد ہفتم

حدیث: ۱۰۳۹۳ — ۱۲۱۷۱

MAKTABA-E-REHMANIA

مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

اقراء سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور
فون: 042-37224228-37355743

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جملہ حقوق ملکیت بحق ناشر محفوظ ہیں

MAKTABA-E-REHMANIA

مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

نام کتاب: ---------- السنن الکبریٰ للبیہقی مترجم

مترجم: ---------- حافظ ثناء اللہ

ناشر: ---------- مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

مطبع: ---------- لٹل سٹار پرنٹرز لاہور

ضروری وضاحت

ایک مسلمان جان بوجھ کر قرآن مجید، احادیث رسول ﷺ اور دیگر دینی کتابوں میں غلطی کرنے کا تصور بھی نہیں کر سکتا بھول کر ہونے والی غلطیوں کی تصحیح و اصلاح کے لیے بھی ہمارے ادارہ میں مستقل شعبہ قائم ہے اور کسی بھی کتاب کی طباعت کے دوران اغلاط کی تصحیح پر سب سے زیادہ توجہ اور عرق ریزی کی جاتی ہے۔ تاہم چونکہ یہ سب کام انسانوں کے ہاتھوں ہوتا ہے اس لیے پھر بھی غلطی کے رہ جانے کا امکان ہے۔ لہٰذا قارئین کرام سے گزارش ہے کہ اگر ایسی کوئی غلطی نظر آئے تو ادارہ کو مطلع فرما دیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی اصلاح ہو سکے۔ نیکی کے اس کام میں آپ کا تعاون صدقہ جاریہ ہوگا۔ (ادارہ)

فہرست مضامین

کتاب البیوع

- تجارت کے جائز ہونے کا بیان ... ۱۹
- حلال روزی کی طلب اور مشکوک چیزوں سے بچنے کا بیان ... ۲۱
- دنیا کو اچھے انداز سے طلب کرنے اور ناجائز طریقہ چھوڑنے کا بیان ... ۲۲
- خرید وفروخت میں قسم اٹھانے کی کراہت کا بیان ... ۲۳
- کسی غائب چیز کی بیع کرنا منع ہے ... ۲۶
- جو کہتا ہے کہ غائب چیز کی بیع جائز ہے ... ۲۸
- دو بیع کرنے والے جب تک جدا نہ ہوں اختیار سے ہیں، سوائے بیع الخیار کے ... ۳۰
- اختیاری بیع کی تفسیر کا بیان ... ۳۹
- بیع میں تین دن سے زائد کی شرط رکھنا جائز نہیں ... ۴۰
- مال کو بھاؤ پر خرید اجائے اور ایسی بیع جس میں شرط لگائی گئی ہو ... ۴۴

سود سے متعلقہ ابواب کا مجموعہ

- سود کی حرمت کا بیان اور یہ کہ صرف اصل مال واپس کیا جائے ... ۴۴
- سود کی حرمت میں سختی کا بیان ... ۴۶
- وہ اجناس جن کے بارے میں نص ہے کہ ان کے میں سود جاری ہوتا ہے ... ۴۸
- ایک جنس میں تفاضل ناجائز ہونے اور اس میں سود جاری ہونے اور ادھار کی حرمت کا بیان ... ۵۵
- سود ادھار میں ہوتا ہے ... ۶۰
- اس شخص کا رجوع جو شروع زمانے میں کہتا تھا کہ سود صرف ادھار میں ہے ... ۶۲

- دو الگ جنسوں میں تفاضل جائز ہے، گندم اور جو دو جنسیں ہیں لیکن ادھار میں حرام ہیں، جب سود کی کوئی علت ان دونوں کو ایک جگہ جمع کر دے ۶۴
- بیع صرف میں مجلس کے اندر قبضہ لینا اور جو اس کے ہم معنی ہے یعنی کھانے کی کھانے کے بدلے بیع کرنا ۶۷
- سونے کا چاندی کے عوض مطالبہ کرنے کا بیان ۶۹
- ہر کھانے والی چیز میں سود جاری ہونے کا بیان ۷۰
- جس نے کہا کہ ہر ماپی اور تولی جانے والے اشیاء میں سود ہوتا ہے ۷۱
- کھانے، پینے اور سونے چاندی کے علاوہ دوسری چیزوں میں سود نہیں ہے ۷۴
- حیوان وغیرہ کی بیع جس میں ایک دوسرے کے بدلے خریدنے میں سود نہیں ہوتا ۷۵
- حیوان کے بدلے حیوان ادھار بیع کی ممانعت ۷۷
- قرض کے بدلے قرض کی بیع سے ممانعت ۷۸
- وزن کی جانے والی اشیاء کی ہم مثل کا اعتبار ہوتا ہے اور ماپی جانے والی اشیاء کا بھی ہم مثل کا خیال کیا جاتا ہے، جس وقت ایک جنس فروخت کی جائے جن میں سود ہو سکتا ہے ۸۰
- ایسی چیز میں کوشش کرنا بھلائی نہیں ہے، جس کے تبادلہ میں سود ہو ۸۲
- سونے، چاندی کو ان کی جنس سے زیادہ وزن میں فروخت کرنا جائز نہیں ہے سابقہ احادیث کی روشنی میں ۸۲
- جب سونے کے بدلے سونا فروخت کیا جائے تو کچھ اور فروخت نہ کیا جائے ۸۴
- درختوں پر پھل کو اندازے سے تقسیم کرنے کی اجازت عبداللہ بن رواحہ کے قصہ سے استدلال کرتے ہوئے ۸۶
- تر کھجور کو خشک کھجور کے بدلے فروخت کرنے کی ممانعت کا بیان ۸۶
- اللہ نے بیع کو حلال اور سود کو حرام قرار دیا ہے ۹۰
- جانور کے بدلے گوشت کی بیع کا بیان ۹۰
- باغ کے پھل جن کی اصل فروخت کر دی جائے ۹۳
- پھل پکنے سے پہلے فروخت کرنا ممنوع ہے ۹۴
- وہ وقت جس میں پھلوں کی بیع جائز ہے ۹۶
- دو سالوں کی بیع کی ممانعت اور جب تک دوسرے سال اتنا پھل نہ آئے جتنا پہلے سال لگا تھا ۱۰۳
- ڈالیوں میں گندم کی بیع کرنے کا بیان ۱۰۴
- جس نے باغ کا پھل فروخت کیا اور متعین ماپ کا استثنا کر دیا یا استثنا کی نہی کی وجہ سے جائز نہیں کیوں کہ اس میں دھوکہ ہے ۱۰۷
- جو کہتا ہے کہ نقصان کو کم نہ کیا جائے گا ۱۰۸

آفت کی وجہ سے قیمت کم کرنا ۱۱۱

مزابنہ اور محاقلہ کا بیان ۱۱۴

مزابنہ کو ایسی بیع کے ساتھ جمع کرنا جس میں سود ہو، دونوں جانب سے اندازے ہوں یا ایک طرف سے اندازہ اور دوسری جانب سے متعین ماپ ہو ۱۱۸

بیع عرایا کا بیان ۱۱۸

درخت کے پھل کو اندازاً خشک کھجور کے بدلے فروخت کرنا ۱۱۹

عرایا کی تفسیر کا بیان ۱۲۱

بیع عرایا میں ، کیا جائز ہے ۱۲۴

جس نے بیع عرایا میں تر یا خشک کھجور کو بھی جائز قرار دیا ۱۲۵

قبضہ میں لینے سے پہلے غلے کی فروخت ممنوع ہے ۱۲۶

طعام کے علاوہ بھی کسی چیز کو قبضہ میں لیے بغیر فروخت کرنے کی ممانعت کا بیان ۱۲۹

ہر چیز کو خریدتے ہوئے ماپ کر اپنے قبضہ میں لینے کا بیان ۱۳۱

خریدے ہوئے سامان کو مکمل طور پر منتقل کر کے قبضہ میں لینا جب اس کی مثل سامان منتقل کیا جاتا ہو ۱۳۲

قبضہ سے پہلے ان غلوں کو فروخت کرنا جو بادشاہ نکالتا ہے ۱۳۴

بیان کردہ قیمت کے عوض کو حاصل کرنے کا بیان ۱۳۴

جو شخص ماپے ہوئے اناج کو خریدتا ہے، پھر فروخت سے پہلے خود بھی ماپ لے، پھر مشتری کو بھی ماپ کر دے ۱۳۵

خریدی ہوئی چیز کو جس کے قبضہ میں ہے اسی کو قبضہ لینے سے پہلے ہبہ کر دینا ۱۳۸

جنگی ساز و سامان کو فروخت کرنے کی کراہت کا بیان ۱۳۸

جانوروں کا دودھ روک کر فروخت کرنے کی ممانعت کا بیان ۱۳۹

جس نے دودھ روکے ہوئے جانور کو خریدا اس کا حکم ۱۴۱

تھنوں میں دودھ روکے ہوئے جانور کو واپس کرنے کی مدت کے اختیار کا بیان ۱۴۶

ضمانت کی چٹی اور عیوب کی وجہ سے لوٹانے کا بیان

بائع کا خریدار کو دھوکہ دینا اور فروخت کرنے والی چیز کے عیب کو چھپانا ۱۴۷

جس بیع میں دھوکہ کیا گیا وہ درست ہے لیکن اس میں اختیار ہے ۱۴۹

خریدار اپنی خریدی ہوئی چیز میں عیب پائے تو ایک وقت تک اس سے فائدہ اٹھا سکتا ہے ۱۵۰

جس نے لونڈی خریدی پھر وطی بھی کی لیکن بعد میں عیب معلوم ہوا ۱۵۳

۞ بدکنے اور بھاگ جانے والے اونٹ کو واپس کیے جانے کا بیان ۱۵۴

۞ جس نے ایسی لونڈی خریدی جس کا خاوند موجود ہو ۱۵۴

۞ غلام کے بے عیب ہونے کا بیان ۱۵۵

۞ غلام کے مال کا حکم ۱۵۷

۞ اس کو فروخت کرنے کی کراہت جس سے شراب بنے اور تلوار فروخت کرنے کی ممانعت جس سے اللہ کی نافرمانی ہو ۱۶۴

۞ عیب سے بری الذمہ ہونے کا بیان ۱۶۵

۞ آدمی لونڈی خریدنا چاہتا ہے تو پردہ والی جگہ کے علاوہ کو دیکھ سکتا ہے ۱۶۸

۞ بیع میں رحم کو بری کرنے کا بیان ۱۶۹

۞ بیع مرابحہ کا بیان ۱۷۰

۞ جس نے اپنی قیمتِ فروخت میں جھوٹ بولا یا جس قیمت میں اس سے طلب کی گئی اس پر سختی کا بیان ۱۷۱

۞ انسان کوئی چیز مقررہ مدت کے لیے فروخت کرتا ہے پھر اسی کو تھوڑی قیمت میں خرید لیتا ہے ۱۷۲

۞ جب دو خرید و فروخت کرنے والے آپس میں اختلاف کریں ۱۷۴

۞ فروخت کرنے والے کے ہاتھ میں خریدار کے قبضہ سے پہلے چیز تلف ہو جائے ۱۸۰

۞ جس کا اکثر مال حرام یا قیمت حرام ہو اس سے بیع کی کراہت کا بیان ۱۸۰

۞ ایسی شرط جو بیع کو فاسد کر دیتی ہے ۱۸۵

۞ جس نے حیوان یا کوئی دوسری چیز فروخت کی اور اس سے فائدہ اٹھانا ایک مدت تک مستثنیٰ کر لیا ۱۸۶

۞ غلام کو آزاد کرنے کے لیے خریدنے کا بیان ۱۹۰

۞ دھوکے کی بیع کی ممانعت ۱۹۱

۞ جفتی کرانے کے لیے سانڈ کو کرائے پر دینے کی ممانعت ۱۹۳

۞ جو سامان آپ کے پاس موجود نہ ہو اس کی بیع کی ممانعت اور جس سامان کے آپ مالک نہیں اس کی بھی ممانعت ہے ۱۹۴

۞ بکریوں پر اون، بکریوں کے تھنوں میں دودھ، دودھ میں گھی کی بیع کرنے کی ممانعت ۱۹۵

۞ پانی کے اندر موجود مچھلی کی بیع کی ممانعت ۱۹۶

۞ بیع حبل الحبلہ کی ممانعت (ایک شخص اونٹنی خرید کر یہ شرط لگاتا ہے کہ اس کی ادائیگی اس وقت ہوگی جب مادہ بچہ جنے اور مادہ حاملہ ہو کر پھر مادہ کو جنم دے) ۱۹۶

۞ بیع ملامسہ اور منابذہ کی ممانعت ۱۹۸

۞ بیع الحصاۃ کی ممانعت (یعنی کنکری پھینک کر بیع کرنا) ۲۰۱

۞ بیعانہ کی بیع کی ممانعت ۲۰۱

- ایک بیع میں دو بیعوں کی ممانعت ۲۰۳
- بھاؤ بڑھانا ممنوع ہے ۲۰۳
- ایک دوسرے کی بیع پر بیع نہ کرو ۲۰۶
- تم میں سے کوئی اپنے بھائی کے ریٹ پر ریٹ نہ کرے ۲۰۸
- کوئی شہری کسی دیہاتی کے لیے دلالی نہ کرے ۲۱۱
- جب کوئی نصیحت طلب کرے تو نصیحت اور تعاون کرنے کی رخصت ہے ۲۱۳
- تجارتی قافلوں سے سامان منڈی میں آنے سے پہلے نہ خریدو ۲۱۵
- بیع اور قرض سے ممانعت ۲۱۸
- قابل اعتماد آدمی کے دھوکے کا بیان ۲۱۸
- ہر وہ قرض جو نفع کا سبب بنے سود ہے ۲۱۹
- اس شرط پر دینا کہ اس سے بہتر وصول کروں گا اس میں کوئی بھلائی نہیں ہے ۲۲۲
- جو بغیر کسی شرط کے بہتر مال واپس کرتا ہے ۲۲۳
- چیک وغیرہ کا بیان ۲۲۷
- ہمسائے کے علاوہ کسی دوسرے سے حیوان قرض پر لینا ۲۲۸
- قرضوں کو زائد واپس کرنے کا حکم ۲۲۹
- قرضہ حاصل کرنا اور ادائیگی میں اچھی نیت کا بیان ۲۳۱
- قرض کے معاملے میں سختی کا بیان ۲۳۳
- تنگ دست کو ڈھیل اور معاف کر دینے کا بیان ۲۳۶
- یتیموں کے مال میں مہلت دینے کا حکم ۲۴۰
- خرید و فروخت میں نرمی اور آسانی کرنا اور جو حق کا مطالبہ کرے تو احسن انداز سے کرے ۲۴۱
- ان کے مال سے اپنے لیے خرید سکتا ہے باپ اور دادا اولاد کی جانب سے ۲۴۵

کتوں وغیرہ جیسی حرام چیزوں کو بیچنے کے مسائل

- کتے کی قیمت لینے کی نہی کا بیان ۲۵۱
- کتوں کو قتل کرنے کا بیان ۲۵۵
- کتوں کو پالنا کس صورت میں حلال ہے ۲۵۶
- بلے کی قیمت کا حکم ۲۶۱

- شراب کی تجارت کی حرمت کا بیان ۲۶۳
- شراب، مردار، خنزیر اور بتوں کی بیع کی حرمت کا بیان ۲۶۶
- وہ نجس جس کا کھانا حرام ہے اس کی بیع کی حرمت کا بیان ۲۶۷
- آزاد آدمی کی بیع کی حرمت کا بیان ۲۶۸
- گانا گانے والی عورتوں کی بیع کا بیان ۲۶۹
- زائد پانی کو بیچنے کی نہی کا بیان ۲۷۰
- مصحف شریف کو بیچنا مکروہ ہے ۲۷۳
- مجبور کی بیع کا بیان ۲۷۶

جماع أبْوَابِ السَّلَمِ

- بیع سلف کا جواز جبکہ اس کی وضاحت کی گئی ہو ۲۷۸
- بیع سلف میں رھن اور حمیل جائز ہے، دلیل آیتِ دین ہے جو سلفِ مضمون کے بارے میں وارد ہوئی ہے ۲۸۰
- نقد سلم کے جواز کا بیان ۲۸۳
- بیع سلم میں "أَسْلَمْتُ عِنْدَ فُلَانٍ" مکروہ ہے بلکہ "سَلَّفْتُ" کہنا چاہیے ۳۰۲
- جو شخص کسی چیز میں بیع سلف کرے تو اسے دوسرے کی طرف منتقل نہ کرے اور نہ اسے اپنے قبضے میں لینے سے پہلے بیچے ۳۰۷
- وزن اور ناپ کی اصل حجازی ہے اور جب ایک ہی جنس کو کم وبیش کر کے بیچا جائے تو یہ سود ہے ۳۰۹
- غلے کو ماپنے سے برکت حاصل کرنے کا بیان ۳۰۹
- ماپنے میں کمی بیشی ترک کرنے کا بیان ۳۱۰
- دینے والا وزن میں اضافہ کرے اور وزن کرنے والا اجرت لے کر وزن کرے ۳۱۱
- درہم اور دینار توڑنے کی نہی کا بیان ۳۱۳
- گھر کے ساز وسامان کو بیچنے کا بیان ۳۱۳
- مکہ کے گھروں کو بیچنے، کرائے پر دینے اور ان میں وراثت جاری کرنے کا بیان ۳۱۴
- نرخ پوچھنے اور نرمی کرنے کا بیان ۳۱۸

كِتَابُ الرَّهْنِ

رہن کے احکام

- رہن کے جواز کا بیان..... اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: "پس قبضے میں لی ہوئی رہنیں" ۳۱۹

- گروی رکھا ہوا جوس شراب بن جائے تو وہ گروی نہیں رہے گا اور شراب کا سرکہ بنانا بھی جائز نہیں ہے ۳۲۱
- اس خبر کا ذکر جس میں شراب کو سرکہ بنانے کا تذکرہ ہے ۳۲۳
- گروی رکھنے کے احکام کا بیان ۳۲۵
- گروی چیز کی ضمانت نہیں ہوتی ۳۲۸
- رہن کی ضمانت ہوتی ہے ۳۲۹

كِتَابُ التفليس
مفلس کے احکام

- اگر خریدنے والا قیمت ادا کرنے کی طاقت نہ رکھے ۳۳۶
- مفلس پر تصرف کی پابندی اور اس کے مال کو قرض کی ادائیگی کے لیے بیچنے کا بیان ۳۴۳
- میت پر بھی قرضے کی ادائیگی واجب ہے ۳۴۵
- آزاد آدمی سے قرضے کے عوض مزدوری نہیں کروانی چاہیے اور جب اس کے پاس ادائیگی کے لیے کچھ نہ ہو تو ہر وقت مطالبہ نہیں کرنا چاہیے ۳۴۶
- آزاد مفلس کو قرض کے بدلے بیچنے کا بیان ۳۴۸
- عہدہ اور مشتری کا تاوان کے ساتھ لوٹنا ۳۵۰
- مقروض کو قید کرنے کا بیان جب اس کے پاس مال نہ رہے اور دولت مند کے ٹال مٹول کرنے پر وعید کا بیان ۳۵۰
- قرض دار کو چمٹے رہنے کا بیان ۳۵۴
- جو شخص کہے کہ میں تنگ دست ہوں اس سے قسم لینے کا بیان ۳۵۵
- مقروض کو قید کرنا جب تک شک ہو، جب تنگ دستی معلوم ہو جائے تو اسے چھوڑ دیا جائے اور وہ اس پر قسم کھائے ۳۵۶
- جو سامان بیچتا ہے پھر کفیل کا مطالبہ کرتا ہے ۳۵۷

كِتَابُ الحَجرِ

- بچے پر مالی تصرف کی پابندی حتیٰ کے وہ بالغ ہو جائے اور اس سے رشد معلوم ہو جائے ۳۵۸
- بلوغت کی عمر کا بیان ۳۵۹
- بلوغت احتلام کے ساتھ ثابت ہوتی ہے ۳۶۴

- عورت کو حیض آجانے پر بالغ ہو جاتی ہے ۳۶۵
- زیر ناف بال اگنے سے بلوغت کا بیان ۳۶۶
- دینی سوجھ بوجھ اور مال کی اصلاح کو رشد کہتے ہیں ۳۶۹
- بچی جب رشد کو پہنچ جائے تو اس کا مال اسے واپس کر دیا جائے، وہ اسی طرح اپنے مال کی مالک ہوگی جس طرح مرد اپنے مال کا مالک ہوتا ہے ۳۷۰
- عورت اپنے خاوند کی اجازت کے بغیر عطیہ نہیں دے سکتی ۳۷۲
- بالغوں پر بے وقوفی کی وجہ سے مالی تصرف کی پابندی کا بیان ۳۷۴
- ناحق مال ضائع کرنا ممنوع ہے ۳۷۸

كِتَابُ الصُّلْحِ
صلح کے احکام

- قرض معاف کرنا، کم کرنا اور اس میں سفارش کرنے کا بیان ۳۸۰
- کسی معاوضے کے بدلے صلح کرنا گویا کہ وہ بیع کی طرح ہے۔ جو بیع میں جائز ہے وہی اس میں جائز ہے اور جو بیع میں ناجائز ہے وہی اس میں ناجائز ہے ۳۸۳
- آپس کے ظلم کے معاملات ختم کرنے اور انکار کرنے پر بھی صلح کی اجازت کا بیان ۳۸۵
- پرنالہ نصب کرنا اور شریعت کی پاسداری کا بیان ۳۸۷
- دو آدمیوں کا ایسی دیوار کے بارے میں دعویٰ کرنا جو ان کے گھر کے درمیان تھی ۳۸۸
- جو کسی جھونپڑی پر عامل ہو وہ کہے کہ یہ اس کے لیے ہے، جس کے پاس رسیاں ہیں ۳۸۸
- آدمی کا دوسرے کی دیوار سے فائدہ اٹھانا کیل وغیرہ گاڑ کر اجرت کے ساتھ یا بغیر اجرت کے ۳۹۰
- کسی کو نقصان نہ پہنچاؤ اور نہ انتقاماً کسی کو نقصان دو ۳۹۳

كِتَابُ الْحَوَالَةِ
حوالے کا بیان

- جسے مال دار کے حوالے کیا جائے پس وہ اسے قبول کرے اور محیل (جس نے حوالے کیا ہے) کی طرف نہ لوٹائے ۳۹۵
- محیل کی طرف رجوع ہوگا مسلمان کے مال پر ہلاکت نہیں ہے ۳۹۶

کِتَابُ الضَّمَانِ
ضمانتوں کا بیان

- ضمانت کے ساتھ حق واجب ہونے کا بیان ۳۹۸
- ضمانت حق کو نقل نہیں کرتی بلکہ محل حق میں زیادتی کرتی ہے پس مال کا مالک دونوں میں سے کسی سے بھی مال لے سکتا ہے ۴۰۳
- ضامن کا مضمون کی طرف لوٹنا قرض اور جس وجہ سے وہ ضامن بنا ۴۰۵
- میت کی طرف سے ضامن ہونے کا بیان ۴۰۵
- جس پر حق ہو اس کا کسی آدمی کی ضمانت دینا ۴۰۹

کِتَابُ الشِّرْکَۃِ
شرکت کا بیان

- اموال اور قربانیوں میں شرکت کا بیان ۴۱۳
- شراکت میں امانت اور ترک خیانت کا بیان ۴۱۵
- بیع میں شراکت کا بیان ۴۱۵
- غنیمت میں شراکت کا بیان ۴۱۶
- شراکت وغیرہ میں شرط کا بیان ۴۱۶

کِتَابُ الْوَکَالَۃِ
وکالت کا بیان

- وکیل مقرر کرنا مال میں، حقوق میں، ان کی ادائیگی میں اور قربانیاں ذبح کرنے میں، ان کو تقسیم کرنے میں، خریدنے میں، فروخت کرنے میں اور اس کے علاوہ دیگر اخراجات میں ۴۱۸
- جھگڑوں میں وکیل مقرر کرنا وہ حاضر یا غائب ہو ۴۲۲
- نیابت کی فضیلت اس آدمی کی طرف سے جو راہ راست پر نہ ہو ۴۲۳
- جھگڑالو اور جھگڑے میں غلط طریقے سے معاونت کرنے والے کے گناہ کا بیان ۴۲۳
- جب وکیل کو معزول کر دیا جائے تو وہ معزول ہوگا اگرچہ اس کو اس کا علم نہ ہو ۴۲۵

كِتَابُ الْإِقْرَارِ

اقرار کا بیان

- حقوق کا اعتراف کرنا اور ظلم سے نکلنے کا بیان ۴۲۷
- وارث کا وارث کے لیے اقرار کرنا ۴۳۴

كِتَابُ الْعَارِيَةِ

کوئی چیز عاریت پر لینے کا بیان

- عاریتاً لی گئی چیز ادا کرنا ضروری ہے ۴۴۰
- عاریتاً لی گئی چیز کی ضمان ہوتی ہے ۴۴۱
- جس نے کہا کہ تاوان نہیں ہے ۴۴۳
- جس نے اپنی زمین کے علاوہ میں کوئی عمارت بنائی یا درخت لگایا ۴۴۴

كِتَابُ الْغَصْبِ

غصب کا بیان

- غصب کی حرمت اور لوگوں کا مال ناحق طریقے سے لینے کی حرمت کا بیان ۴۴۶
- مظلوم کی مدد کرنا اور ممکن ہو تو ظالم کا ہاتھ پکڑنا ۴۵۳
- غصب کی ہوئی چیز کو لوٹانا جب کہ وہ باقی ہو ۴۵۶
- جرم کرنے سے کوئی کسی چیز کا مالک نہیں بن جاتا مگر جب وہ اور مالک دونوں چاہیں ۴۵۸
- جس نے کوئی تختہ غصب کیا پھر اسے کشتی میں داخل کیا یا اس پر دیوار بنائی ۴۶۵
- جس نے خنزیر قتل کیا یا صلیب اور ستار کو توڑا ۴۶۸
- جس نے حرام مشروبات (شراب وغیرہ) کو بہادیا اور ان کے برتن توڑ دیے ۴۶۹

كِتَابُ الشُّفْعَةِ

شفعہ کا بیان

- شفعہ اس چیز میں ہے جو تقسیم نہ ہوئی ہو ۴۷۱

کِتَابُ القراض
قرضوں اور مضاربت کا بیان

- اگر مضارب صاحب مال کے لیے زیادتی میں مخالفت کرے یا کوئی شخص دوسرے کی اجازت کے بغیر اس کے مال میں تجارت کرے ۴۹۰

کِتَابُ المُسَاقَاتِ
درختوں کو پانی لگانے کا بیان

- کھجوروں کی پیداوار میں نصف پر معاملہ طے کرنا یا دونوں فریق جس پر متفق ہوں ۴۹۴
- کھجوروں پر معاملہ کرتے وقت اس کھیت میں ہونے والی فصل پر بھی معاملہ کرنا ۴۹۸
- مساقاۃ میں کام کی شرط عامل پر لگانے کا بیان ۴۹۹

کِتَابُ الإِجَارَاتِ
اجرت دینے کا بیان

- اجارہ کے جواز کا بیان ۵۰۱
- اجارہ اس وقت جائز ہے جب وہ معلوم ہو اور اجرت بھی معلوم ہو ۵۱۰

کِتَابُ المُزَارِعَةِ
کھیتی باڑی کا بیان

- بٹائی پر کھیت دینے اور زراعت پر کھیت دینے کی ممانعت کا بیان ۵۳۰
- زمین کی پیداوار کے بدلے زمین کرایہ پر دینے کی ممانعت اور اس کے علاوہ کسی اور چیز کے عوض میں جواز کا بیان ۵۳۵
- جس نے مزارعت کو مشترک معلوم حصے کے عوض مباح کیا اور نہی کو تنزیہی پر محمول کیا یا یہ کہ معاملہ میں شرط فاسد ہو ۵۴۴
- جس نے اپنے علاوہ کی زمین میں کھیتی باڑی کی اس کی اجازت سے یا بغیر اجازت کے مزارعت کے طور پر ۵۵۰
- زراعت اور درخت لگانے کی فضیلت جب اس سے کھایا جائے ۵۵۲
- عمدہ فصل کے لیے کھاد ڈالنے کا بیان ۵۵۴
- زمین میں کھاد اور گندگی ڈالنے کا بیان ۵۵۵

بیری کا درخت کاٹنے کا بیان ۵۵۶

كِتَابُ إِحْيَاءِ الْمَوَاتِ

بنجر زمینوں کو آباد کرنے کا بیان

جس نے بنجر زمین کو آباد کیا کہ اس میں کسی اور کا حق نہیں تھا تو وہ اسی کی ہے ۵۶۲
جس نے بنجر زمین آباد کی وہ اسی کی ہے رسول اللہ ﷺ کے عطیہ کی وجہ سے کسی حکمران کے علاوہ ۵۶۵
ذمی کیلئے زمین آباد کرنے پر اس کی ملکیت نہیں ہے اس لیے کہ رسول اللہ ﷺ نے مسلمانوں کے لیے یہ فیصلہ فرمایا ہے ۵۶۵
جس کو زمین الاٹ ہوئی یا اس نے نشان لگایا پھر اسے آباد نہ کیا یا اس کا بعض حصہ آباد نہ کیا ۵۷۹
جسے زمین ملی پھر اس نے بیچ دیا ۵۸۰
ظاہری کانوں سے کیا الاٹ کرنا جائز نہیں ہے ۵۸۰
زائد پانی روکنے کی ممانعت کا بیان ۵۸۵
پانی، گھاس اور اس کے علاوہ چیزیں کانوں سے لی جائیں پھر ان کو بیچا جائے ۵۸۸
وادیوں میں سے کھیتوں اور درختوں کو پانی لگانے کی ترتیب کا بیان ۵۸۹
لوگ جب بنجر راستے کو آباد کرلیں تو اس کی وسعت میں ان کے اختلافات کا بیان ۵۹۲
جو باغ بنجر زمین میں لگایا جائے یا جس آدمی کا باغ اپنے علاوہ کے دو باغوں کے درمیان ہو اور وہ دونوں متعلقہ جگہ کے بارے میں اختلاف کریں ۵۹۳
کنوؤں کی حد کا بیان ۵۹۴
مہاجر عورتوں کو مدینہ میں گھروں کا وارث بنانے کا بیان ۵۹۷
جس نے لوگوں کا فیصلہ ان کی بہتری کے پیش نظر کیا اور کوشش کر کے ان سے نقصان کو دور کیا ۵۹۷

كِتَابُ الْوَقْفِ

وقف کا بیان

محرمات صدقوں کا بیان ۶۰۲
صدقہ محرمہ قبضہ کیے بغیر بھی جائز ہے ۶۱۰
مشترک چیز وقف کرنے کا بیان ۶۱۱
اللہ کے فرائض سے روکنا جائز نہیں ہے ۶۱۳

بحیرہ، سائبہ، وصیلہ اور حام کا بیان ۶۱۵
غلام، بکریوں اور چوپایوں میں خمس کا بیان ۶۱۶
رشتہ داروں پر صدقہ کا بیان ۶۱۸
بیٹوں اور بیٹیوں کی اولاد پر صدقہ اور ولد اور جس پر ولد اور ابن صادق آتا ہو ۶۲۰
قبیلے میں صدقہ کا بیان ۶۲۲
اولاد میں صدقہ کرنا اور ذریت کا لفظ جس کو بھی شامل ہو ۶۲۲
وقف کرنے والے کی بیان کردہ شرائط (اثرہ، تقدمہ، تسویہ وغیرہ) کے مطابق صدقہ کرنے کا بیان ۶۲۳
مسجد اور پانی کے گھاٹ بنانے کا بیان ۶۲۴

كِتَابُ الْهِبَةِ
ہبہ کا بیان

ہبہ کرنے اور ہدیہ دینے پر ابھارنے کا بیان تاکہ لوگوں کے درمیان صلہ رحمی ہو ۶۳۰
ہبہ میں قبضے کی شرط کا بیان ۶۳۲
بچے کے عطیے کا قبضہ باپ کرے گا ۶۳۴
جس کو عطیہ دیا جا رہا ہے اس کے ہاتھ میں جو چیز ہو اس کے ہبہ کرنے کا بیان ۶۳۵
مشترک چیز کے ہبہ کرنے کا بیان ۶۳۶
عمر بھر کے لیے کسی کو عطیہ دینے کا بیان ۶۳۷
کسی کو اس شرط پر چیز دینا کہ اگر وہ پہلے مرگیا تو وہ چیز واپس میرے پاس لوٹ آئے گی ۶۴۶
ان اخبار کا بیان جن میں عمریٰ اور رقبیٰ کی تفسیر بیان کی گئی ہے ۶۴۷

آدمی کا اپنی اولاد کو عطیہ دینے کا بیان

اولاد کو عطیہ دینے میں برابری اختیار کرنا سنت ہے ۶۴۹
اولاد کے درمیان عطیہ میں برابری کرنے میں اختیار ہے واجب نہیں ۶۵۲
والد کا اولاد کو ہبہ دے کر رجوع کرنا ۶۵۶
ہبہ دینے والے کے لیے جائز نہیں کہ اپنے ہبہ کو واپس لے مگر والد جو اپنی اولاد کو ہبہ کرے وہ واپس لے سکتا ہے ۶۵۸
ہبہ میں بدلہ دینے کا بیان ۶۵۹
معروف چیز کا شکریہ ادا کرنا ۶۶۲

- اس حدیث کا ذکر جس میں ہے کہ جسے ہدیہ دیا جائے اور اس کے پاس لوگ ہوں تو وہ بھی اس ہدیہ میں شریک ہیں ۶۶۴
- نفلی صدقہ کا مباح ہونا اس کے لیے جس پر فرضی صدقہ حلال نہ ہو، یعنی بنی ہاشم اور بنی عبد المطلب ۶۶۵
- غنی آدمی کو تطوع عادینا ۶۶۵
- رسول اللہ ﷺ نفلی صدقہ بھی نہ لیتے تھے اور ہبہ لے لیتے تھے ۶۶۸

كِتَابُ اللُّقَطَةِ

گری ہوئی چیز کا بیان

- گری ہوئی چیز غنی، فقیر کھا سکتے ہیں جب ایک سال اعلان کے باوجود کوئی اسے لینے والا نہ آئے ۶۷۰
- لقطہ میں سے کیا لینا جائز ہے اور کیا جائز نہیں ۶۷۶
- اس آدمی کا بیان جو گمشدہ چیز پاتا ہے اور وہ لوٹانے کا ارادہ رکھتا ہے نہ کہ کھانے کا ۶۸۲
- امانت دار کو گری پڑی چیز پکڑنے یا نہ پکڑنے کا اختیار ہے ۶۸۳
- گری پڑی چیز کی تعریف اور اس کی پہچان اور اس پر گواہ مقرر کرنا ۶۸۴
- اعلان کی مدت کا بیان ۶۸۷
- تھوڑی گری پڑی چیز کا بیان ۶۹۱
- کھیتی کاٹنا اور جو حاصل ہو اس سے ضرورت پوری کرنے کا بیان ۶۹۳
- مسجد میں گمشدہ چیز کا اعلان کرنے کا بیان ۶۹۴
- جو گمشدہ چیز کا اعتراف کرلے ۶۹۴
- بیماری کی وجہ سے چھوڑ دیئے گئے جانور کو تندرست کرنا ۶۹۷
- مکہ میں گری پڑی چیز اٹھانا حلال نہیں مگر اس شخص کے لیے جو اس کا اعلان کرے ۶۹۹
- چٹی کا بیان ۷۰۰
- راستے میں پڑی چیز کا اٹھانا اور اس کا ترک کرنا جائز نہیں ہے کہ ضائع ہو جائے ۷۰۳
- جس نے کہا کہ لقیط (راستے میں پڑا بچہ) آزاد ہے اس پر ولاء نہیں ہے ۷۰۶
- بچہ کفر میں اپنے والدین کے تابع ہوتا ہے۔ اگر ان میں سے ایک اسلام لے آئے تو بچہ اسلام میں اس کا تابع ہوتا ہے ۷۰۷
- جو اپنے والدین کے اسلام کی وجہ سے مسلمان ہوا یا دونوں میں سے ایک کے اسلام کی وجہ سے صحابہ کرام y کی اولاد میں سے ۷۱۱
- بچے پر اسلام کا حکم نہیں ہوگا جب کہ اس کے والدین کافر ہوں یہاں تک کہ وہ بلوغت کو پہنچ جائے اور اسلام کو پہچان لے ۷۱۶
- جس نے بچے کے اسلام کے صحیح ہونے کا فیصلہ کیا ہے ۷۱۶

کِتَابُ الْبُیُوعِ

خرید وفروخت کی کتاب

(۱) باب إِبَاحَةِ التِّجَارَةِ

تجارت کے جائز ہونے کا بیان

قَالَ اللَّهُ جَلَّ ثَنَاؤُهُ ﴿لاَ تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ إِلاَّ أَنْ تَكُونَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِنْكُمْ﴾ وَقَالَ ﴿وَأَحَلَّ اللَّهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبَا﴾

اللہ کا ارشاد ہے: ﴿لاَ تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ إِلاَّ أَنْ تَكُونَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِنْكُمْ﴾ الآية (النساء: ۲۹) ''مسلمانو! آپس میں ایک دوسرے کے مال ناحق طریقے سے مت کھاؤ۔ مگر سوداگری کر کے آپس کی خوشی سے۔''

﴿وَأَحَلَّ اللَّهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبَا﴾ الآية: (البقرة: ۲۷۵) ''اللہ نے خرید وفروخت کو جائز اور سود کو حرام قرار دیا ہے۔

(۱۰۳۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مُجَاهِدٍ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ﴾ قَالَ التِّجَارَةُ. [صحيح]

(۱۰۳۹۴) مجاہد اللہ کے فرمان: ﴿كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ﴾ الآية (البقرة: ۵۷) ''جو ہم نے تمہیں پاکیزہ رزق دیے ان سے کھاؤ، کے متعلق فرماتے ہیں کہ مراد تجارت ہے۔

(۱۰۳۹۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنْ مُجَاهِدٍ أَنَّهُ قَالَ فِي هَذِهِ الآيَةِ ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنْفِقُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا كَسَبْتُمْ﴾ قَالَ : مِنَ التِّجَارَةِ. [صحيح]

(۱۰۳۹۵) مجاہد اس آیت کے بارے میں فرماتے ہیں: ﴿یٰٓاَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِنْ طَیِّبٰتِ مَا کَسَبْتُمْ﴾ الآیۃ (البقرۃ: ۲۷۶) ''اے لوگوں جو ایمان لائے ہو تم جو پاکیزہ رزق کماتے ہو اس سے خرچ کرو۔ مراد تجارت ہے۔

(۱۰۳۹۶) وَبِهَذَا الإِسْنَادِ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِى عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ فِى هَذِهِ الآيَةِ ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لاَ تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ إِلاَّ أَنْ تَكُونَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِنْكُمْ﴾ قَالَ : التِّجَارَةُ رِزْقٌ مِنْ رِزْقِ اللَّهِ حَلاَلٌ مِنْ حَلاَلِ اللَّهِ لِمَنْ طَلَبَهَا بِصِدْقِهَا وَبِرِّهَا. [حسن]

(۱۰۳۹۶) حضرت قتادہ اللہ کے ارشاد ﴿یٰٓاَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْکُلُوْٓا اَمْوَالَکُمْ بَیْنَکُمْ بِالْبَاطِلِ اِلَّآ اَنْ تَکُوْنَ تِجَارَۃً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْکُمْ﴾ (النساء: ۲۹) ''اے لوگو! جو ایمان لائے ہو آپس میں ایک دوسرے کے مال ناحق طریقے سے مت کھاؤ، مگر سوداگری کر کے آپس کی خوشی سے ہے مراد تجارت ہے، یہ اللہ کا رزق ہے اور اللہ کی حلال کردہ چیزوں میں سے ہے جو اس کو سچائی اور نیکی کے ذریعے حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

(۱۰۳۹۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا الأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ وَائِلِ بْنِ دَاوُدَ عَنْ جُمَيْعِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ خَالِهِ أَبِى بُرْدَةَ قَالَ : سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَىُّ الْكَسْبِ أَطْيَبُ أَوْ أَفْضَلُ قَالَ : عَمَلُ الرَّجُلِ بِيَدِهِ وَكُلُّ بَيْعٍ مَبْرُورٍ.

هَكَذَا رَوَاهُ شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْقَاضِى وَغَلِطَ فِيهِ فِى مَوْضِعَيْنِ أَحَدُهُمَا فِى قَوْلِهِ جُمَيْعُ بْنُ عُمَيْرٍ وَإِنَّمَا هُوَ سَعِيدُ بْنُ عُمَيْرٍ وَالآخَرُ فِى وَصْلِهِ. وَإِنَّمَا رَوَاهُ غَيْرُهُ عَنْ وَائِلٍ مُرْسَلاً. [حسن لغیرہ۔ اخرجہ الحاکم ۲/ ۱۲]

(۱۰۳۹۷) جمیع بن عمیر اپنے ماموں ابو بردہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا گیا کہ کون سی کمائی پاکیزہ ہے یا پوچھا: افضل ہے؟ فرمایا: آدمی کا اپنے ہاتھ سے کام کرنا اور نیک نیتی سے کیا ہوا سودا۔

(۱۰۳۹۸) كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا وَائِلُ بْنُ دَاوُدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُمَيْرٍ أَبُو أُمِّهِ الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ قَالَ : سُئِلَ النَّبِىُّ -ﷺ- أَىُّ كَسْبِ الرَّجُلِ أَطْيَبُ؟ قَالَ : عَمَلُ الرَّجُلِ بِيَدِهِ وَكُلُّ بَيْعٍ مَبْرُورٍ .

هَذَا هُوَ الْمَحْفُوظُ مُرْسَلاً.

وَيُقَالُ عَنْهُ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ : سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَىُّ الْكَسْبِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: كَسْبٌ مَبْرُورٌ .

[حسن لغیرہ۔ انظر قبلہ]

(۱۰۳۹۸) براء بن عازب رضی اللہ عنہ خرید و فروخت فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ سے پوچھا گیا: انسان کی کون سی کمائی پاکیزہ ہے؟ فرمایا: انسان کا اپنے ہاتھ سے کمائی کرنا اور ہر جائز خرید و فروخت۔

(ب) سعید اپنے چچا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا: کون سی کمائی افضل ہے؟ فرمایا: پاکیزہ کمائی۔

(۱۰۳۹۹) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا الأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ وَائِلِ بْنِ دَاوُدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَمِّهِ فَذَكَرَهُ.
وَقَدْ أَرْسَلَهُ غَيْرُهُ عَنْ سُفْيَانَ وَقَالَ شَرِيكٌ عَنْ وَائِلِ بْنِ دَاوُدَ عَنْ جُمَيْعِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ خَالِهِ أَبِي بُرْدَةَ وَجُمَيْعٌ خَطَأٌ. وَقَالَ الْمَسْعُودِيُّ عَنْ وَائِلِ بْنِ دَاوُدَ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ عَنْ أَبِيهِ وَهُوَ خَطَأٌ وَالصَّحِيحُ رِوَايَةُ وَائِلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مُرْسَلاً قَالَ الْبُخَارِيُّ أَسْنَدَهُ بَعْضُهُمْ وَهُوَ خَطَأٌ.

(۱۰۳۹۹) خالی۔

(۲) باب طَلَبِ الْحَلاَلِ وَاجْتِنَابِ الشُّبُهَاتِ

حلال روزی کی طلب اور مشکوک چیزوں سے بچنے کا بیان

(۱۰۴۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : جَنَاحُ بْنُ نَذِيرِ بْنِ جَنَاحٍ الْمُحَارِبِيُّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ وَالْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ قَالاَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبَّادٍ وَعَمْرُو بْنُ تَمِيمٍ الطَّبَرِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : الْحَلاَلُ بَيِّنٌ وَالْحَرَامُ بَيِّنٌ وَبَيْنَهُمَا مُشْتَبِهَاتٌ لاَ يَعْلَمُهَا كَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ فَمَنِ اتَّقَى الشُّبُهَاتِ اسْتَبْرَأَ لِعِرْضِهِ وَدِينِهِ وَمَنْ وَقَعَ فِي الشُّبُهَاتِ وَقَعَ فِي الْحَرَامِ كَالرَّاعِي يَرْعَى حَوْلَ الْحِمَى يُوشِكُ أَنْ يُوَاقِعَهُ ثُمَّ إِنَّ لِكُلِّ مَلِكٍ حِمًى أَلاَ وَإِنَّ حِمَى اللَّهِ مَحَارِمُهُ أَلاَ وَإِنَّ فِي الْجَسَدِ مُضْغَةً إِذَا صَلَحَتْ صَلَحَ الْجَسَدُ كُلُّهُ وَإِنْ فَسَدَتْ فَسَدَ الْجَسَدُ كُلُّهُ أَلاَ وَهِيَ الْقَلْبُ .
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ الْفَضْلِ بْنِ دُكَيْنٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ. [صحيح۔ بخاری ۵۲]

(۱۰۴۰۰) نعمان بن بشیر فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ حلال وحرام واضح ہے اوران کے درمیان مشکوک اشیاء ہیں جن کو اکثر لوگ نہیں جانتے۔ جو مشتبہ اشیاء میں واقع ہوگیا وہ حرام میں واقع ہوگیا۔ جیسے چرواہا چراگاہ کے اردگرد اپنے مویشی چراتا ہے، قریب ہے کہ مویشی چراگاہ میں داخل ہوجائیں، پھر ہر بادشاہ کی ایک چراگاہ ہوتی ہے، خبردار! اللہ کی حرام کردہ اشیاء اس کی چراگاہ ہیں۔ خبردار! جسم میں ایک گوشت کا ٹکڑا ہے جب وہ درست رہتا ہے تو سارا جسم درست رہتا ہے اگر وہ خراب ہوجائے تو پورا جسم خراب ہوجاتا ہے، خبردار! وہ دل ہے۔

(۱۰۴۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَحْبُوبِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَيَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي فَرْوَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : الْحَلاَلُ بَيِّنٌ وَالْحَرَامُ بَيِّنٌ وَبَيْنَ ذَلِكَ أُمُورٌ مُشْتَبِهَةٌ فَمَنْ تَرَكَ مَا اشْتَبَهَ عَلَيْهِ كَانَ لِمَا اسْتَبَانَ لَهُ أَتْرَكَ وَمَنِ اجْتَرَأَ عَلَى مَا يَشُكُّ فِيهِ أَوْشَكَ أَنْ يُوَاقِعَ مَا اسْتَبَانَ لَهُ وَالْمَعَاصِي حِمَى اللَّهِ وَمَنْ يَرْتَعْ حَوْلَ الْحِمَى يُوشِكْ أَنْ يُوَاقِعَهُ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَثِيرٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ أَبِي فَرْوَةَ.

[صحيح۔ بخاری ۱۹۴۶]

(۱۰۴۰۱) نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حلال وحرام واضح ہیں، ان کے درمیان امور مشتبہ ہیں، جس نے مشتبہ کام کو چھوڑ دیا اس وجہ سے کہ دوسرا اس کے لیے واضح تھا اور جس نے مشتبہ کام کرنے کی جسارت کی، ممکن ہے کہ وہ ان کاموں کو بھی کرے جو اس کے لیے واضح نہیں ہیں اور گناہ اللہ کی چراگاہ ہیں اور جو کوئی چراگاہ کے اردگرد اپنے مویشی چراتا ہے، ممکن ہے کہ وہ چراگاہ میں داخل ہو جائیں۔

(۱۰۴۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو الْعَبَّاسِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّاذْيَاخِيُّ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: لَيَأْتِيَنَّ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ لاَ يُبَالِي الْمَرْءُ بِمَا أَخَذَ الْمَالَ بِحَلاَلٍ أَمْ بِحَرَامٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِي إِيَاسٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ. [صحيح۔ بخاری ۱۹۵۴]

(۱۰۴۰۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگوں پر ایسا زمانہ آئے گا کہ آدمی کو کوئی پرواہ نہ ہوگی کہ اس نے مال حلال طریقے سے کمایا یا حرام۔

(۳) باب الإِجْمَالِ فِي طَلَبِ الدُّنْيَا وَتَرْكِ طَلَبِهَا بِمَا لاَ يَحِلُّ

دنیا کو اچھے انداز سے طلب کرنے اور ناجائز طریقہ چھوڑنے کا بیان

(۱۰۴۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قِرَاءَةً عَلَيْهِمَا وَحَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عُبَيْدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مَهْدِيٍّ الْقُشَيْرِيُّ لَفْظًا قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ بْنُ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : أَجْمِلُوا

فِی طَلَبِ الدُّنْیَا فَإِنَّ کُلًّا مُیَسَّرٌ لَهُ مَا کُتِبَ لَهُ مِنْهَا . [صحیح۔ ابن خزیمه ۲۱٤۲]

(۱۰۴۰۳) ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دنیا کو اچھے انداز یعنی خوبصورتی سے طلب کرو؛ کیوں کہ جو اس کے مقدر میں لکھی گئی ہے اس کو آسانی سے ملنے والی ہے۔

(۱۰٤۰٤) حَدَّثَنَا الإِمَامُ أَبُو الطَّيِّبِ : سَهْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الشَّاشِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ بُنَانٍ الأَنْمَاطِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ :الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلاَلٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ تَسْتَبْطِئُوا الرِّزْقَ فَإِنَّهُ لَمْ يَكُنْ عَبْدٌ يَمُوتُ حَتَّى يَبْلُغَهُ آخِرُ رِزْقٍ هُوَ لَهُ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَجْمِلُوا فِي الطَّلَبِ مِنَ الْحَلاَلِ وَتَرْكِ الْحَرَامِ . [صحیح۔ اخرجه ابن حبان ۳۲۳۹]

(۱۰۴۰۴) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم رزق کو تلاش کرنے میں سستی نہ کرو، کیوں کہ بندہ اس وقت تک فوت نہیں ہوتا جب تک اس کو اس کا مکمل رزق نہ مل جائے۔ اللہ سے ڈرو اور رزق کو حلال طریقے سے اچھے انداز سے کماؤ اور حرام کو چھوڑ دو۔

(۱۰٤۰٥) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي عِيسَى الْهِلاَلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ أَحَدَكُمْ لَنْ يَمُوتَ حَتَّى يَسْتَكْمِلَ رِزْقَهُ فَلاَ تَسْتَبْطِئُوا الرِّزْقَ وَاتَّقُوا اللَّهَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ وَأَجْمِلُوا فِي الطَّلَبِ خُذُوا مَا حَلَّ وَدَعُوا مَا حَرُمَ . ﴿ت﴾ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ. [صحیح لغیره۔ اخرجه ابن ماجه ۲۱٤٤]

(۱۰۴۰۵) جابر بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! تم میں سے کوئی بھی اپنے مکمل رزق کو حاصل کیے بغیر نہ مرے گا۔ تم روزی کی تلاش میں سستی نہ کرو اور اللہ سے ڈرو۔ اے لوگو! اچھے طریقے سے دنیا طلب کرو۔ جو حلال ہو لے لو اور حرام کو چھوڑ دو۔

(۴) باب كَرَاهِيَةِ الْيَمِينِ فِي الْبَيْعِ

خرید و فروخت میں قسم اٹھانے کی کراہت کا بیان

(۱۰٤۰٦) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ قَالَ ابْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :الْحَلِفُ مَنْفَقَةٌ لِلسِّلْعَةِ مَمْحَقَةٌ لِلرِّبْحِ . [صحیح۔ بخاری ۱۹۸۱]

(۱۰۴۰۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ قسمیں کاروبار میں ترقی کا سبب ہیں، لیکن برکت اٹھ جاتی ہے۔

(۱۰۴۰۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَقَالَ :مَمْحَقَةٌ لِلْبَرَكَةِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ وَقَالَ :لِلْبَرَكَةِ. [صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۱۰۴۰۷) ابن مسیب کہتے ہیں کہ برکت اٹھ جاتی ہے۔

(۱۰۴۰۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا أَبُو طَاهِرٍ : أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ وَقَالَ :مَمْحَقَةٌ لِلْكَسْبِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي طَاهِرٍ. [صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۱۰۴۰۸) یونس نے ذکر کیا ہے کہ برکت اٹھ جاتی ہے۔

(۱۰۴۰۹) أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ الْجُهَنِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ -ﷺ- : الْيَمِينُ الْكَاذِبَةُ مَنْفَقَةٌ لِلسِّلْعَةِ مَمْحَقَةٌ لِلْكَسْبِ. [صحیح۔ اخرجہ النسائی ۴۴۶۱]

(۱۰۴۰۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ مرفوعاً روایت فرماتے ہیں کہ جھوٹی قسم سے کاروبار میں ترقی ہوتی ہے، لیکن برکت اٹھ جاتی ہے۔

(۱۰۴۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ مِنْ أَصْلِهِ وَغَيْرُهُمَا قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ يُوسُفَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ :أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ أَخْبَرَنِي الْوَلِيدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ الأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : إِيَّاكُمْ وَكَثْرَةَ الْحَلِفِ فِي الْبَيْعِ فَإِنَّهُ يُنَفِّقُ ثُمَّ يَمْحَقُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَغَيْرِهِ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ. [صحیح۔ مسلم ۱۶۰۷]

(۱۰۴۱۰) ابو قتادہ انصاری نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ تم بیع میں زیادہ قسمیں اٹھانے سے بچو، کیوں کہ اس سے ترقی ہوتی ہے لیکن برکت ختم ہو جاتی ہے۔

(۱۰۴۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا زُرْعَةَ بْنَ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ يُحَدِّثُ عَنْ خَرَشَةَ بْنِ الْحُرِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :ثَلاَثَةٌ لاَ يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلاَ يُكَلِّمُهُمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ. قَالَ قُلْتُ :يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَنْ هَؤُلاَءِ فَقَدْ خَابُوا وَخَسِرُوا فَقَالَ :الْمَنَّانُ وَالْمُسْبِلُ إِزَارَهُ

وَالْمُنَفِّقُ سِلْعَتَهُ بِالْحَلِفِ الْكَاذِبِ .

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ غُنْدَرٍ عَنْ شُعْبَةَ. [صحیح۔ مسلم ۱۰۶]

(۱۰۴۱۱) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تین آدمیوں کی طرف اللہ نظر رحمت سے نہ دیکھے گا اور بات بھی نہ کرے گا اور ان کے لیے بہت بڑا عذاب ہے، راوی کہتے ہیں: میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! یہ کون لوگ ہیں، یہ تو تباہ ہونے والے اور گھاٹے میں رہنے والے ہیں؟ فرمایا: احسان جتلانے والا، تکبر سے اپنی چادر زمین پر گھسیٹنے والا اور جھوٹی قسمیں کھا کر کاروبار چمکانے والا۔

(۱۰۴۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا ابْنُ عَفَّانَ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو الْقَاسِمِ :الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَبِيبٍ الْمُفَسِّرُ مِنْ أَصْلِهِ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ مِنْ أَصْلِهِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي غَرَزَةَ قَالَ :كُنَّا فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- نَشْتَرِي فِي الأَسْوَاقِ وَنُسَمِّي أَنْفُسَنَا السَّمَاسِرَةَ فَأَتَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَسَمَّانَا بِاسْمٍ هُوَ أَحْسَنُ مِنْهُ فَقَالَ :يَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ إِنَّ هَذَا الْبَيْعَ يَحْضُرُهُ الْكَذِبُ وَاللَّغْوُ فَشُوبُوهُ بِالصَّدَقَةِ . [صحیح۔ اخرجہ ابوداود ۳۳۲۶]

(۱۰۴۱۲) قیس بن ابی غرزہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے دور میں بازاروں میں خرید وفروخت کرتے تھے اور ہم اپنا نام دلال رکھتے تھے۔ لیکن نبی ﷺ نے ہمارا اس سے بھی اچھا نام رکھا، آپ ﷺ نے فرمایا: اے تجار کا گروہ! تجارت کے وقت جھوٹ اور لغو بات ہوتی ہے۔ لہٰذا تم اس میں صدقہ ملا لیا کرو۔

(۱۰۴۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَكِيمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ (ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبَّاسٌ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ (ح) وَأَخْبَرَنَا ابْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي غَرَزَةَ قَالَ :كُنَّا نَبِيعُ فِي السُّوقِ وَكُنَّا نُسَمَّى السَّمَاسِرَةَ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :يَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ إِنَّ سُوقَكُمْ هَذِهِ يُخَالِطُهَا الْحَلِفُ فَشُوبُوهُ بِالصَّدَقَةِ أَوْ بِشَيْءٍ مِنَ الصَّدَقَةِ . وَلَفْظُ سُفْيَانَ قَرِيبٌ مِنْهُ. [صحیح۔ انظر قبلہ]

(۱۰۴۱۳) قیس بن ابی غرزہ فرماتے ہیں کہ ہم بازاروں میں خرید وفروخت کرتے تھے اور اپنا نام دلال رکھتے تھے، آپ ﷺ نے فرمایا: اے تجار کا گروہ! تمہارے ان بازاروں میں قسم کا رواج ہے۔ لہٰذا تم اس میں صدقہ ملا لیا کرو یا کسی چیز کے صدقہ کے ذریعے۔

(۱۰۴۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا :أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ حَدَّثَنِي عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ

عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ الزُّرَقِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ : أَنَّهُ خَرَجَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى الْمُصَلَّى بِالْمَدِينَةِ فَوَجَدَ النَّاسَ يَتَبَايَعُونَ فَقَالَ : يَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ. فَاسْتَجَابُوا لَهُ وَرَفَعُوا أَبْصَارَهُمْ وَأَعْنَاقَهُمْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : إِنَّ التُّجَّارَ يُبْعَثُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فُجَّاراً إِلاَّ مَنِ اتَّقَى وَبَرَّ وَصَدَقَ. [ضعيف۔ ترمذی ۱۲۱۰]

(۱۰۴۱۴) اسماعیل بن عبید بن رفاعہ بن رافع زرقی اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مدینہ میں عیدگاہ کی طرف نکلے، آپ ﷺ نے دیکھا کہ لوگ ایک دوسرے سے خرید و فروخت کر رہے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: اے تاجروں کے گروہ! اس کی بات مانو۔ انہوں نے نظریں رسول اللہ ﷺ کی طرف اٹھائیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن تاجر فاجر اٹھائے جائیں گے، لیکن جس نے تقویٰ اختیار کیا، نیکی کی اور سچ بولا۔

(۱۰۴۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي الْعَوَّامِ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلاَّمٍ عَنْ أَبِي سَلاَّمٍ عَنْ أَبِي رَاشِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شِبْلٍ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : إِنَّ التُّجَّارَ هُمُ الْفُجَّارُ. فَقَالَ رَجُلٌ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَمْ يُحِلَّ اللَّهُ الْبَيْعَ؟ قَالَ : بَلَى وَلَكِنَّهُمْ يَحْلِفُونَ فَيَأْثَمُونَ. [صحيح۔ اخرجه احمد ۳/ ۴۴۴]

(۱۰۴۱۵) عبد الرحمن بن شبل آپ ﷺ کے صحابہ میں سے ہیں، فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ تاجر فاجر ہوتے ہیں، آدمی نے کہا: کیا اللہ نے بیع کو جائز نہیں رکھا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کیوں نہیں، لیکن وہ قسمیں اٹھا کر گنہگار ہوتے ہیں۔

(۱۰۴۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا : يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو صَادِقٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ شَاذَانَ الصَّيْدَلاَنِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا كُلْثُومُ بْنُ جَوْشَنٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : التَّاجِرُ الصَّدُوقُ الأَمِينُ الْمُسْلِمُ مَعَ الشُّهَدَاءِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. وَرُوِيَ ذَلِكَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-. [ضعيف۔ اخرجه ابن ماجه ۲۱۳۹]

(۱۰۴۱۶) نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ سے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: صادق و امین مسلمان تاجر قیامت کے دن شہدا کے ساتھ ہوں گے۔

(۵) باب مَنْ قَالَ لاَ يَجُوزُ بَيْعُ الْعَيْنِ الْغَائِبَةِ

کسی غائب چیز کی بیع کرنا منع ہے

(۱۰۴۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ

الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى عَنْ بَيْعِ الْغَرَرِ وَعَنْ بَيْعِ حَصَاةٍ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ. [صحیح۔ مسلم ۱۵۱۳]

(۱۰۴۱۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دھوکے اور کنکری پھینک کر بیع کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۴۱۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَيْدٍ : عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَبِيبٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ وَأَبُو أُسَامَةَ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بِمِثْلِهِ إِلاَّ أَنَّهُمْ قَالُوا : وَعَنْ بَيْعِ الْحَصَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحیح۔ تقدم قبله]

(۱۰۴۱۸) عبید اللہ بن عمر بھی اسی کی مثل فرماتے ہیں کہ انہوں نے کنکری پھینک کر بیع کرنے سے منع فرمایا۔

(۱۰۴۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ وَسُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالاَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ يَحِلُّ سَلَفٌ وَبَيْعٌ وَلاَ شَرْطَانِ فِي بَيْعٍ وَلاَ رِبْحُ مَا لَمْ يُضْمَنْ وَلاَ بَيْعُ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ. [حسن۔ اخرجه ابوداود ۳۵۰۴]

(۱۰۴۱۹) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قرض جائز نہیں اور ایک بیع میں دو شرطیں درست نہیں اور اس چیز کا نفع لینا بھی درست نہیں جس کی ضمانت نہ لی گئی ہو اور اس چیز کو فروخت کرنا بھی جائز نہیں جو پاس موجود نہ ہو۔

(۱۰۴۲۰) وَرَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ حَتَّى ذَكَرَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ فَذَكَرَهُ.

(۱۰۴۲۰) خالی۔

(۱۰۴۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ : نَهَانِي النَّبِيُّ -ﷺ- أَنْ أَبِيعَ مَا لَيْسَ عِنْدِي أَوْ أَبِيعَ سِلْعَةً لَيْسَتْ عِنْدِي.

[حسن لغیره۔ اخرجه ابوداود ۳۵۰۳]

(۱۰۴۲۱) حکیم بن حزام فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے مجھے منع فرمایا جو چیز میرے پاس نہ ہو اس کو فروخت نہ کروں یا فرمایا: میں وہ سامان جو میرے پاس موجود نہ ہو فروخت نہ کروں۔

(۱۰۴۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ إِيَاسٍ قَالَ سَمِعْتُ يُوسُفَ بْنَ مَاهَكَ يُحَدِّثُ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ الرَّجُلُ يَطْلُبُ مِنِّي الْبَيْعَ وَلَيْسَ عِنْدِي أَفَأَبِيعُهُ لَهُ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: لاَ تَبِعْ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ. [حسن لغیرہ۔ تقدم قبلہ]

(۱۰۴۲۲) حکیم بن حزام کہتے ہیں: میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! آدمی مجھ سے سامان طلب کرتا ہے یعنی بیع اور سامان میرے پاس نہیں، کیا میں اس کو فروخت کردوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو فروخت نہ کر جو تیرے پاس نہ ہو۔

(۶) باب مَنْ قَالَ يَجُوزُ بَيْعُ الْعَيْنِ الْغَائِبَةِ

جو کہتا ہے کہ غائب چیز کی بیع جائز ہے

(۱۰۴۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: هِبَةُ اللَّهِ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مَنْصُورٍ الطَّبَرِيُّ الْفَقِيهُ رَحِمَهُ اللَّهُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَحْمَدَ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الذُّهْلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ قَالَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ -ﷺ-: وَدِدْنَا أَنَّ عُثْمَانَ وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ قَدْ تَبَايَعَا حَتَّى نَنْظُرَ أَيُّهُمَا أَعْظَمُ جَدًّا فِي التِّجَارَةِ فَاشْتَرَى عَبْدُ الرَّحْمَنِ مِنْ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَرَسًا بِأَرْضٍ أُخْرَى بِأَرْبَعِينَ أَلْفَ دِرْهَمٍ أَوْ نَحْوَ ذَلِكَ إِنْ أَدْرَكَتْهَا الصَّفْقَةُ وَهِيَ سَالِمَةٌ ثُمَّ أَجَازَ قَلِيلاً فَرَجَعَ فَقَالَ: أَزِيدُكَ سِتَّةَ آلاَفِ دِرْهَمٍ إِنْ وَجَدَهَا رَسُولِي سَالِمَةً فَقَالَ: نَعَمْ فَوَجَدَهَا رَسُولُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَدْ هَلَكَتْ فَخَرَجَ مِنْهَا بِشَرْطِهِ الآخِرِ.
وَرَوَاهُ غَيْرُهُ وَزَادَ فِيهِ وَلاَ إِخَالُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ إِلاَّ وَقَدْ عَرَفَهَا. [صحیح۔ اخرجہ عبدالرزاق ۱۴۲۴۰]

(۱۰۴۲۳) صحابہ فرماتے ہیں کہ ہم چاہتے تھے کہ حضرت عثمان اور عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہما آپس میں تجارت کریں تو ہم دیکھیں کہ بڑا تاجر کون ہے، عبدالرحمٰن بن عوف نے حضرت عثمان سے ایک گھوڑا خریدا، جو دوسری جگہ پر تھا، جس کی قیمت ۴۰ ہزار درہم یا اس کے برابر تھی۔ فرمایا: اگر سودے کے بعد گھوڑا صحیح سالم ہوا تو سودا منظور ہے۔ پھر کچھ چلنے کے بعد واپس آ گئے۔ عبدالرحمٰن بن عوف نے کہا کہ میں چھ ہزار درہم مزید دیتا ہوں۔ اگر اس کو میرے قاصد نے صحیح سالم پالیا۔ اس نے کہا: ہاں تو عبدالرحمٰن بن عوف کے قاصد نے اس کو مرا ہوا پایا۔ عبدالرحمٰن بن عوف اس دوسری شرط سے نکل گئے۔

(۱۰۴۲۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: هِبَةُ اللَّهِ بْنُ الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ

حَدَّثَنَا أَبُو قِلاَبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنَا رَبَاحُ بْنُ أَبِي مَعْرُوفٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ : أَنَّ عُثْمَانَ ابْتَاعَ مِنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ أَرْضًا بِالْمَدِينَةِ نَاقَلَهُ بِأَرْضٍ لَهُ بِالْكُوفَةِ فَلَمَّا تَبَايَنَا نَدِمَ عُثْمَانُ ثُمَّ قَالَ : بَايَعْتُكَ مَا لَمْ أَرَهُ فَقَالَ طَلْحَةُ : إِنَّمَا النَّظَرُ لِي إِنَّمَا ابْتَعْتُ مَغِيبًا وَأَمَّا أَنْتَ فَقَدْ رَأَيْتَ مَا ابْتَعْتَ فَجَعَلاَ بَيْنَهُمَا حَكَمًا فَحَكَّمَا جُبَيْرَ بْنَ مُطْعِمٍ فَقَضَى عَلَى عُثْمَانَ أَنَّ الْبَيْعَ جَائِزٌ وَأَنَّ النَّظَرَ لِطَلْحَةَ أَنَّهُ ابْتَاعَ مَغِيبًا.

وَرُوِيَ فِي ذَلِكَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَلاَ يَصِحُّ. [حسن]

(۱۰۴۲۴) ابن ابی ملیکہ کہتے ہیں کہ حضرت عثمان نے طلحہ بن عبید اللہ سے مدینہ میں زمین خریدی۔ ان کی زمین کوفہ میں تھی اس سے تبادلہ کیا، جب ہم نے بیع کر لی تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ پریشان ہوئے، پھر کہنے لگے: میں نے ایسی چیز کی بیع کی جس کو میں نے دیکھا نہیں، طلحہ کہنے لگے: دیکھنا تو میرے لیے ضروری تھا، کیوں کہ میں نے غیب چیز خریدی ہے، لیکن آپ نے تو جو خریدا ہے اس کو دیکھا ہے، انہوں نے اپنے درمیان ایک فیصل مقرر کر لیا۔ جبیر بن مطعم ان کے فیصل تھے۔ جبیر نے حضرت عثمان کے خلاف فیصلہ سنایا کہ بیع جائز ہے اور دیکھنا تو حضرت طلحہ کو تھا، کیوں کہ اس نے ایک غیب چیز کو خریدا ہے۔

(۱۰۴۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ : عُمَرُ بْنُ أَحْمَدَ الْعَبْدَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ خُمَيْرُوَيْهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ مَكْحُولٍ رَفَعَ الْحَدِيثَ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : مَنِ اشْتَرَى شَيْئًا لَمْ يَرَهُ فَهُوَ بِالْخِيَارِ إِذَا رَآهُ إِنْ شَاءَ أَخَذَهُ وَإِنْ شَاءَ تَرَكَهُ. هَذَا مُرْسَلٌ.

وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ ضَعِيفٌ قَالَهُ لِي أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ وَغَيْرُهُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عُمَرَ أَبِي الْحَسَنِ الدَّارَقُطْنِيِّ الْحَافِظِ رَحِمَهُ اللَّهُ وَرُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَلاَ يَصِحُّ.

[ضعيف جداً۔ اخرجه الدارقطنی ۳/۴]

(۱۰۴۲۵) مکحول مرفوعاً نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے بن دیکھے کوئی چیز خریدی تو اسے اختیار ہے جب دیکھے، چاہے تو لے لے چاہے چھوڑ دے۔

(۱۰۴۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ أَبِي يَعْقُوبَ الأَصْبَهَانِيُّ الْمُعَدِّلُ حَدَّثَنَا دَاهِرُ بْنُ نُوحٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ خَالِدٍ عَنْ وَهْبٍ الْيَشْكُرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : مَنِ اشْتَرَى شَيْئًا لَمْ يَرَهُ فَهُوَ بِالْخِيَارِ إِذَا رَآهُ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدَانُ عَنْ دَاهِرِ بْنِ نُوحٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَعَنْهُ عَنْ عُمَرَ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ عِيَاضٍ عَنْ هِشَامٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ.

وَعَنْ عُمَرَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ عَنِ الْهَيْثَمِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ كَذَلِكَ

مَرْفُوعًا. [باطل۔ اخرجه الدارقطنی ٤١٣]

(۱۰۴۲۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے بن دیکھے کوئی چیز خریدی تو اس کو اختیار ہے جب اسے دیکھے۔

(۱۰٤۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ مَحْمُودِ بْنِ خُرَّزَاذَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُوسَى عَبْدَانُ فَذَكَرَهُ.

قَالَ أَبُو الْحَسَنِ الْحَافِظُ :عُمَرُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ يُقَالُ لَهُ الْكُرْدِيُّ يَضَعُ الْحَدِيثَ وَهَذَا بَاطِلٌ لاَ يَصِحُّ لَمْ يَرْوِهَا غَيْرُهُ وَإِنَّمَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ سِيرِينَ مِنْ قَوْلِهِ.

(۱۰۴۲۷) ایضاً

(۱۰٤۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ :مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ خَمِيرُوَيْهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَقُولُ :مَنِ اشْتَرَى شَيْئًا لَمْ يَرَهُ فَهُوَ بِالْخِيَارِ إِذَا رَآهُ. [صحیح۔ اخرجه ابن ابی شیبه ١٩٩٧٤]

(۱۰۴۲۸) ایوب کہتے ہیں: میں نے حسن سے سنا کہ جس نے بن دیکھے کوئی چیز خریدی جب وہ دیکھے تو اس کو اختیار ہے۔

(۱۰٤۲۹) قَالَ وَحَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ هُشَيْمٍ قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ وَابْنُ عَوْنٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ :إِنْ كَانَ عَلَى مَا وَصَفَهُ لَهُ فَقَدْ لَزِمَهُ. [صحیح۔ اخرجه ابن ابی شیبه ١٩٩٧٤]

(۱۰۴۲۹) ابن سیرین فرماتے ہیں: اگر چیز ویسی ہو جیسے اس نے بیان کیا ہے تو پھر بیع لازم ہے۔

(۷) باب الْمُتَبَايِعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا إِلاَّ بَيْعَ الْخِيَارِ

دو بیع کرنے والے جب تک جدا نہ ہوں اختیار سے ہیں، سوائے بیع الخیار کے

(۱۰٤۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَغَيْرُهُمَا قِرَاءَةً وَأَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ إِمْلاَءً قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ فِيمَا قَرَأَ عَلَى مَالِكٍ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الإِمَامُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ :الْمُتَبَايِعَانِ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بِالْخِيَارِ عَلَى صَاحِبِهِ مَا لَمْ

يَتَفَرَّقَا إِلاَّ بَيْعَ الْخِيَارِ. وَفِي رِوَايَةِ الشَّافِعِيِّ :عَلَى صَاحِبِهِ بِالْخِيَارِ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[صحیح۔ بخاری ۲۰۰۵]

(۱۰۴۳۰) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بیچنے اور خریدنے والے ہر ایک کو جدا ہونے تک سودا توڑنے کا اختیار ہے، سوائے اس کے کہ ان کے درمیان اختیاری خرید و فروخت ہو۔

(ب) شافعی کی روایت میں ہے کہ اس کو اپنے ساتھی پر اختیار ہے۔

(۱۰۴۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ (ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالاَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَاللَّفْظُ لِلْحُمَيْدِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ : أَتَيْتُ نَافِعًا فَطَرَحَ لِي حَقِيبَةً فَجَلَسْتُ عَلَيْهَا فَأَمْلَى عَلَيَّ فِي أَلْوَاحِي قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : إِذَا تَبَايَعَ الْمُتَبَايِعَانِ فَكُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بِالْخِيَارِ مِنْ بَيْعِهِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا أَوْ يَكُونَ بَيْعُهُمَا عَنْ خِيَارٍ . قَالَ: فَكَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا تَبَايَعَ الْبَيْعَ فَأَرَادَ أَنْ يَجِبَ مَشَى قَلِيلاً ثُمَّ رَجَعَ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ وَابْنِ أَبِي عُمَرَ. [صحیح۔ مسلم ۱۵۳۱]

(۱۰۴۳۱) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خریدنے اور بیچنے والے کو آپس میں الگ ہونے سے پہلے سودا ختم کرنے کا اختیار ہوگا یا پھر دونوں کے درمیان بیع اختیاری ہو۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ جب بیع فرماتے اور ان کا ارادہ ہوتا کہ بیع پکی ہو جائے تو تھوڑا سا چل کر واپس آ جاتے۔

(۱۰۴۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ نَافِعًا عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ : إِنَّ الْمُتَبَايِعَيْنِ بِالْخِيَارِ فِي بَيْعِهِمَا مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا إِلاَّ أَنْ يَكُونَ الْبَيْعُ خِيَارًا . قَالَ فَقَالَ نَافِعٌ :وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ إِذَا اشْتَرَى الشَّيْءَ يُعْجِبُهُ فَارَقَ صَاحِبَهُ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ صَدَقَةَ عَنْ عَبْدِالْوَهَّابِ الثَّقَفِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى وَغَيْرِهِ.
وَرَوَاهُ الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ نَافِعٍ بِمَعْنَاهُ فِي فِعْلِ عَبْدِ اللَّهِ وَالرِّوَايَةِ جَمِيعًا. [صحیح۔ انظر قبلہ]

(۱۰۴۳۲) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خریدنے اور بیچنے والے کو آپس میں الگ ہونے سے پہلے سودا ختم کرنے کا اختیار ہوگا یا پھر دونوں کے درمیان بیع اختیاری ہو۔ نافع کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ جب کسی سے کوئی چیز خرید لیتے اور بیع پکی کرنا چاہتے تو اپنے ساتھی سے جدا ہو جاتے۔

(۱۰۴۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : إِذَا تَبَايَعَ الرَّجُلَانِ فَكُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا وَكَانَا جَمِيعًا أَوْ يُخَيِّرُ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ فَتَبَايَعَا عَلَى ذَلِكَ فَقَدْ وَجَبَ الْبَيْعُ وَإِنْ تَفَرَّقَا بَعْدَ أَنْ تَبَايَعَا وَلَمْ يَتْرُكْ وَاحِدٌ مِنْهُمَا الْبَيْعَ فَقَدْ وَجَبَ الْبَيْعُ . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ وَمُحَمَّدِ بْنِ رُمْحٍ.

(۱۰۴۳۳) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب دو آدمی بیع کریں تو دونوں میں سے ہر ایک کو سودا ختم کرنے کا اختیار ہے جب تک وہ جدا نہ ہوں یا انہوں نے ایک دوسرے کو اختیار دے رکھا ہو، اس پر بیع کریں تو بیع واجب ہوگی۔ اگر بیع کے بعد دونوں الگ الگ ہو گئے کسی نے بھی بیع کو ترک نہیں کیا۔ پھر بھی بیع واجب ہو جائے گی۔

(۱۰۴۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا جَعْفَرٌ الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ حِسَابٍ وَأَبُو كَامِلٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ قَالُوا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ يَرْفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا أَوْ يَقُولُ أَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ اخْتَرْ . قَالَ وَرُبَّمَا قَالَ : أَوْ يَكُونُ خِيَارٌ . لَفْظُ حَدِيثِ الْمُقْرِءِ وَفِي رِوَايَةِ الأَدِيبِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا إِلاَّ أَنْ يَكُونَ بَيْعَ خِيَارٍ أَوْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ اخْتَرْ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي النُّعْمَانِ عَنْ حَمَّادٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ وَأَبِي كَامِلٍ.

[صحيح۔ بخاری ۲۰۰۳]

(۱۰۴۳۴) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ مرفوع حدیث روایت فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: خریدنے اور بیچنے والے کو الگ ہونے سے پہلے سودا ختم کرنے کا اختیار ہے یا بعض اوقات کہہ دے کہ اختیار ہے۔

(ب) ادیب کی روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خریدنے اور بیچنے والے کو الگ ہونے سے پہلے سودا ختم کرنے کا اختیار ہے۔ سوائے اس کے کہ دونوں کے درمیان بیع اختیاری ہو یا وہ اپنے ساتھی سے کہہ دے کہ مجھے اختیار ہے۔

(۱۰۴۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَيُّوبَ الطَّبَرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَجَّاجٍ حَدَّثَنَا

يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : كُلُّ بَيِّعَيْنِ لاَ بَيْعَ بَيْنَهُمَا حَتَّى يَتَفَرَّقَا إِلاَّ بَيْعَ الْخِيَارِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْفِرْيَابِيِّ عَنْ سُفْيَانَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[صحیح۔ بخاری ۲۰۰۷]

(۱۰۴۳۵) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خریدنے اور بیچنے والے کے درمیان بیع مکمل نہیں ہوتی جب تک وہ جدا نہ ہوں سوائے اختیاری بیع کے۔

(۱۰۴۳۶) أَخْبَرَنَا الْفَقِيهُ أَبُو إِسْحَاقَ : إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ الطَّرَائِفِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الطَّيَالِسِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ الشِّيرَازِيُّ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ قَالاَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ صَالِحٍ أَبِي الْخَلِيلِ وَفِي رِوَايَةِ الطَّيَالِسِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْخَلِيلِ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : الْبَائِعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا فَإِنْ صَدَقَا وَبَيَّنَا بُورِكَ لَهُمَا فِي بَيْعِهِمَا وَإِنْ كَذَبَا وَكَتَمَا مُحِقَتْ بَرَكَةُ بَيْعِهِمَا.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ شُعْبَةَ بْنِ الْحَجَّاجِ. [صحیح۔ بخاری ۱۹۷۳]

(۱۰۴۳۶) حکیم بن حزام فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خریدنے اور بیچنے والے جب تک الگ نہ ہوں تو انہیں سودا توڑنے کا اختیار ہے، اگر دونوں سچے ہوں اور وضاحت کردیں تو ان دونوں کی بیع میں برکت دی جائے گی۔ اگر دونوں جھوٹے ہوں اور چھپائیں تو ان کی بیع سے برکت ختم کردی جائے گی۔

(۱۰۴۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا . قَالَ هَمَّامٌ : وَوَجَدْتُ فِي كِتَابِي : وَيَخْتَارُ ثَلاَثَ مِرَارٍ فَإِنْ صَدَقَا وَبَيَّنَا بُورِكَ لَهُمَا فِي بَيْعِهِمَا وَإِنْ كَذَبَا وَكَتَمَا فَعَسَى أَنْ يَرْبَحَا رِبْحًا وَتُمْحَقُ بَرَكَةُ بَيْعِهِمَا . قَالَ هَمَّامٌ فَحَدَّثْتُ بِهَذَا الْحَدِيثِ أَبَا التَّيَّاحِ فَقَالَ : كُنْتُ مَعَ أَبِي الْخَلِيلِ فَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ هَذَا الْحَدِيثَ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ هَمَّامٍ وَرَوَاهُ سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ دُونَ الزِّيَادَةِ الَّتِي وَجَدَهَا هَمَّامٌ فِي كِتَابِهِ. [صحیح۔ انظر قبلہ]

(۱۰۴۳۷) حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خریدنے اور بیچنے والے جب تک الگ نہ ہوں

ان کو سودا ختم کرنے کا اختیار ہے۔ ہمام کہتے ہیں کہ میں نے اپنی کتاب میں پایا کہ وہ تین مرتبہ اختیار دے، اگر وہ دونوں سچ بولیں اور واضح کر دیں تو ان کی تجارت میں برکت دی جائے گی۔ اگر جھوٹ بولیں اور چھپائیں تو ممکن ہے کہ نفع ہو لیکن برکت ختم ہو جائے گی۔

(۱۰۴۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ جَمِيلِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْوَضِيءِ قَالَ : غَزَوْنَا غَزْوَةً لَنَا فَنَزَلْنَا مَنْزِلاً فَبَاعَ صَاحِبٌ لَنَا فَرَسًا بِغُلاَمٍ ثُمَّ أَقَامَ بَقِيَّةَ يَوْمِهِمَا وَلَيْلَتِهِمَا فَلَمَّا أَصْبَحْنَا مِنَ الْغَدِ حَضَرَ الرَّحِيلُ فَقَامَ إِلَى فَرَسِهِ يُسْرِجُهُ وَنَدِمَ فَأَتَى الرَّجُلَ وَأَخَذَهُ بِالْبَيْعِ فَأَبَى الرَّجُلُ أَنْ يَدْفَعَهُ إِلَيْهِ فَقَالَ : بَيْنِي وَبَيْنَكَ أَبُو بَرْزَةَ صَاحِبُ النَّبِيِّ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَأَتَيَا أَبَا بَرْزَةَ فِي نَاحِيَةِ الْعَسْكَرِ فَقَالُوا لَهُ هَذِهِ الْقِصَّةَ فَقَالَ : أَتَرْضَيَانِ أَنْ أَقْضِيَ بَيْنَكُمَا بِقَضَاءِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا .

قَالَ هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَ جَمِيلٌ أَنَّهُ قَالَ : مَا أُرَاكُمَا افْتَرَقْتُمَا. [حسن۔ اخرجه ابوداود ۳۴۵۷]

(۱۰۴۳۸) ابوالوضی کہتے ہیں کہ ہم نے ایک غزوہ میں ایک جگہ پڑاؤ کیا، ہمارے ساتھی نے گھوڑا غلام کے عوض فروخت کر دیا۔ (پھر ان دونوں نے اس دن کا بقیہ حصہ اور رات کا قیام کیا) جب ہم نے صبح کی اور کوچ کا وقت آیا تو وہ اپنے گھوڑے پر زین کسنے کے لیے کھڑا ہوا اور پریشان ہوا۔ وہ اس آدمی کے پاس آیا اور بیع واپس کرنے کا کہا، لیکن اس نے بیع واپس کرنے سے انکار کر دیا اور کہنے لگا کہ میرے اور تیرے درمیان رسول اللہ ﷺ کے صحابی ابو برزہ فیصلہ کریں گے۔ وہ لشکر کے ایک کونے میں حضرت ابو برزہ اسلمی کے پاس آئے۔ انہوں نے قصہ بیان کیا تو ابو برزہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کیا تم اس پر راضی ہو کہ میں تمہارے درمیان رسول اللہ ﷺ والا فیصلہ کروں۔ آپ ﷺ نے فرمایا تھا: خریدنے اور بیچنے والا جب تک الگ الگ نہ ہوں ان کو سودا ختم کرنے کا اختیار ہے۔

(ب) ہشام بن حسان کہتے ہیں کہ جمیل نے بیان کیا کہ میرا خیال ہے کہ تم دونوں جدا ہو چکے تھے۔

(۱۰۴۳۹) أَخْبَرَنَا هِلاَلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ الْحَفَّارُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا أَبُو الأَشْعَثِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ جَمِيلِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْوَضِيءِ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ الأَسْلَمِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا. [حسن۔ انظر قبله]

(۱۰۴۳۹) ابو برزہ الاسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خریدنے والا اور بیچنے والا جب تک الگ الگ نہ ہوں دونوں کو سودا ختم کرنے کا اختیار ہے۔

(۱۰۴۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى اللَّخْمِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَيْدٍ : حَفْصُ بْنُ غَيْلاَنَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ .

وَعَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُمَا كَانَا يَقُولاَنِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- :مَنِ اشْتَرَى بَيْعًا فَوَجَبَ لَهُ فَهُوَ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يُفَارِقْهُ صَاحِبُهُ إِنْ شَاءَ أَخَذَهُ فَإِنْ فَارَقَهُ فَلاَ خِيَارَ لَهُ . [صحيح۔ اخرجه الدارقطنی ۳/۵]

(۱۰۴۴۰) عطاء ابن ابی رباح اور ابن عباس رضی اللہ عنہ دونوں رسول اللہ ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ جس نے کوئی سامان خریدا اس کے لیے ثابت ہوگیا، جب تک اس کا ساتھی الگ نہ ہو اس کو اختیار ہے، اگر چاہے تو لے لے، اگر جدا ہوگیا تو پھر کوئی اختیار نہیں۔

(۱۰۴۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُعَاذٍ الضَّبِّيُّ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- بَايَعَ رَجُلاً فَلَمَّا بَايَعَهُ قَالَ :اخْتَرْ . ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :هَكَذَا الْبَيْعُ .

[حسن لغیره۔ اخرجه الطیالسی ۲۶۷۵]

(۱۰۴۴۱) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے بیع کی، جب اس نے بیع کی تو کہا: تجھے اختیار ہے، پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس طرح بیع ہے۔

(۱۰۴۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ قَالَ : اشْتَرَى النَّبِيُّ -ﷺ- مِنْ أَعْرَابِيٍّ قَالَ حَسِبْتُ أَنَّ أَبَا الزُّبَيْرِ قَالَ مِنْ بَنِي عَامِرِ بْنِ صَعْصَعَةَ حِمْلَ خَبَطٍ فَلَمَّا وَجَبَ قَالَ لَهُ النَّبِيُّ -ﷺ- :اخْتَرْ . فَقَالَ لَهُ الأَعْرَابِيُّ :إِنْ رَأَيْتُ كَالْيَوْمِ قَطُّ بَيِّعًا خَيْرًا وَأَفْقَهَ مِمَّنْ أَنْتَ؟ قَالَ :مِنْ قُرَيْشٍ . وَكَذَلِكَ رَوَاهُ ابْنُ وَهْبٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ.

[حسن لغیره۔ اخرجه الترمذی ۱۲۴۹]

(۱۰۴۴۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ایک دیہاتی سے کچھ خریدا، میرا گمان ہے کہ وہ ابو زبیر تھے، اس نے کہا وہ کہ بنو عامر بن صعصعہ سے تھا اس نے پتے خریدے، جب بیع ثابت ہوگئی تو نبی ﷺ نے فرمایا: تجھے اختیار ہے، دیہاتی نے کہا: میں نے کبھی ایسا خریدار نہیں دیکھا جو آپ سے زیادہ سمجھدار بھی ہو۔ آپ کس قبیلہ سے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: قریش سے۔

(۱۰۴۴۳) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الأَشْعَثِ حَدَّثَنَا مَوْهَبُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ مَوْهَبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَنَّ أَبَا الزُّبَيْرِ الْمَكِّيَّ حَدَّثَهُ عَنْ جَابِرٍ :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- اشْتَرَى مِنْ أَعْرَابِيٍّ حِمْلَ خَبَطٍ فَلَمَّا وَجَبَ الْبَيْعُ قَالَ لَهُ النَّبِيُّ -ﷺ- :اخْتَرْ . فَقَالَ لَهُ الأَعْرَابِيُّ عَمْرَكَ اللَّهَ بَيِّعًا.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ عَمِّهِ ابْنِ وَهْبٍ وَرَوَاهُ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مُرْسَلاً.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ. [حسن لغیرہ۔ انظر قبلہ]

(۱۰۴۴۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ایک دیہاتی سے فرمایا: جب بیع ثابت ہوگئی کہ تجھے اختیار ہے، تو دیہاتی نے کہا: اللہ آپ کی عمر دراز کرے، بیع ثابت ہے۔

(۱۰۴۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا : يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : خَيَّرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- رَجُلاً بَعْدَ الْبَيْعِ فَقَالَ الرَّجُلُ : عَمَّرَكَ اللَّهُ مِمَّنْ أَنْتَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : امْرُؤٌ مِنْ قُرَيْشٍ . قَالَ فَكَانَ أَبِي يَحْلِفُ مَا الْخِيَارُ إِلاَّ بَعْدَ الْبَيْعِ.

(۱۰۴۴۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُاللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِالْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : ابْتَاعَ النَّبِيُّ -ﷺ- قَبْلَ النُّبُوَّةِ مِنْ أَعْرَابِيٍّ بَعِيرًا أَوْ غَيْرَ ذَلِكَ فَلَمَّا وَجَبَ الْبَيْعُ قَالَ لَهُ النَّبِيُّ -ﷺ- : اخْتَرْ . فَنَظَرَ إِلَيْهِ الأَعْرَابِيُّ فَقَالَ : عَمَّرَكَ اللَّهُ مَنْ أَنْتَ؟ قَالَ فَلَمَّا كَانَ الإِسْلاَمُ جَعَلَ النَّبِيُّ -ﷺ- الْخِيَارَ بَعْدَ الْبَيْعِ. [حسن لغیرہ]

(۱۰۴۴۵) عبداللہ بن طاؤس اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے نبوت سے پہلے ایک دیہاتی سے اونٹ یا کوئی اور چیز خریدی جب بیع ثابت ہوگئی تو آپ ﷺ نے فرمایا: تجھے اختیار ہے، اعرابی نے آپ ﷺ کی طرف دیکھا تو اس نے کہا: اللہ آپ کی عمر دراز کرے آپ کون ہیں؟ اس نے کہا: جب اسلام آیا تو نبی ﷺ نے اختیار بیع کے بعد رکھا۔

(۱۰۴۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ الْجَرْجَرَائِيُّ قَالَ مَرْوَانُ الْفَزَارِيُّ أَخْبَرَنَا عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ قَالَ : كَانَ أَبُو زُرْعَةَ إِذَا بَايَعَ رَجُلاً خَيَّرَهُ قَالَ ثُمَّ يَقُولُ : خَيِّرْنِي وَيَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ يَفْتَرِقَنَّ اثْنَانِ إِلاَّ عَنْ تَرَاضٍ.

[حسن۔ اخرجه ابو داود ۳٤٥٨]

(۱۰۴۴۶) یحییٰ بن ایوب فرماتے ہیں کہ ابوزرعہ جب کسی آدمی سے بیع کرتے تو اس کو اختیار دیتے، پھر کہتے: مجھے بھی اختیار دو اور کہتے: میں نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دو بیع کرنے والے ایک دوسرے سے الگ نہ ہوں مگر باہمی رضامندی سے۔

(۱۰۴۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ قَالَ أَنَسٌ : مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى أَهْلِ الْبَقِيعِ فَقَالَ : يَا أَهْلَ الْبَقِيعِ . فَاشْرَأَبُّوا فَقَالَ : يَا أَهْلَ الْبَقِيعِ لاَ يَفْتَرِقَنَّ بَيِّعَانِ إِلاَّ عَنْ رِضًا . [صحیح لغیرہ]

(۱۰۴۴۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ بقیع والوں کے پاس سے گزرے تو فرمانے لگے: اے بقیع والو! تم

معاملات کو راسخ کیا کرو اور فرمایا: اے بقیع والو! دو بیع کرنے والے باہمی رضامندی کے بغیر جدا نہ ہوں۔

(۱۰۴۴۸) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا وَيَأْخُذُ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا مَا رَضِيَ مِنَ الْبَيْعِ . [حسن۔ اخرجه ابو داؤد ۳۴۵۶]

(۱۰۴۴۸) حضرت سمرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خریدنے اور بیچنے والے جب تک الگ الگ نہ ہوں سودا توڑنے کا اختیار رکھتے ہیں اور ان دونوں میں سے جو بیع کو پسند کرے حاصل کر سکتا ہے۔

(۱۰۴۴۹) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ السُّلَمِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ الْفَقِيهُ قَالاَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدِ اللَّهِ : أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عَمِّي قَالَ حَدَّثَنِي مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ شُعَيْبٍ يَقُولُ سَمِعْتُ شُعَيْبًا يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : أَيُّمَا رَجُلٍ ابْتَاعَ مِنْ رَجُلٍ بَيْعَةً فَإِنَّ كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بِالْخِيَارِ حَتَّى يَتَفَرَّقَا مِنْ مَكَانِهِمَا إِلاَّ أَنْ يَكُونَ صَفْقَةَ خِيَارٍ وَلاَ يَحِلُّ لأَحَدٍ أَنْ يُفَارِقَ صَاحِبَهُ مَخَافَةَ أَنْ يُقِيلَهُ .

قَوْلُهُ يُقِيلَهُ أَرَادَ بِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ يَفْسَخُهُ فَعَبَّرَ بِالإِقَالَةِ عَنِ الْفَسْخِ.

وَرُوِّينَا فِي ذَلِكَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَجَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ثُمَّ عَنْ شُرَيْحٍ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَعَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ.

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِي كِتَابِ الصَّحِيحِ وَقَالَ اللَّيْثُ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : بِعْتُ مِنْ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَالاً بِالْوَادِي بِمَالٍ لَهُ بِخَيْبَرَ فَلَمَّا تَبَايَعْنَا رَجَعْتُ عَلَى عَقِبِي حَتَّى خَرَجْتُ مِنْ بَيْتِهِ خَشْيَةَ أَنْ يَرُدَّنِي الْبَيْعَ وَكَانَتِ السُّنَّةُ أَنَّ الْمُتَبَايِعَيْنِ بِالْخِيَارِ حَتَّى يَتَفَرَّقَا قَالَ عَبْدُ اللَّهِ : فَلَمَّا وَجَبَ بَيْعِي وَبَيْعُهُ رَأَيْتُ أَنِّي قَدْ غَبَنْتُهُ فَإِنِّي سُقْتُهُ إِلَى أَرْضِ ثَمُودَ بِثَلاَثِ لَيَالٍ وَسَاقَنِي إِلَى الْمَدِينَةِ بِثَلاَثِ لَيَالٍ. [ضعيف]

(۱۰۴۴۹) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ شخص نے کسی سے سامان خریدا تو دونوں کو اختیار ہے، یہاں تک کہ دونوں اپنی جگہ سے جدا ہو جائیں، سوائے اس کے کہ دونوں کے درمیان بیع اختیاری ہو اور کسی کے لیے یہ جائز نہیں کہ بیع کے فسخ کے ڈر سے جدا نہ ہوں۔ بیع کے فسخ کرنے کو اقالہ سے تعبیر کیا گیا ہے۔

(ب) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو وادی کا مال ان کے خیبر کے مال کے بدلے فروخت کر دیا، جب ہم نے بیع کر لی تو میں الٹے پاؤں واپس ہوا۔ یہاں تک کہ میں اس ڈر سے گھر سے نکل گیا کہ کہیں بیع

واپس نہ کردیں، اور طریقہ یہ تھا کہ جب خریدنے والا اور بیچنے والے دونوں الگ الگ نہ ہوں تو انہیں سودا توڑنے کا اختیار رہتا ہے۔ عبداللہ کہتے ہیں: جب میری اور ان کی بیع مکمل ہوگئی تو میں نے دیکھا کہ میں نے ان سے دھوکہ کیا ہے کہ میں ان کو قوم ثمود کی زمین کی طرف تین راتوں کی مسافت چلایا ہے جبکہ اس نے مجھے مدینہ کی سرزمین کی طرف تین راتوں کی مسافت قریب کر دیا ہے۔

(۱۰۴۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ قَالَ حَدَّثَنِيهِ أَبُو عِمْرَانَ حَدَّثَنَا الرَّمَادِيُّ قَالَ أَبُو بَكْرٍ وَأَخْبَرَنِي الْحَسَنُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا ابْنُ زَنْجُويَهِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بِهَذَا.

قَالَ الشَّيْخُ وَرَوَاهُ أَبُو صَالِحٍ أَيْضًا وَيَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ عَنِ اللَّيْثِ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِمَعْنَاهُ.

(۱۰۴۵۰) ایضاً۔

(۱۰۴۵۱) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ قَالَ قَالَ جَرِيرٌ : بَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ وَالنُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ قَالَ فَكَانَ جَرِيرٌ إِذَا بَايَعَ إِنْسَانًا شَيْئًا قَالَ :أَمَا إِنَّ مَا أَخَذْنَا مِنْكَ أَحَبُّ إِلَيْنَا مِمَّا أَعْطَيْنَاكَ فَاخْتَرْ يُرِيدُ بِذَلِكَ إِتْمَامَ بَيْعَتِهِ. [صحیح۔ اخرجه ابو داود ۴۹۴۵]

(۱۰۴۵۱) حضرت جریر فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی سننے، اطاعت کرنے اور ہر مسلمان کی خیر خواہی کرنے پر بیعت کی، جب بھی جریر کسی سے بیع کرتے تو کہتے: جو ہم نے تجھ سے لیا ہے یہ ہمیں زیادہ محبوب ہے اس سے جو تجھے دیا ہے تجھے اختیار ہے۔ ان کا ارادہ بیع کو مکمل کرنے کا ہوتا تھا۔

(۱۰۴۵۲) وَأَخْبَرَنَا ابْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ إِلاَّ أَنَّهُ لَمْ يَقُلْ يُرِيدُ بِذَلِكَ إِتْمَامَ بَيْعَتِهِ. [صحیح۔ انظر قبله]

(۱۰۴۵۲) یونس نے بھی اس کی مثل ذکر کیا ہے، لیکن یرید بذلك اتمام بیعته، کے الفاظ ذکر نہیں کیے۔

(۱۰۴۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدُوسٍ الطَّرَائِفِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ سَعِيدٍ الدَّارِمِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ إِسْحَاقَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ سُفْيَانَ بْنَ عَبْدِ الْمَلِكِ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَاللَّهِ بْنَ الْمُبَارَكِ يَقُولُ :الْحَدِيثُ فِي الْبَيِّعَيْنِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا أَثْبَتُ مِنْ هَذِهِ الأَسَاطِينِ قَالَ وَسَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ سَعِيدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ الْمَدِينِيِّ يَقُولُ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ أَنَّهُ حَدَّثَ الْكُوفِيِّينَ بِحَدِيثِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي الْبَيِّعَيْنِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا قَالَ فَحَدَّثُوا بِهِ أَبَا حَنِيفَةَ فَقَالَ أَبُو حَنِيفَةَ إِنَّ هَذَا لَيْسَ بِشَيْءٍ أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَا فِي سَفِينَةٍ قَالَ عَلِيٌّ :إِنَّ اللَّهَ سَائِلُهُ عَمَّا قَالَ. [صحیح]

(۱۰۴۵۳) عبداللہ بن مبارک رحمۃ اللہ فرماتے ہیں کہ وہ حدیث البیّعین بالخیار الخ دو بیع کرنے والے اختیار سے ہیں یا دو بیع کرنے والوں کو اختیار جب تک الگ الگ نہ ہو۔ باقی قصہ کہانیوں سے زیادہ ثابت ہے۔

(ب) سفیان کہتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ کی حدیث نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فی البیعین بالخیار مالم یتفرقا کو کوفی بیان کرتے ہیں۔ انہوں نے ابوحنیفہ سے بیان کیا ہے لیکن ابوحنیفہ اس کو کچھ بھی خیال نہ کرتے تھے۔ وہ کہتے ہیں: اگر وہ دونوں ایک کشتی میں ہوں تب۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے: اللہ سوال کریں گے جو اس نے کہا۔

(۸)باب فِی تَفْسِیرِ بَیْعِ الْخِیَارِ

اختیاری بیع کی تفسیر کا بیان

حَدِیثُ اللَّیْثِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ یَدُلُّ عَلَی أَنَّ بَیْعَ الْخِیَارِ هُوَ التَّخْیِیرُ بَعْدَ الْعَقْدِ وَقَبْلَ التَّفَرُّقِ وَکَذَلِکَ رِوَایَةُ أَیُّوبَ السَّخْتِیَانِیِّ عَنْ نَافِعٍ وَقَدْ ذَکَرْنَاهُمَا فِی الْبَابِ قَبْلَ هَذَا.

(۱۰۴۵۴) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا الْحَاکِمُ أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُعَدَّلُ بِحَلَبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِیمُ یَعْنِی ابْنَ سَعِیدٍ الْجَوْهَرِیَّ حَدَّثَنَا حُسَیْنٌ یَعْنِی ابْنَ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَرُّوذِیَّ حَدَّثَنَا شَیْبَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلی اللہ علیہ وسلم- : إِذَا تَبَایَعَ الرَّجُلاَنِ فَهُمَا بِالْخِیَارِ مَا لَمْ یَتَفَرَّقَا أَوْ یَکُونُ بَیْعُهُمَا عَنْ خِیَارٍ.

وَکَانَ عُمَرُ أَوِ ابْنُ عُمَرَ یُنَادِی الْبَیْعُ صَفْقَةٌ أَوْ خِیَارٌ.

وَرُوِیَ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ طَرِیفٍ تَارَةً عَنِ الشَّعْبِیِّ عَنْ عُمَرَ وَتَارَةً عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِی رَبَاحٍ عَنْ عُمَرَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ الْبَیْعُ صَفْقَةٌ أَوْ خِیَارٌ وَکِلاَهُمَا مَعَ الأَوَّلِ ضَعِیفٌ لاِنْقِطَاعِ ذَلِکَ فَإِنْ صَحَّ فَالْمُرَادُ بِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بَیْعُ شَرْطٍ فِیهِ قَطْعُ الْخِیَارِ فَلاَ یَکُونُ لَهُمَا بَعْدَ الصَّفْقَةِ خِیَارٌ وَبَیْعٌ لَمْ یُشْتَرَطْ فِیهِ قَطْعُ الْخِیَارِ فَهُمَا بِالْخِیَارِ مَا لَمْ یَتَفَرَّقَا وَقَدْ ذَهَبَ کَثِیرٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ إِلَی تَضْعِیفِ الأَثَرِ عَنْ عُمَرَ وَإِنَّ الْبَیْعَ لاَ یَجُوزُ فِیهِ شَرْطُ قَطْعِ الْخِیَارِ وَإِنَّ الْمُرَادَ بِبَیْعِ الْخِیَارِ إِنَّمَا التَّخْیِیرُ بَعْدَ الْبَیْعِ أَوْ بَیْعُ شَرْطٍ فِیهِ خِیَارُ ثَلاَثَةِ أَیَّامٍ فَلاَ یَنْقَطِعُ خِیَارُهُمَا بِالتَّفَرُّقِ لِمَکَانِ الشَّرْطِ وَالصَّحِیحُ أَنَّهُ أَرَادَ بِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ التَّخْیِیرَ بَعْدَ الْبَیْعِ إِلاَّ أَنَّ نَافِعًا رُبَّمَا عَبَّرَ عَنْهُ بِبَیْعِ الْخِیَارِ وَرُبَّمَا فَسَّرَهُ. وَالَّذِی یُبَیِّنُ ذَلِکَ

(۱۰۴۵۴) عبداللہ بن عمر فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب دو آدمی بیع کریں تو انہیں اختیار ہے جب تک جدا نہ ہوں یا ان کی بیع ہی خیار کے ساتھ ہو۔

(۱۰۴۵۵) مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرِو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ قَالاَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ حَتَّى يَتَفَرَّقَا أَوْ يَكُونَ بَيْعُ خِيَارٍ . قَالَ وَرُبَّمَا قَالَ نَافِعٌ أَوْ يَقُولُ أَحَدُهُمَا لِلآخَرِ اخْتَرْ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ وَعَلِيِّ بْنِ حُجْرٍ.

(۱۰۴۵۵) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب دو آدمی بیع کریں تو ان دونوں کو اختیار ہے، جب تک جدا جدا نہ ہوں یا دونوں کے درمیان بیع اختیاری ہو۔ حضرت عمر یا ابن عمر فرماتے ہیں کہ وہ اختیاری کا اعلان کریں۔

(ب) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پکی بیع یا اختیاری بیع یہ دونوں باتیں روایت کے منقطع ہونے کی وجہ سے ضعیف ہیں۔ اگر یہ صحیح بھی ہوں تو اس سے مراد ایسا سودا جس میں بیع کے ختم کرنے کی شرط ہو۔ پھر سودے کے بعد ان دونوں کے لیے اختیار نہ ہوگا اور ایسا سودا جس میں بیع کے ختم کرنے کی شرط نہ ہو خود دونوں کو اختیار ہے جب تک جدا نہ ہوں۔ اکثر علما نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے اس سند کو ضعیف قرار دیا ہے اور سودے میں مطلق طور پر عام اختیار کی شرط لگانا جائز نہیں ہے اور بیع خیار سے مراد یا تو سودے کے بعد اختیار ہے یا تین دنوں کے اختیار کی شرط کے ساتھ سودا کرنا مراد ہے اس جگہ سے جدا ہونے کے باعث ان کا اختیار ختم نہ ہوگا، ابن عمر رضی اللہ عنہ کا ارادہ تھا کہ سودے کے بعد اختیار ہو یہ زیادہ صحیح ہے۔

(۹) باب الدَّلِيلِ عَلَى أَنْ لاَ يَجُوزَ شَرْطُ الْخِيَارِ فِي الْبَيْعِ أَكْثَرَ مِنْ ثَلاَثَةِ أَيَّامٍ

بیع میں تین دن سے زائد کی شرط رکھنا جائز نہیں

(۱۰۴۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ :إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِيُّ وَأَبُو نَصْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْفَامِيُّ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو وَأَبُو صَادِقٍ :مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :مَنِ ابْتَاعَ مُصَرَّاةً فَهُوَ بِالْخِيَارِ ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ فَإِنْ رَدَّهَا رَدَّهَا وَمَعَهَا صَاعٌ مِنْ تَمْرٍ .

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ قُرَّةَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ.

(۱۰۴۵۶) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دو بیع کرنے والوں کو اختیار ہے جب تک دونوں الگ الگ نہ ہوں یا اختیاری بیع ہو۔ نافع کہتے ہیں کہ ان دونوں میں سے ایک دوسرے سے کہہ دے کہ تجھے اختیار ہے۔[صحیح۔ مسلم ۱۵۳۱]

(۱۰۴۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ مُحَمَّدٍ الشِّیرَازِیُّ الْفَقِیهُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ حَدَّثَنَا السَّرِیُّ بْنُ خُزَیْمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَیْمٍ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا یَحْیَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ حَدَّثَنَا قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیدٍ عَنْ مَالِكٍ قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَجَّاجٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلاَمِ قَالاَ حَدَّثَنَا یَحْیَى بْنُ یَحْیَى أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِیلُ بْنُ جَعْفَرٍ كُلُّهُمْ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِینَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ یَقُولُ : ذَكَرَ رَجُلٌ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّهُ یُخْدَعُ فِی الْبُیُوعِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : مَنْ بَایَعْتَ فَقُلْ لاَ خِلاَبَةَ .

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِیحِ عَنْ أَبِی نُعَیْمٍ وَفِی مَوْضِعٍ آخَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ یُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ یَحْیَى بْنِ یَحْیَى. وَأَخْرَجَهُ أَیْضًا مِنْ حَدِیثِ غُنْدَرٍ عَنْ شُعْبَةَ وَرُوِیَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ بِزِیَادَةِ أَلْفَاظٍ. [صحیح۔ مسلم ۱۵۲۴]

(۱۰۴۵۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے مصراۃ (وہ جانور جس کا دودھ روکا گیا ہو) کو خریدا تو اس کو تین دن کا اختیار ہے۔ اگر واپس کرنا چاہے تو کر دے اور اس کے ساتھ ایک صاع کھجور کا بھی دے دے۔

(۱۰۴۵۸) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عِیسَى الْحِیرِیُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِیمُ بْنُ أَبِی طَالِبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِی عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ قَالَ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : كَانَ حَبَّانُ بْنُ مُنْقِذٍ رَجُلاً ضَعِیفًا وَكَانَ قَدْ سُفِعَ فِی رَأْسِهِ مَأْمُومَةً فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لَهُ الْخِیَارَ فِیمَا اشْتَرَى ثَلاَثًا وَكَانَ قَدْ ثَقُلَ لِسَانُهُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : بِعْ وَقُلْ لاَ خِلاَبَةَ . فَكُنْتُ أَسْمَعُهُ یَقُولُ : لاَ خِذَابَةَ لاَ خِذَابَةَ وَكَانَ یَشْتَرِی الشَّیْءَ فَیَجِیءُ بِهِ أَهْلَهُ فَیَقُولُونَ هَذَا غَالٍ فَیَقُولُ : إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- خَیَّرَنِی فِی بَیْعِی.

[حسن۔ اخرجه الحاكم ۲/۲۶]

(۱۰۴۵۸) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حبان بن منقذ ایک کمزور آدمی تھا، اس کے سر پر گہرے زخم کا نشان تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کو تین دن کا اختیار ہے جو چیز بھی خریدے۔ اس کی زبان بھی درست نہ تھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: فروخت کرو اور کہہ دو: دھوکہ نہیں ہے۔ میں اس سے سنتا تھا۔ وہ کہتا تھا کہ لَا خِذَابَةَ لَا خِذَابَةَ وہ چیز خرید کر اپنے گھر لاتے تو ان کے گھر والے کہتے: یہ مہنگی ہے، وہ کہتے کہ رسول اللہ ﷺ نے میری بیع میں مجھے اختیار دیا ہے۔

(۱۰۴۵۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الشَّیْخِ الأَصْبَهَانِیُّ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَیْبٍ حَدَّثَنَا یُونُسُ بْنُ بُكَیْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِی نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : سَمِعْتُ رَجُلاً مِنَ الأَنْصَارِ وَكَانَتْ بِلِسَانِهِ لُوثَةٌ یَشْكُو إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- : أَنَّهُ لاَ یَزَالُ یُغْبَنُ فِی الْبَیْعِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِذَا بَایَعْتَ فَقُلْ لاَ خِلاَبَةَ ثُمَّ أَنْتَ بِالْخِیَارِ فِی كُلِّ سِلْعَةٍ ابْتَعْتَهَا ثَلاَثَ

لَيَالٍ فَإِنْ رَضِيتَ فَأَمْسِكْ وَإِنْ سَخِطْتَ فَارْدُدْ . قَالَ ابْنُ عُمَرَ :فَلَكَأَنِّي الآنَ أَسْمَعُهُ إِذَا ابْتَاعَ يَقُولُ :لاَ خِلاَبَةَ يَلُوثُ لِسَانَهُ.

قَالَ ابْنُ إِسْحَاقَ فَحَدَّثْتُ بِهَذَا الْحَدِيثِ مُحَمَّدَ بْنَ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ قَالَ :كَانَ جَدِّي مُنْقِذُ بْنُ عَمْرٍو وَكَانَ رَجُلاً قَدْ أُصِيبَ فِي رَأْسِهِ آمَّةً فَكَسَرَتْ لِسَانَهُ وَنَقَّصَتْ عَقْلَهُ وَكَانَ يُغْبَنُ فِي الْبُيُوعِ وَكَانَ لاَ يَدَعُ التِّجَارَةَ فَشَكَا ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ :إِذَا أَنْتَ بِعْتَ فَقُلْ لاَ خِلاَبَةَ ثُمَّ أَنْتَ فِي كُلِّ بَيْعٍ تَبْتَاعُهُ بِالْخِيَارِ ثَلاَثَ لَيَالٍ إِنْ رَضِيتَ فَأَمْسِكْ وَإِنْ سَخِطْتَ فَرُدَّ.

فَبَقِيَ حَتَّى أَدْرَكَ زَمَانَ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ ابْنُ مِائَةٍ وَثَلاَثِينَ سَنَةٍ وَكَثُرَ النَّاسُ فِي زَمَانِ عُثْمَانَ فَكَانَ إِذَا اشْتَرَى شَيْئًا فَرَجَعَ بِهِ فَقَالُوا لَهُ :لَمْ تَشْتَرِي أَنْتَ فَيَقُولُ :قَدْ جَعَلَنِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِيمَا ابْتَعْتُ بِالْخِيَارِ ثَلاَثًا فَيَقُولُونَ ارْدُدْهُ فَإِنَّكَ قَدْ غُبِنْتَ أَوْ قَالَ غُشِشْتَ فَيَرْجِعُ إِلَى بَيِّعِهِ فَيَقُولُ :خُذْ سِلْعَتَكَ وَرُدَّ دَرَاهِمِي فَيَقُولُ :لاَ أَفْعَلُ قَدْ رَضِيتَ فَذَهَبْتَ بِهِ حَتَّى يَمُرَّ بِهِ الرَّجُلُ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَيَقُولُ :إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَدْ جَعَلَهُ بِالْخِيَارِ فِيمَا يَبْتَاعُ ثَلاَثًا فَيَرُدُّ عَلَيْهِ دَرَاهِمَهُ وَيَأْخُذُ سِلْعَتَهُ.

[حسن۔ انظر قبلہ]

(۱۰۴۵۹) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک انصاری مرد سے سنا، اس کی زبان میں رکاوٹ تھی۔ اس نے نبی ﷺ سے بیع میں دھوکہ ہو جانے کی شکایت کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جب بیع کرو تو کہہ دیا کرو: دھوکہ نہیں۔ پھر جو بھی سامان تو خریدے تو اس میں تجھے تین دن کا اختیار ہے۔ اگر تو پسند کرے تو رکھ لے اگر ناپسند کرے تو واپس کر دے۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اب میں اس سے سنتا ہوں، جب بھی وہ کوئی سامان خریدتا ہے تو کہہ دیتا ہے دھوکہ نہیں۔ اس کی زبان میں لکنت تھی۔

(ب) محمد بن اسحاق کہتے ہیں: میں نے یہ حدیث محمد بن یحییٰ بن حبان سے بیان کی تو انہوں نے کہا: میرے دادا منقذ بن عمرو تھے۔ ان کو سر کا زخم آیا تھا، ان کی زبان ٹوٹ گئی۔ زبان میں لکنت ہوگئی۔ عقل کم ہوگئی۔ ان کو بیوع میں دھوکہ ہو جاتا لیکن وہ تجارت نہ چھوڑتے تھے۔ اس نے نبی ﷺ کی شکایت کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تو سامان فروخت کرے تو کہہ دے: دھوکہ نہیں پھر تو ہر بیع میں کہہ دے کہ تجھے تین راتوں تک اختیار ہے اگر تو پسند کرے تو رکھ لے اگر ناپسند ہو تو واپس کر دو۔

یہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے دور تک زندہ رہے، ان کی عمر ۱۳۰ سال تھی۔ حضرت عثمان کے دور میں ایسے لوگوں کی کثرت ہوگئی۔ میں جب ان سے کچھ خریدتا تو واپس کر دیتا۔ وہ کہتے کہ آپ نہ خریدا کریں، منقذ بن عمرو کہتے کہ جو میں خریدوں رسول اللہ ﷺ نے مجھے تین دن کا اختیار دیا ہے، لوگ کہتے: واپس کر دو۔ آپ کو بیع میں دھوکہ دیا گیا ہے تو وہ سامان واپس کر دیتے اور کہتے کہ اپنا سامان لے لو، میرے درہم واپس کر دو۔ وہ کہتا: لے جاؤ۔ آپ نے پسند کیا تھا، جب کوئی دوسرا اصحابی پاس سے

گزرتا تو وہ کہہ دیتے کہ رسول اللہ ﷺ نے ان کو تین دن کا اختیار دے رکھا ہے جو وہ سامان خریدیں۔ پھر وہ اس کے درہم واپس کر دیتا اور اپنا سامان لے لیتا۔

(۱۰۴۶۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو الشَّيْخِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ جَمِيلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ نَحْوَهُ.

(۱۰۴۶۰) خالی

(۱۰۴۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ أَبُو الشَّيْخِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ يَعْنِي ابْنَ يَزِيدَ الرَّاسِبِيَّ النِّيلِيَّ حَدَّثَنَا أَبُو مَيْسَرَةَ :أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَيْسَرَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عَلْقَمَةَ الْفَرْوِيُّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :الْخِيَارُ ثَلاَثَةُ أَيَّامٍ .

قَالَ الشَّيْخُ :وَهَذَا مُخْتَصَرٌ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ إِسْحَاقَ. [منکر]

(۱۰۴۶۱) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اختیار تین دن تک ہے۔

(۱۰۴۶۲) أَنْبَأَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ إِجَازَةً قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ لَهِيعَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ زَنْجُوَيْهِ حَدَّثَنَا أَسَدُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ وَاسِعٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَزِيدَ بْنِ رُكَانَةَ :أَنَّهُ كَلَّمَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الْبُيُوعِ فَقَالَ :مَا أَجِدُ لَكُمْ شَيْئًا أَوْسَعَ مِمَّا جَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لِحَبَّانَ بْنِ مُنْقِذٍ إِنَّهُ كَانَ ضَرِيرَ الْبَصَرِ فَجَعَلَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عُهْدَةَ ثَلاَثَةِ أَيَّامٍ إِنْ رَضِيَ أَخَذَ وَإِنْ سَخِطَ تَرَكَ.

وَرَوَاهُ عُبَيْدُ بْنُ أَبِي قُرَّةَ عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ عَنْ حَبَّانَ بْنِ وَاسِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ عُمَرَ مُخْتَصَرًا وَلَمْ يَقُلْ ضَرِيرَ الْبَصَرِ وَالْحَدِيثُ يَنْفَرِدُ بِهِ ابْنُ لَهِيعَةَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [حسن۔ اخرجه الدارقطنی ۳/ ۵۴]

(۱۰۴۶۲) طلحہ بن یزید بن رکانہ نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے بیوع کے بارے میں بات کی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: میں تمہارے لیے اس سے زیادہ وسعت نہیں پاتا جو نبی ﷺ نے حبان بن منقذ کو دی تھی۔ کیوں کہ ان کی نظر کمزور تھی تو رسول اللہ ﷺ نے تین دن ان کے لیے مقرر کیے، اگر سامان کو پسند کریں تو رکھ لیں وگرنہ واپس کر دیں۔

(ب) حبان بن واسع اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں جو حضرت عمر سے مختصر روایت کرتے ہیں انہوں نے ''ضَرِيرَ الْبَصَرِ'' کے الفاظ ذکر نہیں کیے۔

(۱۰)باب الْمَأْخُوذِ عَلَى طَرِيقِ السَّوْمِ وَعَلَى بَيْعٍ شُرِطَ فِيهِ الْخِيَارُ

مال کو بھاؤ پر خریدا جائے اور ایسی بیع جس میں شرط لگائی گئی ہو

(۱۰۴۶۳) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الأَسَدِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا سَيَّارٌ أَبُو الْحَكَمِ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ :أَخَذَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَرَسًا مِنْ رَجُلٍ عَلَى سَوْمٍ فَحَمَلَ عَلَيْهِ رَجُلاً فَعَطِبَ عِنْدَهُ فَخَاصَمَهُ الرَّجُلُ فَقَالَ عُمَرُ :اجْعَلْ بَيْنِي وَبَيْنَكَ رَجُلاً فَقَالَ الرَّجُلُ :فَإِنِّي أَرْضَى بِشُرَيْحٍ الْعِرَاقِيِّ فَأَتَوْا شُرَيْحًا فَقَالَ شُرَيْحٌ لِعُمَرَ :أَخَذْتَهُ صَحِيحًا سَلِيمًا وَأَنْتَ لَهُ ضَامِنٌ حَتَّى تَرُدَّهُ صَحِيحًا سَلِيمًا. فَأَعْجَبَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَبَعَثَهُ قَاضِيًا وَذَكَرَ الْحَدِيثَ.

[ضعيف۔ اخرجه ابن عساكر في تاريخه ۱۸/۲۴]

(۱۰۴۶۳) شعبی فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی سے گھوڑے کی قیمت متعین کی۔ اس پر ایک آدمی نے سواری کی۔ وہ گھوڑا اس کے پاس ہی ہلاک ہوگیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: چلو ایک آدمی اور اپنے درمیان فیصل مقرر کرلو تو آدمی نے قاضی شریح عراقی کا انتخاب کیا۔ وہ قاضی شریح کے پاس آئے، شریح نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کہا: جب گھوڑا آپ نے صحیح سلامت لیا تھا تو آپ ہی ضامن ہیں، یہاں تک کہ آپ صحیح سلامت واپس کردیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو ان کا فیصلہ اچھا لگا اور ان کو قاضی بنادیا۔

جماع أَبْوَابِ الرِّبَا

سود سے متعلقہ ابواب کا مجموعہ

(۱۱)باب تَحْرِيمِ الرِّبَا وَأَنَّهُ مَوْضُوعٌ مَرْدُودٌ إِلَى رَأْسِ الْمَالِ

سود کی حرمت کا بیان اور یہ کہ صرف اصل مال واپس کیا جائے

قَالَ اللَّهُ جَلَّ ثَنَاؤُهُ ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَذَرُوا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبَا إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ فَإِنْ لَمْ تَفْعَلُوا فَأْذَنُوا بِحَرْبٍ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَإِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوسُ أَمْوَالِكُمْ لَا تَظْلِمُونَ وَلَا تُظْلَمُونَ﴾

اللہ کا فرمان: ﴿یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ ذَرُوْا مَا بَقِیَ مِنَ الرِّبٰۤوا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ○ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ اِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ لَا تَظْلِمُوْنَ وَ لَا تُظْلَمُوْنَ○﴾ (البقرة: ۲۷۸ ـ ۲۷۹)

''اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور سود سے جو باقی رہ گیا ہے، اسے چھوڑ دو۔ اگر تم سچے دل سے ایماندار ہو۔ اگر تم نے ایسا نہ کیا تو اللہ اور اس کے رسول سے اعلان جنگ کر دو سن لو! اگر تم توبہ کر لو تو اصل مال مل جائیں گے۔ نہ تم ظلم کیا کرو اور نہ تم پر ظلم کیا جائے۔''

(۱۰۴۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فِي حَجِّ النَّبِيِّ -ﷺ- وَخُطْبَتِهِ بِعَرَفَةَ قَالَ فَقَالَ يَعْنِي رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- إِنَّ دِمَاءَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ حَرَامٌ عَلَيْكُمْ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا أَلَا وَإِنَّ كُلَّ شَيْءٍ مِنْ أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوعٌ تَحْتَ قَدَمَيَّ هَاتَيْنِ وَدِمَاءُ الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوعَةٌ وَأَوَّلُ دَمٍ أَضَعُهُ دَمُ لِرَبِيعَةَ بْنِ الْحَارِثِ كَانَ مُسْتَرْضَعًا فِي بَنِي سَعْدٍ فَقَتَلَتْهُ هُذَيْلٌ فِي زَمَنِ الْجَاهِلِيَّةِ وَرِبَا الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوعٌ وَأَوَّلُ رِبًا أَضَعُهُ رِبَا الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَإِنَّهُ مَوْضُوعٌ كُلُّهُ. وَذَكَرَ الْحَدِيثَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ حَاتِمِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ. [صحيح۔ مسلم ۱۲۱۸]

(۱۰۴۶۴) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کے حج اور عرفہ کے خطبہ کے بارے میں بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تمہارے خون، تمہارے مال، تم پر ایسے حرام ہیں جیسے تمہارے اس شہر میں، اس مہینہ میں اس دن کی حرمت ہے اور خبردار! تمہارے جاہلیت کے دور کے تمام معاملات میرے ان قدموں کے تلے رکھ دیے گئے ہیں اور جاہلیت کے خون بھی چھوڑ دیے گئے ہیں اور سب سے پہلے میں ربیعہ بن حارث کا خون معاف کرتا ہوں جس کو ہذیل والوں نے قتل کر دیا تھا، جب وہ بنو سعد کے اندر دودھ پی رہے تھے اور جاہلیت کے سود بھی چھوڑ دیے گئے اور سب سے پہلے میں عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ کا سود معاف کرتا ہوں۔ وہ مکمل چھوڑ دیا گیا۔

(۱۰۴۶۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ حَدَّثَنَا شَبِيبُ بْنُ غَرْقَدَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ: أَلَا إِنَّ كُلَّ رِبًا مِنْ رِبَا الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوعٌ لَكُمْ رُءُوسُ أَمْوَالِكُمْ لَا تَظْلِمُونَ وَلَا تُظْلَمُونَ أَلَا وَإِنَّ كُلَّ دَمٍ مِنْ دَمِ الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوعٌ وَأَوَّلُ دَمٍ أَضَعُ مِنْهَا دَمُ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ كَانَ مُسْتَرْضَعًا فِي بَنِي لَيْثٍ فَقَتَلَتْهُ هُذَيْلٌ اللَّهُمَّ قَدْ بَلَّغْتُ. قَالُوا: نَعَمْ ثَلَاثًا قَالَ: اللَّهُمَّ اشْهَدْ. ثَلَاثَ مَرَّاتٍ.

[صحيح لغيره۔ اخرجه ابوداود ۳۳۳٤]

(۱۰۴۶۵) سلیمان بن عمرو اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے حجۃ الوداع میں نبی ﷺ سے سنا کہ جاہلیت کے تمام سود

چھوڑ دیے گئے، تمہارے لیے تمہارا اصل مال ہے نہ تم ظلم کرو اور نہ تم پر ظلم کیا جائے۔ خبردار! جاہلیت کے تمام خون معاف کر دیے گئے اور پہلا خون جو میں معاف کرتا ہوں وہ حارث بن عبد المطلب کا خون ہے جو بنولیث میں دودھ پلائے جا رہے تھے۔ ہذیل والوں نے ان کو قتل کر دیا تھا، اے اللہ! کیا میں نے پہنچا دیا ہے؟ آپ نے تین مرتبہ فرمایا: اے اللہ! تو گواہ رہ۔ تین مرتبہ فرمایا۔

(۱۰۴۶۶) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ فِي قَوْلِهِ ﴿وَذَرُوا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبَا﴾ قَالَ: كَانَ يَكُونُ لِلرَّجُلِ عَلَى الرَّجُلِ دَيْنٌ فَيَقُولُ لَكَ زِيَادَةُ كَذَا وَكَذَا وَتُؤَخِّرُ عَنِّي. [ضعيف]

(۱۰۴۶۶) مجاہد اللہ کے قول ﴿وَذَرُوا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبَوا﴾ الآية (البقرة: ۲۷۸) ''اور تم چھوڑ دو جو باقی سود سے ہے۔ فرماتے ہیں: کسی آدمی کا کسی پر قرض ہوتا تو وہ اس کو یہ کہتا کہ اتنے پیسے مزید دے دینا اور اتنے وقت کے بعد دے دینا۔

(۱۰۴۶۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ أَنَّهُ قَالَ : كَانَ الرِّبَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ أَنْ يَكُونَ لِلرَّجُلِ عَلَى الرَّجُلِ الْحَقُّ إِلَى أَجَلٍ فَإِذَا حَلَّ الْحَقُّ قَالَ أَتَقْضِي أَمْ تُرْبِي فَإِنْ قَضَاهُ أَخَذَ وَإِلاَّ زَادَهُ فِي حَقِّهِ وَزَادَهُ الآخَرُ فِي الأَجَلِ.

[صحيح۔ اخرجه مالك ۱۳۵۳]

(۱۰۴۶۷) زید بن اسلم فرماتے ہیں کہ زمانہ جاہلیت میں ایک آدمی کا دوسرے پر ایک متعین مدت پر قرض ہوتا تھا۔ جب مدت ختم ہو جاتی تو قرض دینے والا کہتا، کیا ادا کرو گے یا سود دو گے؟ اگر وہ ادا کر دیتا تو لے لیتا وگرنہ اس کے ذمہ زیادہ کر دیتا اور دوسرا مدت میں اضافہ کر لیتا۔

(۱۲) باب مَا جَاءَ مِنَ التَّشْدِيدِ فِي تَحْرِيمِ الرِّبَا
سود کی حرمت میں سختی کا بیان

(۱۰۴۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَنْبَرِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي :يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ :عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ قَالاَ حَدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ :لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- آكِلَ الرِّبَا وَمُوْكِلَهُ وَكَاتِبَهُ وَشَاهِدَيْهِ قَالَ :هُمْ سَوَاءٌ.
لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي صَالِحٍ.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ. [صحيح۔ مسلم ۱۵۹۸]

(۱۰۴۶۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سود لینے والے، سود دینے والے، اس کے لکھنے والے اور اس پر گواہی دینے والوں پر لعنت بھیجی گئی ہے اور فرمایا کہ وہ سب برابر ہیں۔

(۱۰۴۶۹) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- لَعَنَ آكِلَ الرِّبَا وَمُوكِلَهُ وَشَاهِدَيْهِ أَوْ قَالَ شَاهِدَهُ وَكَاتِبَهُ.

[صحیح۔ اخرجه ابن ماجه ۲۲۷۷]

(۱۰۴۶۹) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سود لینے والے، سود دینے والے اور اس کے دونوں گواہوں یا ایک گواہ اور اس کے لکھنے والے پر لعنت بھیجی ہے۔

(۱۰۴۷۰) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو رَجَاءٍ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- إِذَا صَلَّى أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ : هَلْ رَأَى أَحَدٌ مِنْكُمُ اللَّيْلَةَ رُؤْيَا.

الْحَدِيثُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : رَأَيْتُ اللَّيْلَةَ رَجُلَيْنِ أَتَيَانِي فَأَخَذَا بِيَدِي فَأَخْرَجَانِي إِلَى أَرْضٍ مُسْتَوِيَةٍ أَوْ فَضَاءٍ.

الْحَدِيثُ وَقَالَ فِيهِ : فَانْطَلَقْنَا حَتَّى انْتَهَيْنَا إِلَى نَهَرٍ مِنْ دَمٍ فِيهِ رِجَالٌ قِيَامٌ وَرَجُلٌ قَائِمٌ عَلَى شَطِّ النَّهَرِ بَيْنَ يَدَيْهِ حِجَارَةٌ فَيُقْبِلُ الَّذِي فِي النَّهَرِ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَخْرُجَ مِنْهُ رَمَاهُ الرَّجُلُ بِحَجَرٍ فِي فِيهِ فَرَدَّهُ حَيْثُ كَانَ فَجَعَلَ كُلَّمَا جَاءَ لِيَخْرُجَ رَمَاهُ فِي فِيهِ بِحَجَرٍ فَرَدَّهُ حَيْثُ كَانَ فَقُلْتُ لَهُمَا مَا هَذَا؟ فَقَالَ الَّذِي رَأَيْتَهُ فِي النَّهَرِ آكِلُ الرِّبَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ. [صحیح۔ بخاری ۱۳۲۰]

(۱۰۴۷۰) سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فراغت کے بعد ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: کیا تم میں سے کسی نے رات کو خواب دیکھا ہے۔

(ب) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے رات کو دیکھا، میرے پاس دو آدمی آئے۔ انہوں نے مجھے پکڑ کر ہموار زمین یا فضاء کی طرف نکالا۔

(ج) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہم خون والی نہر تک آئے، وہاں آدمی تھے اور نہر کے کنارے ایک آدمی ہاتھ میں پتھر لیے کھڑا تھا۔ جب نہر والا آدمی کی طرف متوجہ ہوتا اور نہر سے نکلنے کا ارادہ کرتا اور وہ شخص جو نہر کے باہر کھڑا ہے، اس کے منہ پر پتھر مارتا وہ دوبارہ اس کو نہر میں دھکیل دیتا۔ وہ جب بھی نہر سے نکلنے کا ارادہ کرتا تو وہ اس کے منہ پر پتھر مارتا اور واپس کر دیتا۔ میں نے ان

دونوں سے کہا: یہ کیا ہے؟ اس نے جواب دیا کہ جس شخص کو آپ نے نہر میں دیکھا ہے وہ سود کھانے والا تھا۔

(۱۰۴۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِیُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : سُلَیْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ اللَّخْمِیُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَکَرِیَّا بْنُ أَبِی إِسْحَاقَ الْمُزَکِّی حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : دَعْلَجُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ دَعْلَجٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَیْمَانَ الْوَاسِطِیُّ قَالاَ حَدَّثَنَا قَبِیصَةُ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ عَاصِمٍ الأَحْوَلِ عَنِ الشَّعْبِیِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: آخِرُ آیَةٍ أَنْزَلَهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَی رَسُولِهِ -ﷺ- آیَةُ الرِّبَا وَقَالَ الْوَاسِطِیُّ أُنْزِلَتْ. رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِیحِ عَنْ قَبِیصَةَ بْنِ عُقْبَةَ. [صحیح۔ بخاری ۴۲۷۰]

(۱۰۴۷۱) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سب سے آخر میں جو اللہ نے اپنے نبی پر آیت نازل کی وہ سود کی آیت تھی اور واسطی کہتے ہیں کہ نازل کی گئی۔

(۱۰۴۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا یُوسُفُ بْنُ یَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِیعِ حَدَّثَنَا هُشَیْمٌ أَخْبَرَنَا عَبَّادُ بْنُ رَاشِدٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِیدَ بْنَ أَبِی خَیْرَةَ یُحَدِّثُ دَاوُدَ بْنَ أَبِی هِنْدٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَبِی الْحَسَنِ مُنْذُ أَرْبَعِینَ سَنَةً أَوْ نَحْوَ ذَلِکَ عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : یَأْتِی عَلَی النَّاسِ زَمَانٌ یَأْکُلُونَ فِیهِ الرِّبَا فَیَأْکُلُ نَاسٌ أَوِ النَّاسُ کُلُّهُمْ فَمَنْ لَمْ یَأْکُلْ مِنْهُمْ نَالَهُ مِنْ غُبَارِهِ . [ضعیف۔ اخرجه ابوداود ۳۳۳۱]

(۱۰۴۷۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگوں پر ایسا وقت آئے گا کہ وہ سود کھائیں گے یا فرمایا: تمام لوگ سود کھائیں گے۔ جو نہ کھائے گا وہ اس کی غبار کو ضرور پالے گا۔

(۱۰۴۷۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ الرُّوذْبَارِیُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَکْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِیَّةَ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِی هِنْدٍ عَنْ سَعِیدِ بْنِ أَبِی خَیْرَةَ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : لَیَأْتِیَنَّ عَلَی النَّاسِ زَمَانٌ لاَ یَبْقَی أَحَدٌ إِلاَّ أَکَلَ الرِّبَا فَإِنْ لَمْ یَأْکُلْهُ أَصَابَهُ مِنْ بُخَارِهِ . [ضعیف۔ انظر قبله]

(۱۰۴۷۳) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگوں پر ایسا وقت آئے گا کہ تمام لوگ سود کھائیں گے، اگر کوئی نہ کھائے گا تو اس کا دھواں اس کو ضرور پہنچ جائے گا۔

(۱۳) باب الأَجْنَاسِ الَّتِی وَرَدَ النَّصُّ بِجَرَیَانِ الرِّبَا فِیهَا

وہ اجناس جن کے بارے میں نص ہے کہ ان کے میں سود جاری ہوتا ہے

(۱۰۴۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَکَرِیَّا بْنُ أَبِی إِسْحَاقَ الْمُزَکِّی وَأَبُو بَکْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِی

وَغَيْرُهُمْ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي الْقَعْنَبِيَّ وَأَبُو مُصْعَبٍ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ : أَنَّهُ الْتَمَسَ صَرْفًا بِمِائَةِ دِينَارٍ قَالَ فَدَعَانِي طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَتَرَاوَضْنَا حَتَّى اصْطَرَفَ مِنِّي وَأَخَذَ الذَّهَبَ يُقَلِّبُهَا فِي يَدِهِ ثُمَّ قَالَ : حَتَّى يَأْتِيَ خَازِنِي مِنَ الْغَابَةِ وَعُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَسْمَعُ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : وَاللَّهِ لاَ تُفَارِقُهُ حَتَّى تَأْخُذَ مِنْهُ ثُمَّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ رِبًا إِلاَّ هَا وَهَا وَالْوَرِقُ بِالْوَرِقِ رِبًا إِلاَّ هَا وَهَا وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ رِبًا إِلاَّ هَا وَهَا وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ رِبًا إِلاَّ هَا وَهَا وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ رِبًا إِلاَّ هَا وَهَا . لَفْظُ حَدِيثِهِمْ سَوَاءٌ إِلاَّ أَنَّ فِي حَدِيثِ الشَّافِعِيِّ : حَتَّى يَأْتِيَ خَازِنِي أَوْ حَتَّى تَأْتِيَ جَارِيَتِي مِنَ الْغَابَةِ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ : قَرَأْتُهُ عَلَى مَالِكٍ صَحِيحًا لاَ شَكَّ فِيهِ ثُمَّ طَالَ عَلَيَّ الزَّمَانُ وَلَمْ أَحْفَظْ حِفْظًا فَشَكَكْتُ فِي جَارِيَتِي أَوْ خَازِنِي وَغَيْرِي يَقُولُ عَنْهُ خَازِنِي.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَقَالَ حَتَّى يَأْتِيَ خَازِنِي وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ وَالْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ وَغَيْرِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [صحيح۔ بخاری ۲۰۶۵]

(۱۰۴۷۴) حضرت مالک بن اوس بن حدثان فرماتے ہیں کہ میں نے سو دینار کے عوض سونا خرید اتو طلحہ بن عبید اللہ نے مجھے بلایا اور ہم نے آپس میں قیمت طے کی یہاں تک کہ اس نے مجھ سے خرید لیا اور سونے کو لے کر وہ اپنے ہاتھ میں الٹ پلٹ رہے تھے۔ پھر کہنے لگے: یہ رکھ لو جب تک میرا خزانچی غابہ نامی جگہ سے آجائے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ یہ سن رہے تھے، فرمانے لگے: اس سے جدا نہ ہونا۔ یہاں تک کہ اس سے قیمت وصول کر لو۔ پھر کہنے لگے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سونا سونے کے، چاندی چاندی کے، گندم گندم کے، کھجور کھجور اور کے جو جو کے عوض سود ہے ماسوائے نقد لین دین کے۔

(ب) شافعی کی حدیث میں ہے کہ جب تک میرا خزانچی یا میری لونڈی غابہ نامی جگہ سے واپس آجائے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: میں نے امام مالک کے سامنے اس کی صحیح تلاوت کی۔ مجھے شک نہ تھا پھر ایک وقت گزر گیا، مجھے صحیح یاد نہ رہا تو مجھے شک پیدا ہو گیا کہ میرا خزانچی یا میری لونڈی، لیکن میرے علاوہ دوسرے خزانچی کے لفظ ہی بیان کرتے ہیں۔

(ب) عبداللہ بن یوسف امام مالک سے خزانچی کے لفظ ہی ذکر کرتے ہیں۔

(۱۰۴۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَغَيْرُهُمْ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :لاَ تَبِيعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ إِلاَّ مِثْلاً بِمِثْلٍ وَلاَ تُشِفُّوا بَعْضَهَا عَلَى بَعْضٍ وَلاَ تَبِيعُوا الْوَرِقَ بِالْوَرِقِ إِلاَّ مِثْلاً بِمِثْلٍ وَلاَ تُشِفُّوا بَعْضَهَا عَلَى بَعْضٍ وَلاَ تَبِيعُوا غَائِبًا مِنْهَا بِنَاجِزٍ . وَفِي رِوَايَةِ أَبِي نَصْرٍ :وَلاَ تَبِيعُوا مِنْهَا غَائِبًا بِنَاجِزٍ .
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.
قَالَ الشَّافِعِيُّ وَقَدْ ذَكَرَ عُبَادَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مِثْلَ مَعْنَاهُمَا وَأَوْضَحَ ثُمَّ ذَكَرَ.

[صحیح۔ بخاری ۲۰۶۸]

(۱۰۴۷۵) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: سونے کو سونے کے بدلے برابر سرابر ہی فروخت کرو۔ ایک دوسرے میں زیادتی نہ کرو۔ اسی طرح چاندی کو چاندی کے بدلے برابر برابر ہی لو اور ایک دوسرے میں کمی بیشی نہ کرو اور نہ نقد کو ادھار کے عوض فروخت کرو۔ ابونصر کی روایت میں ہے کہ نقد کو ادھار کے عوض فروخت نہ کرو۔

(۱۰۴۷۶) مَا أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَغَيْرُهُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ أَبِي تَمِيمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ وَرَجُلٍ آخَرَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :لاَ تَبِيعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ وَلاَ الْوَرِقَ بِالْوَرِقِ وَلاَ الْبُرَّ بِالْبُرِّ وَلاَ الشَّعِيرَ بِالشَّعِيرِ وَلاَ التَّمْرَ بِالتَّمْرِ وَلاَ الْمِلْحَ بِالْمِلْحِ إِلاَّ سَوَاءً بِسَوَاءٍ عَيْنًا بِعَيْنٍ يَدًا بِيَدٍ وَلَكِنْ بِيعُوا الذَّهَبَ بِالْوَرِقِ وَالْوَرِقَ بِالذَّهَبِ وَالْبُرَّ بِالشَّعِيرِ وَالشَّعِيرَ بِالْبُرِّ وَالتَّمْرَ بِالْمِلْحِ وَالْمِلْحَ بِالتَّمْرِ يَدًا بِيَدٍ كَيْفَ شِئْتُمْ . وَنَقَصَ أَحَدُهُمَا الْمِلْحَ أَوِ التَّمْرَ وَزَادَ أَحَدُهُمَا :مَنْ زَادَ أَوِ ازْدَادَ فَقَدْ أَرْبَى . الرَّجُلُ الآخَرُ يُقَالُ هُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُبَيْدٍ. [صحیح۔ ۱۵۸۷]

(۱۰۴۷۶) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سونا سونے کے بدلے، چاندی چاندی کے بدلے، گندم گندم کے بدلے، جو جو کے عوض، کھجور کھجور کے عوض اور نمک نمک کے بدلے فروخت نہ کرو لیکن برابر برابر، ایک جنس جنس کے بدلے، دست بدست نقد خرید و فروخت کرو۔ لیکن سونا چاندی کے عوض اور چاندی سونے کے بدلے، گندم جو کے عوض اور جو گندم کے عوض اور کھجور نمک کے بدلے اور نمک کھجور کے عوض نقد بنقد جیسے تم چاہو خرید و فروخت کرو۔

(۱۰۴۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ أَنَّ مُسْلِمَ بْنَ يَسَارٍ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُبَيْدٍ حَدَّثَاهُ قَالاَ :جَمَعَ الْمَنْزِلُ بَيْنَ عُبَادَةَ وَمُعَاوِيَةَ إِمَّا فِي بِيعَةٍ أَوْ كَنِيسَةٍ قَالَ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي الصَّرْفِ بِطُولِهِ

وَهَذَا الْحَدِيثُ لَمْ يَسْمَعْهُ مُسْلِمُ بْنُ يَسَارٍ مِنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ إِنَّمَا سَمِعَهُ مِنْ أَبِي الأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ عَنْ عُبَادَةَ. [صحیح۔ انظر قبله]

(۱۰۴۷۷) مسلم بن یسار اور عبداللہ بن عبید دونوں فرماتے ہیں کہ عبادہ اور معاویہ کے اکٹھے ہونے کی جگہ ایک یہودیوں کا معبد خانہ تھا یا عیسائیوں کا۔

(۱۰٤۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي الأَشْعَثِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّهُ قَامَ فَقَالَ : يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّكُمْ قَدْ أَحْدَثْتُمْ بُيُوعًا مَا أَدْرِي مَا هِيَ وَإِنَّ الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ تِبْرُهُ وَعَيْنُهُ وَزْنًا بِوَزْنٍ يَدًا بِيَدٍ وَالْفِضَّةَ بِالْفِضَّةِ يَدًا بِيَدٍ تِبْرُهَا وَعَيْنُهَا وَلاَ بَأْسَ بِبَيْعِ الذَّهَبِ بِالْفِضَّةِ وَالْفِضَّةُ أَكْثَرُهُمَا وَزْنًا بِوَزْنٍ يَدًا بِيَدٍ وَلاَ يَصْلُحُ نِسَاءً وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ مُدًّا بِمُدٍّ يَدًا بِيَدٍ وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ مُدْيٌ بِمُدْيٍ يَدًا بِيَدٍ وَلاَ بَأْسَ بِبَيْعِ الشَّعِيرِ بِالْبُرِّ وَالشَّعِيرِ أَكْثَرُهُمَا يَدًا بِيَدٍ وَلاَ يَصْلُحُ نَسِيئَةً وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ حَتَّى عَدَّ الْمِلْحَ بِالْمِلْحِ مِثْلاً بِمِثْلٍ يَدًا بِيَدٍ مَنْ زَادَ أَوِ ازْدَادَ فَقَدْ أَرْبَى. قَالَ قَتَادَةُ : وَكَانَ عُبَادَةُ بَدْرِيًّا عَقَبِيًّا أَحَدَ نُقَبَاءِ الأَنْصَارِ وَكَانَ بَايَعَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى أَنْ لاَ يَخَافَ فِي اللَّهِ لَوْمَةَ لاَئِمٍ. كَذَا رَوَاهُ ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ. وَرَوَاهُ هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى وَهُوَ مِنَ الثِّقَاتِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ مُسْلِمٍ مَوْصُولاً مَرْفُوعًا إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ-.

[صحیح۔ انظر قبله]

(۱۰۴۷۸) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرمارہے تھے کہ اے لوگو! تم ایسی بیوع کا تذکرہ کرتے ہو کہ میں ان کے متعلق نہیں جانتا۔ سونا سونے کے عوض اس کی ڈلی اور جنس وزن میں برابر دست بدست نقد خرید وفروخت اور چاندی چاندی کے عوض اس کی ڈلی اور اصل نقد دست بدست خرید وفروخت کرو اور سونا چاندی کے بدلے اور چاندی کا وزن سونے سے زیادہ ہو نقد دست بدست خرید وفروخت میں کوئی حرج نہیں ہے اور ادھار درست نہیں ہے۔ گندم گندم کے عوض مد مد کے بدلے دست بدست نقد خرید وفروخت اور جو جو کے عوض ایک مد مد کے عوض نقد دست بدست خرید وفروخت کرو اور جو کو گندم کے عوض فروخت کرنا اور جو وزن میں زیادہ ہو نقد دست بدست خرید وفروخت کرو۔ لیکن ادھار درست نہیں ہے اور کھجور کھجور کے عوض یہاں تک نمک نمک کے بدلے تک شمار کیا برابر برابر، نقد دست بدست خرید وفروخت اور کاروبار کیا۔ قتادہ کہتے ہیں کہ یہ بدری تھے اور انصار کے سرداروں میں سے تھے، جنہوں نے رسول اللہ ﷺ کی بیعت کی تھی کہ وہ اللہ کے بارے میں کسی سے خوف نہ کھائیں گے۔

(۱۰٤۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ مُسْلِمٍ الْمَكِّيِّ عَنْ أَبِي الأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ : أَنَّهُ شَهِدَ خُطْبَةَ عُبَادَةَ فَسَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- : الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ تِبْرُهُ وَعَيْنُهُ وَزْنًا بِوَزْنٍ وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ تِبْرُهَا وَعَيْنُهَا

وَزْنًا بِوَزْنٍ وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ وَالْمِلْحُ بِالْمِلْحِ مَنْ زَادَ أَوِ ازْدَادَ فَقَدْ أَرْبَى وَلاَ بَأْسَ بِبَيْعِ الشَّعِيرِ بِالْبُرِّ يَدًا بِيَدٍ وَالشَّعِيرِ أَكْثَرُهُمَا . هَذَا هُوَ الصَّحِيحُ.

وَالْحَدِيثُ الثَّابِتُ صَحِيحٌ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ أَبِي الأَشْعَثِ عَنْ عُبَادَةَ مَرْفُوعًا. [صحیح۔ مسلم ۱۵۸۷]

(۱۰۴۷۹) ابوالاشعث صنعانی وہ حضرت عبادہ کے خطبہ کے وقت موجود تھے کہ میں نے ان سے سنا، وہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ سونا سونے کے عوض اس کی ڈلی اور اصل برابر وزن کے ساتھ اور چاندی چاندی کے عوض اس کی ڈلیاں اور جنس برابر وزن کے ساتھ اور گندم گندم کے، جَو جَو کے، کھجور کھجور کے اور نمک نمک کے بدلے برابر وزن کے ساتھ، جس نے زائد دیا یا زیادہ کا مطالبہ کیا اس نے سود حاصل کیا اور جَو کو گندم کے بدلے دست بدست نقد خرید وفروخت کرنا اور جو زیادہ ہوں تو کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۰۴۸۰) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ قَالَ : كُنْتُ بِالشَّامِ فِي حَلْقَةٍ فِيهَا مُسْلِمُ بْنُ يَسَارٍ فَجَاءَ أَبُو الأَشْعَثِ قَالَ قَالُوا أَبُو الأَشْعَثِ أَبُو الأَشْعَثِ فَجَلَسَ فَقُلْتُ لَهُ :حَدِّثْ أَخَانَا حَدِيثَ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ :نَعَمْ غَزَوْنَا غَزَاةً وَعَلَى النَّاسِ مُعَاوِيَةُ فَغَنِمْنَا غَنَائِمَ كَثِيرَةً وَكَانَ فِيمَا غَنِمْنَا آنِيَةٌ مِنْ فِضَّةٍ فَأَمَرَ مُعَاوِيَةُ رَجُلاً أَنْ يَبِيعَهَا فِي أَعْطِيَاتِ النَّاسِ فَسَارَعَ النَّاسُ فِي ذَلِكَ فَبَلَغَ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَامَ فَقَالَ :إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَنْهَى عَنْ بَيْعِ الذَّهَبِ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ بِالْفِضَّةِ وَالْبُرِّ بِالْبُرِّ وَالشَّعِيرِ بِالشَّعِيرِ وَالتَّمْرِ بِالتَّمْرِ وَالْمِلْحِ بِالْمِلْحِ إِلاَّ سَوَاءً بِسَوَاءٍ عَيْنًا بِعَيْنٍ فَمَنْ زَادَ أَوِ ازْدَادَ فَقَدْ أَرْبَى فَرَدَّ النَّاسُ مَا أَخَذُوا فَبَلَغَ ذَلِكَ مُعَاوِيَةَ فَقَامَ خَطِيبًا فَقَالَ :أَلاَ مَا بَالُ رِجَالٍ يَتَحَدَّثُونَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَحَادِيثَ قَدْ كُنَّا نَشْهَدُهُ وَنَصْحَبُهُ وَلَمْ نَسْمَعْهَا مِنْهُ فَقَامَ عُبَادَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَعَادَ الْقِصَّةَ ثُمَّ قَالَ :لَنُحَدِّثَنَّ بِمَا سَمِعْنَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَإِنْ كَرِهَ مُعَاوِيَةُ أَوْ قَالَ وَإِنْ رَغِمَ مُعَاوِيَةُ مَا أُبَالِي أَنْ لاَ أَصْحَبَهُ فِي جُنْدِهِ لَيْلَةً سَوْدَاءَ قَالَ حَمَّادٌ هَذَا أَوْ نَحْوَهُ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيِّ. [صحیح۔ ۱۵۸۷]

(۱۰۴۸۰) ابوقلابہ کہتے ہیں کہ میں شام میں اس مجلس میں تھا جس میں مسلم بن یسار موجود تھے۔ ابوالاشعث آئے تو انہوں نے کہا کہ ابوالاشعث، ابوالاشعث آ گئے۔ وہ بیٹھ گئے، میں نے ان سے کہا: اے ہمارے بھائی! آپ عبادہ بن صامت والی حدیث بیان کریں، فرمانے لگے: ہاں ہم نے غزوہ کیا اور ہمارے امیر حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ تھے۔ ہمیں بہت ساری غنیمت حاصل ہوئیں اور ہماری حاصل کردہ غنیمت میں چاندی کے برتن بھی تھے۔ حضرت معاویہ نے ایک آدمی کو حکم دیا کہ وہ ان کو لوگوں کو عطیات میں فروخت کر دیں، لوگوں نے اس کے خریدنے میں جلدی کی۔ حضرت عبادہ بن صامت کو خبر ملی تو وہ کہنے لگے کہ میں

نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ آپ ﷺ نے سونا سونے کے بدلے، چاندی چاندی کے بدلے، گندم گندم کے بدلے، جو جو کے بدلے۔ کھجور کھجور کے بدلے، نمک نمک کے بدلے، فروخت کرنے سے منع کیا ماسوائے برابر، برابر جنس جنس کے بدلے۔ جس نے زیادہ دیا یا زیادہ کا مطالبہ کیا۔ اس نے سود حاصل کیا، لوگوں نے جو لیا تھا واپس کر دیا۔ حضرت معاویہ کو خبر ملی انہوں نے خطبہ ارشاد فرمایا کہ لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ سے ایسی احادیث بیان کرتے ہیں کہ ہم آپ ﷺ کے ساتھ تھے ہم نے آپ سے نہیں سنی، حضرت عبادہ کھڑے ہو گئے۔ انہوں نے قصہ دوبارہ دہرایا۔ پھر فرمایا کہ ہم وہ بیان کرتے ہیں جو نبی ﷺ سے سنا ہے، اگرچہ معاویہ رضی اللہ عنہ کو ناپسند ہی کیوں نہ ہو، یا فرمایا: اگرچہ معاویہ رنجیدہ ہی کیوں نہ ہوں۔ مجھے کوئی پرواہ نہیں کہ میں اس کے لشکر کے ساتھ اندھیری رات میں چلوں۔

(۱۰۴۸۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ أَبِي الأَشْعَثِ قَالَ : كُنَّا فِي غَزَاةٍ عَلَيْنَا مُعَاوِيَةُ فَأَصَبْنَا ذَهَبًا وَفِضَّةً فَأَمَرَ مُعَاوِيَةُ رَجُلاً أَنْ يَبِيعَهَا النَّاسَ فِي أَعْطِيَاتِهِمْ فَتَسَارَعَ النَّاسُ فِيهَا فَقَامَ عُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَنَهَاهُمْ فَرَدُّوهَا فَأَتَى الرَّجُلُ مُعَاوِيَةَ فَشَكَا إِلَيْهِ فَقَامَ مُعَاوِيَةُ خَطِيبًا فَقَالَ : مَا بَالُ رِجَالٍ يَتَحَدَّثُونَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَحَادِيثَ يَكْذِبُونَ فِيهَا عَلَيْهِ لَمْ نَسْمَعْهَا مِنْهُ. فَقَامَ عُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ فَقَالَ : وَاللَّهِ لَنُحَدِّثَنَّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَإِنْ كَرِهَ مُعَاوِيَةُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :لاَ تَبِيعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ وَلاَ الْفِضَّةَ بِالْفِضَّةِ وَلاَ الْبُرَّ بِالْبُرِّ وَلاَ الشَّعِيرَ بِالشَّعِيرِ وَلاَ الْمِلْحَ بِالْمِلْحِ وَلاَ التَّمْرَ بِالتَّمْرِ إِلاَّ مِثْلاً بِمِثْلٍ سَوَاءً بِسَوَاءٍ عَيْنًا بِعَيْنٍ .
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. [صحیح۔ انظر قبله]

(۱۰۴۸۱) ابو قلابہ حضرت ابو الاشعث سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم ایک غزوہ میں تھے، ہمارے امیر حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ تھے، ہمیں مال غنیمت میں سونا چاندی ملا۔ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے لوگوں کے عطیات میں ایک آدمی کو فروخت کرنے کا حکم دے دیا تو لوگوں نے اس کے خریدنے میں جلدی کی۔ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ نے اس سے منع کر دیا، لوگوں نے سامان واپس کر دیا، ایک آدمی اگر حضرت معاویہ کو شکایت کر دی۔ حضرت معاویہ نے خطبہ دیا اور فرمانے لگے کہ لوگ رسول اللہ ﷺ سے ایسی احادیث بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ پر جھوٹ بولتے ہیں حالاں کہ ہم نے وہ احادیث آپ ﷺ سے نہیں سنی۔ حضرت عبادہ کھڑے ہوئے اور فرمانے لگے: ہم رسول اللہ ﷺ سے احادیث بیان کریں گے اگرچہ معاویہ کو ناپسند ہی کیوں نہ لگیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سونا سونے کے بدلے، چاندی چاندی کے بدلے، گندم گندم کے بدلے، جو جو کے بدلے نمک نمک کے بدلے، کھجور کھجور کے بدلے، فروخت کرنے سے منع کیا ماسوائے برابر اور برابر جنس جنس کے بدلے۔

(۱۰۴۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ

مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ الْمِصْرِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِی مَرْیَمَ حَدَّثَنَا الْفِرْیَابِیُّ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ الثَّوْرِیُّ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِی قِلاَبَةَ عَنْ أَبِی الأَشْعَثِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ وَزْنًا بِوَزْنٍ وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ وَزْنًا بِوَزْنٍ وَالْمِلْحُ بِالْمِلْحِ مِثْلاً بِمِثْلٍ وَالشَّعِیرُ بِالشَّعِیرِ مِثْلاً بِمِثْلٍ وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ مِثْلاً بِمِثْلٍ وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ مِثْلاً بِمِثْلٍ فَمَنْ زَادَ أَوِ اسْتَزَادَ فَقَدْ أَرْبَى فَبِیعُوا الذَّهَبَ بِالْفِضَّةِ یَدًا بِیَدٍ کَیْفَ شِئْتُمْ وَالتَّمْرَ بِالْمِلْحِ یَدًا بِیَدٍ وَالشَّعِیرَ بِالْبُرِّ یَدًا بِیَدٍ کَیْفَ شِئْتُمْ . [صحیح۔ انظر قبلہ]

(۱۰۴۸۲) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سونا سونے کے بدلے برابر، برابر اور چاندی چاندی کے عوض برابر وزن کے ساتھ اور نمک نمک کے بدلے برابر وزن کے ساتھ اور جَو جَو کے بدلے برابر، اور گندم گندم کے بدلے اور کھجور کھجور کے بدلے برابر، جس نے زیادہ دیا یا زیادتی کا مطالبہ کیا، اس نے سود لیا تم سونے کو چاندی کے عوض دست بدست نقد فروخت کرو جیسے تم چاہو اور کھجور کو نمک کے عوض نقد فروخت کرو اور جَو کو گندم کے عوض دست بدست نقد فروخت کرو جیسے تم چاہو۔

(۱۰۴۸۳) وَرَوَاهُ وَکِیعٌ عَنْ سُفْیَانَ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ وَالشَّعِیرُ بِالشَّعِیرِ وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ وَالْمِلْحُ بِالْمِلْحِ مِثْلاً بِمِثْلٍ سَوَاءً بِسَوَاءٍ یَدًا بِیَدٍ فَإِذَا اخْتَلَفَ هَذِهِ الأَصْنَافُ فَبِیعُوا کَیْفَ شِئْتُمْ إِذَا کَانَ یَدًا بِیَدٍ .

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِیٍّ الرُّوذْبَارِیُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَکْرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِی شَیْبَةَ أَخْبَرَنَا وَکِیعٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِیمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِیمَ أَخْبَرَنَا وَکِیعٌ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ فَذَکَرَ الْحَدِیثَ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِیحِ عَنْ أَبِی بَکْرِ بْنِ أَبِی شَیْبَةَ وَإِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِیمَ. [صحیح۔ انظر قبلہ]

(۱۰۴۸۳) وکیع حضرت سفیان سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: سونا سونے کے بدلے، چاندی چاندی کے بدلے، گندم گندم کے بدلے جَو جَو کے بدلے کھجور کھجور کے بدلے اور نمک نمک کے بدلے برابر برابر اور نقد خرید وفروخت کرو۔ یہ چیزیں باہم مختلف ہوں تو دست بدست جس طرح چاہو خرید وفروخت کرو۔

(۱۰۴۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِیهُ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْمُحَمَّدَابَاذِیُّ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ الدُّورِیُّ حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْمَاعِیلَ بْنِ أَبِی خَالِدٍ عَنْ حَکِیمِ بْنِ جَابِرٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- یَقُولُ : الذَّهَبُ الْکِفَّةُ بِالْکِفَّةِ وَالْفِضَّةُ الْکِفَّةُ بِالْکِفَّةِ . حَتَّى خَصَّ أَنْ قَالَ : الْمِلْحُ بِالْمِلْحِ . فَقَالَ مُعَاوِیَةُ : إِنَّ هَذَا لاَ یَقُولُ شَیْئًا. فَقَالَ عُبَادَةُ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ : أَشْهَدُ أَنِّی سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ

-ﷺ- يَقُولُ ذَلِكَ. [صحيح- اخرجه النسائى ٤٥٦٦]

(۱۰۴۸۴) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ سونے کی ایک مٹھی سونے کی ایک مٹھی کے عوض اور چاندی کی ایک مٹھی چاندی کی مٹھی کے عوض یہاں تک کہ آپ ﷺ نے فرمایا: نمک نمک کے عوض۔ حضرت معاویہ کہنے لگے: یہ کچھ بھی نہیں ہے۔ حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ میں نے یہ رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے۔

(۱۴)باب تَحْرِيمِ التَّفَاضُلِ فِي الْجِنسِ الْوَاحِدِ مِمَّا يَجْرِي فِيهِ الرِّبَا مَعَ تَحْرِيمِ النَّسَاءِ

ایک جنس میں تفاضل ناجائز ہونے اور اس میں سود جاری ہونے اور ادھار کی حرمت کا بیان

اسْتِدْلاَلاً بِمَا مَضَى وَبِمَا

(۱۰۴۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ مَوْهَبٍ الرَّمْلِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ مَالِكَ بْنَ أَبِي عَامِرٍ يُحَدِّثُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : لاَ تَبِيعُوا الدِّينَارَ بِالدِّينَارَيْنِ وَلاَ الدِّرْهَمَ بِالدِّرْهَمَيْنِ .

لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ عَبْدَانَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ عِيسَى وَغَيْرِهِ.

(۱۰۴۸۵) حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک دینار دو دینار اور ایک درہم دو درہم کے عوض فروخت نہ کرو۔ [صحیح۔ مسلم ۱۵۸۵]

(۱۰۴۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي تَمِيمٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي تَمِيمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : الدِّينَارُ بِالدِّينَارِ لاَ فَضْلَ بَيْنَهُمَا وَالدِّرْهَمُ بِالدِّرْهَمِ لاَ فَضْلَ بَيْنَهُمَا .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ وَرَوَاهُ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ مَالِكٍ. [صحیح۔ مسلم ۱۵۸۸]

(۱۰۴۸۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دینار دینار کے عوض ان کے درمیان تفاضل نہ ہو اور ایک درہم درہم کے بدلے ان کے درمیان بھی تفاضل نہ ہو۔

(۱۰۴۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيُّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ وَالْمِلْحُ بِالْمِلْحِ مِثْلاً بِمِثْلٍ يَدًا بِيَدٍ فَمَنْ زَادَ أَوِ ازْدَادَ فَقَدْ أَرْبَى الآخِذُ وَالْمُعْطِي فِيهِ سَوَاءٌ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحيح۔ مسلم ۱۵۸٤]

(۱۰۴۸۷) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سونا سونے کے بدلے، چاندی چاندی کے عوض، گندم گندم کے عوض، جو جو کے عوض، کھجور کھجور کے عوض، نمک نمک کے بدلے برابر برابر، نقد، دست بدست فروخت کرو۔ جس نے زائد لیا یا زیادہ کا مطالبہ کیا اس نے سود حاصل کیا لینے اور دینے والا دونوں برابر ہیں۔

(۱۰۴۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ الْفَحَّامُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ قَالَ : دَخَلَ رَجُلٌ عَلَى ابْنِ عُمَرَ فَحَدَّثَهُ بِحَدِيثٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ فَقَدِمَ أَبُو سَعِيدٍ فَنَزَلَ هَذِهِ الدَّارَ فَأَخَذَ بِيَدِي حَتَّى أَتَيْنَاهُ فَقَالَ : مَا يُحَدِّثُ هَذَا عَنْكَ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ : بَصُرَ عَيْنِي وَسَمِعَ أُذُنِي قَالَ فَمَا نَسِيتُ قَوْلَهُ بِإِصْبَعِهِ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : نَهَى عَنْ بَيْعِ الذَّهَبِ بِالذَّهَبِ وَبَيْعِ الْوَرِقِ بِالْوَرِقِ إِلاَّ سَوَاءً بِسَوَاءٍ مِثْلاً بِمِثْلٍ وَلاَ تُشِفُّوا أَحَدَهُمَا عَلَى الآخَرِ وَلاَ تَبِيعُوا غَائِبًا بِنَاجِزٍ .

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عَوْنٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ.

[صحيح۔ بخاری ۲۱۷٦]

(۱۰۴۸۸) نافع فرماتے ہیں کہ ایک آدمی عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، اس نے ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کی حدیث بیان کی کہ ابوسعید اس گھر میں آئے، انہوں نے میرا ہاتھ پکڑا یہاں تک ہم آئے، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: یہ آپ سے کیا بیان کرتا ہے؟ ابوسعید کہنے لگے: میری آنکھوں نے دیکھا میرے کانوں نے سنا، میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بات کو نہیں بھولا جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ کی انگلی کے اشارہ سے کہا کہ سونا سونے کے بدلے، چاندی چاندی کے بدلے کی خرید وفروخت سے منع کیا، مگر برابر برابر اور تم ایک دوسرے میں کمی بیشی نہ کرو اور نہ نقد کو ادھار کے عوض فروخت کرو۔

(۱۰۴۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَمْرَو بْنَ ثَابِتٍ الْعَتْوَارِيَّ حَدَّثَ ابْنَ عُمَرَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا

سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ :الدِّينَارُ بِالدِّينَارِ وَالدِّرْهَمُ بِالدِّرْهَمِ لاَ فَضْلَ بَيْنَهُمَا . فَمَشَى عَبْدُ اللَّهِ وَمَعَهُ نَافِعٌ حَتَّى دَخَلَ عَلَى أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ فَسَأَلَهُ فَقَالَ :بَصُرَ عَيْنِي وَسَمِعَ أُذُنِي رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :الدِّينَارُ بِالدِّينَارِ وَالدِّرْهَمُ بِالدِّرْهَمِ وَزْنٌ بِوَزْنٍ لاَ فَضْلَ بَيْنَهُمَا وَلاَ يُبَاعُ عَاجِلٌ بِآجِلٍ .

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ. [صحيح۔ مسلم ١٥٨٤]

(۱۰۴۸۹) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ دینار دینار کے بدلے، درہم درہم کے عوض ہو ان کے درمیان تفاضل نہ ہو۔ حضرت عبداللہ اور ان کے ساتھ نافع بھی تھے چلے اور ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے پاس آئے، ان سے سوال کیا، انہوں نے کہا: میری آنکھوں نے دیکھا اور میرے کانوں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ دینار و درہم دینار و درہم کے عوض برابر وزن کے ساتھ ہوگا، برابر وزن کے ساتھ ان کے درمیان تفاضل نہ ہوگا اور نقد کو ادھار کے عوض نہ بیچا جائے گا۔

(١٠٤٩٠) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ (ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَعْبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ قَالاَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ نَافِعًا يَقُولُ :كَانَ ابْنُ عُمَرَ يُحَدِّثُ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الصَّرْفِ وَلَمْ يَسْمَعْ فِيهِ مِنَ النَّبِيِّ -ﷺ- شَيْئًا قَالَ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :لاَ تَبَايَعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ وَلاَ الْوَرِقَ بِالْوَرِقِ إِلاَّ مِثْلاً بِمِثْلٍ سَوَاءً بِسَوَاءٍ وَلاَ تُشِفُّوا بَعْضَهُ عَلَى بَعْضٍ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمُ الرَّمَاءَ قَالَ قُلْتُ لِنَافِعٍ :وَمَا الرَّمَاءُ ؟ قَالَ :الرِّبَا قَالَ فَحَدَّثَهُ رَجُلٌ مِنَ الأَنْصَارِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ حَدِيثًا قَالَ نَافِعٌ فَأَخَذَ بِيَدِ الأَنْصَارِيِّ وَأَنَا مَعَهُمَا حَتَّى دَخَلْنَا عَلَى أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ فَقَالَ :يَا أَبَا سَعِيدٍ هَذَا حَدَّثَ عَنْكَ حَدِيثَ كَذَا وَكَذَا قَالَ :مَا هُوَ فَذَكَرَهُ . قَالَ :نَعَمْ سَمِعَ أُذُنَايَ وَبَصُرَ عَيْنِي قَالَهَا ثَلاَثًا فَأَشَارَ بِإِصْبَعَيْهِ حِيَالَ عَيْنَيْهِ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَهُوَ يَقُولُ :لاَ تَبَايَعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ وَلاَ تَبَايَعُوا الْوَرِقَ بِالْوَرِقِ إِلاَّ مِثْلاً بِمِثْلٍ سَوَاءً بِسَوَاءٍ وَلاَ تَبِيعُوا شَيْئًا مِنْهَا غَائِبًا بِنَاجِزٍ وَلاَ تُشِفُّوا بَعْضَهُ عَلَى بَعْضٍ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ شَيْبَانَ بْنِ فَرُّوخَ دُونَ قَوْلِ عُمَرَ. [صحيح۔ مسلم ١٥٨٤]

(۱۰۴۹۰) ابن عمر، حضرت عمر رضی اللہ عنہما سے سونے کی بیع کے بارے میں نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تم سونا سونے کے عوض چاندی چاندی کے عوض فروخت نہ کرو، ماسوائے برابر برابر اور تم ایک دوسرے پر کمی بیشی نہ کرو، مجھے تمہارے اوپر سود کا ڈر ہے، کہتے ہیں: ایک انصاری نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے ایک حدیث نقل فرمائی۔ نافع کہتے ہیں کہ انصاری نے ہمارا ہاتھ پکڑ لیا اور میں ان دونوں کے ساتھ ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے پاس آیا۔ اس نے کہا: اے ابوسعید! اس نے آپ سے (فلاں فلاں) حدیث بیان کی ہے وہ کیا ہے؟ اس نے ذکر کیا تو ابوسعید فرمانے لگے: ہاں میرے کانوں نے سنا اور میری آنکھوں نے دیکھا، اس بات کو انہوں نے تین مرتبہ دہرایا۔ انہوں نے اپنی انگلیوں سے اپنی آنکھوں کے برابر اشارہ کیا کہ

آپ ﷺ نے فرمایا: سونا سونے کے بدلے اور چاندی چاندی کے عوض تم فروخت نہ کرو سوائے برابر برابر اور کوئی چیز تم نقد کے بدلے ادھار میں فروخت نہ کرو اور نہ ہی تم ایک دوسرے پر کمی بیشی کرو۔

(۱۰۴۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : عُثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ السَّمَّاكِ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ قَيْسٍ الْمَكِّيِّ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ : كُنْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ فَجَاءَ صَائِغٌ فَقَالَ لَهُ : يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِنِّي أَصُوغُ الذَّهَبَ ثُمَّ أَبِيعُ شَيْئًا مِنْ ذَلِكَ بِأَكْثَرَ مِنْ وَزْنِهِ فَأَسْتَفْضِلُ فِي ذَلِكَ قَدْرَ عَمَلِ يَدِي فَنَهَاهُ ابْنُ عُمَرَ عَنْ ذَلِكَ فَجَعَلَ الصَّائِغُ يَرُدُّ عَلَيْهِ الْمَسْأَلَةَ وَابْنُ عُمَرَ يَنْهَاهُ حَتَّى انْتَهَى إِلَى بَابِ الْمَسْجِدِ إِلَى دَابَّةٍ يَرْكَبُهَا فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ : الدِّينَارُ بِالدِّينَارِ وَالدِّرْهَمُ بِالدِّرْهَمِ لاَ فَضْلَ بَيْنَهُمَا هَذَا عَهْدُ نَبِيِّنَا -ﷺ- إِلَيْنَا وَعَهْدُنَا إِلَيْكُمْ. وَفِي رِوَايَةِ سَالِمٍ وَنَافِعٍ دَلاَلَةٌ عَلَى أَنَّ ابْنَ عُمَرَ لَمْ يَسْمَعْ مِنَ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي ذَلِكَ شَيْئًا وَإِنَّمَا سَمِعَهُ مِنْ أَبِيهِ ثُمَّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ.

[صحیح۔ اخرجه مالك ۱۳۰۰]

(۱۰۴۹۱) مجاہد فرماتے ہیں کہ میں ابن عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا۔ ایک سنار آیا، اس نے کہا: اے ابو عبدالرحمن! میں سونے کو خالص بناتا ہوں، ملاوٹ سے صاف کرتا ہوں، پھر میں اس کو فروخت کرتا ہوں کسی چیز کے عوض جو وزن میں اس سے زائد ہوتی ہے، تو میں اپنی مزدوری کے عوض کچھ زائد وصول کرتا ہوں۔ ابن عمر رضی اللہ عنہ نے اس کو منع کر دیا تو سنار اپنی بات بار بار دہرا رہا تھا اور ابن عمر رضی اللہ عنہ ان کو منع فرما رہے تھے، یہاں تک کہ وہ مسجد کے دروازے پر آ کر اپنے چوپائے پر سوار ہو گئے۔ ابن عمر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: دینار دینار کے بدلے، درہم درہم کے بدلے ان کے درمیان تفاضل نہیں ہے (زیادتی یا کمی نہیں) یہ ہم سے نبی ﷺ نے عہد لیا تھا اور ہمارا عہد تم سے یہی ہے۔

(۱۰۴۹۲) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ : الدِّينَارُ بِالدِّينَارِ وَالدِّرْهَمُ بِالدِّرْهَمِ لاَ فَضْلَ بَيْنَهُمَا هَذَا عَهْدُ نَبِيِّنَا -ﷺ- إِلَيْنَا وَعَهْدُنَا إِلَيْكُمْ. [صحیح۔ انظر قبله]

(۱۰۴۹۲) ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دینار دینار کے عوض اور درہم درہم کے عوض ہو، ان کے درمیان تفاضل نہیں ہے۔ یہ ہمارے نبی ﷺ کا ہماری طرف عہد تھا اور ہمارا یہی عہد تمہاری طرف ہے۔

(۱۰۴۹۳) وَرَوَاهُ الشَّافِعِيُّ فِي رِوَايَةِ الْمُزَنِيِّ عَنْهُ بِطُولِهِ فِي قِصَّةِ الصَّائِغِ ثُمَّ قَالَ : هَذَا خَطَأٌ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ وَرْدَانَ الرُّومِيِّ أَنَّهُ سَأَلَ ابْنَ عُمَرَ فَقَالَ : إِنِّي رَجُلٌ أَصُوغُ الْحُلِيَّ ثُمَّ أَبِيعُهُ وَأَسْتَفْضِلُ فِيهِ قَدْرَ أُجْرَتِي أَوْ عَمَلَ يَدِي فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ : الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ لاَ فَضْلَ بَيْنَهُمَا هَذَا عَهْدُ صَاحِبِنَا إِلَيْنَا وَعَهْدُنَا إِلَيْكُمْ. قَالَ الشَّافِعِيُّ يَعْنِي بِصَاحِبِنَا عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو إِسْحَاقَ الأُرْمَوِيُّ أَخْبَرَنَا شَافِعُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرِ بْنُ سَلاَمَةَ حَدَّثَنَا الْمُزَنِيُّ حَدَّثَنَا الشَّافِعِيُّ فَذَكَرَهُ. [صحیح۔ انظر قبلہ]

(۱۰۴۹۳) وردان رومی نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ میں زیورات بناتا ہوں۔ پھر میں اس کو فروخت کرتا ہوں اور اپنی مزدوری یا ہاتھ کا کام اس کی بنا پر کچھ زیادہ لیتا ہوں۔ ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: سونا سونے کے بدلے، اس میں تفاضل نہیں، یہ عہد ہم سے ہمارے صاحب نے لیا اور یہی ہمارا تمہاری طرف عہد ہے۔ امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ صاحب سے مراد حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ہیں۔

(۱۰۴۹٤) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَغَيْرُهُمَا قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي الْقَعْنَبِيَّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ : أَنَّ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ بَاعَ سِقَايَةً مِنْ ذَهَبٍ أَوْ مِنْ وَرِقٍ بِأَكْثَرَ مِنْ وَزْنِهَا فَقَالَ لَهُ أَبُو الدَّرْدَاءِ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَنْهَى عَنْ مِثْلِ هَذَا إِلاَّ مِثْلاً بِمِثْلٍ. فَقَالَ مُعَاوِيَةُ : مَا أَرَى بِهَذَا بَأْسًا. فَقَالَ لَهُ أَبُو الدَّرْدَاءِ : مَنْ يَعْذِرُنِي مِنْ مُعَاوِيَةَ أُخْبِرُهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- وَيُخْبِرُنِي عَنْ رَأْيِهِ لاَ أُسَاكِنُكَ بِأَرْضٍ أَنْتَ بِهَا ثُمَّ قَدِمَ أَبُو الدَّرْدَاءِ عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَذَكَرَ لَهُ ذَلِكَ فَكَتَبَ عُمَرُ إِلَى مُعَاوِيَةَ : أَنْ لاَ يَبِيعَ ذَلِكَ إِلاَّ مِثْلاً بِمِثْلٍ وَزْنًا بِوَزْنٍ وَلَمْ يَذْكُرِ الرَّبِيعُ عَنِ الشَّافِعِيِّ فِي هَذَا قُدُومَ أَبِي الدَّرْدَاءِ عَلَى عُمَرَ وَقَدْ ذَكَرَهُ الشَّافِعِيُّ فِي رِوَايَةِ الْمُزَنِيِّ.

[صحیح۔ اخرجہ المالک ۱۳۰۲]

(۱۰۴۹٤) حضرت عطاء بن یسار فرماتے ہیں کہ معاویہ بن ابی سفیان نے سونے یا چاندی کا برتن اس کے وزن سے زائد میں فروخت کیا۔ ابودرداء کہنے لگے: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ اس جیسے سے منع فرماتے تھے ماسوائے برابر، برابر، معاویہ کہنے لگے: میں اس میں کوئی حرج خیال نہیں کرتا۔ ابودرداء ان سے کہنے لگے: کون میرا عذر پیش کرے معاویہ کو کہ میں اس کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے خبر دے رہا ہوں اور وہ مجھے اپنی رائے سے خبر دے رہے ہیں، میں تجھے اس سرزمین میں نہ رہنے دوں گا جس میں تم ہو۔ پھر ابودرداء حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما کے پاس آئے اور ان کے سامنے یہ تذکرہ کیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے معاویہ رضی اللہ عنہ کو خط لکھا کہ آپ اس کو فروخت نہ کریں مگر برابر وزن کے ساتھ، لیکن ربیع نے امام شافعی رحمہ اللہ سے ابودرداء کا حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آنا ذکر نہیں کیا۔

(۱۵) باب مَنْ قَالَ الرِّبَا فِي النَّسِيئَةِ

سود ادھار میں ہوتا ہے

(۱۰۴۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَغَيْرُهُمَا قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ أَنَّهُ سَمِعَ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي يَزِيدَ يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : إِنَّمَا الرِّبَا فِي النَّسِيئَةِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَجَمَاعَةٍ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ طَاوُسٌ وَعَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ وَغَيْرُهُمَا عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ. [صحيح۔ مسلم ۱۵۹۶]

(۱۰۴۹۵) اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ سود ادھار میں ہوتا ہے۔

(۱۰۴۹۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو صَالِحٍ السَّمَّانُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : الدِّرْهَمُ بِالدِّرْهَمِ وَالدِّينَارُ بِالدِّينَارِ مِثْلاً بِمِثْلٍ لَيْسَ بَيْنَهُمَا فَضْلٌ. قُلْتُ لأَبِي سَعِيدٍ : كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ لاَ يَرَى بِهِ بَأْسًا. فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ : قَدْ لَقِيتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقُلْتُ لَهُ أَخْبِرْنِي عَنْ هَذَا الَّذِي تَقُولُ أَشَىْءٌ وَجَدْتَهُ فِي كِتَابِ اللَّهِ أَوْ شَىْءٌ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-. فَقَالَ : مَا وَجَدْتُهُ فِي كِتَابِ اللَّهِ وَلاَ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَلأَنْتُمْ أَعْلَمُ بِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مِنِّي وَلَكِنْ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : إِنَّ الرِّبَا فِي النَّسِيئَةِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادٍ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرٍو. [صحيح۔ بخاری ۲۰۶۹]

(۱۰۴۹۶) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ درہم درہم کے بدلے، دینار دینار کے بدلے برابر برابر ہوان کے درمیان تفاضل جائز نہیں۔ میں نے ابو سعید سے کہا کہ ابن عباس رضی اللہ عنہ اس میں حرج محسوس نہ کرتے تھے۔ ابو سعید فرماتے ہیں: میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے ملاقات کی۔ میں نے ان سے کہا: آپ مجھے بتائیں جو آپ کہتے ہیں۔ کیا آپ نے کتاب اللہ یا سنت رسول میں اس کو پایا ہے، جو آپ کہتے ہیں؟ فرمانے لگے: نہ تو میں کتاب اللہ میں پاتا ہوں اور نہ ہی میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے۔ لیکن تم مجھ سے زیادہ رسول اللہ ﷺ کے بارے میں جانتے ہو۔ اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ نے مجھے خبر دی کے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ سود صرف ادھار میں ہے۔

(۱۰۴۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا

أَبُو عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِى عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ وَعَامِرُ بْنُ مُصْعَبٍ أَنَّهُمَا سَمِعَا أَبَا الْمِنْهَالِ يَقُولُ سَأَلْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ وَزَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ عَنِ الصَّرْفِ فَقَالاَ : كُنَّا تَاجِرَيْنِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَسَأَلْنَا رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- عَنِ الصَّرْفِ فَقَالَ :مَا كَانَ مِنْهُ يَدًا بِيَدٍ فَلاَ بَأْسَ وَمَا كَانَ مِنْهُ نَسِيئَةً فَلاَ .

رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ عَنْ أَبِى عَاصِمٍ دُونَ ذِكْرِ عَامِرِ بْنِ مُصْعَبٍ وَأَخْرَجَهُ مِنْ حَدِيثِ حَجَّاجِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ مَعَ ذِكْرِ عَامِرِ بْنِ مُصْعَبٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمِ بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِى الْمِنْهَالِ قَالَ :بَاعَ شَرِيكٌ لِى وَرِقًا بِنَسِيئَةٍ إِلَى الْمَوْسِمِ أَوْ إِلَى الْحَجِّ فَذَكَرَهُ. وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ عَنْ عَلِىِّ بْنِ الْمَدِينِىِّ عَنْ سُفْيَانَ.

﴿ت﴾ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَحْمَدُ بْنُ رَوْحٍ عَنْ سُفْيَانَ. .

وَرُوِىَ عَنِ الْحُمَيْدِىِّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِى الْمِنْهَالِ قَالَ :بَاعَ شَرِيكٌ لِى بِالْكُوفَةِ دَرَاهِمَ بِدَرَاهِمَ بَيْنَهُمَا فَضْلٌ. عِنْدِى أَنَّ هَذَا خَطَأٌ ، وَالصَّحِيحُ مَا رَوَاهُ عَلِىُّ بْنُ الْمَدِينِىِّ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَهُوَ الْمُرَادُ بِمَا أُطْلِقَ فِى رِوَايَةِ ابْنِ جُرَيْجٍ فَيَكُونُ الْخَبَرُ وَارِدًا فِى بَيْعِ الْجِنْسَيْنِ أَحَدُهُمَا بِالآخَرِ فَقَالَ :مَا كَانَ مِنْهُ يَدًا بِيَدٍ فَلاَ بَأْسَ وَمَا كَانَ مِنْهُ نَسِيئَةً فَلاَ وَهُوَ الْمُرَادُ بِحَدِيثِ أُسَامَةَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. وَالَّذِى يَدُلُّ عَلَى ذَلِكَ أَيْضًا. [صحيح۔ بخاری ١٩٥٥]

(١٠٤٩٧) ابومنہال کہتے ہیں کہ میں نے براء بن عازب اور زید بن ارقم سے سونے کے بارے میں سوال کیا۔ وہ دونوں کہنے لگے: ہم دونوں رسول اللہ ﷺ کے دور میں تاجر تھے تو ہم نے رسول اللہ ﷺ سے سونے کے بارے میں سوال کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: جو دست بدست نقد ہو اس میں کوئی حرج نہیں۔ لیکن جو ادھار ہو وہ جائز نہیں ہے۔

(ب) ابومنہال کہتے ہیں کہ شریک نے مجھے ادھار چاندی دی حج یا موسم تک۔

(ج) ابن جریج کی روایت ہے کہ وہ حدیث جس میں تذکرہ ہے کہ ایک جنس کو دوسری کے عوض فروخت کرنا۔ جب نقد ہو تو کوئی حرج نہیں ہے اور جو ادھار ہو وہ جائز نہیں ہے۔ یہی حضرت اسامہ کی حدیث سے مراد ہے۔

(١٠٤٩٨) مَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى الْبِرْتِىُّ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِى حَبِيبٌ هُوَ ابْنُ أَبِى ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْمِنْهَالِ قَالَ :سَأَلْتُ الْبَرَاءَ وَزَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ عَنِ الصَّرْفِ فَكِلاَهُمَا يَقُولُ :نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- عَنْ بَيْعِ الْوَرِقِ بِالذَّهَبِ دَيْنًا.

رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ عَنْ أَبِى عُمَرَ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ.

[صحيح۔ بخاری ٢٠٧٠]

(۱۰۴۹۸) ابومنہال کہتے ہیں کہ صرف کے متعلق سوال کیا گیا تو دونوں کہنے لگے کہ رسول اللہ ﷺ نے چاندی کو سونے کے عوض ادھار فروخت کرنے سے منع کیا ہے۔

(۱۶) باب مَا يُسْتَدَلُّ بِهِ عَلَى رُجُوعِ مَنْ قَالَ مِنَ الصَّدْرِ الأَوَّلِ لاَ رِبًا إِلاَّ فِي النَّسِيئَةِ عَنْ قَوْلِهِ وَنُزُوعِهِ عَنْهُ

اس شخص کا رجوع جو شروع زمانے میں کہتا تھا کہ سود صرف ادھار میں ہے

(۱۰۴۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الأَعْلَى حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ قَالَ : سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ وَابْنَ عَبَّاسٍ عَنِ الصَّرْفِ فَلَمْ يَرَيَا بِهِ بَأْسًا فَإِنِّي لَقَاعِدٌ عِنْدَ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ فَسَأَلْتُهُ عَنِ الصَّرْفِ فَقَالَ : مَا زَادَ فَهُوَ رِبًا فَأَنْكَرْتُ ذَلِكَ لِقَوْلِهِمَا فَقَالَ : لاَ أُحَدِّثُكُمْ إِلاَّ مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- جَاءَهُ صَاحِبُ نَخْلِهِ بِصَاعٍ مِنْ تَمْرٍ طَيِّبٍ وَكَانَ تَمْرُ النَّبِيِّ -ﷺ- هُوَ الدُّونُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ -ﷺ- : أَنَّى لَكَ هَذَا . قَالَ : انْطَلَقْتُ بِصَاعَيْنِ وَاشْتَرَيْتُ بِهِ هَذَا الصَّاعَ فَإِنَّ سِعْرَ هَذَا بِالسُّوقِ كَذَا وَسِعْرَ هَذَا بِالسُّوقِ كَذَا فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : أَرْبَيْتَ إِذَا أَرَدْتَ ذَلِكَ فَبِعْ تَمْرَكَ بِسِلْعَةٍ ثُمَّ اشْتَرِ بِسِلْعَتِكَ أَيَّ تَمْرٍ شِئْتَ . فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ : فَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ أَحَقُّ أَنْ يَكُونَ رِبًا أَوِ الْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ قَالَ فَأَتَيْتُ ابْنَ عُمَرَ بَعْدُ فَنَهَانِي وَلَمْ آتِ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ فَحَدَّثَنِي أَبُو الصَّهْبَاءِ : أَنَّهُ سَأَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْهُ فَكَرِهَهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَقَالَ : وَكَانَ تَمْرُ النَّبِيِّ -ﷺ- هَذَا اللَّوْنَ.

[صحيح۔ مسلم ١٥٩٤]

(۱۰۴۹۹) ابونضرہ کہتے ہیں کہ میں نے ابن عمر، ابن عباس ؓ سے صرف کے متعلق سوال کیا، وہ دونوں اس میں حرج محسوس نہ کرتے تھے۔ میں ابوسعید خدری ؓ کے پاس بیٹھا ہوا تھا میں نے ان سے صرف کے متعلق سوال کیا تو فرمانے لگے: جو زیادہ ہو وہ سود ہے، میں نے ان دونوں (ابن عمر، ابن عباس ؓ) کے قول کی وجہ سے انکار کر دیا تو ابوسعید کہنے لگے: میں صرف تمہیں وہ بیان کروں گا جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا تھا۔ ایک کھجوروں والا ایک صاع عمدہ کھجوریں لے کر آیا، حالاں کہ نبی ﷺ کی کھجوریں ردی قسم کی تھیں، آپ ﷺ نے پوچھا: یہ کہاں سے؟ اس نے کہا: میں اپنی کھجوروں کا دو صاع لے کر گیا اور میں نے یہ ایک صاع خرید لیا اور کہنے لگا: بازار میں اس کا یہ ریٹ ہے اور اس کا یہ...... آپ ﷺ نے فرمایا: تو نے سود کا کام کیا ہے، جب تیرا یہ ارادہ تھا تو اپنی کھجوریں قیمت میں فروخت کرتا۔ پھر اس قیمت کے عوض جونسی مرضی کھجوریں خریدتا۔ ابوسعید کہتے ہیں کہ

کھجور کھجور کے عوض یہ زیادہ حق ہے کہ وہ سود ہو یا چاندی چاندی کے عوض۔ کہتے ہیں: میں ابن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو انہوں نے مجھے منع کر دیا اور میں ابن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس نہ آیا۔

(ب) ابو صہباء کہتے ہیں کہ اس نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے سوال کیا تو انہوں نے اس کو ناپسند کیا۔

(ج) اسحاق بن ابراہیم فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی کھجوریں اس رنگت کی تھیں۔

(۱۰۵۰۰) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ أَبُو عَلِيٍّ الْمَاسَرْجِسِيُّ حَدَّثَنَا جَدِّى أَبُو الْعَبَّاسِ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَهُوَ ابْنُ ابْنَةِ الْحَسَنِ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا جَدِّى الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ أَبِى الْقَعْقَاعِ عَنْ مَعْرُوفِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا الْجَوْزَاءِ يَقُولُ : كُنْتُ أَخْدُمُ ابْنَ عَبَّاسٍ تِسْعَ سِنِينَ إِذْ جَاءَهُ رَجُلٌ فَسَأَلَهُ عَنْ دِرْهَمٍ بِدِرْهَمَيْنِ فَصَاحَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَقَالَ :إِنَّ هَذَا يَأْمُرُنِى أَنْ أُطْعِمَهُ الرِّبَا فَقَالَ نَاسٌ حَوْلَهُ :إِنْ كُنَّا لَنَعْمَلُ بِفُتْيَاكَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ :قَدْ كُنْتُ أُفْتِى بِذَلِكَ حَتَّى حَدَّثَنِى أَبُو سَعِيدٍ وَابْنُ عُمَرَ أَنَّ النَّبِىَّ -صلى الله عليه وسلم- نَهَى عَنْهُ فَأَنَا أَنْهَاكُمْ عَنْهُ.

[ضعیف۔ ابن عساکر فی تاریخ ۱۴/ ۲۹۲]

(۱۰۵۰۰) ابوالجوزاء کہتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ کی نو سال خدمت کی۔ اچانک ایک آدمی آیا، اس نے ایک درہم کے عوض دو درہم لینے کے بارے میں سوال کیا، ابن عباس رضی اللہ عنہ چیخے اور فرمانے لگے: یہ مجھے حکم دیتا ہے کہ میں اس کو سود کھلاؤں۔ ان کے اردگرد جو لوگ تھے وہ کہنے لگے: ہم تو آپ کے فتویٰ کی بنیاد پر یہ کام کرتے تھے، ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اس کا فتویٰ دیا کرتا تھا، یہاں تک کہ مجھے ابوسعید، ابن عمر رضی اللہ عنہما نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کر دیا کہ آپ نے اس سے منع کیا تھا اس وجہ سے میں بھی تمہیں منع کرتا ہوں۔

(۱۰۵۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِى إِسْحَاقَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِيَاسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ :أَنَّ رَجُلاً مِنْ بَنِى شَمْخِ بْنِ فَزَارَةَ سَأَلَهُ عَنْ رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً فَرَأَى أُمَّهَا فَأَعْجَبَتْهُ فَطَلَّقَ امْرَأَتَهُ أَيَتَزَوَّجُ أُمَّهَا؟ قَالَ لاَ بَأْس فَتَزَوَّجَهَا الرَّجُلُ وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ عَلَى بَيْتِ الْمَالِ وَكَانَ يَبِيعُ نُفَايَةَ بَيْتِ الْمَالِ يُعْطِى الْكَثِيرَ وَيَأْخُذُ الْقَلِيلَ حَتَّى قَدِمَ الْمَدِينَةَ فَسَأَلَ أَصْحَابَ مُحَمَّدٍ -صلى الله عليه وسلم- فَقَالُوا :لاَ يَحِلُّ لِهَذَا الرَّجُلِ هَذِهِ الْمَرْأَةُ وَلاَ تَصْلُحُ الْفِضَّةُ إِلاَّ وَزْنًا بِوَزْنٍ. فَلَمَّا قَدِمَ عَبْدُ اللَّهِ انْطَلَقَ إِلَى الرَّجُلِ فَلَمْ يَجِدْهُ وَوَجَدَ قَوْمَهُ فَقَالَ :إِنَّ الَّذِى أَفْتَيْتُ بِهِ صَاحِبَكُمْ لاَ يَحِلُّ فَقَالُوا :إِنَّهَا قَدْ نَثَرَتْ لَهُ بَطْنَهَا قَالَ :وَإِنْ كَانَ وَأَتَى الصَّيَارِفَةَ فَقَالَ :يَا مَعْشَرَ الصَّيَارِفَةِ إِنَّ الَّذِى كُنْتُ أُبَايِعُكُمْ لاَ يَحِلُّ لاَ تَحِلُّ الْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ إِلاَّ وَزْنًا بِوَزْنٍ.

[اخرجه الفسوى فى المعرفه ۱/ ۸۸]

(۱۰۵۰۱) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بنو شمخ بن فزارہ کے ایک آدمی نے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جس نے ایک عورت سے شادی کی۔ پھر اس کی والدہ کو دیکھا، وہ اس کو پسند آئی اور اچھی لگی تو اس نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی۔ کیا وہ اس کی والدہ سے شادی کر لے۔ فرمانے لگے: کوئی حرج نہیں ہے، مرد نے شادی کر لی اور حضرت عبداللہ بیت المال کے محکم میں تھے، وہ بیت المال کی ردی چیزیں زیادہ دے کر تھوڑی لے لیتے۔ یہاں تک کہ وہ مدینہ آئے۔ انہوں نے صحابہ سے سوال کیا، انہوں نے کہا: اس شخص کے لیے یہ عورت جائز نہیں ہے اور چاندی کی فروخت بھی برابر، برابر وزن میں کی جائے وگرنہ درست نہیں ہے، جب عبداللہ آئے تو اس آدمی کی طرف گئے۔ اس کو نہ پایا، لیکن اس کی قوم موجود تھی۔ کہنے لگے: جو فتویٰ میں نے تمہارے ساتھ کر دیا تھا وہ درست نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ حاملہ ہو چکی ہے۔ فرمانے لگے: اگرچہ وہ حاملہ بھی ہو چکی ہے۔ پھر وہ صراف (سکے تبدیل کرنے والے) کے پاس آئے اور فرمایا: اے صراف کی جماعت! بیشک وہ چیز جس پر میں نے تم سے بیعت لی تھی وہ جائز نہیں اور چاندی چاندی کے بدلے فروخت کرنا جائز نہیں مگر صرف برابر، برابر۔

(۱۷) باب جَوَازِ التَّفَاضُلِ فِي الْجِنْسَيْنِ وَأَنَّ الْبُرَّ وَالشَّعِيرَ جِنْسَانِ مَعَ تَحْرِيمِ النَّسَاءِ إِذَا جَمَعَتْهُمَا عِلَّةٌ وَاحِدَةٌ فِي الرِّبَا

دو الگ جنسوں میں تفاضل جائز ہے، گندم اور جو دو جنسیں ہیں لیکن ادھار میں حرام ہیں، جب سود کی کوئی علت ان دونوں کو ایک جگہ جمع کر دے

(۱۰۵۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- عَنْ بَيْعِ الْفِضَّةِ بِالْفِضَّةِ وَالذَّهَبِ بِالذَّهَبِ إِلاَّ سَوَاءً بِسَوَاءٍ وَأَمَرَنَا أَنْ نَشْتَرِيَ الْفِضَّةَ بِالذَّهَبِ وَنَشْتَرِيَ الذَّهَبَ بِالْفِضَّةِ كَيْفَ شِئْنَا قَالَ فَسَأَلَهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَدًا بِيَدٍ فَقَالَ هَكَذَا سَمِعْتُ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ مَيْسَرَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ كِلاَهُمَا عَنْ عَبَّادِ بْنِ الْعَوَّامِ. [صحيح۔ بخاری ۲۰۷۱]

(۱۰۵۰۲) عبدالرحمن بن ابی بکرہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے چاندی چاندی کے عوض، سونا سونے کے بدلے فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے ماسوائے برابر، برابر اور ہمیں حکم دیا کہ ہم چاندی کو سونے کے بدلے اور سونے کو چاندی کے بدلے جیسے ہم چاہیں فروخت کریں۔ ایک آدمی نے سوال کیا تو فرمایا: نقد بنقد۔ فرماتے ہیں: اسی طرح میں نے سنا ہے۔

(۱۰۵۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرِو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: التَّمْرُ بِالتَّمْرِ وَالْحِنْطَةُ بِالْحِنْطَةِ وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ وَالْمِلْحُ بِالْمِلْحِ مِثْلاً بِمِثْلٍ يَدًا بِيَدٍ فَمَنْ زَادَ أَوِ اسْتَزَادَ فَقَدْ أَرْبَى إِلاَّ مَا اخْتَلَفَتْ أَلْوَانُهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ. [صحیح۔ مسلم ۱۵۸۸]

(۱۰۵۰۳) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کھجور کھجور کے بدلے، گندم گندم کے عوض، جو جو کے عوض، نمک نمک کے بدلے برابر، برابر اور دست بدست نقد فروخت کرو۔ جس نے زیادہ کیا یا زیادہ طلب کیا۔ اس نے سود لیا لیکن جب ان کی رنگتیں ایک جیسی نہ ہوں۔ ابوالاشعث صنعانی حضرت عبادہ بن صامت سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ لوگوں کے پاس موجود تھے وہ عطیہ کے سونے اور چاندی کے برتنوں کی بیع کر رہے تھے۔

(۱۰۵۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَخْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي اللَّيْثِ حَدَّثَنَا الأَشْجَعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ أَبِي الأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ: أَنَّهُ شَهِدَ النَّاسَ يَتَبَايَعُونَ آنِيَةَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ إِلَى الأَعْطِيَةِ فَقَالَ عُبَادَةُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: بِيعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةَ بِالْفِضَّةِ وَالْبُرَّ بِالْبُرِّ وَالشَّعِيرَ بِالشَّعِيرِ وَالتَّمْرَ بِالتَّمْرِ وَالْمِلْحَ بِالْمِلْحِ سَوَاءً بِسَوَاءٍ مِثْلاً بِمِثْلٍ فَمَنْ زَادَ أَوِ اسْتَزَادَ فَقَدْ أَرْبَى فَإِذَا اخْتَلَفَ هَذِهِ الأَصْنَافُ فَبِيعُوهَا يَدًا بِيَدٍ كَيْفَ شِئْتُمْ لاَ بَأْسَ بِهِ الذَّهَبُ بِالْفِضَّةِ يَدًا بِيَدٍ كَيْفَ شِئْتُمْ وَالْبُرُّ بِالشَّعِيرِ يَدًا بِيَدٍ كَيْفَ شِئْتُمْ وَالْمِلْحُ بِالتَّمْرِ يَدًا بِيَدٍ كَيْفَ شِئْتُمْ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ وَكِيعٍ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ كَمَا مَضَى وَهَذِهِ رِوَايَةٌ صَحِيحَةٌ مُفَسَّرَةٌ. [صحیح۔ مسلم ۱۵۸۷]

(۱۰۵۰۴) سیدنا عبادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ سونا سونے کے بدلے، چاندی چاندی کے عوض، گندم گندم کے بدلے، جو جو کے عوض، کھجور کھجور کے عوض، نمک کے عوض، برابر برابر فروخت کرو۔ جس نے زیادہ کیا یا زیادہ طلب کیا اس نے سود لیا۔ جب یہ جنسیں مختلف ہو جائیں تو نقد بنقد جیسے چاہو فروخت کرو۔ کوئی حرج نہیں ہے۔ سونا چاندی کے عوض، نقد بنقد جیسے چاہو۔ گندم جو کے بدلے جیسے چاہو نقد بنقد اور نمک کھجور کے عوض جیسے چاہو۔

(۱۰۵۰۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرْبِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي الأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ: أَنَّهُ شَاهَدَ خُطْبَةَ عُبَادَةَ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ: وَلاَ بَأْسَ بِبَيْعِ الشَّعِيرِ بِالْبُرِّ وَالشَّعِيرُ أَكْثَرُهُمَا. [صحیح۔ انظر قبلہ]

(۱۰۵۰۵) ابواشعث صنعانی فرماتے ہیں کہ وہ عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کے خطبہ میں حاضر تھے، وہ نبی ﷺ سے حدیث کو بیان کر رہے تھے کہ جو کو گندم کے بدلے فروخت کرنا جب جَو زیادہ بھی ہو کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۰۵۰۶) وَرَوَاهُ بِشْرُ بْنُ عُمَرَ عَنْ هَمَّامٍ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ :وَلاَ بَأْسَ بِبَيْعِ الذَّهَبِ بِالْفِضَّةِ وَالْفِضَّةُ أَكْثَرُهُمَا يَدًا بِيَدٍ فَأَمَّا النَّسِيئَةُ فَلاَ وَلاَ بَأْسَ بِبَيْعِ الْبُرِّ بِالشَّعِيرِ وَالشَّعِيرُ أَكْثَرُهُمَا يَدًا بِيَدٍ وَأَمَّا النَّسِيئَةُ فَلاَ.
أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ فَذَكَرَهُ. وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي. [صحیح۔ اخرجه ابوداود ۳۳۴۹]

(۱۰۵۰۶) حضرت بشر بن عمر ہمام سے نقل فرماتے ہیں کہ سونے کے بدلے چاندی خریدنا جبکہ چاندی مقدار میں زیادہ بھی ہو کوئی حرج نہیں ہے، لیکن سودا نقد ہو اور ادھار کی صورت میں جائز نہیں ہے، اس طرح گندم کے عوض جو لینا اور جَو مقدار میں زیادہ بھی ہوں۔ سودا نقدی ہو لیکن ادھار میں جائز نہیں ہے۔

(۱۰۵۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ بْنِ خَالِدٍ حَدَّثَنَا أَبُو طَاهِرٍ :أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ أَبَا النَّضْرِ حَدَّثَهُ أَنَّ بُسْرَ بْنَ سَعِيدٍ حَدَّثَهُ عَنْ مَعْمَرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ :أَنَّهُ أَرْسَلَ غُلاَمَهُ بِصَاعِ قَمْحٍ قَالَ :بِعْ ثُمَّ اشْتَرِ بِهِ شَعِيرًا فَذَهَبَ فَأَخَذَ صَاعًا وَزِيَادَةَ بَعْضِ صَاعٍ فَلَمَّا جَاءَ مَعْمَرٌ أَخْبَرَهُ بِذَلِكَ فَقَالَ لَهُ مَعْمَرٌ :لِمَ فَعَلْتَ ذَلِكَ؟ انْطَلِقْ فَرُدَّهُ وَلاَ تَأْخُذَنَّ إِلاَّ مِثْلاً بِمِثْلٍ فَإِنِّي كُنْتُ أَسْمَعُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :الطَّعَامُ بِالطَّعَامِ مِثْلاً بِمِثْلٍ . وَكَانَ طَعَامُنَا يَوْمَئِذٍ شَعِيرًا. قِيلَ فَإِنَّهُ لَيْسَ مِثْلَهُ قَالَ :فَإِنِّي أَخَافُ أَنْ يُضَارِعَ.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ وَغَيْرِهِ.
فَهَذَا الَّذِي كَرِهَهُ مَعْمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ خَوْفَ الْوُقُوعِ فِي الرِّبَا احْتِيَاطًا مِنْ جِهَتِهِ لاَ رِوَايَةً وَالرِّوَايَةُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- عَامَّةٌ تَحْتَمِلُ الأَمْرَيْنِ جَمِيعًا أَنْ يَكُونَ أَرَادَ الْجِنْسَ الْوَاحِدَ دُونَ الْجِنْسَيْنِ أَوْ هُمَا مَعًا فَلَمَّا جَاءَ عُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ بِقَطْعِ أَحَدِ الاِحْتِمَالَيْنِ نَصًّا وَجَبَ الْمَصِيرُ إِلَيْهِ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [صحیح۔ مسلم ۱۵۹۲]

(۱۰۵۰۷) معمر بن عبد اللہ کہتے ہیں کہ میں نے غلام کو ایک صاع گندم کا دے کر روانہ کیا کہ جاؤ اس کو فروخت کر کے پھر جَو خرید لینا۔ غلام گیا اس نے ایک صاع اور کچھ زیادہ لے لیا۔ جب معمر آئے تو غلام نے خبر دی۔ معمر کہنے لگے: تو نے ایسا کیوں کیا؟ جاؤ اس کو واپس کر و صرف برابر، برابر لینا۔ کیوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ کھانا کھانے کے بدلے برابر، برابر ہو اور ان دنوں ہمارا کھانا جو تھا۔ کہا گیا: یہ اس کی مثل نہیں ہے۔ فرمانے لگے: میں ڈرتا ہوں کہ کہیں یہ اس کے مشابہہ نہ ہو۔

اس کو معمر بن عبد اللہ نے پسند کیا کہ کہیں وہ سود میں نہ پڑ جائیں۔

نبی ﷺ سے عام روایت ہے، وہ دو احتمالوں کو شامل ہے: ① صرف ایک جنس ہی مراد ہو۔ ② یا دونوں اکٹھی ہوں۔

اس لیے عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ دو احتمالوں میں سے ایک کو باقی رکھا، اسی کی جانب لوٹا جائے گا۔

(۱۸) باب التَّقَابُضِ فِي الْمَجْلِسِ فِي الصَّرْفِ وَمَا فِي مَعْنَاهُ مِنْ بَيْعِ الطَّعَامِ بَعْضِهِ بِبَعْضٍ

بیع صرف میں مجلس کے اندر قبضہ لینا اور جو اس کے ہم معنیٰ ہے یعنی کھانے کی کھانے کے بدلے بیع کرنا

(۱۰۵۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو خَلِيفَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا لَيْثٌ وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَخْبَرَنَا الْفَارِيَابِيُّ وَأَخْبَرَنِي الْحَسَنُ قَالاَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ وَهَذَا حَدِيثُ أَبِي الْوَلِيدِ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ : أَقْبَلْتُ أَقُولُ مَنْ يَصْطَرِفُ الدَّرَاهِمَ فَقَالَ طَلْحَةُ : أَرِنَا الذَّهَبَ حَتَّى يَأْتِيَ الْخَازِنُ ثُمَّ تَعَالَ فَخُذْ وَرِقَكَ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : كَلاَّ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَتَرُدَّنَّ إِلَيْهِ ذَهَبَهُ أَوْ لَتُنْقِدَنَّهُ وَرِقَهُ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : الذَّهَبُ بِالْوَرِقِ رِبًا إِلاَّ هَا وَهَا وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ رِبًا إِلاَّ هَا وَهَا وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ رِبًا إِلاَّ هَا وَهَا وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ رِبًا إِلاَّ هَا وَهَا . وَقَالَ قُتَيْبَةُ فَقَالَ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ وَهُوَ عِنْدَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَقَالَ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ. [صحيح۔ بخاری ۲۰۶۲]

(۱۰۵۰۸) مالک بن اوس فرماتے ہیں کہ میں نے متوجہ ہو کر کہا: کون درہم خریدے گا، طلحہ کہنے لگے: سونا ہمیں دکھاؤ یہاں تک کہ ہمارا خزانچی آ جائے۔ پھر آ کر اپنی چاندی لے لینا۔ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: ایسا ہرگز نہیں ہو سکتا، اللہ کی قسم! البتہ تو ضرور لوٹا اس کا سونا لوٹا یا اس کی چاندی اس کے حوالے کر۔ کیوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ سونا چاندی کے بدلے فروخت کرنا سود ہے، گندم گندم کے بدلے فروخت کرنا سود ہے۔ جو جو کے بدلے، کھجور کھجور کے بدلے، فروخت کرنا سود ہے ماسوائے نقد لین دین کے۔ قتیبہ کہتے ہیں کہ طلحہ بن عبید اللہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس تھے، فرماتے ہیں کہ یہ بات رسول اللہ ﷺ نے فرمائی تھی۔

(۱۰۵۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَوَّلاً قَبْلَ أَنْ نَلْقَى الزُّهْرِيَّ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ قَالَ : أَتَيْتُ بِمِائَةِ دِينَارٍ أَبْغِي بِهَا صَرْفًا فَقَالَ لِي طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ : عِنْدَنَا صَرْفٌ انْتَظِرْ يَأْتِي خَازِنُنَا مِنَ الْغَابَةِ وَأَخَذَ مِنِّي الْمِائَةَ دِينَارٍ فَسَأَلْتُ عُمَرَ فَقَالَ لِي عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : لاَ تُفَارِقْهُ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : الذَّهَبُ بِالْوَرِقِ رِبًا إِلاَّ هَا وَهَا وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ رِبًا إِلاَّ هَا وَهَا وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ رِبًا إِلاَّ هَا وَهَا وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ رِبًا إِلاَّ هَا وَهَا . قَالَ سُفْيَانُ : فَلَمَّا جَاءَ نَا الزُّهْرِيُّ

تَفَقَّدْتُهُ فَلَمْ يَذْكُرْ هَذَا الْكَلَامَ قَالَ وَسَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ مَالِكَ بْنَ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ النَّصْرِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ الذَّهَبُ بِالْوَرِقِ رِبًا. فَذَكَرَ مِثْلَهُ سَوَاءً" قَالَ سُفْيَانُ :وَهَذَا أَصَحُّ حَدِيثٍ رُوِيَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي هَذَا يَعْنِي فِي الصَّرْفِ وَرُبَّمَا قَالَ سُفْيَانُ فِيهِ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ سُفْيَانَ مُخْتَصَرًا.

[صحیح۔ اخرجه الفسوی فی المعرفه ۱/ ۳۵۵]

(۱۰۵۰۹) مالک بن حدثان فرماتے ہیں کہ میں سودینار لے کر آیا۔ میں رقم کا تبادلہ چاہتا تھا تو حضرت طلحہ بن عبیداللہ کہنے لگے: ہمارے پاس سکے ہیں، لیکن آپ ہمارے خزانچی کا انتظار کریں وہ غابہ سے آنے والا ہے اور طلحہ نے مجھ سے سودینار لے لیے۔ میں نے سیدنا عمر رضی اللہ عنہ سے سوال کیا تو سیدنا عمر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: آپ ان سے جدا نہ ہوں، کیوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ سونا چاندی کے بدلے، گندم گندم کے بدلے، جَو جَو کے بدلے، کھجور کھجور کے بدلے، فروخت کرنا سود ہے ماسوائے نقد لین دین کے۔ سفیان کہتے ہیں کہ جب ہم زہری کے پاس آئے تو میں نے ان کو موجود نہ پایا۔ انہوں نے یہ کلام ذکر نہ کی۔ راوی کہتے ہیں کہ میں نے زہری سے سنا وہ کہہ رہے تھے کہ میں نے مالک بن اوس بن حدثان سے سنا وہ کہتے ہیں: میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے سنا، انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: سونا چاندی کے عوض فروخت کرنا سود ہے۔ لیکن برابر، برابر۔

(۱۰۵۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو عُتْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ أَنَّهُ قَالَ :أَرَدْتُ صَرْفًا فَقَالَ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ :أَنَا أَصْرِفُكَ حَتَّى يَأْتِيَ خَازِنِي مِنَ الْغَابَةِ قَالَ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :الْوَرِقُ بِالْوَرِقِ رِبًا إِلَّا هَا وَهَا وَالذَّهَبُ بِالذَّهَبِ رِبًا إِلَّا هَا وَهَا وَالْحِنْطَةُ بِالْحِنْطَةِ رِبًا إِلَّا هَا وَهَا وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ رِبًا إِلَّا هَا وَهَا . كَذَا فِي هَذِهِ الرِّوَايَةِ : الْوَرِقُ بِالْوَرِقِ وَالذَّهَبُ بِالذَّهَبِ . وَرِوَايَةُ الْجَمَاعَةِ فِي الْحَدِيثِ الْمَرْفُوعِ كَمَا مَضَى.[صحیح۔ انظر قبله]

(۱۰۵۱۰) مالک بن اوس بن حدثان کہتے ہیں کہ میں رقم کا تبادلہ چاہتا تھا تو طلحہ بن عبیداللہ کہنے لگے کہ میں رقم کا تبادلہ کر دیتا ہوں لیکن میرا خزانچی غابہ سے واپس آ جاتے۔ مالک کہتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ چاندی چاندی کے بدلے، سونا سونے کے بدلے، گندم گندم کے بدلے، جَو جَو کے بدلے، فروخت کرنا سود ہے، ماسوائے نقد لین دین کے۔

اسی طرح اس روایت میں ہے کہ چاندی چاندی کے بدلے، سونا سونے کے بدلے۔

(۱۰۵۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ الْمُقْرِءُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ النَّجَّادُ حَدَّثَنَا

مُحَمَّدُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ :لاَ تَبِيعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ إِلاَّ مِثْلاً بِمِثْلٍ وَلاَ تَبِيعُوا الْوَرِقَ بِالْوَرِقِ إِلاَّ مِثْلاً بِمِثْلٍ وَلاَ تَبِيعُوا الْوَرِقَ بِالذَّهَبِ أَحَدُهُمَا غَائِبٌ وَالآخَرُ نَاجِزٌ وَإِنِ اسْتَنْظَرَكَ حَتَّى يَلِجَ بَيْتَهُ فَلاَ تُنْظِرْهُ إِلاَّ يَدًا بِيَدٍ هَاتِ وَهَذَا إِنِّي أَخْشَى عَلَيْكُمُ الرِّبَا. [صحيح۔ اخرجه مالك في الموطا ۸۱۲]

(۱۰۵۱۱) ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: سونا سونے کے بدلے، چاندی چاندی کے بدلے، فروخت کرو برابر، برابر اور چاندی کو سونے کے عوض فروخت نہ کرو کہ ایک ادھار اور دوسری نقد ہو۔ اگر وہ آپ سے گھر میں داخل ہونے کی مہلت مانگے تو مہلت نہ دینا مگر نقد بنقد۔ یہ اس وجہ سے ہے کہ میں تم کو سود سے ڈرتا ہوں۔

(۱۰۵۱۲) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ أَبُو الْقَاسِمِ الطَّبَرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبَّادٌ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَكِيمٍ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا ابْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ جَمِيعًا عَنْ سُفْيَانَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ أَبِي الأَشْعَثِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ وَالْمِلْحُ بِالْمِلْحِ مِثْلاً بِمِثْلٍ فَإِذَا اخْتَلَفَتْ هَذِهِ الأَصْنَافُ فَبِيعُوا كَيْفَ شِئْتُمْ إِذَا كَانَ يَدًا بِيَدٍ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ وَكِيعٍ. [صحيح۔ مسلم ۱۵۸۴]

(۱۰۵۱۲) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: سونا سونے کے بدلے، چاندی چاندی کے بدلے، گندم گندم کے بدلے۔ جَو جَو کے بدلے، نمک نمک کے بدلے۔ برابر، برابر فروخت کرو۔ جب یہ اصناف مختلف ہو جائیں تو جیسے چاہو فروخت کرو۔ جب کہ سودا نقد ہو۔

(۱۹) باب اقْتِضَاءِ الذَّهَبِ مِنَ الْوَرِقِ

سونے کا چاندی کے عوض مطالبہ کرنے کا بیان

(۱۰۵۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا حَمْزَةُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْعَقَبِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : كُنْتُ أَبِيعُ الإِبِلَ فِي الْبَقِيعِ فَأَبِيعُ بِالدَّنَانِيرِ وَآخُذُ الدَّرَاهِمَ وَأَبِيعُ بِالدَّرَاهِمِ وَآخُذُ الدَّنَانِيرَ فَوَقَعَ فِي نَفْسِي مِنْ ذَلِكَ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَهُوَ فِي بَيْتِ حَفْصَةَ أَوْ قَالَ حِينَ خَرَجَ مِنْ بَيْتِ حَفْصَةَ فَقُلْتُ :يَا رَسُولَ اللَّهِ رُوَيْدَكَ أَسْأَلُكَ :إِنِّي أَبِيعُ الإِبِلَ بِالْبَقِيعِ فَأَبِيعُ بِالدَّنَانِيرِ وَآخُذُ الدَّرَاهِمَ وَأَبِيعُ

بِالدَّرَاهِمِ وَآخُذُ الدَّنَانِيرَ فَقَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ تَأْخُذَهَا بِسِعْرِ يَوْمِهَا مَا لَمْ تَتَفَرَّقَا وَبَيْنَكُمَا شَيْءٌ . وَبِهَذَا الْمَعْنَى رَوَاهُ إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكٍ. [منكر۔ اخرجه ابوداود ٣٣٥٤]

(۱۰۵۱۳) ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں بقیع میں اونٹ فروخت کررہا تھا۔ میں دیناروں کے عوض فروخت کرتا لیکن لیتا درہم اور میں درہموں کے عوض فروخت کرتا لیکن وصول دینار کرتا۔ میرے دل میں اس کے متعلق شک پیدا ہوا۔ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں تھے یا کہا کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کے گھر سے نکلے تو میں نے کہا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! ٹھہریے میں سے سوال کرنا چاہتا ہوں۔ میں بقیع میں اونٹ فروخت کرتا ہوں۔ میں دیناروں کے عوض فروخت کرتا ہوں اور درہم وصول کرتا ہوں اور میں درہموں کے عوض فروخت کرتا ہوں لیکن وصول دینار کرتا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی حرج نہیں۔ اگر اس دن کے بھاؤ کے مطابق ہو۔ جب دونوں میں جدائی نہ ہو اور تم دونوں کے درمیان کوئی چیز باقی ہو۔

(۱۰۵۱٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْجَوَّابِ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ : كُنْتُ أَبِيعُ الإِبِلَ بِالْبَقِيعِ فَيَجْتَمِعُ عِنْدِي مِنَ الدَّرَاهِمِ فَأَبِيعُهَا مِنَ الرَّجُلِ بِالدَّنَانِيرِ وَيُعْطِينِيهَا لِلْغَدِ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَسَأَلْتُهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ : إِذَا بَايَعْتَ الرَّجُلَ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ فَلاَ تُفَارِقْهُ وَبَيْنَكُمَا لَبْسٌ.

وَبِقَرِيبٍ مِنْ مَعْنَاهُ رُوِيَ فِي إِحْدَى الرِّوَايَتَيْنِ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ سِمَاكٍ وَعَنْ أَبِي الأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ وَالْحَدِيثُ يَتَفَرَّدُ بِرَفْعِهِ سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ مِنْ بَيْنِ أَصْحَابِ ابْنِ عُمَرَ. [منكر۔ انظر قبله]

(۱۰۵۱٤) سعید بن جبیر حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ میں بقیع میں اونٹ فروخت کرتا تھا۔ میرے پاس درہم جمع ہو جاتے۔ میں آدمی کو دیناروں کے عوض فروخت کر دیتا اور وہ مجھے صبح دیتا، میں نے اس کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بات کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تو کسی شخص سے سونے اور چاندی کے بدلے سودا کرے تو اس سے جدا نہ ہونا کہ تمہارے درمیان کچھ معاملہ یا التباس ہو۔

(۲۰) باب جَرَيَانِ الرِّبَا فِي كُلِّ مَا يَكُونُ مَطْعُومًا

ہر کھانے والی چیز میں سود جاری ہونے کا بیان

(۱۰۵۱۵) اسْتِدْلاَلاً بِمَا أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ أَبَا النَّضْرِ حَدَّثَهُ أَنَّ بُسْرَ بْنَ سَعِيدٍ حَدَّثَهُ عَنْ مَعْمَرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ عَنْ مَعْمَرٍ قَالَ : كُنْتُ أَسْمَعُ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَقُولُ :

الطَّعَامُ بِالطَّعَامِ مِثْلاً بِمِثْلٍ . أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ كَمَا مَضَى. [صحيح۔ تقدم برقم ١٠٥٠٧]

(۱۰۵۱۵) معمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ کھانا کھانے کے بدلے برابر برابر ہونا چاہیے۔

(١٠٥١٦) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمٍّ بْنِ أَبِي الْمَعْرُوفِ الإِسْفَرَائِينِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ : بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ نَصْرٍ الْحَذَّاءُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ مُغِيرَةَ قَالَ ذَكَرَ ذَلِكَ شِبَاكٌ لإِبْرَاهِيمَ فَقَالَ حَدَّثَنَا عَلْقَمَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ :لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- آكِلَ الرِّبَا وَمُؤْكِلَهُ قَالَ قُلْتُ :وَشَاهِدَيْهِ وَكَاتِبَهُ قَالَ :إِنَّمَا نُحَدِّثُ بِمَا سَمِعْنَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ جَرِيرٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ أَبِي جُحَيْفَةَ. [صحيح۔ مسلم ١٥٩٧]

(۱۰۵۱۶) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سود دینے اور سود کھانے والے پر لعنت فرمائی ہے۔ راوی کہتے ہیں: میں نے کہا: اس کے دونوں گواہوں اور لکھنے والوں پر بھی۔ کہتے ہیں: ہم صرف وہ بیان کرتے ہیں جو ہم نے سنا۔

(١٠٥١٧) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْحِيرِيُّ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- نَهَى عَنْ ثَمَرِ النَّخْلِ بِالتَّمْرِ كَيْلاً وَالزَّبِيبِ بِالْعِنَبِ كَيْلاً وَالزَّرْعِ بِالْحِنْطَةِ كَيْلاً.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحيح۔ مسلم ١٥٤٢]

(۱۰۵۱۷) نافع حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے کھجور کے اوپر کے تولے ہوئے پھل ماپی ہوئی کھجور کے عوض فروخت کرنے اور منقی کو ماپے ہوئے انگور کے عوض اور کھیتی کو ماپی ہوئی گندم کے عوض فروخت کرنے سے منع فرمایا۔

(۲۱) باب مَنْ قَالَ بِجَرَيَانِ الرِّبَا فِي كُلِّ مَا يُكَالُ وَيُوزَنُ

جس نے کہا کہ ہر ماپی اور تولی جانے والے اشیاء میں سود ہوتا ہے

(١٠٥١٨) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالاَ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ بْنِ سُهَيْلِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّهُ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ وَأَبَا سَعِيدٍ حَدَّثَاهُ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بَعَثَ أَخَا بَنِي عَدِيٍّ الأَنْصَارِيَّ فَاسْتَعْمَلَهُ عَلَى خَيْبَرَ فَقَدِمَ بِتَمْرٍ جَنِيبٍ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :أَكُلُّ تَمْرِ خَيْبَرَ هَكَذَا . قَالَ :لاَ وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا نَشْتَرِي الصَّاعَ بِالصَّاعَيْنِ مِنَ الْجَمْعِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :لاَ تَفْعَلُوا وَلَكِنْ مِثْلاً بِمِثْلٍ أَوْ تَبِيعُوا هَذَا وَاشْتَرُوا بِثَمَنِهِ مِنْ هَذَا وَكَذَلِكَ الْمِيزَانُ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ أَخِيهِ عَنْ سُلَيْمَانَ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ الْعَزِيزِ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ دُونَ قَوْلِهِ وَكَذَلِكَ الْمِيزَانُ. وَرَوَاهُ قَتَادَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ دُونَ هَذِهِ اللَّفْظَةِ. [صحيح۔ بخاری ۶۹۱۸]

(۱۰۵۱۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور ابوسعید رضی اللہ عنہ دونوں فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بنوعدی انصار قبیلے کے ایک شخص کو خیبر پر عامل بنایا، وہ عمدہ قسم کی کھجوریں لے کر آیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: کیا خیبر کی تمام کھجوریں اس طرح کی ہیں۔ اس نے کہا نہیں اللہ کے رسول! ہم ایک صاع دوصاعوں کے عوض لیتے ہیں ملی جلی کھجوروں سے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم ایسا نہ کیا کرو۔ لیکن برابر، برابر یا تم اس کو فروخت کر کے ان کی قیمت سے یہ خرید لیا کرو۔ اس طرح وزن ہے۔

(۱۰۵۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَيَّانُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْعَدَوِيُّ أَبُو زُهَيْرٍ قَالَ: سُئِلَ لاَحِقُ بْنُ حُمَيْدٍ أَبُو مِجْلَزٍ وَأَنَا شَاهِدٌ عَنِ الصَّرْفِ فَقَالَ: كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ لاَ يَرَى بِهِ بَأْسًا زَمَانًا مِنْ عُمْرِهِ حَتَّى لَقِيَهُ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ فَقَالَ لَهُ: يَا ابْنَ عَبَّاسٍ أَلاَ تَتَّقِي اللَّهَ حَتَّى مَتَى تُؤْكِلُ النَّاسَ الرِّبَا أَمَا بَلَغَكَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ ذَاتَ يَوْمٍ وَهُوَ عِنْدَ زَوْجَتِهِ أُمِّ سَلَمَةَ: إِنِّي أَشْتَهِي تَمْرَ عَجْوَةٍ. وَأَنَّهَا بَعَثَتْ بِصَاعَيْنِ مِنْ تَمْرٍ عَتِيقٍ إِلَى مَنْزِلِ رَجُلٍ مِنَ الأَنْصَارِ فَأُتِيَتْ بَدَلَهُمَا بِصَاعٍ مِنْ عَجْوَةٍ فَقَدَّمَتْهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَأَعْجَبَهُ فَتَنَاوَلَ تَمْرَةً ثُمَّ أَمْسَكَ فَقَالَ: مِنْ أَيْنَ لَكُمْ هَذَا. قَالَتْ: بَعَثْتُ بِصَاعَيْنِ مِنْ تَمْرٍ عَتِيقٍ إِلَى مَنْزِلِ فُلاَنٍ فَأَتَيْنَا بَدَلَهَا مِنْ هَذَا الصَّاعِ الْوَاحِدِ فَأَلْقَى التَّمْرَةَ مِنْ يَدِهِ وَقَالَ: رُدُّوهُ رُدُّوهُ لاَ حَاجَةَ لِي فِيهِ التَّمْرُ بِالتَّمْرِ وَالْحِنْطَةُ بِالْحِنْطَةِ وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ وَالذَّهَبُ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ يَدًا بِيَدٍ مِثْلاً بِمِثْلٍ لَيْسَ فِيهِ زِيَادَةٌ وَلاَ نُقْصَانٌ فَمَنْ زَادَ أَوْ نَقَصَ فَقَدْ أَرْبَى وَكُلُّ مَا يُكَالُ أَوْ يُوزَنُ. فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: ذَكَّرْتَنِي يَا أَبَا سَعِيدٍ أَمْرًا نَسِيتُهُ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ وَكَانَ يَنْهَى بَعْدَ ذَلِكَ أَشَدَّ النَّهْيِ.

[ضعیف۔ اخرجہ الحاکم ۲/ ۴۹]

(۱۰۵۱۹) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ صرف میں تفاضل کے قائل تھے وہ اس میں کوئی حرج خیال نہ فرماتے تھے، جب وہ ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے ملے تو ابوسعید رضی اللہ عنہ کہنے لگے: اے ابن عباس! کیا آپ اللہ سے نہیں ڈرتے۔ کب تک آپ لوگوں کو سود کھلاؤ گے۔ کیا آپ کو یہ خبر نہیں ملی کہ ایک دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی بیوی ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عجوہ کھجور کھانے کو میرا دل چاہتا ہے تو ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے پرانی کھجوروں کے دو صاع ایک انصاری کے گھر بھیج دے اور اس کے عوض ایک صاع عجوہ کھجور کا ان کو مل گیا۔ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے پیش کی۔ آپ کو بڑی پسند آئیں۔ آپ نے ایک کھجور پکڑی۔ پھر رک گئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: تمہیں یہ کہاں سے ملی ہیں تو ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ میں نے دو صاع پرانی کھجوریں

فلاں کے بھیجی تھیں تو اس کے بدلے یہ ایک صاع آیا ہے، آپ ﷺ نے ہاتھ سے کھجور ڈال دی اور فرمایا: تم اس کو واپس کر دو۔ تم اس کو واپس کر دو۔ مجھے کوئی ضرورت نہیں ہے کہ کھجور کے بدلے کھجور، گندم کے بدلے گندم۔ جو کے بدلے جو سونے کے بدلے سونا چاندی کے بدلے چاندی برابر، برابر اور نقد ہونا چاہیے۔ اس میں کمی یا زیادتی درست نہیں ہے، جس نے زیادہ یا کمی کی اس نے سود حاصل کیا۔ ہر وہ چیز جس کا وزن کیا جائے یا ماپی جائے۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اے ابو سعید! آپ نے مجھے ایسا معاملہ یاد کروا دیا جو میں بھول گیا تھا، میں اللہ سے بخشش طلب کرتا ہوں اور توبہ کرتا ہوں اور اس کے بعد وہ سختی سے منع کرتے تھے۔

(۱۰۵۲۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ حَدَّثَنَا حَيَّانُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ أَبُو زُهَيْرٍ قَالَ سُئِلَ أَبُو مِجْلَزٍ : لَاحِقُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنِ الصَّرْفِ وَأَنَا شَاهِدٌ فَقَالَ : كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَقُولُ زَمَانًا مِنْ عُمُرِهِ : لاَ بَأْسَ بِمَا كَانَ مِنْهُ يَدًا بِيَدٍ وَكَانَ يَقُولُ : إِنَّمَا الرِّبَا فِي النَّسِيئَةِ حَتَّى لَقِيَهُ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : عَيْنٌ بِعَيْنٍ مِثْلٌ بِمِثْلٍ فَمَنْ زَادَ فَهُوَ رِبًا قَالَ وَكُلُّ مَا يُكَالُ أَوْ يُوزَنُ فَكَذَلِكَ أَيْضًا قَالَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ جَزَاكَ اللَّهُ يَا أَبَا سَعِيدٍ عَنِّي الْجَنَّةَ فَإِنَّكَ ذَكَّرْتَنِي أَمْرًا كُنْتُ نَسِيتُهُ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ وَكَانَ يَنْهَى عَنْهُ بَعْدَ ذَلِكَ أَشَدَّ النَّهْيِ.

قَالَ أَبُو أَحْمَدَ هَذَا الْحَدِيثُ مِنْ حَدِيثِ أَبِي مِجْلَزٍ تَفَرَّدَ بِهِ حَيَّانُ قُلْتُ وَحَيَّانُ تَكَلَّمُوا فِيهِ وَيُقَالُ فِي قَوْلِهِ وَكَذَلِكَ الْمِيزَانُ فِي الْحَدِيثِ الأَوَّلِ أَنَّهُ مِنْ جِهَةِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَكَذَلِكَ هَذِهِ اللَّفْظَةُ إِنْ صَحَّتْ وَيُسْتَدَلُّ عَلَيْهِ بِرِوَايَةِ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ فِي احْتِجَاجِهِ عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ بِقِصَّةِ التَّمْرِ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : أَرَأَيْتَ إِذَا أَرَدْتَ ذَلِكَ فَبِعْ تَمْرَكَ بِسِلْعَةٍ ثُمَّ اشْتَرِ بِسِلْعَتِكَ أَيَّ تَمْرٍ شِئْتَ . قَالَ أَبُو سَعِيدٍ : فَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ أَحَقُّ أَنْ يَكُونَ رِبًا أَمِ الْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ فَكَانَ هَذَا قِيَاسًا مِنْ أَبِي سَعِيدٍ لِلْفِضَّةِ عَلَى التَّمْرِ الَّذِي رُوِيَ فِيهِ قِصَّةٌ إِلاَّ أَنَّ بَعْضَ الرُّوَاةِ رَوَاهُ مُفَسَّرًا مَفْصُولاً وَبَعْضُهُمْ رَوَاهُ مُجْمَلاً مَوْصُولاً وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف۔ انظر قبلہ]

(۱۰۵۲۰) حیان بن عبید اللہ کہتے ہیں کہ ابو مجلز سے صرف تبادلہ رقم کے متعلق سوال کیا گیا اور میں بھی موجود تھا تو ابو مجلز لاحق بن حمید نے کہا کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما اپنی عمر کے ایک عرصہ میں کہا کرتے تھے، جب نقدی ہو تو پھر کوئی حرج نہیں ہے، وہ فرماتے تھے کہ سود تو ادھار میں ہے، یہاں تک کہ ابو سعید خدری ملے تو انہوں نے اس طرح حدیث ذکر کی۔ فرماتے ہیں کہ جنس جنس کے بدلے برابر ہونی چاہیے۔ جس نے زیادتی کی وہ سود ہے اور ہر چیز جو تولی جائے یا ماپی جائے وہ بھی اسی طرح ہے۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اے ابو سعید! اللہ آپ کو جزائے خیر دے۔ میری طرف سے جنت دے۔ آپ نے مجھے بھولا ہوا کام یاد کروا دیا ہے۔ میں اللہ سے استغفار اور توبہ کرتا ہوں اور اس کے بعد وہ سختی سے منع کرتے تھے۔

(۱۰۵۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ قَالَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ: إِنَّ الرِّبَا إِنَّمَا هُوَ فِي الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَفِيمَا يُكَالُ وَيُوزَنُ مِمَّا يُؤْكَلُ وَيُشْرَبُ. [صحیح۔ اخرجه عبدالرزاق ۱۴۱۳۹]

(۱۰۵۲۱) زہری فرماتے ہیں کہ سعید بن مسیب فرمایا: سود صرف سونے چاندی میں ہے یا پھر جو چیزیں ماپی تولی جاتی ہیں جن کا تعلق کھانے پینے سے ہے۔

(۲۲) باب لاَ رِبَا فِيمَا خَرَجَ مِنَ الْمَأْكُولِ وَالْمَشْرُوبِ وَالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ

کھانے، پینے اور سونے چاندی کے علاوہ دوسری چیزوں میں سود نہیں ہے

(۱۰۵۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: جَاءَ عَبْدٌ فَبَايَعَ النَّبِيَّ -ﷺ- عَلَى الْهِجْرَةِ وَلَمْ يَشْعُرْ أَنَّهُ عَبْدٌ فَجَاءَ سَيِّدُهُ يُرِيدُهُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ -ﷺ-: بِعْنِيهِ. فَاشْتَرَاهُ بِعَبْدَيْنِ أَسْوَدَيْنِ ثُمَّ لَمْ يُبَايِعْ أَحَدًا بَعْدُ حَتَّى يَسْأَلَهُ أَعَبْدٌ هُوَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَغَيْرِهِ. [صحیح۔ مسلم ۱۶۰۲]

(۱۰۵۲۲) سیدنا جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک غلام آیا، اس نے نبی ﷺ سے ہجرت پر بیعت کر لی۔ آپ ﷺ کو معلوم نہ تھا کہ وہ غلام ہے۔ اس کا سردار آیا اس کا ارادہ رکھتا تھا تو نبی ﷺ نے فرمایا: مجھے فروخت کر دو۔ آپ ﷺ نے اس کو دو سیاہ غلاموں کے عوض خریدا۔ اس کے بعد آپ ﷺ نے کسی سے بیعت نہیں لی جب تک پوچھا نہیں کہ کیا وہ غلام ہے؟

(۱۰۵۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ الضَّبِّيُّ وَعَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ قَالاَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- اشْتَرَى صَفِيَّةَ مِنْ دِحْيَةَ الْكَلْبِيِّ بِسَبْعَةِ أَرْؤُسٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَفَّانَ فِي حَدِيثٍ طَوِيلٍ. [صحیح۔ مسلم ۱۳۶۵]

(۱۰۵۲۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو دحیہ کلبی سے سات غلاموں کے عوض خریدا۔

(۱۰۵۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ بَعِيرٍ بِبَعِيرَيْنِ فَقَالَ:

قَدْ يَكُونُ الْبَعِيرُ خَيْرًا مِنَ الْبَعِيرَيْنِ.

وَرُوِّينَا عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ :أَنَّهُ اشْتَرَى بَعِيرًا بِبَعِيرَيْنِ فَأَعْطَاهُ أَحَدَهُمَا وَقَالَ :آتِيكَ بِالآخَرِ غَدًا رَهْوًا إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى. [صحيح۔ اخرجه عبدالرزاق ١٤١٤٠٢]

(۱۰۵۲۴) ابن عباس رضی اللہ عنہ سے ایک اونٹ کو دو کے عوض خریدنے کے بارے میں سوال کیا گیا۔ فرماتے ہیں کہ کبھی ایک اونٹ دو اونٹوں سے بہتر ہوتا ہے۔

(ب) رافع بن خدیج فرماتے ہیں کہ اس نے ایک اونٹ دو کے عوض خریدا۔ اس نے ایک تو دے دیا اور کہا: دوسرا کل صبح آرام سکون سے لا کر دوں گا۔

(۱۰۵۲۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ قَالَ : لاَ رِبًا فِي الْحَيَوَانِ وَإِنَّمَا نَهَى مِنَ الْحَيَوَانِ عَنِ الْمَضَامِينِ وَالْمَلاَقِيحِ وَحَبَلِ الْحَبَلَةِ. [صحيح۔ اخرجه مالك ١٣٣٤]

(۱۰۵۲۵) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ حیوانوں میں سود نہیں ہے لیکن حیوانوں سے ممانعت ہے: ① مادہ کے پیٹ کے بچے ② اونٹ کی ملائی ③ مادہ بچے کو جنم دے پھر یہ حاملہ ہو کر جنم دے۔

(۱۰۵۲۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ شَكَّ الرَّبِيعُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الْحَدِيدِ بِالْحَدِيدِ فَقَالَ :اللَّهُ أَعْلَمُ أَمَّا هُمْ فَكَانُوا يَتَبَايَعُونَ الدِّرْعَ بِالأَدْرَاعِ. [صحيح۔ اخرجه الشافعى فى الام ٤٣/٣]

(۱۰۵۲۶) سلمہ بن علقمہ محمد بن سیرین سے نقل فرماتے ہیں کہ ان سے پوچھا گیا کہ لوہے کو لوہے کے بدلے خریدنا کیسا ہے؟ فرماتے ہیں کہ اللہ بہتر جانتے ہیں، لیکن وہ زرع کے بدلے زرع خرید لیا کرتے تھے۔

(۱۰۵۲۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا الْقَدَّاحُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبَانَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ أَنَّهُ قَالَ: لاَ بَأْسَ بِالسَّلَفِ فِي الْفُلُوسِ قَالَ سَعِيدٌ الْقَدَّاحُ: لاَ بَأْسَ بِالسَّلَفِ فِي الْفُلُوسِ. [ضعيف]

(۱۰۵۲۷) ابراہیم فرماتے ہیں کہ سعید قداح کہتے ہیں کہ دیہاتی سکوں کے قرض میں حرج نہیں ہے۔

(۲۳) باب بَيْعِ الْحَيَوَانِ وَغَيْرِهِ مِمَّا لاَ رِبَا فِيهِ بَعْضِهِ بِبَعْضٍ نَسِيئَةً

حیوان وغیرہ کی بیع جس میں ایک دوسرے کے بدلے خریدنے میں سود نہیں ہوتا

(۱۰۵۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ

يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ حَرِيشٍ قَالَ قُلْتُ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ : إِنَّا بِأَرْضٍ لَيْسَ فِيهَا ذَهَبٌ وَلاَ فِضَّةٌ أَفَنَبِيعُ الْبَقَرَةَ بِالْبَقَرَتَيْنِ وَالْبَعِيرَ بِالْبَعِيرَيْنِ وَالشَّاةَ بِالشَّاتَيْنِ فَقَالَ : أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ أُجَهِّزَ جَيْشًا فَنَفِدَتِ الإِبِلُ فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ نَفِدَتِ الإِبِلُ فَقَالَ : خُذْ فِي قِلاَصِ الصَّدَقَةِ . قَالَ : فَجَعَلْتُ آخُذُ الْبَعِيرَ بِالْبَعِيرَيْنِ إِلَى إِبِلِ الصَّدَقَةِ. قَالَ الشَّيْخُ اخْتَلَفُوا عَلَى مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ فِي إِسْنَادِهِ وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَحْسَنُهُمْ سِيَاقَةً لَهُ. وَلَهُ شَاهِدٌ صَحِيحٌ.

[حسن۔ اخرجه ابوداود ۳۳۵۷]

(۱۰۵۲۸) عمرو بن حریش کہتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن عمرو بن عاص سے کہا: ہم ایسے علاقے میں رہتے ہیں جہاں سونا چاندی نہیں ہوتا۔ کیا ہم ایک گائے دو کے عوض خرید لیں، ایک اونٹ دو اونٹوں کے عوض، ایک بکری دو بکریوں کے عوض خرید لیں۔ عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے لشکر تیار کرنے کا حکم دیا۔ اونٹ ختم ہوگئے۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! اونٹ ختم ہوگئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: صدقہ کے اونٹ لے لو۔ کہتے ہیں: میں ایک اونٹ دو کے عوض لے رہا تھا، صدقہ کے اونٹوں سے۔

(۱۰۵۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الأَعْلَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ أَنَّ عَمْرَو بْنَ شُعَيْبٍ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَمَرَهُ أَنْ يُجَهِّزَ جَيْشًا قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو وَلَيْسَ عِنْدَنَا ظَهْرٌ قَالَ فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ -ﷺ- أَنْ يَبْتَاعَ ظَهْرًا إِلَى خُرُوجِ الْمُصَدِّقِ فَابْتَاعَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو الْبَعِيرَ بِالْبَعِيرَيْنِ وَبِالأَبْعِرَةِ إِلَى خُرُوجِ الْمُصَدِّقِ بِأَمْرِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-.

[حسن۔ اخرجه الدارقطنی ۳/ ۶۹]

(۱۰۵۲۹) حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ان کو لشکر تیار کرنے کا حکم دیا۔ عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہمارے پاس سواریاں نہ تھیں، آپ ﷺ نے فرمایا کہ وہ سواریاں خریدیں صدقہ کے اونٹ آنے تک۔ حضرت عبداللہ بن عمرو نے ایک اونٹ دو اونٹوں کے عوض خریدا۔ صدقہ کے اونٹ آنے تک رسول اللہ ﷺ کے حکم سے۔

(۱۰۵۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَغَيْرُهُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ : أَنَّهُ بَاعَ جَمَلاً لَهُ يُدْعَى عُصَيْفِيرًا بِعِشْرِينَ بَعِيرًا إِلَى أَجَلٍ. [ضعیف۔ اخرجه مالك ۱۳۳۰]

(۱۰۵۳۰) حضرت علی بن طالب رضی اللہ عنہ نے ایک اونٹ خریدا جس کا نام عصیفیر تھا ۲۰ اونٹوں کے عوض وقت مقررہ تک۔

(۱۰۵۳۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا أَخْبَرَنَا عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ :أَنَّهُ اشْتَرَى رَاحِلَةً بِأَرْبَعَةِ أَبْعِرَةٍ مَضْمُونَةٍ عَلَيْهِ يُوفِيهَا صَاحِبَهَا بِالرَّبَذَةِ.

[صحیح۔ اخرجه مالك ۱۳۳۱۲]

(۱۰۵۳۱) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے ایک سواری چار اونٹوں کے عوض خریدی جس کی ضمانت دی گئی تھی کہ وہ ان کے مالک کو ربذہ میں جا کر ادائیگی کر دیں گے۔

(۲۴) باب مَا جَاءَ فِي النَّهْيِ عَنْ بَيْعِ الْحَيَوَانِ بِالْحَيَوَانِ نَسِيئَةً

حیوان کے بدلے حیوان ادھار بیع کی ممانعت

(۱۰۵۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنِ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ هُوَ ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- :أَنَّهُ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْحَيَوَانِ بِالْحَيَوَانِ نَسِيئَةً.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ.

إِلاَّ أَنَّ أَكْثَرَ الْحُفَّاظِ لاَ يُثْبِتُونَ سَمَاعَ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ مِنْ سَمُرَةَ فِي غَيْرِ حَدِيثِ الْعَقِيقَةِ.

وَحَمَلَهُ بَعْضُ الْفُقَهَاءِ عَلَى بَيْعِ أَحَدِهِمَا بِالآخَرِ نَسِيئَةً مِنَ الْجَانِبَيْنِ فَيَكُونُ دَيْنًا بِدَيْنٍ فَلاَ يَجُوزُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ. [صحیح۔ لغیره۔ اخرجه ابوداود ۳۳۵۶]

(۱۰۵۳۲) سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جانور کے بدلے جانور کی ادھار بیع سے نبی ﷺ نے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۵۳۳) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ :نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ بَيْعِ الْحَيَوَانِ بِالْحَيَوَانِ نَسِيئَةً.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَطَّارُ عَنْ مَعْمَرٍ مَوْصُولاً وَكَذَلِكَ رُوِيَ عَنْ أَبِي أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيِّ وَعَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الذِّمَارِيِّ عَنِ الثَّوْرِيِّ عَنْ مَعْمَرٍ وَكُلُّ ذَلِكَ وَهْمٌ. وَالصَّحِيحُ

[صحیح لغیره۔ اخرجه ابن حبان ۵۰۲۸]

(۱۰۵۳۳) (ب) دونوں جانب سے ادھار یہ قرض کے زمرہ میں آتا ہے جو جائز نہیں ہے۔ عکرمہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے جانور کے بدلے جانور کی ادھار بیع سے منع کیا ہے۔

(۱۰۵۳۴) عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مُرْسَلاً أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو

الْحَسَنِ :عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِیُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِی مَرْیَمَ حَدَّثَنَا الْفِرْیَابِیُّ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ مَعْمَرٍ فَذَكَرَهُ مُرْسَلاً.
وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَعَبْدُ الأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَلِیُّ بْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ یَحْیَی بْنِ أَبِی كَثِیرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ النَّبِیِّ -ﷺ- مُرْسَلاً وَرُوِّینَا عَنِ الْبُخَارِیِّ أَنَّهُ وَهَّنَ رِوَایَةَ مَنْ وَصَلَهُ.

(۱۰۵۳۴) خالی۔

(۱۰۵۳۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِی أَبُو عَمْرِو بْنُ إِسْمَاعِیلَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَیْمَةَ یَقُولُ :الصَّحِیحُ عِنْدَ أَهْلِ الْمَعْرِفَةِ بِالْحَدِیثِ هَذَا الْخَبَرُ مُرْسَلٌ لَیْسَ
أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِیدِ بْنُ أَبِی عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِیعُ بْنُ سُلَیْمَانَ فِیمَا ذَكَرَ عَنِ الشَّافِعِیِّ أَنَّهُ قَالَ : أَمَّا قَوْلُهُ إِنَّهُ نَهَى النَّبِیُّ -ﷺ- عَنْ بَیْعِ الْحَیَوَانِ بِالْحَیَوَانِ نَسِیئَةً فَهَذَا غَیْرُ ثَابِتٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-. [صحیح]

(۱۰۵۳۵) ربیع بن سلیمان فرماتے ہیں کہ امام شافعی نے فرمایا: نبی ﷺ کا یہ قول کہ آپ ﷺ نے جانور کے بدلے جانور کی ادھار بیع سے منع فرمایا ہے، یہ آپ ﷺ سے ثابت نہیں ہے۔

(۲۵) باب مَا جَاءَ فِی النَّهْیِ عَنْ بَیْعِ الدَّیْنِ بِالدَّیْنِ

قرض کے بدلے قرض کی بیع سے ممانعت

(۱۰۵۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِیعُ بْنُ سُلَیْمَانَ حَدَّثَنَا الْخَصِیبُ بْنُ نَاصِحٍ
(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَیْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِیُّ حَدَّثَنَا سُلَیْمَانُ بْنُ شُعَیْبٍ الْكَیْسَانِیُّ حَدَّثَنَا الْخَصِیبُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِیزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِیُّ عَنْ مُوسَى عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ :أَنَّ النَّبِیَّ -ﷺ- نَهَى عَنْ بَیْعِ الْكَالِءِ بِالْكَالِءِ.
مُوسَى هَذَا هُوَ ابْنُ عُبَیْدَةَ الرَّبَذِیُّ وَشَیْخُنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ قَالَ فِی رِوَایَتِهِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ وَهُوَ خَطَأٌ وَالْعَجَبُ مِنْ أَبِی الْحَسَنِ الدَّارَقُطْنِیِّ شَیْخِ عَصْرِهِ رَوَى هَذَا الْحَدِیثَ فِی كِتَابِ السُّنَنِ عَنْ أَبِی الْحَسَنِ : عَلِیِّ بْنِ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِیِّ هَذَا فَقَالَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ.
وَشَیْخُنَا أَبُو الْحُسَیْنِ رَوَاهُ لَنَا عَنْ أَبِی الْحَسَنِ الْمِصْرِیِّ فِی الْجُزْءِ الثَّالِثِ مِنْ سُنَنِ الْمِصْرِیِّ فَقَالَ عَنْ مُوسَى غَیْرَ مَنْسُوبٍ ثُمَّ أَرْدَفَهُ الْمِصْرِیُّ بِمَا. [ضعیف۔ اخرجه الحاکم ۲/ ۶۵]

(۱۰۵۳۶) نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے بیع الکالی بالکالی سے منع فرمایا ہے (یعنی اگر قیمت کی ادائیگی

اور چیز کی سپردگی دونوں ادھار ہوں۔

(۱۰۵۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الْعَزِيزِ الرَّبَذِيِّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى عَنْ بَيْعِ الْكَالِءِ بِالْكَالِءِ.

أَبُو عَبْدِ الْعَزِيزِ الرَّبَذِيُّ هُوَ مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ. [ضعيف]

(۱۰۵۳۷) نافع ، ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے بیع الکالی بالکالی سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۵۳۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ الدَّرَاوَرْدِيِّ عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ.

قَالَ مُوسَى قَالَ نَافِعٌ : وَذَلِكَ بَيْعُ الدَّيْنِ بِالدَّيْنِ قَالَ أَبُو أَحْمَدَ وَهَذَا مَعْرُوفٌ بِمُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ نَافِعٍ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَقَدْ رَوَاهُ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى وَزَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ وَغَيْرُهُمَا عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ.

(۱۰۵۳۸) خالی۔

(۱۰۵۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ : عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَنْصُورٍ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْخَزَّازُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ الرَّبَذِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ كَالِءٍ بِكَالِءٍ الدَّيْنِ بِالدَّيْنِ. [ضعيف۔ انظر قبله]

(۱۰۵۳۹) حضرت عبداللہ بن دینار ، ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بیع الکالی بالکالی سے منع فرمایا ہے۔ (یعنی قرض کے بدلے قرض کی بیع)۔

(۱۰۵۴۰) أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْخَالِقِ بْنُ عَلِيٍّ الْمُؤَذِّنُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ : بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْدَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ الأَزْرَقُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْوَاقِدِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ أَخْبَرَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا مِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا ذُؤَيْبُ بْنُ عِمَامَةَ حَدَّثَنَا حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ عَنْ مُوسَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- : أَنَّهُ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْكَالِءِ بِالْكَالِءِ. قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ قَالَ أَبُو عُبَيْدَةَ : يُقَالُ هُوَ النَّسِيئَةُ بِالنَّسِيئَةِ مَهْمُوزٌ قَالَ الشَّيْخُ : وَلَيْسَ فِي رِوَايَةِ زَيْدٍ لَفْظُ الْبَيْعِ وَلَمْ يَنْسِبْ شَيْخُنَا أَبُو الْحُسَيْنِ عَنْ أَبِي

الْحَسَنِ الْمِصْرِیُّ مُوسَی وَهُوَ ابْنُ عُبَيْدَةَ بِلاَ شَكٍّ.
وَقَدْ رَوَاهُ الشَّيْخُ أَبُو الْحَسَنِ الدَّارَقُطْنِیُّ رَحِمَهُ اللَّهُ عَنْ أَبِی الْحَسَنِ الْمِصْرِیِّ فَقَالَ عَنْ مُوسَی بْنِ عُقْبَةَ وَرَوَاهُ شَيْخُنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بِإِسْنَادٍ آخَرَ عَنْ مِقْدَامِ بْنِ دَاوُدَ الرُّعَيْنِیِّ فَقَالَ عَنْ مُوسَی بْنِ عُقْبَةَ وَهُوَ وَهَمٌ وَالْحَدِيثُ مَشْهُورٌ بِمُوسَی بْنِ عُبَيْدَةَ مَرَّةً عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَمَرَّةً عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [ضعيف۔ انظر قبله]

(۱۰۵۴۰) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیع الکالی بالکالی سے منع فرمایا ہے۔ ابوعبید کہتے ہیں کہ ادھار کی بیع ادھار کے بدلے۔

(۲۶) باب اعْتِبَارِ التَّمَاثُلِ فِيمَا كَانَ مَوْزُونًا عَلَى عَهْدِ النَّبِیِّ صلى الله عليه وسلم بِالْوَزْنِ وَفِيمَا كَانَ مَكِيلاً عَلَى عَهْدِهِ بِالْكَيْلِ إِذَا بِيعَ الْجِنْسُ الْوَاحِدُ فِيمَا يَجْرِی فِيهِ الرِّبَا بَعْضُهُ بِبَعْضٍ

وزن کی جانے والی اشیاء کی ہم مثل کا اعتبار ہوتا ہے اور ماپی جانے والی اشیاء کا بھی ہم مثل کا خیال کیا جاتا ہے، جس وقت ایک جنس فروخت کی جائے جن میں سود ہو سکتا ہے

(۱۰۵۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرْبِیُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِی الْخَلِيلِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِی الأَشْعَثِ الصَّنْعَانِیِّ أَنَّهُ شَاهَدَ خُطْبَةَ عُبَادَةَ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِیِّ -صلى الله عليه وسلم- أَنَّهُ قَالَ :الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ وَزْنًا بِوَزْنٍ وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ وَزْنًا بِوَزْنٍ وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ كَيْلاً بِكَيْلٍ وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ كَيْلاً بِكَيْلٍ وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ وَالْمِلْحُ بِالْمِلْحِ فَمَنْ زَادَ أَوِ اسْتَزَادَ فَقَدْ أَرْبَى . [صحيح۔ تقدم برقم ۱۰۵۰۵]

(۱۰۵۴۱) ابوالاشعث، حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ کے خطبہ میں موجود تھے، جو انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا، فرماتے ہیں کہ سونا سونے کے بدلے برابر، برابر اور چاندی چاندی کے بدلے برابر، برابر وزن اور گندم گندم کے بدلے برابر، ماپ اور جو جو کے بدلے برابر ماپ، کھجور کھجور کے بدلے اور نمک نمک کے بدلے ہو۔ جس نے زیادہ دیا یا زیادہ کا مطالبہ کیا، اس نے سود وصول کیا۔

(۱۰۵۴۲) وَرَوَى بِشْرُ بْنُ عُمَرَ الزَّهْرَانِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ بِإِسْنَادِهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ :الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ تِبْرُهَا وَعَيْنُهَا وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ تِبْرُهَا وَعَيْنُهَا وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ مُدْیٌ بِمُدْیٍ وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ مُدْیٌ بِمُدْیٍ وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ مُدْیٌ بِمُدْیٍ وَالْمِلْحُ بِالْمِلْحِ مُدْیٌ بِمُدْیٍ فَمَنْ زَادَ أَوِ ازْدَادَ فَقَدْ أَرْبَى . أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِیٍّ الرُّوذْبَارِیُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِیٍّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ فَذَكَرَهُ

وَقَالَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ. [صحيح۔ انظر قبله]

(۱۰۵۴۲) قتادہ اپنی سند سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سونا سونے کے بدلے اس کی ڈلیاں اور اصل، چاندی چاندی کے بدلے اس کی ڈلی اور اصل، گندم گندم کے بدلے مدمد کے عوض۔ جَو جَو کے بدلے۔ مدمد کیہ لے اور کھجور کھجور کے مد کے بدلے مد۔ اور نمک نمک کے مد کے بدلے۔ جس نے زیادہ کیا یا زیادہ کا مطالبہ کیا اس نے سود وصول کیا۔

(۱۰۵٤۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ بْنِ سُهَيْلِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- اسْتَعْمَلَ رَجُلاً عَلَى خَيْبَرَ فَجَاءَهُ بِتَمْرٍ جَنِيبٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : أَكُلُّ تَمْرِ خَيْبَرَ هَكَذَا؟ . قَالَ : لاَ وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا لَنَأْخُذُ الصَّاعَ مِنْ هَذَا بِالصَّاعَيْنِ وَالصَّاعَيْنِ بِالثَّلاَثَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ تَفْعَلْ بِعِ الْجَمْعَ بِالدَّرَاهِمِ ثُمَّ ابْتَعْ بِالدَّرَاهِمِ جَنِيبًا .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ وَغَيْرِهِ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح۔ بخاري ٤٠٠١]

(۱۰۵۴۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کو خیبر پر عامل مقرر کیا، وہ عمدہ قسم کی کھجوریں لے کر آیا، آپ ﷺ نے پوچھا: کیا خیبر کی تمام کھجوریں اس طرح کی ہیں؟ اس نے کہا: اللہ کی قسم! اے اللہ کے رسول! اس طرح کی نہیں ہیں۔ بلکہ ہم دو صاع دے کر ایک صاع وصول کرتے ہیں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایسا نہ کرو۔ ردی کو فروخت کر کے پھر عمدہ کھجوریں خرید لیا کرو۔

(۱۰٥٤٤) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ : كُنَّا نُرْزَقُ تَمْرَ الْجَمْعِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَهُوَ الْخِلْطُ مِنَ التَّمْرِ فَكُنَّا نَبِيعُ الصَّاعَيْنِ بِالصَّاعِ فَقَالَ يَعْنِي النَّبِيَّ -ﷺ- : لاَ وَلاَ الدِّرْهَمَ بِالدِّرْهَمَيْنِ . [صحيح۔ بخاري ١٩٧٤]

(۱۰۵۴۴) ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے دور میں ملی جلی کھجوروں کا رزق دیے گئے یعنی وہ ملی جلی ہی ہوتی تھیں تو ہم دو صاع کے بدلے ایک صاع لے لیتے۔ نبی ﷺ نے فرمایا: نہیں۔ ایک درہم دو درہم کے عوض بھی نہیں۔

(۱۰٥٤٥) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرِو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ شَيْبَانَ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : لاَ صَاعَىْ تَمْرٍ بِصَاعٍ وَلاَ صَاعَىْ حِنْطَةٍ بِصَاعٍ وَلاَ دِرْهَمَيْنِ بِدِرْهَمٍ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ مَنْصُورٍ. [صحیح۔ انظر قبلہ]

(۱۰۵۴۵) عبیداللہ بن موسیٰ شیبان سے اسی طرح نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو خبر ملی تو فرمایا: کھجور کے دو صاع کے بدلے ایک صاع ہو نہ گندم کے دو صاع کے بدلے ایک صاع اور نہ ہی دو درہم کے بدلے ایک درہم لینا جائز ہے۔

(۲۷) باب لاَ خَيْرَ فِي التَّحَرِّي فِيمَا فِي بَعْضِهِ بِبَعْضٍ رِبًا

ایسی چیز میں کوشش کرنا بھلائی نہیں ہے جس کے تبادلہ میں سود ہو

(۱۰۵٤٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ أَنَّ أَبَا الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ بَيْعِ الصُّبْرَةِ مِنَ التَّمْرِ لاَ يُعْلَمُ مَكِيلُهَا بِالْكَيْلِ الْمُسَمَّى مِنَ التَّمْرِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحیح۔ مسلم ۱۵۳۰]

(۱۰۵٤٦) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کھجور کے ڈھیر کو فروخت کرنے سے منع فرمایا جس کا ماپ معلوم نہ ہو، ایسی کھجور کے عوض جن کا ماپ معلوم ہو۔

(۲۸) باب لاَ يُبَاعُ الْمَصُوغُ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ بِجِنْسِهِ بِأَكْثَرَ مِنْ وَزْنِهِ اسْتِدْلاَلاً بِمَا مَضَى مِنَ الأَحَادِيثِ الثَّابِتَةِ فِي الرِّبَا

سونے، چاندی کو ان کی جنس سے زیادہ وزن میں فروخت کرنا جائز نہیں ہے سابقہ احادیث کی روشنی میں

(۱۰۵٤۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرِو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ أَبِي نُعْمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ وَزْنًا بِوَزْنٍ مِثْلاً بِمِثْلٍ وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ وَزْنًا بِوَزْنٍ مِثْلاً بِمِثْلٍ فَمَنْ زَادَ أَوِ اسْتَزَادَ فَقَدْ أَرْبَى.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ. [صحیح۔ مسلم ۱۵۸۸]

(۱۰۵٤۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سونا سونے کے بدلے برابر وزن ایک جیسا اور چاندی چاندی کے عوض برابر وزن جس نے زیادہ کیا یا زیادتی کا مطالبہ کیا، اس نے سود وصول کیا۔

(۱۰۵٤۸) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ قَيْسٍ الْمَكِّيِّ عَنْ مُجَاهِدٍ أَنَّهُ قَالَ : كُنْتُ أَطُوفُ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ فَجَاءَهُ صَائِغٌ فَقَالَ :يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِنِّي أَصُوغُ الذَّهَبَ ثُمَّ أَبِيعُ الشَّيْءَ مِنْ ذَلِكَ بِأَكْثَرَ مِنْ وَزْنِهِ فَأَسْتَفْضِلُ فِي ذَلِكَ قَدْرَ عَمَلِ يَدِي فِيهِ فَنَهَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ ذَلِكَ فَجَعَلَ الصَّائِغُ يُرَدِّدُ عَلَيْهِ الْمَسْأَلَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ يَنْهَاهُ حَتَّى انْتَهَى إِلَى بَابِ الْمَسْجِدِ أَوْ إِلَى دَابَّتِهِ يُرِيدُ أَنْ يَرْكَبَهَا ثُمَّ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ :الدِّينَارُ بِالدِّينَارِ وَالدِّرْهَمُ بِالدِّرْهَمِ لاَ فَضْلَ بَيْنَهُمَا هَذَا عَهْدُ نَبِيِّنَا -صلى الله عليه وسلم- إِلَيْنَا وَعَهْدُنَا إِلَيْكُمْ.

وَقَدْ مَضَى حَدِيثُ مُعَاوِيَةَ حَيْثُ بَاعَ سِقَايَةً مِنْ ذَهَبٍ أَوْ وَرِقٍ بِأَكْثَرَ مِنْ وَزْنِهَا فَنَهَاهُ أَبُو الدَّرْدَاءِ وَمَا رُوِيَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي النَّهْيِ عَنْ ذَلِكَ. [صحيح۔ اخرجه مالك ۱۳۰۰]

(۱۰۵۴۸) مجاہد فرماتے ہیں کہ میں عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ گھوم رہا تھا، ایک سنار آیا، اس نے کہا: اے ابوعبدالرحمن! میں سونے کے زیور بناتا ہوں۔ پھر میں کچھ فروخت کرتا ہوں، اس کے وزن سے زائد پر تو میں اس میں اپنی مزدوری لے لیتا ہوں، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے اس کو منع فرما دیا۔ سنار بار بار اپنا مسئلہ دہرا رہا تھا اور عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ اس کو منع کر رہے تھے۔ یہاں تک وہ مسجد کے دروازے یا اپنی سواری کے پاس آئے۔ پھر عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: دینار دینار کے بدلے، درہم درہم کے بدلے ہو، ان میں تفاضل نہیں ہے۔ یہ تو ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ہماری طرف عہد تھا اور ہمارا عہد تمہاری طرف یہی ہے۔

(ب) معاویہ کی حدیث گزر چکی جب انہوں نے پانی پینے کا برتن سونے یا چاندی کا زیادہ وزن میں فروخت کیا تو ابودرداء نے منع کر دیا تھا اور حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے بھی اس کی نہی منقول ہے۔

(۱۰۵۴۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ هُوَ ابْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ هُوَ ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ دِينَارٍ أَبِي فَاطِمَةَ عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ : كَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَجْلِسُ عِنْدِي فَيُعَلِّمُنِي الآيَةَ فَأَنْسَاهَا فَأُنَادِيهِ : يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَدْ نَسِيتُهَا فَيَرْجِعُ فَيُعَلِّمُنِيهَا قَالَ فَقُلْتُ لَهُ :إِنِّي أَصُوغُ الذَّهَبَ فَأَبِيعُهُ بِوَزْنِهِ وَآخُذُ لِعُمَالَةِ يَدِي أَجْرًا قَالَ : لاَ تَبِعِ الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ إِلاَّ وَزْنًا بِوَزْنٍ وَالْفِضَّةَ بِالْفِضَّةِ إِلاَّ وَزْنًا بِوَزْنٍ وَلاَ تَأْخُذْ فَضْلاً. [ضعيف]

(۱۰۵۴۹) ابو رافع فرماتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ میرے پاس بیٹھتے، وہ مجھے آیت سکھاتے۔ وہ مجھے بھول گئی، میں ان کو آواز دیتا: اے امیر المومنین! میں بھول گیا ہوں۔ وہ واپس آئے اور مجھے وہ آیت سکھائی۔ میں نے ان سے کہا کہ میں سونے کے زیورات بناتا ہوں میں اس کے وزن کے ساتھ فروخت کر دیتا ہوں۔ کیا میں اپنی مزدوری لے لیا کروں؟

انہوں نے کہا کہ سونا سونے کے بدلے، برابر وزن میں فروخت کرو اور چاندی چاندی کے بدلے برابر وزن میں۔ زائد وصول نہ کرنا۔

(۲۹)باب لاَ يُبَاعُ ذَهَبٌ بِذَهَبٍ مَعَ أَحَدِ الذَّهَبَيْنِ شَيْءٌ غَيْرُ الذَّهَبِ

جب سونے کے بدلے سونا فروخت کیا جائے تو کچھ اور فروخت نہ کیا جائے

(۱۰۵۵۰) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَعْبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى الْمِصْرِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أَبُو هَانِءٍ الْخَوْلاَنِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ عُلَيَّ بْنَ رَبَاحٍ اللَّخْمِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ فَضَالَةَ بْنَ عُبَيْدٍ الأَنْصَارِيَّ قَالَ : أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَهُوَ بِخَيْبَرَ بِقِلاَدَةٍ فِيهَا خَرَزٌ وَذَهَبٌ وَهِيَ مِنَ الْمَغَانِمِ تُبَاعُ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِالذَّهَبِ الَّذِي فِي الْقِلاَدَةِ فَنُزِعَ ثُمَّ قَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ وَزْنًا بِوَزْنٍ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحيح۔ مسلم ۱۵۹۱]

(۱۰۵۵۰) فضالہ بن عبید فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس ہار لائے گئے، جن میں موتی اور سونا تھا۔ اس وقت آپ ﷺ خیبر میں تھے، یہ غنیمت کا مال فروخت کیا جاتا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے اس سونے کے متعلق حکم دیا جو ہار میں تھا کہ اتار لیا جائے، پھر آپ ﷺ نے فرمایا: سونا سونے کے بدلے برابر وزن کے ساتھ بیچو۔

(۱۰۵۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ الإِسْفَرَايِينِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الأَعْلَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي قُرَّةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَعَافِرِيُّ وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ عَامِرَ بْنَ يَحْيَى الْمَعَافِرِيَّ أَخْبَرَهُمَا عَنْ حَنَشٍ أَنَّهُ قَالَ : كُنَّا مَعَ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ فِي غَزْوٍ فَصَارَتْ لِي أَوْ قَالَ فَطَارَتْ لِي وَلأَصْحَابِي قِلاَدَةٌ فِيهَا ذَهَبٌ وَوَرِقٌ وَجَوْهَرٌ فَأَرَدْتُ أَنْ أَشْتَرِيَهَا فَسَأَلْتُ فَضَالَةَ بْنَ عُبَيْدٍ فَقَالَ : انْزِعْ ذَهَبَهَا فَاجْعَلْهُ فِي كِفَّةٍ وَاجْعَلْ ذَهَبَكَ فِي كِفَّةٍ ثُمَّ لاَ تَأْخُذَنَّ إِلاَّ مِثْلاً بِمِثْلٍ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ فَلاَ يَأْخُذَنَّ إِلاَّ مِثْلاً بِمِثْلٍ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحيح۔ مسلم ۱۵۹۱]

(۱۰۵۵۱) حضرت حنش فرماتے ہیں کہ ہم فضالہ بن عبید کے ساتھ ایک غزوہ میں تھے، حنش کہتے ہیں کہ مجھے یا میرے ساتھیوں کو ایسے ہار ملے جس میں سونا، چاندی اور موتی تھے۔ میں نے اس کو فروخت کرنے کا ارادہ کیا، میں نے فضالہ بن عبید سے اس کے بارے میں سوال کیا تو فضالہ فرمانے لگے: اس کا سونا اتار کر ایک پلڑے میں رکھ اور سونا اتار کر ایک پلڑے میں رکھ پھر برابر برابر لینا کیوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ ان کو برابر برابر ہی لے۔

(۱۰۵۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ : الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ بِنَيْسَابُورَ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ : الْحُسَيْنُ بْنُ عُمَرَ بْنِ بَرْهَانَ الْغَزَّالُ وَأَبُو الْحُسَيْنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ وَغَيْرُهُمْ بِبَغْدَادَ قَالُوا أَخْبَرَنَا

إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ أَبِي عِمْرَانَ عَنْ حَنَشٍ عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ : أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَامَ خَيْبَرَ بِقِلَادَةٍ فِيهَا خَرَزٌ مُعَلَّقَةٌ بِذَهَبٍ ابْتَاعَهَا رَجُلٌ بِسَبْعَةِ دَنَانِيرَ أَوْ بِتِسْعَةٍ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : لاَ حَتَّى يُمَيَّزَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا. قَالَ : إِنَّمَا أَرَدْتُ الْحِجَارَةَ قَالَ : لاَ حَتَّى يُمَيَّزَ بَيْنَهُمَا. قَالَ فَرَدَّهُ حَتَّى مُيِّزَ بَيْنَهُمَا

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ وَرِوَايَةُ ابْنِ الْمُبَارَكِ تُوَافِقُ مَا مَضَى مِنَ الرِّوَايَتَيْنِ فِي الْحُكْمِ وَإِنْ كَانَ بَعْضُ هَذِهِ الرِّوَايَاتِ تَزِيدُ عَلَى بَعْضٍ وَرَوَاهُ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سَعِيدٍ فَخَالَفَ ابْنَ الْمُبَارَكِ فِي مَتْنِهِ. [صحيح۔ مسلم ۱۵۹۱]

(۱۰۵۵۲) فضالہ بن عبید فرماتے ہیں کہ خیبر کے سال رسول اللہ ﷺ کے پاس ہار لائے گئے جن میں سونے کے موتی لگے ہوئے تھے، ایک آدمی نے سات یا نو دینار کا وہ ہار خرید لیا۔ نبی ﷺ نے فرمایا: نہیں یہاں تک کہ دونوں کے درمیان تمیز ہو جائے۔ کہتے ہیں: میرا ارادہ پتھروں کا تھا۔ فرمایا: نہیں، یہاں تک کہ دونوں کے درمیان تمیز ہو جائے۔ راوی کہتے ہیں: اس نے واپس کر دیا یہاں تک ان کے درمیان تمیز کر دی گئی۔

(۱۰۵۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَعْبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي شُجَاعٍ : سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ عَنْ حَنَشٍ الصَّنْعَانِيِّ عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ : اشْتَرَيْتُ يَوْمَ خَيْبَرَ قِلَادَةً فِيهَا اثْنَا عَشَرَ دِينَارًا فِيهَا ذَهَبٌ وَخَرَزٌ فَفَصَّلْتُهَا فَوَجَدْتُ فِيهَا أَكْثَرَ مِنِ اثْنَيْ عَشَرَ دِينَارًا فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ : لاَ تُبَاعُ حَتَّى تُفَصَّلَ.

هَذَا لَفْظُ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ أَيُّوبَ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي دَاوُدَ : قِلَادَةٌ بِاثْنَيْ عَشَرَ دِينَارًا فِيهَا ذَهَبٌ وَخَرَزٌ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ عَلَى لَفْظِ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ أَيُّوبَ وَرَوَاهُ أَبُو الْوَلِيدِ عَنِ اللَّيْثِ نَحْوَ رِوَايَةِ أَبِي دَاوُدَ وَلِلَّيْثِ فِيهِ إِسْنَادٌ آخَرُ بِلَفْظٍ آخَرَ. [صحيح۔ مسلم ۱۵۹۱]

(۱۰۵۵۳) حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے خیبر کے دن ایک ہار بارہ دینار کا خریدا۔ اس میں کچھ سونا اور کچھ موتی ہیرے تھے، ان کو الگ الگ کرنے سے مجھے بارہ دینار سے زیادہ کا سونا حاصل ہوا۔ اس بات کا ذکر نبی ﷺ سے کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو اس وقت نہ بیچا جائے، جب تک اس کو الگ الگ نہ کر دیا جائے۔

(ب) ابوداؤد کی روایت میں ہے کہ ہار بارہ دینار کا تھا اس میں سونا اور موتی تھے۔

(۱۰۵۵٤) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي جَعْفَرٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنِ الْجُلاَحِ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي حَنَشٌ الصَّنْعَانِيُّ عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ : كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يَوْمَ خَيْبَرَ نُبَايِعُ الْيَهُودَ الْوُقِيَّةَ الذَّهَبَ بِالدِّينَارَيْنِ وَالثَّلاَثَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :لاَ تَبِيعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ إِلاَّ وَزْنًا بِوَزْنٍ .

سِيَاقُ هَذِهِ الأَحَادِيثِ مَعَ عَدَالَةِ رُوَاتِهَا تَدُلُّ عَلَى أَنَّهَا كَانَتْ بُيُوعًا شَهِدَهَا فَضَالَةُ كُلَّهَا وَالنَّبِيُّ -ﷺ- يَنْهَى عَنْهَا فَأَدَّاهَا كُلَّهَا وَحَنَشٌ الصَّنْعَانِيُّ أَدَّاهَا مُتَفَرِّقًا وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح۔ مسلم ١٥٩١]

(۱۰۵۵۴) فضالہ بن عبید فرماتے ہیں کہ ہم خیبر کے دن رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے، ہم یہود سے ایک اوقیہ سونے کا دو دینار یا تین دینار کا خرید رہے تھے، آپ ﷺ نے فرمایا: سونا سونے کے بدلے برابر، برابر وزن میں فروخت کرو۔

(۳۰) باب مَنْ أَجَازَ قِسْمَةَ الثِّمَارِ بِالْخَرْصِ فِي رُءُوسِ الشَّجَرِ اسْتِدْلاَلاً بِقِصَّةِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَوَاحَةَ فِي نَخِيلِ خَيْبَرَ

درختوں پر پھل کو اندازے سے تقسیم کرنے کی اجازت عبداللہ بن رواحہ کے قصہ سے استدلال کرتے ہوئے

(۱۰۵۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الرَّفَّاءُ أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْفُقَهَاءِ الَّذِينَ يُنْتَهَى إِلَى قَوْلِهِمْ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ كَانُوا يَقُولُونَ فِي التَّمْرِ يَكُونُ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ :أَنَّهُ لاَ بَأْسَ أَنْ يَقْتَسِمَاهُ فِي رُءُوسِ النَّخْلِ بِالْخَرْصِ فَيَحُوزُ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا طَائِفَةً مِنَ النَّخْلِ. [ضعیف]

(۱۰۵۵۵) ابن ابی الزناد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں، وہ مدینہ کے معتبر فقہاء سے روایت فرماتے ہیں کہ وہ اس پھل کے بارے میں فرماتے ہیں جو دو آدمیوں کے درمیان ہو کہ وہ درخت کے اوپر ہی اندازے سے تقسیم کرلیں۔ ان کے لیے جائز ہوگا کہ کھجور کے درختوں کا انتخاب کرلیں۔

(۳۱) باب مَا جَاءَ فِي النَّهْيِ عَنْ بَيْعِ الرُّطَبِ بِالتَّمْرِ

تر کھجور کو خشک کھجور کے بدلے فروخت کرنے کی ممانعت کا بیان

(۱۰۵۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا :يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ

بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ فِي الْمُوَطَّإِ وَأَبُو مُصْعَبٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ أَنَّ زَيْدًا أَبَا عَيَّاشٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَأَلَ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ عَنِ الْبَيْضَاءِ بِالسُّلْتِ فَقَالَ لَهُ سَعْدٌ: أَيُّهُمَا أَفْضَلُ. فَقَالَ: الْبَيْضَاءُ فَنَهَاهُ عَنْ ذَلِكَ وَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- سُئِلَ عَنِ اشْتِرَاءِ التَّمْرِ بِالرُّطَبِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: أَيَنْقُصُ الرُّطَبُ إِذَا يَبِسَ؟ . قَالُوا: نَعَمْ فَنَهَى عَنْ ذَلِكَ.

وَرَوَاهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ. [حسن۔ اخرجه مالك ۱۲۹۳]

(۱۰۵۵۶) زید ابو عیاش نے سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے اچھی گندم کو ادنیٰ گندم کے بدلے فروخت کرنے کے بارے میں سوال کیا تو سعد نے کہا: ان دونوں سے افضل کون سی ہے؟ فرمایا: بیضاء سے تو نبی ﷺ نے منع کر دیا اور کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا جب آپ ﷺ سے خشک کھجور کو تر کھجور کے بدلے خریدنے کے متعلق سوال کیا گیا تو نبی ﷺ نے پوچھا: کیا تر کھجور جب خشک ہو تو کم ہو جاتی ہے، انہوں نے کہا: ہاں تو آپ ﷺ نے اس سے منع کر دیا۔

(۱۰۵۵۷) أَخْبَرَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ عَنْ زَيْدٍ أَبِي عَيَّاشٍ عَنْ سَعْدٍ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ اشْتِرَاءِ الرُّطَبِ بِالتَّمْرِ أَوِ التَّمْرِ بِالرُّطَبِ فَقَالَ لِمَنْ حَوْلَهُ: هَلْ يَنْقُصُ إِذَا يَبِسَ؟ . قَالُوا: نَعَمْ فَنَهَى عَنْهُ.

وَكَذَلِكَ قَالَهُ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ عَنْ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ. وَرَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَدِينِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ. [حسن۔ انظر قبله]

(۱۰۵۵۷) حضرت سعد فرماتے ہیں کہ تر کھجور کو خشک کھجور کے بدلے یا خشک کھجور کو تر کھجور کے بدلے خریدنے سے متعلق سوال کیا گیا تو آپ ﷺ نے اپنے پاس بیٹھنے والوں سے پوچھا: جب یہ خشک ہو جائیں تو کم ہو جاتی ہیں؟ انہوں نے کہا: ہاں تو آپ ﷺ نے اس سے منع کر دیا۔

(۱۰۵۵۸) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَاهُ أَبِي عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ أَنَّهُ حَدَّثَهُ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ مَوْلَى الأَسْوَدِ بْنِ سُفْيَانَ فَذَكَرَهُ بِطُولِهِ. قَالَ عَلِيٌّ: وَسَمَاعُ أَبِي مِنْ مَالِكٍ قَدِيمٌ قَبْلَ أَنْ يَسْمَعَهُ هَؤُلاَءِ فَأَظُنُّ أَنَّ مَالِكًا كَانَ قَدْ عَلَّقَهُ أَوَّلاً عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ ثُمَّ سَمِعَهُ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ فَحَدَّثَ بِهِ قَدِيمًا عَنْ دَاوُدَ ثُمَّ نَظَرَ فِيهِ فَصَحَّحَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ وَتَرَكَ دَاوُدَ بْنَ الْحُصَيْنِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۱۰۵۵۸) خالی۔

(۱۰۵۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الْهِلَالِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ زَيْدٍ أَبِي عَيَّاشٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ : سُئِلَ النَّبِيُّ -ﷺ- عَنِ الرُّطَبِ بِالتَّمْرِ قَالَ : أَيَنْقُصُ إِذَا يَبِسَ؟ . قَالُوا : نَعَمْ فَنَهَى عَنْهُ. وَرُوِّينَاهُ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ بِنَحْوِ مِنْ رِوَايَةِ الثَّوْرِيِّ. [حسن۔ اخرجه النسائی ۴۵۴۶۔ احمد ۱/ ۱۷۹]

(۱۰۵۵۹) حضرت سعد بن مالک بیان ﷺ فرماتے ہیں کہ تر کھجور کو خشک کھجور کے عوض فروخت کرنے کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا وہ خشک ہو جانے کے بعد کم ہو جاتی ہیں؟ انہوں نے کہا: ہاں تو آپ نے اس سے منع کر دیا۔

(۱۰۵۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ أَبُو تَوْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَنَّ أَبَا عَيَّاشٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ يَقُولُ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ بَيْعِ الرُّطَبِ بِالتَّمْرِ نَسِيئَةً.

[صحیح۔ اخرجه ابو داود ۳۳۶۰۔ الحاکم ۲/ ۴۵]

(۱۰۵۶۰) سعد بن ابی وقاص ؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے تر کھجور کو خشک کے بدلے ادھار فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۵۶۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا حَرْبٌ عَنْ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ. أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الدَّارَقُطْنِيُّ الْحَافِظُ قَالَ خَالَفَهُ مَالِكٌ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ وَالضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ وَأُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ رَوَوْهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ وَلَمْ يَقُولُوا فِيهِ نَسِيئَةً وَاجْتِمَاعُ هَؤُلَاءِ الأَرْبَعَةِ عَلَى خِلَافِ مَا رَوَاهُ يَحْيَى يَدُلُّ عَلَى ضَبْطِهِمْ لِلْحَدِيثِ وَفِيهِمْ إِمَامٌ حَافِظٌ وَهُوَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ.
قَالَ الشَّيْخُ : وَالْعِلَّةُ الْمَنْقُولَةُ فِي هَذَا الْخَبَرِ تَدُلُّ عَلَى خَطَإِ هَذِهِ اللَّفْظَةِ وَقَدْ رَوَاهُ عِمْرَانُ بْنُ أَبِي أَنَسٍ عَنْ أَبِي عَيَّاشٍ نَحْوَ رِوَايَةِ الْجَمَاعَةِ. [صحیح۔ ذکره الدارقطنی ۳/ ۴۹]

(۱۰۵۶۱) ایضاً

(۱۰۵۶۲) مالک، اسماعیل بن امیہ، ضحاک بن عثمان، اسامہ بن زید یہ سارے عبداللہ بن زید سے نقل فرماتے ہیں، وہ ادھار کا لفظ بیان نہیں کرتے۔

(۱۰۵۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي أَنَسٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَيَّاشٍ يَقُولُ : سَأَلْتُ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ اشْتِرَاءِ السُّلْتِ بِالتَّمْرِ فَقَالَ سَعْدٌ : أَبَيْنَهُمَا فَضْلٌ. قَالُوا : نَعَمْ قَالَ : لاَ يَصْلُحُ. وَقَالَ سَعْدٌ : سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ اشْتِرَاءِ الرُّطَبِ بِالتَّمْرِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : أَبَيْنَهُمَا فَضْلٌ؟ . قَالُوا : نَعَمْ الرُّطَبُ يَنْقُصُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : فَلاَ يَصْلُحُ . [حسن۔ انظر ما مضیٰ]

(۱۰۵۶۳) ابو عیاش فرماتے ہیں کہ میں نے سعد بن ابی وقاص سے تر کھجور کو خشک کھجور کے بدلے فروخت کرنے کے بارے میں پوچھا: تو سعد کہنے لگے: کیا ان دونوں کے درمیان تفاضل ہوتا ہے انہوں نے کہا: ہاں۔ فرماتے ہیں: پھر درست نہیں ہے۔ سعد فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے تر کھجور کو خشک کے بدلے فروخت کرنے کے بارے میں سوال کیا گیا تو رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: کیا ان میں تفاضل ہوتا ہے؟ انہوں نے کہا کہ تر کھجور کم ہو جاتی ہے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پھر درست نہیں ہے۔

(۱۰۵۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو الصَّيْرَفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- سُئِلَ عَنْ رُطَبٍ بِتَمْرٍ فَقَالَ : أَيَنْقُصُ الرُّطَبُ إِذَا يَبِسَ؟ . قَالُوا : نَعَمْ فَقَالَ : لاَ يُبَاعُ رُطَبٌ بِيَابِسٍ . وَهَذَا مُرْسَلٌ جَيِّدٌ شَاهِدٌ لِمَا تَقَدَّمَ. [حسن]

(۱۰۵۶۴) عبداللہ بن ابی سلمہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے تر کھجور کے عوض خشک کھجور کو فروخت کرنے کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ ﷺ نے پوچھا: کیا تر کھجور خشک ہونے کے بعد کم ہو جاتی ہیں؟ صحابہ ﷺ نے جواب دیا: ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: پھر تر کھجور خشک کے بدلے فروخت نہ کی جائے۔

(۱۰۵۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ هُوَ ابْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ : لاَ تَبِيعُوا الثَّمَرَ حَتَّى يَبْدُوَ صَلاَحُهُ وَلاَ تَبِيعُوا الثَّمَرَ بِالتَّمْرِ . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ حُجَيْنِ بْنِ الْمُثَنَّى عَنِ اللَّيْثِ عَلَى إِرْسَالٍ فِي هَذَا الْمِقْدَارِ مِنَ الْحَدِيثِ. [صحیح۔ بخاری ۲۰۷۲]

(۱۰۵۶۵) حضرت عبداللہ بن عمر ﷺ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پکنے سے پہلے پھل فروخت نہ کرو اور نہ ہی پھل کو خشک کھجور کے بدلے فروخت کرو۔

(۱۰۵۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : هِبَةُ اللَّهِ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مَنْصُورٍ الطَّبَرِيُّ الْفَقِيهُ الْحَافِظُ رَحِمَهُ اللَّهُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ يَحْيَى الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى

الذُّهْلِیُّ حَدَّثَنَا یَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِیمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِی عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : لاَ تَبَایَعُوا الثَّمَرَةَ بِالتَّمْرِ ثَمَرَ النَّخْلِ بِثَمَرِ النَّخْلِ وَلاَ تَبَایَعُوا الثَّمَرَ حَتَّى یَبْدُوَ صَلاَحُهُ . [صحیح۔ انظر قبله]

(۱۰۵۶۶) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: تم پھل کو خشک کھجور کے بدلے جیسے کھجور کے پھل کو کھجور کے پھل کے بدلے فروخت نہ کرو اور پھل کو پکنے سے پہلے بھی فروخت نہ کرو۔

(۳۲) باب أَحَلَّ اللَّهُ الْبَیْعَ وَحَرَّمَ الرِّبَا

اللہ نے بیع کو حلال اور سود کو حرام قرار دیا ہے

(۱۰۵۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَیْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْبَخْتَرِیِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْهَیْثَمِ حَدَّثَنَا سَعِیدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ قَرَأْنَا عَلَى مَعْقِلِ بْنِ عُبَیْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِی قَزَعَةَ عَنْ أَبِی نَضْرَةَ عَنْ أَبِی سَعِیدٍ قَالَ : أُتِیَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِتَمْرٍ فَقَالَ : مَا هَذَا مِنْ تَمْرِنَا . فَقَالَ رَجُلٌ : یَا رَسُولَ اللَّهِ بِعْنَا تَمْرَنَا صَاعَیْنِ بِصَاعٍ مِنْ هَذَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ذَلِكَ الرِّبَا رُدُّوهُ ثُمَّ بِیعُوا تَمْرَنَا ثُمَّ اشْتَرُوا لَنَا مِنْ هَذَا. [صحیح۔ مسلم ۱۵۹۴]

(۱۰۵۶۷) ابوسعید فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس کھجوریں لائی گئیں تو آپ ﷺ نے پوچھا: کیا یہ ہماری کھجوروں سے ہیں؟ ایک آدمی نے کہا: اے اللہ کے رسول! ہم اپنی دو صاع کھجوروں کے بدلے ایک صاع کھجور کا ایسے لیتے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: یہ سود ہے، تم اس کو واپس کر دو اور ہماری کھجوریں فروخت کرو، پھر یہ کھجوریں ہمارے لیے خرید لیا کرو۔

(۱۰۵۶۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : أَحْمَدُ بْنُ أَبِی خَالِدٍ الأَصْبَهَانِیُّ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شَبِیبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَعْیَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلُ بْنُ عُبَیْدِ اللَّهِ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِیحِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ شَبِیبٍ.

(۱۰۵۶۸) خالی

(۳۳) باب بَیْعِ اللَّحْمِ بِالْحَیَوَانِ

جانور کے بدلے گوشت کی بیع کا بیان

(۱۰۵۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ یَحْیَى بْنَ مَنْصُورٍ الْقَاضِی یَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ : مُحَمَّدَ بْنَ إِسْحَاقَ یَعْنِی ابْنَ خُزَیْمَةَ وَسُئِلَ عَنْ بَیْعِ مَسْلُوخٍ بِشَاةٍ فَقَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ السُّلَمِیُّ قَالَ حَدَّثَنِی

أَبِی قَالَ حَدَّثَنِی إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ : أَنَّ النَّبِیَّ -ﷺ- نَهَى أَنْ تُبَاعَ الشَّاةُ بِاللَّحْمِ.

هَذَا إِسْنَادٌ صَحِيحٌ وَمَنْ أَثْبَتَ سَمَاعَ الْحَسَنِ الْبَصْرِیِّ مِنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ عَدَّهُ مَوْصُولاً وَمَنْ لَمْ يُثْبِتْهُ فَهُوَ مُرْسَلٌ جَيِّدٌ انْضَمَّ إِلَى مُرْسَلِ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَالْقَاسِمِ بْنِ أَبِی بَزَّةَ وَقَوْلُ أَبِی بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ. [حسن لغیرہ۔ اخرجه الحاکم ۲/ ٤١]

(۱۰۵۶۹) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے بکری کو گوشت کے بدلے فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۵۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِیُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ : أَنَّ النَّبِیَّ -ﷺ- نَهَى عَنْ بَيْعِ اللَّحْمِ بِالْحَيَوَانِ. هَذَا هُوَ الصَّحِيحُ.

وَرَوَاهُ يَزِيدُ بْنُ مَرْوَانَ الْخَلاَّلُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ النَّبِیِّ -ﷺ- وَغَلِطَ فِيهِ.

[حسن لغیرہ۔ اخرجه مالك ۱۳۳۵۔ الحاکم ۲/ ۱٤١]

(۱۰۵۷۰) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے گوشت کو حیوان کے بدلے خریدنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۵۷۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْعَبْدُوِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَمِيرُوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ وَحَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى عَنْ بَيْعِ اللَّحْمِ بِالْحَيَوَانِ. [حسن لغیرہ۔ انظر قبله]

(۱۰۵۷۱) سعید بن مسیب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے گوشت کو حیوان کے بدلے خریدنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۵۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا : يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِیُّ أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ أَبِی بَزَّةَ قَالَ : قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَوَجَدْتُ جَزُورًا قَدْ جُزِرَتْ فَجُزِّئَتْ أَرْبَعَةَ أَجْزَاءٍ كُلُّ جُزْءٍ مِنْهَا بِعَنَاقٍ فَأَرَدْتُ أَنْ أَبْتَاعَ مِنْهَا جُزْءًا فَقَالَ لِی رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ : إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى أَنْ يُبَاعَ حَیٌّ بِمَيِّتٍ قَالَ فَسَأَلْتُ عَنْ ذَلِكَ الرَّجُلِ فَأُخْبِرْتُ عَنْهُ خَيْرًا.

[ضعیف۔ اخرجه الشافعی ۱۲۲٦]

(۱۰۵۷۲) قاسم بن ابی بزہ فرماتے ہیں کہ میں مدینہ آیا، میں نے اونٹ ذبح شدہ پائے۔ ہر اونٹ کو چار حصوں میں تقسیم کیا گیا تھا۔ ان میں سے ایک حصہ گردن کا تھا، میں نے ایک حصہ خریدنے کا ارادہ کیا تو مدینہ کے ایک آدمی نے مجھے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے زندہ کو مردہ کے بدلے خریدنے سے منع فرمایا ہے۔ کہتے ہیں: میں نے اس آدمی کے متعلق سوال کیا تو مجھے اس کے بارے میں بھلائی کی اطلاع ملی۔

(۱۰۵۷۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي يَحْيَى عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوْأَمَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ كَرِهَ بَيْعَ الْحَيَوَانِ بِاللَّحْمِ.

[ضعيف جداً۔ اخرجه الشافعي ۱۲۲۷]

(۱۰۵۷۳) ابن عباس رضی اللہ عنہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ حیوان کی گوشت کے بدلے بیع کرنا ناپسند کرتے تھے۔

(۱۰۵۷٤) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: إِسْمَاعِيلُ بْنُ نُجَيْدٍ السُّلَمِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: نُهِيَ عَنْ بَيْعِ الْحَيَوَانِ بِاللَّحْمِ. [صحيح]

(۱۰۵۷۴) ابوالزناد حضرت سعید بن مسیب رحمہ اللہ سے نقل فرماتے ہیں کہ حیوان کی بیع گوشت کے بدلے کرنے سے منع کیا گیا ہے۔

(۱۰۵۷۵) قَالَ أَبُو الزِّنَادِ: وَكَانَ مَنْ أَدْرَكْتُ مِنَ النَّاسِ يَنْهَوْنَ عَنْ بَيْعِ الْحَيَوَانِ بِاللَّحْمِ.

قَالَ أَبُو الزِّنَادِ: وَكَانَ ذَلِكَ يُكْتَبُ فِي عُهُودِ الْعُمَّالِ فِي زَمَانِ أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ وَهِشَامِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ يَنْهَوْنَ عَنْهُ.

قَالَ وَحَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ أَنَّهُ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ: كَانَ مِنْ مَيْسِرِ أَهْلِ الْجَاهِلِيَّةِ بَيْعُ اللَّحْمِ بِالشَّاةِ وَالشَّاتَيْنِ. [صحيح]

(۱۰۵۷۵) (الف) ابوالزناد کہتے ہیں کہ میں نے لوگوں کو پایا کہ وہ حیوان کے بدلے گوشت کی بیع سے منع فرماتے تھے۔ ابو الزناد کہتے ہیں کہ عمال کے وعدوں میں یہ تحریر ہوتا تھا۔ ہشام بن اسماعیل اس سے منع کرتے تھے۔

(ب) داؤد بن حصین نے حضرت سعید بن مسیب رحمہ اللہ سے سنا کہ گوشت کو ایک بکری یا دو بکریوں کے بدلے خریدنا جاہلیت کا جوا تھا۔

(۳۴) باب ثَمَرِ الْحَائِطِ يُبَاعُ أَصْلُهُ

باغ کے پھل جن کی اصل فروخت کر دی جائے

(۱۰۵۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: مَنِ ابْتَاعَ نَخْلاً بَعْدَ أَنْ تُؤَبَّرَ فَثَمَرَتُهَا لِلَّذِي بَاعَهَا إِلاَّ أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَغَيْرِهِ كُلُّهُمْ عَنِ اللَّيْثِ. [صحيح۔ بخاری ۲۲۵۰]

(۱۰۵۷۶) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ جو شخص کھجور کی گاجھ پر نر کی پیوند کاری کرنے کے بعد فروخت کرے تو اس کا پھل فروخت کرنے والے کا ہوگا، مگر یہ کہ خریدنے والا شرط قرار دے لے۔

(۱۰۵۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : مَنْ بَاعَ نَخْلاً بَعْدَ أَنْ تُؤَبَّرَ فَثَمَرُهَا لِلْبَائِعِ إِلاَّ أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ. [صحيح۔ مسلم ۱۵۴۳]

(۱۰۵۷۷) سالم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص کھجور کی گاجھ پر نر کی پیوند کاری کرنے کے بعد فروخت کرے تو اس کا پھل فروخت کرنے والے کا ہوگا، مگر یہ کہ خریدنے والا شرط لگا لے۔

(۱۰۵۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْحِيرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ وَمُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: مَنْ بَاعَ نَخْلاً قَدْ أُبِّرَتْ فَثَمَرَتُهَا لِلْبَائِعِ إِلاَّ أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ. وَفِي رِوَايَةِ الشَّافِعِيِّ فَثَمَرُهَا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح۔ بخاري ۲۲۵۰]

(۱۰۵۷۸) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص کھجور کی گاجھ پر نر کی پیوند کاری کرنے کے بعد فروخت کرے تو اس کا پھل فروخت کرنے والے کا ہوگا، مگر یہ کہ خریدنے والا شرط لگا لے۔ امام شافعی رحمہ اللہ کی روایت میں ہے: اس کا پھل۔

(۱۰۵۷۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا الْفَارْيَابِيُّ يَعْنِي جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ هُوَ ابْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ: أَيُّمَا امْرِءٍ أَبَّرَ نَخْلاً ثُمَّ بَاعَ أَصْلَهَا فَلِلَّذِي أَبَّرَ ثَمَرُ النَّخْلِ إِلاَّ أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ وَمُحَمَّدِ بْنِ رُمْحٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ أَيُّوبَ وَعُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ. [صحيح۔ انظر قبله]

(۱۰۵۷۹) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو شخص کھجور کی گاجھ پر نر کی پیوند کاری کرنے کے بعد باغ کی اصل ہی فروخت کر دے تو پیوند کاری کرنے والے کا پھل ہوگا مگر یہ کہ خریدنے والا شرط لگا لے۔

(۱۰۵۸۰) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّسَوِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ قَالَ لِي إِبْرَاهِيمُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ يُخْبِرُ عَنْ نَافِعٍ مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ : أَيُّمَا نَخْلٍ بِيعَتْ وَقَدْ أُبِّرَتْ وَلَمْ يُذْكَرِ الثَّمَرُ فَالثَّمَرُ لِلَّذِي أَبَّرَهَا وَكَذَلِكَ الْعَبْدُ وَالْحَرْثُ سَمَّى لَهُ نَافِعٌ هَؤُلاَءِ الثَّلاَثَةَ. هَكَذَا

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي كِتَابِهِ وَنَافِعٌ يَرْوِي حَدِيثَ النَّخْلِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَحَدِيثُ الْعَبْدِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [صحیح۔ اخرجه البخاری عقب حدیث ۲۰۸۹]

(۱۰۵۸۰) ابن عمر کے غلام نافع فرماتے ہیں: جو کھجور فروخت کردی گئی۔ اس کی پیوند کاری کی گئی تھی، لیکن پھل کا تذکرہ نہ کیا گیا تو پھل پیوند کاری کرنے والے کے لیے ہے، اس طرح غلام، کھیتی ان تینوں کا نافع نے نام لیا۔

(ب) نافع کھجور والی حدیث نقل فرماتے ہیں اور غلام والی حدیث حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے منقول ہے۔

(۱۰۵۸۱) أَخْبَرَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ الْفَحَّامُ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ هُوَ ابْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ : أَيُّمَا رَجُلٍ بَاعَ نَخْلاً قَدْ أُبِّرَتْ فَثَمَرَتُهَا لِرَبِّهَا الأَوَّلِ إِلاَّ أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ. قَالَ : وَقَضَى عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَيُّمَا رَجُلٍ بَاعَ مَمْلُوكًا لَهُ مَالٌ فَمَالُهُ لِرَبِّهِ الأَوَّلِ إِلاَّ أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ. وَرَوَاهُ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي النَّخْلِ وَالْعَبْدِ جَمِيعًا وَذَلِكَ يَرِدُ فِي مَوْضِعِهِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى.

[صحیح۔ انظر قبله]

(۱۰۵۸۱) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے کھجور کی گاجھ پر نر کی پیوند کاری کی پھر اس نے اپنا باغ ہی فروخت کر دیا تو اس کا پھل پہلے مالک کا ہے۔ مگر خریدنے والا شرط لگالے۔

(ب) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا فیصلہ ہے کہ جس نے اپنے غلام کو فروخت کر دیا اور غلام کے پاس مال تھا یہ مال پہلے مالک کا ہوگا مگر یہ کہ خریدنے والا شرط لگالے۔

(ج) سالم بن عبداللہ اپنے والد سے کھجور اور غلام دونوں کے بارے میں نقل فرماتے ہیں۔

(۳۵) باب النَّهْيِ عَنْ بَيْعِ الْمُخَاضَرَةِ

پھل پکنے سے پہلے فروخت کرنا ممنوع ہے

(۱۰۵۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَخْزَمَ

الطَّائِيُّ وَإِسْحَاقُ بْنُ وَهْبٍ وَأَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ بْنِ يُونُسَ قَالُوا حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ الْمُخَاضَرَةِ وَالْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ. زَادَ ابْنُ عُمَرَ بْنِ يُونُسَ وَالْمُنَابَذَةِ وَالْمُلاَمَسَةِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ وَهْبٍ بِطُولِهِ. [صحیح۔ بخاری ۲۰۹۳]

(۱۰۵۸۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بیع مخاضرہ (پھل پکنے سے پہلے فروخت کرنا) اور محاقلہ (کوئی شخص گندم کی کھیتی کو ایک سو فرق کے عوض فروخت کردے) اور مزابنہ (کھجور کے درخت کی کھجوریں خشک کھجور کے بدلے متعین ماپ سے فروخت کی جائیں اگر زیادہ ہوں تو میرا حق ہوگا۔ اور کم پڑیں تو ان کی ادائیگی میرے ذمہ ہوگی) اور ابن عمر بن یونس نے زیادہ کیا کہ منابذہ (ایک آدمی دوسرے کی طرف اپنا کپڑا پھینکتا ہے اور ان کا سودا بغیر دیکھے اور بغیر رضامندی کے طے ہو جاتا ہے) اور ملامسہ (کوئی شخص کسی دوسرے شخص کے کپڑے کو دن ہو یا رات چھوتا ہے، اس کو الٹ پلٹ کر نہیں دیکھتا) سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۵۸۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ يُونُسَ بْنِ الْقَاسِمِ الْيَمَامِيُّ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُخَاضَرَةِ وَالْمُلاَمَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ وَالْمُزَابَنَةِ. قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ : الْمُخَاضَرَةُ أَنْ تُبَاعَ الثِّمَارُ قَبْلَ أَنْ يَبْدُوَ صَلاَحُهَا وَهِيَ خُضْرٌ بَعْدُ وَيَدْخُلُ فِي الْمُخَاضَرَةِ أَيْضًا بَيْعُ الرِّطَابِ وَالْبُقُولِ وَأَشْبَاهِهَا وَلِهَذَا كَرِهَ مَنْ كَرِهَ بَيْعَ الرِّطَابِ أَكْثَرَ مِنْ جَزَّةٍ وَاحِدَةٍ. [صحیح۔ انظر قبلہ]

(۱۰۵۸۳) حضرت عمر بن یونس بن قاسم یمامی اپنی سند سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے کہا" محاقلہ، مخاضرہ، ملامسہ، منابذہ اور مزابنہ۔ ابو عبید کہتے ہیں کہ مخاضرہ یہ ہوتی ہے کہ پھل پکنے سے پہلے فروخت کر دیا جائے۔ اس کے بعد بھی ابھی سبز ہو اور مخاضرہ میں تر کھجور، سبزیوں اور اس کے مشابہ کی بیع بھی شامل ہے۔ اس وجہ سے اس نے مکروہ خیال کیا جس نے تر کھجور کی بیع کو ناپسند کیا، ایک حصہ سے زائد پر۔

(۱۰۵۸٤) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ : سَأَلْتُ عَطَاءً عَنْ بَيْعِ الرَّطْبَةِ جَزَّتَيْنِ قَالَ : لاَ إِلاَّ جَزَّةً.

[حسن۔ اخرجه ابن ابی شیبه ۲۰۰۵۰]

(۱۰۵۸۴) برید بن ابی بردہ کہتے ہیں کہ میں نے عطاء سے تر کھجور کے دو حصوں کے بارے میں سوال کیا تو فرمایا: نہیں صرف ایک حصہ۔

(۳۶) بَابُ الْوَقْتِ الَّذِی یَحِلُّ فِیهِ بَیْعُ الثِّمَارِ

وہ وقت جس میں پھلوں کی بیع جائز ہے

(۱۰۵۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَیْنِ : عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْبَخْتَرِیِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْهَیْثَمِ بْنِ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا أَصْبَغُ أَخْبَرَنِی ابْنُ وَهْبٍ عَنْ یُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِی سَعِیدُ بْنُ الْمُسَیَّبِ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلی الله علیه وسلم- قَالَ : لاَ تَبْتَاعُوا الثَّمَرَ حَتَّى یَبْدُوَ صَلاَحُهُ وَلاَ تَبَایَعُوا الثَّمَرَ بِالتَّمْرِ.

قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَحَدَّثَنِی سَالِمٌ عَنْ أَبِیهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -صلی الله علیه وسلم- مِثْلَهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِیحِ عَنْ أَبِی الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ وَأَخْرَجَ الْبُخَارِیُّ حَدِیثَ ابْنِ عُمَرَ مِنْ حَدِیثِ اللَّیْثِ عَنْ یُونُسَ بْنِ یَزِیدَ. [صحیح۔ بخاری ۲۰۷۲]

(۱۰۵۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم پھل پکنے سے پہلے فروخت نہ کرو اور نہ تم خشک کھجور کے بدلے پھل کو فروخت نہ کرو۔

(۱۰۵۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ : الظَّفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ الْعَلَوِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ دُحَیْمٍ الشَّیْبَانِیُّ بِالْکُوفَةِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمِ بْنِ أَبِی غَرَزَةَ حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ عُیَیْنَةَ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِیهِ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلی الله علیه وسلم- نَهَى عَنْ بَیْعِ الثَّمَرِ حَتَّى یَبْدُوَ صَلاَحُهُ وَنَهَى عَنْ بَیْعِ الثَّمَرِ بِالتَّمْرِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِیحِ عَنْ یَحْیَى بْنِ یَحْیَى وَغَیْرِهِ عَنِ ابْنِ عُیَیْنَةَ. [صحیح۔ مسلم ۱۵۳٤]

(۱۰۵۸۶) سالم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھل پکنے سے پہلے فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے اور پھل کو خشک کھجور کے عوض فروخت کرنے سے بھی منع فرمایا ہے۔

(۱۰۵۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِی آخَرِینَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِیعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِیُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ مُحَمَّدٍ الشِّیرَازِیُّ الْفَقِیهُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَجَّاجٍ قَالاَ حَدَّثَنَا یَحْیَى بْنُ یَحْیَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلی الله علیه وسلم- نَهَى عَنْ بَیْعِ الثَّمَرِ حَتَّى یَبْدُوَ صَلاَحُهَا نَهَى الْبَائِعَ وَالْمُبْتَاعَ.

وَفِی رِوَایَةِ الشَّافِعِیِّ عَنْ بَیْعِ الثِّمَارِ وَقَالَ : الْمُشْتَرِیَ بَدَلَ الْمُبْتَاعِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[صحیح۔ بخاری ۲۰۸۲]

(۱۰۵۸۷) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھل پکنے سے پہلے فروخت کرنے سے منع کیا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خریدنے اور فروخت کرنے والے کو منع فرمایا ہے۔

(ب) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: پھلوں کی بیع اور مشتری کی جگہ مبتاع کے لفظ ہیں۔

(۱۰۵۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : لاَ تَبَايَعُوا الثَّمَرَةَ حَتَّى يَبْدُوَ صَلاَحُهَا وَتَذْهَبَ عَنْهَا الآفَةُ . قَالَ يَبْدُو صَلاَحُهَا حُمْرَتُهُ وَصُفْرَتُهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَرِيرٍ. [صحیح۔ مسلم ۱۵۳۴]

(۱۰۵۸۸) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھل پکنے سے پہلے فروخت نہ کرو تاکہ آفات اس سے ختم ہو جائیں، فرمایا: پھل کا پکنا اس کا سرخ یا زرد ہونا ہے۔

(۱۰۵۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الشِّيرَازِيُّ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْحَجَّاجِ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :لاَ تَبِيعُوا الثَّمَرَ حَتَّى يَبْدُوَ صَلاَحُهُ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحیح۔ مسلم ۱۵۳۴]

(۱۰۵۸۹) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھلوں کو پکنے سے پہلے فروخت نہ کرو۔

(۱۰۵۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى عَنْ بَيْعِ النَّخْلِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلاَحُهُ. قَالَ ابْنُ عُمَرَ :وَصَلاَحُهُ أَنْ يُؤْكَلَ مِنْهُ. [صحیح۔ انظر ما مضیٰ]

(۱۰۵۹۰) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کھجور کے پھل کو پکنے سے پہلے فروخت کرنے سے منع کیا گیا ہے۔ ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس کا پکنا یہ ہے کہ اس سے کھایا جائے۔

(۱۰۵۹۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرِو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ فَذَكَرَهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ فَقِيلَ لاِبْنِ عُمَرَ : مَا صَلاَحُهُ؟ قَالَ : تَذْهَبُ عَاهَتُهُ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى. [صحیح۔ مسلم ۱۵۳۴]

(۱۰۵۹۱) شعبہ اپنی سند سے نقل فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے کہا گیا کہ پھل کا پکنا کیا ہوتا ہے؟ فرمایا: اس کی آفات ختم ہو جائیں۔

(۱۰۵۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمِ بْنِ أَبِي غَرَزَةَ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مُوسَى أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُرَاقَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ بَيْعِ الثِّمَارِ حَتَّى تُؤْمَنَ عَلَيْهَا الْعَاهَةُ. قِيلَ : وَمَتَى ذَلِكَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ : إِذَا طَلَعَتِ الثُّرَيَّا. [صحيح]

(۱۰۵۹۲) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے پھلوں کو فروخت کرنے سے منع کر دیا جب تک آفات سے بے خوف نہ ہو جائے۔ کہا گیا: اے ابوعبدالرحمٰن! یہ کب ہوتا ہے؟ فرمایا: جب ثریا ستارہ طلوع ہو۔

(۱۰۵۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى عَنْ بَيْعِ الثِّمَارِ حَتَّى تُزْهِيَ فَقِيلَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا تُزْهِي؟ قَالَ : حَتَّى تَحْمَرَّ . وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : أَرَأَيْتَ إِذَا مَنَعَ اللَّهُ الثَّمَرَةَ فَبِمَ يَأْخُذُ أَحَدُكُمْ مَالَ أَخِيهِ . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ مَالِكٍ إِلاَّ أَنَّهُمَا لَمْ يَقُولاَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلاَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : بَلْ قَالاَ فَقَالَ : أَرَأَيْتَ . وَقَالَ أَحَدُهُمَا فَقِيلَ لَهُ وَقَالَ الآخَرُ قَالُوا وَقَدْ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ مَالِكٍ كَمَا رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ. [صحيح۔ بخاری ۲۰۸۶]

(۱۰۵۹۳) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے پھل پکنے سے پہلے فروخت کرنے سے منع فرمایا، کہا گیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! اس کا پکنا کیا ہے؟ فرمایا کہ وہ سرخ ہو جائے اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آپ کا کیا خیال ہے کہ جب اللہ پھل کو روک لیں تو پھر تم اپنے بھائی کا مال کیوں کر لو گے۔

(ب) ابوطاہر ابن وہب اور وہ مالک سے نقل فرماتے ہیں، انہوں نے یا رسول اللہ کے الفاظ ذکر نہیں کیے اور نہ ہی قال رسول اللہ کے الفاظ ذکر کیے ہیں، بلکہ ان دونوں نے کہا: ارایت. ان میں سے ایک نے کہا فقیل له اور دوسروں نے قالوا کے الفاظ بولے ہیں۔

(۱۰۵۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِنْ لَمْ يُثْمِرْهَا

اللَّهُ فَبِمَ يَسْتَحِلُّ أَحَدُكُمْ مَالَ أَخِيهِ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادٍ. [صحیح۔ مسلم ۱۵۵۵]

(۱۰۵۹۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر اللہ پھل عطا نہ کرے تو کیوں کر تم اپنے بھائی کے مال کو حلال خیال کرتے ہو۔

(۱۰۵۹۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ الْمُقْرِءُ ابْنُ الْحَمَامِيِّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ بَيْعِ الثَّمَرَةِ ثَمَرَةِ النَّخْلِ حَتَّى تَزْهُوَ. قُلْنَا لأَنَسٍ : مَا زَهْوُهُ؟ قَالَ : يَحْمَرُّ قَالَ أَرَأَيْتَ إِذَا مَنَعَ اللَّهُ الثَّمَرَةَ بِمَ تَسْتَحِلُّ مَالَ أَخِيكَ؟ [صحیح۔ بخاری ۲۰۹٤]

(۱۰۵۹۵) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھجور کے پھل کو پکنے سے پہلے فروخت کرنے سے منع کیا ہے، ہم نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے کہا: اس کا پکنا کیا ہوتا ہے؟ فرماتے ہیں کہ وہ سرخ ہو جائے، فرمایا: جب اللہ پھل کو روک لے۔ پھر تیرے بھائی کا مال تیرے لیے کیسے جائز ہوگا۔

(۱۰۵۹٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الصُّوفِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- نَهَى عَنْ بَيْعِ ثَمَرِ النَّخْلِ حَتَّى تَزْهُوَ قُلْتُ لأَنَسٍ : وَمَا زَهْوُهَا؟ قَالَ : تَحْمَرُّ وَتَصْفَرُّ قَالَ أَرَأَيْتَ إِنْ مَنَعَ اللَّهُ الثَّمَرَةَ فَبِمَ تَسْتَحِلُّ مَالَ أَخِيكَ؟

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةَ وَغَيْرِهِمَا.

[صحیح۔ انظر قبلہ]

(۱۰۵۹٦) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کھجور کے پھل کو پکنے سے پہلے فروخت کرنے سے منع کیا ہے، میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے کہا: اس کا پکنا کیا ہے؟ فرمایا: سرخ و زرد ہو جانا۔ فرماتے ہیں: اگر اللہ پھل کو روک لے تو پھر اپنے بھائی کے مال کو کیوں کر حلال سمجھو گے۔

(۱۰۵۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ : عَبْدُوسُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مَنْصُورٍ السِّمْسَارُ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنِي حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ قَالَ : سُئِلَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ بَيْعِ الثِّمَارِ قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ بَيْعِ الثَّمَرَةِ حَتَّى تَزْهُوَ. قِيلَ : يَا أَبَا حَمْزَةَ وَمَا زَهْوُهَا؟ قَالَ : حَتَّى تَحْمَرَّ وَتَصْفَرَّ قَالَ أَرَأَيْتَ إِنْ حَبَسَ اللَّهُ الثِّمَارَ فَبِمَ تَسْتَحِلُّ مَالَ أَخِيكَ؟

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ حُمَيْدٍ وَفِي بَعْضِ الرِّوَايَاتِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ أَنَسٌ : أَرَأَيْتَ إِنْ مَنَعَ اللَّهُ الثَّمَرَةَ بِمَ تَسْتَحِلُّ مَالَ أَخِيكَ؟ وَكَذَلِكَ قَالَهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ حُمَيْدٍ فَجَعَلَ الْجَوَابَ

عَنْ تَفْسِيرِ الزَّهْوِ وَقَوْلَهُ :أَرَأَيْتَ إِنْ مَنَعَ اللَّهُ الثَّمَرَ مِنْ قَوْلِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ جَعَلَهُ مِنْ قَوْلِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَتَابَعَهُ عَلَى ذَلِكَ الدَّرَاوَرْدِيُّ مِنْ رِوَايَةِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادٍ عَنْهُ فَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح۔ انظر قبلہ]

(۱۰۵۹۷) حمید طویل کہتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے پھلوں کی بیع کے متعلق سوال کیا گیا تو فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے پھلوں کے پکنے سے پہلے فروخت کرنے سے منع کیا، کہا گیا: اے ابوحمزہ! اس کا پکنا کیا ہے؟ فرمایا: سرخ و زرد ہو جائے۔ فرماتے ہیں: اگر اللہ پھلوں کو روک لے تو آپ اپنے بھائی کے مال کیسے حلال خیال کریں گے؟

(ب) سفیان ثوری حضرت حمید سے نقل فرماتے ہیں کہ اس نے زہو کی تفسیر کے جواب میں کہا: أَرَأَيْتَ إِنْ مَنَعَ اللَّهُ الثَّمَرَ یہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا قول ہے اور انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے اس کو نبی ﷺ کا قول قرار دیا ہے۔

(۱۰۵۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُرْضِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ مِقْسَمٍ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرَةِ حَتَّى تَزْهُوَ وَعَنْ بَيْعِ الْحَبِّ حَتَّى يَشْتَدَّ وَعَنْ بَيْعِ الْعِنَبِ حَتَّى يَسْوَدَّ. [صحیح۔ اخرجه ابو داود ۳۳۷۱]

(۱۰۵۹۸) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے پھلوں کے پکنے سے پہلے فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے اور دانے کی بیع یہاں تک کہ وہ سخت ہو جائے اور انگور کی بیع یہاں تک وہ سیاہ ہو جائے۔

(۱۰۵۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ :نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلاَحُهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ عَنْ رَوْحِ بْنِ عُبَادَةَ. [صحیح۔ مسلم ۱۵۳۶]

(۱۰۵۹۹) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے پھلوں کو پکنے سے پہلے فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۶۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سَلِيمِ بْنِ حَيَّانَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ مِينَاءَ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ :نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ تُبَاعَ الثَّمَرَةُ حَتَّى تُشْقِحَ قِيلَ :وَمَا تُشْقِحُ؟ قَالَ :تَحْمَارُّ أَوْ تَصْفَارُّ وَيُؤْكَلُ مِنْهَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ عَنْ يَحْيَى. [صحیح۔ مسلم ۲۰۸۴]

(۱۰۶۰۰) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے پھلوں کو فروخت کرنے سے منع فرمایا، یہاں تک کہ پک جائیں، کہا گیا: تشقح کیا ہے؟ فرمایا: ایسا پھل جو سرخ و زرد ہو جائے اور اس سے کھایا بھی جائے۔

(۱۰۶۰۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْحَافِظُ هُوَ الشَّرْقِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرِ بْنِ الْحَكَمِ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنِي سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مِينَاءَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ :نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُحَاقَلَةِ وَالْمُخَابَرَةِ وَعَنْ بَيْعِ الثَّمَرَةِ حَتَّى تُشْقِحَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هَاشِمٍ عَنْ بَهْزِ بْنِ أَسَدٍ. [صحیح۔ مسلم ۱۵۳۶]

(۱۰۶۰۱) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مزابنہ، محاقلہ، مخابرہ (پیداوار ایک تہائی یا ایک چوتھائی حصے کے بدلے زمین کرایہ پر دینا) اور پھلوں کے پکنے سے پہلے فروخت کرنے سے منع فرمایا۔

(۱۰۶۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ الْمَكِّيِّ قَالَ زَيْدٌ حَدَّثَنَا وَهُوَ عِنْدَ عَطَاءٍ جَالِسٌ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- :أَنَّهُ نَهَى عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَالْمُخَابَرَةِ وَعَنْ بَيْعِ النَّخْلِ حَتَّى تُشْقِهَ قَالَ وَالإِشْقَاهُ أَنْ يَحْمَرَّ أَوْ يَصْفَرَّ أَوْ يُؤْكَلَ مِنْهُ شَيْءٌ. وَالْمُحَاقَلَةُ أَنْ يُبَاعَ الْحَقْلُ بِكَيْلٍ مِنَ الطَّعَامِ مَعْلُومٍ. فَقَالَ زَيْدٌ فَقُلْتُ لِعَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ :أَسَمِعْتَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَذْكُرُ ذَلِكَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ :نَعَمْ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. [صحیح۔ مسلم ۱۵۳۶]

(۱۰۶۰۲) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے محاقلہ، مزابنہ، مخابرہ اور کھجوروں کو پکنے سے پہلے فروخت کرنے سے منع فرمایا، فرماتے ہیں کہ اشقاہ یہ ہوتا ہے کہ وہ سرخ و زرد ہو جائے یا اس سے کھایا جائے۔ **محاقلہ** یہ ہے کہ کھیتی کو فروخت کیا جائے ماپے ہوئے معلوم کھانے یعنی گندم کے بدلے۔ زید نے کہا کہ میں نے عطاء سے کہا: کیا آپ نے جابر سے سنا ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ سے ذکر کرتے ہیں؟ فرمانے لگے: ہاں۔

(۱۰۶۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عِصْمَةَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ بَيْعِ الثَّمَرَةِ حَتَّى تَطِيبَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ. [صحیح۔ مسلم ۱۵۳۶]

(۱۰۶۰۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے پھل کو اس کے عمدہ یا پک جانے سے پہلے فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۶۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْبَخْتَرِيِّ الطَّائِيَّ يَقُولُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ وَسُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالاَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنِ السَّلَمِ فِي النَّخْلِ فَقَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ بَيْعِ النَّخْلِ حَتَّى يُؤْكَلَ مِنْهُ وَحَتَّى يُوزَنَ. قُلْتُ: مَا يُوزَنَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: حَتَّى يُحْزَرَ وَفِي رِوَايَةِ آدَمَ فَقَالَ رَجُلٌ: وَأَيُّ شَيْءٍ يُوزَنَ؟ فَقَالَ رَجُلٌ إِلَى جَنْبِهِ: حَتَّى يُحْزَرَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ وَعَنْ أَبِي الْوَلِيدِ وَأَخْرَجَهُ هُوَ وَمُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ غُنْدَرٍ عَنْ شُعْبَةَ.

[صحیح۔ مسلم ۱۵۳۷]

(۱۰۶۰۴) ابوالبختری فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سلم فی النخل کے بارے میں سوال کیا، فرمانے لگے کہ رسول اللہ ﷺ نے کھجور کو فروخت کرنے سے منع فرمایا، جب تک کھائی نہ جائے یا اس کا وزن کرلیا جائے۔ میں نے کہا: اس کا وزن کرنا کیا ہے، لوگوں میں سے ایک آدمی نے کہا کہ اندازہ کیا جائے۔

(ب) آدم کی روایت میں ہے کہ آدمی نے کہا: کس چیز کے ساتھ وزن کیا جائے۔ اس کے پہلو میں بیٹھے شخص نے کہا کہ اندازہ کیا جائے۔

(۱۰۶۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ: وَهْبُ اللَّهِ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ يُونُسَ قَالَ قَالَ أَبُو الزِّنَادِ وَكَانَ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ يُحَدِّثُ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ كَانَ يَقُولُ: كَانَ النَّاسُ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يَتَبَايَعُونَ الثِّمَارَ فَإِذَا جَدَّ النَّاسُ وَحَضَرَ تَقَاضِيهِمْ قَالَ الْمُبْتَاعُ: إِنَّهُ أَصَابَ الثَّمَرَ الْعَفَنُ الدُّمَانُ أَصَابَهُ مُرَاقٌ أَصَابَهُ قُشَامٌ عَاهَاتٌ يَحْتَجُّونَ بِهَا. وَالْقُشَامُ شَيْءٌ يُصِيبُهُ حَتَّى لاَ يُرْطِبَ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لَمَّا كَثُرَتْ عِنْدَهُ الْخُصُومَةُ فِي ذَلِكَ: فَإِمَّا فَلاَ تَبَايَعُوا حَتَّى يَبْدُوَ صَلاَحُ الثَّمَرِ. كَالْمَشُورَةِ يُشِيرُ بِهَا لِكَثْرَةِ خُصُومَتِهِمْ.

قَالَ وَقَالَ أَبُو الزِّنَادِ وَأَخْبَرَنِي خَارِجَةُ بْنُ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ: أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ لَمْ يَكُنْ يَبِيعُ ثِمَارَ أَمْوَالِهِ حَتَّى تَطْلُعَ الثُّرَيَّا فَيَتَبَيَّنَ الأَحْمَرُ مِنَ الأَصْفَرِ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ فَقَالَ وَقَالَ اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ فَذَكَرَهُ وَقَالَ مُرَاضٌ بَدَلَ مُرَاقٍ.

قَالَ الأَصْمَعِيُّ: الدُّمَانُ أَنْ تَنْشَقَّ النَّخْلَةُ أَوَّلَ مَا يَبْدُو قَلْبُهَا عَنْ عَفَنٍ وَسَوَادٍ قَالَ وَالْقُشَامُ: أَنْ يَنْتَقِصَ ثَمَرُ

النَّخْلِ قَبْلَ أَنْ يَصِيرَ بَلَحًا. وَالْمُرَاضُ :اسْمٌ لأَنْوَاعِ الأَمْرَاضِ. [حسن۔ اخرجه البخاری ۲۰۸۷]

(۱۰۶۰۵) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں پھلوں کی بیع کرتے تھے، جب لوگ پھل توڑتے اور تقاضے کا وقت آتا تو پھر خریدنے والا یہ کہہ دیتا کہ پھلوں کو (اعض الرمان یعنی پھل بننے سے پہلے کی بیماری) لگ گئی تھی۔ اس کو مختلف قسم کی بیماریاں لگ گئی تھیں۔ (قشام) ایسی بیماری جو کھجور کے پھل کو پکنے سے پہلے لگ جائے۔ اس طرح کے حیلہ وحجت کرتے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب جھگڑے زیادہ ہوگئے تو فرمایا: پھلوں کو فروخت نہ کرو جب تک ان میں پکنے کے آثار واضح نہ ہو جائیں، گویا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کو مشورہ دے رہے تھے۔ ان کے زیادہ جھگڑے ہونے کی وجہ سے۔

(ب) خارجہ بن زید بن ثابت فرماتے ہیں کہ زید بن ثابت اپنے مالوں کے پھل فروخت نہ کرتے تھے جب تک ثریا ستارہ طلوع نہ ہو جاتا تاکہ سرخی زردی سے واضح ہو جائے۔ ابوزناد نے مراض کے الفاظ ذکر کیے ہیں، ''واق'' کے بدلے۔

اصمعی فرماتے ہیں: الرمان کھجور کا پھٹ جانا اس کے گاچھے ظاہر ہونے سے پہلے۔

القشام: کھجور کا پھل پکنے سے پہلے گر جائے۔ ''مراض'' مختلف قسم کی بیماریاں۔

(۱۰۶۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ طَاوُسٍ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ :لاَ يُبْتَاعُ الثَّمَرُ حَتَّى يَبْدُوَ صَلاَحُهُ. قَالَ وَسَمِعْنَا ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ :لاَ يُبَاعُ الثَّمَرُ حَتَّى يُطْعِمَ. [صحيح۔ اخرجه الشافعی ۶۹۵]

(۱۰۶۰۶) طاؤس نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے سنا کہ پھلوں کو پکنے سے پہلے فروخت نہ کیا جائے۔

(ب) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پھل کو فروخت نہ کیا جائے یہاں تک وہ کھایا جا سکے۔

(۱۰۶۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ أَبِي مَعْبَدٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ :أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ كَانَ يَبِيعُ الثَّمَرَ مِنْ غُلاَمِهِ قَبْلَ أَنْ يَبْدُوَ صَلاَحُهُ وَيَقُولُ :لَيْسَ بَيْنَ الْعَبْدِ وَبَيْنَ سَيِّدِهِ رِبًا. [صحيح۔ ابن ابی شیبه ۲۰۰۴]

(۱۰۶۰۷) ابومعبد ابن عباس رضی اللہ عنہ کے غلام حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ اپنے پھل پکنے سے پہلے اپنے غلام کو فروخت کر دیتے اور فرماتے کہ سید اور غلام کے درمیان سود نہیں ہوتا۔

(۳۷) باب النَّهْيِ عَنْ بَيْعِ السِّنِينَ وَأَنَّ مَا لَمْ يَخْلُقْ مِنَ الْحَمْلِ الثَّانِي لاَ يَتْبَعُ مَا خُلِقَ مِنَ الْحَمْلِ الأَوَّلِ

دو سالوں کی بیع کی ممانعت اور جب تک دوسرے سال اتنا پھل نہ آئے جتنا پہلے سال لگا تھا

(۱۰۶۰۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ

الْبُصْرِیُّ بِمَکَّةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ الزَّعْفَرَانِیُّ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَةَ عَنْ حُمَیْدٍ الأَعْرَجِ عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ عَتِیقٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ : أَنَّ النَّبِیَّ -ﷺ- نَهَی عَنْ بَیْعِ الثَّمَرِ سِنِینَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِیحِ عَنْ سَعِیدِ بْنِ مَنْصُورٍ وَغَیْرِهِ عَنْ سُفْیَانَ. [صحیح۔ مسلم ۱۵۳۶]

(۱۰۶۰۸) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے دو سالوں کی بیع کرنے سے منع کیا ہے۔

(۱۰۶۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَکْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِیمَ بْنِ حُمَیْدٍ الأُشْنَانِیُّ وَأَبُو بَکْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْعَطَّارُ الْحِیرِیُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو : إِسْمَاعِیلُ بْنُ نُجَیْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِیمَ الْعَبْدِیُّ حَدَّثَنَا أُمَیَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَیْمَانَ عَنْ أَبِیهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَی عَنْ بَیْعِ الْغَرَرِ. [صحیح]

(۱۰۶۰۹) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دھوکے کی بیع سے بھی منع فرمایا۔

(۳۸) باب مَا یُذْکَرُ فِی بَیْعِ الْحِنْطَةِ فِی سُنْبُلِهَا

ڈالیوں میں گندم کی بیع کرنے کا بیان

(۱۰۶۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَکَرِیَّا بْنُ أَبِی إِسْحَاقَ فِی آخَرِینَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَیْدٍ عَنْ عُبَیْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِی الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَی عَنْ بَیْعِ الْغَرَرِ وَعَنْ بَیْعِ الْحَصَی. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِیحِ مِنْ حَدِیثِ عُبَیْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ کَمَا مَضَی. [صحیح۔ مسلم ۱۵۱۳]

(۱۰۶۱۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دھوکے اور کنکری کی بیع سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۶۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِیدِ بْنُ أَبِی عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِیعُ بْنُ سُلَیْمَانَ قَالَ قُلْنَا لِلشَّافِعِیِّ إِنَّ عَلِیَّ بْنَ مَعْبَدٍ أَخْبَرَنَا بِإِسْنَادٍ عَنِ النَّبِیِّ -ﷺ- أَنَّهُ أَجَازَ بَیْعَ الْقَمْحِ فِی سُنْبُلِهِ إِذَا ابْیَضَّ فَقَالَ أَمَّا هُوَ فَغَرَرٌ لأَنَّهُ مَحُولٌ دُونَهُ لاَ یُرَی فَإِنْ ثَبَتَ الْخَبَرُ عَنِ النَّبِیِّ -ﷺ- قُلْنَا بِهِ وَکَانَ هَذَا خَاصًّا مُسْتَخْرَجًا مِنْ عَامٍّ لأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَی عَنْ بَیْعِ الْغَرَرِ وَأَجَازَ هَذَا.

[صحیح۔ ذکر الشافعی فی الام ۳/ ۸۱]

(۱۰۶۱۱) علی بن معبد اپنی سند سے نبی ﷺ سے فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے اجازت دی اور گندم جب بالیوں میں موجود ہو اور بالیاں سفید ہو جائیں، فرمایا: وگرنہ دھوکہ ہے کیوں کہ یہ اس کے درمیان رکاوٹ ہے۔ اگر یہ حدیث نبی ﷺ سے ثابت ہو تو ہم کہیں گے: یہ خاص ہے جو عام سے نکالا گیا ہے، کیوں کہ آپ ﷺ نے دھوکے کی بیع سے منع کیا ہے اور اس کی اجازت دی ہے۔

(۱۰۶۱۲) أَخْبَرَنَا بِالْحَدِيثِ الَّذِي وَرَدَ فِي ذَلِكَ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - نَهَى عَنْ بَيْعِ النَّخْلِ حَتَّى يَزْهُوَ وَعَنْ بَيْعِ السُّنْبُلِ حَتَّى يَبْيَضَّ وَيَأْمَنَ الْعَاهَةَ نَهَى الْبَائِعَ وَالْمُشْتَرِيَ.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُجْرٍ وَزُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ ابْنِ عُلَيَّةَ.

[صحيح۔ مسلم ۱۹۳۵]

قَالَ الشَّيْخُ : وَذِكْرُ السُّنْبُلِ فِي هَذَا الْحَدِيثِ مِمَّا تَفَرَّدَ بِهِ أَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ عَنْ نَافِعٍ مِنْ بَيْنِ أَصْحَابِ نَافِعٍ وَأَيُّوبُ ثِقَةٌ حُجَّةٌ وَالزِّيَادَةُ مِنْ مِثْلِهِ مَقْبُولَةٌ وَهَذَا الْحَدِيثُ مِمَّا اخْتَلَفَ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي إِخْرَاجِهِ فِي الصَّحِيحِ فَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ وَتَرَكَهُ الْبُخَارِيُّ فَقَدْ رَوَى حَدِيثَ النَّهْيِ عَنْ بَيْعِ الثَّمَرَةِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلاَحُهَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الأَنْصَارِيُّ وَمُوسَى بْنُ عُقْبَةَ وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَالضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ وَغَيْرُهُمْ عَنْ نَافِعٍ لَمْ يَذْكُرْ وَاحِدٌ مِنْهُمْ فِيهِ النَّهْيَ عَنْ بَيْعِ السُّنْبُلِ حَتَّى يَبْيَضَّ غَيْرُ أَيُّوبَ.
وَرَوَاهُ سَالِمُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ وَعَبْدُاللَّهِ بْنُ دِينَارٍ وَغَيْرُهُمَا عَنِ ابْنِ عُمَرَ لَمْ يَذْكُرْ وَاحِدٌ مِنْهُمْ فِيهِ مَا ذَكَرَ أَيُّوبُ.
وَرَوَاهُ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِيُّ وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ وَأَبُو هُرَيْرَةَ وَغَيْرُهُمْ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - لَمْ يَذْكُرْ وَاحِدٌ مِنْهُمْ فِيهِ مَا ذَكَرَ أَيُّوبُ إِلاَّ مَا. [صحيح۔ مسلم ۱۵۳۵]

(۱۰۶۱۲) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کھجور کی پکنے سے پہلے بیع منع فرمائی ہے اور گندم کی بالیوں کی بیع سفید ہونے سے پہلے اور وہ آفات سے محفوظ ہو جائیں۔ آپ ﷺ نے خریدنے اور فروخت کرنے والے کو منع کیا ہے۔
(ب) امام مسلم رحمہ اللہ نے یہ حدیث بیان کی ہے کہ پھلوں کو پکنے سے پہلے فروخت کرنا ممنوع ہے۔
(ج) ایوب کے علاوہ کسی نے بھی نافع سے یہ بیان نہیں کیا کہ آپ ﷺ نے بالیوں کے سفید ہونے تک فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۶۱۳) رَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ : نَهَى النَّبِيُّ - ﷺ - عَنْ بَيْعِ الْحَبِّ حَتَّى يَشْتَدَّ وَعَنْ بَيْعِ الْعِنَبِ حَتَّى يَسْوَدَّ وَعَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ حَتَّى يَزْهُوَ.
أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ فَذَكَرَهُ.
وَذِكْرُ الْحَبِّ حَتَّى يَشْتَدَّ وَالْعِنَبِ حَتَّى يَسْوَدَّ فِي هَذَا الْحَدِيثِ مِمَّا تَفَرَّدَ بِهِ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ مِنْ بَيْنِ أَصْحَابِ حُمَيْدٍ فَقَدْ رَوَاهُ فِي الثَّمَرِ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ وَهُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ وَجَمَاعَةٌ يَكْثُرُ تَعْدَادُهُمْ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ دُونَ ذَلِكَ وَاخْتُلِفَ عَلَى حَمَّادٍ فِي لَفْظِهِ فَرَوَاهُ

عَنْهُ عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ وَأَبُو الْوَلِيدِ وَحَبَّانُ بْنُ هِلاَلٍ وَغَيْرُهُمْ عَلَى مَا مَضَى ذِكْرُهُ. [صحيح۔ تقدم برقم ١٠٥٩٨]

(۱۰۶۱۳) حضرت انس بن مالک رضی اللہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے دانے کے سخت ہونے، انگور کے سیاہ ہونے اور پھلوں کے پکنے سے پہلے فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے۔

نوٹ: دانہ سخت ہو جائے اور انگور سیاہ۔ یہ الفاظ صرف حماد بن سلمہ اپنے استاد حمید سے روایت کرتے ہیں، لیکن باقی حمید سے عن انس بیان کرتے ہیں جس میں یہ تذکرہ نہیں ہے۔

(١٠٦١٤) وَرَوَاهُ يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ السَّالِحِينِيُّ وَحَسَنُ بْنُ مُوسَى الأَشْيَبُ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى أَنْ تُبَاعَ الثَّمَرَةُ حَتَّى يَبِينَ صَلاَحُهَا تَصْفَرَّ أَوْ تَحْمَرَّ وَعَنْ بَيْعِ الْعِنَبِ حَتَّى يَسْوَدَّ وَعَنْ بَيْعِ الْحَبِّ حَتَّى يُفْرِكَ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ السَّالِحِينِيُّ وَحَسَنُ بْنُ مُوسَى الأَشْيَبُ قَالاَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ فَذَكَرَهُ.

وَقَوْلُهُ حَتَّى يُفْرِكَ إِنْ كَانَ بِخَفْضِ الرَّاءِ عَلَى إِضَافَةِ الإِفْرَاكِ إِلَى الْحَبِّ وَافَقَ رِوَايَةَ مَنْ قَالَ حَتَّى يَشْتَدَّ وَإِنْ كَانَ بِفَتْحِ الرَّاءِ وَرَفْعِ الْيَاءِ عَلَى إِضَافَةِ الْفَرْكِ إِلَى مَنْ لَمْ يُسَمَّ فَاعِلُهُ خَالَفَ رِوَايَةَ مَنْ قَالَ فِيهِ حَتَّى يَشْتَدَّ وَاقْتَضَى تَنْقِيَتَهُ عَنِ السُّنْبُلِ حَتَّى يَجُوزَ بَيْعُهُ وَلَمْ أَرَ أَحَدًا مِنْ مُحَدِّثِي زَمَانِنَا ضَبَطَ ذَلِكَ وَالأَشْبَهُ أَنْ يَكُونَ يُفْرِكَ بِخَفْضِ الرَّاءِ لِمُوَافَقَتِهِ مَعْنَى مَنْ قَالَ فِيهِ حَتَّى يَشْتَدَّ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

وَقَدْ رَوَاهُ أَيْضًا أَبَانُ بْنُ أَبِي عَيَّاشٍ وَلاَ يُحْتَجُّ بِهِ عَنْ أَنَسٍ عَلَى اللَّفْظِ الثَّانِي. [صحيح۔ انظر قبله]

(۱۰۶۱۴) حضرت انس رضی اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا کہ پھل کو اس کے پکنے سے پہلے فروخت کیا جائے جبکہ زرد یا سرخ ہو جائے۔ انگور کے سیاہ اور دانے کے نکلنے کے قابل ہونے تک فروخت کرنے سے منع فرمایا۔

(١٠٦١٥) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي اللَّيْثِ حَدَّثَنَا الأَشْجَعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبَانَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ :نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ بَيْعِ الْحَبِّ حَتَّى يُفْرِكَ وَعَنْ بَيْعِ النَّخْلِ حَتَّى يَزْهُوَ وَعَنِ الثِّمَارِ حَتَّى تُطْعِمَ.

وَرُوِيَ عَنْ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَلَيْسَ بِشَىْءٍ. وَرَوَاهُ جَابِرٌ الْجُعْفِيُّ عَنْ أُمِّ ثَوْرٍ :أَنَّ زَوْجَهَا بِشْرًا سَأَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ مَتَى يُشْتَرَى النَّخْلُ؟ قَالَ :حَتَّى يَزْهُوَ قَالَ وَسَأَلْتُهُ عَنْ شِرَى الزَّرْعِ وَهُوَ السُّنْبُلُ قَالَ : حَتَّى يَصْفَرَّ

وَهَذَا إِسْنَادُهُ ضَعِيفٌ وَالصَّحِيحُ فِي هَذَا الْبَابِ رِوَايَةُ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ ثُمَّ رِوَايَةُ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَلَى مَا ذَكَرْنَا فِي لَفْظِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۱۰۶۱۵) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دانے کے نکلنے کے قابل ہونے، کھجور کے پکنے اور پھل کے کھانا کے قابل ہونے تک فروخت سے منع فرمایا ہے۔

(ب) جابر جعفی ام ثور سے روایت کرتے ہیں کہ ان کے خاوند بشر نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ کھجور کو کب فروخت کیا جائے؟ فرمایا: جب وہ پک جائے۔ بشر کہتے ہیں: میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کھیتی کی فروخت کے بارے سوال کیا جب وہ بالیوں میں ہو تو فرمایا: جب وہ زرد ہو جائے۔

(۱۰۶۱۶) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ الْمَاجِشُونُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ :نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ.

قَالَ الزُّهْرِيُّ :وَبُدُوُّ صَلَاحِهِ فِيمَا يَقُولُ الْعُلَمَاءُ أَنْ يَزْهُوَ وَبُدُوُّ صَلَاحِ الزَّرْعِ أَنْ يُرَى فِيهِ الْفَرْكُ.

[صحیح۔ معنی کثیرا]

(۱۰۶۱۶) سالم بن عبداللہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھلوں کو پکنے سے پہلے فروخت کرنے سے منع فرمایا۔

قال الزہری: علماء کہتے ہیں کہ وہ زرد ہو جائے اور کھیتی کا پکنا کہ بالی قلنے کے قابل ہو جائے۔

(۱۰۶۱۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ أَنَّهُ بَلَغَهُ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ سِيرِينَ كَانَ يَقُولُ :لَا تَبِعِ الْحَبَّ فِي سُنْبُلِهِ حَتَّى يَبْيَضَّ.

[ضعیف۔ اخرجه مالك: ۱۳۲۵]

(۱۰۶۱۷) محمد بن سیرین فرماتے ہیں کہ آپ دانے کو بالی میں سفید ہونے تک فروخت نہ کریں۔

(۳۹) باب مَنْ بَاعَ ثَمَرَ حَائِطِهِ وَاسْتَثْنَى مِنْهُ مَكِيلَةً مُسَمَّاةً فَلَا يَجُوزُ لِنَهْيِهِ عَنِ الثُّنْيَا وَلِمَا فِيهِ مِنَ الْغَرَرِ

جس نے باغ کا پھل فروخت کیا اور متعین ماپ کا استثنا کر دیا یہ استثنا کی نہی کی وجہ سے جائز نہیں کیوں کہ اس میں دھوکہ ہے

(۱۰۶۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرْبِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مِينَاءَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَالْمُخَابَرَةِ وَالْمُعَاوَمَةِ قَالَ أَحَدُهُمَا

وَبَيْعِ السِّنِينَ وَعَنِ الثُّنْيَا وَرَخَّصَ فِي الْعَرَايَا. [صحيح۔ مسلم ۱۵۳۶]

(۱۰۶۱۸) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے محاقلہ، مزابنہ، مخابرہ اور معاومہ سے منع فرمایا ہے، ان میں سے ایک کہتے ہیں: دوسالوں اور استثناء کی بیع کی بھی ممانعت ہے اور عرایا میں رخصت دی، یعنی اندازاً درخت کے پھل کو خشک کھجور کے عوض بیچا جاسکتا ہے تاکہ مالک درختوں کے تازہ پھل کو اپنے استعمال میں لاسکے۔

(۱۰۶۱۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ فَذَكَرَهُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَوَارِيرِيِّ وَغَيْرِهِ.

(۱۰۶۱۹) خالی

(۱۰۶۲۰) وَرَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَذَكَرَهُ وَقَالَ وَالْمُعَاوَمَةِ وَلَمْ يَذْكُرِ السِّنِينَ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ فَذَكَرَهُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ.

فَإِنِ اسْتَثْنَى مِنْهُ رُبُعَهُ أَوْ نِصْفَهُ أَوْ نَخَلاَتٍ يُشِيرُ إِلَيْهِنَّ بِأَعْيَانِهِنَّ فَقَدْ رُوِّينَا عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَعَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ وَعَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَا دَلَّ عَلَى جَوَازِ ذَلِكَ. [صحيح۔ انظر قبله]

(۱۰۶۲۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا: انہوں نے معاومہ کا ذکر کیا اور سنین کا ذکر نہیں کیا۔

(۱۰۶۲۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يَزِيدَ السَّيَّارِيُّ أَبُو حَفْصٍ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- عَنِ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُحَاقَلَةِ وَعَنِ الثُّنْيَا إِلاَّ أَنْ تُعْلَمَ.

[صحيح۔ اخرجه ابو داود ۳۴۰۵] [صحيح۔ انظر قبله]

(۱۰۶۲۱) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مزابنہ اور محاقلہ سے منع فرمایا اور ثنیا سے بھی لیکن اگر معلوم ہو تو درست۔

(۱۰۶۲۲) سفیان بن حسین فرماتے ہیں: اس نے ہمیں ذکر کیا اور مخابرہ کا اضافہ کیا ہے۔

(۴۰) باب مَنْ قَالَ لاَ تُوضَعُ الْجَائِحَةُ

جو کہتا ہے کہ نقصان کو کم نہ کیا جائے گا

رُوِيَ ذَلِكَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ الشَّافِعِيُّ وَرُوِيَ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ: أَنَّهُ بَاعَ حَائِطًا لَهُ فَأَصَابَتْ

مُشْتَرِيَهُ جَائِحَةٌ فَأَخَذَ الثَّمَنَ مِنْهُ وَلاَ أَدْرِى أَثَبَتَ أَمْ لاَ.

سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اس نے اپنا باغ فروخت کیا تو خریدار کو نقصان ہو گیا۔ سعد نے اس سے قیمت وصول کی۔ میں نہیں جانتا کیا وہ ثابت رہا یا نہیں۔

(۱۰۶۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْمِهْرَجَانِيُّ الْمُعَدِّلُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِىُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى عَنْ بَيْعِ الثِّمَارِ حَتَّى تُزْهِىَ فَقِيلَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا تُزْهِى؟ قَالَ : حِينَ تَحْمَرُّ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : أَرَأَيْتَ إِذَا مَنَعَ اللَّهُ الثَّمَرَةَ فَبِمَ يَأْخُذُ أَحَدُكُمْ مَالَ أَخِيهِ؟ . أَخْرَجَاهُ فِى الصَّحِيحِ كَمَا مَضَى ذِكْرُهُ. [صحيح۔ معنى قريبا]

(۱۰۶۲۳) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے پھلوں کو پکنے سے پہلے فروخت کرنے سے منع فرمایا، کہا گیا: اس کا پکنا کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جب وہ سرخ ہو جائیں، آپ ﷺ نے فرمایا: آپ کا کیا خیال ہے جب اللہ پھل روک لے پھر تم اپنے بھائی کا مال کیوں مباح خیال کرتے ہو۔

(۱۰۶۲٤) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِى عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِىُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ.
قَالَ الشَّافِعِىُّ خِلاَلَ كَلاَمِهِ فِى مَسْأَلَةِ الْجَائِحَةِ : لَوْ كَانَ مَالِكُ الثَّمَرَةِ لاَ يَمْلِكُ ثَمَنَ مَا اجْتِيحَ مِنْ ثَمَرَتِهِ مَا كَانَ لِمَنْعِهِ أَنْ يَبِيعَهَا مَعْنًى إِذَا كَانَ يَحِلُّ بَيْعُهَا طَلْعًا أَوْ بَلَحًا يُلْقَطُ وَيُقْطَعُ إِلاَّ أَنَّهُ أَمَرَ بِبَيْعِهَا فِى الْحِينِ الَّذِى الأَغْلَبُ فِيهَا أَنْ تَنْجُوَ مِنَ الْعَاهَةِ وَلَوْ لَمْ يَلْزَمْهُ ثَمَنُ مَا أَصَابَتْهُ الْجَائِحَةُ مَا ضَرَّ ذَلِكَ الْبَائِعَ وَالْمُشْتَرِىَ قَالَ وَإِنْ ثَبَتَ الْحَدِيثُ فِى وَضْعِ الْجَائِحَةِ لَمْ يَكُنْ فِى هَذَا حُجَّةٌ وَأَمْضَى الْحَدِيثَ عَلَى وَجْهِهِ. [صحيح۔ انظر قبله]

(۱۰۶۲٤) امام شافعی رحمہ اللہ اس مسئلہ میں فرماتے ہیں کہ اگر پھل کا مالک اپنے پھلوں کی خرابی کی وجہ سے اس قیمت کا مالک نہ بن سکا تو اس وجہ سے اس کو فروخت کرنے سے رکاوٹ پیدا نہ کریں۔ جب وہ کچی کھجور اور درمیانے درجہ کی کھجور فروخت کر سکتا ہے تو اس کو اجازت ہونی چاہیے جب وہ پھل آفات سے محفوظ ہو جائے تو فروخت کرے۔ اگر خشک سالی یا آفات کی وجہ سے کمی پر قیمت لازم نہ ہو تو یہ چیز خریدار اور فروخت کرنے والے کو نقصان نہ دے گی۔ اگر یہ حدیث ثابت ہو کہ خشک سالی یا آفات کی وجہ سے قیمت کم کر دی جائے تو یہ حدیث دلیل نہ ہو گی۔ اس طرح کی حدیث پہلے گزر گئی۔

(۱۰۶۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِى إِسْحَاقَ الْمُزَكِّى حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِىُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِىُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ

حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الرِّجَالِ :مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّهِ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ سَمِعَهَا تَقُولُ : ابْتَاعَ رَجُلٌ ثَمَرَ حَائِطٍ فِي زَمَانِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَعَالَجَهُ وَقَامَ فِيهِ حَتَّى تَبَيَّنَ لَهُ النُّقْصَانُ فَسَأَلَ رَبَّ الْحَائِطِ أَنْ يَضَعَ عَنْهُ أَوْ أَنْ يُقِيلَهُ فَحَلَفَ أَنْ لاَ يَفْعَلَ فَذَهَبَتْ أُمُّ الْمُشْتَرِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :تَأَلَّى أَنْ لاَ يَفْعَلَ خَيْرًا . فَسَمِعَ بِذَلِكَ رَبُّ الْحَائِطِ فَأَتَى إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ :هُوَ لَهُ.

لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ بُكَيْرٍ وَلَيْسَ فِي رِوَايَةِ الشَّافِعِيِّ أَوْ أَنْ يُقِيلَهُ وَقَالَ فَعَالَجَهُ وَأَقَامَ عَلَيْهِ.

زَادَنِي أَبُو سَعِيدٍ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ عَنِ الرَّبِيعِ عَنِ الشَّافِعِيِّ قَالَ :حَدِيثُ عَمْرَةَ مُرْسَلٌ وَأَهْلُ الْحَدِيثِ وَنَحْنُ لاَ نُثْبِتُ الْمُرْسَلَ فَلَوْ ثَبَتَ حَدِيثُ عَمْرَةَ كَانَتْ فِيهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ دَلاَلَةٌ عَلَى أَنْ لاَ تُوضَعَ الْجَائِحَةُ لِقَوْلِهَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :تَأَلَّى أَنْ لاَ يَفْعَلَ خَيْرًا . وَلَوْ كَانَ الْحُكْمُ عَلَيْهِ أَنْ يَضَعَ الْجَائِحَةَ لَكَانَ أَشْبَهَ أَنْ يَقُولَ ذَلِكَ لاَزِمٌ لَهُ حَلَفَ أَوْ لَمْ يَحْلِفْ.

قَالَ الشَّيْخُ :قَدْ أَسْنَدَهُ حَارِثَةُ بْنُ أَبِي الرِّجَالِ فَرَوَاهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا إِلاَّ أَنَّ حَارِثَةَ ضَعِيفٌ لاَ يُحْتَجُّ بِهِ.

وَأَسْنَدَهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي الرِّجَالِ إِلاَّ أَنَّهُ مُخْتَصَرٌ لَيْسَ فِيهِ ذِكْرُ الثَّمَرِ. [ضعيف۔ اخرجه مالك ١٢٨٦]

(۱۰۶۲۵) عمرہ بنت عبدالرحمن فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ کے دور میں ایک آدمی نے باغ کا پھل خریدا۔ اس نے اس میں کام کیا، لیکن پھر بھی نقصان ہوگیا۔ اس نے باغ کے مالک سے کہا کہ وہ قیمت کم کرے یا سودا فسخ کردے۔ اس نے قسم اٹھائی کہ وہ ایسا نہ کرے گا تو خریدار کی والدہ رسول اللہ ﷺ کے پاس گئی، آپ ﷺ کے سامنے جا کر تذکرہ کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اس نے بھلائی نہ کرنے کی قسم کھائی ہے، یہ بات باغ کے مالک نے سن لی وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور اس نے کہا: یہ اس کے لیے ہے۔

(ب) امام شافعی ؒ کی روایت میں ہے کہ وہ سودا توڑ دے اور فرمایا: اس پر وہ ہمیشہ کام کاج کرتا رہا۔

(ج) امام شافعی ؒ فرماتے ہیں کہ عمرہ بنت عبدالرحمن کی حدیث مرسل ہے، محدثین اور ہم مرسل حدیث کو ثابت نہیں مانتے۔ اگر عمرۃ کی حدیث ثابت ہو تو گویا کہ قیمت کو کم نہ کیا جائے گا۔ اگر یہ بات اس پر ثابت ہو کہ وہ قیمت کو کم کرے تو یہ اس کے مشابہ ہے کہ قسم اٹھائے نہ اٹھائے قیمت کم کرنا لازم ہے۔

(۱۰۶۲۶) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الأَسْفَاطِيُّ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ قَالاَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا أَخِي عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلاَلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي الرِّجَالِ :مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّهِ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَتْ سَمِعْتُ عَائِشَةَ

رَضِیَ اللَّهُ عَنْهَا تَقُولُ : سَمِعَ النَّبِيُّ -ﷺ- صَوْتَ خُصُومٍ بِالْبَابِ عَالِيَةً أَصْوَاتُهُمْ وَإِذَا أَحَدُهُمْ يَسْتَوْضِعُ الآخَرَ وَيَسْتَرْفِقُهُ فِي شَيْءٍ وَهُوَ يَقُولُ : وَاللَّهِ لاَ أَفْعَلُ فَخَرَجَ النَّبِيُّ -ﷺ- عَلَيْهِمَا فَقَالَ : أَيْنَ الْمُتَأَلِّي عَلَى اللَّهِ لاَ يَفْعَلُ الْمَعْرُوفَ . فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَا فَلَهُ أَيُّ ذَلِكَ أَحَبَّ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِهِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ.

[صحیح۔ بخاری ۲۵۵۸]

(۱۰۶۲۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے دروازے پر جھگڑنے والوں کی بلند آوازیں سنیں، جب دوسرا قیمت کم کرنے اور نرمی کا مطالبہ کرتا تو وہ کہہ دیتا: اللہ کی قسم! میں ایسا نہ کروں گا۔

نبی ﷺ ان کے پاس گئے، آپ ﷺ نے پوچھا: وہ قسم اٹھانے والا کدھر ہے، جو کہتا ہے کہ وہ اچھا کام نہ کرے گا، اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں ہوں۔ اس نے کہا: جو یہ پسند کرے اس کے لیے ہے۔

(۱۰۶۲۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ الْخَوْلاَنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الأَشَجِّ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ : أُصِيبَ رَجُلٌ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي ثِمَارٍ ابْتَاعَهَا فَكَثُرَ دَيْنُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : تَصَدَّقُوا عَلَيْهِ . فَتَصَدَّقُوا عَلَيْهِ فَلَمْ يَبْلُغْ ذَلِكَ وَفَاءَ دَيْنِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : خُذُوا مَا وَجَدْتُمْ وَلَيْسَ لَكُمْ إِلاَّ ذَلِكَ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يُونُسَ بْنِ عَبْدِ الأَعْلَى عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحیح۔ مسلم ۱۵۵۶]

(۱۰۶۲۷) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے دور میں ایک آدمی کو نقصان ہوگیا جو اس نے پھل خریدے تھے، اس کا قرض زیادہ ہوگیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اس پر صدقہ کرو۔ انہوں نے صدقہ کیا لیکن قرض پورا نہ ہوا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پکڑو جو تم پاؤ تمہارے لیے صرف یہی ہے۔

(۴۱) باب مَا جَاءَ فِي وَضْعِ الْجَائِحَةِ

آفت کی وجہ سے قیمت کم کرنا

(۱۰۶۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا : يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَتِيقٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى عَنْ بَيْعِ السِّنِينَ وَأَمَرَ بِوَضْعِ الْجَوَائِحِ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مُقَطَّعًا فَرَوَى حَدِيثَ النَّهْيِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ وَرَوَى حَدِيثَ الْجَوَائِحِ عَنْ بِشْرِ بْنِ الْحَكَمِ

وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ وَلَمْ يُخْرِجْهُ الْبُخَارِيُّ. [صحيح۔ مسلم ١٥٥٤]

(۱۰۶۲۸) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دو سالوں کی بیع کرنے سے منع کیا اور آفت کی وجہ سے قیمت کم کرنے کا حکم دیا۔

(١٠٦٢٩) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ سَمِعْتُ سُفْيَانَ يُحَدِّثُ هَذَا الْحَدِيثَ كَثِيرًا فِي طُولِ مُجَالَسَتِي لَهُ مَا لاَ أُحْصِي مَا سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُهُ مِنْ كَثْرَتِهِ لاَ يَذْكُرُ فِيهِ أَمْرَ بِوَضْعِ الْجَوَائِحِ لاَ يَزِيدُ عَلَى :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- نَهَى عَنْ بَيْعِ السِّنِينَ ثُمَّ زَادَ بَعْدَ ذَلِكَ وَأَمَرَ بِوَضْعِ الْجَوَائِحِ.

قَالَ سُفْيَانُ وَكَانَ حُمَيْدٌ يَذْكُرُ بَعْدَ بَيْعِ السِّنِينَ كَلاَمًا قَبْلَ وَضْعِ الْجَوَائِحِ لاَ أَحْفَظُهُ فَكُنْتُ أَكُفُّ عَنْ ذِكْرِ وَضْعِ الْجَوَائِحِ لأَنِّي لاَ أَدْرِي كَيْفَ كَانَ الْكَلاَمُ وَفِي الْحَدِيثِ أَمْرَ بِوَضْعِ الْجَوَائِحِ.زَادَنِي أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ عَنِ الرَّبِيعِ عَنِ الشَّافِعِيِّ قَالَ : فَقَدْ يَجُوزُ أَنْ يَكُونَ الْكَلاَمُ الَّذِي لَمْ يَحْفَظْهُ سُفْيَانُ مِنْ حَدِيثِ حُمَيْدٍ دَلَّ عَلَى أَنَّ أَمْرَهُ بِوَضْعِهَا عَلَى مِثْلِ أَمْرِهِ بِالصُّلْحِ عَلَى النِّصْفِ وَعَلَى مِثْلِ أَمْرِهِ بِالصَّدَقَةِ تَطَوُّعًا حَضًّا عَلَى الْخَيْرِ لاَ حَتْمًا وَمَا أَشْبَهَ ذَلِكَ وَيَجُوزُ غَيْرُهُ فَلَمَّا احْتَمَلَ الْحَدِيثُ الْمَعْنَيَيْنِ مَعًا وَلَمْ تَكُنْ فِيهِ دَلاَلَةٌ عَلَى أَيُّهُمَا أَوْلَى بِهِ لَمْ يَجُزْ عِنْدَنَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ أَنْ يَحْكُمَ عَلَى النَّاسِ فِي أَمْوَالِهِمْ بِوَضْعِ مَا وَجَبَ لَهُمْ بِلاَ خَبَرٍ ثَبَتَ بِوَضْعِهِ.

قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ رُوِيَ فِي ذَلِكَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ. [صحيح۔ انظر قبله]

(۱۰۶۲۹) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سفیان سے بہت زیادہ مرتبہ یہ حدیث سنی، میں اس کو شمار نہیں کر سکتا۔ وہ اس میں قیمت کی کمی کا ذکر نہیں کرتے اور نہ ہی وہ اضافہ کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے پھلوں کے دو سالوں کی بیع سے منع فرمایا ہے، پھر اس کے بعد زائد کیا کہ آپ ﷺ نے خشک سالی کی وجہ سے قیمت کم کرنے کا حکم دیا۔

(ب) سفیان کہتے ہیں کہ حمید پھلوں کی دو سالوں کی بیع کے بعد کلام فرماتے لیکن آفت کی وجہ سے قیمت کم کرنے کے بارے میں...... مجھے یاد نہ تھا اس لیے میں قیمت کی کمی کے الفاظ ذکر کرنے سے رک گیا۔ کیوں کہ مجھے کلام کا علم نہ تھا کہ وہ کیسی ہے اور حدیث میں آفات کی وجہ سے قیمت کم کرنا موجود ہے۔ امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حمید کی حدیث کچھ بات سفیان کو یاد نہیں یہ دلالت کرتی ہے کہ آپ نے اس کو قیمت کم کرنے کا حکم دیا جیسے نصف پر صلح کر لینا یا صدقہ کا حکم دینا بھلائی کی رغبت کی وجہ سے لازم نہیں۔ جو اس کے مشابہ ہو اس کے غیر میں بھی جائز ہے۔

جب حدیث میں دونوں قسم کے احتمال موجود ہیں تو پھر دونوں میں سے بہتر کیا ہے اس پر دلالت نہیں ہوئی۔ لیکن لوگوں پر قیمت کو کم کرنا چاہیے جو ان کے لیے ضروری ہے۔

(١٠٦٣٠) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا

عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَتِيقٍ عَنْ جَابِرٍ : أَنَّ النَّبِیَّ -صلى الله عليه وسلم- وَضَعَ الْجَوَائِحَ. قَالَ عَلِیٌّ وَقَدْ كَانَ سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَنْ أَبِی الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِیِّ -صلى الله عليه وسلم- : أَنَّهُ وَضَعَ الْجَوَائِحَ. كَذَا أَتَى بِهِ سُفْيَانُ.

وَقَدْ رَوَاهُ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِی الزُّبَيْرِ. [صحیح۔ انظر ما مضی]

(۱۰۶۳۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے قیمت کو کم کرنے کے بارے میں فرمایا۔

(۱۰۶۳۱) كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ : بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْدَانَ الصَّيْرَفِیُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا أَبُو قِلاَبَةَ الرَّقَاشِیُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ الرُّوذْبَارِیُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْمَهْرِیُّ وَأَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الْهَمْدَانِیُّ قَالاَ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِی ابْنُ جُرَيْجٍ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ الْمَعْنَى أَنَّ أَبَا الزُّبَيْرِ الْمَكِّیَّ أَخْبَرَهُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ : إِنْ بِعْتَ مِنْ أَخِيكَ ثَمَرًا فَأَصَابَتْهُ جَائِحَةٌ فَلاَ يَحِلُّ لَكَ أَنْ تَأْخُذَ مِنْهُ شَيْئًا بِمَ تَأْخُذُ مَالَ أَخِيكَ بِغَيْرِ حَقٍّ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِيحِ عَنْ أَبِی الطَّاهِرِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ وَعَنْ حَسَنٍ الْحُلْوَانِیِّ عَنْ أَبِی عَاصِمٍ. [صحیح۔ مسلم ۱۵۵٤]

(۱۰۶۳۱) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر تو نے اپنے بھائی کو پھل فروخت کیا اس میں آفت آ گئی تو آپ کے لیے جائز نہیں ہے کہ آپ اس سے کچھ وصول کریں۔ آپ اپنے بھائی سے ناحق مال کیسے لیں گے۔

(۱۰۶۳۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِی أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْعَنْبَرِیُّ حَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ : أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِیُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : فَلاَ يَحِلُّ لَكَ أَنْ تَأْخُذَ مِنْ ثَمَنِهِ شَيْئًا. [صحیح۔ انظر قبلہ]

(۱۰۶۳۲) عبداللہ بن وہب اس کی مثل ذکر کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے لیے جائز نہیں ہے کہ آپ اس کی قیمت سے کچھ وصول کریں۔

(۱۰۶۳۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيدِ الصَّنْعَانِیُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِیُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِیُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَوْرٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِی الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : بِمَ يَسْتَحِلُّ أَحَدُكُمْ مَالَ أَخِيهِ إِنْ أَصَابَتْهُ جَائِحَةٌ مِنَ السَّمَاءِ.

حَدِيثُ أَبِی الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ إِنْ لَمْ يَكُنْ وَارِدًا فِی بَيْعِ الثِّمَارِ قَبْلَ بُدُوِّ صَلاَحِهَا كَحَدِيثِ مَالِكٍ عَنْ حُمَيْدٍ

عَنْ أَنَسٍ فَهُوَ صَرِيحٌ فِي الْمَنْعِ مِنْ أَخْذِ ثَمَنِهَا إِنْ ذَهَبَتْ بِالْجَائِحَةِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح۔ انظر قبله]

(۱۰۶۳۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیوں کہ تم اپنے بھائی کے مال کو حاصل کرو گے جب آسمان سے اس پر آفت آ گئی۔

(ب) ابوزبیر کی حدیث حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے اگرچہ پھلوں کے پکنے کی بیع کے بارے میں وارد نہیں ہوئی۔ جیسے مالک کی حدیث حمید عن انس۔ یہ صریح ہے کہ جب آفت آئے تو اس کی قیمت لینا ممنوع ہے۔

(۱۰۶۳٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْمَهْرِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عُثْمَانُ بْنُ الْحَكَمِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: الْجَوَائِحُ كُلُّ ظَاهِرٍ مُفْسِدٍ مِنْ مَطَرٍ أَوْ بَرَدٍ أَوْ جَرَادٍ أَوْ رِيحٍ أَوْ حَرِيقٍ. [حيد۔ اخرجه ابوداود ۳٤۷۱]

(۱۰۶۳٤) حضرت عطا فرماتے ہیں کہ جوائح، ہر ظاہر خراب کر دینے والی چیز بارش، سردی، ٹڈی، ہوا، جلانا یہ سب مراد ہیں۔

(۴۲) باب الْمُزَابَنَةِ وَالْمُحَاقَلَةِ

مزابنہ اور محاقلہ کا بیان

(۱۰۶۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ الْمُزَابَنَةِ. وَالْمُزَابَنَةُ: أَنْ يَبِيعَ الرَّجُلُ ثَمَرَ نَخْلِهِ كَيْلاً وَكَرْمَهُ بِالزَّبِيبِ كَيْلاً.

هَذَا لَفْظُ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَفِي رِوَايَةِ الشَّافِعِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَالْمُزَابَنَةُ: بَيْعُ الثَّمَرِ بِالتَّمْرِ كَيْلاً وَبَيْعُ الْكَرْمِ بِالزَّبِيبِ كَيْلاً.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَلَى لَفْظِ حَدِيثِ الشَّافِعِيِّ. [صحيح۔ بخاری ۲۰۷۲]

(۱۰۶۳۵) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ''مزابنہ'' سے منع فرمایا ہے اور مزابنہ یہ ہے کہ آدمی تازہ کھجوریں ماپ کر خشک کھجور کے بدلے فروخت کرے اور انگور کو ماپے ہوئے کے عوض فروخت کرے۔

(ب) شافعی کی روایت میں ہے کہ مزابنہ یہ ہے: درختوں کی تازہ کھجوریں خشک کھجوروں کے بدلے جو ماپی ہوں فروخت کرنا، اور تازہ انگوروں کو ماپے ہوئے منقی کے بدلے فروخت کرنا۔

(۱۰۶۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ الْبَصْرِيُّ بِمِصْرَ حَدَّثَنَا عَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَيَّاضِ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى عَنِ الْمُزَابَنَةِ. وَالْمُزَابَنَةُ : أَنْ يَبِيعَ الرَّجُلُ ثَمَرَتَهُ كَيْلاً إِنْ زَادَ فَلِي وَإِنْ نَقَصَ فَعَلَيَّ.

وَفِي رِوَايَةِ عَارِمٍ أَنْ يَبِيعَ الثَّمَرَةَ بِكَيْلٍ. وَزَادَ أَبُو الرَّبِيعِ بِهَذَا الإِسْنَادِ فِي رِوَايَتِهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- رَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرَايَا بِخَرْصِهَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَارِمٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ. [صحيح۔ بخاری ۲۰۶۴]

(۱۰۶۳۶) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مزابنہ سے منع فرمایا ہے اور مزابنہ یہ ہے کہ آدمی اپنی کھجور کا پھل ماپ کر فروخت کرے اگر زیادہ ہوا تو میرے لیے اور اگر کم ہو جائے تو میرے ذمہ ہے۔

(ب) عارم کی روایت میں ہے کہ تازہ کھجوریں ماپ کر فروخت کرے۔

(ج) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بیع عرایا میں اندازے کی رخصت دی ہے۔

(۱۰۶۳۷) وَرَوَاهُ سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ حَمَّادٍ وَزَادَ فِيهِ قَالَ نَافِعٌ وَالْمُحَاقَلَةُ فِي الزَّرْعِ بِمَنْزِلَةِ الْمُزَابَنَةِ فِي النَّخْلِ

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ فَذَكَرَهُ. [صحيح۔ انظر قبله]

(۱۰۶۳۷) سلیمان بن حرب حماد سے نقل فرماتے ہیں اور اس میں زیادہ ہے، نافع کہتے ہیں کہ محاقلہ کھیتی کے بارے میں ہے مزابنہ کے کھجور کے قائم مقام۔

(۱۰۶۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ الْمُزَابَنَةِ ، وَالْمُزَابَنَةُ : أَنْ يَبِيعَ ثَمَرَ حَائِطِهِ إِنْ كَانَ نَخْلاً بِتَمْرٍ كَيْلاً وَإِنْ كَانَ كَرْمًا أَنْ يَبِيعَهُ بِزَبِيبٍ كَيْلاً وَإِنْ كَانَ زَرْعًا أَنْ يَبِيعَهُ بِكَيْلِ طَعَامٍ نَهَى عَنْ ذَلِكَ كُلِّهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ. [صحيح۔ بخاری ۲۰۹۱]

(۱۰۶۳۸) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مزابنہ سے منع فرمایا ہے اور مزابنہ یہ ہے کہ کوئی شخص اپنے باغ کا پھل فروخت کرے۔ اگر کھجور ہے تو خشک کھجور کے بدلے متعین ماپ سے فروخت کی جائیں۔ اگر انگور ہے تو وہ

اپنے انگور کو منقہ کے بدلے متعین ماپ سے فروخت کرے۔ اگر کھیتی ہے تو متعین ماپے ہوئے غلہ کے عوض فروخت کرے۔ آپ ﷺ نے ان تمام سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۶۳۹) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُخَابَرَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَرَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرَايَا. وَالْمُخَابَرَةُ كِرَاءُ الأَرْضِ بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ وَالْمُحَاقَلَةُ : اشْتِرَاءُ السُّنْبُلَةِ بِالْحِنْطَةِ وَالْمُزَابَنَةُ اشْتِرَاءُ الثَّمَرِ بِالتَّمْرِ. قُلْتُ لِسُفْيَانَ :هَذَا التَّفْسِيرُ فِي حَدِيثِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ :نَعَمْ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ دُونَ التَّفْسِيرِ. [صحیح۔ بخاری ۲۲۵۲]

(۱۰۶۳۹) حضرت جابر بن عبداللہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ نے محاقلہ، مخابرہ، مزابنہ، سے منع فرمایا اور بیع عرایا میں رخصت دی۔ مخابرہ یہ ہے کہ پیداوار ایک تہائی یا ایک چوتھائی حصے کے بدلے زمین کرائے پر دے اور محاقلہ یہ ہے کہ بالیوں میں گندم کے بدلے خریدنا اور مزابنہ یہ ہے کہ تازہ پھل کو خشک کھجور کے بدلے فروخت کرنا۔ میں نے سفیان سے کہا: یہ ابن جریج کی حدیث میں تفسیر ہے؟ فرماتے ہیں: ہاں۔

(۱۰۶۴۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ إِلاَّ أَنَّهُمَا قَالاَ فِي الْحَدِيثِ وَالْمُحَاقَلَةُ أَنْ يَبِيعَ الرَّجُلُ الزَّرْعَ بِمِائَةِ فَرَقٍ حِنْطَةٍ وَالْمُزَابَنَةُ :أَنْ يَبِيعَ الثَّمَرَ فِي رُءُ وسِ النَّخْلِ بِمِائَةِ فَرَقٍ تَمْرٍ وَالْمُخَابَرَةُ :كِرَاءُ الأَرْضِ بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ. [صحیح۔ انظر قبلہ]

(۱۰۶۴۰) سفیان بن عیینہ ابن جریج سے نقل فرماتے ہیں کہ اس نے اس کا معنیٰ ذکر کیا ہے، دونوں حدیث کے بارے میں کہتے ہیں۔ محاقلہ یہ ہے کہ کوئی شخص گندم کی کھیتی کو ایک سو فرق کے عوض فروخت کر دے۔ (فرق: ۳ صاع، ایک صاع ۲۱۰۰ گرام۔ تین صاع۔ ۶۳۰۰ گرام سو فرق ۶۳۰۰۰۰ گرام) مزابنہ یہ ہے کہ تازہ پھل جو کھجوروں کے اوپر ہے اس کو سو فرق خشک کھجور کے بدلے فروخت کرنا۔

مخابرہ یہ ہے کہ پیداوار ایک تہائی یا ایک چوتھائی حصے کے بدلے زمین کرائے پر دینا۔

(۱۰۶۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَنَّهُ قَالَ لِعَطَاءٍ: وَمَا الْمُحَاقَلَةُ؟ قَالَ: الْمُحَاقَلَةُ فِي الْحَرْثِ كَهَيْئَةِ الْمُزَابَنَةِ فِي النَّخْلِ سَوَاءً بَيْعُ الزَّرْعِ بِالْقَمْحِ. قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ فَقُلْتُ لِعَطَاءٍ: أَفَسَّرَ لَكُمْ جَابِرٌ فِي الْمُحَاقَلَةِ كَمَا أَخْبَرْتَنِي قَالَ :نَعَمْ. [حسن]

(۱۰۶۴۱) ابن جریج نے حضرت عطاء سے کہا کہ محاقلہ کیا ہے؟ فرماتے ہیں: محاقلہ کھیتی کے بارے میں ویسے ہی ہے جیسے مزابنہ کی حیثیت کھجور کے بارے میں ہوتی ہے، برابر ہے کہ کھیتی کو گندم کے بدلے فروخت کیا جائے۔ ابن جریج کہتے ہیں: میں نے عطاء سے کہا: کیا جابر نے تمہارے لیے یہ تفسیر بیان کی تھی، جیسے آپ ﷺ نے مجھے بتایا ہے، فرمانے لگے: ہاں۔

(۱۰۶۴۲) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ هُوَ الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ مَوْلَى ابْنِ أَبِي أَحْمَدَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى عَنِ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةُ : اشْتِرَاءُ الثَّمَرِ بِالتَّمْرِ فِي رُءُ وسِ النَّخْلِ وَالْمُحَاقَلَةُ اسْتِكْرَاءُ الأَرْضِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ مَالِكٍ. [صحيح۔ مسلم ١٥٤٦]

(۱۰۶۴۲) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مزابنہ اور محاقلہ سے منع فرمایا ہے، مزابنہ یہ ہے کہ کھجور کے تازہ پھل کو خشک کھجور کے بدلے فروخت کرنا۔ محاقلہ زمین کو کرائے پر دینا۔

(۱۰۶۴۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا سَعْدَانُ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ : مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ. وَكَانَ عِكْرِمَةُ يَكْرَهُ بَيْعَ الْقَصِيلِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ. [صحيح۔ بخاری ٢٠٧٥]

(۱۰۶۴۳) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے محاقلہ اور مزابنہ سے منع کیا ہے اور عکرمہ بیع قصیل کو ناپسند کرتے تھے۔ یعنی بیع محاقلہ کا دوسرا نام۔

(۱۰۶۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ الشِّيرَازِيُّ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ:مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُعَيْمٍ وَأَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالاَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ هُوَ ابْنُ عَبْدِالرَّحْمَنِ الإِسْكَنْدَرَانِيُّ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ :نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ. [صحيح۔ مسلم ١٥٤٥]

(۱۰۶۴۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے محاقلہ اور مزابنہ سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۶۴۵) وَرَوَاهُ شَرِيكٌ النَّخَعِيُّ عَنْ سُهَيْلٍ فَزَادَ فِيهِ :فَأَمَّا الْمُزَابَنَةُ فَأَنْ تَشْتَرِيَ الثَّمَرَ فِي النَّخْلِ بِالتَّمْرِ وَأَمَّا

الْمُحَاقَلَةُ أَنْ نَشْتَرِىَ الْحِنْطَةَ فِى السُّنْبُلِ بِالْحِنْطَةِ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ فَذَكَرَهُ. [صحيح]

(۱۰۶۴۵) شریک نخعی حضرت سہیل سے نقل کرتے ہیں کہ اس میں کچھ اضافہ ہے، مزابنہ یہ ہے کہ آپ کھجور کا تازہ پھل خشک کھجور کے بدلے فروخت کر دیں۔ محاقلہ کہ آپ بالیوں میں پڑی گندم گندم کے عوض فروخت کر دیں۔

(۴۳) باب جِمَاعِ الْمُزَابَنَةِ بَيْعُ مَا فِيهِ الرِّبَا جِزَافًا بِجِزَافٍ أَوْ جِزَافًا بِمَعْلُومٍ مِنْ جِنْسِهِ

مزابنہ کو ایسی بیع کے ساتھ جمع کرنا جس میں سود ہو، دونوں جانب سے اندازے ہوں یا ایک طرف سے اندازہ اور دوسری جانب سے متعین ماپ ہو

(۱۰۶۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا مَكِّىٌّ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السَّعْدِىُّ أَخْبَرَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِى أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ بَيْعِ الصُّبْرَةِ مِنَ التَّمْرِ لاَ يُعْلَمُ مَكِيلُهَا بِالْكَيْلِ الْمُسَمَّى مِنَ التَّمْرِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ رَوْحِ بْنِ عُبَادَةَ. [صحيح۔ مسلم ۱۵۳۰]

(۱۰۶۴۶) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کھجور کے ڈھیر کو جس کا ماپ معلوم نہ ہو خشک کھجور بدلے جس کا ماپ متعین ہو فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۴۴) باب بَيْعِ الْعَرَايَا

بیع عرایا کا بیان

(۱۰۶۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِى آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِىُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ النَّبِىَّ -ﷺ- نَهَى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلاَحُهُ وَعَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ بِالتَّمْرِ.

قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَحَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ : أَنَّ النَّبِىَّ -ﷺ- أَرْخَصَ فِى بَيْعِ الْعَرَايَا. [صحيح۔ مسلم ۱۵۳۹]

(۱۰۶۴۷) سالم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے پھل کو پکنے سے پہلے فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے اور پھل کی بیع خشک کھجور کے بدلے ہونے سے بھی منع فرمایا ہے۔

(ب) زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بیع عرایا میں رخصت دی ہے۔

(۱۰۶۴۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِى أَبُو عَمْرِو بْنُ أَبِى جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ فَذَكَرَهُ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ وَغَيْرِهِ.

(۱۰۶۴۸) خالی۔

(۱۰۶۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِىُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِى اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِى سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- أَنَّهُ قَالَ :لاَ تَبِيعُوا الثَّمَرَ حَتَّى يَبْدُوَ صَلاَحُهُ وَلاَ تَبِيعُوا الثَّمَرَ بِالتَّمْرِ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنِى اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ أَنَّهُ قَالَ وَأَخْبَرَنِى عَبْدُ اللَّهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- :أَنَّهُ رَخَّصَ بَعْدَ ذَلِكَ فِى بَيْعِ الْعَرِيَّةِ بِالرُّطَبِ أَوِ التَّمْرِ وَلَمْ يُرَخِّصْ فِى غَيْرِ ذَلِكَ. رَوَاهُمَا الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ وَأَخْرَجَهُمَا مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ اللَّيْثِ عَلَى إِرْسَالٍ فِى الأَوَّلِ. [صحيح۔ بخاری ۲۰۷۲]

(۱۰۶۴۹) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھل کو پکنے سے پہلے فروخت نہ کرو اور نہ ہی تازہ کھجور کو خشک کھجور کے عوض فروخت کرو۔

(ب) زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بعد میں بیع عرایا میں رخصت دی، یعنی تر کھجور خشک کھجور کے بدلے ہو۔ اس کے علاوہ میں رخصت نہ دی۔

درخت کے پھل کو اندازاً خشک کھجور کے بدلے فروخت کرنا

(۱۰۶۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا :يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِىُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِىٍّ وَمُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

-ﷺ- رَخَّصَ لِصَاحِبِ الْعَرِيَّةِ أَنْ يَبِيعَهَا بِخَرْصِهَا مِنَ التَّمْرِ.
هَذَا لَفْظُ حَدِيثِ يَحْيَى وَفِي رِوَايَةِ الشَّافِعِيِّ وَالْقَعْنَبِيِّ :أَرْخَصَ لِصَاحِبِ الْعَرِيَّةِ أَنْ يَبِيعَهَا بِخَرْصِهَا.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْقَعْنَبِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[صحيح۔ بخاری ٢٠٧٦]

(۱۰۶۵۰) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بیع عرایا کرنے والے کو رخصت دی کہ وہ کھجور کو اندازے سے فروخت کر دے۔

(ب) امام شافعی رحمہ اللہ اور قعنبی کی روایت میں ہے کہ آپ ﷺ نے بیع عرایا والے کو رخصت دی کہ وہ اس کو اندازے سے فروخت کر دے۔

(۱۰۶۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الذُّهْلِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ :رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ تُبَاعَ الْعَرَايَا بِخَرْصِهَا تَمْرًا.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرَ عَنْ يَحْيَى.

[صحيح۔ انظر قبله]

(۱۰۶۵۱) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے رخصت دی کہ عرایا میں کھجور کو اندازہ کر کے فروخت کیا جا سکتا ہے۔

(۱۰۶۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقْرِءُ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- رَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرَايَا بِخَرْصِهَا كَيْلاً.
أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهَيْنِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ. [صحيح۔ انظر ما مضى]

(۱۰۶۵۲) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بیع عرایا میں کھجور کو اندازے کے ساتھ ماپ متعین کے عوض فروخت کرنے کی اجازت دی۔

(۱۰۶۵۳) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَالْمُخَابَرَةِ وَعَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلاَحُهُ وَلاَ يُبَاعُ إِلاَّ بِالدِّينَارِ أَوِ الدِّرْهَمِ إِلاَّ الْعَرَايَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ سُفْيَانَ.

[صحيح۔ بخاری ۲۲۵۲]

(۱۰۶۵۳) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے محاقلہ، مزابنہ اور مخابرہ سے منع فرمایا اور پھل کو پکنے سے پہلے فروخت کرنے سے بھی روکا اور صرف عرایا میں درہم و دینار میں فروخت کی جائے۔

(۱۰۶۵٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ وَهُوَ ابْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ وَأَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ حَتَّى يَطِيبَ وَلاَ يُبَاعُ شَيْءٌ مِنْهُ إِلاَّ بِالدِّينَارِ وَالدِّرْهَمِ إِلاَّ الْعَرَايَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمَانَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ أَبِي عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ. [صحيح۔ انظر قبله]

(۱۰۶۵۴) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا کہ پھل کو عمدہ ہونے یا پکنے سے پہلے فروخت کیا جائے اور اس میں سے کوئی چیز فروخت نہ کی جائے مگر صرف عرایا میں درہم و دینار کے بدلے۔

(۱۰۶۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبْدُوسٍ الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي بُشَيْرُ بْنُ يَسَارٍ أَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ وَسَهْلَ بْنَ أَبِي حَثْمَةَ حَدَّثَاهُ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- نَهَى عَنِ الْمُزَابَنَةِ الثَّمَرِ بِالتَّمْرِ إِلاَّ أَصْحَابَ الْعَرَايَا فَإِنَّهُ قَدْ أَذِنَ لَهُمْ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِي أُسَامَةَ. [صحيح۔ بخاری ۲۲۵٤]

(۱۰۶۵۵) رافع بن خدیج اور سہل بن ابی حثمہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مزابنہ یعنی کھجور کے پھل کو خشک کھجور کے بدلے فروخت کرنے سے منع فرمایا، لیکن بیع عرایا والوں کو رخصت دی۔

(۴۵) باب تَفْسِيرِ الْعَرَايَا

عرایا کی تفسیر کا بیان

(۱۰۶۵٦) أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ أَبِي حَثْمَةَ يَقُولُ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ بِالتَّمْرِ إِلاَّ أَنَّهُ رَخَّصَ فِي بَيْعِ

الْعَرِيَّةِ أَنْ تُبَاعَ بِخَرْصِهَا تَمْرًا يَأْكُلُهَا أَهْلُهَا رُطَبًا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيٍّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عَمْرٍو النَّاقِدِ وَغَيْرِهِ كُلُّهُمْ عَنْ سُفْيَانَ.

[صحیح۔ بخاری ۲۰۷۹]

(۱۰۶۵۶) سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے درخت کے پھل کو خشک کھجور کے عوض فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے، لیکن بیع عرایا میں رخصت دی ہے کہ درخت کے پھل کو خشک کھجور کے بدلے اندازاً فروخت کیا جا سکتا ہے کہ اس کے اہل تر کھجور بھی کھالیں۔

(۱۰۶۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ الشِّيرَازِيُّ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْحَرَشِيُّ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- مِنْ أَهْلِ دَارِهِ مِنْهُمْ سَهْلُ بْنُ أَبِي حَثْمَةَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- نَهَى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ بِالتَّمْرِ وَقَالَ : ذَلِكَ الرِّبَا تِلْكَ الْمُزَابَنَةُ . إِلاَّ أَنَّهُ رَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرِيَّةِ : النَّخْلَةِ وَالنَّخْلَتَيْنِ يَأْخُذُهَا أَهْلُ الْبَيْتِ بِخَرْصِهَا تَمْرًا يَأْكُلُونَهَا رُطَبًا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ. [صحیح۔ مسلم ۱۵۴۰]

(۱۰۶۵۷) سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے درخت کے پھل کو خشک کھجور کے بدلے فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے اور فرمایا: یہ سود ہے۔ یہ مزابنہ ہے، لیکن بیع عرایا میں رخصت دی کیوں کہ گھر والے ایک یا دو کھجور کے درخت لے لیتے خشک کھجور کے بدلے اندازاً۔ پھر وہ تر کھجوریں کھاتے۔

(۱۰۶۵۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرِو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الثَّقَفِيُّ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ يَقُولُ أَخْبَرَنِي بُشَيْرُ بْنُ يَسَارٍ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- نَهَى أَنْ يُبَاعَ الثَّمَرُ بِالتَّمْرِ قَالَ وَذَلِكَ الرِّبَا تِلْكَ الْمُزَابَنَةُ ثُمَّ ذَكَرَ الْبَاقِيَ بِنَحْوِهِ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَغَيْرِهِ. [صحیح۔ انظر قبله]

(۱۰۶۵۸) بشیر بن یسار نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بعض صحابہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے درخت کے پھل کو خشک کھجور کے بدلے فروخت کرنے سے منع فرمایا اور فرمایا: یہ ضرورت ہے یعنی مزابنہ ہے۔

(۱۰۶۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ حَدَّثَهُ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- رَخَّصَ فِي الْعَرِيَّةِ يَأْخُذُهَا أَهْلُ الْبَيْتِ بِخَرْصِهَا تَمْرًا يَأْكُلُونَهَا رُطَبًا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح۔ مضیٰ آنفا]

(۱۰۶۵۹) زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بیع عرایا میں رخصت دی کہ گھر والے اس پھل کے اندازے کے مطابق خشک کھجور دے کر وہ رطب، تر کھجور کھاتے ہیں۔

(۱۰۶۶۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ بَيْعِ الثَّمَرَةِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلاَحُهَا وَرَخَّصَ فِي الْعَرَايَا قَالَ :وَالْعَرِيَّةُ النَّخْلَةُ تُجْعَلُ لِلْقَوْمِ يَبِيعُونَهَا بِخَرْصِهَا تَمْرًا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح۔ مضی آنفاً]

(۱۰۶۶۰) زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے پھلوں کو پکنے سے پہلے فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے، لیکن عرایا میں رخصت دی ہے اور عریہ کھجور کا درخت قوم کے لیے مختص ہے اب وہ اس کے پھل کے اندازے سے خشک کھجور حاصل کر لیتے۔

(۱۰۶۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَرْخَصَ فِي بَيْعِ الْعَرِيَّةِ بِخَرْصِهَا. وَقَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ :الْعَرِيَّةُ أَنْ يَشْتَرِيَ الرَّجُلُ ثَمَرَ النَّخَلاَتِ لِطَعَامِ أَهْلِهِ رُطَبًا بِخَرْصِهَا تَمْرًا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رُمْحٍ عَنِ اللَّيْثِ. [صحيح۔ بخاری ۲۰۸۰]

(۱۰۶۶۱) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بیع عرایا میں درخت کے پھل کے اندازے کی رخصت دی۔

(ب) یحییٰ بن سعید کہتے ہیں کہ عریہ، یہ ہے کہ انسان کھجور کے درخت کے پھل اپنے گھر والوں کے کھانے کے لیے خریدتا ہے، خشک کھجور کے بدلے اندازاً۔

(۱۰۶۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ يَعْنِي ابْنَ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ هُوَ ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ:أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَرْخَصَ فِي الْعَرَايَا أَنْ تُبَاعَ بِخَرْصِهَا كَيْلاً قَالَ مُوسَى :وَالْعَرَايَا نَخَلاَتٌ مَعْلُومَاتٌ يَأْتِيهَا فَيَشْتَرِيهَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ. [صحيح۔ بخاری ۲۰۸۰]

(۱۰۶۶۲) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بیع عرایا میں رخصت دی کہ درخت کے پھل کو اندازے سے وزن معلوم کے بدلے فروخت کیا جا سکتا ہے۔

(ب) عرایا، معلوم کھجور کے درخت ہوتے وہ ان درختوں کے پاس آ کر اس کو خرید لیتا۔

(۱۰۶۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الْهَمْدَانِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ الأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ قَالَ : الْعَرِيَّةُ الرَّجُلُ يُعْرِي الرَّجُلَ النَّخْلَةَ أَوِ الرَّجُلُ يَسْتَثْنِي مِنْ مَالِهِ النَّخْلَةَ أَوْ الاِثْنَتَيْنِ لِيَأْكُلَهَا فَيَبِيعَهَا بِتَمْرٍ.

[صحیح۔ اخرجہ ابو داود ۳۳۶۵]

(۱۰۶۶۳) عبدربہ بن سعید انصاری فرماتے ہیں کہ العریۃ کہ آدمی آدمی کھجور کا درخت عاریتاً دے دیتا ہے یا آدمی اپنے مال سے ایک یا دو درخت کھجور کے استثنا کر لیتا ہے تاکہ ان سے کھائے تو ان کو خشک کھجور کے بدلے خرید لیتا ہے۔

(۱۰۶۶٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ عَبْدَةَ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ : الْعَرَايَا أَنْ يَهَبَ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ النَّخَلاَتِ فَيَشُقَّ عَلَيْهِ أَنْ يَقُومَ عَلَيْهَا فَيَبِيعَهَا بِمِثْلِ خَرْصِهَا.

[صحیح۔ اخرجہ ابو داود ۳۳۶٦]

(۱۰۶۶۴) ابن اسحاق کہتے ہیں کہ عرایا یہ ہے کہ آدمی کسی کو کھجوروں کے درخت ہبہ کر دیتا ہے۔ اس پر مشقت ہوتی ہے کہ ان کی رکھوالی کرے تو ان کو اس کے اندازے کے مطابق فروخت کر دیتا ہے۔

(۴۶) باب مَا يَجُوزُ مِنْ بَيْعِ الْعَرَايَا

بیع عرایا میں کیا جائز ہے

(۱۰۶٦٥) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا : يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى فِي آخَرِينَ قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قُلْتُ لِمَالِكٍ حَدَّثَكَ دَاوُدُ بْنُ الْحُصَيْنِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ مَوْلَى ابْنِ أَبِي أَحْمَدَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- رَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرَايَا بِخَرْصِهَا فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسُقٍ أَوْ خَمْسَةٍ شَكَّ دَاوُدُ قَالَ : خَمْسَةٌ أَوْ دُونَ خَمْسَةٍ قَالَ : نَعَمْ. [صحیح۔ مسلم ۱۵٤۱]

(۱۰۶۶۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیع عرایا کو جائز قرار دیا ہے، بشرطیکہ اس میں پانچ وسق یا اس سے کم میں اندازہ لگائیں۔ داؤد راوی کو شک ہے کہ پانچ یا پانچ وسق سے کم کہا۔ فرماتے ہیں: ہاں۔

(۱۰۶٦٦) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي الْقَعْنَبِيَّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : أَرْخَصَ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي

الصَّحِیحِ عَنِ الْقَعْنَبِیِّ وَیَحْیَی بْنِ یَحْیَی. [صحیح۔ انظر قبلہ]

(۱۰۶۶۶) داؤد میں بن حصین نے اس کے مثل ذکر کیا ہے کہ آپ ﷺ نے اس کو جائز قرار دیا ہے۔

(۱۰۶۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِیبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَکْرٍ الإِسْمَاعِیلِیُّ أَخْبَرَنِی أَبُو خَلِیفَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ الْحَجَبِیُّ قَالَ سَمِعْتُ مَالِکًا وَسَأَلَهُ عُبَیْدُ اللَّهِ یَعْنِی ابْنَ الرَّبِیعِ أَحَدَّثَکَ دَاوُدُ بْنُ الْحُصَیْنِ عَنْ أَبِی سُفْیَانَ عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- رَخَّصَ فِی بَیْعِ الْعَرَایَا بِخَرْصِهَا فِی خَمْسَةِ أَوْسُقٍ أَوْ دُونَ خَمْسَةِ أَوْسُقٍ. قَالَ مَالِکٌ :نَعَمْ . رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِیحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِیِّ وَغَیْرِهِ.

[صحیح۔ بخاری ۲۰۷۸]

(۱۰۶۶۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بیع عرایا میں پانچ وسق یا اس سے کم میں اندازہ لگانا جائز قرار دیا ہے، امام مالک رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ہاں۔

(۱۰۶۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَکْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ :عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو الدِّمَشْقِیُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِیُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ یَحْیَی بْنِ حَبَّانَ عَنْ عَمِّهِ وَاسِعِ بْنِ حَبَّانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ :نَهَی رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَأَذِنَ لأَصْحَابِ الْعَرَایَا أَنْ یَبِیعُوهَا بِمِثْلِ خَرْصِهَا ثُمَّ قَالَ : الْوَسْقُ وَالْوَسْقَیْنِ وَالثَّلاَثَةَ وَالأَرْبَعَةَ. [حسن۔ اخرجہ احمد ۳/ ۳۶۰]

(۱۰۶۶۸) حضرت جابر بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے محاقلہ، مزابنہ سے منع فرمایا ہے اور عرایا والوں کو رخصت دی کہ وہ اس کے اندازہ کے مطابق فروخت کر دیں۔ پھر فرمایا: ایک، دو، تین اور چار وسق تک۔

(۴۷) باب مَنْ أَجَازَ بَیْعَ الْعَرَایَا بِالرُّطَبِ أَوِ التَّمْرِ

جس نے بیع عرایا میں تر یا خشک کھجور کو بھی جائز قرار دیا

(۱۰۶۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیٍّ الْفَقِیهُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِیمَ الْبُوشَنْجِیُّ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ بُکَیْرٍ حَدَّثَنَا اللَّیْثُ عَنْ عُقَیْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ وَأَخْبَرَنِی سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنِی عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ زَیْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- :أَنَّهُ أَرْخَصَ فِی بَیْعِ الْعَرِیَّةِ بِالرُّطَبِ أَوْ بِالتَّمْرِ وَلَمْ یُرَخِّصْ فِی غَیْرِ ذَلِکَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِیحِ عَنِ ابْنِ بُکَیْرٍ کَمَا مَضَی. [صحیح۔ مضی آنفا]

(۱۰۶۶۹) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بیع عرایا کو جائز قرار دیا تر یا خشک کھجور کے بدلے، اس

کے علاوہ میں آپ ﷺ نے اجازت نہیں دی۔

(۱۰۶۷۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- رَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرَايَا بِالتَّمْرِ وَالرُّطَبِ وَلَمْ يُرَخِّصْ فِي غَيْرِ ذَلِكَ. [صحيح۔ مضى آنفا]

(۱۰۶۷۰) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بیع عرایا میں خشک کھجور اور تر میں رخصت اور جائز قرار دیا اس کے علاوہ میں رخصت نہیں دی۔

(۱۰۶۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي خَارِجَةُ بْنُ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- رَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرَايَا بِالتَّمْرِ وَالرُّطَبِ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الْمُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ. [صحيح۔ اخرجه ابو داود ۳۳۶۲]

(۱۰۶۷۱) خارجہ بن زید بن ثابت رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے خشک کھجور تر کے بدلے، یعنی بیع عرایا میں اجازت دی ہے۔

(۴۸) باب النَّهْيِ عَنْ بَيْعِ الطَّعَامِ قَبْلَ أَنْ يُسْتَوْفَى

قبضہ میں لینے سے پہلے غلے کی فروخت ممنوع ہے

(۱۰۶۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا : يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى فِي آخَرِينَ قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلاَمِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْحَرَشِيُّ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ وَمُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

-ﷺ- قَالَ :مَنِ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلاَ يَبِعْهُ حَتَّى يَسْتَوْفِيَهُ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْقَعْنَبِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ وَيَحْيَى بْنِ يَحْيَى قَالَ الْبُخَارِيُّ زَادَ إِسْمَاعِيلُ مَنِ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلاَ يَبِيعُهُ حَتَّى يَقْبِضَهُ. [صحيح- بخاری ۲۰۲۹]

(۱۰۶۷۲) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے غلہ خریدا وہ اس کو قبضہ میں لینے سے پہلے فروخت نہ کرے۔

(ب) امام بخاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اسماعیل نے زیادہ کیا ہے کہ جس نے غلہ خریدا تو قبضہ میں لینے سے پہلے فروخت نہ کرے۔

(۱۰۶۷۳) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :مَنِ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلاَ يَبِيعُهُ حَتَّى يَقْبِضَهُ. [صحيح- انظر قبله]

(۱۰۶۷۳) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے غلہ خریدا وہ اس کو قبضہ میں لینے سے پہلے فروخت نہ کرے۔

(۱۰۶۷٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَغَيْرِهِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ.

(۱۰۶۷۴) خالی۔

(۱۰۶۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا :يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمُزَكِّي وَأَبُو عُثْمَانَ :سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدَانَ وَأَبُو صَادِقِ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى أَنْ يَبِيعَ الرَّجُلُ طَعَامًا حَتَّى يَسْتَوْفِيَهُ. قَالَ طَاوُسٌ فَقُلْتُ لاِبْنِ عَبَّاسٍ فَكَيْفَ ذَاكَ؟ قَالَ :ذَاكَ دَرَاهِمُ بِدَرَاهِمَ وَالطَّعَامُ مُرْجًا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ مَعْمَرٍ وَالثَّوْرِيِّ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ. [صحيح- بخاری ۲۰۲۵]

(۱۰۶۷۵) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے آدمی کو غلہ کو قبضہ میں لینے سے پہلے فروخت کرنے سے منع فرمایا، طاؤس کہتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے پوچھا: یہ کیسے ہوگا؟ فرمایا: وہ تو درہم کے بدلے درہم ہیں اور غلہ تو

وہی پڑا ہوا ہے۔

(١٠٦٧٦) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الدَّارَابْجَرْدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :مَنِ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلاَ يَبِيعُهُ حَتَّى يَسْتَوْفِيَهُ. [صحيح۔ مسلم ١٥٢٩]

(١٠٦٧٦) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے طعام کو خریدا وہ قبضہ میں لینے سے پہلے فروخت نہ کرے۔

(١٠٦٧٧) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ وَحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :إِذَا ابْتَعْتَ طَعَامًا فَلاَ تَبِعْهُ حَتَّى تَسْتَوْفِيَهُ.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. [صحيح۔ انظر قبله]

(١٠٦٧٧) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تو غلہ خریدے تو اس کو قبضہ میں لینے سے پہلے فروخت نہ کرنا۔

(١٠٦٧٨) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَحْمِشٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مَوْهَبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ صَيْفِيٍّ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ لَهُ :أَلَمْ أُنَبَّأْ أَوْ أَلَمْ أُخْبَرْ أَوْ أَلَمْ يَبْلُغْنِي أَوْ كَمَا شَاءَ اللَّهُ أَنَّكَ تَبِيعُ الطَّعَامَ. قُلْتُ :بَلَى. قَالَ :إِذَا ابْتَعْتَ طَعَامًا فَلاَ تَبِعْهُ حَتَّى تَسْتَوْفِيَهُ. مَعْنَاهُمَا وَاحِدٌ.

[صحيح۔ اخرجه النسائی ٤٦٠١۔ احمد ٣/ رقم ٣٠٩٦]

(١٠٦٧٨) حکیم بن حزام فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے اس کو کہا: کیا میں خبر نہ دوں وغیرہ یا جیسے اللہ نے چاہا۔ فرمایا: تو غلہ فروخت کرتا ہے؟ میں نے کہا: کیوں نہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: جب تو طعام خریدے تو قبضہ میں لینے سے پہلے فروخت نہ کیا کر۔ دونوں کا ایک ہی معنی ہے۔

(١٠٦٧٩) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ :أَنَّ حَكِيمَ بْنَ حِزَامٍ بَاعَ طَعَامًا مِنْ قَبْلِ أَنْ يَقْبِضَهُ فَرَدَّهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَقَالَ :إِذَا ابْتَعْتَ طَعَامًا فَلاَ تَبِعْهُ حَتَّى

تَقْبِضَهُ. [صحيح]

(۱۰۶۷۹) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حکیم بن حزام نے غلہ کو قبضہ میں لینے سے پہلے فروخت کر دیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کو واپس کروا دیا اور فرمایا: جب آپ طعام خرید و تو قبضہ میں لینے سے پہلے فروخت نہ کرو۔

(۴۹) باب النَّهْيِ عَنْ بَيْعِ مَا لَمْ يُقْبَضْ وَإِنْ كَانَ غَيْرَ طَعَامٍ

طعام کے علاوہ بھی کسی چیز کو قبضہ میں لیے بغیر فروخت کرنے کی ممانعت کا بیان

(۱۰۶۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو

(ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ الَّذِي حَفِظْنَاهُ مِنْهُ سَمِعَ طَاوُسًا يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ : أَمَّا الَّذِي نَهَى عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَهُوَ الطَّعَامُ أَنْ يُبَاعَ حَتَّى يُقْبَضَ. قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : وَلاَ أَحْسِبُ كُلَّ شَيْءٍ إِلاَّ مِثْلَهُ.

لَفْظُ حَدِيثِ عَلِيٍّ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ. [صحيح۔ بخاری ۲۰۲۸]

(۱۰۶۸۰) طاؤس کہتے ہیں کہ جس نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے طعام کے بارے میں فرمایا تھا کہ قبضہ میں لینے سے پہلے فروخت نہ کیا جائے۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرا گمان ہے کہ تمام اشیا اس کی مثل ہیں۔

(۱۰۶۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ :هِبَةُ اللَّهِ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مَنْصُورٍ الْفَقِيهُ الطَّبَرِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ بُهْلُولٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الأُمَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ : اسْتَعْمَلَ النَّبِيُّ -ﷺ- عَتَّابَ بْنَ أَسِيدٍ عَلَى مَكَّةَ فَقَالَ : إِنِّي قَدْ أَمَّرْتُكَ عَلَى أَهْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ بِتَقْوَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَلاَ يَأْكُلْ أَحَدٌ مِنْهُمْ مِنْ رِبْحِ مَا لَمْ يَضْمَنْ وَانْهَهُمْ عَنْ سَلَفٍ وَبَيْعٍ وَعَنِ الصَّفْقَتَيْنِ فِي الْبَيْعِ الْوَاحِدِ وَأَنْ يَبِيعَ أَحَدُهُمْ مَا لَيْسَ عِنْدَهُ.

[حسن لغيره]

(۱۰۶۸۱) صفوان بن یعلیٰ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے عتاب بن اسید کو مکہ کا عامل بنایا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے تجھے اللہ والوں اور پرہیزگار لوگوں کا امیر بنایا ہے۔ جس چیز کے نقصان کی ذمہ داری نہ لی گئی ہو تو اس کے نفع سے ان میں سے کوئی ایک بھی نہ کھائے اور ان کو منع فرمایا کہ قرض اور بیع اور ایک بیع دو شرطوں سے اور یہ کہ فروخت کرے ان

میں سے کوئی ایک جو اس کے پاس نہیں ہے۔

(۱۰۶۸۲) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا مِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لِعَتَّابِ بْنِ أُسَيْدٍ : إِنِّي قَدْ بَعَثْتُكَ إِلَى أَهْلِ اللَّهِ وَأَهْلِ مَكَّةَ فَانْهَهُمْ عَنْ بَيْعِ مَا لَمْ يَقْبِضُوا أَوْ رِبْحِ مَا لَمْ يَضْمَنُوا وَعَنْ قَرْضٍ وَبَيْعٍ وَعَنْ شَرْطَيْنِ فِي بَيْعٍ وَعَنْ بَيْعٍ وَسَلَفٍ . تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ الأَيْلِيُّ وَهُوَ مُنْكَرٌ بِهَذَا الإِسْنَادِ. [حسن لغیرہ]

(۱۰۶۸۲) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عتاب بن اسید سے فرمایا کہ میں تجھے اللہ والوں اور مکہ والوں کی طرف بھیج رہا ہوں۔ ان کو منع کرنا کہ جب تک چیز کا قبضہ حاصل نہ کریں فروخت نہ کریں یا کسی چیز سے فائدہ نہ اٹھائیں، جس کے نقصان کے ذمہ دار قبول نہ کریں اور قرض اور بیع اور ایک بیع میں دو شرطیں اور بیع اور قرض کے بارے میں۔

(۱۰۶۸۳) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الذُّهْلِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلاَنَ وَعَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- بَعَثَ عَتَّابَ بْنَ أُسَيْدٍ فَنَهَاهُ عَنْ شَرْطَيْنِ فِي بَيْعٍ وَعَنْ سَلَفٍ وَبَيْعٍ وَعَنْ بَيْعِ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ وَعَنْ رِبْحِ مَا لَمْ تَضْمَنْ. [حسن۔ اخرجه ابو داود ۳۵۰۴]

(۱۰۶۸۳) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے عتاب بن اسید کو بھیجا۔ ان کو ایک بیع میں دو شرطوں اور قرض اور بیع اور اس چیز کی بیع سے منع فرمایا جو آپ کے پاس موجود نہیں اور اس کے نفع سے فائدہ اٹھانا جس کے نقصان کی ذمہ داری نہ لی گئی ہو۔

(۱۰۶۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِصْمَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ حَكِيمَ بْنَ حِزَامٍ حَدَّثَهُ قَالَ قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي رَجُلٌ أَشْتَرِي بُيُوعًا فَمَا يَحِلُّ مِنْهَا وَمَا يَحْرُمُ؟ قَالَ : يَا ابْنَ أَخِي إِذَا اشْتَرَيْتَ بَيْعًا فَلاَ تَبِعْهُ حَتَّى تَقْبِضَهُ . لَمْ يَسْمَعْهُ يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ مِنْ يُوسُفَ إِنَّمَا

سَمِعَهُ مِنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ عَنْ يُوسُفَ. [صحيح لغيره]

(۱۰۶۸۴) حکیم بن حزام فرماتے ہیں کہ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میں ایسا آدمی ہوں جو سامان وغیرہ خریدتا ہوں اس سے حلال اور حرام کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اے بھتیجے! جب تو سامان خریدے تو قبضہ میں لینے سے پہلے فروخت نہ کرنا۔

(۱۰۶۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى الأَشْيَبُ وَسَعْدُ بْنُ حَفْصٍ الطَّلْحِيُّ وَهَذَا لَفْظُ الأَشْيَبِ قَالاَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِصْمَةَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَبْتَاعُ هَذِهِ الْبُيُوعَ فَمَا يَحِلُّ لِي مِنْهَا وَمَا يَحْرُمُ عَلَيَّ؟ قَالَ: يَا ابْنَ أَخِي لاَ تَبِيعَنَّ شَيْئًا حَتَّى تَقْبِضَهُ. هَذَا إِسْنَادٌ حَسَنٌ مُتَّصِلٌ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى وَأَبَانُ الْعَطَّارُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ وَقَالَ أَبَانُ فِي الْحَدِيثِ: إِذَا اشْتَرَيْتَ بَيْعًا فَلاَ تَبِعْهُ حَتَّى تَقْبِضَهُ. وَبِمَعْنَاهُ قَالَ هَمَّامٌ. [صحيح لغيره]

(۱۰۶۸۵) حکیم بن حزام فرماتے ہیں کہ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں یہ سامان تجارت خریدتا ہوں میرے لیے اس سے کیا حلال ہے اور کیا حرام؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اے بھتیجے! تو کسی چیز کو بھی قبضہ میں لینے سے پہلے فروخت نہ کرنا۔

(ب) ابان نے حدیث میں کہا کہ جب آپ سامان خریدیں تو قبضہ میں لینے سے پہلے فروخت نہ کرنا۔

(۵۰) باب قَبْضِ مَا ابْتَاعَهُ كَيْلاً بِالاِكْتِيَالِ

ہر چیز کو خریدتے ہوئے ماپ کر اپنے قبضہ میں لینے کا بیان

(۱۰۶۸۶) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: مَنِ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلاَ يَبِعْهُ حَتَّى يَكْتَالَهُ. فَقُلْتُ لاِبْنِ عَبَّاسٍ لِمَ قَالَ أَلاَ تَرَاهُمْ يَتَبَايَعُونَ الذَّهَبَ وَالطَّعَامَ مُرْجًا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. [صحيح۔ مسلم ۱۰۲۵]

(۱۰۶۸۶) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے غلہ خریدا اتنی دیر فروخت نہ کرے جب تک اس کو ماپ نہ لے۔ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہا: کیوں؟ فرمایا: آپ دیکھتے نہیں کہ وہ آپس میں سونے کی تجارت کرتے ہیں اور غلہ وہی پڑا ہوتا ہے۔

(۱۰۶۸۷) وَرَوَاهُ بِهَذَا اللَّفْظِ أَيْضًا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الأَشَجِّ عَنْ

سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ فَذَكَرَهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ.

(۱۰۶۸۷) ایضاً

(۱۰۶۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو عَنِ الْمُنْذِرِ بْنِ عُبَيْدٍ الْمَدِينِيِّ أَنَّ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ حَدَّثَهُ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى أَنْ يَبِيعَ أَحَدٌ طَعَامًا اشْتَرَاهُ بِكَيْلٍ حَتَّى يَسْتَوْفِيَهُ. [صحیح۔ اخرجه ابوداود ۳۴۹۵]

(۱۰۶۸۸) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قبضہ میں لینے سے پہلے کسی کو بھی غلہ فروخت کرنے سے منع کر دیا جو اس نے ماپ کر خریدا ہوا ہے۔

(۵۱) باب قَبْضِ مَا ابْتَاعَهُ جُزَافًا بِالنَّقْلِ وَالتَّحْوِيلِ إِذَا كَانَ مِثْلُهُ يُنْقَلُ

خریدے ہوئے سامان کو مکمل طور پر منتقل کر کے قبضہ میں لینا جب اس کی مثل سامان منتقل کیا جاتا ہو

(۱۰۶۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ وَأَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدُوسٍ قَالاَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ فِيمَا قَرَأَ عَلَى مَالِكٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلاَمِ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : كُنَّا فِي زَمَانِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- نَبْتَاعُ الطَّعَامَ فَيَبْعَثُ عَلَيْنَا مَنْ يَأْمُرُنَا بِانْتِقَالِهِ مِنَ الْمَكَانِ الَّذِي ابْتَعْنَاهُ إِلَى مَكَانٍ سِوَاهُ قَبْلَ أَنْ نَبِيعَهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحیح۔ مسلم ۱۵۲۷]

(۱۰۶۸۹) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے دور میں غلہ خریدتے تھے۔ آپ ﷺ ہمیں روانہ کرتے کہ جس جگہ سے ہم نے خریدا ہے، فروخت کرنے سے پہلے وہاں سے دوسری جگہ منتقل کر دیں۔

(۱۰۶۹۰) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : مَنِ اشْتَرَى طَعَامًا فَلاَ يَبِيعُهُ حَتَّى يَسْتَوْفِيَهُ . قَالَ : وَكُنَّا نَشْتَرِي الطَّعَامَ مِنَ الرُّكْبَانِ جِزَافًا فَنَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ نَبِيعَهُ حَتَّى نَنْقُلَهُ مِنْ مَكَانِهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ.

[صحیح۔ بخاری ۲۰۲۹]

(۱۰۶۹۰) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے غلہ خریدا اس کو قبضہ میں لینے سے پہلے فروخت نہ کرے۔ کہتے ہیں کہ ہم قافلوں سے اندازے سے غلہ خریدتے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں منع فرمادیا کہ ہم اس کو جگہ سے منتقل کرنے سے پہلے فروخت کریں۔

(۱۰۶۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ: رَأَيْتُ النَّاسَ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ - صلى الله عليه وسلم - إِذَا ابْتَاعُوا الطَّعَامَ جِزَافًا يُضْرَبُونَ فِي أَنْ يَبِيعُوا مَكَانَهُمْ حَتَّى يُئْوُوهُ إِلَى رِحَالِهِمْ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ.

[صحیح۔ بخاری ۲۰۳۰]

(۱۰۶۹۱) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں دیکھا جب وہ اندازے سے غلہ خریدتے تو انہیں مارا جاتا کہ وہ اسی جگہ فروخت نہ کریں یہاں تک کہ وہ اپنے مقامات پر منتقل کرلیں۔

(۱۰۶۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو صَادِقٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ الصَّيْدَلَانِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: ابْتَعْتُ زَيْتًا فِي السُّوقِ فَلَمَّا اسْتَوْجَبْتُ لَقِيَنِي رَجُلٌ فَأَعْطَانِي رِبْحًا حَسَنًا فَأَرَدْتُ أَنْ أَضْرِبَ عَلَى يَدِهِ فَأَخَذَ رَجُلٌ بِرِدَائِي مِنْ خَلْفِي فَالْتَفَتُّ إِلَيْهِ فَإِذَا زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ فَقَالَ: لَا تَبِعْهُ حَيْثُ ابْتَعْتَهُ حَتَّى تَحُوزَهُ إِلَى رَحْلِكَ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ - صلى الله عليه وسلم - نَهَى أَنْ تُبَاعَ السِّلْعَةُ حَيْثُ تُبْتَاعُ حَتَّى يَحُوزَهَا التُّجَّارُ إِلَى رِحَالِهِمْ. [صحیح لغیرہ۔ اخرجہ ابوداود ۳۴۹۹]

(۱۰۶۹۲) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے بازار سے تیل خریدا۔ جب میں اس کا مستحق ٹھہرا۔ مجھے ایک آدمی ملا جو مجھے اچھا منافع دے رہا تھا، میں نے اس سے بیع کرنا چاہی۔ میرے پیچھے سے ایک شخص نے میری چادر پکڑلی۔ جب میں نے پیچھے مڑ کر دیکھا وہ زید بن ثابت تھے۔ وہ کہنے لگے: جہاں سے آپ نے خریدا وہاں فروخت نہ کرو۔ یہاں تک کہ آپ اس کو اپنے گھر منتقل کرلیں، کیوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سامان کو اسی جگہ فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے جہاں سے خریدا جائے۔ جب تک تاجر اپنے مقامات پر منتقل نہ کرلیں۔

(۵۲)باب بَيْعِ الْأَرْزَاقِ الَّتِي يُخْرِجُهَا السُّلْطَانُ قَبْلَ قَبْضِهَا

قبضہ سے پہلے ان غلوں کو فروخت کرنا جو بادشاہ نکالتا ہے

(١٠٦٩٣) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الأَصْفَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَزَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّهُمَا كَانَا لاَ يَرَيَانِ بِبَيْعِ الرِّزْقِ بَأْسًا.

وَعَنْ سُفْيَانَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ يَرَى بَأْسًا بِبَيْعِ الرِّزْقِ وَيَقُولُ : لاَ يَبِيعُهُ الَّذِي اشْتَرَاهُ حَتَّى يَقْبِضَهُ.

قَالَ الشَّيْخُ وَهَذَا هُوَ الْمُرَادُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ بِمَا رُوِيَ فِي ذَلِكَ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [ضعیف]

(۱۰۶۹۳) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ اور زید بن ثابت رضی اللہ عنہ دونوں فرماتے ہیں کہ رزق کو فروخت کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(ب) شعبی فرماتے ہیں کہ رزق کی فروخت میں کوئی حرج نہیں۔ لیکن قبضہ میں لینے سے پہلے اس کو فروخت نہ کر جو آپ نے خریدا ہے۔

(١٠٦٩٤) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ : أَنَّ حَكِيمَ بْنَ حِزَامٍ ابْتَاعَ طَعَامًا أَمَرَ بِهِ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ لِلنَّاسِ فَبَاعَ حَكِيمٌ الطَّعَامَ قَبْلَ أَنْ يَسْتَوْفِيَهُ فَسَمِعَ بِذَلِكَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَرَدَّهُ عَلَيْهِ وَقَالَ : لاَ تَبِعْ طَعَامًا ابْتَعْتَهُ حَتَّى تَسْتَوْفِيَهُ. فَحَكِيمٌ كَانَ قَدِ اشْتَرَاهُ مِنْ صَاحِبِهِ فَنَهَاهُ عَنْ بَيْعِهِ حَتَّى يَسْتَوْفِيَهُ. [صحیح۔ اخرجه مالك ١٣١٣]

(۱۰۶۹۴) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حکیم بن حزام نے اناج خریدا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کا حکم لوگوں کو دیا۔ حضرت حکیم بن حزام نے اناج قبضہ میں لینے سے پہلے فروخت کر دیا۔ یہ بات حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے سن لی تو اس پر واپس کر دیا اور فرمایا: اناج فروخت نہ کر جو آپ نے خریدا ہے جب تک قبضہ میں نہ لے لو۔ حکیم بن حزام نے اپنے ساتھی سے خرید اتو قبضہ میں لینے سے پہلے اس کو فروخت کرنے سے منع کر دیا۔

(۵۳)باب أَخْذِ الْعِوَضِ عَنِ الثَّمَنِ الْمَوْصُوفِ فِي الذِّمَّةِ

بیان کردہ قیمت کے عوض کو حاصل کرنے کا بیان

(١٠٦٩٥) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا

أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : كُنْتُ أَبِيعُ الإِبِلَ بِالْبَقِيعِ فَأَبِيعُ بِالدَّنَانِيرِ وَآخُذُ الدَّرَاهِمَ وَأَبِيعُ بِالدَّرَاهِمِ وَآخُذُ الدَّنَانِيرَ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَهُوَ يُرِيدُ أَنْ يَدْخُلَ بَيْتَ حَفْصَةَ فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَبِيعُ الإِبِلَ بِالْبَقِيعِ فَأَبِيعُ بِالدَّنَانِيرِ وَآخُذُ الدَّرَاهِمَ وَأَبِيعُ بِالدَّرَاهِمِ وَآخُذُ الدَّنَانِيرَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ بَأْسَ أَنْ تَأْخُذَهَا بِسِعْرِ يَوْمِهَا مَا لَمْ تَفْتَرِقَا وَبَيْنَكُمَا شَىْءٌ. [ضعيف۔ تقدم برقم ١٠٥١٣]

(۱۰۶۹۵) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں بقیع میں اونٹ فروخت کرتا تھا، میں دیناروں کے عوض فروخت کرتا لیکن اس کے عوض درہم وصول کر لیتا اور میں درہموں میں فروخت کرتا تو اس کے عوض دینار لے لیتا۔ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا، آپ حفصہ کے گھر داخل ہونا چاہتے تھے۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میں بقیع میں اونٹ فروخت کرتا ہوں۔ میں دیناروں میں فروخت کر کے اس کے عوض درہم وصول کر لیتا ہوں اور کبھی میں درہموں میں بیچ کر دینار لے لیتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کوئی حرج نہیں ہے، جب آپ اس دن کے بھاؤ کے مطابق وصول کریں۔ جب تک تم دونوں جدا نہ ہو اور تمہارے درمیان کچھ بھی باقی نہ ہو۔

(۵۴) باب الرَّجُلِ يَبْتَاعُ طَعَامًا كَيْلاً فَلاَ يَبِيعُهُ حَتَّى يَكْتَالَهُ لِنَفْسِهِ ثُمَّ لاَ يَبْرَأُ حَتَّى يَكِيلَهُ عَلَى مُشْتَرِيهِ

جو شخص ماپے ہوئے اناج کو خریدتا ہے، پھر فروخت سے پہلے خود بھی ماپ لے، پھر مشتری کو بھی ماپ کر دے

قَالَ الشَّافِعِيُّ : وَهَكَذَا رَوَاهُ الْحَسَنُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- : أَنَّهُ نَهَى عَنْ بَيْعِ الطَّعَامِ حَتَّى يَجْرِيَ فِيهِ الصَّاعَانِ فَيَكُونُ لَهُ زِيَادَتُهُ وَعَلَيْهِ نُقْصَانُهُ

قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ رُوِىَ ذَلِكَ مَوْصُولاً مِنْ أَوْجُهٍ إِذَا ضُمَّ بَعْضُهَا إِلَى بَعْضٍ قَوِىَ مَعَ مَا سَبَقَ مِنَ الْحَدِيثِ الثَّابِتِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ فِي هَذَا الْبَابِ وَغَيْرِهِمَا.

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: حضرت حسن نبی ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ اناج کو دو مرتبہ ماپنے پہلے فروخت نہ کرو۔ اس کی زیادتی اور نقصان اس کے ذمہ ہے۔

(۱۰۶۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا جَدِّى سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ

وَرْدَانَ أَنَّهُ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ عَلَى الْمِنْبَرِ : إِنِّي كُنْتُ أَشْتَرِي التَّمْرَ كَيْلاً فَأَقْدَمُ بِهِ إِلَى الْمَدِينَةِ أَحْمِلُهُ أَنَا وَغِلْمَانِي وَذَلِكَ مِنْ مَكَانٍ قَرِيبٍ مِنَ الْمَدِينَةِ بِسُوقِ قَيْنُقَاعَ فَأَرْبَحُ الصَّاعَ وَالصَّاعَيْنِ فَأَكْتَالُ رِبْحِي ثُمَّ أَصُبُّ لَهُمْ مَا بَقِيَ مِنَ التَّمْرِ فَحُدِّثَ بِذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ثُمَّ أَنَّهُ سَأَلَ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :إِذَا اشْتَرَيْتَ يَا عُثْمَانُ فَاكْتَلْ وَإِذَا بِعْتَ فَكِلْ.

وَرَوَاهُ ابْنُ الْمُبَارَكِ وَالْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ وَجَمَاعَةٌ مِنَ الْكِبَارِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ لَهِيعَةَ

وَرَوَاهُ إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ عَنْ سَعِيدٍ. [حسن لغیرہ۔ اخرجہ احمد ۱/ ٦٢]

(۱۰۶۹۶) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ اس نے حضرت عثمان بن عفان ؓ سے سنا، وہ منبر پر خطبہ ارشاد فرمارہے تھے کہ میں نے ماپی ہوئی کھجور خریدی، میں دس کو لے کر مدینہ آیا میں اور میرے دو غلام سوار تھے اور یہ مدینہ کے قریب بنو قینقاع کے بازار میں تھا۔ میں ایک صاع یا دو صاع منافع لیتا تھا۔ میں اپنے منافع کو ماپ لیتا تھا، پھر باقی ماندہ کھجوریں انہیں ڈال دیتا۔ یہ نبی ﷺ کے سامنے بیان کیا گیا۔ پھر آپ ﷺ نے حضرت عثمان ؓ سے پوچھا، حضرت عثمان ؓ کہنے لگے: ہاں اے اللہ کے رسول ﷺ! رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عثمان! جب اناج خریدو تو خود بھی ماپ لیا کرو اور جب فروخت کرو تو ماپ کر دیا کرو۔

(۱۰۶۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :جَنَاحُ بْنُ نَذِيرِ بْنِ جَنَاحٍ الْمُحَارِبِيُّ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمِ بْنِ أَبِي غَرَزَةَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ أَبُو غَسَّانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ بْنُ حَرْبٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ : كُنْتُ أَشْتَرِي الأَوْسَاقَ فَأَجِيءُ بِهَا إِلَى سُوقِ كَذَا فَيَأْخُذُونَهَا مِنِّي بِكَيْلِهَا وَيُرْبِحُونَنِي فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ: إِذَا ابْتَعْتَ كَيْلاً فَاكْتَلْ وَإِذَا بِعْتَ كَيْلاً فَكِلْ. وَرُوِيَ عَنْ مُنْقِذٍ مَوْلَى سُرَاقَةَ عَنْ عُثْمَانَ. [ضعیف]

(۱۰۶۹۷) سعید بن مسیب حضرت عثمان بن عفان ؓ سے نقل فرماتے ہیں کہ میں کئی وسق خرید کر بازار میں لاتا۔ وہ مجھ سے ماپ کر لیتے اور مجھے نفع دیتے۔ میں نے نبی ﷺ کے سامنے تذکرہ کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: جب تو ماپی ہوئی چیز کو خریدے تو خود بھی ماپ لیا کرو اور جب فروخت کرو تو ماپ کر دیا کرو۔

(۱۰۶۹۸) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ السُّلَمِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ مُنْقِذٍ مَوْلَى سُرَاقَةَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ لِعُثْمَانَ :إِذَا ابْتَعْتَ فَاكْتَلْ وَإِذَا بِعْتَ فَكِلْ .وَرُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ مُرْسَلاً عَنْ عُثْمَانَ.

[حسن لغیرہ۔ اخرجہ الدارقطنی ۳/ ۸]

(۱۰۶۹۸) حضرت سراقہ کے غلام منقذ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے فرمایا: جب خریدو تو ماپ لیا کرو اور جب فروخت کرو تو ماپ کر۔

(۱۰۶۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِهِ: أَنَّ حَكِيمَ بْنَ حِزَامٍ وَعُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ كَانَا يَجْلِبَانِ الطَّعَامَ مِنْ أَرْضِ قَيْنُقَاعٍ إِلَى الْمَدِينَةِ فَيَبِيعَانِهِ بِكَيْلِهِ فَأَتَى عَلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَقَالَ: مَا هَذَا؟ . فَقَالاَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ جَلَبْنَاهُ مِنْ أَرْضِ كَذَا وَكَذَا وَنَبِيعُهُ بِكَيْلِهِ فَقَالَ: لاَ تَفْعَلاَ ذَلِكَ إِذَا اشْتَرَيْتُمَا طَعَامًا فَاسْتَوْفِيَاهُ فَإِذَا بِعْتُمَاهُ فَكِيلاَهُ. وَرُوِيَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ. [حسن لغیرہ]

(۱۰۶۹۹) مطر وراق بعض صحابہ سے نقل فرماتے ہیں کہ حکیم بن حزام اور عثمان بن عفان رضی اللہ عنہما دونوں قینقاع کی زمین سے غلہ لے کر مدینہ آتے۔ وہ دونوں اس کو ماپ کر فروخت کرتے۔ ان کے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آئے اور پوچھا: یہ کیا ہے؟ وہ دونوں کہنے لگے: اے اللہ کے رسول! ہم فلاں زمین سے سامان لاتے ہیں اور ماپ کر فروخت کرتے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم خریدو اس وقت ایسا نہ کرو بلکہ اس کو اپنے قبضہ میں لو اور جب فروخت کرو تو ماپ لیا کرو۔

(۱۰۷۰۰) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ هَانِءٍ قَالُوا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- عَنْ بَيْعِ الطَّعَامِ حَتَّى يَجْرِيَ فِيهِ الصَّاعَانِ صَاعُ الْبَائِعِ وَصَاعُ الْمُشْتَرِي وَرُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ.

[حسن لغیرہ۔ اخرجه ابن ماجه ۲۲۲۸]

(۱۰۷۰۰) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے غلہ کو فروخت کرنے سے منع کیا ہے، یہاں تک کہ اس میں دو مرتبہ صاع جاری ہو۔ یعنی دو مرتبہ ماپا جائے، خریدنے والے کا صاع اور فروخت کرنے والے کا صاع دونوں ہی ماپ کر فروخت کریں۔

(۱۰۷۰۱) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الزَّيَّاتُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِي مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: نَهَى النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- عَنْ بَيْعِ الطَّعَامِ حَتَّى يَجْرِيَ فِيهِ الصَّاعَانِ فَيَكُونَ لِلْبَائِعِ الزِّيَادَةُ وَعَلَيْهِ النُّقْصَانُ. [حسن لغیرہ۔ اخرجه ابزار کما فی نصب الروایة ٤٤١٤]

(۱۰۷۰۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غلہ کو فروخت کرنے سے منع فرمایا، جب تک اس میں دو صاع جاری نہ ہوں۔ فروخت کرنے والے کے ذمہ زیادتی اور نقصان ہے۔

(۵۵) باب هِبَةِ الْمَبِيعِ مِمَّنْ هُوَ فِي يَدَيْهِ قَبْلَ قَبْضِهِ مِنْ بَائِعِهِ

خریدی ہوئی چیز کو جس کے قبضہ میں ہے اسی کو قبضہ لینے سے پہلے ہبہ کر دینا

(۱۰۷۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرٌو عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي سَفَرٍ وَكُنْتُ عَلَى بَكْرٍ صَعْبٍ لِعُمَرَ فَكَانَ يَغْلِبُنِي فَيَتَقَدَّمُ أَمَامَ الْقَوْمِ فَيَزْجُرُهُ عُمَرُ وَيَرُدُّهُ ثُمَّ يَتَقَدَّمُ فَيَزْجُرُهُ عُمَرُ وَيَرُدُّهُ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- لِعُمَرَ : بِعْنِيهِ . قَالَ : هُوَ لَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ. قَالَ : بِعْنِيهِ . فَبَاعَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : هُوَ لَكَ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ فَاصْنَعْ بِهِ مَا شِئْتَ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحُمَيْدِيِّ. [صحيح۔ بخاري ۲۰۰۹]

(۱۰۷۰۲) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نبی ﷺ کے ساتھ سفر میں تھے اور میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ایک اونٹ پر سوار تھا، وہ مجھ پر غالب آرہا تھا، وہ تمام لوگوں سے آگے بڑھ جاتا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس کو ڈانٹتے اور پیچھے کر دیتے، پھر وہ آگے بڑھ جاتا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس کو ڈانٹتے پھر پیچھے کر دیتے۔ نبی ﷺ نے فرمایا: اے عمر! مجھے فروخت کر دو۔ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ کا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے فروخت کر دو۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ کو فروخت کر دیا تو نبی ﷺ نے فرمایا: اے عبداللہ بن عمر! یہ تیرا ہے جو آپ کا دل چاہے اس کے ساتھ سلوک کرو۔

(۵۶) باب مَا وَرَدَ فِي كَرَاهِيَةِ التَّبَايُعِ بِالْعِينَةِ

جنگی ساز و سامان کو فروخت کرنے کی کراہت کا بیان

(۱۰۷۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُسَافِرٍ التِّنِّيسِيُّ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُسَافِرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ عَنْ إِسْحَاقَ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَطَاءً الْخُرَاسَانِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ نَافِعًا حَدَّثَهُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : إِذَا تَبَايَعْتُمْ بِالْعِينَةِ وَأَخَذْتُمْ أَذْنَابَ الْبَقَرِ وَرَضِيتُمْ بِالزَّرْعِ وَتَرَكْتُمُ الْجِهَادَ سَلَّطَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ ذُلًّا لَا يَنْزِعُهُ حَتَّى تَرْجِعُوا إِلَى دِينِكُمْ .

[حسن لغيره۔ اخرجه ابو داود ۳۴۶۲]

(۱۰۷۰۳) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ جب تم جنگی ساز و سامان فروخت کرنا شروع کر دو گے تو تم بیلوں کی دمیں پکڑ لو گے اور کھیتی باڑی پر راضی ہو جاؤ گے اور جہاد کو چھوڑ دو گے تو اللہ تم پر ذلت کو مسلط کر

دے گا یہاں تک کہ تم اپنے دین کی طرف پلٹ آؤ۔

(۱۰۷۰٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْمَهْرِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْخُرَاسَانِيِّ عَنْ عَطَاءٍ فَذَكَرَهُ.

وَرُوِيَ ذَلِكَ مِنْ وَجْهَيْنِ ضَعِيفَيْنِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَرُوِيَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مَوْقُوفًا أَنَّهُ كَرِهَ ذَلِكَ وَنَهَى أَنْ يَأْتِيَ الرَّجُلُ فَيَقُولُ: اشْتَرِ كَذَا وَكَذَا وَأَنَا أَشْتَرِيهِ مِنْكَ بِرِبْحِ كَذَا وَكَذَا.

[حسن بطرقه۔ انظر قبله]

(۱۰۷۰۴) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے موقوف روایت ہے کہ وہ ناپسند کرتے اور منع فرماتے تھے کہ آدمی آ کر کہہ دے: تو اتنے اتنے میں خرید اور میں تجھ سے اتنے منافع میں خریدتا ہوں۔

(۱۰۷۰٥) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ يَأْتِينِي الرَّجُلُ يَسْأَلُنِي الْبَيْعَ لَيْسَ عِنْدِي أَبِيعُهُ مِنْهُ ثُمَّ أَتَكَلَّفُهُ لَهُ مِنَ السُّوقِ قَالَ: لاَ تَبِعْ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ. [صحيح لغيره۔ تقدم برقم: ١٠٦٠٨٤]

(۱۰۷۰۵) حضرت حکیم بن حزام فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے کہا: اے اللہ کے رسول! میرے پاس ایک شخص آتا ہے کہ مجھے یہ چیز فروخت کر دو۔ پھر میں بازار سے تکلفاً اس کو لا کر دوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جو تیرے پاس نہیں اس کو فروخت نہ کر۔

(۵۷) باب النَّهْيِ عَنِ التَّصْرِيَةِ

جانوروں کا دودھ روک کر فروخت کرنے کی ممانعت کا بیان

(۱۰۷۰٦) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ وَحَفْصُ بْنُ عُمَرَ قَالاَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي عَدِيُّ بْنُ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ التَّلَقِّي وَأَنْ يَبِيعَ مُهَاجِرٌ لأَعْرَابِيٍّ وَأَنْ تَسْأَلَ الْمَرْأَةُ طَلاَقَ أُخْتِهَا وَأَنْ يَسْتَامَ الرَّجُلُ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ وَعَنِ التَّصْرِيَةِ وَالنَّجْشِ.

لَفْظُ حَدِيثِ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ وَمُعَاذِ بْنِ مُعَاذٍ عَنْ شُعْبَةَ مَرْفُوعًا الْبُخَارِيُّ أَشَارَ إِلَى رِوَايَتِهِمَا وَمُسْلِمٌ رِوَايَةً وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ عَنْ شُعْبَةَ مَرْفُوعًا قَالَ وَقَالَ غُنْدَرٌ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ: نُهِيَ وَقَالَ آدَمُ: نُهِينَا وَقَالَ النَّضْرُ

وَحَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ :نَهَى. وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ غُنْدَرٍ :نَهَى. وَكَذَلِكَ قَالَهُ سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ.

[صحیح۔ اخرجه البخاری ۲۵۷۷]

(۱۰۷۰۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تجارتی قافلوں کو شہر سے باہر نہ ملو اور مہاجر دیہاتی کے لیے بیع نہ کرے۔ کوئی عورت اپنی بہن کی طلاق کا مطالبہ نہ کرے۔ کوئی شخص اپنے بھائی کے بھاؤ پر بھاؤ نہ کرے اور جانوروں کے دودھ کو روک کر فروخت نہ کرنا اور بھاؤ بڑھانا درست نہیں ہے۔

(ب) عبدالرحمن کہتے ہیں: نُہی اور آدم کہتے ہیں: نہینا اور حجاج بن منہال نہی کے لفظ ذکر کرتے ہیں۔

(۱۰۷۰۷) أَخْبَرَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي وَأَبُو مُسْلِمٍ قَالاَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ :نَهَى عَنِ التَّلَقِّي فَذَكَرَهُ. [صحیح۔ انظر قبله]

(۱۰۷۰۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تجارتی قافلوں کو شہر سے باہر ملنے سے منع فرمایا۔

(۱۰۷۰۸) وَرَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ عَنْ شُعْبَةَ فَقَالَ نَهَى أَوْ نُهِيَ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ فَذَكَرَهُ قَالَ أَبُو دَاوُدَ :كَأَنَّهُ يَعْنِي النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- فِي قَوْلِهِ :نَهَى. [صحیح۔ انظر قبله]

(۱۰۷۰۸) ابوداؤد شعبہ سے نقل فرماتے ہیں کہ اس نے نَہی یا نُہی کے لفظ ذکر کیے ہیں۔

(۱۰۷۰۹) وَرَوَاهُ يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ شُعْبَةُ قُلْتُ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ نَعَمْ

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو عَلِيٍّ :الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ فَذَكَرَهُ.

[صحیح۔ انظر قبله]

(۱۰۷۰۹) شعبہ کہتے ہیں میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں۔

(۱۰۷۱۰) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- :لاَ تَسْتَقْبِلُوا السُّوقَ وَلاَ تُحَفِّلُوا وَلاَ يُنَفِّقْ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ . [حسن لغیره۔ اخرجه الترمذی ۱۲۶۸]

(۱۰۷۱۰) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم تجارتی قافلوں کا استقبال نہ کرو۔ جانوروں کا دودھ بند نہ کرو اور تم ایک دوسرے کے بھاؤ پر بھاؤ نہ کرو۔

(۱۰۷۱۱) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا

الْمَسْعُودِيُّ عَنْ جَابِرٍ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : أَشْهَدُ عَلَى الصَّادِقِ الْمَصْدُوقِ أَبِي الْقَاسِمِ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ : بَيْعُ الْمُحَفَّلاَتِ خِلاَبَةٌ وَلاَ تَحِلُّ خِلاَبَةٌ لِمُسْلِمٍ .

رَفَعَهُ جَابِرٌ الْجُعْفِيُّ بِهَذَا الإِسْنَادِ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ.

وَرُوِيَ بِإِسْنَادٍ صَحِيحٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ مَوْقُوفًا. [ضعیف۔ اخرجه ابن ماجه ۲۲٤۱]

(۱۰۷۱۱) حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ میں صادق المصدوق آپ ﷺ پر گواہی دیتا ہوں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جانوروں کے دودھ روک کر فروخت کرنا دھوکہ ہے اور کسی مسلمان سے دھوکہ درست نہیں ہے۔

(۱۰۷۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُؤَمَّلِ الْمَاسَرْجِسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ : عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنِ الأَسْوَدِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ : إِيَّاكُمْ وَالْمُحَفَّلاَتِ فَإِنَّهَا خِلاَبَةٌ وَلاَ تَحِلُّ الْخِلاَبَةُ لِمُسْلِمٍ.

[صحیح۔ اخرجه ابن ابی شیبه ۲۰۸۱٤]

(۱۰۷۱۲) حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ ہم تم جانوروں کے دودھ روکنے سے بچو! کیوں کہ یہ دھوکہ ہے اور کسی مسلمان سے دھوکہ جائز نہیں ہے۔

(۵۸) باب الْحُكْمِ فِيمَنِ اشْتَرَى مُصَرَّاةً

جس نے دودھ روکے ہوئے جانور کو خریدا اس کا حکم

(۱۰۷۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا : يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ الشِّيرَازِيُّ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الأَخْرَمُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : لاَ تُصَرُّوا الإِبِلَ وَالْغَنَمَ فَمَنِ ابْتَاعَهَا بَعْدَ ذَلِكَ فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ بَعْدَ أَنْ يَحْلِبَهَا فَإِنْ رَضِيَهَا أَمْسَكَهَا وَإِنْ سَخِطَهَا رَدَّهَا وَصَاعًا مِنْ تَمْرٍ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[صحیح۔ بخاری ۲۰٤۳]

(۱۰۷۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اونٹوں اور بکریوں کے دودھ نہ روکو، جس نے ایسے جانور کو خریدا اس کا دودھ دوہنے کے بعد اس کو دو اختیار ہیں: ① اگر پسند کرے تو روک لے۔ ② اگر ناراض ہو تو واپس کر

دے اور ایک صاع کھجور کا دے دے۔

(۱۰۷۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ وَأَبُو الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ السَّكَنِ قَالُوا حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ مُوسَى بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: مَنِ اشْتَرَى شَاةً مُصَرَّاةً فَلْيَنْقَلِبْ بِهَا فَلْيَحْلُبْهَا فَإِنْ رَضِيَ حِلاَبَهَا أَمْسَكَهَا وَإِلاَّ رَدَّهَا وَمَعَهَا صَاعٌ مِنْ تَمْرٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ وَأَشَارَ إِلَيْهِ الْبُخَارِيُّ فَقَالَ وَيُذْكَرُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ وَمُجَاهِدٍ وَالْوَلِيدِ بْنِ رَبَاحٍ وَمُوسَى بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- صَاعًا مِنْ تَمْرٍ. [صحيح۔ تقدم في الذي قبله]

(۱۰۷۱۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے دودھ روکی ہوئی بکری خریدی وہ لے جا کر اس کا دودھ نکالے، اگر اس کے دودھ پر راضی ہو تو روک لے ورنہ اس کو واپس کر دے اور اس کے ساتھ ایک صاع کھجور کا بھی۔

(ب) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک صاع کھجور کا دے دے۔

(۱۰۷۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: إِذَا مَا أَحَدُكُمُ اشْتَرَى لِقْحَةً مُصَرَّاةً أَوْ شَاةً مُصَرَّاةً فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ بَعْدَ أَنْ يَحْلُبَهَا إِمَّا هِيَ وَإِلاَّ فَلْيَرُدَّهَا وَصَاعًا مِنْ تَمْرٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحيح۔ تقدم في الذي قبله]

(۱۰۷۱۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کوئی دودھ روکی ہوئی اونٹنی یا بکری خریدے، اس کو دودھ دوہنے کے بعد اختیار ہے کہ اس کو رکھ لے یا واپس کر دے اور اس کے ساتھ ایک صاع کھجور کا دے دے۔

(۱۰۷۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَخْلَدٍ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا الْمَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنَا زِيَادٌ أَنَّ ثَابِتًا مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: مَنِ اشْتَرَى غَنَمًا مُصَرَّاةً احْتَلَبَهَا فَإِنْ رَضِيَهَا أَمْسَكَهَا وَإِنْ سَخِطَهَا فَفِي حَلْبَتِهَا صَاعٌ مِنْ تَمْرٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ مَكِّيِّ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ الْبُخَارِيُّ قَالَ بَعْضُهُمْ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ: صَاعًا مِنْ تَمْرٍ. [صحيح۔ تقدم في الذي قبله]

(۱۰۷۱۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے دودھ روکی ہوئی بکری خریدی، اس کا دودھ نکالتا ہے اگر اسے پسند ہے تو روک لے۔ اگر اس کو ناپسند ہے تو اس کے دودھ کے عوض ایک صاع کھجور کا بھی دے دے۔

(ب) امام بخاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ بعض ابن سیرین سے ایک صاع کھجور کا نقل فرماتے ہیں۔

(۱۰۷۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ وَأَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ قَالاَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدٍ هُوَ ابْنُ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ :مَنِ اشْتَرَى مُصَرَّاةً فَرَدَّهَا فَلْيَرُدَّ مَعَهَا صَاعًا مِنْ تَمْرٍ لاَ سَمْرَاءَ. [صحیح۔ مسلم ۱۵۲٤]

(۱۰۷۱۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نے دودھ روکی ہوئی بکری خریدی، پھر اس کو واپس کر دیا تو اس کے ساتھ ایک صاع کھجور واپس کرے، گندم نہیں۔

(۱۰۷۱۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ: شَاةٌ مُصَرَّاةٌ فَهُوَ بِالْخِيَارِ إِنْ رَدَّهَا رَدَّ مَعَهَا صَاعًا مِنْ تَمْرٍ لاَ سَمْرَاءَ.
وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ أَيُّوبُ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ أَيُّوبَ. [صحیح۔ تقدم فی الذی قبلہ]

(۱۰۷۱۸) یزید بن ہارون نے اس کی مثل ذکر کیا ہے، وہ کہتے ہیں: دودھ روکی ہوئی بکری کو خریدنے والا اختیار سے ہے۔ اگر اس کو واپس کرے تو ایک صاع کھجور کا بھی ساتھ دے، گندم نہیں۔

(۱۰۷۱۹) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ وَقَالَ :رَدَّهَا وَصَاعًا مِنْ تَمْرٍ لاَ سَمْرَاءَ .قَالَ الشَّيْخُ وَقَالَ بَعْضُهُمْ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ :إِنَاءً مِنْ طَعَامٍ .

[صحیح۔ تقدم فی الذی قبلہ]

(۱۰۷۱۹) حضرت ایوب بھی اس کے ہم معنی بیان کرتے ہیں: اگر اس کو واپس کر دے تو ایک صاع کھجور کا بھی دے، گندم نہیں اور بعض نے ابن سیرین سے بیان کیا ہے کہ اناج کا ایک برتن دے۔

(۱۰۷۲۰) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا هَوْذَةُ بْنُ خَلِيفَةَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :مَنِ اشْتَرَى لِقْحَةً مُصَرَّاةً أَوْ شَاةً مُصَرَّاةً فَحَلَبَهَا فَهُوَ بِأَحَدِ النَّظَرَيْنِ بِالْخِيَارِ إِنْ شَاءَ رَدَّهَا وَإِنَاءً مِنْ طَعَامٍ .
قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ بَعْضُهُمْ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ :صَاعًا مِنْ طَعَامٍ وَهُوَ بِالْخِيَارِ ثَلاَثًا . قَالَ الْبُخَارِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَالتَّمْرُ أَكْثَرُ.
قَالَ الشَّيْخُ :وَالْمُرَادُ بِالطَّعَامِ فِي هَذَا الْخَبَرِ التَّمْرُ فَقَدْ قَالَ لاَ سَمْرَاءَ. [صحیح۔ مسلم ۱۵۲٤]

(۱۰۷۲۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے دودھ روکی ہوئی اونٹنی یا بکری خریدی اس کو دو اختیاروں میں سے ایک ہے۔ اگر چاہے تو واپس کر دے اور اس کے ساتھ غلے کا ایک برتن بھی۔

(ب) بعض ابن سیرین سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک صاع غلے کا اور اس کو تین دن کا اختیار ہے۔ امام بخاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ کھجور زیادہ ہوتی ہے۔

شیخ رحمہ اللہ فرماتے ہیں: طعام سے مراد اس حدیث میں کھجور ہے۔ کھجور دیں، گندم نہیں۔

(۱۰۷۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ وَهِشَامٍ وَحَبِيبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ : مَنِ اشْتَرَى شَاةً مُصَرَّاةً فَهُوَ بِالْخِيَارِ ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ إِنْ شَاءَ رَدَّهَا وَصَاعًا مِنْ طَعَامٍ لاَ سَمْرَاءَ . وَكَذَلِكَ رَوَاهُ قُرَّةُ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ. [صحيح۔ تقدم في الذي قبله]

(۱۰۷۲۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے دودھ روکی ہوئی بکری خریدی اس کو تین دن کا اختیار ہے، اگر چاہے تو واپس کردے اور ایک صاع غلے کا گندم کے علاوہ دے۔

(۱۰۷۲۲) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا قُرَّةُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- مِثْلَهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَبَلَةَ عَنْ أَبِي عَامِرٍ.

(۱۰۷۲۲) ایضاً

(۱۰۷۲۳) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ سَعِيدٍ الْحَنَفِيُّ عَنْ جُمَيْعِ بْنِ عُمَيْرٍ التَّيْمِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ : كُنَّا عَلَى بَابِ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- نَنْتَظِرُهُ فَخَرَجَ فَاتَّبَعْنَاهُ حَتَّى أَتَى عُقْبَةً مِنْ عِقَابِ الْمَدِينَةِ فَقَعَدَ عَلَيْهَا فَقَالَ : يَا أَيُّهَا النَّاسُ لاَ يَتَلَقَّيَنَّ أَحَدٌ مِنْكُمْ سُوقًا وَلاَ يَبِيعَنَّ مُهَاجِرٌ لأَعْرَابِيٍّ وَمَنْ بَاعَ مُحَفَّلَةً فَهُوَ بِالْخِيَارِ ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ فَإِنْ رَدَّهَا رَدَّ مَعَهَا مِثْلَ أَوْ قَالَ مِثْلَيْ لَبَنِهَا قَمْحًا . تَفَرَّدَ بِهِ جُمَيْعُ بْنُ عُمَيْرٍ قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيهِ نَظَرٌ. [منكر۔ اخرجه ابوداود ۳۴۴۶]

(۱۰۷۲۳) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دروازے پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا انتظار کرتے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نکلے، ہم بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے چل پڑے، آپ مدینہ کے گھاٹیوں میں سے کسی گھاٹی پر آئے۔ وہاں بیٹھ گئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی شہر سے باہر تجارتی قافلے کو نہ ملے اور مہاجر دیہاتی کے لیے بیع نہ کرے اور جس نے دودھ روکا ہوا جانور خریدا اس کو تین دن کا اختیار ہے۔ اگر واپس کرے تو اس کی مثل بھی یا فرمایا: اس کے دوگنا گندم یعنی دودھ کے دو مثل گندم بھی دے۔

(۱۰۷۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ عَوْفٍ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ : مَنِ اشْتَرَى مُصَرَّاةً أَوْ لِقْحَةً مُصَرَّاةً فَهُوَ بِأَحَدِ النَّظَرَيْنِ بَيْنَ أَنْ يَرُدَّهَا وَإِنَاءً مِنْ طَعَامٍ أَوْ يَأْخُذَهَا .

هَذَا هُوَ الْمَحْفُوظُ مُرْسَلٌ وَقَدْ رَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ. [ضعيف]

(۱۰۷۲۴) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے دودھ روکی ہوئی بکری یا اونٹنی خریدی، اس کو دو میں سے ایک میں اختیار ہے کہ اس کو واپس کر دے اور ایک برتن غلے کا دے دے یا اس یعنی جانور کو رکھ لے۔

(۱۰۷۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : مَنِ اشْتَرَى شَاةً مُحَفَّلَةً فَإِنَّ لِصَاحِبِهَا أَنْ يَحْتَلِبَهَا فَإِنْ رَضِيَهَا فَلْيُمْسِكْهَا وَإِلاَّ فَلْيَرُدَّهَا وَصَاعًا مِنْ تَمْرٍ . [اسناده منكر]

(۱۰۷۲۵) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے دودھ روکی ہوئی بکری خریدی، اس جانور کا دودھ دوہنے کے بعد اگر اس کو اچھی لگے تو روک لے وگرنہ واپس کر دے اور ایک صاع کھجور بھی دے دے۔

(۱۰۷۲۶) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- : أَنَّهُ نَهَى أَنْ يُتَلَقَّى الأَجْلاَبُ وَأَنْ يَبِيعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ وَمَنِ اشْتَرَى مُصَرَّاةً فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ فَإِنْ حَلَبَهَا وَرَضِيَهَا أَمْسَكَهَا وَإِنْ رَدَّهَا رَدَّ مَعَهَا صَاعًا مِنْ طَعَامٍ أَوْ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ .

قَالَ الشَّيْخُ :يُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ هَذَا شَكًّا مِنْ بَعْضِ الرُّوَاةِ فَقَالَ صَاعًا مِنْ هَذَا أَوْ مِنْ ذَاكَ لاَ أَنَّهُ عَلَى وَجْهِ التَّخْيِيرِ لِيَكُونَ مُوَافِقًا لِلأَحَادِيثِ الثَّابِتَةِ فِي هَذَا الْبَابِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح. اخرجه احمد ٤ / ٣١٤]

(۱۰۷۲۶) عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ صحابہ میں سے کسی سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے رات کے وقت تجارتی قافلے کو ملنے سے منع فرمایا اور شہری دیہاتی کے لیے بیع کریں اس سے بھی روکا۔ جس نے دودھ روکی ہوئی بکری خریدی اس کو دو اختیاروں میں سے ایک ہے، اگر اس کا دودھ دوہنے کے بعد پسند کرے تو اس کو رکھ لے۔ اگر واپس کرے تو ایک صاع غلے یا ایک صاع کھجور کا ساتھ دے۔

شیخ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: فرماتے ہیں کہ یہ بعض راویوں کا شک ہے کہ ایک اس سے ہوگا یا اس سے نہ کہ اختیار کے طریقے پر، تاکہ ثابت احادیث کے موافق ہو جائے۔

(۱۰۷۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَعْبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: مَنِ اشْتَرَى مُحَفَّلَةً فَرَدَّهَا فَلْيَرُدَّ مَعَهَا صَاعًا قَالَ وَنَهَى النَّبِيُّ -ﷺ- عَنْ تَلَقِّي الْبُيُوعِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ. [صحيح۔ بخاری ۲۰٤۲]

(۱۰۷۲۷) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جس نے تھنوں میں روکے ہوئے دودھ والا جانور خریدا۔ اگر وہ اس کو واپس کرنا چاہے تو ساتھ ایک صاع بھی واپس کرے، آپ ﷺ نے تجارتی قافلوں سے ملنے سے منع فرمایا۔

(۱۰۷۲۸) وَرَوَاهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى الْفَرَّاءُ أَخْبَرَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: مَنِ اشْتَرَى شَاةً مُحَفَّلَةً فَرَدَّهَا فَلْيَرُدَّ مَعَهَا صَاعًا مِنْ تَمْرٍ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو يَحْيَى الرُّوْيَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ فَذَكَرَهُ.

قَالَ الإِسْمَاعِيلِيُّ: حَدِيثُ الْمُحَفَّلَةِ مِنْ قَوْلِ عَبْدِ اللَّهِ وَقَدْ رَفَعَهُ أَبُو خَالِدٍ عَنِ التَّيْمِيِّ.

[صحيح۔ تقدم فی الذی قبله]

(۱۰۷۲۸) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نے تھنوں میں دودھ روکی ہوئی بکری خریدی اگر اس کو واپس کرنا چاہے تو اس کے ساتھ ایک صاع کھجور بھی واپس کرے۔

(۱۰۷۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ فَذَكَرَهُ وَلَمْ يَقُلْ مِنْ تَمْرٍ.

قَالَ الإِسْمَاعِيلِيُّ وَرَوَاهُ ابْنُ الْمُبَارَكِ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ أَبِي عَدِيٍّ وَيَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ وَهُشَيْمٌ وَجَرِيرٌ وَغَيْرُهُمْ مَوْقُوفًا عَلَى ابْنِ مَسْعُودٍ حَدِيثَ الْمُحَفَّلَةِ. [صحيح۔ تقدم فی الذی قبله]

(۱۰۷۲۹) ابو خالد نے اس کو ذکر کیا لیکن (من تمر) کے الفاظ ذکر نہیں کیے۔

باب مُدَّةِ الْخِيَارِ فِي الْمُصَرَّاةِ

تھنوں میں دودھ روکے ہوئے جانور کو واپس کرنے کی مدت کے اختیار کا بیان

(۱۰۷۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: مَنِ ابْتَاعَ شَاةً مُصَرَّاةً فَهُوَ بِالْخِيَارِ ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ إِنْ شَاءَ أَمْسَكَهَا وَإِنْ شَاءَ رَدَّهَا وَرَدَّ مَعَهَا صَاعًا مِنْ تَمْرٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ. [صحيح۔ مسلم ١٥٢٤]

(۱۰۷۳۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے تھنوں میں دودھ روکی ہوئی بکری خریدی اس کو تین دن کا اختیار ہے۔ اگر چاہے تو رکھ لے چاہے تو واپس کر دے اور اس کے ساتھ ایک صاع کھجور بھی دے۔

(۱۰۷۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِیُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الأَسْفَاطِیُّ يَعْنِی عَبَّاسَ بْنَ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا عَيَّاشٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى حَدَّثَنَا قُرَّةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: مَنِ اشْتَرَى مُصَرَّاةً فَهُوَ بِالْخِيَارِ ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ فَإِنْ رَدَّهَا رَدَّهَا وَصَاعًا مِنْ طَعَامٍ لاَ سَمْرَاءَ.
أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ أَبِی عَامِرٍ الْعَقَدِیِّ عَنْ قُرَّةَ
وَقَالَ الْبُخَارِیُّ وَقَالَ بَعْضُهُمْ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ: صَاعًا مِنْ طَعَامٍ وَهُوَ بِالْخِيَارِ ثَلاَثًا. [صحیح۔ مسلم ۱۵۲۴]

(۱۰۷۳۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے تھنوں میں دودھ روکے ہوئے جانور کو خریدا اس کو تین دن کا اختیار ہے، اگر واپس کرے تو ایک صاع غلے کا گندم کے علاوہ سے دے۔

امام بخاری رحمہ اللہ نے فرمایا: بعض نے ابن سیرین سے کہا: ایک صاع غلے کا اور اس کو تین دن کا اختیار ہے۔

جماع أَبْوَابِ الْخَرَاجِ بِالضَّمَانِ وَالرَّدِّ بِالْعُيُوبِ وَغَيْرِ ذَلِكَ

ضمانت کی چٹی اور عیوب کی وجہ سے لوٹانے کا بیان

(۵۹) باب مَا جَاءَ فِی التَّدْلِيسِ وَكِتْمَانِ الْعَيْبِ بِالْمَبِيعِ

بائع کا خریدار کو دھوکہ دینا اور فروخت کرنے والی چیز کے عیب کو چھپانا

(۱۰۷۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلاَلٍ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الرَّبِيعِ الْمَكِّیُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الْعَلاَءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ: أَنَّ النَّبِیَّ -ﷺ- مَرَّ بِرَجُلٍ يَبِيعُ طَعَامًا فَقَالَ: كَيْفَ تَبِيعُ. فَأَخْبَرَهُ فَأُوحِیَ إِلَيْهِ أَنْ أَدْخِلْ يَدَكَ فِيهِ فَأَدْخَلَ يَدَهُ فَإِذَا هُوَ مَبْلُولٌ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: لَيْسَ مِنَّا مَنْ غَشَّ. [حسن۔ اخرجه ابوداود ۳۵۵۲۔ ابن ماجه ۲۲۲۴]

(۱۰۷۳۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا گزر ایک آدمی کے پاس سے ہوا جو غلہ فروخت کر رہا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: کیسے فروخت کر رہے ہو؟ اس نے بتایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو وحی آئی کہ اپنا ہاتھ اس میں داخل کرو، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ

داخل کیا، اچانک وہ تر تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے دھوکہ کیا وہ ہم سے نہیں ہے۔

(۱۰۷۳۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا دَعْلَجُ بْنُ أَحْمَدَ السِّجْزِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ قَالاَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلاَءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- مَرَّ عَلَى صُبْرَةٍ مِنْ طَعَامٍ فَأَدْخَلَ يَدَهُ فِيهَا فَنَالَتْ أَصَابِعُهُ بَلَلاً فَقَالَ : مَا هَذَا يَا صَاحِبَ الطَّعَامِ . قَالَ : أَصَابَتْهُ السَّمَاءُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ : أَفَلاَ جَعَلْتَهُ فَوْقَ الطَّعَامِ حَتَّى يَرَاهُ النَّاسُ مَنْ غَشَّ فَلَيْسَ مِنِّي .
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَيَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ. [صحيح۔ مسلم ۱۰۲]

(۱۰۷۳۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک غلے کے ڈھیر کے پاس سے گزرے۔ آپ ﷺ نے اپنا ہاتھ داخل کر دیا تو آپ ﷺ کی انگلیوں کو تری لگی۔ آپ ﷺ نے پوچھا: اے غلے والے! یہ کیا ہے؟ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! بارش آ گئی تھی، آپ ﷺ نے فرمایا: آپ اس کو ڈھیر کے اوپر کر دیتے تاکہ لوگ دیکھ لیں، جس نے دھوکہ کیا وہ مجھ سے نہیں۔

(۱۰۷۳٤) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ الْقَزَّازُ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ أَيُّوبَ يُحَدِّثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شُمَاسَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ وَلاَ يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ إِنْ بَاعَ مِنْ أَخِيهِ بَيْعًا فِيهِ عَيْبٌ أَنْ لاَ يُبَيِّنَهُ لَهُ. [صحيح۔ اخرجه ابن ماجه ۲۲٤٦]

(۱۰۷۳٤) عقبہ بن عامر جہنی فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ مسلمان مسلمان کا بھائی ہے، کسی مسلمان کے لیے یہ جائز نہیں کہ سامان فروخت کرے اور اگر اس میں عیب ہو تو وضاحت نہ کرے۔

(۱۰۷۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْحِيرِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ : الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ : هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي مَالِكٍ أَخْبَرَنَا أَبُو سِبَاعٍ قَالَ : اشْتَرَيْتُ نَاقَةً مِنْ دَارِ وَاثِلَةَ بْنِ الأَسْقَعِ فَلَمَّا خَرَجْتُ أَدْرَكَنَا وَاثِلَةُ بْنُ الأَسْقَعِ وَهُوَ يَجُرُّ رِدَاءَهُ فَقَالَ : يَا عَبْدَ اللَّهِ اشْتَرَيْتَ؟ قُلْتُ : نَعَمْ قَالَ : هَلْ بَيَّنَ لَكَ مَا فِيهَا؟ قُلْتُ : وَمَا فِيهَا إِنَّهَا لَسَمِينَةٌ ظَاهِرَةُ الصِّحَّةِ فَقَالَ : أَرَدْتَ بِهَا لَحْمًا أَوْ أَرَدْتَ بِهَا سَفَرًا قَالَ قُلْتُ : بَلْ أَرَدْتُ عَلَيْهَا الْحَجَّ قَالَ : فَإِنَّ بِخُفِّهَا نَقَبًا قَالَ فَقَالَ صَاحِبُهَا : أَصْلَحَكَ اللَّهُ مَا تُرِيدُ إِلَى هَذَا تُفْسِدُ عَلَيَّ قَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : مَنْ بَاعَ شَيْئًا فَلاَ يَحِلُّ لَهُ حَتَّى يُبَيِّنَ مَا فِيهِ وَلاَ يَحِلُّ لِمَنْ يَعْلَمُ ذَلِكَ أَنْ لاَ يُبَيِّنَهُ .

[ضعيف۔ اخرجه احمد ۳/ ٤١٩]

(۱۰۷۳۵) ابوسباع کہتے ہیں کہ میں نے واثلہ بن اسقع کے گھر سے ایک اونٹنی خریدی۔ جب میں گھر سے نکلا تو ہم نے واثلہ بن اسقع کو پایا کہ وہ اپنی چادر گھسیٹ رہے تھے، انہوں نے کہا: اے اللہ کے بندے! تو نے اونٹنی خریدی ہے؟ میں نے کہا: ہاں۔ واثلہ کہنے لگے: کیا اس کے عیب کی وضاحت کی گئی ہے۔ میں نے کہا: اس میں کیا ہے؟ ظاہری طور پر موٹی تازی اور صحت مند ہے، واثلہ کہنے لگے: آپ نے گوشت کے لیے خریدی ہے یا سواری کرنا چاہتے ہو؟ راوی کہتے ہیں: میں نے کہا: میں حج کا سفر کرنا چاہتا ہوں۔ واثلہ کہتے ہیں کہ اس کے پاؤں میں سوراخ ہیں، اس کا ساتھی یعنی اونٹنی والا کہتا ہے کہ اللہ آپ کی اصلاح فرمائے، آپ نے معاملہ ہی خراب کر دیا، کیوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ جو شخص کوئی چیز فروخت کرنا چاہے تو اس کے عیب کو بیان کر دے اور یہ جائز نہیں کہ جانتے ہوئے پھر عیب کی وضاحت نہ کی جائے۔

(۱۰) باب صِحَّةِ الْبَيْعِ الَّذِي وَقَعَ فِيهِ التَّدْلِيسُ مَعَ ثُبُوتِ الْخِيَارِ فِيهِ

جس بیع میں دھوکہ کیا گیا وہ درست ہے لیکن اس میں اختیار ہے

(۱۰۷۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: لاَ تُصِرُّوا الإِبِلَ وَالْغَنَمَ فَمَنِ ابْتَاعَهَا بَعْدَ ذَلِكَ فَإِنَّهُ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ بَعْدَ أَنْ يَحْلُبَهَا إِنْ شَاءَ أَمْسَكَهَا وَإِنْ شَاءَ رَدَّهَا وَصَاعًا مِنْ تَمْرٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ كَمَا مَضَى. [صحیح۔ مضیٰ قریباً]

(۱۰۷۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اونٹوں اور بکریوں کے دودھ تھنوں میں مت روکو۔ جس نے اس کے بعد خرید لیا تو اس کو دودھ دوہنے کے بعد دو اختیاروں میں سے ایک ہے۔ اگر چاہے تو جانور کو رکھ لے یا واپس کر دے۔ اگر واپس کرتا ہے تو ایک صاع کھجور کا بھی ساتھ دے۔

(۱۰۷۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ: اشْتَرَى ابْنُ عُمَرَ مِنْ شَرِيكِ النَّوَّاسِ إِبِلاً هِيمًا.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ: أَنَّ ابْنَ عُمَرَ اشْتَرَى إِبِلاً هِيَامًا مِنْ شَرِيكٍ لِرَجُلٍ يُقَالُ لَهُ نَوَّاسٌ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ فَأَخْبَرَ نَوَّاسًا أَنَّهُ بَاعَهَا مِنْ شَيْخٍ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ نَوَّاسٌ: وَيْلَكَ ذَاكَ ابْنُ عُمَرَ فَجَاءَ نَوَّاسٌ إِلَى ابْنِ عُمَرَ فَقَالَ: إِنَّ شَرِيكِي بَاعَكَ إِبِلاً هِيَامًا وَلَمْ يَعْرِفْكَ قَالَ فَاسْتَقْهَا إِذًا قَالَ: فَلَمَّا ذَهَبَ لِيَسْتَاقَهَا قَالَ ابْنُ عُمَرَ: دَعْهَا رَضِينَا بِقَضَاءِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- لاَ عَدْوَى. لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ وَقَالَ :هِيمٌ. [صحیح۔ بخاری ۱۹۹۹۳]

(۱۰۷۳۷) حضرت عمرو بن دینار فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ نے تو نواس کے شریک سے پیاس کی بیماری والے اونٹ خرید لیے۔

(ب) عمرو بن دینار فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے نواس کے شریک سے پیاس کی بیماری والے اونٹ خرید لیے تو اس نے نواس کو بتایا کہ میں نے فلاں شیخ کو فروخت کر دیے ہیں۔ نواس کہنے لگے: افسوس تجھ پر وہ تو عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ تھے تو نواس حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آ گئے اور کہنے لگے کہ میرے ساتھی نے آپ کو پیاس کی بیماری والے اونٹ فروخت کر دیے ہیں، وہ آپ کو جانتا نہ تھا۔ فرمایا: ان کو ہانک کر لے جاؤ۔ جب وہ لے جانے کے لیے ہانکنے لگا تو ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: چھوڑ و ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فیصلہ پر راضی ہیں کہ بیماری متعدی نہیں ہوتی۔

(۶۱) باب الْمُشْتَرِي يَجِدُ بِمَا اشْتَرَاهُ عَيْبًا وَقَدِ اسْتَغَلَّهُ زَمَانًا

خریدار اپنی خریدی ہوئی چیز میں عیب پائے تو ایک وقت تک اس سے فائدہ اٹھا سکتا ہے

(۱۰۷۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَمْدَانَ الْجَلاَّبُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْجَهْمِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ ابْنُ بِنْتِ يَحْيَى بْنِ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا جَدِّي حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو كَشْمَرْدُ أَخْبَرَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ مَخْلَدِ بْنِ خُفَافٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :الْخَرَاجُ بِالضَّمَانِ . [ضعیف۔ اخرجہ ابوداود ۳۵۰۸]

(۱۰۷۳۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چٹی ضمانت کی وجہ سے ہوتی ہے۔

(۱۰۷۳۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوبَ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ فَذَكَرَهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ :قَضَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّ الْخَرَاجَ بِالضَّمَانِ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ وَاخْتَلَفُوا عَلَى ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ فِي قِصَّةِ الْحَدِيثِ.

[ضعیف۔ تقدم فی الذی قبلہ]

(۱۰۷۳۹) ابو ذئب نے ان سے ذکر کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فیصلہ فرمایا کہ چٹی ضمانت کی وجہ سے ہوتی ہے۔

(۱۰۷۴۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ مَخْلَدِ بْنِ خُفَافٍ قَالَ : كَانَ بَيْنِي وَبَيْنَ شُرَكَاءَ لِي عَبْدٌ فَاقْتَوَيْنَاهُ فِيمَا بَيْنَنَا قَالَ وَكَانَ مِنْهُمْ غَائِبٌ فَقَدِمَ فَخَاصَمَنَا إِلَى هِشَامٍ فَقَضَى أَنْ تَرُدَّ الْعَبْدَ وَخَرَاجَهُ

وَقَدْ كَانَ اجْتَمَعَ مِنْ خَرَاجِهِ أَلْفُ دِرْهَمٍ قَالَ فَأَتَيْتُ عُرْوَةَ فَأَخْبَرْتُهُ فَأَخْبَرَنِى عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَضَى بِالْخَرَاجِ بِالضَّمَانِ قَالَ فَأَتَيْتُ هِشَامًا فَأَخْبَرْتُهُ قَالَ فَرَدَّ ذَلِكَ وَأَجَازَهُ.

وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِىُّ عَنِ ابْنِ أَبِى ذِئْبٍ إِلاَّ أَنَّهُ لَمْ يُسَمِّ الأَلْفَ وَلاَ هِشَامًا وَقَالَ : إِلَى بَعْضِ الْقُضَاةِ وَرَوَاهُ ابْنُ أَبِى فُدَيْكٍ عَنِ ابْنِ أَبِى ذِئْبٍ وَسَمَّاهُمَا.

(۱۰۷۴۰) مخلد بن خفاف کہتے ہیں کہ میرا اور میرے ساتھیوں کا ایک غلام تھا، ہم نے اپنے درمیان اس کی قیمت لگائی۔ ایک ان میں سے غائب تھا، وہ آیا تو ہم جھگڑا لے کر ہشام کے پاس گئے۔ اس نے فیصلہ کیا کہ غلام لوٹایا جائے اور اس کا منافع بھی۔ اس کے منافع سے ایک ہزار درہم جمع ہو چکے تھے۔ مخلد بن خفاف کہتے ہیں کہ میں عروہ کے پاس آیا تو انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے حدیث بیان کی کہ وہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اخراجات کے بدلے منافع کا فیصلہ فرمایا تھا۔ میں ہشام کے پاس آیا تو انہوں نے اپنا فیصلہ واپس لے کر اس کو درست کر دیا۔

(۱۰۷۴۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِىُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِى ذِئْبٍ عَنْ مَخْلَدِ بْنِ خُفَافٍ الْغِفَارِىِّ قَالَ : خَاصَمْتُ إِلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ فِى عَبْدٍ دَلَّسَ لَنَا فَأَصَبْنَا مِنْ غَلَّتِهِ وَعِنْدَهُ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ فَحَدَّثَهُ عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَضَى أَنَّ الْخَرَاجَ بِالضَّمَانِ.

وَبِهَذَا الْمَعْنَى رَوَاهُ الشَّافِعِىُّ عَمَّنْ لاَ يَتَّهِمُ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ عَنِ ابْنِ أَبِى ذِئْبٍ. [ضعیف۔ تقدم فی الذی قبلہ]

(۱۰۷۴۱) مخلد بن خفاف غفاری فرماتے ہیں کہ میں عمر بن عبدالعزیز کے پاس غلام کے بارے میں جھگڑا لے کر گیا جس نے ہمارے ساتھ دھوکہ کیا۔ ہم نے اس کے غلے کو پالیا اور ان کے پاس عروہ بن زبیر تھے۔ عروہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے چٹی کا فیصلہ ضمانت کی وجہ سے کیا۔

(۱۰۷۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِى إِسْحَاقَ الْمُزَكِّى فِى آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِىُّ أَخْبَرَنِى مَنْ لاَ أَتَّهِمُ عَنِ ابْنِ أَبِى ذِئْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِى مَخْلَدُ بْنُ خُفَافٍ قَالَ : ابْتَعْتُ غُلاَمًا فَاسْتَغْلَلْتُهُ ثُمَّ ظَهَرْتُ مِنْهُ عَلَى عَيْبٍ فَخَاصَمْتُ فِيهِ إِلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ فَقَضَى لِى بِرَدِّهِ وَقَضَى عَلَىَّ بِرَدِّ غَلَّتِهِ فَأَتَيْتُ عُرْوَةَ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ : أَرُوحُ إِلَيْهِ الْعَشِيَّةَ فَأُخْبِرُهُ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهَا أَخْبَرَتْنِى : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَضَى فِى مِثْلِ هَذَا أَنَّ الْخَرَاجَ بِالضَّمَانِ فَعَجِلْتُ إِلَى عُمَرَ فَأَخْبَرْتُهُ مَا أَخْبَرَنِى عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ عُمَرُ : فَمَا أَيْسَرَ عَلَىَّ مِنْ قَضَاءٍ قَضَيْتُهُ اللَّهُ يَعْلَمُ أَنِّى لَمْ أُرِدْ فِيهِ إِلاَّ الْحَقَّ فَبَلَغَتْنِى فِيهِ سُنَّةٌ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَأَرُدُّ قَضَاءَ عُمَرَ وَأُنْفِذُ سُنَّةَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَرَاحَ إِلَيْهِ عُرْوَةُ فَقَضَى لِى أَنْ آخُذَ الْخَرَاجَ مِنَ الَّذِى قَضَى بِهِ عَلَىَّ لَهُ.

وَبِهَذَا الْمَعْنَى رَوَاهُ مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ الزَّنْجِىُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ : أَنَّ رَجُلاً اشْتَرَى غُلاَمًا فِى زَمَنِ النَّبِىِّ -ﷺ- وَبِهِ عَيْبٌ لَمْ يَعْلَمْ بِهِ فَاسْتَغَلَّهُ ثُمَّ عَلِمَ الْعَيْبَ فَرَدَّهُ فَخَاصَمَهُ إِلَى النَّبِىِّ -ﷺ- فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ اسْتَغَلَّهُ مُنْذُ زَمَانٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :الْغَلَّةُ بِالضَّمَانِ .

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى عَنْ مُسْلِمِ بْنِ خَالِدٍ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ :الْخَرَاجُ بِالضَّمَانِ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِى كِتَابِ السُّنَنِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَرْوَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مُسْلِمٍ.

وَقَدْ تَابَعَ عُمَرُ بْنُ عَلِىٍّ الْمُقَدَّمِىُّ مُسْلِمَ بْنَ خَالِدٍ عَلَى رِوَايَتِهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ دُونَ الْقِصَّةِ

[ضعيف۔ تقدم فی الذی قبله]

(۱۰۷۴۲) مخلد بن خفاف فرماتے ہیں کہ میں نے ایک غلام خریدا۔ میں نے اس سے غلہ حاصل کیا، پھر میں نے اس کے عیب کی نشاندہی کر دی۔ پھر میں جھگڑا لے کر عمر بن عبدالعزیز ؒ کے پاس گیا۔ انہوں نے اس کی واپسی کا فیصلہ کر دیا اور مجھے اس کا غلہ واپس کرنے کا کہا۔ میں نے آ کر عروہ کو خبر دی تو اس نے کہا: میں شام کے وقت جا کر اس کو خبر دوں گا کہ حضرت عائشہ ؓ نے مجھے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے اس طرح کا فیصلہ فرمایا کہ خراج ضمانت کی وجہ سے ہے۔ میں نے حضرت عمر ؓ کی طرف جلدی کی، میں نے ان کو بتایا جو عروہ نے عن عائشہ عن رسول اللہ مجھے بتایا۔ حضرت عمر ؓ فرمانے لگے: اس سے زیادہ آسان فیصلہ میرے پاس نہیں آیا جو میں نے فیصلے کیے ہیں۔ اللہ جانتا ہے کہ میں صرف حق کا فیصلہ کروں گا۔ کیوں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ کا طریقہ مل گیا ہے۔ میں نے حضرت عمر ؓ کا فیصلہ رد کر دیا اور میں رسول اللہ ﷺ کی سنت کو نافذ کروں گا۔ عروہ ان کے پاس گئے۔ اس نے میرے لیے فیصلہ کیا کہ میں اس سے خراج لوں۔ جس نے میرے خلاف فیصلہ کیا۔

(ب) ہشام بن عروہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں اور وہ حضرت عائشہ ؓ سے کہ ایک آدمی نے نبی ﷺ کے دور میں غلام خریدا۔ اس میں عیب تھا جس کو وہ جانتا نہ تھا۔ اس سے غلہ حاصل کیا۔ پھر اس کے عیب کو جان لیا۔ اس کو واپس کر دیا۔ اس کا جھگڑا نبی ﷺ تک آیا، اس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! اس نے فلاں وقت غلہ حاصل کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، غلہ ضمان کی وجہ سے ہے۔

(ب) مسلم بن خالد بیان کرتے ہیں کہ خراج ضمانت کی وجہ سے ہے۔

(۱۰۷۴۳) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِىُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَدِىٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِىٍّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَضَى أَنَّ الْخَرَاجَ بِالضَّمَانِ. [ضعيف۔ اخرجه الترمذی ۱۲۸۶]

(۱۰۷۴۳) حضرت عائشہ ؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فیصلہ کیا کہ چٹی ضمانت کی وجہ سے ہوتی ہے۔

(۱۰۷۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِىُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْكَارِزِىُّ حَدَّثَنَا

عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا الشَّيْبَانِيُّ عَنِ الشَّعْبِيِّ : أَنَّ رَجُلاً اشْتَرَى مِنْ رَجُلٍ غُلاَمًا فَأَصَابَ مِنْ غَلَّتِهِ ثُمَّ وَجَدَ بِهِ دَاءً كَانَ عِنْدَ الْبَائِعِ فَخَاصَمَهُ إِلَى شُرَيْحٍ فَقَالَ : رُدَّ الدَّاءَ بِدَائِهِ وَلَكَ الْغَلَّةُ بِالضَّمَانِ. [صحيح]

(۱۰۷۴۴) امام شعبی رشاللہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے کسی سے غلام خریدا، اس سے غلہ بھی حاصل کیا، پھر اس میں بیماری پائی جو فروخت کرنے والے کے پاس ہی موجود تھی۔ وہ جھگڑا لے کر قاضی شریح کے پاس آ گئے تو انہوں نے فرمایا: وہ بیماری کی وجہ سے واپس کیا جائے گا اور تیرے لیے غلہ ضمانت کی وجہ سے ہے۔

(۶۲) باب مَا جَاءَ فِيمَنِ اشْتَرَى جَارِيَةً فَأَصَابَهَا ثُمَّ وَجَدَ بِهَا عَيْبًا

جس نے لونڈی خریدی پھر وطی بھی کی لیکن بعد میں عیب معلوم ہوا

(۱۰۷۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ الْكِرْمَانِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ عَلِيٍّ فِي رَجُلٍ اشْتَرَى جَارِيَةً فَوَطِئَهَا فَوَجَدَ بِهَا عَيْبًا قَالَ لَزِمَتْهُ وَيَرُدُّ الْبَائِعُ مَا بَيْنَ الصِّحَّةِ وَالدَّاءِ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ وَطِئَهَا رَدَّهَا.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَحَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَهُوَ مُرْسَلٌ.

عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ لَمْ يُدْرِكْ جَدَّهُ عَلِيًّا. وَقَدْ رُوِيَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَلِيٍّ وَلَيْسَ بِمَحْفُوظٍ. [ضعيف۔ اخرجه عبدالرزاق ١٤٦٨٥]

(۱۰۷۴۵) حضرت علی بن حسین رضی اللہ عنہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ایک شخص کے بارے میں نقل فرماتے ہیں، جس نے لونڈی خرید کر ہمبستری کی، پھر اس کا عیب معلوم ہوا۔ فرمایا: اسی کے پاس ہی رہے گی اور فروخت کرنے والا جو صحت اور بیماری کے درمیان ہے ادا کرے گا۔ اگر اس نے مجامعت نہ کی ہو تو واپس کر سکتا ہے۔

(۱۰۷۴۶) أَنْبَأَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عُمَرَ قَالَ : إِنْ كَانَتْ ثَيِّبًا رَدَّ مَعَهَا نِصْفَ الْعُشْرِ وَإِنْ كَانَتْ بِكْرًا رَدَّ الْعُشْرَ. قَالَ عَلِيٌّ : هَذَا مُرْسَلٌ. عَامِرٌ لَمْ يُدْرِكْ عُمَرَ. قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : لاَ نَعْلَمُهُ يَثْبُتُ عَنْ عُمَرَ وَلاَ عَلِيٍّ وَلاَ وَاحِدٍ مِنْهُمَا وَكَذَلِكَ قَالَ بَعْضُ مَنْ حَضَرَهُ وَحَضَرَ مَنْ يُنَاظِرُهُ فِي ذَلِكَ مِنْ أَهْلِ الْحَدِيثِ أَنَّ ذَلِكَ لاَ يَثْبُتُ وَهُوَ فِيمَا أَجَازَ لِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ رِوَايَتَهُ عَنْهُ

عَنْ أَبِى الْعَبَّاسِ عَنِ الرَّبِيعِ عَنِ الشَّافِعِىِّ فِى كِتَابِ اخْتِلاَفِ الْعِرَاقِيِّينَ. [ضعيف۔ اخرجه الدارقطنى ۳/۳۰۹]

(۱۰۷۴۶) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اگر وہ بیوہ ہو تو اس کے ساتھ ۲۰ حصہ واپس کیا جائے۔ اگر کنواری ہو تو ۱۰ حصہ واپس کیا جائے۔

(۶۳) باب مَا جَاءَ فِى الْبَعِيرِ الشَّرُودِ يُرَدُّ

بدکنے اور بھاگ جانے والے اونٹ کو واپس کیے جانے کا بیان

(۱۰۷۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِىُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِىٍّ حَدَّثَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ هَاشِمٍ عَنْ عَبْدِ السَّلاَمِ بْنِ عَجْلاَنَ عَنْ أَبِى يَزِيدَ الْمَدِينِىِّ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِىِّ -صلى الله عليه وسلم- أَنَّهُ قَالَ :الشَّرُودُ يُرَدُّ . يَعْنِى الْبَعِيرَ الشَّرُودَ.

وَرَوَاهُ عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ وَبَدَلُ بْنُ الْمُحَبَّرِ عَنْ عَبْدِ السَّلاَمِ فِى رَجُلٍ ابْتَاعَ بَعِيرًا فَمَكَثَ عِنْدَهُ ثُمَّ شَرَدَ فَجَاءَ بِهِ إِلَى صَاحِبِهِ فَقَبِلَهُ ثُمَّ ذُكِرَ ذَلِكَ لِلنَّبِىِّ -صلى الله عليه وسلم- فَقَالَ :أَمَا إِنَّ الْبَعِيرَ الشَّرُودَ يُرَدُّ .

[ضعيف۔ تقدم فى الذى قبله]

(۱۰۷۴۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بدکنے اور بھاگ جانے والے جانور کو واپس کیا جائے گا، یعنی بدکنے اور بھاگ جانے والا اونٹ۔

(ب) عبدالسلام ایک شخص کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اس نے اونٹ خریدا۔ اس کے پاس ٹھہرا رہا، پھر بھاگ گیا۔ وہ اس کو لے کر اس کے مالک کے پاس آئے اس نے قبول کر لیا، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تذکرہ ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بھاگنے والے اونٹ کو واپس کر دیا جائے گا۔

(۱۰۷۴۸) أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِىُّ أَخْبَرَنَا عَلِىُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ صَاعِدٍ حَدَّثَنَا سَوَّارُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعَنْبَرِىُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ بْنُ عَجْلاَنَ الْعُجَيْفِىُّ حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْمَدَنِىُّ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِىِّ -صلى الله عليه وسلم- نَحْوَهُ.

(۱۰۷۴۸) خالی۔

(۶۴) باب مَا جَاءَ فِيمَنِ ابْتَاعَ جَارِيَةً فَوَجَدَهَا ذَاتَ زَوْجٍ

جس نے ایسی لونڈی خریدی جس کا خاوند موجود ہو

(۱۰۷۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِىُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ

حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ : أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ابْتَاعَ وَلِيدَةً مِنْ عَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ فَوَجَدَهَا ذَاتَ زَوْجٍ فَرَدَّهَا. [ضعیف۔ اخرجه مالك ۱۲۷۸]

(۱۰۷۴۹) ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن فرماتے ہیں کہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے عاصم بن عدی سے لونڈی خریدی۔ اس کا خاوند بھی تھا۔ انہوں نے اس کو واپس کر دی۔

(۱۰۷۵۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ : أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ اشْتَرَى مِنْ عَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ جَارِيَةً فَأُخْبِرَ أَنَّ لَهَا زَوْجًا فَرَدَّهَا. [ضعیف۔ تقدم فی الذی قبله]

(۱۰۷۵۰) ابوسلمہ فرماتے ہیں کہ عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے عاصم بن عدی سے ایک لونڈی خریدی۔ ان کو بتایا گیا اس کا خاوند ہے تو عبدالرحمٰن بن عوف نے واپس کر دی۔

(۱۰۷۵۱) أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو الْفَتْحِ الْعُمَرِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الشُّرَيْحِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ حَفْصِ بْنِ غَيْلاَنَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى : عَنِ الأَمَةِ تُبَاعُ وَلَهَا زَوْجٌ أَنَّ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَضَى أَنَّهُ عَيْبٌ تُرَدُّ مِنْهُ. [ضعیف]

(۱۰۷۵۱) حفص بن غیلان سلیمان بن موسیٰ سے ایک لونڈی کے بارے میں نقل فرماتے ہیں۔ جو فروخت کی گئی اس کا خاوند بھی تھا۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فیصلہ سنایا کہ یہ عیب ہے اس کو واپس کیا جائے۔

(۶۵) باب مَا جَاءَ فِي عُهْدَةِ الرَّقِيقِ

غلام کے بے عیب ہونے کا بیان

(۱۰۷۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ هُوَ ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : عُهْدَةُ الرَّقِيقِ ثَلاَثُ لَيَالٍ.

قَالَ عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَعِيدٌ فَقُلْتُ لِقَتَادَةَ : كَيْفَ يَكُونُ هَذَا؟ قَالَ : إِذَا وَجَدَ الْمُشْتَرِي عَيْبًا بِالسِّلْعَةِ فَإِنَّهُ يَرُدُّهَا فِي تِلْكَ الثَّلاَثَةِ أَيَّامٍ وَلاَ يُسْأَلُ الْبَيِّنَةَ وَإِذَا مَضَتِ الثَّلاَثَةُ أَيَّامٍ فَلَيْسَ لَهُ أَنْ يَرُدَّهَا إِلاَّ بِبَيِّنَةٍ أَنَّهُ اشْتَرَاهَا وَذَلِكَ الْعَيْبُ بِهَا وَإِلاَّ فَيَمِينُ الْبَائِعِ أَنَّهُ لَمْ يَبِعْهُ بِدَاءٍ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى وَأَبَانُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ قَتَادَةَ. [ضعیف۔ اخرجه ابوداود ۳۵۰۶]

(۱۰۷۵۲) عقبہ بن عامر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: غلام کے عیب کی ضمانت تین راتوں تک ہے۔

سعید کہتے ہیں: میں نے قتادہ سے کہا: یہ کیسے؟ فرماتے ہیں: جب خریدار سامان میں عیب پائے اور وہ ان تین ایام میں واپس کردے تو دلیل کا بھی سوال نہ ہوگا۔ لیکن تین دن گزر جانے کے بعد دلیل مانگی جائے گی کہ اس سے خریدا اور اس وقت عیب موجود تھا وگرنہ فروخت کرنے والا قسم اٹھائے گا کہ فروخت کے وقت اس میں یہ بیماری نہ تھی۔

(۱۰۷۵۳) وَخَالَفَهُمْ هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ فِي مَتْنِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ : عُهْدَةُ الرَّقِيقِ أَرْبَعُ لَيَالٍ .

قَالَ عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ هِشَامٌ قَالَ قَتَادَةُ : وَأَهْلُ الْمَدِينَةِ يَقُولُونَ ثَلاَثًا.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ وَغَيْرُهُ عَنْ هِشَامٍ. [ضعيف۔ انظر قبله]

(۱۰۷۵۳) حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ غلام کے عیب کی ضمانت چار راتوں تک ہے۔

ہشام فرماتے ہیں: اہل مدینہ تین راتوں کا ذکر کرتے ہیں۔

(۱۰۷۵۴) وَرَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ عَنْ هِشَامٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَوْ عُقْبَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : عُهْدَةُ الرَّقِيقِ أَرْبَعَةُ أَيَّامٍ .

حَدَّثَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ فَذَكَرَهُ. وَرَوَاهُ يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ. [ضعيف۔ انظر قبله]

(۱۰۷۵۴) حضرت سمرة یا عقبہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: غلام کے عیب کی ضمانت کے چار دن ہیں۔

(۱۰۷۵۵) كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ عُهْدَةَ فَوْقَ أَرْبَعٍ .

مَدَارُ هَذَا الْحَدِيثِ عَلَى الْحَسَنِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ وَهُوَ مُرْسَلٌ. [ضعيف۔ انظر قبله]

(۱۰۷۵۵) حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: غلام کے عیب کی ضمانت چار دن سے اوپر نہیں۔

قَالَ عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمَدِينِيِّ لَمْ يَسْمَعِ الْحَسَنُ مِنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ شَيْئًا أَخْبَرَنَا بِذَلِكَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْبَرَاءِ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْمَدِينِيَّ فَذَكَرَهُ وَكَذَلِكَ قَالَهُ جَمَاعَةٌ مِنْ أَئِمَّةِ أَهْلِ النَّقْلِ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ : وَالْخَبَرُ فِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- جَعَلَ لِحَبَّانَ بْنِ مُنْقِذٍ عُهْدَةَ ثَلاَثٍ خَاصٌّ.

وَرُوِيَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ أَنَّهُ قَالَ : لَمْ يَكُنْ فِيمَا مَضَى عُهْدَةٌ فِي الأَرْضِ لاَ مِنْ

هُيَامٍ وَلاَ مِنْ جُذَامٍ وَلاَ شَيْءٍ قُلْتُ لَهُ :مَا ثَلاَثَةُ أَيَّامٍ؟ قَالَ :لاَ شَيْءَ إِذَا ابْتَاعَهُ صَحِيحًا لاَ أُرَى إِلاَّ ذَلِكَ اللَّهُ يُحْدِثُ مِنْ أَمْرِهِ مَا يَشَاءُ إِلاَّ أَنْ يَأْتِيَ بِبَيِّنَةٍ عَلَى شَيْءٍ كَانَ قَبْلَ أَنْ يَبْتَاعَهُ وَكَذَلِكَ نُرَى الأَمْرَ الآنَ. [صحيح]

(۱۰۷۵۶) امام شافعی رحمۃ اللہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے حبان بن منقذ کو غلام کے عیب کی ضمانت تین دن دی تھی۔

(ب) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ زمین کی ضمانت، پیاس کی بیماری اور کوڑھ کی ضمانت نہ ہوتی تھی۔ میں نے ان سے کہا۔ کیا تین دن نہ تھے؟ فرماتے ہیں: جب صحیح فروخت کی جائے پھر کوئی ضمانت نہیں۔ بعد میں اللہ کوئی بیماری پیدا کرے تو اس کی مرضی۔ لیکن اگر ثابت ہو جائے کہ فروخت سے پہلے یہ بیماری تھی پھر ضمانت ہے، معاملہ اسی طرح ہی چل رہا ہے۔

(۶۶) باب مَا جَاءَ فِي مَالِ الْعَبْدِ

غلام کے مال کا حکم

(۱۰۷۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَخْتَوَيْهِ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلاَمِ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ وَحَدَّثَنِي عَلِيٌّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ نُعَيْمٍ قَالاَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :مَنِ ابْتَاعَ نَخْلاً بَعْدَ أَنْ تُؤَبَّرَ فَثَمَرَتُهَا لِلَّذِي بَاعَهَا إِلاَّ أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ وَمَنِ ابْتَاعَ عَبْدًا فَمَالُهُ لِلَّذِي بَاعَهُ إِلاَّ أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنِ اللَّيْثِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَقُتَيْبَةَ.

[صحيح۔ بخاری ۲۲۵۰]

(۱۰۷۵۷) سالم بن عبداللہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ جس نے کھجور پیوندکاری کے بعد خریدی تو اس کا پھل فروخت کرنے والے کا ہے، مگر یہ کہ خریدار شرط لگا لے اور جس نے غلام خریدا تو غلام کا مال فروخت کرنے والے کا ہے مگر یہ کہ خریدنے والا شرط لگا لے۔

(۱۰۷۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ :الظَّفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ الْعَلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ :مَنْ بَاعَ نَخْلاً بَعْدَ أَنْ تُؤَبَّرَ فَثَمَرَتُهَا لِلَّذِي أَبَّرَهَا إِلاَّ أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ وَمَنْ بَاعَ عَبْدًا لَهُ مَالٌ فَمَالُهُ لِلَّذِي بَاعَهُ إِلاَّ أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ. [صحيح۔ تقدم في الذي قبله]

(۱۰۷۵۸) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے کھجور فروخت کی پیوندکاری کے بعد تو اس کا پھل پیوندکاری کرنے والے کا ہے۔ مگر یہ کہ خریدار شرط لگا لے، جس نے غلام فروخت کیا اور غلام کا مال بھی تھا تو مال

فروخت کرنے والے کا ہے، مگر یہ کہ خریدار شرط لگالے۔

(۱۰۷۵۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَخْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ فَذَكَرَهُ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَغَيْرِهِ هَكَذَا رَوَاهُ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قِصَّةَ النَّخْلِ وَالْعَبْدِ جَمِيعًا. وَخَالَفَهُ نَافِعٌ فَرَوَى قِصَّةَ النَّخْلِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَقِصَّةَ الْعَبْدِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [صحيح۔ تقدم في الذي قبله]

(۱۰۷۵۹) سالم بن عبداللہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ سے کھجور اور غلام کا قصہ اکٹھا ہی بیان کرتے ہیں۔ نافع، کھجور کا قصہ عن ابن عمر عن النبی ﷺ اور غلام کا قصہ عن ابن عمر عن عمر نقل فرماتے ہیں۔

(۱۰۷۶۰) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: مَنْ بَاعَ نَخْلًا قَدْ أُبِّرَتْ فَثَمَرَتُهَا لِلْبَائِعِ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ. [صحيح۔ تقدم في الذي قبله]

(۱۰۷۶۰) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے کھجوریں فروخت کیں پیوندکاری کے بعد تو اس کا پھل فروخت کرنے والے کا ہے۔ مگر یہ کہ خریدار شرط لگا دے۔

(۱۰۷۶۱) وَبِهَذَا الإِسْنَادِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: مَنْ بَاعَ عَبْدًا وَلَهُ مَالٌ فَمَالُهُ لِلْبَائِعِ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ وَغَيْرُهُ عَنْ نَافِعٍ. [صحيح۔ تقدم في الذي قبله]

(۱۰۷۶۱) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جس نے غلام فروخت کیا اور اس کا مال بھی تھا تو غلام کا مال فروخت کرنے والے کا ہے۔ مگر یہ کہ خریدار شرط لگالے۔

(۱۰۷۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَلِيٍّ: الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ الْحَافِظَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا حَامِدٍ: أَحْمَدَ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ يَقُولُ: سَأَلْتُ مُسْلِمَ بْنَ الْحَجَّاجِ رَحِمَهُ اللَّهُ عَنِ اخْتِلَافِ سَالِمٍ وَنَافِعٍ فِي قِصَّةِ الْعَبْدِ قَالَ: الْقَوْلُ مَا قَالَ نَافِعٌ وَإِنْ كَانَ سَالِمٌ أَحْفَظَ مِنْهُ. [صحيح]

(۱۰۷۶۲) مسلم بن حجاج غلام کے قصہ میں سالم اور نافع کا اختلاف ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ بات نافع کی درست ہے اگرچہ سالم ان سے زیادہ حافظ ہیں۔

(۱۰۷۶۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَلِيٍّ يَقُولُ: سَأَلْتُ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ النَّسَائِيَّ عَنْ حَدِيثِ سَالِمٍ وَنَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ فِي قِصَّةِ الْعَبْدِ وَالنَّخْلِ فَقَالَ: الْقَوْلُ مَا قَالَ نَافِعٌ وَإِنْ كَانَ سَالِمٌ أَحْفَظَ مِنْهُ وَرَأَيْتُ فِي

كِتَابِ الْعِلَلِ لأَبِى عِيسَى التِّرْمِذِيِّ عَنْ أَبِى عِيسَى قَالَ :سَأَلْتُ عَنْهُ مُحَمَّدًا يَعْنِى الْبُخَارِيَّ رَحِمَهُ اللَّهُ فَقَالَ :إِنَّ نَافِعًا يُخَالِفُ سَالِمًا فِى أَحَادِيثَ وَهَذَا مِنْ تِلْكَ الأَحَادِيثِ وَكَأَنَّهُ رَأَى الْحَدِيثَيْنِ صَحِيحًا وَأَنَّهُ يُحْتَمَلُ عَنْهُمَا جَمِيعًا. قَالَ وَقَدْ رَوَوْا هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِى جَعْفَرٍ وَغَيْرِهِ.

قَالَ الشَّيْخُ أَمَّا الرِّوَايَةُ فِيهِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِى جَعْفَرٍ فَإِنَّهَا عَنْهُ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الأَشَجِّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِىِّ -ﷺ- بِخِلاَفِ هَذَا اللَّفْظِ. [صحیح]

(۱۰۷۶۳) ابو عیسیٰ کہتے ہیں: میں نے محمد بن اسماعیل بخاری رحمہ اللہ سے سوال کیا کہ نافع، سالم کی احادیث میں مخالفت کرتے ہیں یہ حدیث بھی انہیں میں سے ہے، گویا کہ دونوں احادیث صحیح ہیں اور دونوں کا ہی احتمال ہے۔

(۱۰۷۶٤) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِى عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَهْدِىٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِى مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِى إِسْحَاقَ الْمُزَكِّى مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ وَفِى فَوَائِدِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبْدُوسٍ الْعَنَزِىُّ بِانْتِخَابِ أَبِى عَلِىٍّ الْحَافِظِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِىُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ وَابْنُ أَبِى مَرْيَمَ أَنَّ اللَّيْثَ بْنَ سَعْدٍ حَدَّثَهُمْ حَدَّثَنِى عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِى جَعْفَرٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ :مَنْ أَعْتَقَ عَبْدًا فَمَالُهُ لَهُ إِلاَّ أَنْ يَشْتَرِطَ السَّيِّدُ مَالَهُ فَيَكُونَ لَهُ . وَفِى رِوَايَةِ أَبِى سَعِيدٍ أَنَّ النَّبِىَّ -ﷺ- وَالْبَاقِى سَوَاءٌ.

وَرَوَاهُ ابْنُ وَهْبٍ عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ وَاللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ وَقَالَ فِى لَفْظِهِ :مَنْ أَعْتَقَ عَبْدًا وَلَهُ مَالٌ فَمَالُ الْعَبْدِ لَهُ إِلاَّ أَنْ يَشْتَرِطَ السَّيِّدُ.

وَهَذَا بِخِلاَفِ رِوَايَةِ الْجَمَاعَةِ عَنْ نَافِعٍ فَقَدْ رَوَاهُ الْحُفَّاظُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ كَمَا تَقَدَّمَ وَرَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِىِّ -ﷺ- كَمَا رَوَاهُ سَالِمٌ عَنْ أَبِيهِ. [صحیح۔ اخرجه ابن ماجه ۲۵۲۹]

(۱۰۷٦٤) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے غلام آزاد کیا تو غلام کا مال اسی کا ہے، مگر یہ کہ سید شرط لگائے کہ مال اس کا ہوگا۔

(ب) لیث بن سعد فرماتے ہیں کہ جس نے غلام آزاد کیا اس کا مال بھی تھا تو غلام کا مال اس کا ہی ہے۔ مگر یہ کہ سید شرط کرلے۔

(۱۰۷٦٥) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا أَبُو شِهَابٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِىَّ -ﷺ- قَالَ: أَيُّمَا رَجُلٍ بَاعَ عَبْدًا فَمَالُهُ لِلْبَائِعِ إِلاَّ أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ . وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عُثْمَانُ بْنُ جَبَلَةَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِىِّ -ﷺ-. [صحیح۔ مضیٰ متنه قریبا]

(۱۰۷۶۵) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو شخص غلام کو فروخت کرے تو غلام کا مال فروخت کرنے والے کا ہے۔ مگر یہ کہ خریدار شرط لگا لے۔

(۱۰۷۶۶) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ الْفَارِسِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ جَبَلَةَ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ شُعْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ رَبِّهِ بْنَ سَعِيدٍ يُحَدِّثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : أَيُّمَا رَجُلٍ بَاعَ نَخْلاً قَدْ أُبِّرَتْ فَثَمَرَتُهَا لِرَبِّهَا الأَوَّلِ وَأَيُّمَا رَجُلٍ بَاعَ مَمْلُوكًا وَلَهُ مَالٌ فَمَالُهُ لِرَبِّهِ الأَوَّلِ إِلاَّ أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ . قَالَ شُعْبَةُ فَحَدَّثْتُهُ بِحَدِيثِ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّهُ حَدَّثَ بِالنَّخْلِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَالْمَمْلُوكِ عَنْ عُمَرَ فَقَالَ عَبْدُ رَبِّهِ : لاَ أَعْلَمُهُمَا إِلاَّ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- ثُمَّ قَالَ مَرَّةً أُخْرَى فَحَدَّثَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَلَمْ يَشُكَّ. وَرَوَاهُ سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى عَنْ نَافِعٍ مَرْفُوعًا. [صحیح۔ مضیٰ سابقاً]

(۱۰۷۶۶) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے کھجور کو پیوند کاری کرنے کے بعد فروخت کیا تو اس کا پھل پہلے مالک کا ہے اور جس نے غلام کو فروخت کیا اور غلام کا مال تھا تو مال پہلے مالک کا ہے۔ یہ کہ خریدار شرط لگا لے۔ شعبہ کہتے ہیں: میں نے ایوب کی حدیث عن نافع میں کھجور کا قصہ عن النبی ﷺ اور غلام کا قصہ عن عمر رضی اللہ عنہ بیان کیا ہے۔ اور عبدربہ کہتے ہیں کہ یہ دونوں قصے نبی ﷺ سے ہیں۔

(۱۰۷۶۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ الْفَحَّامُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : أَيُّمَا رَجُلٍ بَاعَ مَمْلُوكًا لَهُ مَالٌ فَمَالُهُ لِرَبِّهِ الأَوَّلِ إِلاَّ أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ وَأَيُّمَا رَجُلٍ بَاعَ نَخْلاً قَدْ أَيْنَعَتْ فَثَمَرَتُهَا لِرَبِّهَا الأَوَّلِ إِلاَّ أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ . وَهَذَا مُنْقَطِعٌ.

وَقَدْ رُوِىَ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَكَأَنَّهُ أَرَادَ حَدِيثَ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ وَرُوِىَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-. [صحیح]

(۱۰۷۶۷) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس آدمی نے غلام فروخت کیا اور غلام کا مال بھی تھا تو مال پہلے مالک کا ہوگا، مگر یہ کہ خریدار شرط کرلے۔ جس آدمی نے کھجور فروخت کیں۔ اس کے پک جانے کے بعد تو اس کا پھل پہلے مالک کے لیے ہے۔ مگر یہ کہ خریدار شرط لگا لے۔

(۱۰۷۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الصُّوفِيُّ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنْ أَبِي وَهْبٍ : عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدٍ

الْكَلَاعِيُّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ نَافِعٍ أَنَّهُ حَدَّثَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَعَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ قَالَ وَأَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنْ أَبِي مُعَيْدٍ : حَفْصِ بْنِ غَيْلَانَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَعَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : مَنْ بَاعَ عَبْدًا وَلَهُ مَالٌ فَمَالُهُ لَهُ وَعَلَيْهِ دَيْنُهُ إِلاَّ أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ وَمَنْ أَبَّرَ نَخْلاً فَبَاعَ بَعْدَ مَا يُؤَبِّرُهُ فَلَهُ ثَمَرَتُهُ إِلاَّ أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ . [صحيح]

(۱۰۷۶۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ جس نے غلام فروخت کیا اور اس کا مال بھی تھا تو مال مالک کا ہے اور اس کا قرض بھی اسی کے ذمہ ہے مگر یہ کہ خریدار شرط کر لے اور جس نے کھجور کو پیوند کاری کرنے کے بعد فروخت کر دیا۔ اس کا پھل اسی کے لیے ہے مگر یہ کہ خریدار شرط لگا لے۔

(۱۰۷۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمِ بْنِ أَبِي غَرَزَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ بْنُ ثَابِتٍ : أَبُو حَنِيفَةَ رَحِمَهُ اللَّهُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ : مَنْ بَاعَ نَخْلاً مُؤَبَّرًا أَوْ عَبْدًا لَهُ مَالٌ فَالثَّمَرَةُ وَالْمَالُ لِلْبَائِعِ إِلاَّ أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُشْتَرِي.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ. [صحيح]

(۱۰۷۶۹) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ جس نے پیوند کاری کی ہوئی کھجور کو فروخت کر دیا یا غلام کو فروخت کر دیا اور غلام کے پاس مال بھی تھا۔ پھل اور مال فروخت کرنے والے کا ہے مگر یہ کہ خریدار شرط لگا لے۔

(۱۰۷۷۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي اللَّيْثِ حَدَّثَنَا الأَشْجَعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : مَنْ بَاعَ عَبْدًا وَلَهُ مَالٌ فَمَالُهُ لِلْبَائِعِ إِلاَّ أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُشْتَرِي .

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ يَحْيَى الْقَطَّانُ وَغَيْرُهُ عَنْ سُفْيَانَ وَهُوَ مُرْسَلٌ حَسَنٌ وَرُوِيَ عَنْ عَلِيٍّ وَعُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِإِسْنَادَيْنِ مُرْسَلَيْنِ مَرْفُوعًا. [صحيح]

(۱۰۷۷۰) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے غلام فروخت کیا اور غلام کے پاس مال بھی تھا، تو مال فروخت کرنے والے کا ہے، مگر یہ کہ خریدار شرط لگا لے۔

(۱۰۷۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عَلِيًّا

قَالَ : مَنْ بَاعَ عَبْدًا وَلَهُ مَالٌ فَمَالُهُ لِلْبَائِعِ إِلاَّ أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ قَضَى بِهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَمَنْ بَاعَ نَخْلاً قَدْ أُبِّرَتْ فَثَمَرَتُهَا لِلْبَائِعِ إِلاَّ أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ. [صحیح]

(۱۰۷۷۱) جعفر بن محمد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جس نے غلام فروخت کیا اور غلام کا مال بھی تھا تو مال فروخت کرنے والے کا ہے مگر یہ کہ خریدار شرط لگا لے۔ نبی ﷺ نے اس کا فیصلہ فرمایا کہ جس نے پیوند کاری کی ہوئی کھجور کو فروخت کر دیا تو اس کا پھل فروخت کرنے والے کے لیے ہے مگر یہ کہ خریدار شرط لگائے۔

(۱۰۷۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ بْنِ أَبِي عَيَّاشٍ الأَسَدِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : إِنَّ مِنْ قَضَاءِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّ ثَمَرَ النَّخْلِ لِمَنْ أَبَّرَهَا إِلاَّ أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ وَأَنَّ مَالَ الْمَمْلُوكِ لِمَنْ بَاعَهُ إِلاَّ أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ. [صحیح]

(۱۰۷۷۲) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کا فیصلہ ہے کہ کھجور کے درخت کا پھل پیوند کاری کرنے والے کے لیے ہے، مگر یہ کہ خریدار شرط لگا لے۔ اور غلام کا مال فروخت کرنے والے کے لیے ہے مگر یہ کہ خریدار شرط لگائے۔

(۱۰۷۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ :عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ وَأَبُو الْقَاسِمِ :عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حَمْدَانَ وَأَبُو نَصْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَحْمَدَ الصَّفَّارُ وَغَيْرُهُمْ قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو :إِسْمَاعِيلُ بْنُ نُجَيْدٍ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى بْنُ أَبِي الْمُسَاوِرِ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ وَكَانَ مَمْلُوكًا لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ :مَا مَالُكَ يَا عُمَيْرُ فَإِنِّي أُرِيدُ أَنْ أُعْتِقَكَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :مَنْ أَعْتَقَ عَبْدًا فَمَالُهُ لِلَّذِي أَعْتَقَ .

وَرُوِّينَا عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ قَالَ ذَلِكَ لِعُمَيْرٍ وَهُوَ وَإِنْ كَانَ مُرْسَلاً فَفِيهِ قُوَّةٌ لِرِوَايَةِ عَبْدِ الأَعْلَى. وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي خَالِدٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ :أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ أَعْتَقَ أَبَاهُ عُمَيْرًا ثُمَّ قَالَ :أَمَا إِنَّ مَالَكَ لِي ثُمَّ تَرَكَهُ. [صحیح]

(۱۰۷۷۳) عمران بن عمیر اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا غلام تھا تو عبداللہ نے اس کو کہا: اے عمیر! کیا تیرا مال ہے، میں تجھے آزاد کرنے کا ارادہ رکھتا ہوں، کیوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے غلام آزاد کیا تو غلام کا مال آزاد کرنے والے کے لیے ہے۔

(ب) عمران بن عمیر اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اس کے والد عمیر کو آزاد کیا۔ پھر فرمایا کہ تیرا مال میرا ہے۔ پھر اس کو چھوڑ دیا۔

(۱۰۷۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِى إِسْحَاقَ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِى عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِى فُدَيْكٍ حَدَّثَنِى ابْنُ أَبِى ذِئْبٍ عَنِ الْمَقْبُرِىِّ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ : لَوْلاَ أَمْرَانِ لأَحْبَبْتُ أَنْ أَكُونَ عَبْدًا مَمْلُوكًا وَذَلِكَ أَنَّ الْمَمْلُوكَ لاَ يَسْتَطِيعُ أَنْ يَصْنَعَ شَيْئًا فِى مَالِهِ وَذَلِكَ أَنِّى سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : مَا خَلَقَ اللَّهُ عَبْدًا يُؤَدِّى حَقَّ اللَّهِ عَلَيْهِ وَحَقَّ سَيِّدِهِ إِلاَّ وَفَّاهُ اللَّهُ أَجْرَهُ مَرَّتَيْنِ.

[صحيح۔ اخرجه احمد ۲/ ۴۴۸]

(۱۰۷۷۴) مقبری نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا: اگر دو معاملے میرے سامنے ہوں تو میں البتہ بندہ غلام بننا پسند کروں گا۔ کیوں کہ غلام اپنے مال میں تصرف کا اختیار نہیں رکھتا اور میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ جس کو اللہ غلام پیدا کرے۔ وہ اللہ اور اپنے سید کا حق ادا کرے، اللہ اس کو دہرا اجر دے گا۔

(۱۰۷۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِى شُعَيْبٌ قَالَ قَالَ نَافِعٌ كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَقُولُ : الْعَبْدُ وَمَالُهُ لِسَيِّدِهِ فَلَيْسَ عَلَى سَيِّدِهِ جُنَاحٌ فِيمَا أَصَابَ مِنْ مَالِهِ.

وَبِهَذَا الإِسْنَادِ قَالَ قَالَ نَافِعٌ كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ يَقُولُ : لاَ يَصْلُحُ لِلْعَبْدِ أَنْ يُنْفِقَ مِنْ مَالِهِ شَيْئًا وَلاَ يُعْطِيهِ أَحَدًا إِلاَّ بِإِذْنِ سَيِّدِهِ إِلاَّ أَنْ يَأْكُلَ فِيهِ بِالْمَعْرُوفِ أَوْ يَكْتَسِىَ. [صحيح]

(۱۰۷۷۵) نافع فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ غلام اور اس کا مال سید کے لیے ہے اور سید پر گناہ نہیں ہے۔ جو اپنے غلام کے مال سے حاصل کر لے۔

(ب) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ غلام کو اپنے مال میں تصرف کرنے کی اجازت نہیں ہے لیکن آقا اجازت دے یا پھر اچھائی کے ساتھ کھائے یا کپڑے بنائے۔

(۱۰۷۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الشَّيْخِ الأَصْبَهَانِىُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ أَنَّهُ سَمِعَ طَاوُسًا يُخْبِرُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ الْمَمْلُوكَ لاَ يَمْلِكُ مِنْ دَمِهِ وَلاَ مَالِهِ شَيْئًا. [حسن]

(۱۰۷۷۶) طاؤس ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ غلام اپنے خون و مال کا مالک نہیں ہے۔

(۱۰۷۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِىٍّ : الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرُّوذْبَارِىُّ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُحَمَّدَابَاذِىُّ حَدَّثَنَا عَبَّاسٌ الدُّورِىُّ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ حَفْصٍ الدَّارِمِىُّ حَدَّثَنَا مَسْلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِى هِنْدٍ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ سَلاَمَةَ الْعِجْلِىِّ عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِىِّ قَالَ : أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بِجَفْنَةٍ مِنْ

خُبْزٍ وَلَحْمٍ فَقَالَ :مَا هَذَا يَا سَلْمَانُ . قُلْتُ :صَدَقَةٌ فَلَمْ يَأْكُلْ وَقَالَ لأَصْحَابِهِ : كُلُوا .
ثُمَّ أَتَيْتُهُ بِجَفْنَةٍ مِنْ خُبْزٍ وَلَحْمٍ فَقَالَ :مَا هَذَا يَا سَلْمَانُ . قُلْتُ :هَدِيَّةٌ فَأَكَلَ وَقَالَ :إِنَّا نَأْكُلُ الْهَدِيَّةَ وَلاَ نَأْكُلُ الصَّدَقَةَ . قَالَ قُلْتُ :يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا تَقُولُ فِي النَّصَارَى قَالَ :يَا سَلْمَانُ لاَ خَيْرَ فِي النَّصَارَى وَلاَ فِيمَنْ يُحِبُّهُمْ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ إِلاَّ مَنْ كَانَ عَلَى مِثْلِ دِينِ صَاحِبِكَ . قَالَ :فَعَلِمْتُ أَنَّ صَاحِبِي كَانَ عَلَى دِينِ عِيسَى يَعْنِي الرَّاهِبَ الَّذِي كَانَ مَعَهُ سَلْمَانُ.
قَالَ الشَّيْخُ وَفِي حَدِيثِ بُرَيْدَةَ زِيَادَةٌ تَدُلُّ عَلَى كَوْنِ سَلْمَانَ عَبْدًا حِينَ أَهْدَى إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ-.

(۱۰۷۷۷) سلمان فارسی فرماتے ہیں: میں رسول اللہ ﷺ کے پاس روٹی اور گوشت کا برتن لے کر آیا، آپ ﷺ نے فرمایا: اے سلمان! یہ کیا ہے؟ میں نے کہا: صدقہ ہے، آپ ﷺ نے نہ کھایا اور اپنے صحابہ سے کہا: تم کھاؤ۔ پھر میں روٹی اور گوشت کا بھرا ہوا برتن لے کر آیا، آپ ﷺ نے پوچھا: اے سلمان! یہ کیا ہے؟ میں نے کہا: ہدیہ، آپ ﷺ نے کھایا اور فرمایا: ہم ہدیہ کھاتے ہیں صدقہ نہیں کھاتے۔ راوی کہتے ہیں: میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ نصاریٰ کے متعلق کیا کہتے ہیں؟ فرمایا: اے سلمان! نصاریٰ میں بھلائی نہیں اور نہ ہی ان میں جو ان سے محبت کرتا ہے، تین مرتبہ فرمایا، مگر جو تیرے ساتھی کے دین پر ہو، راوی کہتے ہیں: میں جان گیا کہ میرا ساتھی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے دین پر تھا، یعنی وہ راہب جو حضرت سلمان کے ساتھ تھا۔
شیخ فرماتے ہیں: بریدہ کی حدیث میں اضافہ ہے کہ جب سلمان نے ہدیہ دیا وہ غلام تھے۔ [ضعیف]

(۶۷) باب كَرَاهِيَةِ بَيْعِ الْعَصِيرِ مِمَّنْ يَعْصِرُ الْخَمْرَ وَالسَّيْفِ مِمَّنْ يَعْصِي اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ بِهِ

اس کو فروخت کرنے کی کراہت جس سے شراب بنے اور تلوار فروخت کرنے کی ممانعت جس سے اللہ کی نافرمانی ہو

(۱۰۷۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا :يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَرَجُلٌ مِنْ مَوَالِينَا
(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِي عَلْقَمَةَ مَوْلاَهُمْ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْغَافِقِيِّ أَنَّهُمَا سَمِعَا ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :لَعَنَ اللَّهُ الْخَمْرَ وَشَارِبَهَا وَسَاقِيَهَا وَبَائِعَهَا وَمُبْتَاعَهَا وَعَاصِرَهَا وَمُعْتَصِرَهَا وَحَامِلَهَا وَالْمَحْمُولَ إِلَيْهِ .

زَادَ جَعْفَرٌ فِي رِوَايَتِهِ :وَآكِلَ ثَمَنِهَا . [صحيح۔ اخرجه ابو داود ٣٦٧٤]

(۱۰۷۷۸) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ نے شراب، شرابی، پلانے والا، فروخت کرنے والا، خریدنے والا، بنانے والے، لینے والے، اٹھانے والا، جس کی طرف اٹھائی گئی ہو سب پر لعنت کی ہے۔

(ب) جعفر نے اپنی روایت میں اضافہ کیا ہے کہ اس کی قیمت کھانے والا بھی۔

(١٠٧٧٩) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ :سَأَلْتُ يَحْيَى بْنَ مَعِينٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُصْعَبٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَوْمًا عَنْ أَبِي الأَشْهَبِ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ :أَنَّهُ كَرِهَ بَيْعَ السِّلاَحِ فِي الْفِتْنَةِ. [منكر۔ اخرجه الخطيب في تاريخه ٣/ ٢٧٨]

(۱۰۷۷۹) ابو رجاء حضرت عمران بن حصین سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ فتنہ کے دور میں اسلحہ کو فروخت کرنا ناپسند کرتے تھے۔

(١٠٧٨٠) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ يَحْيَى إِمَامُ جَامِعِ قَرْقِيسِيَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الأَشْهَبِ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ :نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ بَيْعِ السِّلاَحِ فِي الْفِتْنَةِ. رَفْعُهُ وَهْمٌ وَالْمَوْقُوفُ أَصَحُّ وَيُرْوَى ذَلِكَ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ مِنْ قَوْلِهِ. [منكر۔ اخرجه بن عدي في الكامل ٢/ ٣٧٢]

(۱۰۷۸۰) حضرت عمران بن حصین فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فتنہ کے وقت اسلحہ فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(١٠٧٨١) وَإِنَّمَا يُعْرَفُ مَرْفُوعًا مِنْ حَدِيثِ بَحْرِ بْنِ كَنِيزٍ السَّقَّاءِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ الْقِبْطِيِّ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيِّ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ :نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ بَيْعِ السِّلاَحِ فِي الْفِتْنَةِ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا بَحْرٌ السَّقَّاءُ فَذَكَرَهُ.

وَبَحْرٌ السَّقَّاءُ ضَعِيفٌ لاَ يُحْتَجُّ بِهِ. [منكر]

(۱۰۷۸۱) حضرت عمران بن حصین فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فتنہ کے وقت اسلحہ فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۶۸) باب بَيْعِ الْبَرَاءَةِ

عیب سے بری الذمہ ہونے کا بیان

(١٠٧٨٢) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو قِلاَبَةَ حَدَّثَنِي عَبَّادُ بْنُ لَيْثٍ صَاحِبُ الْكَرَابِيسِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ يَعْنِي أَبَا وَهْبٍ عَنِ الْعَدَّاءِ بْنِ خَالِدِ بْنِ هَوْذَةَ قَالَ :أَلاَ أُقْرِئُكَ كِتَابًا كَتَبَهُ لِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَأَخْرَجَ كِتَابًا فَإِذَا فِيهِ :هَذَا مَا اشْتَرَى الْعَدَّاءُ بْنُ خَالِدِ بْنِ هَوْذَةَ مِنْ

مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ اشْتَرَى مِنْهُ عَبْدًا أَوْ أَمَةً عَبَّادٌ يَشُكُّ لاَ دَاءَ لَهُ وَلاَ غَائِلَةَ وَلاَ خِبْثَةَ بَيْعَ الْمُسْلِمِ الْمُسْلِمَ .

قَالَ الشَّيْخُ هَذَا الْحَدِيثُ يُعْرَفُ بِعَبَّادِ بْنِ اللَّيْثِ.

وَقَدْ كَتَبْنَاهُ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ غَيْرِ مُعْتَمَدٍ. [حسن لغیرہ۔ اخرجه الترمذی ۱۲۱٦]

(۱۰۷۸۲) عداء بن خالد بن ہوذہ فرماتے ہیں: کیا میں تمہیں خط پڑھ کر نہ سناؤں جو رسول اللہ ﷺ نے مجھے لکھا، اس نے خط نکالا اس میں تھا کہ عداء بن خالد بن ہوذہ نے محمد رسول اللہ ﷺ سے جو خریدا، غلام یا لونڈی۔ عباد کو شک ہے کہ اس میں کوئی بیماری، دھوکہ اور نقص نہیں ہے، یہ مسلمان کی بیع مسلمان کے ساتھ ہے۔

(۱۰۷۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فِهْرٍ الْمِصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ رَشِيقٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا قَعْنَبُ بْنُ مُحَرَّرٍ حَدَّثَنَا الأَصْمَعِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ الشَّحَّامُ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيِّ قَالَ قَالَ الْعَدَّاءُ بْنُ خَالِدِ بْنِ هَوْذَةَ : أَلاَ أُقْرِئُكُمْ كِتَابًا كَتَبَهُ لِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقُلْنَا : بَلَى فَإِذَا فِيهِ مَكْتُوبٌ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ هَذَا مَا اشْتَرَى الْعَدَّاءُ بْنُ خَالِدِ بْنِ هَوْذَةَ مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ اشْتَرَى مِنْهُ عَبْدًا أَوْ أَمَةً شَكَّ عُثْمَانُ بِيَاعَةً أَوْ بَيْعَ الْمُسْلِمِ الْمُسْلِمَ لاَ دَاءَ وَلاَ غَائِلَةَ وَلاَ خِبْثَةَ.

[حسن۔ اخرجه الطبرانی فی الکبیر ۱۵]

(۱۰۷۸۳) عداء بن خالد بن ہوذہ فرماتے ہیں کہ کیا میں تمہارے سامنے خط نہ پڑھوں جو رسول اللہ ﷺ نے مجھے لکھا۔ ہم نے کہا: کیوں نہیں۔ اس میں تحریر تھا: بسم اللہ الرحمن الرحیم، یہ عداء بن خالد بن ہوذہ نے محمد رسول اللہ ﷺ سے خریدا۔ اس نے آپ ﷺ سے غلام یا لونڈی خریدی۔ عثمان کو شک ہے، یہ مسلمان کی بیع مسلمان کے ساتھ ہے، اس میں کوئی بیماری، دھوکہ اور نقص نہیں ہے اور حرام وممنوع بھی نہیں۔

(۱۰۷۸٤) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ الْبَغْدَادِيُّ الْهَرَوِيُّ أَخْبَرَنَا مُعَاذُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ : أَنَّهُ كَانَ يَرَى الْبَرَاءَةَ مِنْ كُلِّ عَيْبٍ جَائِزًا.

وَرَوَاهُ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ عَنْ شَرِيكٍ وَقَالَ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ وَابْنِ عُمَرَ. [ضعیف۔ اخرجه ابن ابی شیبه ۲۱۰۹۹]

(۱۰۷۸٤) عبداللہ بن عامر فرماتے ہیں کہ حضرت زید بن ثابت ہر عیب سے بری الذمہ ہو جانے کو جائز قرار دیتے تھے۔

(۱۰۷۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ غَسَّانَ الْغَلاَبِيُّ قَالَ قَالَ أَبُو زَكَرِيَّا : يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدِيثُ شَرِيكٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ : الْبَرَاءَةُ مِنْ كُلِّ عَيْبٍ بَرَاءَةٌ لَيْسَ يَثْبُتُ تَفَرَّدَ بِهِ شَرِيكٌ وَكَانَ فِي كِتَابِهِ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ. [صحیح]

(۱۰۷۸۵) حضرت عاصم بن عبید اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت زید بن ثابت ہر عیب سے بری الذمہ ہو جانے کو جائز خیال کرتے تھے۔

(۱۰۷۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْجَرَّاحِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَاسُوَيْهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ السُّكَّرِيُّ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ زَمْعَةَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ : سُئِلَ عَبْدُ اللَّهِ هُوَ ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ حَدِيثِ شَرِيكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ فِي الْبَيْعِ بِالْبَرَاءَةِ فَقَالَ : أَجَابَ شَرِيكٌ عَلَى غَيْرِ مَا كَانَ فِي كِتَابِهِ وَلَمْ نَجِدْ لِهَذَا الْحَدِيثِ أَصْلاً.

قَالَ الشَّيْخُ أَصَحُّ مَا رُوِيَ فِي هَذَا الْبَابِ مَا

(۱۰۷۸۶) خالی۔

(۱۰۷۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ نُجَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ : أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ بَاعَ غُلاَمًا لَهُ بِثَمَانِمِائَةِ دِرْهَمٍ وَبَاعَهُ بِالْبَرَاءَةِ فَقَالَ الَّذِي ابْتَاعَهُ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ : بِالْغُلاَمِ دَاءٌ لَمْ تُسَمِّهِ فَاخْتَصَمَا إِلَى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ فَقَالَ الرَّجُلُ : بَاعَنِي عَبْدًا وَبِهِ دَاءٌ لَمْ يُسَمِّهِ لِي. فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ : بِعْتُهُ بِالْبَرَاءَةِ فَقَضَى عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بِالْيَمِينِ أَنْ يَحْلِفَ لَهُ لَقَدْ بَاعَهُ الْغُلاَمَ وَمَا بِهِ دَاءٌ يَعْلَمُهُ فَأَبَى عَبْدُ اللَّهِ أَنْ يَحْلِفَ لَهُ وَارْتَجَعَ الْعَبْدَ فَبَاعَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بَعْدَ ذَلِكَ بِأَلْفٍ وَخَمْسِمِائَةِ دِرْهَمٍ.

قَالَ مَالِكٌ: الأَمْرُ الْمُجْتَمَعُ عَلَيْهِ عِنْدَنَا فِيمَنْ بَاعَ عَبْدًا أَوْ وَلِيدَةً أَوْ حَيَوَانًا بِالْبَرَاءَةِ فَقَدْ بَرِءَ مِنْ كُلِّ عَيْبٍ إِلاَّ أَنْ يَكُونَ عَلِمَ فِي ذَلِكَ عَيْبًا فَكَتَمَهُ فَإِنْ كَانَ عَلِمَ عَيْبًا فَكَتَمَهُ لَمْ تَنْفَعْهُ تَبْرِئَتُهُ وَكَانَ مَا بَاعَ مَرْدُودًا عَلَيْهِ.

وَرُوِّينَا عَنِ الشَّافِعِيِّ أَنَّهُ قَالَ فِي الرَّجُلِ يَبِيعُ الْعَبْدَ أَوْ شَيْئًا مِنَ الْحَيَوَانِ بِالْبَرَاءَةِ مِنَ الْعُيُوبِ فَالَّذِي نَذْهَبُ إِلَيْهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ قَضَاءُ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ بَرِءَ مِنْ كُلِّ عَيْبٍ لَمْ يَعْلَمْهُ وَلَمْ يَبْرَأْ مِنْ عَيْبٍ عَلِمَهُ وَلَمْ يُسَمِّهِ الْبَائِعُ. [صحیح۔ اخرجه مالك ۱۲۷٤]

(۱۰۷۸۷) سالم بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے اپنا غلام ۸۰۰ درہموں میں فروخت کر دیا اور اس کے ہر عیب سے براءت کا اظہار کر کے فروخت کیا۔ جس نے عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے غلام خریدا تھا، اس نے کہا: غلام کے اندر بیماری ہے، جس کا آپ نے نام نہیں لیا۔ دونوں اپنا جھگڑا لے کر حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے پاس آئے، آدمی نے کہا کہ انہوں نے مجھے غلام فروخت کیا اس میں بیماری تھی، انہوں نے بتایا نہیں تو عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے صحیح سلامت فروخت کیا تھا، حضرت عثمان نے حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے ذمہ قسم ڈالی کہ وہ قسم اٹھائیں کہ جس وقت غلام فروخت کیا اس وقت اس

میں کسی بیماری کے بارے میں انہیں معلوم نہ تھا تو عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے قسم اٹھانے سے انکار کر دیا، اس نے غلام واپس کر دیا۔ بعد میں عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے وہ غلام ۵۰۰ درہم کا فروخت کیا۔

امام مالک رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ہمارے نزدیک متفق علیہ فیصلہ ہے کہ جس نے غلام یا لونڈی یا حیوان صحیح فروخت کیا تو وہ ہر عیب سے بری الذمہ ہے، الا یہ کہ وہ کسی عیب کو جان بوجھ کر چھپائے۔ اگر کوئی عیب جان بوجھ کر چھپاتا ہے تو اس کی براءت اس کو کچھ فائدہ نہ دے گی اور جو اس نے فروخت کیا ہے واپس کر دیا جائے گا۔

امام شافعی فرماتے ہیں: جو شخص کوئی غلام یا حیوان عیوب سے براءت کر کے فروخت کرتا ہے، یہ وہ شخص ہے کہ ہم اس کی طرف جائیں گے۔ حالاں کہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کا فیصلہ ہے کہ جس عیب کو وہ جانتا نہیں اس سے بری ہے۔ لیکن جس عیب کو جانتا ہے اس سے بری نہیں ہے، اور فروخت کرنے والے نے اس کا نام نہیں لیا۔

(۱۰۷۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ وَهِشَامٍ وَيَحْيَى بْنِ عَتِيقٍ عَنْ حُمَيْدٍ :أَنَّ شُرَيْحًا كَانَ لاَ يُبْرِءُ مِنَ الدَّاءِ حَتَّى يُرِيَهُ إِيَّاهُ قَالَ يَحْيَى يَقُولُ :بَرِئْتُ مِنْ كَذَا وَكَذَا وَإِنْ دَخَلَ دَاءٌ بَيْنَ ظَهْرَانَىْ ذَلِكَ لَمْ يَبْرَأْ حَتَّى يُرِيَهُ ذَلِكَ الْعَيْبَ. وَرُوِّينَا عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ فِي الرَّجُلِ يَبِيعُ السِّلْعَةَ وَيَبْرَأُ مِنَ الدَّاءِ قَالَ :هُوَ بَرِیءٌ مِمَّا سَمَّى.
وَعَنْ شُرَيْحٍ الْقَاضِي :لاَ يَبْرَأُ حَتَّى يَضَعَ يَدَهُ عَلَى الدَّاءِ وَعَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ مِثْلَهُ. [صحيح]

(۱۰۷۸۸) حضرت حمید فرماتے ہیں کہ قاضی شریح بھی کسی بیماری کے عیب سے بری الذمہ قرار نہ دیتے تھے۔ یہاں تک وہ دکھا دی جائے۔

یحییٰ کہتے ہیں کہ میں فلاں فلاں سے بری الذمہ قرار دے دیتا ہوں۔ اگرچہ بیماری اس کے درمیانی وقفہ میں شروع ہوئی، وہ اس سے بری الذمہ نہ ہوں گے یہاں تک کو اس کو یہ عیب دکھا دیا جائے۔

(ب) ابراہیم نخعی اس آدمی کے بارے میں کہتے ہیں جو اپنا سامان فروخت کرتا ہے وہ بیماری کے عیب سے اپنے آپ کو بری الذمہ قرار دیتا ہے، کہتے ہیں: جس کا اس نے نام لیا وہ اس سے بری ہے۔

(ج) قاضی شریح کہتے ہیں کہ وہ بری الذمہ نہ ہوگا جب تک اپنا ہاتھ بیماری والی جگہ پر نہ رکھ دے۔ عطاء بن ابی رباح بھی اسی کے مثل کہتے ہیں۔

(۲۹) باب الرَّجُلِ يُرِيدُ شِرَاءَ جَارِيَةٍ فَيَنْظُرُ إِلَى مَا لَيْسَ مِنْهَا بِعَوْرَةٍ

آدمی لونڈی خریدنا چاہتا ہے تو پردہ والی جگہ کے علاوہ کو دیکھ سکتا ہے

(۱۰۷۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ

عَلِيُّ بْنُ عَفَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ كَانَ إِذَا اشْتَرَى جَارِيَةً كَشَفَ عَنْ سَاقِهَا وَوَضَعَ يَدَهُ بَيْنَ ثَدْيَيْهَا وَعَلَى عَجُزِهَا وَكَأَنَّهُ كَانَ يَضَعُهَا عَلَيْهَا مِنْ وَرَاءِ الثَّوْبِ. [صحیح]

(۱۰۷۸۹) نافع فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ جب کوئی لونڈی خریدتے تو اس کی پنڈلی سے کپڑا ہٹاتے اور اس کے پستانوں کے درمیان ہاتھ رکھتے اور اس کے سرینوں پر۔ یہ کپڑے کے اوپر سے ہوتا تھا۔

(۱۰۷۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا عَبَّاسٌ الْخَلاَّلُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ-: لاَ بَأْسَ أَنْ يُقَلِّبَ الرَّجُلُ الْجَارِيَةَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَشْتَرِيَهَا وَيَنْظُرَ إِلَيْهَا مَا خَلاَ عَوْرَتَهَا وَعَوْرَتُهَا مَا بَيْنَ رُكْبَتَيْهَا إِلَى مَعْقِدِ إِزَارِهَا. تَفَرَّدَ بِهِ حَفْصُ بْنُ عُمَرَ قَاضِي حَلَبَ عَنْ صَالِحِ بْنِ حَسَّانَ. وَرُوِّينَاهُ فِي كِتَابِ الصَّلاَةِ مِنْ حَدِيثِ عِيسَى بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ وَالإِسْنَادَانِ جَمِيعًا ضَعِيفَانِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [منكر۔ اخرجه الطبرانی فی الكبير ۱۰۷۷۳]

(۱۰۷۹۰) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی حرج نہیں کہ آدمی لونڈی کو چلا کر دیکھے جب وہ اس کو خریدنا چاہتا ہے اور پردہ والی جگہ کے علاوہ دوسری جگہ کو دیکھ سکتا ہے، اس کے پردہ کی جگہ گھٹنوں سے لے کر چادر وغیرہ باندھنے کی جگہ ہے۔

(۷۰) باب الاِسْتِبْرَاءِ فِي الْبَيْعِ

بیع میں رحم کو بری کرنے کا بیان

(۱۰۷۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا جَدِّي حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ قَيْسِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ أَبِي الْوَدَّاكِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَفَعَهُ أَنَّهُ قَالَ فِي سَبَايَا أَوْطَاسٍ: لاَ تُوطَأُ حَامِلٌ حَتَّى تَضَعَ وَلاَ غَيْرُ ذَاتِ حَمْلٍ حَتَّى تَحِيضَ حَيْضَةً. [حسن لغيره۔ اخرجه ابوداود ۲۱۵۷]

(۱۰۷۹۱) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ مرفوع حدیث نقل فرماتے ہیں کہ اوطاس کے قیدیوں کے بارے میں حکم ہے کہ حاملہ کے ساتھ مجامعت نہ کی جائے جب تک وہ وضع حمل نہ کردے اور غیر حاملہ سے ایک حیض کا انتظار کیا جائے۔

(۱۰۷۹۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ قَالَ: سُئِلَ عَامِرٌ عَنْ رَجُلٍ اشْتَرَى جَارِيَةً أَيَقَعُ عَلَيْهَا قَبْلَ أَنْ يَسْتَبْرِءَ رَحِمَهَا؟ فَقَالَ: أَصَابَ الْمُسْلِمُونَ نِسَاءً يَوْمَ أَوْطَاسٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: لاَ يَمَسَّ رَجُلٌ امْرَأَةً حُبْلَى حَتَّى تَضَعَ حَمْلَهَا وَلاَ غَيْرَ ذَاتِ حَمْلٍ حَتَّى تَحِيضَ حَيْضَةً. وَهَذَا الْمُرْسَلُ شَاهِدٌ لِمَا تَقَدَّمَ.

وَرُوِّينَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّهُ قَالَ :تُسْتَبْرَأُ الْأَمَةُ إِذَا اشْتُرِيَتْ بِحَيْضَةٍ. [حسن لغيره]

(۱۰۷۹۲) زکریا بن ابی زائدۃ فرماتے ہیں کہ عامر سے سوال کیا گیا کہ ایک شخص لونڈی خریدتا ہے، کیا وہ استبراء رحم سے پہلے اس سے مجامعت کرلے؟ کہتے ہیں کہ مسلمانوں کو اوطاس کے دن عورتیں ملیں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی حاملہ عورت کے قریب نہ جائے، اس کے وضع حمل تک اور غیر حاملہ کا ایک حیض تک انتظار کیا جائے۔

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب لونڈی خریدی جائے تو اس کے رحم کی صفائی کا ایک حیض تک انتظار کیا جائے۔

(۷۱) باب الْمُرَابَحَةِ

بیع مرابحہ کا بیان

مرابحہ سے مراد ہے کہ فروخت کنندہ کوئی چیز اس وضاحت کے ساتھ بیچے کہ اس پر میری یہ لاگت آئی ہے اور اب میں اتنے منافع کے ساتھ فلاں قیمت پر بیچتا ہوں۔

(۱۰۷۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ نُجَيْدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ حَمَّادٍ الشُّعَيْثِيَّ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ :أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ كَانَ يَشْتَرِي الْعِيرَ فَيَقُولُ مَنْ يُرْبِحُنِي عُقُلَهَا مَنْ يَضَعُ فِي يَدِي دِينَارًا؟ [حسن لغيره]

(۱۰۷۹۳) محمد فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ جب اونٹ کے قافلے کو خریدتے تو فرماتے: کون مجھے اس رسی پر ایک دینار منافع دے گا۔

(۱۰۷۹٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا حَنْبَلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ أَبِي بَحْرٍ عَنْ شَيْخٍ لَهُمْ قَالَ :رَأَيْتُ عَلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِزَارًا غَلِيظًا قَالَ اشْتَرَيْتُ بِخَمْسَةِ دَرَاهِمَ فَمَنْ أَرْبَحَنِي فِيهِ دِرْهَمًا بِعْتُهُ إِيَّاهُ.

وَرُوِّينَا عَنْ شُرَيْحٍ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَإِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ :أَنَّهُمْ كَانُوا يُجِيزُونَ بَيْعَ دَهْ دُوَازْدَهْ.

[ضعيف۔ اخرجه احمد فی فضائل الصحابة ۸۸۵]

(۱۰۷۹۴) ابو بحر اپنے شیخ سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دیکھا، ان پر ایک موٹی چادر تھی۔ انہوں نے کہا: میں نے پانچ درہم کی خریدی ہے، جو مجھے ایک دینار نفع دے گا میں اس کو فروخت کروں گا۔

(۱۰۷۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ أَوْ يَزِيدَ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَنْهَى عَنْ بَيْعِ دَهْ يَازْدَهْ أَوْ دَهْ دُوَازْدَهْ وَيَقُولُ :إِنَّمَا هُوَ بَيْعُ الأَعَاجِمِ وَهَذَا يُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ إِنَّمَا نَهَى عَنْهُ إِذَا قَالَ :هُوَ لَكَ بِدَهْ يَازْدَهْ أَوْ

قَالَ بِدَهْ دُوَازْ دَهْ لَمْ يُسَمِّ رَأْسَ الْمَالِ ثُمَّ سَمَّاهُ عِنْدَ النَّقْدِ وَكَذَلِكَ مَا رُوِىَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ فِي ذَلِكَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح۔ اخرجہ عبدالرزاق ١٥٠١١]

(١٠٧٩٥) عبید اللہ بن ابی زیاد یا یزید نے عبد اللہ بن عباس سے سنا کہ وہ فرماتے ہیں: ١٠ کی چیز ١١ کے بدلے یا ١٠ کی چیز بارہ کے بدلے۔ یہ عجمیوں کی بیع ہے۔ یہ احتمال ہے کہ اس سے منع کیا گیا ہے، جب کہا جائے کہ آپ کے لیے ١٠ کی چیز ١٢ کے بدلے لیکن اصل مال کا نام نہیں لیتا۔ پھر نقدی کے موقع پر نام لیتا ہے، اس طرح ابن عمر سے مروی ہے۔

(٧٢) بَابُ التَّشْدِيدِ عَلَى مَنْ كَذَبَ فِي ثَمَنِ مَا يَبِيعُ أَوْ فِيمَا طَلَبَ مِنْهُ بِهِ

جس نے اپنی قیمتِ فروخت میں جھوٹ بولا یا جس قیمت میں اس سے طلب کی گئی اس پر سختی کا بیان

(١٠٧٩٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ثَلاَثَةٌ لاَ يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ وَلاَ يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ رَجُلٌ بَايَعَ رَجُلاً بِسِلْعَةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ فَحَلَفَ لَهُ بِاللَّهِ لأَخَذَهَا بِكَذَا وَكَذَا فَصَدَّقَهُ فَأَخَذَهَا وَهُوَ عَلَى غَيْرِ ذَلِكَ وَرَجُلٌ بَايَعَ إِمَامًا لاَ يُبَايِعُهُ إِلاَّ لِلدُّنْيَا فَإِنْ أَعْطَاهُ مِنْهَا وَفَى وَإِنْ لَمْ يُعْطِهِ مِنْهَا لَمْ يَفِ لَهُ وَرَجُلٌ عَلَى فَضْلِ مَاءٍ بِالْفَلاَةِ فَيَمْنَعُهُ مِنَ ابْنِ السَّبِيلِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ. [صحیح۔ مسلم ١٠٨]

(١٠٧٩٦) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تین شخص ایسے ہیں جن سے اللہ کلام نہ کریں گے، نہ ان کو پاک کریں گے اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے: ① جو شخص عصر کے بعد اپنا سامان قسم اٹھا کر فروخت کرتا ہے کہ اس نے اتنے کا لیا ہے، خریدنے والا اس کی تصدیق کرتے ہوئے اس سے سامان لے لیتا ہے حالاں کہ بات اس طرح نہ تھی ② جو شخص امام سے صرف دنیا کے لیے بیعت کرتا ہے اگر مل جائے تو پوری کرتا ہے یعنی وفا کرتا ہے اگر دنیا نہ ملے تو وفا نہیں کرتا ③ جو بندہ زائد پانی جنگل میں مسافروں سے روک لیتا ہے۔

(١٠٧٩٧) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْعَوَّامُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ السَّكْسَكِيِّ عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْفَى: أَنَّ رَجُلاً أَقَامَ سِلْعَةً لَهُ فَحَلَفَ بِاللَّهِ لَقَدْ أُعْطِيَ بِهَا مَا لَمْ يُعْطَ بِهَا فَنَزَلَتْ هَذِهِ الآيَةُ ﴿إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلاً﴾ الآيَةَ قَالَ وَقَالَ ابْنُ أَبِي أَوْفَى النَّاجِشُ آكِلُ رِبًا الْخَائِنُ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهَيْنِ آخَرَيْنِ عَنِ الْعَوَّامِ بْنِ حَوْشَبٍ. [صحیح۔ بخاری ١٩٨٢]

(١٠٧٩٧) ابن ابی اوفی فرماتے ہیں کہ ایک آدمی کا سامان پڑا تھا، اس نے اللہ کی قسم اٹھائی کہ اس نے اس کے اتنے پیسے دیے

ہیں، اتنے کا لیا ہے، حالاں کہ اس کی اتنی رقم نہ دی گئی تھی تب یہ آیت نازل ہوئی: ﴿إِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَ أَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيْلًا﴾ [ال عمران: ۷۷] ''وہ لوگ جو اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کے عوض تھوڑی قیمت وصول کرتے ہیں۔'' ابن ابی اوفی فرماتے ہیں کہ بھاؤ بڑھانے والا سود کھانے والا خائن ہے۔

(۷۳)باب الرَّجُلِ يَبِيعُ الشَّيْءَ إِلَى أَجَلٍ ثُمَّ يَشْتَرِيهِ بِأَقَلَّ

انسان کوئی چیز مقررہ مدت کے لیے فروخت کرتا ہے پھر اسی کو تھوڑی قیمت میں خرید لیتا ہے

(۱۰۷۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا خَلَفُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَرَابِيسِيُّ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا الشَّرِيفُ أَبُو الْفَتْحِ الْعُمَرِيُّ الإِمَامُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي شُرَيْحٍ الأَنْصَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ :دَخَلَتِ امْرَأَتِي عَلَى عَائِشَةَ وَأُمُّ وَلَدٍ لِزَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ فَقَالَتْ لَهَا أُمُّ وَلَدِ زَيْدٍ :إِنِّي بِعْتُ مِنْ زَيْدٍ عَبْدًا بِثَمَانِمِائَةٍ نَسِيئَةً وَاشْتَرَيْتُهُ مِنْهُ بِسِتِّمِائَةٍ نَقْدًا فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا :أَبْلِغِي زَيْدًا أَنْ قَدْ أَبْطَلْتَ جِهَادَكَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- إِلاَّ أَنْ تَتُوبَ بِئْسَمَا شَرَيْتَ وَبِئْسَمَا اشْتَرَيْتَ. كَذَا جَاءَ بِهِ شُعْبَةُ عَنْ طَرِيقِ الإِرْسَالِ. [ضعیف۔ اخرجه ابن الجعد ٤٥١]

(۱۰۷۹۸) ابو اسحاق فرماتے ہیں کہ میری بیوی اور زید بن ارقم کی ام ولد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئیں تو زید بن ارقم کی ام ولد نے کہا: میں زید کو ایک ۸۰۰ درہم کا ادھار فروخت کرتی ہوں، پھر میں ان سے ۶۰۰ درہم میں نقد خرید لیتی ہوں، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میری جانب سے حضرت زید کو یہ بات بتانا کہ آپ نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کیا ہوا جہاد بھی باطل کر لیا۔ ہاں توبہ کر و اور برا ہے جو تو نے خریدا اور جو فروخت کیا۔

(۱۰۷۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْعَالِيَةِ قَالَتْ :كُنْتُ قَاعِدَةً عِنْدَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَأَتَتْهَا أُمُّ مُحِبَّةَ فَقَالَتْ لَهَا :يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ أَكُنْتِ تَعْرِفِينَ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ قَالَتْ :نَعَمْ. قَالَتْ :فَإِنِّي بِعْتُهُ جَارِيَةً لِي إِلَى عَطَائِهِ بِثَمَانِمِائَةٍ نَسِيئَةً وَإِنَّهُ أَرَادَ بَيْعَهَا بِسِتِّمِائَةٍ نَقْدًا. فَقَالَتْ لَهَا :بِئْسَمَا اشْتَرَيْتِ وَبِئْسَمَا اشْتَرَى أَبْلِغِي زَيْدًا أَنَّهُ قَدْ أَبْطَلَ جِهَادَهُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- إِنْ لَمْ يَتُبْ. [ضعیف۔ انظر قبله]

(۱۰۷۹۹) ابو اسحاق عالیہ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ کہتی ہیں: میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس بیٹھی ہوئی تھی کہ ام محبہ آئی، اس نے کہا: اے ام المومنین! کیا آپ زید بن ارقم کو جانتی ہیں؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ہاں۔ میں نے اس کو اپنی لونڈی

فروخت کی ہے ۸۰۰ درہم کی ادھار اور اس کا ارادہ ہے کہ وہ مجھے ۶۰۰ درہم نقد میں فروخت کردے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ام محبہ سے کہا: برا جو تو نے خریدا اور برا ہے جو اس نے فروخت کیا۔ میری بات زید تک پہنچا دو۔ اگر اس نے توبہ نہ کی تو اس نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کیا ہوا جہاد بھی باطل کرلیا۔

(۱۰۸۰۰) وَرَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ امْرَأَتِهِ الْعَالِيَةِ : أَنَّ امْرَأَةَ أَبِي السَّفَرِ بَاعَتْ جَارِيَةً لَهَا إِلَى الْعَطَاءِ مِنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ بِثَمَانِمِائَةِ دِرْهَمٍ فَذَكَرَهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : بِئْسَمَا شَرَيْتِ وَبِئْسَمَا اشْتَرَيْتِ وَزَادَ قَالَتْ : أَرَأَيْتِ إِنْ لَمْ آخُذْ إِلاَّ رَأْسَ مَالِي قَالَتْ ﴿فَمَنْ جَاءَهُ مَوْعِظَةٌ مِنْ رَبِّهِ فَانْتَهَى فَلَهُ مَا سَلَفَ﴾

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الأَرْدَسْتَانِيُّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ فَذَكَرَهُ.

وَهَكَذَا رَوَاهُ يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أُمِّهِ الْعَالِيَةِ بِنْتِ أَيْفَعَ قَالَتْ : خَرَجْتُ أَنَا وَأُمُّ مُحِبَّةَ إِلَى مَكَّةَ فَدَخَلْنَا عَلَى عَائِشَةَ فَذَكَرَهُ. [ضعیف۔ انظر قبلہ]

(۱۰۸۰۰) ابواسحق اپنی بیوی عالیہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ابو اسفر کی بیوی نے حضرت زید بن ارقم کو ایک لونڈی ۸۰۰ درہم میں فروخت کردی۔ اس نے ذکر کیا ہے کہ آپ نے کہا: تو نے برا فروخت کیا ہے اور برا ہی خریدا ہے، اس نے زیادہ کیا ہے کہ اس نے کہا: آپ کا کیا خیال ہے اگر میں اپنا اصل مال لوں، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرمانے لگیں: ﴿فَمَنْ جَاءَهُ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ فَانْتَهٰی فَلَهٗ مَا سَلَفَ﴾ (البقرة: ۲۷۵) ''جس کے پاس اس کے رب کی نصیحت آ گئی، وہ رک گیا تو اس کے لیے وہ ہے جو گزر گیا۔''

(ب) یونس بن ابی اسحق اپنی والدہ عالیہ بنت ایفع سے نقل فرماتے ہیں کہ اس نے کہا کہ میں اور ام محبہ مکہ گئی تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئی۔

(۱۰۸۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ : قَدْ تَكُونُ عَائِشَةُ لَوْ كَانَ هَذَا ثَابِتًا عَنْهَا عَابَتْ عَلَيْهَا بَيْعًا إِلَى الْعَطَاءِ لأَنَّهُ أَجَلٌ غَيْرُ مَعْلُومٍ وَهَذَا مَا لاَ نُجِيزُهُ لاَ أَنَّهَا عَابَتْ عَلَيْهَا مَا اشْتَرَتْ بِنَقْدٍ وَقَدْ بَاعَتْهُ إِلَى أَجَلٍ وَلَوِ اخْتَلَفَ بَعْضُ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- فِي شَيْءٍ فَقَالَ بَعْضُهُمْ فِيهِ شَيْئًا وَقَالَ غَيْرُهُ خِلاَفَهُ كَانَ أَصْلُ مَا نَذْهَبُ إِلَيْهِ أَنَّا نَأْخُذُ بِقَوْلِ الَّذِي مَعَهُ الْقِيَاسُ وَالَّذِي مَعَهُ الْقِيَاسُ قَوْلُ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ وَجُمْلَةُ هَذَا أَنَّا لاَ نُثْبِتُ مِثْلَهُ عَلَى عَائِشَةَ مَعَ أَنَّ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ لاَ يَبِيعُ إِلاَّ مَا يَرَاهُ حَلاَلاً وَلاَ يَبْتَاعُ إِلاَّ مِثْلَهُ وَلَوْ أَنَّ رَجُلاً بَاعَ شَيْئًا أَوِ ابْتَاعَهُ نَرَاهُ نَحْنُ مُحَرَّمًا وَهُوَ يَرَاهُ حَلاَلاً لَمْ نَزْعُمْ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحْبِطُ بِهِ مِنْ عَمَلِهِ شَيْئًا.

(۱۰۸۰۱) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اگر یہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ثابت ہوتا تو وہ اس بیع پر ضرور عیب لگاتی، کیوں کہ اس کا تو

وقت ہی معلوم نہیں۔ اس کو ہم جائز خیال نہیں کرتے۔ کیوں کہ ان کے نقد خریدنے پر انہوں نے عیب لگایا ہے تو اس نے مدت متعین کے لیے فروخت کیا تھا۔ لیکن صحابہ کے درمیان بھی اس مسئلہ میں اختلاف ہے۔ ہم اس کی بات لیں گے جس کے ساتھ قیاس بھی ہو تو وہ زید بن ارقم ہیں، ہم حضرت عائشہ ؓ کے خلاف کسی چیز کو ثابت تو نہیں کرتے لیکن زید بن ارقم حلال خیال کرتے ہوئے ہی خریدتے اور فروخت کرتے تھے، لیکن ان کے خیال میں حلال تھا تو ان کے اعمال باطل نہ ہوں گے ہمارے حرام سمجھنے کی بنا پر۔ [صحیح۔ ذکرہ الشافعی فی الام: ۳/ ۹۵]

(۱۰۸۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الأَرْدَسْتَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَجُلاً بَاعَ مِنْ رَجُلٍ سَرْجًا وَلَمْ يَنْقُدْ ثَمَنَهُ فَأَرَادَ صَاحِبُ السَّرْجِ الَّذِي اشْتَرَاهُ أَنْ يَبِيعَهُ فَأَرَادَ الَّذِي بَاعَهُ أَنْ يَأْخُذَهُ بِدُونِ مَا بَاعَهُ مِنْهُ فَسُئِلَ عَنْ ذَلِكَ ابْنُ عُمَرَ فَلَمْ يَرَ بِهِ بَأْسًا وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: فَلَعَلَّهُ لَوْ بَاعَهُ مِنْ غَيْرِهِ بَاعَهُ بِذَلِكَ الثَّمَنِ أَوْ أَنْقَصَ.

وَعَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ: أَنَّ رَجُلاً بَاعَ بَعِيرًا مِنْ رَجُلٍ فَقَالَ: اقْبَلْ مِنِّي بَعِيرَكَ وَثَلاَثِينَ دِرْهَمًا فَسَأَلُوا شُرَيْحًا فَلَمْ يَرَ بِذَلِكَ بَأْسًا. [ضعیف۔ اخرجہ عبدالرزاق ۱۴۸۲۲]

(۱۰۸۰۲) حضرت عبداللہ بن عمر ؓ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے کسی کو دیا فروخت کر دیا، اس نے قیمت نقد نہ دی۔ اب دینے والا کا اس کو خریدنے کا ارادہ بنا جس سے فروخت کیا تھا تو اس سے کہا: کم قیمت لو جتنے میں میں نے تجھے فروخت کیا تھا، اس کے متعلق ابن عمر ؓ سے سوال ہوا تو وہ اس میں حرج محسوس نہ کرتے تھے بلکہ فرماتے تھے کہ وہ کسی دوسرے کو دے تو ممکن ہے اسی قیمت میں فروخت کرے یا اس سے بھی کم۔

(ب) ہشام ابن سیرین سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے دوسرے آدمی کو اونٹ فروخت کیا، وہ کہنے لگا: اپنا اونٹ بھی لو اور ۳۰ درہم بھی۔ انہوں نے قاضی شریح سے سوال کیا تو وہ اس میں کوئی حرج محسوس نہ کرتے تھے۔

(۷۴) باب اخْتِلاَفِ الْمُتَبَايِعَيْنِ

جب دو خرید و فروخت کرنے والے آپس میں اختلاف کریں

(۱۰۸۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: لَوْ يُعْطَى النَّاسُ بِدَعْوَاهُمْ لاَدَّعَى نَاسٌ دِمَاءَ قَوْمٍ وَأَمْوَالَهُمْ وَلَكِنَّ الْيَمِينَ عَلَى الْمُدَّعَى عَلَيْهِ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ جُرَيْجٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ : فَإِذَا تَبَايَعَ رَجُلَانِ عَبْدًا فَقَالَ الْبَائِعُ بِعْتُكَهُ بِأَلْفٍ وَقَالَ الْمُبْتَاعُ بِخَمْسِمِائَةٍ فَكُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا مُدَّعٍ وَمُدَّعًى عَلَيْهِ الْبَائِعُ يَدَّعِي فَضْلَ الثَّمَنِ وَالْمُشْتَرِي يَدَّعِي السِّلْعَةَ بِأَقَلَّ مِنَ الثَّمَنِ فَيَتَحَالَفَانِ وَيُبْدَأُ بِيَمِينِ الْبَائِعِ. [صحيح۔ بخاری ٤٢٧٧]

(۱۰۸۰۳) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اگر لوگوں کو دعووں کی بنیاد پر دیا جائے تو لوگ اپنی قوم کے خونوں اور مالوں کے دعوے کر دیں، لیکن جس کے خلاف دعویٰ کیا گیا، قسم اس کے ذمہ ہے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: جب دو آدمی ایک غلام کی بیع کریں تو فروخت کرنے والا کہتا ہے: میں نے ایک ہزار درہم میں فروخت کیا ہے اور خریدنے والا کہتا ہے۔ ۵۰۰ درہم میں، فروخت کرنے والا زیادہ قیمت کا دعوے دار ہے جبکہ خریدنے والا کم قیمت کا دعویٰ دار ہے۔ دونوں سے قسم لی جائے گی لیکن ابتدا میں فروخت کرنے والے سے کی جائے گی۔

(۱۰۸۰٤) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ وَالْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ عِصْمَةَ قَالُوا حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِي الْعُمَيْسِ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ قَيْسِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الأَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ : اشْتَرَى الأَشْعَثُ رَقِيقًا مِنْ رَقِيقِ الْخُمُسِ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بِعِشْرِينَ أَلْفًا فَأَرْسَلَ عَبْدُ اللَّهِ إِلَيْهِ فِي ثَمَنِهِمْ فَقَالَ : إِنَّمَا أَخَذْتُهُمْ بِعَشَرَةِ آلاَفٍ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ : فَاخْتَرْ رَجُلاً يَكُونُ بَيْنِي وَبَيْنَكَ فَقَالَ الأَشْعَثُ : أَنْتَ بَيْنِي وَبَيْنَ نَفْسِكَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ : فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : إِذَا اخْتَلَفَ الْبَيِّعَانِ وَلَيْسَ بَيْنَهُمَا بَيِّنَةٌ فَهُوَ مَا يَقُولُ رَبُّ السِّلْعَةِ أَوْ يَتَتَارَكَا .

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِي كِتَابِ السُّنَنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى عَنْ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ هَذَا إِسْنَادٌ حَسَنٌ مَوْصُولٌ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ أَوْجُهٍ بِأَسَانِيدَ مَرَاسِيلَ إِذَا جُمِعَ بَيْنَهَا صَارَ الْحَدِيثُ بِذَلِكَ قَوِيًّا.

[حسن لغيره۔ اخرجه ابو داود ٣٥١١۔ الحاكم ٢/ ٥٢]

(۱۰۸۰۴) عبدالرحمن بن قیس بن محمد بن اشعث بن قیس اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ اشعث نے خمس کے غلاموں میں سے ایک غلام حضرت عبداللہ سے ۲۰ ہزار میں خریدا تو عبداللہ نے اس کی قیمت کی وصولی کے لیے آدمی بھیجا۔ اشعث کہنے لگے: میں نے ۱۰ ہزار میں خریدا ہے تو عبداللہ کہنے لگے: میرے اور اپنے درمیان فیصلے کے لیے بندے کا انتخاب کرو تو اشعث نے کہا کہ ہم آپس میں ہی فیصلہ کر لیتے ہیں تو عبداللہ کہنے لگے: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ جب دو بیع کرنے والے آپس میں اختلاف کریں اور دونوں کے درمیان دلیل نہ ہو۔ تو سامان کے مالک کی بات معتبر ہے یا پھر دونوں چھوڑ دیں۔

(۱۰۸۰٥) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : جَنَاحُ بْنُ نَذِيرِ بْنِ جَنَاحٍ الْقَاضِي الْمُحَارِبِيُّ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمِ بْنِ أَبِي غَرَزَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ يَعْنِي ابْنَ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا

ابْنُ عُيَيْنَةَ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلاَنَ عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :إِذَا اخْتَلَفَ الْبَائِعَانِ فَالْقَوْلُ مَا قَالَ الْبَائِعُ وَالْمُبْتَاعُ بِالْخِيَارِ.

[حسن لغیرہ۔ اخرجہ احمد ۱/ ٤٦٦۔ الترمذی ۱۲۷۰]

(۱۰۸۰۵) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب دو بیع کرنے والے اختلاف کریں تو بات فروخت کرنے والے کی معتبر ہے اور خریدار کو اختیار ہے۔

(۱۰۸۰٦) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ :بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ الإِسْفَرَائِينِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْبَيْهَقِيُّ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ :أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ وَالأَشْعَثَ بْنَ قَيْسٍ تَبَايَعَا بَيْعًا فَاخْتَلَفَا فِي الثَّمَنِ فَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ :اجْعَلْ بَيْنِي وَبَيْنَكَ مَنْ أَحْبَبْتَ فَقَالَ لَهُ الأَشْعَثُ :فَإِنَّكَ بَيْنِي وَبَيْنَ نَفْسِكَ فَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ :إِذًا أَقْضِي بِمَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- سَمِعْتُهُ يَقُولُ :إِذَا اخْتَلَفَ الْبَائِعُ وَالْمُبْتَاعُ فَالْقَوْلُ مَا قَالَ الْبَائِعُ وَالْمُبْتَاعُ بِالْخِيَارِ.

عَوْنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ لَمْ يُدْرِكْ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ وَهُوَ شَاهِدٌ لِمَا تَقَدَّمَ.

وَقَدْ رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ فِي رِوَايَةِ الزَّعْفَرَانِيِّ وَالْمُزَنِيِّ عَنْهُ ثُمَّ قَالَ الزَّعْفَرَانِيُّ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي الشَّافِعِيَّ هَذَا حَدِيثٌ مُنْقَطِعٌ لاَ أَعْلَمُ أَحَدًا يَصِلُهُ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ وَقَدْ جَاءَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ.

[حسن لغیرہ۔ انظر قبلہ]

(۱۰۸۰٦) عون بن عبداللہ بن عتبہ فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن مسعود اور اشعث بن قیس نے آپس میں بیع کی۔ دونوں کا قیمت میں اختلاف ہو گیا تو عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: میرے اور اپنے درمیان جس کو چاہو فیصل مقرر کر لو تو اشعث کہنے لگے: آپ ہی میرے اور اپنے درمیان فیصل ہیں تو عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں وہ فیصلہ کروں گا جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا تھا، آپ ﷺ نے فرمایا، جب فروخت کرنے والا اور خریدنے والا دونوں کا اختلاف ہو جائے تو معتبر بات فروخت کرنے والے کی ہے اور خریدار کو اختیار ہے۔

(۱۰۸۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَنَّ إِسْمَاعِيلَ بْنَ أُمَيَّةَ أَخْبَرَهُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ أَنَّهُ قَالَ :حَضَرْتُ أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَأَتَاهُ رَجُلاَنِ تَبَايَعَا سِلْعَةً فَقَالَ هَذَا أَخَذْتُ بِكَذَا وَكَذَا وَقَالَ هَذَا بِعْتُ بِكَذَا وَكَذَا. فَقَالَ أَبُو عُبَيْدَةَ :أُتِيَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ بِمِثْلِ هَذَا فَقَالَ :حَضَرْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أُتِيَ فِي مِثْلِ هَذَا فَأَمَرَ الْبَائِعَ

أَنْ يُسْتَحْلَفَ ثُمَّ لِيُخَيَّرَ الْمُبْتَاعُ فَإِنْ شَاءَ أَخَذَ وَإِنْ شَاءَ تَرَكَ.
زَادَ فِيهِ غَيْرُهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَحْمَدَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَحْمَدُ أُخْبِرْتُ عَنْ هِشَامِ بْنِ يُوسُفَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ أَحْمَدُ وَقَالَ حَجَّاجٌ الأَعْوَرُ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُبَيْدَةَ

[حسن لغیرہ۔ اخرجہ احمد ۱/ ٤٦٦۔ النسائی ٤٦٤٩]

(۱۰۸۰۷) عبدالملک بن عمیر کہتے ہیں: ہم میں ابوعبیدہ بن عبداللہ بن مسعود کے پاس حاضر تھا۔ ان کے پاس دو آدمی آئے جو سامان کے بارے جھگڑا کر رہے تھے۔ ایک نے کہا: میں نے اتنے اتنے کا لیا ہے۔ دوسرے نے کہا: میں نے اتنے کا فروخت کیا ہے۔ ابوعبیدہ کہتے ہیں کہ عبداللہ بن مسعود کے پاس اس طرح کے معاملات آتے رہتے ہیں تو عبداللہ بن مسعود کہنے لگے: میں رسول اللہ ﷺ کے پاس حاضر تھا۔ اس طرح کا معاملہ آیا تو آپ ﷺ نے فروخت کرنے والے سے قسم کا مطالبہ کیا۔ پھر خریدار کو اختیار دے دیا کہ لے لے یا واپس کر دے۔

(۱۰۸۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي فَذَكَرَهُ. قَالَ الشَّيْخُ:

(۱۰۸۰۸) خالی۔

(۱۰۸۰۹) وَرَوَاهُ يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ بَعْضِ بَنِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ: إِذَا اخْتَلَفَ الْمُتَبَايِعَانِ وَلَيْسَ بَيْنَهُمَا شَاهِدٌ اسْتُحْلِفَ الْبَائِعُ ثُمَّ كَانَ الْمُبْتَاعُ بِالْخِيَارِ إِنْ شَاءَ أَخَذَ وَإِنْ شَاءَ تَرَكَ.
أَخْبَرَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ فَذَكَرَهُ. [حسن لغیرہ]

(۱۰۸۰۹) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب دو بیع کرنے والے اختلاف کریں اور دونوں کے درمیان گواہ بھی کوئی نہ ہو تو فروخت کرنے والے سے قسم کا مطالبہ کیا جائے گا۔ پھر خریدار کو اختیار ہوگا۔ اگر چاہے تو لے لے یا واپس کر دے۔

(۱۰۸۱۰) وَرَوَاهُ سَعِيدُ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ عَبْدِالْمَلِكِ عَنِ ابْنٍ لِعَبْدِاللَّهِ بْنِ مَسْعُود عَنْ أَبِيهِ بِنَحْوِهِ.
أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْلَمَةَ فَذَكَرَهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ: الْبَيِّعَانُ وَلَيْسَ بَيْنَهُمَا بَيِّنَةٌ. وَرَوَاهُ غَيْرُهُ عَنْ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُبَيْدَةَ. [حسن لغیرہ۔ انظر قبلہ]

(۱۰۸۱۰) سعید بن مسلمہ ذکر کرتے ہیں کہ دو بیع کرنے والوں کے درمیان جب دلیل موجود نہ ہو۔

(۱۰۸۱۱) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الأَصْفَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ الأَنْطَاكِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْلَمَةَ فَذَكَرَهُ وَهَذَا الْحَدِيثُ أَيْضًا مُرْسَلٌ. {ج} أَبُو عُبَيْدَةَ لَمْ يُدْرِكْ أَبَاهُ.

(۱۰۸۱۱) ایضاً

(۱۰۸۱۲) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو صَادِقِ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ الصَّيْدَلاَنِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمِ بْنِ أَبِي غَرَزَةَ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عُمَيْسٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي الْمَسْعُودِيَّ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ : بَاعَ الأَشْعَثُ بْنُ قَيْسٍ رَقِيقًا مِنَ الْخُمُسِ بِعِشْرِينَ أَلْفًا فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ فِي أَثْمَانِهِمْ يَتَقَاضَاهُ فَقَالَ : إِنَّمَا بِعْتَنِي بِعَشَرَةِ آلاَفٍ فَإِمَّا أَنْ يَكُونَ نَسِيَ الأَشْعَثُ أَوِ اسْتَغْلَى الْبَيْعَ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ : إِنَّمَا بِعْتُكَ بِعِشْرِينَ أَلْفًا قَالَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ : اجْعَلْ بَيْنِي وَبَيْنَكَ رَجُلاً فَقَالَ : أَمَا إِنِّي سَأَخْتَارُ أَنْتَ بَيْنِي وَبَيْنَ نَفْسِكَ فَقَالَ : أَمَا إِنِّي سَأَقْضِي بَيْنِي وَبَيْنَكَ بِقَضَاءٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : إِذَا اخْتَلَفَ الْبَيِّعَانِ وَلَيْسَ بَيْنَهُمَا بَيِّنَةٌ فَهُوَ مَا يَقُولُ رَبُّ السِّلْعَةِ أَوْ يَتَتَارَكَانِ. فَقَالَ الأَشْعَثُ : فَإِنِّي أُتَارِكُكَ الْبَيْعَ فَتَارَكَهُ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مَعْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخُو الْقَاسِمِ وَأَبَانُ بْنُ تَغْلِبَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَهُوَ وَقَدْ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ

[حسن لغیرہ۔ اخرجه احمد ۱/۴۶۶۔ الطیالسی ۳۹۹]

(۱۰۸۱۲) قاسم عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ اشعث نے خمس کے غلاموں میں سے ایک غلام ۲۰ ہزار کا خرید لیا۔ تو عبداللہ نے قیمت کے تقاضا کے لیے آدمی بھیجا۔ اشعث کہنے لگے: آپ نے مجھے ۱۰ ہزار کا فروخت کیا ہے یا تو اشعث بھول گئے یا انہوں نے زیادہ قیمت کی بیع کی تو عبداللہ نے کہا: میں نے ۲۰ ہزار کا ہی فروخت کیا ہے تو عبداللہ نے کہا: میرے اور اپنے درمیان کوئی آدمی مقرر کر لو۔ اشعث نے کہا: میں آپ کا انتخاب کرتا ہوں فیصلہ کے لیے۔ تو کہنے لگے: میں تیرے اور اپنے درمیان وہ فیصلہ کروں گا جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سن رکھا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جب دو بیع کرنے والے اختلاف کریں اور دونوں کے درمیان دلیل نہ ہو تو معتبر بات سامان کے مالک کی ہے یا پھر دونوں بیع کو چھوڑ دیں تو اشعث نے کہا: میں بیع کو چھوڑتا ہوں تو انہوں نے بھی چھوڑ دی۔

(۱۰۸۱۳) كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ قَالاَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ

أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : بَاعَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ مِنَ الأَشْعَثِ رَقِيقًا مِنْ رَقِيقِ الإِمَارَةِ فَاخْتَلَفَا فِي الثَّمَنِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ : بِعْتُكَهُ بِعِشْرِينَ أَلْفًا. وَقَالَ الأَشْعَثُ :اشْتَرَيْتُ مِنْكَ بِعَشَرَةِ آلاَفٍ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ :إِنْ شِئْتَ حَدَّثْتُكَ بِحَدِيثٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :هَاتِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :إِذَا اخْتَلَفَ الْبَيِّعَانِ وَالْبَيْعُ قَائِمٌ بِعَيْنِهِ وَلَيْسَ بَيْنَهُمَا بَيِّنَةٌ فَالْقَوْلُ مَا قَالَ الْبَائِعُ أَوْ يَتَرَادَّانِ الْبَيْعَ . قَالَ الأَشْعَثُ :أَرَى أَنْ يُرَدَّ الْبَيْعُ.

لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ خَالَفَ ابْنُ أَبِي لَيْلَى الْجَمَاعَةَ فِي رِوَايَةِ هَذَا الْحَدِيثِ فِي إِسْنَادِهِ حَيْثُ قَالَ عَنْ أَبِيهِ وَفِي مَتْنِهِ حَيْثُ زَادَ فِيهِ :وَالْبَيْعُ قَائِمٌ بِعَيْنِهِ .

وَرَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى وَقَالَ فِيهِ : وَالسِّلْعَةُ كَمَا هِيَ بِعَيْنِهَا.

وَإِسْمَاعِيلُ إِذَا رَوَى عَنْ أَهْلِ الْحِجَازِ لَمْ يُحْتَجَّ بِهِ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى وَإِنْ كَانَ فِي الْفِقْهِ كَبِيرًا فَهُوَ ضَعِيفٌ فِي الرِّوَايَةِ لِسُوءِ حِفْظِهِ وَكَثْرَةِ خَطَئِهِ فِي الأَسَانِيدِ وَالْمُتُونِ وَمُخَالَفَتِهِ الْحُفَّاظَ فِيهَا وَاللَّهُ يَغْفِرُ لَنَا وَلَهُ.

وَقَدْ تَابَعَهُ فِي هَذِهِ الرِّوَايَةِ عَنِ الْقَاسِمِ :الْحَسَنُ بْنُ عُمَارَةَ. وَهُوَ مَتْرُوكٌ لاَ يُحْتَجُّ بِهِ.

[صحیح لغیرہ۔ هذا الطريق عند ابی داود ۳۵۱۲]

(۱۰۸۱۳) قاسم بن عبدالرحمن اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اشعث بن قیس کو حکومت کے غلاموں میں سے کوئی غلام فروخت کیا، ان دونوں نے قیمت میں اختلاف کیا، حضرت عبداللہ کہتے ہیں: میں نے تجھے غلام ۲۰ ہزار میں فروخت کیا ہے اور اشعث نے کہا: میں نے ۱۰ ہزار میں خریدا ہے، تو عبداللہ کہنے لگے: اگر چاہو تو میں رسول اللہ ﷺ کی حدیث سناؤں جو میں نے آپ ﷺ سے سن رکھی ہے، اشعث کہتے ہیں: لاؤ۔ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ نے فرمایا: جب دو بیع کرنے والے اختلاف کرے اور بیع کی اصل موجود ہو اور ان کے درمیان دلیل نہ ہو تو فروخت کرنے والے کی بات معتبر ہے یا دونوں بیع کو ترک کر دیں تو اشعث نے کہا کہ میرا خیال ہے کہ بیع کو رد کر دیا جائے۔

(ب) ابن ابی شیبہ کی حدیث کے لفظ ہیں کہ ابن ابی لیلیٰ نے اس حدیث کو بیان کرنے میں ایک جماعت کی مخالفت کی ہے، اس میں اضافہ ہے کہ بیع اپنی اصلی حالت میں قائم ہو۔

(ج) عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں: اس میں ہے کہ سامان تجارت ویسے ہی موجود ہو، یعنی اپنی اصل حالت میں۔

(۱۰۸۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الْبَغْدَادِيُّ أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ حَدَّثَنَا

إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْفُقَهَاءِ الَّذِينَ يُنْتَهَى إِلَى قَوْلِهِمْ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ كَانُوا يَقُولُونَ :إِذَا تَبَايَعَ الرَّجُلاَنِ بِالْبَيْعِ وَاخْتَلَفَا فِي الثَّمَنِ احْتَلَفَا جَمِيعًا فَأَيُّهُمَا نَكَلَ لَزِمَهُ الْقَضَاءُ فَإِنْ حَلَفَا جَمِيعًا كَانَ الْقَوْلُ مَا قَالَ الْبَائِعُ وَخُيِّرَ الْمُبْتَاعُ إِنْ شَاءَ أَخَذَ بِذَلِكَ الثَّمَنِ وَإِنْ شَاءَ تَرَكَ.

وَرُوِّينَا عَنْ شُرَيْحٍ أَنَّهُ قَالَ :فَإِنْ نَكَلاَ عَنِ الْيَمِينِ تَرَادَّا الْبَيْعَ. [ضعیف]

(۱۰۸۱۴) ابوالزناد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ اہلِ مدینہ کے فقہاء کہتے ہیں: جب دو آدمی بیع کریں اور قیمت میں اختلاف ہو جائے تو دونوں سے قسم طلب کی جائے گی۔ دونوں سے جو رک گیا فیصلہ اس کے خلاف ہو جائے گا۔ اگر دونوں نے قسم اٹھائی تو فروخت کرنے والے کی بات معتبر ہوگی اور خریدار کو اختیار دیا جائے گا اگر چاہے تو لے لے اس قیمت میں، وگرنہ واپس کر دے۔

(ب) اگر دونوں ہی قسم سے رک جائیں تو بیع کو ختم کر دیا جائے گا۔

(۷۵) باب الْمَبِيعِ يَتْلَفُ فِي يَدِ الْبَائِعِ قَبْلَ الْقَبْضِ

فروخت کرنے والے کے ہاتھ میں خریدار کے قبضہ سے پہلے چیز تلف ہو جائے

(۱۰۸۱۵) أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو الْفَتْحِ الْعُمَرِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي شُرَيْحٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ الثَّقَفِيِّ :أَنَّهُ اشْتَرَى مِنْ رَجُلٍ سِلْعَةً فَنَقَدَهُ بَعْضَ الثَّمَنِ وَبَقِيَ بَعْضٌ فَقَالَ :ادْفَعْهَا إِلَيَّ فَأَبَى الْبَائِعُ فَانْطَلَقَ الْمُشْتَرِي وَتَعَجَّلَ لَهُ بَقِيَّةَ الثَّمَنِ فَدَفَعَهُ إِلَيْهِ فَقَالَ :ادْخُلْ وَاقْبِضْ سِلْعَتَكَ فَوَجَدَهَا مَيْتَةً فَقَالَ لَهُ :رُدَّ عَلَيَّ مَالِي فَأَبَى فَاخْتَصَمَا إِلَى شُرَيْحٍ فَقَالَ شُرَيْحٌ :رُدَّ عَلَى الرَّجُلِ مَالَهُ وَارْجِعْ إِلَى جِيفَتِكَ فَادْفِنْهَا. [صحیح۔ اخرجہ ابن الجعد ۲۴۸۱]

(۱۰۸۱۵) محمد بن عبید اللہ ثقفی نے ایک آدمی سے سامان خریدا۔ کچھ قیمت نقد دی اور کچھ باقی تھی۔ اس نے کہا: سامان دو تو فروخت کرنے والے نے انکار کر دیا تو خریدار نے جلدی باقی قیمت لا کر دے دی۔ اس نے کہا: آ اپنا سامان قبضہ میں کرو۔ اس نے اس کو مردہ پایا، اس نے کہا: میرا مال واپس کرو۔ اس نے انکار کر دیا، دونوں جھگڑا لے کر قاضی شریح کے پاس آئے تو قاضی شریح نے کہا: اس کا مال واپس کرا اور اپنے مردار کو جا کر دفن کر۔

(۷۶) باب کَرَاهِيَةِ مُبَايَعَةِ مَنْ أَكْثَرُ مَالِهِ مِنَ الرِّبَا أَوْ ثَمَنِ الْمُحَرَّمِ

جس کا اکثر مال حرام یا قیمت حرام ہو اس سے بیع کی کراہت کا بیان

(۱۰۸۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ

بْنُ الْوَلِيدِ الْفَحَّامُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَلاَ وَاللَّهِ لاَ أَسْمَعُ أَحَدًا بَعْدَهُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :إِنَّ الْحَلاَلَ بَيِّنٌ وَإِنَّ الْحَرَامَ بَيِّنٌ وَإِنَّ بَيْنَ ذَلِكَ مُشْتَبِهَاتٌ وَرُبَّمَا قَالَ أُمُورٌ مُشْتَبِهَةٌ وَسَأَضْرِبُ لَكُمْ فِي ذَلِكَ مَثَلاً إِنَّ اللَّهَ حَمَى حِمًى وَإِنَّ حِمَى اللَّهِ مَا حَرَّمَ وَإِنَّهُ مَنْ يَرْعَ حَوْلَ الْحِمَى يُوشِكُ أَنْ يُخَالِطَ الْحِمَى قَالَ وَرُبَّمَا قَالَ أَوْشَكَ أَنْ يَرْتَعَ وَأَنَّهُ مَنْ يُخَالِطِ الرِّيبَةَ يُوشِكُ أَنْ يَجْسُرَ . قَالَ :وَلاَ أَدْرِي أَشَيْءٌ فِي هَذَا الْحَدِيثِ أَمْ شَيْءٌ.

قَالَهُ الشَّعْبِيُّ أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عَوْنٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ كَمَا مَضَى.

[صحیح۔ بخاری ۱۹۴۶]

(۱۰۸۱۶) نعمان بن بشیر فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، ان کے بعد میں نے کسی سے نہیں سنا۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ حلال وحرام واضح ہے اور جو ان کے درمیان ہے مشتبہ ہے اور بعض اوقات کہا کہ مشتبہ امور ہیں۔ عنقریب میں تمہارے لیے ایک مثال بیان کروں گا کہ بیشک اللہ رب العزت نے ایک چراگاہ مقرر کی ہے اور اللہ کی چراگاہ اس کی حرام کردہ اشیاء ہیں اور جو چراگاہ کے اردگرد چراتا ہے، قریب ہے کہ وہ چراگاہ میں داخل ہو جائیں راوی کہتے ہیں: بعض اوقات فرمایا کہ وہ چراگاہ میں چریں اور جو شک میں پڑ جاتا ہے، قریب ہے کہ وہ دلیر ہو جائے۔ راوی کہتے ہیں: میں نہیں جانتا کہ اس حدیث میں کیا ہے۔

(۱۰۸۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَبُو فَرْوَةَ الْهَمْدَانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : حَلاَلٌ بَيِّنٌ وَحَرَامٌ بَيِّنٌ وَشُبُهَاتٌ بَيْنَ ذَلِكَ فَمَنْ تَرَكَ مَا اشْتَبَهَ عَلَيْهِ مِنَ الإِثْمِ كَانَ لِمَا اسْتَبَانَ لَهُ أَتْرَكَ وَمَنِ اجْتَرَأَ عَلَى مَا شَكَّ فِيهِ أَوْشَكَ أَنْ يُوَاقِعَ الْحَرَامَ وَإِنَّ لِكُلِّ مَلِكٍ حِمًى وَحِمَى اللَّهِ فِي الأَرْضِ مَعَاصِيهِ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سُفْيَانَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ أَبِي فَرْوَةَ.

[صحیح۔ انظر قبلہ]

(۱۰۸۱۷) حضرت نعمان بن بشیر منبر پر فرما رہے تھے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ حلال وحرام واضح ہے اور اس کے درمیان مشتبہ چیزیں ہیں، جس نے گناہ سے مشابہ چیز کو چھوڑ دیا اس وجہ سے جو چیز اس سے زیادہ ظاہر تھی اور جس نے مشکوک چیز پر جرأت کی۔ قریب ہے کہ وہ حرام میں واقع ہو جائے اور بیشک ہر بادشاہ کی ایک چراگاہ ہوتی ہے اور اللہ کی چراگاہ زمین میں اس کی نافرمانیاں ہیں۔

(۱۰۸۱۸) حَدَّثَنَا السَّيِّدُ أَبُو الْحَسَنِ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ :عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ

أَحْمَدَ بْنِ بَالُوَيْهِ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :إِنِّي لأَنْقَلِبُ إِلَى أَهْلِي فَأَجِدُ التَّمْرَةَ سَاقِطَةً عَلَى فِرَاشِي أَوْ فِي بَيْتِي فَأَرْفَعُهَا لآكُلَهَا ثُمَّ أَخْشَى أَنْ تَكُونَ مِنَ الصَّدَقَةِ فَأُلْقِيهَا .

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ فَقَالَ وَقَالَ هَمَّامُ بْنُ مُنَبِّهٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنِ ابْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ.

[صحيح۔ بخاری ۲۳۰۰]

(۱۰۸۱۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں اپنے گھر واپس آتا ہوں، میں اپنے بستر یا گھر ایک کھجور گری پڑی دیکھتا ہوں تاکہ اٹھا کر کھالوں، لیکن پھر ڈر جاتا ہوں کہیں صدقہ کی نہ ہو۔ میں اس کو پھینک دیتا ہوں۔

(۱۰۸۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْحَوْرَاءِ قَالَ قُلْتُ لِلْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ :مَا تَذْكُرُ مِنَ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ :كَانَ يَقُولُ :دَعْ مَا يَرِيبُكَ إِلَى مَا لاَ يَرِيبُكَ فَإِنَّ الصِّدْقَ طُمَأْنِينَةٌ وَإِنَّ الْكَذِبَ رِيبَةٌ .

[صحيح۔ اخرجه الترمذی ۲۵۱۸]

(۱۰۸۱۹) ابوالحواء کہتے ہیں: میں نے حسن بن علی سے کہا: کیا نبی ﷺ سے کچھ یاد ہے؟ اس نے کہا کہ آپ ﷺ نے فرمایا تھا: اس چیز کو چھوڑ جو شک میں ڈالے دوسری جو شک میں ڈالنے والی نہیں، اس کو اختیار کرو اور سچائی اطمینان کا باعث ہے جبکہ جھوٹ شک کا سبب ہے۔

(۱۰۸۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو عَقِيلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ الدِّمَشْقِيِّ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ وَعَطِيَّةَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَطِيَّةَ السَّعْدِيِّ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :لاَ يَبْلُغُ الْعَبْدُ أَنْ يَكُونَ مِنَ الْمُتَّقِينَ حَتَّى يَدَعَ مَا لاَ بَأْسَ بِهِ حَذَرًا لِمَا بِهِ بَأْسٌ . [ضعيف۔ ترمذی ۲۴۵]

(۱۰۸۲۰) عطیہ سعدی کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بندہ نیک لوگوں کے مرتبہ کو حاصل نہیں کرسکتا، جب تک بے ضرر چیزوں سے نہ بچے اور ضرر دینے والی اشیاء بدرجہ اولیٰ چھوڑ جائیں گی۔

(۱۰۸۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا أَبُو هِلاَلٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلاَلٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ قَوْمِهِ عَنِ الأَعْرَابِيِّ قَالَ :أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَهُوَ يَخْطُبُ فَقُلْتُ :يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلِّمْنِي فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ وَكَانَ فِي آخِرِ مَا حَفِظْتُ أَنْ قَالَ :إِنَّكَ لَنْ تَدَعَ شَيْئًا اتِّقَاءَ اللَّهِ إِلاَّ أَبْدَلَكَ اللَّهُ بِهِ مَا هُوَ خَيْرٌ مِنْهُ . [صحيح]

(۱۰۸۲۱) حمید بن ہلال اپنی قوم کے ایک دیہاتی سے نقل فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا، آپ خطبہ ارشاد فرما

رہے تھے، میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! مجھے سکھاؤ۔ جو میں نے یاد کیا اس کے آخر میں تھا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب آپ اللہ کے ڈر سے کوئی چیز چھوڑ دیتے ہیں تو اللہ اس کے بدلے اس سے بہتر چیز عطا کر دیتے ہیں۔

(۱۰۸۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ :عِمْرَانَ بْنِ أَبِي عَطَاءٍ قُلْتُ لاِبْنِ عَبَّاسٍ :إِنَّ أَبِي جَلاَّبُ الْغَنَمِ وَإِنَّهُ مُشَارِكٌ الْيَهُودِيَّ وَالنَّصْرَانِيَّ قَالَ لاَ تُشَارِكْ يَهُودِيًّا وَلاَ نَصْرَانِيًّا وَلاَ مَجُوسِيًّا قُلْتُ :وَلِمَ ؟ قَالَ :لأَنَّهُمْ يُرْبُونَ وَالرِّبَا لاَ يَحِلُّ. [ضعيف۔ اخرجه ابن ابی شیبه ۱۹۹۸]

(۱۰۸۲۲) ابو حمزہ عمران بن ابی عطاء فرماتے ہیں: میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا کہ میرا والد بکریوں کا تاجر ہے، وہ یہودیوں اور عیسائیوں سے شراکت کرتا ہے۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ہم یہودی، عیسائی اور مجوسی سے شراکت نہیں رکھتے، میں نے کہا: کیوں؟ اس لیے کہ وہ سود لیتے ہیں اور سود جائز نہیں ہے۔

(۱۰۸۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ وَجَدْتُ فِي كِتَابِي عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُزَاحِمِ بْنِ زُفَرَ عَنْ رَبِيعِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ سَمِعَ رَجُلاً سَأَلَ ابْنَ عُمَرَ :إِنَّ لِي جَارًا يَأْكُلُ الرِّبَا أَوْ قَالَ خَبِيثُ الْكَسْبِ وَرُبَّمَا دَعَانِي لِطَعَامِهِ أَفَأُجِيبُهُ؟ قَالَ :نَعَمْ. [ضعيف]

(۱۰۸۲۳) ربیع بن عبد اللہ نے ایک آدمی کو سنا، اس نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سوال کیا کہ ہمارا ہمسایہ سود کھاتا ہے یا اس کی کمائی حرام کی ہے اور بعض اوقات مجھے کھانے کی دعوت دیتا ہے، کیا میں قبول کر لیا کروں؟ فرمایا: ہاں۔

(۱۰۸۲٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُؤَمَّلِ أَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ جَوَّابٍ التَّيْمِيِّ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ :جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ فَقَالَ :إِنَّ لِي جَارًا وَلاَ أَعْلَمُ لَهُ شَيْئًا إِلاَّ خَبِيثًا أَوْ حَرَامًا وَإِنَّهُ يَدْعُونِي فَأُحْرَجُ أَنْ آتِيَهُ وَأَتَحَرَّجُ أَنْ لاَ آتِيَهُ فَقَالَ :ائْتِهِ أَوْ أَجِبْهُ فَإِنَّمَا وِزْرُهُ عَلَيْهِ.

قَالَ الشَّيْخُ :جَوَّابٌ التَّيْمِيُّ غَيْرُ قَوِيٍّ.

وَهَذَا إِذَا لَمْ يَعْلَمْ أَنَّ الَّذِي قُدِّمَ إِلَيْهِ حَرَامٌ فَإِذَا عَلِمَ حَرَامًا لَمْ يَأْكُلْهُ كَمَا لَمْ يَأْكُلْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِنَ الشَّاةِ الَّتِي قُدِّمَتْ إِلَيْهِ. [حسن]

(۱۰۸۲۴) حارث بن سوید کہتے ہیں کہ ایک آدمی عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آیا کہ میرا ایک ہمسایہ ہے مجھے تو اس کی کمائی حرام یا خبیث کا علم ہی ہے، وہ مجھے دعوت دیتا ہے کہ میں اس کے پاس کھانا کھاؤں لیکن میں ممنوع خیال کرتا ہوں اس کے پاس آنے کو اور میں پریشانی سے بچنا چاہتا ہوں کہ میں نہ آؤں۔ اس نے کہا: تم اس کی دعوت قبول کرو۔ اس کا گناہ اس پر ہے۔

نوٹ: یہ اس وقت ہے جب اس کو معلوم نہ ہو کہ اس کو حرام پیش کیا گیا ہے لیکن جب معلوم ہو کہ حرام ہے پھر نہ کھائے جیسے

رسول اللہ ﷺ نے بکری کو کھانے سے انکار کردیا تھا۔

(۱۰۸۲۵) فِيمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ أَخْبَرَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَجُلٍ مِنَ الأَنْصَارِ قَالَ : خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي جَنَازَةٍ فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَهُوَ عَلَى الْقَبْرِ يُوصِي الْحَافِرَ : أَوْسِعْ مِنْ قِبَلِ رِجْلَيْهِ أَوْسِعْ مِنْ قِبَلِ رَأْسِهِ. فَلَمَّا رَجَعَ اسْتَقْبَلَهُ دَاعِي امْرَأَةٍ فَجَاءَ وَجِيءَ بِالطَّعَامِ فَوَضَعَ يَدَهُ ثُمَّ وَضَعَ الْقَوْمُ فَأَكَلُوا فَنَظَرَ آبَاؤُنَا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَلُوكُ لُقْمَةً فِي فِمِهِ ثُمَّ قَالَ : أَجِدُ لَحْمَ شَاةٍ أُخِذَتْ بِغَيْرِ إِذْنِ أَهْلِهَا. فَأَرْسَلَتِ الْمَرْأَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَرْسَلْتُ إِلَى الْبَقِيعِ يُشْتَرَى لِي شَاةٌ فَلَمْ تُوجَدْ فَأَرْسَلْتُ إِلَى جَارٍ لِي قَدِ اشْتَرَى شَاةً أَنْ أَرْسِلْ بِهَا إِلَيَّ بِثَمَنِهَا فَلَمْ يُوجَدْ فَأَرْسَلْتُ إِلَى امْرَأَتِهِ فَأَرْسَلَتْ إِلَيَّ بِهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : أَطْعِمِيهِ الأُسَارَى . [صحیح۔ اخرجہ ابو داود ۳۳۳۲]

(۱۰۸۲۵) عاصم بن کلیب اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں، وہ انصار کے ایک آدمی سے کہ ہم نبی ﷺ کے ساتھ ایک جنازہ میں نکلے، میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، آپ قبر کھودنے والے کو نصیحت فرما رہے تھے کہ پاؤں اور سر کی جانب سے وسیع کرو۔ جب آپ ﷺ واپس لوٹے تو ایک عورت نے دعوت دی، آپ ﷺ آئے، کھانا لایا گیا، آپ ﷺ نے اپنا ہاتھ کھانے میں رکھا اور لوگوں نے بھی کھانا شروع کیا، ہمارے آباء نے دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ لقمے کو منہ میں چبا رہے ہیں، پھر آپ ﷺ نے فرمایا: یہ گوشت کی بکری اپنے مالک کی اجازت کے بغیر حاصل کی گئی ہے، عورت نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں نے بقیع میں کسی کو بکری خریدنے بھیجا تھا، لیکن بکری نہ ملی۔ پھر میں نے اپنے ہمسائے کی جانب کسی کو بھیجا کہ وہ اتنی قیمت کی بکری لے کر دے لیکن نہ ملی، پھر میں نے اس کی عورت کی طرف کسی کو روانہ کیا تو اس نے بکری لا دی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: قیدیوں کو کھلا دو۔

(۱۰۸۲۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ الزَّاهِدُ قَالَا حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَزِينٍ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ الزَّنْجِيُّ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْمَدَنِيِّ عَنْ شُرَحْبِيلَ مَوْلَى الأَنْصَارِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ : مَنِ اشْتَرَى سَرِقَةً وَهُوَ يَعْلَمُ أَنَّهَا سَرِقَةٌ فَقَدْ شَرِكَ فِي عَارِهَا وَإِثْمِهَا .

وَرَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ شُرَحْبِيلَ عَنْ شَيْخٍ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : مَنِ ابْتَاعَ سَرِقَةً وَهُوَ يَعْلَمُ أَنَّهَا سَرِقَةٌ فَقَدْ أَشْرَكَ فِي عَارِهَا وَإِثْمِهَا .

أَخْبَرَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الطَّبَرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ فَذَكَرَهُ. [منکر۔ اخرجہ الحاکم ۲/ ۴۱]

(۱۰۸۲۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں: جس نے چوری والی بکری خریدی اور وہ جانتا ہے کہ یہ چوری کی

ہے، وہ اس کی عار اور گناہ میں برابر کا شریک ہے۔

(ب) مصعب بن محمد بن شرحبیل اہلِ مدینہ کے ایک شیخ سے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے چوری کی بکری خریدی اور وہ جانتا ہے کہ چوری کی ہے، وہ اس کی عار اور گناہ میں شریک ہے۔

(۷۷) باب الشَّرْطِ الَّذِى يُفْسِدُ الْبَيْعَ

ایسی شرط جو بیع کو فاسد کر دیتی ہے

(۱۰۸۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ بِلاَلٍ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الأَحْمَسِيُّ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : مَا كَانَ مِنْ شَرْطٍ لَيْسَ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَهُوَ بَاطِلٌ وَإِنْ كَانَ مِائَةَ شَرْطٍ .
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ عَنْ وَكِيعٍ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ هِشَامٍ. [صحيح۔ بخاری ۲۰۶۰]

(۱۰۸۲۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شروط کتاب اللہ میں نہیں اگر وہ سو بھی ہوں تو باطل ہیں۔

(۱۰۸۲۸) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ يَعْنِي ابْنَ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى عَنْ سَلَفٍ وَبَيْعٍ وَعَنْ شَرْطَيْنِ فِي بَيْعٍ وَعَنْ بَيْعِ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ وَعَنْ رِبْحِ مَا لَمْ يُضْمَنْ. [حسن۔ مضر سابقاً، نقدم برقم ۱۰۴۱۹]

(۱۰۸۲۸) عمرو بن شعیب اپنے والد دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قرض، بیع اور ایک بیع میں دو شرطیں کرنے اور اس کو فروخت کرنے جو آپ کے پاس نہ ہو اور اس چیز کے نفع سے فائدہ اٹھانے جس کے نقصان کی ذمہ داری نہ ہو منع فرمایا ہے۔

(۱۰۸۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ اشْتَرَى جَارِيَةً مِنِ امْرَأَتِهِ زَيْنَبَ الثَّقَفِيَّةِ وَاشْتَرَطَتْ عَلَيْهِ إِنَّكَ إِنْ بِعْتَهَا فَهِيَ لِي بِالثَّمَنِ الَّذِي تَبِيعُهَا بِهِ فَاسْتَفْتَى فِي ذَلِكَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ : لاَ تَقْرَبْهَا وَفِيهَا شَرْطٌ لأَحَدٍ.
[ضعيف۔ اخرجه مالك ۱۲۷۵۔ عبدالرزاق ۱۴۲۹۱]

(۱۰۸۲۹) عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اپنی بیوی زینب سے ایک لونڈی خریدی، اس نے شرط لگا دی کہ اگر آپ اس کو فروخت کرنا چاہیں تو اتنی قیمت مجھ سے لے لیں جتنی میں آپ فروخت کرنا چاہتے

ہیں۔ اس نے اس کے بارے کہا: میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے فتویٰ طلب کیا تو فرمانے لگے: اس کی قریب نہ جانا کیوں کہ اس میں کسی کے لیے شرط ہے۔

(۱۰۸۳۰) وَبِهَذَا الإِسْنَادِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ : لاَ يَطَأُ الرَّجُلُ وَلِيدَةً إِلاَّ وَلِيدَةً إِنْ شَاءَ بَاعَهَا وَإِنْ شَاءَ وَهَبَهَا وَإِنْ شَاءَ صَنَعَ بِهَا مَا شَاءَ. [صحيح۔ اخرجه مالك ١٢٧٢]

(۱۰۸۳۰) نافع حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ کوئی آدمی لونڈی سے مجامعت نہ کرے، اگر فروخت کرنا چاہے یا ہبہ کرنا چاہے یا جو چاہے کریں۔

(۱۰۸۳۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : لاَ يَحِلُّ لِلرَّجُلِ أَنْ يَطَأَ فَرْجًا إِلاَّ فَرْجًا إِنْ شَاءَ وَهَبَهُ وَإِنْ شَاءَ بَاعَهُ وَإِنْ شَاءَ أَعْتَقَهُ لَيْسَ فِيهِ شَرْطٌ. [صحيح]

(۱۰۸۳۱) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: کوئی آدمی لونڈی سے مجامعت نہ کرے، اگر ہبہ کرنا چاہے، فروخت کرنا چاہے اور چاہے تو آزاد کر دے، اس میں کوئی شرط نہیں ہے۔

(۷۸) باب مَنْ بَاعَ حَيَوَانًا أَوْ غَيْرَهُ وَاسْتَثْنَى مَنَافِعَهُ مُدَّةً

جس نے حیوان یا کوئی دوسری چیز فروخت کی اور اس سے فائدہ اٹھانا ایک مدت تک مستثنیٰ کرلیا

(۱۰۸۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ بْنِ بَحْرٍ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ عَارِمٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ وَسَعِيدِ بْنِ مِينَاءَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَالْمُخَابَرَةِ وَالْمُعَاوَمَةِ وَقَالَ الآخَرُ: عَنْ بَيْعِ السِّنِينَ وَعَنِ الثُّنْيَا وَرَخَّصَ فِي الْعَرَايَا. [صحيح۔ مسلم ١٥٣٦]

(۱۰۸۳۲) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے محاقلہ، مزابنہ، مخابرہ اور معاومہ سے منع فرمایا ہے اور دوسرے نے کہا کہ سالوں کی بیع اور ثنیا سے بھی منع فرمایا ہے اور عرایا میں رخصت دی ہے۔

(۱۰۸۳۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ رَجَاءٍ الْحَنْظَلِيُّ وَتَمِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ حِسَابٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ حِسَابٍ. [صحيح۔ انظر قبله]

(۱۰۸۳۳) حماد بن زید نے اس کے مثل ذکر کیا ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ آئے تو منع فرمایا۔

(۱۰۸۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ :عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْحُرْفِيُّ بِبَغْدَادَ فِي مَسْجِدِ الْحَرْبِيَّةِ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَيْرِ الْكُوفِيُّ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ بْنِ أَبِي ضِرَارٍ :أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَعْطَى امْرَأَةَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ جَارِيَةً مِنَ الْخُمُسِ فَبَاعَتْهَا مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ بِأَلْفِ دِرْهَمٍ وَاشْتَرَطَتْ عَلَيْهِ خِدْمَتَهَا فَبَلَغَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَقَالَ لَهُ :يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ اشْتَرَيْتَ جَارِيَةَ امْرَأَتِكَ فَاشْتَرَطَتْ عَلَيْكَ خِدْمَتَهَا فَقَالَ :نَعَمْ. فَقَالَ :لاَ تَشْتَرِهَا وَفِيهَا مَثْنَوِيَّةٌ.

وَرَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ خَالِدِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ فَقَالَ عُمَرُ لِعَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا :لاَ تَقْعَنَّ عَلَيْهَا وَلأَحَدٍ فِيهَا شَرْطٌ. وَرَوَاهُ الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مُرْسَلاً قَالَ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :إِنَّهُ لَيْسَ مِنْ مَالِكَ مَا كَانَ فِيهِ مَثْنَوِيَّةٌ لِغَيْرِكَ.

وَرُوِّينَا عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَرِهَتِ الشَّرْطَ فِي الْخَادِمِ أَنْ يُبَاعَ أَوْ يُوهَبَ بِشَرْطٍ. وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي. [ضعيف]

(۱۰۸۳۴) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے عبداللہ بن مسعود کی بیوی کو خمس سے ایک لونڈی دی۔ اس نے عبداللہ بن مسعود کو ایک ہزار درہم کی فروخت کر دی اور خدمت کی شرط لگا دی۔ یہ بات حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ تک پہنچ گئی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے ابوعبدالرحمٰن! تو نے اپنی بیوی سے لونڈی خریدی ہے، اس نے آپ پر خدمت کی شرط لگائی ہے؟ کہنے لگے: ہاں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تو اس کو نہ خرید کیوں کہ اس میں دو کا حصہ ہے۔

(ب) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اس پر اور کسی پر بھی واقع نہ ہونا جس میں شرط ہو۔

(ج) قاسم بن عبدالرحمٰن مرسل بیان کرتے ہیں کہ یہ تیرا مال نہیں ہے جس میں کسی دوسرے کا بھی حصہ ہو۔

(۱۰۸۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يَقُولُ حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ :أَنَّهُ كَانَ يَسِيرُ عَلَى جَمَلٍ لَهُ قَدْ أَعْيَا فَأَرَادَ أَنْ يُسَيِّبَهُ قَالَ فَلَحِقَنِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَضَرَبَهُ وَدَعَا لَهُ فَسَارَ سَيْرًا لَمْ يَسِرْ مِثْلَهُ ثُمَّ قَالَ :بِعْنِيهِ بِوَقِيَّةٍ . قُلْتُ :لاَ ثُمَّ قَالَ :بِعْنِيهِ بِوَقِيَّةٍ . قَالَ :فَبِعْتُهُ فَاسْتَثْنَيْتُ حُمْلاَنَهُ إِلَى أَهْلِي فَلَمَّا قَدِمْنَا أَتَيْتُهُ بِالْجَمَلِ فَنَقَدَنِي ثَمَنَهُ ثُمَّ انْصَرَفْتُ فَأَرْسَلَ عَلَى إِثْرِي :أَتُرَى مَا مَاكَسْتُكَ لآخُذَ جَمَلَكَ خُذْ جَمَلَكَ وَدَرَاهِمَكَ فَهُمَا لَكَ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهَيْنِ عَنْ زَكَرِيَّا . [صحيح۔ بخاری ۲۵۶۹]

(۱۰۸۳۵) شعبی فرماتے ہیں کہ جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ اپنے اونٹ پر سفر کر رہے تھے، وہ تھک گیا تو جابر رضی اللہ عنہ نے ارادہ کیا کہ اس کو چھوڑ دیا جائے۔ کہتے ہیں: پیچھے سے رسول اللہ ﷺ ملے، آپ ﷺ نے اس کو مارا اور دعا کی۔ وہ ایسا چلا کہ اس سے پہلے اس

کی مثل نہ چلا تھا۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے یہ ایک اوقیہ کا فروخت کر دو۔ میں نے کہا: نہیں۔ پھر فرمایا: مجھے ایک اوقیہ کا فروخت کر دو۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں فروخت کرتا ہوں لیکن اپنے گھر تک سواری کرنے کو مستثنیٰ کرتا ہوں۔ جب میں گھر آ گیا تو اونٹ کو لے کر آیا۔ آپ ﷺ نے قیمت نقد دے دی۔ میں واپس چلا، آپ ﷺ نے میرے پیچھے کسی کو روانہ کیا کہ میں تجھ سے سستا نہ خریدنا چاہتا تھا کہ آپ کا اونٹ لے لوں، اپنا اونٹ اور قیمت لے لو، یہ دونوں آپ کے ہیں۔

(۱۰۸۳۶) قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ شُعْبَةُ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرٍ :أَفْقَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ظَهْرَهُ إِلَى الْمَدِينَةِ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ السَّكَنِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ أَبُو غَسَّانَ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ فَذَكَرَهُ. [صحیح۔ انظر قبلہ]

(۱۰۸۳۶) عامر شعبی حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے مدینہ تک سواری کرنے کی اجازت دی۔

(۱۰۸۳۷) قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ إِسْحَاقُ عَنْ جَرِيرٍ عَنْ مُغِيرَةَ فَبِعْتُهُ عَلَى أَنَّ لِي فَقَارَ ظَهْرِهِ حَتَّى أَبْلُغَ الْمَدِينَةَ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرِو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ فَذَكَرَهُ. [صحیح۔ انظر قبلہ]

(۱۰۸۳۷) جریر حضرت مغیرہ سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے اس کو اس شرط پر فروخت کر دیا کہ میں مدینہ تک اس پر سواری کروں گا۔

(۱۰۸۳۸) قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ عَطَاءٌ عَنْ جَابِرٍ :وَلَكَ ظَهْرُهُ إِلَى الْمَدِينَةِ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ قُرَيْشٍ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ فَذَكَرَهُ. [صحیح۔ انظر قبلہ]

(۱۰۸۳۸) عطاء حضرت جابر سے نقل فرماتے ہیں کہ مدینہ تک اس پر سواری کرنا آپ کے لیے جائز تھا۔

(۱۰۸۳۹) قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ ابْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ وَشَرَطَ ظَهْرَهُ إِلَى الْمَدِينَةِ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا تَمِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَوَّاسُ حَدَّثَنَا الْمُنْكَدِرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ فَذَكَرَهُ. [ضعیف]

(۱۰۸۳۹) امام بخاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ابن منکدر حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ اس نے مدینہ تک سواری کی شرط لگائی۔

(۱۰۸۴۰) قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ جَابِرٍ :وَلَكَ ظَهْرُهُ حَتَّى تَرْجِعَ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ فَذَكَرَهُ.

(۱۰۸۴۰) خالی۔

(۱۰۸۴۱) قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ :أَفْقَرْنَاكَ ظَهْرَهُ إِلَى الْمَدِينَةِ .

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الْحَجَبِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ فَذَكَرَهُ. [صحيح]

(۱۰۸۴۱) ابوزبیر حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہم تجھے مدینہ تک سواری کرنے کی اجازت دیتے ہیں۔

(۱۰۸۴۲) قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ الأَعْمَشُ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرٍ :تَبَلَّغْ عَلَيْهِ إِلَى أَهْلِكَ .

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ سَالِمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فَذَكَرَهُ.

وَقَدْ أَخْرَجَ مُسْلِمٌ حَدِيثَ عَطَاءٍ وَسَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرٍ بِهَذَا اللَّفْظِ وَأَخْرَجَ حَدِيثَ أَبِي الزُّبَيْرِ.

[صحيح۔ مسلم ٧١٥]

(۱۰۸۴۲) سالم بن ابوالجعد حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ تو اپنے گھر اس پر سوار ہو کر پہنچ جاؤ۔

(۱۰۸۴۳) كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ :أَتَى عَلَيَّ النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- وَقَدْ أَعْيَا بَعِيرِي قَالَ فَنَخَسَهُ فَوَثَبَ فَكُنْتُ بَعْدَ ذَلِكَ أَحْبِسُ خِطَامَهُ فَمَا أَقْدِرُ عَلَيْهِ فَلَحِقَنِي النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- فَقَالَ :بِعْنِيهِ . فَبِعْتُهُ مِنْهُ بِخَمْسِ أَوَاقٍ وَقُلْتُ :عَلَى أَنَّ لِي ظَهْرَهُ إِلَى الْمَدِينَةِ قَالَ :وَلَكَ ظَهْرُهُ إِلَى الْمَدِينَةِ . فَلَمَّا قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ أَتَيْتُهُ بِهِ فَزَادَنِي وَقِيَّةً ثُمَّ وَهَبَهُ لِي.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ.

وَبَعْضُ هَذِهِ الأَلْفَاظِ تَدُلُّ عَلَى أَنَّ ذَلِكَ كَانَ شَرْطًا فِي الْبَيْعِ وَبَعْضُهَا يَدُلُّ عَلَى أَنَّ ذَلِكَ كَانَ مِنْهُ -صلى الله عليه وسلم- تَفَضُّلاً وَتَكَرُّمًا وَمَعْرُوفًا بَعْدَ الْبَيْعِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح۔ مسلم ٧١٥]

(۱۰۸۴۳) ابوزبیر حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم آئے اور میرا اونٹ تھک گیا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو دوڑایا تو وہ بھاگا، پھر میں اس کی لگام کو کنٹرول کرتا رہا، لیکن میں نہ کر سکا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم مجھے ملے اور فرمایا: مجھے فروخت کر دو۔ میں نے پانچ اوقیہ میں فروخت کر دیا اور میں نے مدینہ تک سواری کی شرط کر لی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آپ مدینہ تک سواری کر لیں، جب میں مدینہ آیا تو میں اونٹ لے کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک اوقیہ زیادہ کر دیا اور پھر مجھے ہبہ کر دیا۔

نوٹ: بعض الفاظ بیع میں شرط کرنے پر دلالت کرتے ہیں اور بعض یہ کہ بیع کے بعد احسان وغیرہ کیا گیا۔

(۷۹)باب مَنِ اشْتَرَی مَمْلُوکًا لِیُعْتِقَهُ

غلام کوآزاد کرنے کے لیے خریدنے کا بیان

(۱۰۸۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ وَالْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ :أَنَّ عَائِشَةَ أَرَادَتْ أَنْ تَشْتَرِيَ وَلِيدَةً فَتُعْتِقَهَا فَقَالَ أَهْلُهَا :نَبِيعُكِ عَلَى أَنَّ وَلاَءَ هَا لَنَا فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ :لاَ يَمْنَعُكِ ذَلِكَ فَإِنَّمَا الْوَلاَءُ لِمَنْ أَعْتَقَ .

لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي نَصْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ :أَنَّهَا أَرَادَتْ أَنْ تَشْتَرِيَ جَارِيَةً فَتُعْتِقَهَا وَالْبَاقِي سَوَاءٌ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[صحیح۔ بخاری ۲۵۷۹]

(۱۰۸۴۴) نافع حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ایک لونڈی خرید کر آزاد کرنا چاہتی تھی تو اس کے مالکوں نے کہا: ولاء ہماری ہوگی ہم تجھے فروخت کر دیتے ہیں، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ کے سامنے تذکرہ کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: آپ کو لونڈی خریدنے سے کوئی چیز نہ روکے کیوں کہ ''ولاء'' تو آزاد کرنے والی کی ہوتی ہے۔

(ب) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا لونڈی خرید کر آزاد کرنے کا ارادہ رکھتی تھی۔

(۱۰۸۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : دَخَلَتْ بَرِيرَةُ فَقَالَتْ إِنَّ أَهْلِي كَاتَبُونِي عَلَى تِسْعِ أَوَاقٍ فِي تِسْعِ سِنِينَ كُلَّ سَنَةٍ وَقِيَّةٌ فَأَعِينِينِي فَقُلْتُ لَهَا :إِنْ شَاءَ أَهْلُكِ أَنْ أَعُدَّهَا لَهُمْ عَدَّةً وَاحِدَةً وَأُعْتِقَكِ وَيَكُونَ الْوَلاَءُ لِي فَعَلْتُ. فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لأَهْلِهَا فَأَبَوْا إِلاَّ أَنْ يَكُونَ الْوَلاَءُ لَهُمْ فَأَتَتْنِي فَذَكَرَتْ ذَلِكَ فَانْتَهَرْتُهَا فَقَالَتْ :لاَ هَا اللَّهِ إِذًا قَالَتْ فَسَمِعَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ :اشْتَرِيهَا وَأَعْتِقِيهَا وَاشْتَرِطِي لَهُمُ الْوَلاَءَ فَإِنَّ الْوَلاَءَ لِمَنْ أَعْتَقَ . فَفَعَلْتُ قَالَتْ :ثُمَّ خَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَشِيَّةً

فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ : أَمَّا بَعْدُ فَمَا بَالُ أَقْوَامٍ يَشْتَرِطُونَ شُرُوطًا لَيْسَتْ فِي كِتَابِ اللَّهِ مَا كَانَ مِنْ شَرْطٍ لَيْسَ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَهُوَ بَاطِلٌ وَإِنْ كَانَ مِائَةَ شَرْطٍ كِتَابُ اللَّهِ أَحَقُّ وَشَرْطُ اللَّهِ أَوْثَقُ مَا بَالُ رِجَالٍ مِنْكُمْ يَقُولُ أَحَدُهُمْ أَعْتِقْ فُلاَنًا وَالْوَلاَءُ لِي إِنَّمَا الْوَلاَءُ لِمَنْ أَعْتَقَ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ.

[صحیح۔ بخاری ۲٤۲٤]

(۱۰۸۴۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت بریرہ نے کہا: میرے گھر والوں نے نو سال میں نو اوقیہ ہر سال ایک اوقیہ ادا کرنے پر مکاتبت کی ہے، آپ میری مدد کریں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: اگر تیرے مالک چاہیں تو میں ایک ہی مرتبہ رقم ادا کر کے تجھے آزاد کر دیتی ہوں اور ولاء میری ہو گی۔ اس نے اپنے اہل سے تذکرہ کیا، لیکن انہوں نے ولاء دینے سے انکار کر دیا وہ میرے پاس آئے اس نے اس کا تذکرہ کیا تو میں نے اس کو ڈانٹا اور کہا: تب نہیں۔ کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سن لیا، میں نے آپ کو خبر دی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خرید کر آزاد کر اور ولاء کی شرط لگا۔ کیوں کہ ولاء آزاد کرنے والی کی ہوتی ہے۔ فرماتے ہیں: میں نے ایسا کیا، پھر شام کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ ارشاد فرمایا، اللہ کی حمد وثناء بیان کی، جس کا وہ اہل ہے پھر فرمایا: لوگوں کو کیا ہے کہ وہ ایسی شرطیں رکھتے ہیں جو کتاب میں نہیں ہے، جو شرط بھی کتاب اللہ میں نہیں وہ باطل ہے، اگرچہ سو شرائط بھی ہوں۔ کتاب اللہ زیادہ حق رکھتی ہے اور اللہ کی شرائط زیادہ پختہ ہوتی ہے، آدمیوں کو کیا ہے کہ وہ کہتے ہیں تو آزاد کر اور ولاء میرے لیے ہے، حالاں کہ ولاء تو آزاد کرنے والے کے لیے ہوتی ہے۔

(۸۰) باب النَّهْيِ عَنْ بَيْعِ الْغَرَرِ

دھوکے کی بیع کی ممانعت

(۱۰۸٤٦) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ وَغَيْرُهُ عَنْ أَبِي حَازِمٍ أَخْبَرَهُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- نَهَى عَنْ بَيْعِ الْغَرَرِ. هَذَا مُرْسَلٌ.

وَقَدْ رُوِّينَاهُ مَوْصُولاً مِنْ حَدِيثِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَمِنْ حَدِيثِ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ.

[صحیح۔ اخرجہ مالک ۱۳٤٥]

(۱۰۸٤٦) ابو حازم حضرت سعید بن مسیب سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دھوکے کی بیع سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۸٤۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو مُحَمَّدِ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقْرِءُ وَأَبُو صَادِقِ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ

عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ-.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ قَالَ حَدَّثَنِي سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ بَيْعِ الْغَرَرِ.

حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ كَمَا مَضَى. [صحیح۔ مسلم ۱۵۱۳]

(۱۰۸۴۷) نافع حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دھوکے کی بیع سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۸۴۸) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا تَمْتَامٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا جَهْضَمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْيَمَامِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ الْعَبْدِيِّ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ بَيْعِ مَا فِي بُطُونِ الأَنْعَامِ حَتَّى تَضَعَ وَعَمَّا فِي ضُرُوعِهَا إِلاَّ بِكَيْلٍ وَعَنْ شِرَاءِ الْغَنَائِمِ حَتَّى تُقْسَمَ وَعَنْ شِرَاءِ الصَّدَقَاتِ حَتَّى تُقْبَضَ وَعَنْ شِرَاءِ الْعَبْدِ وَهُوَ آبِقٌ وَعَنْ ضَرْبَةِ الْغَائِصِ.

وَهَذِهِ الْمَنَاهِي وَإِنْ كَانَتْ فِي هَذَا الْحَدِيثِ بِإِسْنَادٍ غَيْرِ قَوِيٍّ فَهِيَ دَاخِلَةٌ فِي بَيْعِ الْغَرَرِ الَّذِي نُهِيَ عَنْهُ فِي الْحَدِيثِ الثَّابِتِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-. [منكر۔ اخرجه عبدالرزاق ١٤٣٧٥۔ ابن ماجه ٢١٩٦]

(۱۰۸۴۸) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے جانوروں کے پیٹ والے بچے کی بیع سے منع فرمایا جب تک اس کو جنم نہ دے اور ان کے تھنوں کے دودھ کی الا یہ کی ماپ کے ساتھ ہو اور غنیموں کے مال کو خریدنے سے منع فرمایا جب تک تقسیم نہ ہو اور صدقات کو خریدنے سے بھی منع فرمایا جب تک قبضہ میں نہ لیے جائیں اور بھگوڑے غلام کو خریدنے سے منع فرمایا اور غوطہ خور کے غوطہ کی بیع سے بھی منع فرمایا۔

نوٹ: یہ تمام اشیاء بیع غرر میں شامل ہیں، اگرچہ یہ حدیث صحیح سند سے ثابت نہیں لیکن یہ نبی ﷺ سے ثابت ہے۔

(۱۰۸۴۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَحْبُوبِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ وَعَنْ قَتْلِ الْوِلْدَانِ وَعَنْ شِرَاءِ الْمَغْنَمِ حَتَّى يُقْسَمَ. وَرُوِيَ أَيْضًا عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ فِي الْمَغَانِمِ. [صحیح۔ اخرجه الحاكم ٢/ ٤٧]

(۱۰۸۴۹) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہر کچلی والے درندے، بچوں کے قتل، غنیموں کو تقسیم سے پہلے خریدنے سے منع فرمایا۔

(۱۰۸۵۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْعَلاَّفُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ حَدَّثَنِي

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ بَيْعِ الْمَغَانِمِ قَبْلَ قَسْمٍ.

تَابَعَهُ الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَغَيْرُهُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ وَرُوِيَ أَيْضًا عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ فِي الْمَغَانِمِ. [صحيح۔ اخرجه الحاكم ۲/ ۴۳]

(۱۰۸۵۰) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کے سال غنیموں کو تقسیم کرنے سے پہلے فروخت کرنے سے منع فرمایا۔

(۸۱) باب النَّهْيِ عَنْ عَسْبِ الْفَحْلِ

جفتی کرانے کے لیے سانڈ کو کرائے پر دینے کی ممانعت

(۱۰۸۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- عَنْ عَسْبِ الْفَحْلِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ. [صحيح۔ بخاري ۲۱۶۴]

(۱۰۸۵۱) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جفتی کرانے کے لیے سانڈ کو کرائے پر دینے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۸۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- عَنْ بَيْعِ ضِرَابِ الْجَمَلِ وَعَنْ بَيْعِ الْمَاءِ وَالأَرْضِ لِتُحْرَثَ فَعَنْ ذَلِكَ نَهَى النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم-.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ.

(۱۰۸۵۲) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اونٹ کی جفتی، پانی و زمین کی بیع اس شرط پر کہ کھیتی باڑی کی جائے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۸۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ كَامِلٍ الزَّاهِدُ الْبُخَارِيُّ قَدِمَ عَلَيْنَا حَاجًّا حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزْدَادَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مَاهَانَ الأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حُمَيْدٍ الرُّؤَاسِيُّ عَنْ

هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ : أَنَّ رَجُلاً مِنْ بَنِي كِلاَبٍ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ عَسْبِ الْفَحْلِ فَنَهَاهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نُطْرِقُ وَنُكْرَمُ فَرَخَّصَ فِي الْكَرَامَةِ.

رَوَاهُ أَبُو عِيسَى عَنْ عَبْدَةَ وَتَابَعَهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَرْعَرَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ آدَمَ. [صحیح۔ اخرجه النسائی ٤٦٧٢]

(۱۰۸۵۳) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بنو کلاب کے ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے اونٹ کی جفتی کے بارے میں پوچھا تو آپ نے اس کو منع کر دیا، اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! ہم تو صرف سخاوت وفیاضی کی غرض سے یہ کام کرتے ہیں، آپ نے اس کو اجازت دے دی۔

(۱۰۸۵٤) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ الزَّيَّاتُ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى قَالاَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامٍ أَبِي كُلَيْبٍ عَنِ ابْنِ أَبِي نُعْمٍ الْبَجَلِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ :نَهَى عَنْ عَسْبِ الْفَحْلِ زَادَ عُبَيْدُ اللَّهِ وَعَنْ قَفِيزِ الطَّحَّانِ.

وَرَوَاهُ ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ سُفْيَانَ كَمَا رَوَاهُ عُبَيْدُ اللَّهِ وَقَالَ نَهَى وَكَذَلِكَ قَالَهُ إِسْحَاقُ الْحَنْظَلِيُّ عَنْ وَكِيعٍ نَهَى عَنْ عَسْبِ الْفَحْلِ.

وَرَوَاهُ عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي نُعْمٍ قَالَ :نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَذَكَرَهُ.

[قوی۔ اخرجه النسائی ٤٦٧٤]

(۱۰۸۵۴) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے سانڈ کی جفتی کی بیع کو منع فرمایا ہے اور عبید اللہ نے زیادہ کیا ہے کہ اناج کا ایک قفیز (یہ پیمانہ ہے)۔

(ب) حضرت وکیع فرماتے ہیں کہ جفتی کرانے کے لیے سانڈ کو کرائے پر دینے سے منع فرمایا ہے۔

(ج) عبدالرحمن بن ابی نعیم کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا ہے۔

(۷۲) باب النَّهْيِ عَنْ بَيْعِ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ وَبَيْعِ مَا لاَ تَمْلِكُ

جو سامان آپ کے پاس موجود نہ ہو اس کی بیع کی ممانعت اور جس سامان کے آپ مالک نہیں اس کی بھی ممانعت ہے

(۱۰۸۵۵) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ

ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيٌّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا تَمْتَامٌ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ : نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ أَبِيعَ مَا لَيْسَ عِنْدِي.

وَفِي رِوَايَةِ حَمَّادٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ لَهُ : لَا تَبِعْ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ . [صحيح]

(۱۰۸۵۵) حضرت حکیم بن حزام فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے وہ چیز فروخت کرنے سے منع فرمایا جو میرے پاس نہ ہو۔

(ب) حماد کی روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اس کو فرمایا: اس کو فروخت نہ کر جو تیرے پاس نہ ہو۔

(۱۰۸۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِيُّ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ أَخْبَرَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَرْسَلَ عَتَّابَ بْنَ أُسَيْدٍ إِلَى أَهْلِ مَكَّةَ : أَنْ أَبْلِغْهُمْ عَنِّي أَرْبَعَ خِصَالٍ : إِنَّهُ لَا يَصْلُحُ شَرْطَانِ فِي بَيْعٍ وَلَا بَيْعٌ وَسَلَفٌ وَلَا بَيْعُ مَا لَمْ يَمْلِكْ وَلَا رِبْحُ مَا لَمْ يَضْمَنْ.

[حسن۔ تقدم برقم ۱۰۸۲۸]

(۱۰۸۵۶) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عتاب بن اسید کو مکہ والوں کی طرف روانہ کیا اور فرمایا: میری طرف سے ان کو چار خصلتوں کے بارے میں بتانا: ① ایک بیع میں دو شرطیں جائز نہیں ② بیع اور قرض ③ جس کے مالک نہ ہوں اسے فروخت نہ کریں۔ ④ اس چیز کے نفع سے فائدہ اٹھانا جائز نہیں جس کے نقصان کی ذمہ داری نہ ہو۔

(۸۳) بَابُ مَا جَاءَ فِي النَّهْيِ عَنْ بَيْعِ الصُّوفِ عَلَى ظَهْرِ الْغَنَمِ وَاللَّبَنِ فِي ضُرُوعِ الْغَنَمِ وَالسَّمْنِ فِي اللَّبَنِ

بکریوں پر اون، بکریوں کے تھنوں میں دودھ، دودھ میں گھی کی بیع کرنے کی ممانعت

(۱۰۸۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ فَرُّوخَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ تُبَاعَ الثَّمَرَةُ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهَا أَوْ يُبَاعَ صُوفٌ عَلَى ظَهْرٍ أَوْ سَمْنٌ فِي لَبَنٍ أَوْ لَبَنٌ فِي ضَرْعٍ.

تَفَرَّدَ بِرَفْعِهِ عُمَرُ بْنُ فَرُّوخٍ وَلَيْسَ بِالْقَوِيِّ وَقَدْ أَرْسَلَهُ عَنْهُ وَكِيعٌ وَرَوَاهُ غَيْرُهُ مَوْقُوفًا.

[منكر۔ اخرجه الطبرانی فی الكبير ۱۱۹۳۵]

(۱۰۸۵۷) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے پھل پکنے سے پہلے یا بکریوں کے اوپر اون دودھ میں گھی یا تھنوں میں دودھ کی بیع کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۸۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُبَشِّرٍ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الأَزْرَقُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِى إِسْحَاقَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لاَ نَشْتَرِى اللَّبَنَ فِى ضُرُوعِهَا وَلاَ الصُّوفَ عَلَى ظُهُورِهَا. هَذَا هُوَ الْمَحْفُوظُ مَوْقُوفٌ.
وَكَذَلِكَ رَوَاهُ زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِى إِسْحَاقَ وَكَذَلِكَ رُوِىَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مَوْقُوفًا. [ضعیف۔ انظر قبلہ]

(۱۰۸۵۸) حضرت عکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم تھنوں میں دودھ کی اور بکریوں کے اوپر اون کی بیع نہیں کرتے۔

(۸۴) باب مَا جَاءَ فِى النَّهْىِ عَنْ بَيْعِ السَّمَكِ فِى الْمَاءِ

پانی کے اندر موجود مچھلی کی بیع کی ممانعت

(۱۰۸۵۹) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا ابْنُ حَنْبَلٍ
(ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ بَالُوَيْهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ حَدَّثَنِى أَبِى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ السَّمَّاكِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِى زِيَادٍ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ تَشْتَرُوا السَّمَكَ فِى الْمَاءِ فَإِنَّهُ غَرَرٌ . هَكَذَا رُوِىَ مَرْفُوعًا وَفِيهِ إِرْسَالٌ بَيْنَ الْمُسَيَّبِ وَابْنِ مَسْعُودٍ.
وَالصَّحِيحُ مَا رَوَاهُ هُشَيْمٌ عَنْ يَزِيدَ مَوْقُوفًا عَلَى عَبْدِ اللَّهِ وَرَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِىُّ عَنْ يَزِيدَ مَوْقُوفًا عَلَى عَبْدِ اللَّهِ :أَنَّهُ كَرِهَ بَيْعَ السَّمَكِ فِى الْمَاءِ. [منکر۔ اخرجہ احمد ۱ / ۳۸۸]

(۱۰۸۵۹) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم مچھلیوں کو پانی میں فروخت نہ کرو۔
(ب) حضرت عبداللہ مچھلی کی بیع پانی میں ناپسند کرتے تھے۔

(۸۵) باب النَّهْىِ عَنْ بَيْعِ حَبَلِ الْحَبَلَةِ

بیع حبل الحبلہ کی ممانعت (ایک شخص اونٹنی خرید کر یہ شرط لگاتا ہے کہ اس کی ادائیگی اس وقت ہوگی جب مادہ بچہ جنے اور مادہ حاملہ ہو کر پھر مادہ کو جنم دے)

(۱۰۸۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِى أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِىُّ فِيمَا قَرَأَ

عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى عَنْ بَيْعِ حَبَلِ الْحَبَلَةِ وَكَانَ بَيْعًا يَتَبَايَعُهُ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ كَانَ يَبْتَاعُ الْجَزُورَ إِلَى أَنْ تُنْتَجَ النَّاقَةُ وَتُنْتَجَ الَّتِي فِي بَطْنِهَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ. [صحيح۔ بخاری ۲۰۳۶]

(۱۰۸۶۰) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حاملہ کے حمل کی بیع سے منع کیا ہے، یہ وہ تھی جو جاہلیت والے آپس میں کرتے تھے، وہ اونٹ کو خریدتے کہ اونٹنی بچے کو جنم دے اور پھر وہ مادہ جو اس کے پیٹ میں ہے، بچہ جنم دے۔

(۱۰۸۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْقُوبَ : إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ بَرْهُوَيْهِ النُّعْمَانِيُّ بِنُعْمَانِيَّةَ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ : هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنِي نَافِعٌ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- : أَنَّهُ نَهَى عَنْ بَيْعِ حَبَلِ الْحَبَلَةِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَغَيْرِهِ. [صحيح۔ مسلم ۱۵۱٤]

(۱۰۸۶۱) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے حاملہ کے حمل کی بیع سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۸۶۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ وَالْحَدِيثُ لأَبِي الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : كَانَ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ يَتَبَاعُونَ الْجَزُورَ إِلَى حَبَلِ الْحَبَلَةِ. وَحَبَلُ الْحَبَلَةِ أَنْ تُنْتَجَ النَّاقَةُ مَا فِي بَطْنِهَا ثُمَّ تَحْمِلُ الَّتِي نُتِجَتْ فَنَهَاهُمْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ ذَلِكَ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : يَبِيعُونَ لَحْمَ الْجَزُورِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى وَغَيْرِهِ.

[صحيح۔ بخاری ۳٦۳۰]

(۱۰۸۶۲) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جاہلیت والے اونٹوں کو حاملہ کے حمل تک فروخت کرتے اور حاملہ کا حمل یہ ہے کہ مادہ بچہ جنم دے، پھر وہ بچہ حاملہ ہو جو جنم دیا گیا تو رسول اللہ ﷺ نے اس سے منع فرمایا ہے۔

(ب) یحییٰ بن سعید اس کے مثل ذکر کرتے ہیں کہ وہ اونٹوں کا گوشت فروخت کرتے تھے۔

(۱۰۸۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : لاَ رِبًا فِي الْحَيَوَانِ وَإِنَّمَا نُهِيَ مِنَ الْحَيَوَانِ عَنْ ثَلاَثٍ عَنِ الْمَضَامِينِ وَالْمَلاَقِيحِ وَحَبَلِ الْحَبَلَةِ. وَالْمَضَامِينُ مَا

فِی بُطُونِ إِنَاثِ الإِبِلِ وَالْمَلاَقِیحُ مَا فِی ظُهُورِ الْجِمَالِ.

قَالَ الشَّیْخُ وَفِی رِوَایَةِ الْمُزَنِیِّ عَنِ الشَّافِعِیِّ أَنَّهُ قَالَ : الْمَضَامِینُ مَا فِی ظُهُورِ الْجِمَالِ وَالْمَلاَقِیحُ مَا فِی بُطُونِ إِنَاثِ الإِبِلِ وَکَذَلِکَ فَسَّرَهُ أَبُو عُبَیْدٍ. [صحیح۔ اخرجه مالك ۱۳۳٤]

(۱۰۸۶۳) سعید بن مسیب کہتے ہیں کہ حیوانوں میں سود نہیں ہوتا۔ لیکن حیوانوں سے تین چیزیں منع ہیں: ① مضامین ② ملاقیح ③ حبل الحبلہ۔ مضامین وہ ہے جو مادہ کے پیٹ میں ہو۔ ملاقیح جو اونٹوں کی پشتوں میں ہو۔

شیخ رحمہ اللہ فرماتے ہیں: امام مزنی امام شافعی رحمہ اللہ سے نقل فرماتے ہیں کہ مضامین جو اونٹوں کے پشتوں میں ہو اور ملاقیح جو مادہ کے پیٹ میں ہو۔

(۱۰۸٦٤) وَأَمَّا الَّذِی رُوِیَ عَنِ النَّبِیِّ -ﷺ- أَنَّهُ نَهَى عَنِ الْمَجْرِ فَأَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِیُّ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَیْدٍ حَدَّثَنِی زَیْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَیْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِینَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِیِّ -ﷺ- بِذَلِكَ.

قَالَ أَبُو عُبَیْدٍ قَالَ أَبُو زَیْدٍ : الْمَجْرُ أَنْ یُبَاعَ الْبَعِیرُ أَوْ غَیْرُهُ بِمَا فِی بَطْنِ النَّاقَةِ.

قَالَ الشَّیْخُ وَهَذَا الْحَدِیثُ بِهَذَا اللَّفْظِ تَفَرَّدَ بِهِ مُوسَى بْنُ عُبَیْدَةَ قَالَ یَحْیَى بْنُ مَعِینٍ فَأُنْكِرَ عَلَى مُوسَى هَذَا وَكَانَ مِنْ أَسْبَابِ تَضْعِیفِهِ. [منکر۔ اخرجه البزار کما فی مجمع الزوائد ۳/ ۱٦]

(۱۰۸٦٤) ابوعبید فرماتے ہیں کہ ابوزید نے کہا: المجر یہ ہے کہ اونٹ یا اس کے علاوہ کوئی جانور فروخت کیا جائے جو ان کے پیٹ میں ہے اس سمیت۔

(۱۰۸٦٥) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو مُحَمَّدٍ السُّكَّرِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الشَّافِعِیُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ غَسَّانَ عَنْ یَحْیَى بْنِ مَعِینٍ فَذَكَرَهُ.

وَقَدْ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ یَسَارٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِیِّ -ﷺ- أَنَّهُ سَمِعَهُ یَنْهَى عَنْ بَیْعِ الْمَجْرِ فَعَادَ الْحَدِیثُ إِلَى رِوَایَةِ نَافِعٍ وَكَأَنَّ ابْنَ إِسْحَاقَ أَدَّاهُ عَلَى الْمَعْنَى وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح]

(۱۰۸٦۵) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے بیع المجر سے منع کیا ہے۔ اوپر والی حدیث میں اس کی وضاحت ہے۔

(۸٦) باب النَّهْیِ عَنْ بَیْعِ الْمُلاَمَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ

بیع ملامسہ اور منابذہ کی ممانعت

(۱۰۸٦٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِی آخَرِینَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِیعُ بْنُ

سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ وَعَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلاَمِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى عَنِ الْمُلاَمَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْهُمَا وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَخْرَجَاهُ أَيْضًا مِنْ حَدِيثِ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ هَكَذَا وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ. [صحيح۔ بخاری ۲۰۳۹]

(۱۰۸۶۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ملامسہ اور منابذہ سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۸۶۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرُو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ مِينَاءَ أَنَّهُ سَمِعَهُ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ :أَنَّهُ نُهِيَ عَنْ بَيْعَتَيْنِ :الْمُلاَمَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ ، أَمَّا الْمُلاَمَسَةُ فَأَنْ يَلْمِسَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا ثَوْبَ صَاحِبِهِ بِغَيْرِ تَأَمُّلٍ وَالْمُنَابَذَةُ أَنْ يَنْبِذَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا ثَوْبَهُ إِلَى الآخَرِ وَلَمْ يَنْظُرْ وَاحِدٌ مِنْهُمَا إِلَى ثَوْبِ صَاحِبِهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ. [صحيح۔ مسلم ۱۵۱۱]

(۱۰۸۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو بیعوں سے منع کیا گیا ہے، یعنی ملامسہ اور منابذہ سے۔ ملامسہ یہ ہے کہ دونوں میں سے ہر ایک اپنے ساتھی کے کپڑے کو بغیر دیکھے چھوتا ہے۔ منابذہ یہ ہے دونوں ایک دوسرے کی طرف کپڑے پھینکتے ہیں اور ایک دوسرے کے کپڑے کو دیکھتے بھی نہیں۔

(۱۰۸۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ أَخْبَرَنَا ابْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَامِرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ لِبْسَتَيْنِ وَبَيْعَتَيْنِ نَهَى عَنِ الْمُلاَمَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ فِي الْبَيْعِ وَالْمُلاَمَسَةُ لَمْسُ الرَّجُلِ ثَوْبَ الآخَرِ بِيَدِهِ بِاللَّيْلِ أَوِ النَّهَارِ لاَ يُقَلِّبُهُ إِلاَّ ذَلِكَ وَالْمُنَابَذَةُ أَنْ يَنْبِذَ الرَّجُلُ إِلَى الرَّجُلِ ثَوْبَهُ وَيَنْبِذُ الآخَرُ ثَوْبَهُ وَيَكُونَ ذَلِكَ بَيْعَهُمَا عَنْ غَيْرِ نَظَرٍ وَلاَ تَرَاضٍ وَاللِّبْسَتَانِ اشْتِمَالُ الصَّمَّاءِ وَالصَّمَّاءُ أَنْ يَجْعَلَ ثَوْبَهُ عَلَى أَحَدِ عَاتِقَيْهِ فَيَبْدُو أَحَدُ شِقَّيْهِ لَيْسَ عَلَيْهِ ثَوْبٌ وَاللِّبْسَةُ الأُخْرَى احْتِبَاؤُهُ بِثَوْبِهِ لَيْسَ عَلَى فَرْجِهِ مِنْهُ شَيْءٌ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ. [صحيح۔ مسلم ۱۵۱۱]

(۱۰۸۶۸) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دو قسم کے لباس اور دو بیعوں سے منع فرمایا ہے، بیعوں میں سے ایک ملامسہ اور دوسری منابذہ ہے۔ ملامسہ: آدمی کا دوسرے کے کپڑے کو چھونا بغیر الٹ پلٹ کیے۔ منابذہ: آدمی دوسرے کی طرف کپڑا پھینکتا ہے اور ان کا سودا بغیر دیکھے اور بغیر رضا مندی کے طے ہو جاتا ہے۔ اور دو لباس یہ ہیں: اشتمال الصما اور وہ یہ ہے کہ آدمی (تکبر سے) اپنے ایک کندھے پر کپڑا ڈال لیتا ہے، جس سے اس کی ایک طرف ننگی ہو جاتی ہے اس پر کپڑا نہیں ہوتا اور دوسرا لباس یہ ہے کہ آدمی اپنے کپڑے سے اس طرح گوٹھ مار کر بیٹھے کہ اس کی شرمگاہ ننگی ہو جائے۔

(۱۰۸۶۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- عَنِ الْمُلاَمَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ فِي الْبَيْعِ ثُمَّ فَسَّرَ هَذَا التَّفْسِيرَ الَّذِي مَضَى فِي حَدِيثِ اللَّيْثِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَرْمَلَةَ وَغَيْرِهِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحيح۔ مسلم ۱۵۱۲]

(۱۰۸۶۹) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ملامسہ اور منابذہ سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۸۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ أَخْبَرَنَا عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ اللَّيْثِيُّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- عَنْ بَيْعَتَيْنِ وَعَنْ لِبْسَتَيْنِ فَأَمَّا الْبَيْعَتَانِ فَالْمُلاَمَسَةُ وَالْمُنَابَذَةُ وَأَمَّا اللِّبْسَتَانِ فَاشْتِمَالُ الصَّمَّاءِ وَاحْتِبَاءُ الرَّجُلِ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ لَيْسَ عَلَى فَرْجِهِ مِنْهُ شَيْءٌ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سُفْيَانَ. قَالَ الْبُخَارِيُّ تَابَعَهُ مَعْمَرٌ.

[صحيح۔ بخاری ۹۲۷]

(۱۰۸۷۰) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دو بیعوں اور دو قسم کے لباس منع کیا ہے، دو بیع ملامسہ اور منابذہ ہے اور دو قسم کے لباس اشتمال الصماء اور آدمی اس طرح گوٹھ مار کر بیٹھے کہ اس کی شرمگاہ ننگی ہو جائے۔

(۱۰۸۷۱) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- بِهَذَا الْحَدِيثِ. زَادَ فَاشْتِمَالُ الصَّمَّاءِ يَشْتَمِلُ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ يَضَعُ طَرَفَيِ الثَّوْبِ عَلَى عَاتِقِهِ الأَيْسَرِ وَيُبْرِزُ شِقَّهُ الأَيْمَنَ قَالَ وَالْمُنَابَذَةُ أَنْ يَقُولَ إِذَا نَبَذْتُ هَذَا الثَّوْبَ فَقَدْ وَجَبَ الْبَيْعُ وَالْمُلاَمَسَةُ أَنْ يَمَسَّهُ بِيَدِهِ وَلاَ يَنْشُرُهُ وَلاَ يُقَلِّبُهُ إِذَا مَسَّهُ وَجَبَ الْبَيْعُ. [صحيح۔ انظر قبله]

(۱۰۸۷۱) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اشتمال الصماء یہ ہے کہ وہ ایک کپڑے کے دونوں اطراف بائیں کندھے

پر رکھ لیتا ہے اور سیدھا کندھا کپڑے سے خالی ہوتا ہے اور منابذہ: وہ کہتا ہے کہ جب میں نے یہ کپڑا پھینک دیا تو بیع واجب ہوگی اور ملامسہ یہ ہے کہ وہ کپڑے کو اپنے ہاتھ سے چھوئے گا۔ اس کو پھیلائے اور الٹے پلٹے گا نہیں، جب ہاتھ لگا لیا تو بیع واجب ہوگئی۔

(۸۶)باب النَّهْيِ عَنْ بَيْعِ الْحَصَاةِ

بیع الحصاۃ کی ممانعت (یعنی کنکری پھینک کر بیع کرنا)

(۱۰۸۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو مُحَمَّدِ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقْرِءُ وَغَيْرُهُمْ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى عَنْ بَيْعِ الْغَرَرِ وَعَنْ بَيْعِ الْحَصَاةِ. [صحيح۔ مسلم ۱۵۱۳]

(۱۰۸۷۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دھوکے اور کنکری پھینک کر بیع کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۸۷۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ بَالَوَيْهِ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الزِّنَادِ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ.

(۱۰۸۷۳) خالی۔

(۸۷)باب النَّهْيِ عَنْ بَيْعِ الْعُرْبَانِ

بیعانہ کی بیع کی ممانعت

(۱۰۸۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ قَالَ بَلَغَنِي عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّهُ قَالَ :نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ بَيْعِ الْعُرْبَانِ.قَالَ ابْنُ وَهْبٍ فَقَالَ لِي مَالِكٌ وَذَلِكَ فِيمَا نُرَى وَاللَّهُ أَعْلَمُ :أَنْ يَشْتَرِيَ الرَّجُلُ الْعَبْدَ أَوِ الأَمَةَ أَوْ يَتَكَارَى الْكِرَاءَ ثُمَّ يَقُولَ لِلَّذِي اشْتَرَى أَوْ تَكَارَى مِنْهُ :أُعْطِيكَ دِينَارًا أَوْ دِرْهَمًا أَوْ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ أَوْ أَقَلَّ عَلَى أَنِّي إِنْ أَخَذْتُ السِّلْعَةَ أَوْ رَكِبْتُ مَا تَكَارَيْتُ مِنْكَ فَالَّذِي أَعْطَيْتُكَ هُوَ مِنْ ثَمَنِ السِّلْعَةِ أَوْ مِنْ كِرَاءِ الدَّابَّةِ وَإِنْ تَرَكْتُ الْبَيْعَ أَوِ الْكِرَاءَ فَمَا أَعْطَيْتُكَ فَهُوَ لَكَ بَاطِلاً بِغَيْرِ شَيْءٍ.

قَالَ الشَّيْخُ هَكَذَا رَوَى مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ هَذَا الْحَدِيثَ فِي الْمُوَطَّإِ لَمْ يُسَمِّ مَنْ رَوَاهُ عَنْهُ.

[ضعیف۔ اخرجه مالك ۱۲۷۱]

(۱۰۸۷۴) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بیعانہ کی بیع سے منع فرمایا ہے، ابن وہب کہتے ہیں کہ مالک نے مجھے کہا: اس میں جو ہمارا خیال ہے، واللہ اعلم کہ آدمی غلام یا لونڈی خریدتا ہے یا کرایہ پر وصول کرتا ہے، پھر اس شخص سے کہتا ہے جس سے خریدا یا کرایہ پر حاصل کیا کہ میں تجھے دینار یا درہم یا اس سے زیادہ یا اس سے کم دیتا ہوں کیوں کہ میں نے سامان لیا یا جب سے میں نے کرایہ پر حاصل کیا میں نے سواری کی۔ جو میں نے تجھے دیا ہے یہ سامان کی قیمت جانور کا کرایہ ہے، اگر میں بیع یا کرائے کو چھوڑ دوں گا تو جو میں نے تجھے دیا ہے وہ تیرے لیے ہے بغیر کوئی چیز وصول کیے۔

(۱۰۸۷۵) وَرَوَاهُ حَبِيبُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرٍ الأَسْلَمِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْفَقِيهُ يَعْنِي الْمَاسَرْجِسِيَّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ : الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْقَاسِمِ الصَّدَفِيُّ بِمِصْرَ حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ تَلِيدٍ الرُّعَيْنِيُّ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ فَذَكَرَهُ وَيُقَالُ : لاَ بَلْ أَخَذَهُ مَالِكٌ عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ. [ضعیف۔ انظر قبله]

(۱۰۸۷۵) حبیب بن ابی حبیب اس کی مثل ذکر کرتے ہیں اور کہا گیا: نہیں بلکہ مالک نے ابن لہیعہ سے لیا ہے۔

(۱۰۸۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ الثِّقَةِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ فَذَكَرَهُ

قَالَ أَبُو أَحْمَدَ هَكَذَا ذَكَرَهُ أَبُو مُصْعَبٍ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الثِّقَةِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ قَالَ وَيُقَالُ إِنَّ مَالِكًا سَمِعَ هَذَا الْحَدِيثَ مِنَ ابْنِ لَهِيعَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ وَالْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ مَشْهُورٌ.

قَالَ أَبُو أَحْمَدَ أَخْبَرَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ فَذَكَرَهُ.

قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي ذُبَابٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ

(۱۰۸۷۶) خالی۔

(۱۰۸۷۷) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ يَعْنِي أَبَا الشَّيْخِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي ذُبَابٍ فَذَكَرَهُ.

عَاصِمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الأَشْجَعِيُّ فِيهِ نَظَرٌ وَحَبِيبُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ ضَعِيفٌ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرٍ وَابْنُ لَهِيعَةَ لاَ

يُحْتَجُّ بِهِمَا وَالأَصْلُ فِي هَذَا الْحَدِيثِ مُرْسَلُ مَالِكٍ.

(۱۰۸۷۷) خالی۔

(۸۸) باب النَّهْيِ عَنْ بَيْعَتَيْنِ فِي بَيْعَةٍ

ایک بیع میں دو بیعوں کی ممانعت

(۱۰۸۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- نَهَى عَنْ بَيْعَتَيْنِ فِي بَيْعَةٍ ،

وَفِي رِوَايَةِ يَحْيَى قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ بَيْعَتَيْنِ فِي بَيْعَةٍ. قَالَ عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِي يَقُولُ هُوَ لَكَ بِنَقْدٍ بِعَشَرَةٍ وَبِنَسِيئَةٍ بِعِشْرِينَ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ وَعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ وَمُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو. [ضعيف۔ انظر ما قبله]

(۱۰۸۷۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ایک بیع میں دو بیعوں سے منع فرمایا۔

(ب) یحییٰ کی روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک بیع میں دو بیعوں سے منع فرمایا ہے، عبدالوہاب کہتے ہیں کہ نقد آپ کے لیے دس اور ادھار بیس کا ہوگا۔

(۱۰۸۷۹) وَرَوَاهُ يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :مَنْ بَاعَ بَيْعَتَيْنِ فِي بَيْعَةٍ فَلَهُ أَوْكَسُهُمَا أَوِ الرِّبَا .

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْدَلاَنِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا فَذَكَرَهُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِي كِتَابِ السُّنَنِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ قَرَأْتُ فِي كِتَابِ أَبِي سُلَيْمَانَ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي تَفْسِيرِ هَذَا الْحَدِيثِ يُشْبِهُ أَنْ يَكُونَ ذَلِكَ حُكُومَةً فِي شَيْءٍ بِعَيْنِهِ كَأَنَّهُ أَسْلَفَ دِينَارًا فِي قَفِيزِ بُرٍّ إِلَى شَهْرٍ فَلَمَّا حَلَّ الأَجَلُ وَطَالَبَهُ بِالْبُرِّ قَالَ لَهُ بِعْنِي الْقَفِيزَ الَّذِي لَكَ عَلَيَّ بِقَفِيزَيْنِ إِلَى شَهْرَيْنِ فَهَذَا بَيْعٌ ثَانٍ قَدْ دَخَلَ عَلَى الْبَيْعِ الأَوَّلِ فَصَارَ بَيْعَتَيْنِ فِي بَيْعَةٍ فَيُرَدَّانِ إِلَى أَوْكَسِهِمَا وَهُوَ الأَصْلُ فَإِنْ تَبَايَعَا الْبَيْعَ الثَّانِيَ قَبْلَ أَنْ يَتَنَاقَضَا الْبَيْعَ الأَوَّلَ كَانَا

مُرْبِيَيْنِ. [منكر- اخرجه ابن ابى شيبه ٢٠٤٦١]

(۱۰۸۷۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے ایک بیع میں دو بیعوں کو کیا اس کے لیے دونوں میں خسارہ یا سود ہے۔

(ب) شیخ رحمہ اللہ فرماتے ہیں: میں نے ابوسلیمان کے خط میں اس حدیث کی تفسیر پڑھی۔ کسی چیز کی اصل حوالے کر دینا کہ گندم کا ایک قفیز ایک مہینہ کی مدتِ مقررہ تک دے دیا۔ جب مدت مکمل ہوئی اس نے گندم کا مطالبہ کر دیا تو لینے والے نے کہا: وہ قفیز گندم کا جو میرے اوپر قرض تھا وہ مجھے دو قفیزوں کے بدلے دو ماہ کی مدت تک فروخت کر دو۔ یہ دوسری بیع ہے جو پہلی بیع میں شامل ہوگئی تو یہ ایک بیع میں دو بیوع ہیں۔ یہ کمی کی طرف لوٹا دیے جائیں گے۔ یعنی اصل کی طرف۔ اگر وہ دوسری بیع کرتے ہیں پہلی بیع کو ختم کرنے سے پہلے تو دونوں سود خور ہیں۔

(۱۰۸۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِى إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِى دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ وَغَيْرُهُ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّ عَمْرَو بْنَ شُعَيْبٍ أَخْبَرَهُمْ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- نَهَى عَنْ بَيْعٍ وَسَلَفٍ وَعَنْ بَيْعَتَيْنِ فِى صَفْقَةٍ وَاحِدَةٍ وَعَنْ بَيْعِ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : حَرَامٌ شِفٌّ مَا لَمْ يُضْمَنْ. [حسن- اخرجه احمد ٢/ ١٧٤]

(۱۰۸۸۰) حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیع اور قرض اور ایک بیع میں دو بیعوں سے اور جو آپ کے پاس موجود نہ ہو اس کو فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: منافع حرام ہے اس چیز کا جس کے نقصان کے ذمہ داری نہ لی گئی ہو۔

(۸۹) باب النَّهْيِ عَنِ النَّجْشِ

بھاؤ بڑھانا ممنوع ہے

(۱۰۸۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِى إِسْحَاقَ فِى آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِىُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ وَعَلِىُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَالْحَدِيثُ لإِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِى ابْنَ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلاَمِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- نَهَى عَنِ النَّجْشِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْلَمَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[صحیح۔ بخاری ٦٨٦٢]

(۱۰۸۸۱) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بھاؤ بڑھانے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۸۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ تَنَاجَشُوا . [صحیح۔ اخرجہ الشافعی ٨٣١]

(۱۰۸۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم ایک دوسرے پر بھاؤ زیادہ نہ کرو۔

(۱۰۸۸۳) قَالَ وَأَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مِثْلَهُ.

(۱۰۸۸۳) خالی۔

(۱۰۸۸۴) قَالَ وَأَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَمَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مِثْلَهُ.

(۱۰۸۸۴) خالی۔

(۱۰۸۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ : وَالنَّجْشُ أَنْ يَحْضُرَ الرَّجُلُ السِّلْعَةَ تُبَاعُ فَيُعْطِي بِهَا الشَّيْءَ وَهُوَ لاَ يُرِيدُ شِرَاءَهَا لِيَقْتَدِيَ بِهِ السُّوَّامُ فَيُعْطُونَ بِهَا أَكْثَرَ مِمَّا كَانُوا يُعْطُونَ لَوْ لَمْ يَسْمَعُوا سَوْمَهُ فَمَنْ نَجَشَ فَهُوَ عَاصٍ بِالنَّجْشِ إِنْ كَانَ عَالِمًا بِنَهْيِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ وَالْبَيْعُ جَائِزٌ لاَ يُفْسِدُهُ مَعْصِيَةُ رَجُلٍ نَجَشَ عَلَيْهِ قَالَ وَقَدْ بِيعَ فِيمَنْ يَزِيدُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَجَازَ الْبَيْعُ وَقَدْ يَجُوزُ أَنْ يَكُونَ زَادَ مَنْ لاَ يُرِيدُ الشِّرَاءَ . [صحیح]

(۱۰۸۸۵) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ "النجش" یہ ہے کہ آدمی فروخت ہونے والے سامان کے پاس موجود ہو جب وہ فروخت ہو رہا ہو۔ اس کے عوض اس کو کچھ دیا جائے لیکن وہ سامان خریدنا نہیں چاہتا۔ تاکہ بھاؤ کرنے والے (بولی لگانے والے) اس کی پیروی کریں۔ وہ جتنا دینا چاہتے تھے، اس سے زیادہ دیے جاتے۔ اگر اس کا بھاؤ نہ سنیں۔ بھاؤ میں اضافہ کرنے والا اگر نبی ﷺ کی ممانعت کو جانتا ہے تو گنہگار ہے۔ بیع جائز ہے اس آدمی کی نافرمانی کی وجہ سے بیع فاسد نہ ہوگی۔ رسول اللہ ﷺ کے دور میں ایسی بیع ہوتی تھی تو بیع جائز ہے اور یہ بھی جائز ہے کہ ریٹ میں اضافہ کرنے والا خریدنے کا ارادہ نہ بھی رکھتا ہو۔

(۱۰۸۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو نَصْرٍ : عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قَتَادَةَ قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ وَأَبُو مَنْصُورٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو الْقَاسِمِ :عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حَمْدَانَ وَأَبُو نَصْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الصَّفَّارُ قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرُو بْنُ نُجَيْدٍ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا أَخْضَرُ بْنُ عَجْلاَنَ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- نَادَى عَلَى حِلْسٍ وَقَدَحٍ فِيمَنْ يَزِيدُ فَأَعْطَاهُ رَجُلٌ دِرْهَمًا وَأَعْطَاهُ آخَرُ دِرْهَمَيْنِ فَبَاعَهُ.

[ضعيف۔ اخرجه احمد ۳/۱۱۴۔ ابوداود ۱۶۴۱]

(۱۰۸۸۶) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ٹاٹ اور پیالے کی بولی لگائی کہ کون زیادہ دے گا۔ ایک آدمی نے ایک درہم دینے کو کہا جبکہ دوسرے نے دو درہم دیے آپ ﷺ اس کو فروخت کر دیا۔

(۱۰۸۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مَالِكٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلاً يُقَالُ لَهُ شَهْرٌ كَانَ تَاجِرًا وَهُوَ يَسْأَلُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ عَنْ بَيْعِ الْمُزَايَدَةِ فَقَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ يَبِيعَ أَحَدُكُمْ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ حَتَّى يَذَرَ إِلاَّ الْغَنَائِمَ وَالْمَوَارِيثَ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ وَرَوَاهُ يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الأَعْلَى عَنِ ابْنِ وَهْبٍ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ :وَهُوَ يَسْأَلُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ فَأَرْسَلَهُ. ﴿ق﴾ وَرُوِّينَا عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ أَنَّهُ قَالَ :أَدْرَكْتُ النَّاسَ لاَ يَرَوْنَ بَأْسًا بِبَيْعِ الْمَغَانِمِ فِيمَنْ يَزِيدُ. [حسن۔ اخرجه ابن الجارود ۵۷۰۔ الدارقطنی ۳/۱۱]

(۱۰۸۸۷) زید بن اسلم کہتے ہیں کہ میں نے ایک آدمی کو سنا، اس کو شہر کہا جاتا تھا، وہ تاجر تھا۔ وہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے بیع المزایدہ کے متعلق پوچھ رہا تھا۔ انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ نے فرمایا: کوئی اپنے بھائی کی بیع پر بیع کرے یہاں تک کہ وہ چھوڑ دے۔ الا یہ کہ غنیمتیں اور وراثت ہو۔

(ب) یونس بن عبدالاعلیٰ ابن وہب سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ عبداللہ بن عبداللہ بن عمر سے سوال کر رہا تھا۔

(ج) عطاء بن ابی رباح کہتے ہیں کہ میں نے لوگوں کو پایا ہے کہ وہ غنیمتوں کی قیمت میں اضافہ کرنے میں حرج محسوس نہ کرتے تھے۔

(۹۰) باب لاَ يَبِيعُ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ

ایک دوسرے کی بیع پر بیع نہ کرو

(۱۰۸۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا وَأَبُو بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلاَمِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : لاَ يَبِعْ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ

بَعْضٍ . وَفِى رِوَايَةِ أَبِى زَكَرِيَّا :لَا يَبِيعُ .
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنِ ابْنِ أَبِى أُوَيْسٍ عَنْ مَالِكٍ.

[صحیح۔ بخاری ۲۰۳۲]

(۱۰۸۸۸) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم ایک دوسرے کی بیع پر بیع نہ کرو۔ ابوزکریا کی روایت میں ہے کہ وہ بیع نہ کرے۔

(۱۰۸۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عُثْمَانَ :سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدَانَ وَأَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِى حَامِدٍ الْمُقْرِءُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :لَا يَبِيعَنَّ أَحَدُكُمْ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ وَلَا يَخْطُبْ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ إِلَّا بِإِذْنِهِ . أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ عَلِيِّ بْنِ مُسْهِرٍ وَيَحْيَى الْقَطَّانِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ. [صحیح۔ مسلم ۱۴۱۲]

(۱۰۸۸۹) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی اپنے بھائی کی بیع پر بیع نہ کرے اور نہ ہی اپنے بھائی کی منگنی پر منگنی کا پیغام بھیجے مگر اس کی اجازت سے۔

(۱۰۸۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِى حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ :لَا تَنَاجَشُوا وَلَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ وَلَا يَبِيعُ الرَّجُلُ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ وَلَا يَخْطُبُ عَلَى خِطْبَتِهِ وَلَا تَسْأَلُ الْمَرْأَةُ طَلَاقَ أُخْتِهَا لِتَكْتَفِءَ مَا فِي إِنَائِهَا. [صحیح۔ بخاری ۲۰۳۳]

(۱۰۸۹۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بھاؤ نہ بڑھاؤ اور شہری دیہاتی کے لیے بیع نہ کرے اور کوئی آدمی اپنے بھائی کی بیع پر بیع نہ کرے اور نہ ہی اس کی منگنی پر منگنی کا پیغام دے اور کوئی عورت اپنی بہن کی طلاق کا سوال نہ کرے۔ تاکہ وہ انڈیل دے جو اس کے برتن میں ہے۔

(۱۰۸۹۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِى أَبُو عَمْرِو بْنُ أَبِى جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ -ﷺ- وَزَادَ: وَلَا يَسُومُ الرَّجُلُ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ وَرَوَاهُ أَيْضًا عَنْ عَمْرٍو النَّاقِدِ بِزِيَادَتِهِ. [صحیح۔ انظر قبلہ]

(۱۰۸۹۱) سفیان اپنی سند سے اسی طرح ذکر کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو خبر ملی اور اس میں اضافہ ہے کہ کوئی آدمی اپنے بھائی کے

بھاؤ پر بھاؤ نہ کرے۔

(۱۰۸۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ وَسُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : لَا يَبِيعُ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ. أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ.

وَقَدْ حَمَلَهُ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ عَلَى مَنِ اشْتَرَى مِنْ رَجُلٍ سِلْعَةً فَلَمْ يَتَفَرَّقَا حَتَّى أَتَاهُ آخَرُ فَعَرَضَ عَلَيْهِ مِثْلَ سِلْعَتِهِ أَوْ خَيْرًا مِنْهَا بِأَقَلَّ مِنَ الثَّمَنِ فَيَفْسَخُ بَيْعَ صَاحِبِهِ فَإِنَّ لَهُ الْخِيَارَ قَبْلَ التَّفَرُّقِ فَيَكُونُ هَذَا فَسَادًا وَقَدْ عَصَى اللَّهَ إِذَا كَانَ بِالْحَدِيثِ عَالِمًا وَالْبَيْعُ فِيهِ لَازِمٌ. [صحیح۔ بخاری ۲۰۵۷]

(۱۰۸۹۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم ایک دوسرے کی بیع پر بیع نہ کرو۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ایک آدمی نے سامان خریدا ابھی تک دونوں جدا نہ ہوئے تھے کہ دوسرا آ گیا۔ اس نے سامان پیش کر دیا۔ اس جیسا یا اس سے بہتر کم قیمت میں۔ وہ اپنے ساتھی کی بیع کو فسخ کر دیتا ہے، جدا ہونے سے پہلے اس کو اختیار ہے۔ یہ خرابی ہے اور اس نے اللہ کی نافرمانی کی۔ جب وہ حدیث کو جانتا تھا اور بیع لازم ہوگی۔

(۹۱) باب لَا يَسُومُ أَحَدُكُمْ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ

تم میں سے کوئی اپنے بھائی کے ریٹ پر ریٹ نہ کرے

(۱۰۸۹۳) قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي كِتَابِ الرِّسَالَةِ وَقَدْ رُوِيَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ : لَا يَسُومُ أَحَدُكُمْ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ . فَإِنْ كَانَ ثَابِتًا وَلَسْتُ أَحْفَظُهُ ثَابِتًا فَهُوَ مِثْلُ لَا يَخْطُبُ أَحَدُكُمْ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ وَلَا يَسُومُ عَلَى سَوْمِهِ إِذَا رَضِيَ الْبَائِعُ وَأَذِنَ بِأَنْ يُبَاعَ قَبْلَ الْبَيْعِ حَتَّى لَوْ بِيعَ لَزِمَهُ قَالَ وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بَاعَ فِيمَنْ يَزِيدُ وَبَيْعُ مَنْ يَزِيدُ سَوْمُ رَجُلٍ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ وَلَكِنَّ الْبَائِعَ لَمْ يَرْضَ السَّوْمَ الْأَوَّلَ حَتَّى طَلَبَ الزِّيَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ عَنِ الشَّافِعِيِّ فَذَكَرَهُ.

قَالَ الشَّيْخُ حَدِيثُ السَّوْمِ قَدْ ثَبَتَ مِنْ أَوْجُهٍ. [صحیح]

(۱۰۸۹۳) امام شافعی کتاب الرسالۃ میں فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: کوئی اپنے بھائی کے بھاؤ پر بھاؤ نہ کرے۔ اگر یہ ثابت ہو۔ لیکن میں نے اس کو یاد نہیں رکھا۔ یہ اس حدیث کی مانند ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اور نہ ہی تم میں سے کوئی اپنے بھائی کی منگنی پر منگنی کا پیغام بھیجے۔ جب بائع راضی ہو اجازت دے کر فروخت کر دیا جائے بیع سے پہلے۔ اگر فروخت کر دیا گیا تو پھر بیع لازم ہے۔ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اس کو فروخت کیا جس نے زیادہ قیمت دی اور وہ بیع جس میں کوئی آدمی اپنے بھائی سے زیادہ قیمت دے لیکن فروخت کرنے والا پہلے بھاؤ پر راضی نہ تھا۔ یہاں تک کہ اس نے مزید طلب کیا۔

شیخ فرماتے ہیں: بھاؤ والی حدیث کئی سندوں سے ثابت ہے۔

(۱۰۸۹۴) مِنْهَا: مَا أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا تَمْتَامٌ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُوعَبْدِاللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا عُبَيْدُاللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى أَنْ يَسْتَامَ الرَّجُلُ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ وَذَكَرَ سَائِرَ الأَلْفَاظِ الَّتِي قَدْ مَضَتْ فِي بَابِ التَّصْرِيَةِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مُعَاذٍ وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ عَنْ شُعْبَةَ ثُمَّ قَالَ تَابَعَهُ مُعَاذٌ وَعَبْدُ الصَّمَدِ عَنْ شُعْبَةَ. [صحیح۔ بخاری ۲۵۷۷]

(۱۰۸۹۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا کہ آدمی اپنے بھائی سے ریٹ بڑھا کر بتائے۔

(۱۰۸۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ وَسُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالاَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ.

وَسُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-: أَنَّهُ نَهَى أَنْ يَسْتَامَ الرَّجُلُ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ وَأَنْ يَخْطُبَ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْهُمَا.

[صحیح۔ مسلم ۱۵۱۵]

(۱۰۸۹۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا کہ آدمی ریٹ زیادہ کر کے اپنے بھائی کے ریٹ بتائے اور اپنے بھائی کی منگنی پر منگنی کا پیغام بھیجے۔

(۱۰۸۹۶) وَرَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: لاَ يَسِمِ الْمُسْلِمُ عَلَى سَوْمِ الْمُسْلِمِ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ فَذَكَرَهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُجْرٍ وَغَيْرِهِ.

وَرَوَاهُ بَعْضُهُمْ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْعَلاَءِ نَهَى أَنْ يَسُومَ الرَّجُلُ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ وَبَعْضُهُمْ أَنْ يَبِيعَ الرَّجُلُ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ. [صحیح۔ مسلم ۱۵۱۵]

(۱۰۸۹۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی مسلمان کسی مسلمان کے ریٹ پر ریٹ نہ لگائے۔

(ب) حضرت شعبہ علاء سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے منع کیا کہ کوئی آدمی اپنے بھائی کے ریٹ پر ریٹ کرے اور بعض کہتے

ہیں کہ آدمی اپنے بھائی کی بیع پر بیع کرے۔

(۱۰۸۹۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ :سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدَانَ النَّيْسَابُورِىُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ أَبِي حَامِدٍ حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لَا يَخْطُبُ الرَّجُلُ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ وَلَا يَسُومُ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ وَلَا تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا وَلَا عَلَى خَالَتِهَا وَلَا تَسْأَلُ الْمَرْأَةُ طَلَاقَ أُخْتِهَا لِتَكْتَفِءَ مَا فِي صَحْفَتِهَا وَلْتُنْكَحْ إِنَّمَا لَهَا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَهَا .

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ. [صحيح۔ انظر قبله]

(۱۰۸۹۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی آدمی اپنے بھائی کی منگنی پر منگنی کا پیغام نہ دے اور نہ ہی کوئی اپنے بھائی کے ریٹ پر ریٹ کرے اور عورت کا نکاح اس کی پھوپھی اور خالہ کی موجودگی میں نہ کیا جائے (یعنی ان کو اکٹھا نہ کریں) اور عورت اپنی بہن کی طلاق کا مطالبہ نہ کرے تاکہ اس کے حصے کا رزق حاصل کرے، بلکہ اس کی موجودگی میں نکاح کرے کیوں کہ اس کے لیے وہی ہے جو اس کے مقدر میں ہے۔

(۱۰۸۹۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ الْفَحَّامُ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : يَسُومَنَّ أَحَدُكُمْ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ وَلَا يَخْطُبْ عَلَى خِطْبَتِهِ .

وَبِهَذَا اللَّفْظِ رَوَاهُ الأَوْزَاعِيُّ عَنْ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَقَدْ قِيلَ عَنْهُ :لَا يَسْتَامُ الرَّجُلُ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ. وَهَذَا الْحَدِيثُ حَدِيثٌ وَاحِدٌ وَاخْتَلَفَ الرُّوَاةُ فِي لَفْظِهِ لأَنَّ الَّذِي رَوَاهُ عَلَى أَحَدِ هَذِهِ الأَلْفَاظِ الثَّلَاثَةِ مِنَ الْبَيْعِ وَالسَّوْمِ وَالاِسْتِيَامِ لَمْ يَذْكُرْ مَعَهُ شَيْئًا مِنَ اللَّفْظَتَيْنِ الأُخْرَيَيْنِ إِلَّا فِي رِوَايَةٍ شَاذَّةٍ ذَكَرَهَا مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ عَنْ عَمْرٍو النَّاقِدِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ذَكَرَ فِيهَا لَفْظَ الْبَيْعِ وَالسَّوْمِ جَمِيعًا وَأَكْثَرُ الرُّوَاةِ لَمْ يَذْكُرُوا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ فِيهِ لَفْظَ السَّوْمِ فَإِمَّا أَنْ يَكُونَ مَعْنَى مَا رَوَاهُ ابْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مَا فَسَّرَهُ غَيْرُهُ مِنَ السَّوْمِ وَالاِسْتِيَامِ وَإِمَّا أَنْ تُرَجَّحَ رِوَايَةُ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَلَى رِوَايَةِ غَيْرِهِ فَإِنَّهُ أَحْفَظُهُمْ وَأَفْقَهُهُمْ وَمَعَهُ مِنْ أَصْحَابِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ الأَعْرَجُ وَأَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى عَامِرِ بْنِ كُرَيْزٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَعْقُوبَ فِي بَعْضِ الرِّوَايَاتِ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْهُ وَبِأَنَّ رِوَايَتَهُ تُوَافِقُ رِوَايَةَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-. [صحيح۔ انظر قبله]

(۱۰۸۹۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ تم میں سے کوئی اپنے بھائی کے ریٹ پر ریٹ نہ کرے اور نہ ہی اس کی منگنی پر منگنی کا پیغام دے۔

(ب) اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا گیا کہ کوئی شخص اپنے بھائی کے ریٹ پر زیادہ ریٹ نہ کرے۔

(۱۰۸۹۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَغَيْرُهُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شُمَاسَةَ الْمَهْرِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : الْمُؤْمِنُ أَخُو الْمُؤْمِنِ وَلَا يَحِلُّ لِمُؤْمِنٍ أَنْ يَبْتَاعَ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ حَتَّى يَذَرَ وَلَا يَخْطُبُ عَلَى خِطْبَتِهِ حَتَّى يَذَرَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنِ اللَّيْثِ. [صحیح۔ مسلم ۱۴۱۴]

(۱۰۸۹۹) عبدالرحمن بن شماسہ مہری نے حضرت عقبہ بن عامر سے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مومن مومن کا بھائی ہے اور کسی مومن کے لیے جائز نہیں کہ وہ اپنے بھائی کی بیع پر بیع کرے، یہاں تک کہ وہ چھوڑ دے اور نہ ہی اس کی منگنی پر منگنی کا پیغام دے جب تک وہ چھوڑ نہ دے۔

(۹۲) باب لاَ يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ
کوئی شہری کسی دیہاتی کے لیے دلالی نہ کرے

قَدْ مَضَى حَدِيثُ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فِي ذَلِكَ.

(۱۰۹۰۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ تَنَاجَشُوا وَلاَ يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ وَلاَ يَبِيعُ الرَّجُلُ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ وَلاَ يَخْطُبُ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيٍّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ زُهَيْرٍ جَمِيعًا عَنْ سُفْيَانَ. [صحیح۔ بخاری ۲۰۳۳]

(۱۰۹۰۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم قیمت نہ بڑھاؤ اور نہ کوئی شہری دیہاتی کے لیے فروخت کرے اور کوئی شخص کسی کے سودے پر سودا نہ کرے اور نہ اپنے بھائی کی شادی کے پیغام پر پیغام بھیجے۔

(۱۰۹۰۱) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : لاَ يُتَلَقَّى الرُّكْبَانُ لِلْبَيْعِ وَلاَ يَبِيعُ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ وَلاَ تَنَاجَشُوا وَلاَ يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ وَلاَ تُصَرُّوا الإِبِلَ وَالْغَنَمَ فَمَنِ ابْتَاعَهَا بَعْدَ ذَلِكَ فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ بَعْدَ أَنْ يَحْلُبَهَا فَإِنْ رَضِيَهَا أَمْسَكَهَا وَإِنْ سَخِطَهَا رَدَّهَا وَصَاعًا مِنْ تَمْرٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَخْرَجَاهُ

مِنْ حَدِيثِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ : نَهَى أَنْ يَبِيعَ مُهَاجِرٌ لأَعْرَابِيٍّ وَقَدْ مَضَى. [صحیح۔ بخاری ۲۰۴۳]

(۱۰۹۰۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم تجارتی قافلوں کو شہر سے باہر نہ ملو اور کوئی شخص کسی کے سودے پر سودا نہ کرے اور (دھوکے سے) قیمت نہ بڑھاؤ اور نہ کوئی شہری دیہاتی کے فروخت کرے اور اونٹوں اور بکریوں کا دودھ تھنوں میں روک نہ بیچو۔ اگر کوئی ایسا جانور خریدے (جس کا دودھ کئی وقت نہ نکالا گیا ہو) تو دودھ دوہنے کے بعد دو باتوں میں سے جس کو چاہے اختیار کرے۔ اگر جانور پسند ہے تو رکھ لے، بصورت دیگر جانور لوٹا دے اور ایک صاع کھجور بھی دے۔

(ب) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا کہ مہاجر کسی دیہاتی کے لیے فروخت کرے۔

(۱۰۹۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : لاَ يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ. قَالَ قُلْتُ: مَا لاَ يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ؟ قَالَ: لاَ تَكُنْ لَهُ سِمْسَارًا.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَغَيْرِهِ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهَيْنِ آخَرَيْنِ عَنْ مَعْمَرٍ. [صحیح۔ بخاری ۲۰۵۵]

(۱۰۹۰۲) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی شہری دیہاتی کے لیے فروخت نہ کرے، راوی کہتے ہیں: میں نے کہا: شہری دیہاتی کے لیے فروخت نہ کرے؟ فرمایا: اس سے مراد یہ ہے کہ اس کا دلال نہ بنے۔

(۱۰۹۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ : نُهِينَا أَنْ يَبِيعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عَوْنٍ.

[صحیح۔ بخاری ۲۰۵۳]

(۱۰۹۰۳) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں منع کیا گیا کہ کوئی شہری دیہاتی کا دلال بنے۔

(۱۰۹۰۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ الْبَلْخِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ الأَهْوَازِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ : لاَ يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ وَإِنْ كَانَ أَخَاهُ أَوْ أَبَاهُ. [صحیح۔ مسلم ۱۵۲۳]

(۱۰۹۰۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے ہیں کہ کوئی شہری دیہاتی کا دلال نہ بنے، اگرچہ اس کا بھائی یا والد ہی کیوں نہ ہو۔

(۱۰۹۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : لاَ يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ دَعُوا النَّاسَ يُرْزَقْ بَعْضُهُمْ مِنْ بَعْضٍ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ. [صحيح- مسلم ۱۵۲۲]

(۱۰۹۰۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی شہری دیہاتی کا دلال نہ بنے۔ لوگوں کو ان کے حال پر چھوڑ دو۔ ان کے بعض کو بعض سے رزق دیا جاتا ہے۔

(۱۰۹۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ : لاَ يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ .

هَذَا الْحَدِيثُ بِهَذَا الإِسْنَادِ مِمَّا يُعَدُّ فِي أَفْرَادِ الشَّافِعِيِّ عَنْ مَالِكٍ. [صحيح- انظر ما مضى]

(۱۰۹۰۶) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی شہری دیہاتی کے لیے فروخت نہ کرے۔

(۱۰۹۰۷) وَقَدْ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ : لاَ يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ . [صحيح- انظر ما مضى]

(۱۰۹۰۷) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی شہری دیہاتی کے لیے فروخت نہ کرے۔

(۱۰۹۰۸) وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الأَرْدَسْتَانِيُّ أَخْبَرَنِي الْقَاضِي أَبُو نَصْرٍ : شُعَيْبُ بْنُ عَلِيٍّ الْهَمَذَانِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَصْرٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ.

وَقَدْ رَوَاهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَلِمَالِكِ بْنِ أَنَسٍ مَسَانِيدُ لَمْ يُودِعْهَا الْمُوَطَّأَ رَوَاهَا عَنْهُ الأَكَابِرُ مِنْ أَصْحَابِهِ خَارِجَ الْمُوَطَّإِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۱۰۹۰۸) خالی۔

(۹۳) باب الرُّخْصَةِ فِي مَعُونَتِهِ وَنَصِيحَتِهِ إِذَا اسْتَنْصَحَهُ

جب کوئی نصیحت طلب کرے تو نصیحت اور تعاون کرنے کی رخصت ہے

(۱۰۹۰۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلاَءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ : حَقُّ الْمُسْلِمِ عَلَى

الْمُسْلِمِ سِتٌّ . قِيلَ : مَا هِيَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ : إِذَا لَقِيتَهُ فَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَإِذَا دَعَاكَ فَأَجِبْهُ وَإِذَا اسْتَنْصَحَكَ فَانْصَحْ لَهُ وَإِذَا عَطَسَ فَحَمِدَ اللَّهَ فَشَمِّتْهُ وَإِذَا مَرِضَ فَعُدْهُ وَإِذَا مَاتَ فَاتَّبِعْهُ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَغَيْرِهِ. [صحيح۔ مسلم ۲۱۶۲]

(۱۰۹۰۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمان کے مسلمان پر چھ حق ہیں۔ کہا گیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! وہ کیا ہیں؟ فرمایا: جب تو ملے تو سلام کہہ اور جب تجھے دعوت دے تو دعوت کو قبول کر اور جس وقت خیر خواہی طلب کرے تو خیر خواہی کر اور جب چھینک مارے اور اللہ کی حمد بیان کرے تو اس کا جواب دے اور جس وقت بیمار ہو تو اس کی تیمارداری کر اور جب فوت ہو جائے تو اس کا جنازہ پڑھ۔

(۱۰۹۱۰) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَلْقَمَةَ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو حَمْزَةَ السُّكَّرِيُّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : دَعُوا النَّاسَ يَرْزُقُ اللَّهُ بَعْضَهُمْ مِنْ بَعْضٍ فَإِذَا اسْتَنْصَحَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَلْيَنْصَحْهُ .

وَرُوِيَ ذَلِكَ بِمَعْنَاهُ عَنْ حَكِيمِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- وَقِيلَ عَنْهُ عَنْ أَبِيهِ عَمَّنْ سَمِعَ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم-. [صحيح]

(۱۰۹۱۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں کو ان کی حالت پر چھوڑ دو، اللہ ان کے بعض کو بعض سے رزق عطا کرتا ہے اور جب تمہارا بھائی خیر خواہی طلب کرے تو وہ خیر خواہی کرے۔

(۱۰۹۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ سَالِمٍ الْمَكِّيِّ أَنَّ أَعْرَابِيًّا حَدَّثَهُ قَالَ : قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ بِحَلُوبَةٍ لِي عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَنَزَلْتُ عَلَى طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ فَقُلْتُ : إِنِّي لاَ عِلْمَ لِي بِأَهْلِ هَذِهِ السُّوقِ فَلَوْ بِعْتَ لِي فَقَالَ : إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- نَهَى أَنْ يَبِيعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ وَلَكِنِ اذْهَبْ إِلَى السُّوقِ فَإِنْ جَاءَكَ مَنْ يُبَايِعُكَ فَشَاوِرْنِي حَتَّى آمُرَكَ أَوْ أَنْهَاكَ. [صحيح لغيره]

(۱۰۹۱۱) سالم مکی فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی نے بیان کیا کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں اپنے جانوروں کا دودھ دوھ کر لایا، میں طلحہ بن عبید اللہ کے پاس آیا اور میں نے کہا: میں اس بازار کے متعلق معلومات نہیں رکھتا، اگر آپ میرے لیے فروخت کر دیں۔ تو طلحہ کہنے لگے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا کہ شہری دیہاتی کے لیے فروخت کرے۔ لیکن بازار جاؤ، جو آپ سے خریدنا چاہے مجھ سے مشورہ کر لینا، تاکہ میں فروخت کا کہہ دوں یا منع کر دوں۔

(۹۴) باب النَّهْیِ عَنْ تَلَقِّی السِّلَعِ

تجارتی قافلوں سے سامان منڈی میں آنے سے پہلے نہ خریدو

(۱۰۹۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِی شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنِ التَّيْمِیِّ عَنْ أَبِی عُثْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِی ابْنَ مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِیِّ -ﷺ- : أَنَّهُ نَهَى عَنْ تَلَقِّی الْبُيُوعِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِيحِ عَنْ أَبِی بَكْرِ بْنِ أَبِی شَيْبَةَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِیُّ كَمَا مَضَى. [صحیح۔ مسلم ۱۵۱۸]

(۱۰۹۱۲) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سامان فروخت کرنیوالوں کو شہر سے باہر نہ ملو۔

(۱۰۹۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِی إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِی مَالِكٌ وَغَيْرُهُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى عَنْ تَلَقِّی السِّلَعِ حَتَّى يُهْبَطَ بِهَا الأَسْوَاقُ.

أَخْرَجَاهُ فِی الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ وَغَيْرِهِ عَنْ نَافِعٍ. [صحیح۔ بخاری ۲۰۵۷]

(۱۰۹۱۳) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: تجارتی قافلوں سے سامان منڈی میں آنے سے پہلے نہ خریدا کرو۔

(۱۰۹۱۴) أَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ وَزِيَادُ بْنُ الْخَلِيلِ وَعُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ لَفْظُهُ قَالُوا حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ يُتَلَقَّى الرُّكْبَانُ وَلَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ. قَالَ قُلْتُ لاِبْنِ عَبَّاسٍ : مَا قَوْلُهُ لَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ؟ قَالَ : لَا يَكُونُ لَهُ سِمْسَاراً.

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَغَيْرِهِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ.

[صحیح۔ مضی قریباً]

(۱۰۹۱۴) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا کہ تجارتی قافلوں کو شہر سے باہر ملا جائے اور شہری دیہاتی کے لیے فروخت نہ کرے۔ راوی کہتے ہیں: میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہا: اس قول کا کیا معنی "لا يبيع حاضر" لباد؟ فرمانے لگے کہ وہ اس کا دلال نہ بنے۔

(۱۰۹۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِی أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِیُّ فِيمَا قَرَأَ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِی الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : لَا تَلَقَّوُا الرُّكْبَانَ لِلْبَيْعِ.

وَذَكَرَ بَاقِيَ الْحَدِيثِ

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ كَمَا مَضَى. [صحیح۔ بخاری ۲۰۴۳]

(۱۰۹۱۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم تجارتی قافلوں کو شہر سے باہر نہ ملو۔

(۱۰۹۱۶) وَحَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ ابْنُ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا أَ الأَزْهَرِ : أَحْمَدُ بْنُ الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَكِيمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : لاَ تَتَلَقَّوُا الرُّكْبَانَ .

قَالَ الشَّافِعِيُّ وَقَدْ سَمِعْتُ فِي هَذَا الْحَدِيثِ : فَمَنْ تَلَقَّاهَا فَصَاحِبُ السِّلْعَةِ بِالْخِيَارِ بَعْدَ أَنْ يَقْدَمَ السُّو وَبِهَذَا نَأْخُذُ إِنْ كَانَ ثَابِتًا وَفِي هَذَا دَلِيلٌ عَلَى أَنَّ الرَّجُلَ إِذَا تَلَقَّى السِّلْعَةَ فَاشْتَرَاهَا فَالْبَيْعُ جَائِزٌ غَيْرَ أَ لِصَاحِبِ السِّلْعَةِ بَعْدَ أَنْ تَقْدَمَ السُّوقَ الْخِيَارُ. [صحیح۔ اسنادہ جید]

(۱۰۹۱۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم تجارتی قافلوں کو شہر سے باہر نہ ملو۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: جس نے شہر سے باہر جا کر سامان خریدا تو سامان والا بازار میں آنے کے بعد اختیار ہے، یہ اس بات کی دلیل ہے کہ اس کی بیع درست ہے لیکن صاحب مال کو اختیار بھی ہے۔

(۱۰۹۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ السُّوسِ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ

(ح) وَأَخْبَرَنَاهُ أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ : إِبْرَاهِي بْنُ زُهَيْرٍ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : لاَ تَلَقَّوُا الْجَلَبَ فَمَنْ تَلَقَّاهُ فَاشْتَرَى مِنْهُ شَيْئًا فَصَاحِبُهُ بِالْخِيَارِ إِذَا جَا السُّوقَ . وَفِي رِوَايَةِ الأَوْزَاعِيِّ : إِذَا أَتَى السُّوقَ بِالْخِيَارِ. [صحیح۔ مسلم ۱۵۱۹]

(۱۰۹۱۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم تجارتی قافلوں کو شہر سے باہر نہ ملو، جو باہر جا کر ملا۔ اس سے سامان خریدا تو صاحب سامان کو اختیار ہے جب وہ بازار میں آئے۔

اوزاعی کی روایت میں ہے، جب وہ بازار میں آئے تو اس کو اختیار ہے۔

(۱۰۹۱۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرِو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِ عُمَرَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي هِشَامٌ الْقُرْدُوسِيُّ فَذَكَرَهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : فَإِذَا أَتَ سَيِّدُهُ السُّوقَ فَهُوَ بِالْخِيَارِ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ. [صحيح۔ انظر قبله]

(۱۰۹۱۸) ہشام فردوسی اسی طرح ذکر کرتے ہیں کہ جب سامان کا مالک بازار آئے گا تو اس کو اختیار ہے۔

(۱۰۹۱۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ : الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَيُّوبَ الطُّوسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو تَوْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- نَهَى عَنْ تَلَقِّي الْجَلَبِ. قَالَ : فَإِنْ تَلَقَّاهُ مُتَلَقٍّ فَصَاحِبُ السِّلْعَةِ فِيهَا بِالْخِيَارِ إِذَا وَرَدَتِ السُّوقَ. [صحيح۔ سنن ابی داود ۳۴۳۷]

(۱۰۹۱۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا کہ تجارتی قافلوں کو شہر سے باہر ملا جائے۔ فرماتے ہیں: اگر کوئی ملنے والا ملتا ہے تو سامان کے مالک کو بازار آنے کے بعد اختیار ہے۔

(۱۰۹۲۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ أَبُو تَوْبَةَ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ إِلاَّ أَنَّهُ زَادَ : فَإِنْ تَلَقَّاهُ مُتَلَقٍّ مُشْتَرٍ فَاشْتَرَاهُ. [صحيح۔ انظر قبله]

(۱۰۹۲۰) ابوتوبہ ربیع بن نافع فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شہر سے باہر جا کر سامان فروخت کرنے والے سے سامان خرید لیتا ہے۔

(۱۰۹۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ حَدَّثَنِي عَمِّي جُوَيْرِيَةُ بْنُ أَسْمَاءَ عَنْ نَافِعٍ : أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ حَدَّثَهُ أَنَّهُمْ كَانُوا يَتَبَايَعُونَ الطَّعَامَ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مِنَ الرُّكْبَانِ فَنَهَاهُمْ أَنْ يَبِيعُوهُ فِي مَكَانِهِ الَّذِي ابْتَاعُوهُ فِيهِ حَتَّى يَنْقُلُوهُ إِلَى سُوقِ الطَّعَامِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ جُوَيْرِيَةَ وَقَالَ فِي مَتْنِهِ: كُنَّا نَتَلَقَّى الرُّكْبَانَ فَنَشْتَرِي مِنْهُمُ الطَّعَامَ فَنَهَانَا النَّبِيُّ -ﷺ- أَنْ نَبِيعَهُ حَتَّى نَبْلُغَ بِهِ سُوقَ الطَّعَامِ.

وَفِي هَذَا دِلاَلَةٌ عَلَى صِحَّةِ الاِبْتِيَاعِ مِنَ الرُّكْبَانِ وَإِنَّمَا مُنِعُوا مِنْ بَيْعِهِ بَعْدَ الْقَبْضِ حَتَّى يَنْقُلُوهُ إِلَى سُوقِ الطَّعَامِ لِئَلاَّ يُغْلُوا هُنَاكَ عَلَى مَنْ يُقَدِّرُ أَنَّهُ فِي ذَلِكَ الْمَوْضِعِ أَرْخَصُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح۔ بخاری ۲۰۴۸]

(۱۰۹۲۱) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے دور میں تجارتی قافلوں سے سامان خریدتے تھے، آپ ﷺ نے ان کو منع فرما دیا کہ وہ اس جگہ فروخت کریں جہاں سے انہوں نے خریدا ہے۔ یہاں تک کہ بازار منتقل کیا جائے۔

(ب) جویریہ فرماتی ہیں کہ ہم تجارتی قافلوں کو شہر سے باہر ملتے۔ ان سے غلہ خریدتے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ بازار لے جانے سے پہلے فروخت نہ کرو۔

نوٹ: تجارتی قافلوں سے سامان خریدنا درست ہے، صرف قبضہ کی وجہ سے منع کیا گیا کہ وہ اس کو منتقل کر لیں، ممکن ہے اس جگہ سے دوسری جگہ غلہ زیادہ قیمت کا ہو۔

(۹۵) باب النَّهْيِ عَنْ بَيْعٍ وَسَلَفٍ

بیع اور قرض سے ممانعت

(۱۰۹۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- نَهَى عَنْ بَيْعٍ وَسَلَفٍ وَنَهَى عَنْ بَيْعَتَيْنِ فِي بَيْعَةٍ وَنَهَى عَنْ رِبْحِ مَا لَمْ يُضْمَنْ. [حسن۔ تقدم برقم ۱۰۸۸۰]

(۱۰۹۲۲) حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے قرض اور بیع سے منع فرمایا اور ایک بیع میں دو پہلوں سے بھی منع فرمایا اور ایسے سامان کا نفع وصول کرنے سے جس کے نقصان کی ذمہ داری نہ لی گئی ہو۔

(۹۶) باب مَا وَرَدَ فِي غَبْنِ الْمُسْتَرْسِلِ

قابل اعتماد آدمی کے دھوکے کا بیان

(۱۰۹۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ يَعْنِي الْمُحَارِبِيَّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُمَيْرٍ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : مَنِ اسْتَرْسَلَ إِلَى مُؤْمِنٍ فَغَبَنَهُ كَانَ غَبْنُهُ ذَلِكَ رِبًا .

مُوسَى بْنُ عُمَيْرٍ الْقُرَشِيُّ هَذَا تَكَلَّمُوا فِيهِ قَالَ أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ قَالَ أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ : مُوسَى بْنُ عُمَيْرٍ عَامَّةُ مَا يَرْوِيهِ مِمَّا لاَ يُتَابِعُهُ الثِّقَاتُ عَلَيْهِ.

قَالَ الشَّيْخُ : وَقَدْ رُوِيَ مَعْنَاهُ عَنْ يَعِيشَ بْنِ هِشَامٍ الْقَرْقَسَانِيِّ عَنْ مَالِكٍ وَاخْتُلِفَ عَلَيْهِ فِي إِسْنَادِهِ وَهُوَ أَضْعَفُ مِنْ هَذَا. [باطل۔ اخرجه ابن عدی ۶۷۱۶]

(۱۰۹۲۳) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے مومن پر بھروسہ کیا اس نے دھوکہ کیا تو اس کا یہ دھوکہ سود ہے۔

(۱۰۹۲۴) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ النَّسَوِيُّ الْفَقِيهُ بِالدَّامِغَانِ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ حَدَّثَنَا الْخَلِيلُ بْنُ أَحْمَدَ النَّسَوِيُّ أَمْلَهُ عَلَيْنَا إِمْلاَءً حَدَّثَنَا خِدَاشُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا يَعِيشُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : غَبْنُ الْمُسْتَرْسِلِ رِبًا.

[باطل]

(۱۰۹۲۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، قابل بھروسہ آدمی کا دھوکہ کرنا سود ہے۔

(۱۰۹۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ ظُفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِسْحَاقَ الدَّقَّاقُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمَنْبِجِيُّ حَدَّثَنَا يَعِيشُ بْنُ هِشَامٍ الْقَرْقَسَانِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : غَبْنُ الْمُسْتَرْسِلِ رِبًا .وَعَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : غَبْنُ الْمُسْتَرْسِلِ رِبًا. [باطل]

(۱۰۹۲۵) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قابل اعتماد آدمی کا دھوکہ کرنا سود ہے۔

(ب) حضرت علی رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل فرماتے ہیں کہ قابل بھروسہ آدمی کا دھوکہ کرنا سود ہے۔

(۹۷) باب كُلُّ قَرْضٍ جَرَّ مَنْفَعَةٍ فَهُوَ رِبًا

ہر وہ قرض جو نفع کا سبب بنے سود ہے

(۱۰۹۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا بُرَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بُرْدَةَ قَالَ: قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَلَقِيتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَلاَمٍ فَقَالَ : انْطَلِقْ مَعِي الْمَنْزِلَ فَأَسْقِيَكَ فِي قَدَحٍ شَرِبَ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَتُصَلِّي فِي مَسْجِدٍ صَلَّى فِيهِ فَانْطَلَقْتُ مَعَهُ فَسَقَانِي سَوِيقًا وَأَطْعَمَنِي تَمْرًا وَصَلَّيْتُ فِي مَسْجِدِهِ فَقَالَ لِي : إِنَّكَ فِي أَرْضِ الرِّبَا فِيهَا فَاشٍ وَإِنَّ مِنْ أَبْوَابِ الرِّبَا أَنَّ أَحَدَكُمْ يُقْرِضُ الْقَرْضَ إِلَى أَجَلٍ فَإِذَا بَلَغَ أَتَاهُ بِهِ وَبِسَلَّةٍ فِيهَا هَدِيَّةٌ فَاتَّقِ تِلْكَ السَّلَّةَ وَمَا فِيهَا .
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ. [صحیح۔ بخاری ۶۹۱۰]

(۱۰۹۲۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں مدینہ میں عبداللہ بن سلام سے ملا، انہوں نے کہا: میرے ساتھ گھر چلو میں تجھے اس پیالہ میں نوش کراؤں جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیا تھا اور آپ اس جگہ نماز پڑھیں جہاں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھی تھی۔ میں ان کے ساتھ چلا تو انہوں نے مجھے ستو پلایا اور کھجوریں کھلائیں۔ میں نے اس مسجد میں نماز پڑھی تو عبداللہ نے کہ آپ سود کے علاقہ میں ہیں، جہاں سود عام ہے اور سود کا دروازہ یہ ہے کہ جب کوئی قرض مقررہ مدت کے لیے دیتا ہے، جب مدت ختم ہوتی ہے تو وہ قرض واپس کرنے کے لیے آتا ہے، اس کے ٹوکری ہدیہ سے بھری ہوئی ہوتی ہے۔ تو اس ٹوکری اور سامان سے بچو۔

(۱۰۹۲۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : أَتَيْتُ الْمَدِينَةَ

فَلَقِيتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَلَامٍ فَقَالَ لِي : أَلَا تَجِيءُ إِلَى الْبَيْتِ حَتَّى أُطْعِمَكَ سَوِيقًا وَتَمْرًا فَذَهَبْنَا فَأَطْعَمَنَا سَوِيقًا وَتَمْرًا ثُمَّ قَالَ : إِنَّكَ بِأَرْضٍ الرِّبَا فِيهَا فَاشٍ فَإِذَا كَانَ لَكَ عَلَى رَجُلٍ دَيْنٌ فَأَهْدَى إِلَيْكَ حَبْلَةً مِنْ عَلَفٍ أَوْ شَعِيرٍ أَوْ حَبْلَةً مِنْ تِبْنٍ فَلَا تَقْبَلْهُ فَإِنَّ ذَلِكَ مِنَ الرِّبَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ عَنْ شُعْبَةَ وَرُوِّينَا عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قِصَّةً شَبِيهَةً بِهَذِهِ الْقِصَّةِ فِي الْقَرْضِ وَالْهَدِيَّةِ. [صحیح۔ بخاری ۳۶۰۳]

(۱۰۹۲۷) حضرت ابو بردہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں مدینہ میں آ کر عبداللہ بن سلام سے ملا تو عبداللہ نے کہا: کیا آپ گھر نہیں آئیں گے کہ میں آپ کو ستو اور کھجور کھلاؤں، ہم گئے تو انہوں نے ہمیں ستو اور کھجوریں کھلائیں، پھر فرمایا: آپ ایسے علاقہ میں ہیں جہاں سود عام ہے، جب آدمی کے ذمہ قرض ہو، وہ آپ کو رسی میں باندھی خشک گھاس یا جَو کا گٹھا یا بھوسہ ہدیہ میں دے تو قبول نہ کرنا، کیوں کہ یہ سود ہے۔

(ب) ابی بن کعب نے اس کے مشابہہ قصہ بیان کیا ہے جو قرض اور ہدیہ کے مشابہہ ہے۔

(۱۰۹۲۸) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا تَمْتَامٌ : مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مُوسَى الْأَزْرَقُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ حَدَّثَنِي كُلْثُومُ بْنُ الْأَقْمَرِ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ قَالَ قُلْتُ لِأُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ : يَا أَبَا الْمُنْذِرِ إِنِّي أُرِيدُ الْجِهَادَ فَآتِي الْعِرَاقَ فَأُقْرِضُ قَالَ : إِنَّكَ بِأَرْضٍ الرِّبَا فِيهَا كَثِيرٌ فَاشٍ فَإِذَا أَقْرَضْتَ رَجُلًا فَأَهْدَى إِلَيْكَ هَدِيَّةً فَخُذْ قَرْضَكَ وَارْدُدْ إِلَيْهِ هَدِيَّتَهُ.

[ضعیف۔ اخرجہ عبدالرزاق ۱۴۶۵۲]

(۱۰۹۲۸) زر بن حبیش فرماتے ہیں: میں نے ابی بن کعب سے کہا: اے ابو منذر! میں جہاد میں جانا چاہتا ہوں، میں نے عراق میں آ کر قرض لیا۔ انہوں نے کہا: آپ سود علاقے میں ہیں، جہاں سود عام ہوتا ہے، جب آپ کسی کو قرض دیں اور وہ آپ کو ہدیہ دے تو اپنا قرض واپس لو اور ہدیہ واپس کر دو۔

(۱۰۹۲۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ نُجَيْدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ : أَنَّ أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ أَهْدَى إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ مِنْ ثَمَرَةِ أَرْضِهِ فَرَدَّهَا فَقَالَ أُبَيٌّ : لِمَ رَدَدْتَ عَلَيَّ هَدِيَّتِي وَقَدْ عَلِمْتَ أَنِّي مِنْ أَطْيَبِ أَهْلِ الْمَدِينَةِ ثَمَرَةً خُذْ عَنِّي مَا تَرُدُّ عَلَيَّ هَدِيَّتِي وَكَانَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَسْلَفَهُ عَشَرَةَ آلَافِ دِرْهَمٍ هَذَا مُنْقَطِعٌ. [ضعیف]

(۱۰۹۲۹) محمد بن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو اپنی زمین کا پھل تحفہ میں دیا، انہوں نے واپس کر دیا، حضرت ابی بن کعب نے کہا: آپ نے میرا ہدیہ واپس کیوں کیا؟ آپ جانتے ہیں کہ اہل مدینہ سے میرا پھل عمدہ ہوتا ہے، میرا ہدیہ قبول کریں۔ کیوں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کو ۱۰ ہزار درہم قرض دیا تھا۔

(۱۰۹۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ أَخْبَرَنِي أَبِي حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ فِي رَجُلٍ كَانَ لَهُ عَلَى رَجُلٍ عِشْرُونَ دِرْهَمًا فَجَعَلَ يُهْدِي إِلَيْهِ وَجَعَلَ كُلَّمَا أَهْدَى إِلَيْهِ هَدِيَّةً بَاعَهَا حَتَّى بَلَغَ ثَمَنُهَا ثَلاَثَةَ عَشَرَ دِرْهَمًا فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : لاَ تَأْخُذْ مِنْهُ إِلاَّ سَبْعَةَ دَرَاهِمَ. [ضعيف]

(۱۰۹۳۰) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی کا دوسرے کے ذمہ ۲۰ درہم قرض تھا۔ وہ اس کو تحفہ دیتا، وہ جب بھی تحفہ دیتا وہ اس کو فروخت کر دیتا، یہاں تک اس کی قیمت ۱۳ درہم تک پہنچ گئی تو ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا: اس سے سات درہم وصول کر لو۔

(۱۰۹۳۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ قَالَ : كَانَ لَنَا جَارٌ سَمَّاكٌ عَلَيْهِ لِرَجُلٍ خَمْسُونَ دِرْهَمًا فَكَانَ يُهْدِي إِلَيْهِ السَّمَكَ فَأَتَى ابْنَ عَبَّاسٍ فَسَأَلَهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ : قَاصَّهُ بِمَا أَهْدَى لَكَ. [صحيح]

(۱۰۹۳۱) سالم بن ابی جعد فرماتے ہیں کہ ہمارا ہمسایہ مچھلی فروش (سماک) تھا۔ اس کے ذمہ ۵۰ درہم قرض تھا۔ وہ اس کو مچھلی ہدیہ میں دیتا رہا۔ وہ ابن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور سوال کیا تو ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس کا حساب کر جو اس نے ہدیہ دیا تھا۔

(۱۰۹۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا يُونُسُ وَخَالِدٌ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ اسْتَقْرَضَ مِنْ رَجُلٍ دَرَاهِمَ ثُمَّ إِنَّ الْمُسْتَقْرِضَ أَفْقَرَ الْمُقْرِضَ ظَهْرَ دَابَّتِهِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ : مَا أَصَابَ مِنْ ظَهْرِ دَابَّتِهِ فَهُوَ رِبًا قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ : يَذْهَبُ إِلَى أَنَّهُ قَرْضٌ جَرَّ مَنْفَعَةً. قَالَ الشَّيْخُ أَحْمَدُ : هَذَا مُنْقَطِعٌ.

وَقَدْ رُوِّينَا عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ : أَنَّ رَجُلاً أَقْرَضَ رَجُلاً دَرَاهِمَ وَشَرَطَ عَلَيْهِ ظَهْرَ فَرَسِهِ فَذُكِرَ ذَلِكَ لاِبْنِ مَسْعُودٍ فَقَالَ : مَا أَصَابَ مِنْ ظَهْرِهِ فَهُوَ رِبًا. [ضعيف]

(۱۰۹۳۲) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب ان سے سوال ہوا کہ ایک آدمی دوسرے سے چند درہم قرض وصول کیا، پھر قرض لینے والے کو مقروض کی سواری کی ضرورت پڑ گئی تو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو اس نے سواری سے فائدہ حاصل کیا ہے، وہ سود ہے۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایسا قرض جو نفع کا سبب ہے۔ وہ سود ہے۔

(ب) ابن سیرین فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے کسی سے چند درہم قرض لیا اور اس کے گھوڑے پر سواری کی شرط لگائی، ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے سامنے اس کا تذکرہ ہوا۔ جو اس نے سواری سے فائدہ حاصل کیا، وہ سود ہے۔

(۱۰۹۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُنْقِذٍ حَدَّثَنِي إِدْرِيسُ بْنُ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَيَّاشٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي مَرْزُوقٍ التُّجِيبِيِّ عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ صَاحِبِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ : كُلُّ قَرْضٍ جَرَّ مَنْفَعَةً فَهُوَ وَجْهٌ مِنْ وُجُوهِ الرِّبَا. مَوْقُوفٌ. [ضعيف]

(۱۰۹۳۳) حضرت فضالہ بن عبید نبی ﷺ کے صحابی ہیں، فرماتے ہیں کہ ہر وہ قرض جو نفع کا سبب بنے وہ سود کے طریقوں میں سے ایک طریقہ ہے۔

(۱۰۹۳۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عُتْبَةَ بْنِ حُمَيْدٍ الضَّبِّيِّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي يَحْيَى قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ فَقُلْتُ : يَا أَبَا حَمْزَةَ الرَّجُلُ مِنَّا يُقْرِضُ أَخَاهُ الْمَالَ فَيُهْدِي إِلَيْهِ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِذَا أَقْرَضَ أَحَدُكُمْ قَرْضًا فَأَهْدَى إِلَيْهِ طَبَقًا فَلاَ يَقْبَلْهُ أَوْ حَمَلَهُ عَلَى دَابَّةٍ فَلاَ يَرْكَبْهَا إِلاَّ أَنْ يَكُونَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ قَبْلَ ذَلِكَ. كَذَا قَالَ. [منكر۔ اخرجه ابن ماجه ۲۴۳۲]

(۱۰۹۳۴) یزید بن ابی یحییٰ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو سوال کیا، اے ابو حمزہ! ایک آدمی قرض لیتا ہے، پھر قرض دینے والے کو ہدیہ دیتا ہے، کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تمہیں قرض دیا جائے۔ پھر اس کے عوض کو تحفہ ملے یا سواری ملے تو قبول نہ کرے الا یہ کہ ان کا آپس میں پہلے کا تعلق ہو۔

(۱۰۹۳۵) وَرَوَاهُ هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ عُتْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ.

قَالَ الْمَعْمَرِيُّ قَالَ هِشَامٌ فِي هَذَا الْحَدِيثِ يَحْيَى بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْهُنَائِيُّ وَلاَ أُرَاهُ إِلاَّ وَهَمٌ وَهَذَا حَدِيثُ يَحْيَى بْنِ يَزِيدَ الْهُنَائِيِّ عَنْ أَنَسٍ. وَرَوَاهُ شُعْبَةُ وَمُحَمَّدُ بْنُ دِينَارٍ فَوَقَفَاهُ.

(۱۰۹۳۵) خالی

(۹۸) باب لاَ خَيْرَ أَنْ يُسْلِفَهُ سَلَفًا عَلَى أَنْ يَقْضِيَهُ خَيْرًا مِنْهُ

اس شرط پر دینا کہ اس سے بہتر وصول کروں گا اس میں کوئی بھلائی نہیں ہے

(۱۰۹۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ : مَنْ أَسْلَفَ سَلَفًا فَلاَ يَشْرِطْ إِلاَّ قَضَاءَهُ. وَقَدْ

رَفَعَهُ بَعْضُ الضُّعَفَاءِ عَنْ نَافِعٍ وَلَيْسَ بِشَيْءٍ. [صحيح]

(۱۰۹۳۶) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نے قرض وصول کیا، صرف اس کی ادائیگی کو دے اس کے علاوہ کوئی شرط نہ رکھے۔

(۱۰۹۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ أَنَّهُ بَلَغَهُ : أَنَّ رَجُلاً أَتَى عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ فَقَالَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِنِّي أَسْلَفْتُ رَجُلاً سَلَفًا وَاشْتَرَطْتُ عَلَيْهِ أَفْضَلَ مِمَّا أَسْلَفْتُهُ فَقَالَ عَبْدُاللَّهِ بْنُ عُمَرَ :فَذَلِكَ الرِّبَا. قَالَ فَكَيْفَ تَأْمُرُنِي يَا أَبَا عَبْدِالرَّحْمَنِ؟ فَقَالَ عَبْدُاللَّهِ:السَّلَفُ عَلَى ثَلاَثَةِ وُجُوهٍ :سَلَفٌ تُرِيدُ بِهِ وَجْهَ اللَّهِ فَلَكَ وَجْهُ اللَّهِ وَسَلَفٌ تُرِيدُ بِهِ وَجْهَ صَاحِبِكَ فَلَكَ وَجْهُ صَاحِبِكَ وَسَلَفٌ تُسْلِفُهُ لِتَأْخُذَ خَبِيثًا بِطَيِّبٍ فَذَلِكَ الرِّبَا. قَالَ فَكَيْفَ تَأْمُرُنِي يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ؟ فَقَالَ :أَرَى أَنْ تَشُقَّ الصَّحِيفَةَ فَإِنْ أَعْطَاكَ مِثْلَ الَّذِي أَسْلَفْتَهُ قَبِلْتَهُ وَإِنْ أَعْطَاكَ دُونَ مَا أَسْلَفْتَهُ فَأَخَذْتَهُ أُجِرْتَ وَإِنْ أَعْطَاكَ أَفْضَلَ مِمَّا أَسْلَفْتَهُ طَيِّبَةً بِهِ نَفْسُهُ فَذَلِكَ شُكْرٌ شَكَرَهُ لَكَ وَلَكَ أَجْرُ مَا أَنْظَرْتَهُ.[ضعيف۔ اخرجه مالك ۱۳۶۲]

(۱۰۹۳۷) حضرت امام مالک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، اس نے کہا: اے ابوعبدالرحمن! میں نے کسی سے قرض لیا ہے، اس سے بہتر ادا کرنے کی شرط رکھی ہے تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: یہ سود ہے تو اس نے کہا: اے ابوعبدالرحمن! آپ مجھے کیا حکم دیتے ہیں؟ تو حضرت عبداللہ فرمانے لگے کہ قرض تین قسم کا ہے: ① جس سے اللہ کی رضا مطلوب ہو۔ ② جس سے تو اپنے ساتھی کی رضا چاہتا ہو ③ ایسا پاکیزہ رزق جس سے تو خبیث کی چاہت رکھتا ہو۔ یہ سود ہے۔ اس نے کہا: اے ابوعبدالرحمن! آپ مجھے کیا حکم دیتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا: آپ معاہدہ کے ورق پھاڑ ڈالیں، اگرچہ قرض آپ نے دیا ہے، ویسا ہی واپس کرے تو قبول کر لینا۔ اگر اس کے علاوہ ادا کرے یعنی گھٹیا تو پھر آپ قبول کرتے ہیں تو اجر ملے گا۔ اگر وہ اپنے دل کی خوشی سے بہتر واپس کرتا ہے تو یہ شکر ہے، جو اس نے آپ کا شکریہ ادا کیا اور آپ کو ڈھیل کی وجہ سے اجر ملے گا۔

(۱۰۹۳۸) أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو الْفَتْحِ الْعُمَرِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ فِرَاسٍ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الدَّيْبُلِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لاِبْنِ مَسْعُودٍ :إِنِّي اسْتَسْلَفْتُ مِنْ رَجُلٍ خَمْسَمِائَةٍ عَلَى أَنْ أُعِيرَهُ ظَهْرَ فَرَسِي فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ :مَا أَصَابَ مِنْهُ فَهُوَ رِبًا.

(ج) ابْنُ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ مُنْقَطِعٌ. [ضعيف۔ اخرجه مالك ۱۳۶۲]

(۱۰۹۳۸) ابن سیرین فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہا: اگر میں کسی سے قرض اس شرط پر وصول کروں کہ میں اپنا گھوڑا عاریتاً ان کو سواری کے لیے دوں؟ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: جو اس سے فائدہ حاصل ہو وہ سود ہے۔

(۹۹) باب الرَّجُلِ يَقْضِيهِ خَيْرًا مِنْهُ بِلاَ شَرْطٍ طَيِّبَةً بِهِ نَفْسُهُ

جو بغیر کسی شرط کے بہتر مال واپس کرتا ہے

(۱۰۹۳۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الْهِلاَلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنَا سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ : أَنَّ رَجُلاً تَقَاضَى رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَأَغْلَظَ لَهُ فَهَمَّ أَصْحَابُهُ بِهِ فَقَالَ : دَعُوهُ فَإِنَّ لِصَاحِبِ الْحَقِّ مَقَالاً اشْتَرُوا لَهُ بَعِيرًا فَأَعْطُوهُ . قَالُوا : إِنَّا نَجِدُ لَهُ سِنًّا أَفْضَلَ مِنْ سِنِّهِ قَالَ : اشْتَرُوهُ فَأَعْطُوهُ إِيَّاهُ فَإِنَّ خَيْرَكُمْ أَحْسَنُكُمْ قَضَاءً .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ غُنْدَرٍ عَنْ شُعْبَةَ.

[صحیح۔ بخاری فی غیر موضع، مسلم ۱۶۰۱]

(۱۰۹۳۹) ابوسلمہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے نبی ﷺ سے سختی سے قرض کا مطالبہ کیا، صحابہ پر شیطان ہو گئے، آپ ﷺ نے فرمایا: حق والے کو بات کا بھی حق ہے، اس کو اونٹ خرید کر دو۔ انہوں نے کہا: ہم اس کے اونٹ سے بہتر عمر کا پاتے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو وہی خرید کر دو، تم میں سے بہتر وہ ہے جو ادائیگی کے اعتبار سے اچھا ہے۔

(۱۰۹۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي إِمْلاَءً حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْبُوشَنْجِيُّ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ الْفَرَّاءُ : مَحْبُوبُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ حَمْزَةَ الزَّيَّاتِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : أَتَى رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَسْأَلُهُ فَاسْتَسْلَفَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- شَطْرَ وَسْقٍ فَأَعْطَاهُ إِيَّاهُ فَجَاءَ الرَّجُلُ يَتَقَاضَاهُ فَأَعْطَاهُ وَسْقًا وَقَالَ : نِصْفٌ لَكَ قَضَاءٌ وَنِصْفٌ لَكَ نَائِلٌ مِنْ عِنْدِي. [ضعیف]

(۱۰۹۴۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی آپ کے پاس آیا اور سوال کیا تو آپ ﷺ نے نصف وسق قرض کا مطالبہ کیا، اس نے آپ ﷺ کو دیا، ایک آدمی نے قرض کا تقاضا کیا تو آپ ﷺ نے اس کو ایک وسق دیا اور فرمایا: نصف تو قرض کی ادائیگی ہے اور نصف میری جانب سے ہے۔

(۱۰۹۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ هَانِءٍ عَنِ الْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ السُّلَمِيِّ قَالَ : بِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- بَكْرًا فَجِئْتُ أَتَقَاضَاهُ فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ اقْضِنِي ثَمَنَ بَكْرِي قَالَ : نَعَمْ لاَ أَقْضِيكَهَا إِلاَّ بُخْتِيَّةً ثُمَّ قَضَانِي فَأَحْسَنَ قَضَائِي ثُمَّ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ اقْضِنِي

بَكْرِى فَقَضَاهُ بَعِيرًا مُسِنًّا فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا أَفْضَلُ مِنْ بَكْرِى فَقَالَ :هُوَ لَكَ إِنَّ خَيْرَ الْقَوْمِ خَيْرُهُمْ قَضَاءً . [حسن۔ اخرجہ الحاکم ۲/ ۳۵]

(۱۰۹۴۱) عرباض بن ساریہ سلمی فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اونٹ فروخت کیا، میں نے رسول اللہ ﷺ کے پاس آ کر قرض کا تقاضا کیا، میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! میرے اونٹ کی قیمت دیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں بختی اونٹ عطا کروں گا۔ پھر آپ نے مجھے میرا قرض احسن طریقے سے ادا کیا، پھر ایک دیہاتی آیا، اس نے کہا: میرا اونٹ دو۔ آپ نے دو دانت والا اونٹ عطا کیا تو دیہاتی کہنے لگا: یہ میرے اونٹ سے بہتر ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: بہترین لوگ وہ ہیں جو ادائیگی کے اعتبار سے اچھے ہیں۔

(۱۰۹۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْبَاغَنْدِيُّ حَدَّثَنَا خَلاَّدُ بْنُ يَحْيَى وَثَابِتٌ يَعْنِى ابْنَ مُحَمَّدٍ الزَّاهِدَ وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى قَالُوا حَدَّثَنَا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِىِّ قَالَ :دَخَلْتُ عَلَى النَّبِىِّ -ﷺ- فِى الْمَسْجِدِ الضُّحَى فَقَالَ لِى :قُمْ فَصَلِّ . وَكَانَ لِى عَلَيْهِ دَيْنٌ فَقَضَانِى وَزَادَنِى

رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ عَنْ خَلاَّدِ بْنِ يَحْيَى وَثَابِتٍ الزَّاهِدِ. [صحیح۔ بخاری ۴۲۳]

(۱۰۹۴۲) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں چاشت کے وقت رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا، آپ ﷺ نے مجھے فرمایا: کھڑے ہو جاؤ۔ نماز پڑھو اور میرا قرض آپ کے ذمہ تھا۔ آپ ﷺ نے مجھے ادا بھی کیا اور زیادہ بھی دیا۔

(۱۰۹۴۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِىِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ سَالِمٍ يَعْنِى ابْنَ أَبِى الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ :مَرَرْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَمَعِى بَعِيرٌ مُعْتَلٌّ وَأَنَا أَسُوقُهُ فِى آخِرِ الْقَوْمِ فَقَالَ :مَا شَأْنُ بَعِيرِكَ هَذَا . قَالَ قُلْتُ : مُعْتَلٌّ أَوْ ظَالِعٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَخَذَ بِذَنَبِهِ فَضَرَبَهُ ثُمَّ قَالَ :ارْكَبْ . فَلَقَدْ رَأَيْتُنِى فِى أَوَّلِهِ وَإِنِّى لأَحْبِسُهُ فَلَمَّا دَنَوْنَا أَرَدْتُ أَنْ أَتَعَجَّلَ إِلَى أَهْلِى فَقَالَ :لاَ تَأْتِ أَهْلَكَ طُرُوقًا . قَالَ ثُمَّ قَالَ :مَا تَزَوَّجْتَ . قَالَ قُلْتُ :نَعَمْ قَالَ :بِكْرٌ أَمْ ثَيِّبٌ . قُلْتُ :ثَيِّبٌ قَالَ :فَهَلاَّ بِكْرًا تُلاَعِبُهَا وَتُلاَعِبُكَ . قَالَ قُلْتُ :يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ عَبْدَ اللَّهِ تَرَكَ جَوَارِىَ فَكَرِهْتُ أَنْ أَضُمَّ إِلَيْهِنَّ مِثْلَهُنَّ فَأَرَدْتُ أَنْ أَتَزَوَّجَ امْرَأَةً قَدْ عَقَلَتْ فَمَا قَالَ لِى أَسَأْتَ وَلاَ أَحْسَنْتَ ثُمَّ قَالَ لِى :بِعْنِى بَعِيرَكَ هَذَا . قَالَ قُلْتُ :هُوَ لَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ :بِعْنِيهِ . قُلْتُ :هُوَ لَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَلَمَّا أَكْثَرَ عَلَىَّ قُلْتُ فَإِنَّ لِرَجُلٍ عَلَىَّ وَقِيَّةَ ذَهَبٍ فَهُوَ لَكَ بِهَا قَالَ :نَعَمْ تَبَلَّغْ عَلَيْهِ إِلَى أَهْلِكَ . وَأَرْسَلَ إِلَى بِلاَلٍ فَقَالَ:أَعْطِهِ وَقِيَّةَ ذَهَبٍ وَزِدْهُ. فَأَعْطَانِى وَقِيَّةً وَزَادَنِى قِيرَاطًا فَقُلْتُ:لاَ يُفَارِقُنِى هَذَا الْقِيرَاطُ شَىْءٌ زَادَنِى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَجَعَلْتُهُ فِى كِيسٍ فَلَمْ يَزَلْ عِنْدِى حَتَّى أَخَذَهُ أَهْلُ الشَّامِ يَوْمَ الْحَرَّةِ.

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ الْأَعْمَشِ الْبُخَارِيُّ بِالْإِشَارَةِ إِلَيْهِ وَمُسْلِمٌ بِالرِّوَايَةِ. [صحیح۔ مسلم ۷۱۵]

(۱۰۹۴۳) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے گزرا اور میرے پاس تھکا ہوا اونٹ بھی تھا اور لوگوں کے آخر میں چل رہا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تیرے اونٹ کی کیا حالت ہے؟ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! یہ تھکا ہوا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی دم کو پکڑ کر مارا، پھر فرمایا: سوار ہو جاؤ۔ پھر میں سب سے اگلے لوگوں میں چل رہا تھا، پھر میں نے اس کو نہیں روکا۔ جب ہم قریب ہوئے تو اپنے گھر جانے کی جلدی کی۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے گھر رات کو داخل نہ ہونا، پھر آپ نے پوچھا: کیا تو نے شادی کی ہے؟ میں نے کہا: ہاں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: بیوہ یا کنواری سے۔ میں نے کہا: بیوہ سے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کنواری سے کرتے وہ تجھ سے کھیلتی، مزاق کرتی اور آپ اس سے کھیلتے۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! میرے والد عبداللہ نے بچیاں چھوڑی ہیں، میں ان جیسی ان کے پاس نہیں لانا چاہتا تھا، میں نے سمجھدار عورت سے شادی کا ارادہ کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یہ نہ فرمایا کہ تو نے اچھا یا برا کیا ہے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے اپنا اونٹ فروخت کر دو، میں نے کہا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! یہ آپ کا ہے، آپ نے فرمایا: مجھے فروخت کر دو۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! یہ آپ کا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے فروخت کر دو۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! یہ آپ کا ہے، جب آپ نے بار بار کہا تو میں نے کہا کہ فلاں کا ایک اوقیہ سونا میرے ذمہ ہے اس کے عوض خرید لو۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس پر اپنے گھر تک چلو۔ آپ نے بلال کو حکم دیا کہ اس کو ایک اوقیہ سونا دو اور زیادہ بھی دینا۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے مجھے ایک اوقیہ اور ایک قیراط سونا دیا، میں نے کہا: یہ قیراط جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے زیادہ دیا ہے مجھ سے جدا نہ ہوگا، میں نے جیب میں ڈال لیا، وہ ہمیشہ میرے پاس رہا، یہاں تک کہ وہ شامیوں نے حرہ کے دن لے لیا۔

(۱۰۹۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ مُجَاهِدٍ أَنَّهُ قَالَ: اسْتَسْلَفَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ مِنْ رَجُلٍ دَرَاهِمَ ثُمَّ قَضَاهُ دَرَاهِمَ خَيْرًا مِنْهَا فَقَالَ الرَّجُلُ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ هَذِهِ خَيْرٌ مِنْ دَرَاهِمِي الَّتِي أَسْلَفْتُكَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ: قَدْ عَلِمْتُ ذَلِكَ وَلَكِنَّ نَفْسِي بِذَلِكَ طَيِّبَةٌ. [صحیح۔ اخرجہ مالک ۱۳۶۰]

(۱۰۹۴۴) مجاہد فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے کسی سے چند درہم قرض لیا، پھر اس سے بہتر واپس کر دیا، اس آدمی نے کہا: اے ابو عبدالرحمن! یہ درہم میرے درہموں سے زیادہ اچھے ہیں تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں جانتا تھا لیکن میں نے اپنی خوشی سے ادا کیے ہیں۔

(۱۰۰)باب مَا جَاءَ فِي السَّفَاتِجِ

چیک وغیرہ کا بیان

(۱۰۹۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمِ بْنِ أَبِي غَرَزَةَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنْ أَبِي عُمَيْسٍ عَنِ ابْنِ جُعْدُبَةَ عَنْ عُبَيْدٍ وَهُوَ ابْنُ السَّبَّاقِ عَنْ زَيْنَبَ قَالَتْ : أَعْطَانِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- خَمْسِينَ وَسْقًا تَمْرًا بِخَيْبَرَ وَعِشْرِينَ شَعِيرًا قَالَتْ فَجَاءَنِي عَاصِمُ بْنُ عَدِيٍّ فَقَالَ لِي : هَلْ لَكِ أَنْ أُوتِيَكِ مَالَكِ بِخَيْبَرَ هَا هُنَا بِالْمَدِينَةِ فَأَقْبِضَهُ مِنْكِ بِكَيْلِهِ بِخَيْبَرَ فَقَالَتْ : لاَ حَتَّى أَسْأَلَ عَنْ ذَلِكَ قَالَ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَقَالَ : لاَ تَفْعَلِي فَكَيْفَ لَكِ بِالضَّمَانِ فِيمَا بَيْنَ ذَلِكَ. لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي غَرَزَةَ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَتْ : فَجَاءَنِي عَاصِمُ بْنُ عَدِيٍّ فِي إِمَارَةِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. وَرُوِّينَا عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ أَنَّهُ كَرِهَ ذَلِكَ وَرُوِيَ فِي حَدِيثٍ مَرْفُوعٍ وَهُوَ ضَعِيفٌ بِمَرَّةٍ فَلَمْ أَذْكُرْهُ لِضَعْفِهِ. [ضعيف۔ اخرجه ابن ابی شيبه ۲۱۰۲۸]

(۱۰۹۴۵) حضرت زینب رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے مدینہ کی کھجوریں ۵۰ وسق عطا کیں اور جو ۲۰ وسق دیے، عاصم بن عدی میرے پاس آئے اور کہا: کیا میں آپ کو خیبر والے مال کے بدلے مدینہ میں خیبر کا ماپ ادا کروں؟ میں نے کہا: میں سوال کرلوں، پھر میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے تذکرہ کیا تو انہوں نے فرمایا: ایسا نہ کرنا، کیوں کہ تم دونوں کے درمیان ضمانتی کون ہے؟

(ب) عبدالوہاب کی روایت میں ہے کہ عاصم میرے پاس حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دور حکومت میں آئے۔

(۱۰۹۴۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ : أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بِالسَّفْتَجَاتِ بَأْسًا إِذَا كَانَ عَلَى وَجْهِ الْمَعْرُوفِ. [صحيح]

(۱۰۹۴۶) ابن سیرین چیک، وغیرہ میں کوئی حرج محسوس نہ کرتے تھے جب معروف طریقے سے ہو۔

(۱۰۹۴۷) قَالَ وَحَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا حَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ : أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ كَانَ يَأْخُذُ مِنْ قَوْمٍ بِمَكَّةَ دَرَاهِمَ ثُمَّ يَكْتُبُ بِهَا إِلَى مُصْعَبِ بْنِ الزُّبَيْرِ بِالْعِرَاقِ فَيَأْخُذُونَهَا مِنْهُ فَسُئِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ عَنْ ذَلِكَ فَلَمْ يَرَ بِهِ بَأْسًا فَقِيلَ لَهُ : إِنْ أَخَذُوا أَفْضَلَ مِنْ دَرَاهِمِهِمْ قَالَ : لاَ بَأْسَ إِذَا أَخَذُوا بِوَزْنِ دَرَاهِمِهِمْ.

وَرُوِیَ فِی ذَلِکَ أَیْضًا عَنْ عَلِیٍّ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ فَإِنْ صَحَّ ذَلِکَ عَنْهُ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَإِنَّمَا أَرَادَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ إِذَا کَانَ ذَلِکَ بِغَیْرِ شَرْطٍ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف]

(۱۰۹۴۷) عطاء بن ابی رباح فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ مکہ میں لوگوں سے رقم لیتے، پھر عراق میں مصعب بن عمیر کو خط لکھ دیتے، یہ لوگ ان سے رقم وصول کر لیتے، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے اس بارے میں سوال ہوا۔ وہ بھی کوئی حرج محسوس نہ کرتے تھے۔ ان سے کہا گیا: وہ اس سے بہتر وصول کر لیں؟ فرمایا: کوئی حرج نہیں، جب وہ اپنے درہموں کے وزن کے مطابق وصول کریں۔

(ب) اس سے ان کی مراد یہ ہے جو بغیر شرط کے ہو۔

(۱۰۱) باب قَرْضِ الْحَیَوَانِ غَیْرِ الْجَوَارِی

ہمسائے کے علاوہ کسی دوسرے سے حیوان قرض پر لینا

(۱۰۹۴۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُوسَی بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبَّادٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْخَطَّابِ بْنِ عُمَرَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَیْمٍ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ کُهَیْلٍ عَنْ أَبِی سَلَمَةَ عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ : کَانَ لِرَجُلٍ عَلَی النَّبِیِّ -ﷺ- سِنٌّ مِنَ الإِبِلِ فَجَاءَهُ یَتَقَاضَاهُ فَقَالَ : أَعْطُوهُ . فَطَلَبُوا فَلَمْ یَجِدُوا إِلاَّ سِنًّا فَوْقَ سِنِّهِ فَقَالَ أَعْطُوهُ فَقَالَ : أَوْفَیْتَنِی أَوْفَاکَ اللَّهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِنَّ خِیَارَکُمْ أَحْسَنُکُمْ قَضَاءً . رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِیحِ عَنْ أَبِی نُعَیْمٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ سُفْیَانَ.

[صحیح۔ بخاری ۲۱۸۲]

(۱۰۹۴۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے ذمہ ایک آدمی کا دو دانت والا ایک اونٹ قرض تھا۔ اس نے قرض کا تقاضا کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: تم اس کو دو۔ انہوں نے تلاش کیا تو اس سے بہتر پایا، آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو دے دو۔ اس نے کہا: آپ نے مجھے پورا دیا ہے، اللہ آپ کو مکمل عطا کرے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے بہتر شخص وہ ہے جو اپنے قرض کو اچھے انداز سے ادا کردے۔

(۱۰۹۴۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو کُرَیْبٍ حَدَّثَنَا وَکِیعٌ عَنْ عَلِیِّ بْنِ صَالِحٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ کُهَیْلٍ عَنْ أَبِی سَلَمَةَ عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : اسْتَقْرَضَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ رَجُلٍ سِنًّا فَأَعْطَاهُ سِنًّا فَوْقَ سِنِّهِ فَقَالَ : خِیَارُکُمْ أَحَاسِنُکُمْ قَضَاءً . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِیحِ عَنْ أَبِی کُرَیْبٍ. [صحیح۔ انظر قبلہ]

(۱۰۹۴۹) ابو سلمہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دو دانت والا اونٹ قبضہ میں لیا تو نبی ﷺ نے

اس سے بڑی عمر کا اونٹ واپس کر دیا، آپ ﷺ نے فرمایا: تم سے بہترین وہ ہے جو قرض کی ادائیگی کے اعتبار سے اچھا ہے۔

(١٠٩٥٠) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدُوسِ بْنِ سَلَمَةَ الطَّرَائِفِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي زَيْدٌ وَهُوَ ابْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- اسْتَسْلَفَ مِنْ رَجُلٍ بَكْرًا فَقَدِمَتْ عَلَى النَّبِيِّ -ﷺ- إِبِلٌ قَالَ أَبُو رَافِعٍ فَأَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ أُعْطِيَ الرَّجُلَ بَكْرَهُ وَابْتَغَيْتُ فِي الإِبِلِ فَلَمْ أَجِدْ فِيهَا إِلاَّ جَمَلاً رَبَاعِيًا فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ: أَعْطِهِ إِيَّاهُ فَإِنَّ خِيَارَ عِبَادِ اللَّهِ أَحْسَنُهُمْ قَضَاءً.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ. [صحيح- مسلم ١٦٠٠]

(١٠٩٥٠) حضرت ابو رافع فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی سے اونٹ ادھار لیا، نبی ﷺ کے پاس اونٹ آئے، ابو رافع کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اس کا اونٹ واپس کرو۔ میں نے اونٹ تلاش کیا تو صرف رباعی اونٹ ملا، میں نے نبی ﷺ کے سامنے تذکرہ کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو یہی دے دو۔ اللہ کے بہترین بندوں میں سے وہ ہیں جو ادائیگی کے اعتبار سے اچھے ہیں۔

(۱۰۲) باب مَا جَاءَ فِي فَضْلِ الإِقْرَاضِ
قرضوں کو زائد واپس کرنے کا حکم

(١٠٩٥١) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ: لأَنْ أُقْرِضَ دِينَارَيْنِ مَرَّتَيْنِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَتَصَدَّقَ بِهِمَا لأَنِّي أُقْرِضُهُمَا فَيَرْجِعَانِ إِلَيَّ فَأَتَصَدَّقُ بِهِمَا فَيَكُونُ لِي أَجْرُهُمَا مَرَّتَيْنِ.

وَرُوِّينَا عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ: لأَنْ أُقْرِضَ مَرَّتَيْنِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُعْطِيَهُ مَرَّةً.

وَرُوِيَ فِي ذَلِكَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ وَرُوِيَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّهُ قَالَ: لأَنْ أُقْرِضَ مَرَّتَيْنِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَتَصَدَّقَ مَرَّةً. وَرُوِيَ فِي ذَلِكَ عَنْهُ مَرْفُوعًا. [ضعيف]

(١٠٩٥١) حضرت سالم ابو درداء رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ اگر میں نے دو مرتبہ دو دینار قرض دوں تو یہ مجھے زیادہ محبوب ہے کہ میں ان دونوں کو صدقہ کروں۔ کیوں کہ دونوں دینار میں نے قرض دیے ہیں دونوں میری طرف لوٹ آئیں گے۔ پھر میں ان دونوں کو صدقہ کر دوں تو میرے لیے دوہرا اجر ہوگا۔

(ب) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں دو مرتبہ قرض دوں، مجھے اس سے زیادہ محبوب ہے کہ میں صرف ایک مرتبہ صدقہ یا عطیہ کر دوں۔

(ج) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر میں دو مرتبہ قرض دوں یہ مجھے اس سے زیادہ محبوب ہے کہ میں ایک مرتبہ صدقہ کر دوں۔

(۱۰۹۵۲) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ الْجُرْجَانِيُّ بِحَلَبَ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ سُلَيْمِ بْنِ يُسَيْرٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ رُومِيٍّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ أُذْنَانٍ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :مَنْ أَقْرَضَ وَرِقًا مَرَّتَيْنِ كَانَ كَعِدْلِ صَدَقَةٍ مَرَّةً .

كَذَا رَوَاهُ سُلَيْمَانُ بْنُ يُسَيْرٍ النَّخَعِيُّ أَبُو الصَّبَّاحِ الْكُوفِيُّ قَالَ الْبُخَارِيُّ وَلَيْسَ بِالْقَوِيِّ.

وَرَوَاهُ الْحَكَمُ وَأَبُو إِسْحَاقَ وَإِسْرَائِيلُ وَغَيْرُهُمْ عَنْ سُلَيْمِ بْنِ أُذْنَانٍ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ مِنْ قَوْلِهِ وَرَوَاهُ دَلْهَمُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْكِنْدِيِّ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ

وَرَوَاهُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ كَانَ يُقَالُ ذَلِكَ.

وَرُوِيَ ذَلِكَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ مَرْفُوعًا وَرَفْعُهُ ضَعِيفٌ. [منکر۔ اخرجه ابن ماجه ۲۴۳۰]

(۱۰۹۵۲) حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے چاندی دو مرتبہ قرض میں دی تو یہ ایک مرتبہ صدقہ کرنے کے برابر ہے۔

(۱۰۹۵۳) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ يَعْنِي ابْنَ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ وَأَنَا سَأَلْتُهُ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ قَرَأْتُهُ عَلَى فُضَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ أَبِي حَرِيزٍ أَنَّ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَهُ :أَنَّ الأَسْوَدَ بْنَ يَزِيدَ كَانَ يَسْتَقْرِضُ مِنْ مَوْلًى لِلنَّخَعِ تَاجِرٍ فَإِذَا خَرَجَ عَطَاؤُهُ قَضَاهُ وَإِنَّهُ خَرَجَ عَطَاؤُهُ فَقَالَ لَهُ الأَسْوَدُ إِنْ شِئْتَ أَخَّرْتَ عَنَّا فَإِنَّهُ قَدْ كَانَتْ عَلَيْنَا حُقُوقٌ فِي هَذَا الْعَطَاءِ فَقَالَ لَهُ التَّاجِرُ لَسْتُ فَاعِلاً فَنَقَدَهُ الأَسْوَدُ خَمْسَمِائَةِ دِرْهَمٍ حَتَّى إِذَا قَبَضَهَا التَّاجِرُ قَالَ لَهُ التَّاجِرُ دُونَكَ فَخُذْهَا فَقَالَ لَهُ الأَسْوَدُ :قَدْ سَأَلْتُ هَذَا فَأَبَيْتَ فَقَالَ لَهُ التَّاجِرُ :إِنِّي سَمِعْتُكَ تُحَدِّثُنَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَ يَقُولُ :مَنْ أَقْرَضَ شَيْئًا مَرَّتَيْنِ كَانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِ أَحَدِهِمَا لَوْ تَصَدَّقَ بِهِ .

تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحُسَيْنِ أَبُو حَرِيزٍ قَاضِي سِجِسْتَانَ وَلَيْسَ بِالْقَوِيِّ. [ضعیف۔ اخرجه ابن حبان ۱۱۵۵]

(۱۰۹۵۳) اسود بن یزید اپنے غلام سے لکڑی یا نباتات کی تجارت کے لیے قرض وصول کرتے اور کہتے: جب اس کا مال آئے گا تو قرض واپس کر دے گا۔ جب ان کا مال آیا تو اسود نے کہا: اگر چاہو تو ہم سے مؤخر کر دو، کیوں کہ اس مال میں اور بھی حقوق ہیں تو تاجر کہہ دیتا: میں ایسا کام نہ کروں گا تو اسود نے اس کو ۵۰۰ درہم نقد دے دیے، جب تاجر نے وصول کر لیے تو تاجر نے

کہا: اس سے کم لے لو۔ تو اسود نے کہا: میں نے پہلے کہا تو آپ نے انکار کر دیا تو تاجر نے کہا: میں نے آپ سے سنا ہے کہ آپ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے ایک چیز کو دو مرتبہ قرضہ میں دیا تو اس کے لیے ایک مرتبہ صدقہ کرنے کے برابر ہے۔

(١٠٩٥٤) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا تَمْتَامٌ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَائِشَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ رَفَعَهُ قَالَ : قَرْضُ الشَّيْءِ خَيْرٌ مِنْ صَدَقَتِهِ. قَالَ الإِمَامُ أَحْمَدُ وَجَدْتُهُ فِي الْمُسْنَدِ مَرْفُوعًا فَهِبْتُهُ فَقُلْتُ رَفَعَهُ. [صحیح]

(١٠٩٥٤) حضرت انس رضی اللہ عنہ مرفوعاً روایت فرماتے ہیں کہ کسی چیز کو قرض میں دینا صدقہ کرنے سے بہتر ہے۔

(١٠٣) باب مَا جَاءَ فِي جَوَازِ الاِسْتِقْرَاضِ وَحُسْنِ النِّيَّةِ فِي قَضَائِهِ

قرضہ حاصل کرنا اور ادائیگی میں اچھی نیت کا بیان

(١٠٩٥٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ حَدَّثَنِي ثَوْرُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ مَنْ أَخَذَ أَمْوَالَ النَّاسِ يُرِيدُ أَدَاءَ هَا أَدَّاهَا اللَّهُ عَنْهُ وَمَنْ أَخَذَهَا يُرِيدُ إِتْلاَفَهَا أَتْلَفَهَا اللَّهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ الأُوَيْسِيِّ عَنْ سُلَيْمَانَ. [صحیح۔ بخاری ٢٢٥٧]

(١٠٩٥٥) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے لوگوں سے مال قرض لیا اور ادا کرنے کی نیت ہے تو اس کی جانب سے اللہ ادا فرمائیں گے اور جو مال لے کر ہڑپ کرنے کا ارادہ رکھتا ہے تو اللہ اس کا مال تلف کر دیں گے۔

(١٠٩٥٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ سَهْلٍ الدَّبَّاسُ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :لَوْ كَانَ لِي مِثْلُ أُحُدٍ ذَهَبًا لَيَسُرُّنِي أَنْ لاَ تَمُرَّ عَلَيَّ ثَلاَثُ لَيَالٍ وَعِنْدِي مِنْهُ شَيْءٌ إِلاَّ شَيْءٌ أَرْصِدُهُ لِدَيْنِي. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ شَبِيبٍ. [صحیح۔ بخاری ٢٢٥٩]

(١٠٩٥٦) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر میرے پاس احد پہاڑ کے برابر سونا ہو تو مجھے زیادہ محبوب ہے کہ وہ میرے پاس تین راتیں بھی نہ رہے، لیکن صرف وہ جس کو میں اپنے قرض کے لیے رکھ لوں۔

(١٠٩٥٧) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ :أَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوبَ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا

أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي قُمَاشٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ عَمْرِو بْنِ هِنْدٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُذَيْفَةَ عَنْ مَيْمُونَةَ : أَنَّهَا كَانَتْ تَدَّايَنُ فَقِيلَ لَهَا : إِنَّكِ تَدَّانِينَ فَتُكْثِرِينَ الدَّيْنَ وَأَنْتِ مُوسِرَةٌ فَقَالَتْ : إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : مَنِ ادَّانَ دَيْنًا يَنْوِي قَضَاءَهُ كَانَ مَعَهُ عَوْنٌ مِنَ اللَّهِ عَلَى ذَلِكَ . فَأَنَا أَلْتَمِسُ ذَلِكَ الْعَوْنَ.

وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ إِسْحَاقُ الْحَنْظَلِيُّ عَنْ جَرِيرٍ وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ زَائِدَةُ عَنْ مَنْصُورٍ.

[حسن لغیرہ۔ اخرجه ابن ماجه ۲۴۰۸]

(۱۰۹۵۷) حضرت عمران بن حذیفہ، حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ قرض لیتی تھیں۔ ان سے کہا گیا کہ آپ قرض بہت زیادہ وصول کرتی ہیں، لیکن آپ تنگ دست نہیں ہیں، انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ جس نے قرض ادا کی نیت سے لیا تو اس کے ساتھ اللہ کی مدد ہوتی ہے، میں تو اس کی مدد کی تلاش میں ہوں۔

(۱۰۹۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبِ بْنِ حَرْبٍ الضَّبِّيُّ وَصَالِحُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَبِيبٍ الْحَافِظُ قَالاَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُجَبَّرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : أَنَّهَا كَانَتْ تَدَّايَنُ فَقِيلَ لَهَا مَا لَكِ وَالدَّيْنَ وَلَيْسَ عِنْدَكِ قَضَاءٌ فَقَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : مَا مِنْ عَبْدٍ كَانَتْ لَهُ نِيَّةٌ فِي أَدَاءِ دَيْنِهِ إِلاَّ كَانَ لَهُ مِنَ اللَّهِ عَوْنٌ فَأَنَا أَلْتَمِسُ ذَلِكَ الْعَوْنَ . وَرُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ عَائِشَةَ.

[حسن لغیرہ۔ اخرجه الحاکم ۲۶۱۲]

(۱۰۹۵۸) عبدالرحمن بن قاسم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا قرض وصول کرتیں۔ ان سے کہا گیا کہ آپ کے پاس ادائیگی کے لیے کچھ ہے نہیں قرض کیوں لیتی ہو؟ فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ جس کی نیت قرض ادا کرنے کی ہو تو اللہ کی طرف سے اس کی مدد ہوتی ہے، میں اس کی مدد کو تلاش کرتی ہوں۔

(۱۰۹۵۹) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْفَضْلِ عَنْ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْفَضْلِ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ يَقُولُ كَانَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تَدَّانُ فَقِيلَ لَهَا مَا لَكِ وَالدَّيْنَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : مَا مِنْ عَبْدٍ كَانَتْ لَهُ نِيَّةٌ فِي أَدَاءِ دَيْنِهِ إِلاَّ كَانَ لَهُ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ عَوْنٌ . فَأَنَا أَلْتَمِسُ ذَلِكَ الْعَوْنَ.

لَفْظُ حَدِيثِ الْحَجَّاجِ وَقِيلَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ. [حسن لغیرہ۔ اخرجہ احمد ۶/ ۷۲]

(۱۰۹۵۹) محمد بن علی فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا قرض لیتیں ان سے کہا گیا: آپ کو کیا ہے کہ آپ قرض لیتی ہیں؟ فرماتی ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ جس کی قرض کو ادا کرنے کی نیت ہو اللہ اس کی مدد فرماتے ہیں، میں تو اس کی مدد کی متلاشی ہوں۔

(۱۰۹۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُنْذِرِ أَبُو بَكْرٍ الْقَزَّازُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُفْيَانَ الأَسْلَمِيُّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- يَقُولُ : إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى مَعَ الدَّائِنِ حَتَّى يَقْضِيَ دَيْنَهُ مَا لَمْ يَكُنْ فِيمَا يَكْرَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ . فَكَانَ يَقُولُ لِمَوْلًى لَهُ خُذْ لَنَا بِدَيْنٍ فَإِنِّي أَكْرَهُ أَنْ أَبِيتَ لَيْلَةً إِلاَّ وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مَعِي لِلَّذِي سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-.

تَابَعَهُ الْحُمَيْدِيُّ وَغَيْرُهُ عَنِ ابْنِ أَبِي فُدَيْكٍ. [ضعیف۔ اخرجہ ابن ماجہ ۲۴۰۹]

(۱۰۹۶۰) حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ سے سنا کہ اللہ رب العزت مقروض کے ساتھ ہوتا ہے جب تک وہ اپنا قرض ادا نہ کرے، اللہ اس بات کو ناپسند نہیں فرماتے، وہ اپنے غلام سے کہتے: ہمارے لیے قرض حاصل کیا کرو، مجھے ناپسند ہے کہ ایک رات بھی اللہ ہم سے دور ہو۔ کیوں کہ یہ بات میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے۔

(۱۰۹۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْخَلِيلِ وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالاَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْمَخْزُومِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- اسْتَسْلَفَهُ مَالاً بِضْعَةَ عَشَرَ أَلْفًا فَلَمَّا رَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَوْمَ حُنَيْنٍ قَدِمَ عَلَيْهِ مَالٌ فَقَالَ : ادْعُ لِي ابْنَ أَبِي رَبِيعَةَ . فَقَالَ لَهُ : خُذْ مَا أَسْلَفْتَ بَارَكَ اللَّهُ لَكَ فِي مَالِكَ وَوَلَدِكَ إِنَّمَا جَزَاءُ السَّلَفِ الْحَمْدُ وَالْوَفَاءُ . قَالَ هِشَامٌ : الأَجْرُ وَالْوَفَاءُ . وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : مَنْ غَشَّنَا فَلَيْسَ مِنَّا . [حسن۔ اخرجہ ابن ماجہ ۲۴۲۴]

(۱۰۹۶۱) اسماعیل بن ابراہیم مخزومی اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا عبداللہ بن ابی ربیعہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ۱۰ ہزار سے زیادہ قرض حاصل کیا، جب نبی ﷺ حنین کے دن واپس آئے تو مال بھی آیا، آپ ﷺ نے فرمایا: ابن ابی ربیعہ کو بلاؤ۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جو تو نے قرض دیا تھا لے لو۔ اللہ آپ کے مال والاد میں برکت دے اور قرض کا بدلہ تو شکر اور مکمل ادا کرنا ہے، ہشام کہتے ہیں کہ اجر اور پورا ادا کرنا ہے اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے دھوکہ دیا وہ ہم سے نہیں۔

(۱۰۴) باب مَا جَاءَ مِنَ التَّشْدِيدِ فِي الدَّيْنِ

قرض کے معاملے میں سختی کا بیان

(۱۰۹۶۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ: يَارَسُولَ اللَّهِ إِنْ قُتِلْتُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَفَّرَ اللَّهُ عَنِّي خَطَايَايَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: إِنْ قُتِلْتَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ صَابِرًا مُحْتَسِبًا مُقْبِلاً غَيْرَ مُدْبِرٍ كَفَّرَ اللَّهُ عَنْكَ خَطَايَاكَ. فَلَمَّا جَلَسَ دَعَاهُ فَقَالَ: كَيْفَ قُلْتَ؟ فَأَعَادَ عَلَيْهِ فَقَالَ: إِلاَّ الدَّيْنَ كَذَلِكَ أَخْبَرَنِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلاَمُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ. [صحيح۔ مسلم ۱۸۸۵]

(۱۰۹۶۲) حضرت عبداللہ بن ابی قتادہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا، اس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! اگر میں اللہ کے راستہ میں شہید کر دیا جاؤں تو کیا میرے گناہ معاف کر دیے جائیں گے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر تو اللہ کے راستہ میں صبر کرنے والا، ثواب کی نیت رکھنے والا، آگے بڑھ کر لڑنے والا، میدان سے بھاگنے والا نہیں پھر شہید کر دیا گیا تو اللہ تیرے گناہ معاف کر دے گا، جب وہ بیٹھ گیا تو آپ ﷺ نے پوچھا: تو نے کیا کہا تھا، اس نے دوبارہ دہرایا، آپ ﷺ نے فرمایا: قرض نہیں کیوں کہ جبریل نے ابھی مجھے خبر دی ہے۔

(۱۰۹۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا الْعَلاَءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي كَثِيرٍ مَوْلَى مُحَمَّدِ بْنِ جَحْشٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَحْشٍ أَنَّهُ قَالَ: كُنَّا يَوْمًا جُلُوسًا فِي مَوْضِعِ الْجَنَائِزِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَرَفَعَ رَأْسَهُ إِلَى السَّمَاءِ ثُمَّ وَضَعَ رَاحَتَهُ عَلَى جَبْهَتِهِ وَقَالَ: سُبْحَانَ اللَّهِ مَاذَا أُنْزِلَ مِنَ التَّشْدِيدِ. فَسَكَتْنَا وَفَرِقْنَا فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْغَدِ سَأَلْتُهُ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا هَذَا التَّشْدِيدُ الَّذِي أُنْزِلَ قَالَ: فِي الدَّيْنِ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ أَنَّ رَجُلاً قُتِلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ أُحْيِيَ ثُمَّ قُتِلَ مَرَّتَيْنِ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ مَا دَخَلَ الْجَنَّةَ حَتَّى يُقْضَى عَنْهُ دَيْنُهُ. [حسن۔ اخرجه احمد ۵/ ۲۸۹]

(۱۰۹۶۳) محمد بن جحش فرماتے ہیں کہ ہم ایک دن آپ ﷺ کے ساتھ جنازگاہ میں تشریف فرما تھے، آپ ﷺ نے اپنا سر آسمان کی طرف اٹھا کر اپنی ہتھیلیوں کو اپنے منہ پر رکھ لیا اور فرمایا: اللہ پاک ہے، اللہ نے آسمان سے کیا سختی نازل فرمائی ہے؟ ہم خاموش رہے اور جدا جدا ہو گئے، جب صبح ہوئی تو میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: اے اللہ کے رسول ﷺ! جو سختی نازل ہوئی وہ کیا تھی؟ فرمایا: قرض کے بارے میں۔ اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اگر آدمی اللہ کے راستہ میں

شہید کر دیا جائے پھر زندہ کر دیا جائے، پھر شہید کر دیا جائے اور اس پر قرض ہو تو اتنی دیر وہ جنت میں داخل نہ ہو گا جب تک اس کا قرض معاف نہ کر دیا جائے۔

(۱۰۹۶٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُالْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ ثَوْبَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : مَنْ فَارَقَ الرُّوحُ الْجَسَدَ وَهُوَ بَرِيءٌ مِنْ ثَلاَثٍ دَخَلَ الْجَنَّةَ : الْغُلُولِ وَالدَّيْنِ وَالْكِبْرِ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ هَمَّامٌ وَأَبُو عَوَانَةَ وَغَيْرُهُمَا عَنْ قَتَادَةَ. [صحیح۔ اخرجه ابن ماجه ۲٤۱۲]

(۱۰۹۶۴) حضرت ثوبان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو روح جسم سے جدا ہوئی وہ تین چیزوں سے بری الذمہ ہوئی تو جنت میں داخل ہو گی۔ ① خیانت، ② قرض ③ تکبر۔

(۱۰۹۶٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ الْفَاكِهِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ أَبِي مَسَرَّةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ أَخْبَرَنِي بَكْرُ بْنُ عَمْرٍو أَنَّ شُعَيْبَ بْنَ زُرْعَةَ أَخْبَرَهُ قَالَ حَدَّثَنِي عُقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ الْجُهَنِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ لأَصْحَابِهِ : لاَ تُخِيفُوا أَنْفُسَكُمْ فَقِيلَ لَهُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ وَبِمَا نُخِيفُ أَنْفُسَنَا قَالَ : بِالدَّيْنِ.

[حسن۔ اخرجه احمد ٤/ ١٥٤]

(۱۰۹۶۵) عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم سے فرما رہے تھے: تم اپنے نفسوں پر نہ ڈرو۔ کہا گیا: اے اللہ کے رسول! ہم اپنے نفسوں پر کس چیز سے خوف کھائیں؟ فرمایا: قرض۔

(۱۰۹۶٦) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا نَافِعُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنِي شُعَيْبُ بْنُ زُرْعَةَ أَنَّهُ سَمِعَ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : لاَ تُخِيفُوا الأَنْفُسَ بَعْدَ أَمْنِهَا . قَالُوا : يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا ذَاكَ قَالَ : الدَّيْنُ . [ضعیف۔ انظر قبله]

(۱۰۹۶۶) حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: امن کے بعد تم اپنے نفسوں پر خوف مت کھاؤ؟ انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! وہ کیا ہے؟ فرمایا: قرض۔

(۱۰۹٦٧) قَالَ وَأَخْبَرَنِي بَكْرُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ أَنَّ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ : الدَّيْنُ يُرِقُّ الْحُرَّ. تَابَعَهُ حَيْوَةُ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَمْرٍو إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ جَعْفَرُ بْنُ شُرَحْبِيلَ وَهُوَ جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ بْنِ شُرَحْبِيلَ بْنِ حَسَنَةَ.

[ضعیف]

(۱۰۹۶۷) معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قرض آزاد کو غلام بنا دیتا ہے۔

(۱۰۹۶۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ الْمُزَنِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَخْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي أَخِي عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَتِيقٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ -ﷺ- أَخْبَرَتْهُ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَدْعُو فِي الصَّلاَةِ فَيَقُولُ : اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ . قَالَتْ فَقَالَ لَهُ قَائِلٌ : مَا أَكْثَرَ مَا تَسْتَعِيذُ مِنَ الْمَغْرَمِ. قَالَ : إِنَّ الرَّجُلَ إِذَا غَرِمَ حَدَّثَ فَكَذَبَ وَوَعَدَ فَأَخْلَفَ .

لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ سَخْتُوَيْهِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ وَعَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ هَكَذَا وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنِ الصَّغَانِيِّ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ. [صحیح۔ اخرجه البخاری ۲۲۶۷]

(۱۰۹۶۸) عروہ بن زبیر فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان کو خبر دی کہ رسول اللہ ﷺ نماز میں دعا کرتے تھے کہ اے اللہ ! میں گناہ اور قرض سے اللہ کی پناہ پکڑتا ہوں، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ کہنے والے نے کہا کہ آپ ﷺ قرض سے کتنی پناہ طلب کرتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جب آدمی مقروض ہو جاتا ہے تو بات کرتے وقت جھوٹ بولتا ہے اور وعدہ خلافی کرتا ہے۔

(۱۰۹۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ الأَصْبَهَانِيِّ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ وَالْحُسَيْنُ بْنُ بَشَّارٍ قَالاَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : قَدِمَتْ عِيرٌ فَابْتَاعَ النَّبِيُّ -ﷺ- مِنْهَا بَيْعًا فَرَبِحَ أَوَاقٍ مِنْ ذَهَبٍ فَتَصَدَّقَ بِهَا بَيْنَ يَتَامَى عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَقَالَ : لاَ أَشْتَرِي مَا لَيْسَ عِنْدِي ثَمَنُهُ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ وَكِيعٌ عَنْ شَرِيكٍ وَرَوَاهُ قُتَيْبَةُ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ رَفَعَهُ. [ضعیف۔ اخرجه ابوداود ۳۳۴۴۔ احمد ۱/ ۲۳۵]

(۱۰۹۶۹) حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک قافلہ آیا تو نبی ﷺ نے ان سے مال خریدا۔ آپ ﷺ کو سونے کے اوقیہ نفع میں حاصل ہوئے تو نبی ﷺ نے عبد المطلب کے یتیموں میں تقسیم کر دیے اور فرمایا: میں اس چیز کو نہیں خریدتا جس کی قیمت میرے پاس نہ ہو۔

(۱۰۵) باب مَا جَاءَ فِي إِنْظَارِ الْمُعْسِرِ وَالتَّجَوُّزِ عَنِ الْمُوسِرِ

تنگ دست کو ڈھیل اور معاف کر دینے کا بیان

(۱۰۹۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو نَصْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهُ الشِّيرَازِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ

اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ الْمُعْتَمِرِ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ أَنَّ حُذَيْفَةَ حَدَّثَهُمْ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :تَلَقَّتِ الْمَلاَئِكَةُ رُوحَ رَجُلٍ مِمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ فَقَالُوا أَعَمِلْتَ مِنَ الْخَيْرِ شَيْئًا قَالَ لاَ قَالُوا تَذَكَّرْ قَالَ : كُنْتُ أُدَايِنُ النَّاسَ فَآمُرُ فِتْيَانِي أَنْ يُنْظِرُوا الْمُعْسِرَ وَيَتَجَوَّزُوا عَنِ الْمُوسِرِ قَالَ فَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى تَجَوَّزُوا عَنْهُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ. [صحیح۔ بخاری ۱۹۷۱]

(۱۰۹۷۰) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے پہلے لوگوں کی کسی روح کو فرشتے ملے اور اس سے کہنے لگے: کیا تو نے کوئی نیک عمل کیا ہے؟ اس نے کہا: نہیں۔ انہوں نے کہا: تو یاد کر۔ اس نے کہا: میں لوگوں کو قرض دیتا تھا۔ میں اپنے غلام کو حکم دیتا تھا کہ تنگ دست کو مہلت دینا اور معاف کر دینا تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ نے فرمایا: تم اس سے درگزر کرو۔

(۱۰۹۷۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :مَاتَ رَجُلٌ فَقِيلَ لَهُ مَا عَمِلْتَ قَالَ : كُنْتُ أُبَايِعُ النَّاسَ فَأَتَجَاوَزُ فِي الْمَسْأَلَةِ وَأُنْظِرُ الْمُعْسِرَ فَدَخَلَ الْجَنَّةَ . قَالَ أَبُو مَسْعُودٍ الْبَدْرِيُّ وَأَنَا قَدْ سَمِعْتُهُ مِنَ النَّبِيِّ -ﷺ-.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ.

[صحیح۔ بخاری ۲۲۶۱]

(۱۰۹۷۱) ربعی بن حراش رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ایک آدمی فوت ہو گیا، اس سے پوچھا گیا: تو نے کیا عمل کیا ہے؟ اس نے کہا: میں لوگوں سے خرید و فروخت کرتا تھا، میں ان کو ڈھیل دیتا اور درگزر کرتا تھا۔ وہ جنت میں داخل ہو گیا اور مسعود بدری کہتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ سے سنا تھا۔

(۱۰۹۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَجَّاجٍ وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا الأُسْتَاذُ أَبُو إِسْحَاقَ :إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الإِسْفَرَائِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَوْسَقَانِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : حُوسِبَ رَجُلٌ مِمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ فَلَمْ يُوجَدْ لَهُ مِنَ الْخَيْرِ شَىْءٌ إِلاَّ أَنَّهُ كَانَ رَجُلاً مُوسِرًا يُخَالِطُ النَّاسَ فَيَقُولُ لِغِلْمَانِهِ تَجَاوَزُوا عَنِ الْمُعْسِرِ فَقَالَ اللَّهُ لِمَلاَئِكَتِهِ فَنَحْنُ أَحَقُّ بِذَلِكَ فَتَجَاوَزُوا عَنْهُ .

لَفْظُ حَدِیثِ أَبِی بَکْرٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِیحِ عَنْ یَحْیَى بْنِ یَحْیَى وَأَبِی بَکْرِ بْنِ أَبِی شَیْبَةَ وَغَیْرِهِمَا.

[صحیح۔ اخرجه مسلم ۱۵٦۱

(۱۰۹۷۲) حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم سے پہلے ایک آدمی کا حساب وکتاب کیا گیا اس کی کوئی نیکی نہ تھی الا یہ کہ کوئی تنگ دست آدمی ہوتا اور وہ لوگوں کے ساتھ گھل مل کر رہتا۔ وہ اپنے غلاموں سے کہتا کہ تم تنگ دست سے درگزر کیا کرو تو اللہ رب العزت نے اپنے فرشتوں سے فرمایا: ہم اس کے زیادہ حقدار ہیں، تم بھی اس سے درگزر کرو۔

(۱۰۹۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَکَرِیَّا بْنُ أَبِی إِسْحَاقَ وَأَبُو بَکْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِی یُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عُبَیْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَیْرَةَ یَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- یَقُولُ : کَانَ رَجُلٌ یُدَایِنُ النَّاسَ فَإِذَا أَعْسَرَ الْمُعْسِرُ قَالَ لِفَتَاهُ تَجَاوَزْ عَنْهُ فَلَعَلَّ اللَّهَ یَتَجَاوَزُ عَنَّا فَلَقِیَ اللَّهَ فَتَجَاوَزَ عَنْهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِیحِ عَنْ حَرْمَلَةَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِیُّ مِنْ وَجْهَیْنِ آخَرَیْنِ عَنِ الزُّهْرِیِّ.

[صحیح۔ اخرجه البخاری ۱۹۷۲

(۱۰۹۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ ایک آدمی لوگوں کو قرض دیا کرتا تھا، جب کسی پر تنگ دستی ہو جاتی تو اپنے غلاموں سے کہتا: تم اس سے درگزر کرو۔ شاید اللہ رب العزت ہم سے درگزر فرمائیں، اس نے اللہ سے ملاقات کی تو اللہ نے اس سے درگزر فرمالیا۔

(۱۰۹۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ : بَکْرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْدَانَ الصَّیْرَفِیُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ الآجُرِیُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ الْمُهَلَّبِیُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَیْدٍ عَنْ أَیُّوبَ عَنْ یَحْیَى بْنِ أَبِی کَثِیرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِی قَتَادَةَ : أَنَّ أَبَا قَتَادَةَ طَلَبَ غَرِیمًا لَهُ فَتَوَارَى عَنْهُ ثُمَّ وَجَدَهُ فَقَالَ : إِنِّی مُعْسِرٌ فَقَالَ : اللَّهِ قَالَ : اللَّهِ قَالَ أَبُو قَتَادَةَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- یَقُولُ : مَنْ سَرَّهُ أَنْ یُنْجِیَهُ اللَّهُ مِنْ کُرَبِ یَوْمِ الْقِیَامَةِ فَلْیُنَظِّرْ مُعْسِرًا أَوْ لِیَضَعْ عَنْهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِیحِ عَنْ خَالِدِ بْنِ خِدَاشٍ. [صحیح۔ مسلم ۱۵٦۳]

(۱۰۹۷۴) حضرت عبداللہ بن ابی قتادہ فرماتے ہیں کہ ابو قتادہ مقروض کو تلاش کرتے، وہ ان سے چھپتا پھرتا تھا، پھر انہوں نے اس کو پالیا، اس نے کہا: میں تنگ دست ہوں تو ابو قتادہ نے کہا اللہ کی قسم؟ اس نے کہا: اللہ کی قسم تو ابو قتادہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ جس کو پسند ہو کہ اللہ قیامت کی ہولناکیوں سے اس کو بچائے، وہ تنگ دست کو مہلت دے یا اس کو معاف ہی کر دے۔

(۱۰۹۷۵) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَیْنِ : أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ یَحْیَى الأَدَمِیُّ حَدَّثَنَا

أَحْمَدُ بْنُ زِيَادِ بْنِ مِهْرَانَ السِّمْسَارُ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ مُجَاهِدٍ أَبِي حَزْرَةَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ : خَرَجْنَا أَنَا وَأَبِي نَطْلُبُ الْعِلْمَ فِي هَذَا الْحَيِّ مِنَ الأَنْصَارِ قَبْلَ أَنْ يَهْلِكُوا فَكَانَ أَوَّلُ مَا لَقِينَا أَبُو الْيَسَرِ صَاحِبُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَمَعَهُ غُلاَمٌ لَهُ وَمَعَهُ ضِمَامَةٌ مِنْ صُحُفٍ وَعَلَى أَبِي الْيَسَرِ بُرْدَةٌ وَمَعَافِرِيٌّ وَعَلَى غُلاَمِهِ بُرْدَةٌ وَمَعَافِرِيٌّ فَقَالَ لَهُ أَبِي : يَا عَمِّ إِنِّي أَرَى فِي وَجْهِكَ سَفْعَةً مِنْ غَضَبٍ قَالَ : أَجَلْ كَانَ لِي عَلَى فُلاَنِ بْنِ فُلاَنٍ الْحَرَامِيِّ مَالٌ فَأَتَيْتُ أَهْلَهُ فَسَلَّمْتُ فَقُلْتُ : ثَمَّ هُوَ. قَالُوا : لاَ فَخَرَجَ عَلَيَّ ابْنٌ لَهُ صَغِيرٌ فَقُلْتُ : أَيْنَ أَبُوكَ؟ قَالَ : سَمِعَ صَوْتَكَ فَدَخَلَ أَرِيكَةَ أُمِّي فَقُلْتُ : اخْرُجْ إِلَيَّ فَقَدْ عَلِمْتُ أَيْنَ أَنْتَ فَخَرَجَ فَقُلْتُ : مَا حَمَلَكَ عَلَى أَنِ اخْتَبَأْتَ مِنِّي؟ قَالَ : أَنَا وَاللَّهِ أُحَدِّثُكَ ثُمَّ قَالَ لاَ أَكْذِبُكَ خَشِيتُ وَاللَّهِ أَنْ أُحَدِّثَكَ فَأَكْذِبَكَ وَأَنْ أَعِدَكَ فَأُخْلِفَكَ وَكُنْتَ صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَكُنْتُ وَاللَّهِ مُعْسِرًا قَالَ قُلْتُ : آللَّهِ قَالَ : اللَّهِ قَالَ قُلْتُ : آللَّهِ قَالَ : اللَّهِ قَالَ قُلْتُ : آللَّهِ قَالَ : اللَّهِ قَالَ : فَأَتَى بِصَحِيفَتِهِ ثُمَّ مَحَاهَا بِيَدِهِ وَقَالَ : إِنْ وَجَدْتَ قَضَاءً فَاقْضِنِي وَإِلاَّ أَنْتَ فِي حِلٍّ فَأَشْهَدُ بَصَرُ عَيْنَيَّ هَاتَيْنِ وَوَضَعَ إِصْبَعَيْهِ عَلَى عَيْنَيْهِ وَسَمِعَ أُذُنَيَّ هَاتَيْنِ وَوَعَاهُ قَلْبِي هَذَا وَأَشَارَ إِلَى نِيَاطِ قَلْبِهِ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَهُوَ يَقُولُ : مَنْ أَنْظَرَ مُعْسِرًا أَوْ وَضَعَ لَهُ أَظَلَّهُ اللَّهُ فِي ظِلِّهِ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هَارُونَ بْنِ مَعْرُوفٍ. [صحيح۔ مسلم ۳۰۰۶]

(۱۰۹۷۵) عبادہ بن ولید بن عبادہ بن صامت فرماتے ہیں: میں اور میرے ابو جان انصار کے اس قبیلہ میں علم کی تلاش کے لیے، ان کی ہلاکت سے پہلے نکلے۔ سب سے پہلے ہم رسول اللہ ﷺ کے صحابی ابوالیسر سے ملے، ان کے ساتھ ایک غلام بھی تھا اور ان کے پاس قرآن کے کچھ اجزا تھے۔ ابوالیسر کے اوپر ایک معافری چادر تھی اور اس کے غلام پر بھی۔ میرے ابو نے کہا: اے چچا! آپ کے چہرے پر میں غصہ کی وجہ سے سیاہی دیکھتا ہوں۔ اس نے کہا: فلاں بن فلاں حرامی کے ذمہ میرا مال تھا۔ میں ان کے گھر آیا اور سلام کہا، میں نے کہا: وہ کہاں ہے؟ انہوں نے کہا: وہ نہیں ہے، اس کا چھوٹا بیٹا میرے پاس آیا، میں نے کہا: تیرا والد کدھر ہے؟ اس نے کہا: اس نے آپ کی آواز سنی اور وہ میری امی کی چادر یا تکیہ کے پیچھے چھپ گیا، میں نے کہا: نکلو میں جانتا ہوں تم کہاں چھپے ہو؟ وہ آیا تو میں نے پوچھا: تمہیں کس چیز نے ابھارا کہ تم مجھ سے چھپ گئے، اس نے کہا: اللہ کی قسم! میں تجھے بیان کروں گا، پھر کہا: میں جھوٹ نہ بولوں گا۔ کیوں کہ میں اللہ سے ڈرتا ہوں کہ میں تجھے بیان کروں اور جھوٹ بولوں یہ کہ میں تجھ سے وعدہ کروں اور وعدہ خلافی کروں اور آپ رسول اللہ ﷺ کے صحابی ہیں اور اللہ کی قسم میں تنگ دست ہوں۔ کہتے ہیں: میں نے کہا: کیا اللہ کی قسم؟ اس نے کہا: اللہ کی قسم! راوی کہتے ہیں کہ میں نے کہا: اللہ کی قسم؟ اس نے کہا: ہاں اللہ کی قسم! میں نے کہا: کیا اللہ کی قسم؟ اس نے کہا: ہاں اللہ کی قسم! پھر وہ معاہدہ والا کاغذ اور صحیفہ لائے، اس کو اپنے ہاتھ سے مٹا ڈالا اور فرمایا: اگر قرض واپسی کے لیے پاؤ تو واپس کر دینا ورنہ آپ آزاد ہیں۔ میری دو آنکھوں نے دیکھا۔ اس نے اپنی دو انگلیاں اپنی

آنکھوں پر رکھی اور میرے ان دو کانوں نے سنا اور میرے اس دل نے یاد رکھا اور دل کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا: جس نے کسی تنگ دست کو مہلت دی یا اس کو معاف کر دیا تو اللہ اس کو اپنا سایہ نصیب فرمائے گا۔

(۱۰۹۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبِرْتِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ بُرَيْدَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: مَنْ أَنْظَرَ مُعْسِرًا فَإِنَّ لَهُ بِكُلِّ يَوْمٍ مِثْلَهُ صَدَقَةً. قَالَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ بِكُلِّ يَوْمٍ صَدَقَةٌ ثُمَّ قُلْتُ لَهُ: بِكُلِّ يَوْمٍ مِثْلَهُ صَدَقَةٌ فَقَالَ لَهُ: بِكُلِّ يَوْمٍ صَدَقَةٌ مَا لَمْ يَحِلَّ الدَّيْنُ فَإِذَا حَلَّ الدَّيْنُ فَإِنْ أَنْظَرَهُ بَعْدَ الْحِلِّ فَلَهُ بِكُلِّ يَوْمٍ مِثْلَهُ صَدَقَةٌ. [صحيح۔ اخرجه ابن ماجه ۲۴۱۸]

(۱۰۹۷۶) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے تنگ دست کو مہلت دی تو اس کے لیے ہر دن اس کے برابر صدقہ کا ثواب ہے۔ کہتے ہیں: میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! ہر دن صدقہ؟ پھر میں نے آپ ﷺ سے کہا: ہر دن اسی کی مثل صدقہ؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کے لیے ہر دن صدقہ ہے، جب تک قرض ختم نہ ہو جائے اور جب قرض ختم ہو جائے، پھر وہ اس کو مہلت دیتا ہے تو اس کے لیے ہر دن اس کی مثل صدقہ ہے۔

(۱۰۶) باب مَا جَاءَ فِي الإِنْظَارِ إِذَا كَانَ الْمَالُ لِلْيَتَامَى

یتیموں کے مال میں مہلت دینے کا حکم

(۱۰۹۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ: هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا الأَسْوَدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ نُبَيْحٍ الْعَنَزِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِيِّ قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِنَ الْمَدِينَةِ إِلَى الْمُشْرِكِينَ لِيُقَاتِلَهُمْ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي قَتْلِ أَبِيهِ وَاشْتِدَادِ الْغُرَمَاءِ عَلَيْهِ فِي التَّقَاضِي قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ-: ادْعُ لِي فُلاَنًا. الْغَرِيمَ الَّذِي اشْتَدَّ عَلَيَّ فِي التَّقَاضِي فَقَالَ: أَنْسِءْ جَابِرًا بَعْضَ دَيْنِكَ الَّذِي عَلَى أَبِيهِ إِلَى هَذَا الصِّرَامِ الْمُقْبِلِ. قَالَ: مَا أَنَا بِفَاعِلٍ وَاعْتَلَّ قَالَ إِنَّمَا هُوَ مَالُ يَتَامَى فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَأَيْنَ جَابِرٌ.
فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي قَضَاءِ الدَّيْنِ. [حسن۔ اخرجه احمد ۳/ ۳۹۷]

(۱۰۹۷۷) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مدینہ سے مشرکین کے خلاف جہاد کے لیے نکلے، انہوں نے حدیث ذکر کی۔ اس میں ہے کہ ان کے والد شہید ہوئے اور قرضہ لینے والوں کی ان پر سختی ہوئی، حضرت جابر فرماتے ہیں: نبی ﷺ نے فرمایا: فلاں کو بلاؤ۔ یعنی وہ قرضہ لینے والا جس نے میرے اوپر سختی کی تھی، قرضہ کے تقاضا میں، آپ ﷺ نے

رمایا: جابر کے والد پر جو قرض تھا آئندہ پھل کی کٹائی تک مؤخر کردو۔ اس نے کہا: میں ایسا کرنے والا نہیں ہوں۔ وہ اس بات
راڑ گیا، کیوں کہ یہ یتیموں کا مال ہے، آپ ﷺ نے پوچھا: جابر کہاں ہیں؟ حدیث میں قرض کی ادائیگی کا بیان ہے۔

(۱۰۷) باب السُّهُولَةِ وَالسَّمَاحَةِ فِي الشِّرَاءِ وَالْبَيْعِ وَمَنْ طَلَبَ حَقًّا فَلْيَطْلُبْهُ فِي عَفَافٍ

خرید وفروخت میں نرمی اور آسانی کرنا اور جو حق کا مطالبہ کرے تو احسن انداز سے کرے

(۱۰۹۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : رَحِمَ اللَّهُ عَبْدًا سَمْحًا إِذَا بَاعَ سَمْحًا إِذَا اشْتَرَى سَمْحًا إِذَا قَضَى . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَيَّاشٍ. [صحيح۔ بخاری ۱۹۷۰]

(۱۰۹۷۸) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ سخی آدمی پر رحم فرمائے، جب فروخت کرتا ہے تو نرمی کرتا ہے اور خریدتا ہے تو آسانی کرتا ہے، جب ادائیگی کا مطالبہ کرتا ہے تو نرمی کرتا ہے۔

(۱۰۹۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلاَلٍ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ جَمِيلٍ الأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرِ بْنِ الزِّبْرِقَانِ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ بْنُ يُونُسَ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : غَفَرَ اللَّهُ لِرَجُلٍ كَانَ قَبْلَكُمْ كَانَ سَهْلاً إِذَا بَاعَ سَهْلاً إِذَا اشْتَرَى سَهْلاً إِذَا قَضَى سَهْلاً إِذَا اقْتَضَى.

[حسن لغیرہ۔ اخرجه الترمذی ۱۳۲۰]

(۱۰۹۷۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم سے پہلے اللہ نے ایک نرم آدمی کو معاف کر دیا، جو خرید وفروخت میں نرمی برتتا تھا۔ جب ادا کرتا یا ادائیگی کا مطالبہ کرتا۔

(۱۰۹۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَعَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : مَنْ طَلَبَ حَقًّا فَلْيَطْلُبْ فِي عَفَافٍ وَافٍ أَوْ غَيْرِ وَافٍ .

[حسن۔ اخرجه ابن ماجه ۲٤۲۳]

(۱۰۹۸۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو حق کا مطالبہ کرے تو مکمل یا نامکمل کا مطالبہ کرے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

رَبِّ يَسِّرْ وَأَعِنْ يَا كَرِيمُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ.

(۱۰۹۸۱) أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الزَّكِيُّ أَبُو الْقَاسِمِ :مَنْصُورُ بْنُ عَبْدِ الْمُنْعِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْفَرَاوِيُّ النَّيْسَابُورِيُّ قِرَاءَةً عَلَيْهِ بِهَا رَحِمَهُ اللّٰهُ وَإِيَّانَا وَأَجَازَ لِي مَسْمُوعَاتِهِ وَمُجَازَاتِهِ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمَعَالِي :مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْفَارِسِيُّ وَأَجَازَ لَهُ مَسْمُوعَاتِهِ قَالَ أَخْبَرَنَا الإِمَامُ الْحَافِظُ أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ الْبَيْهَقِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ قَالَ وَأَخْبَرَنَا غَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ أَشْيَاخِنَا عَنْ زَاهِرِ بْنِ طَاهِرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا الإِمَامُ الْبَيْهَقِيُّ قَالَ:

(۱۰۸) باب تِجَارَةِ الْوَصِيِّ بِمَالِ الْيَتِيمِ أَوْ إِقْرَاضِهِ

وصی کا یتیم کے مال کے ساتھ تجارت کرنے یا اس مال کو بطور قرض دینے کا بیان

(۱۰۹۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي طَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي أَبَا يُوسُفَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلِيٍّ يَعْنِي أَبَا أَيُّوبَ الإِفْرِيقِيَّ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ :مَنْ وَلِيَ لِيَتِيمٍ مَالاً فَلْيَتَّجِرْ بِهِ وَلاَ يَدَعْهُ حَتَّى تَأْكُلَهُ الصَّدَقَةُ.

وَقَدْ رُوِّينَاهُ فِي كِتَابِ الزَّكَاةِ عَنِ الْمُثَنَّى بْنِ الصَّبَّاحِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ.

وَرُوِيَ عَنْ مَنْدَلِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَمْرٍو

وَالصَّحِيحُ رِوَايَةُ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ :ابْتَغُوا بِأَمْوَالِ الْيَتَامَى لاَ تَأْكُلُهَا الصَّدَقَةُ.

وَقَدْ رُوِّينَاهُ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ عُمَرَ.

وَرُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ مُرْسَلاً عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم-.

(۱۰۹۸۲) حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص یتیم کے مال کا سرپرست بنے وہ اس مال کے ساتھ تجارت کرے اور اس کو یونہی نہ چھوڑ دے کہ وہ زکوۃ کی ادائیگی سے ختم ہو جائے۔''

اس بارے میں درست روایت حسین المعلم کی ہے۔ وہ عمرو بن شعیب سے اور وہ سعید بن میتب سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یتیموں کے مالوں میں (تجارت کے ذریعہ) روزی تلاش کرو۔ مبادا کہ صدقہ اسے ختم کر دے۔

(۱۰۹۸۳) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ :ابْتَغُوا فِي مَالِ الْيَتِيمِ أَوْ فِي

مَالِ الْیَتَامَی لَا تُذْهِبُهَا أَوْ لَا تَسْتَهْلِكُهَا الصَّدَقَةُ .

(۱۰۹۸۳) یوسف بن ماہک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''یتیم کے مال میں یا فرمایا: یتیموں کے مال تجارت کروتا کہ صدقہ یعنی زکوۃ ادا کرنے کی وجہ سے وہ مال ختم نہ ہو جائے۔

(۱۰۹۸٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: هِبَةُ اللَّهِ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مَنْصُورٍ الطَّبَرِيُّ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ عَمْرٍو وَهُوَ ابْنُ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ السَّائِبِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: ابْتَغُوا فِي أَمْوَالِ الْيَتَامَى لَا تَسْتَهْلِكُهَا الصَّدَقَةُ.

(۱۰۹۸۴) عبدالرحمن بن سائب فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یتیموں کے مال سے تجارت کرو مبادا کہ صدقہ اسے ختم نہ کر دے۔

(۱۰۹۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ :عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْفَضْلِ الْحُدَّانِيُّ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ قَالَ حَدَّثَنِي الْحَكَمُ بْنُ أَبِي الْعَاصِ قَالَ قَالَ لِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :هَلْ قِبَلَكُمْ مُتَّجَرٌ فَإِنَّ عِنْدِي مَالُ يَتِيمٍ قَدْ كَادَتِ الزَّكَاةُ أَنْ تَأْتِيَ عَلَيْهِ قَالَ قُلْتُ لَهُ :نَعَمْ قَالَ :فَدَفَعَ إِلَيَّ عَشْرَةَ آلَافٍ فَغِبْتُ عَنْهُ مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ رَجَعْتُ إِلَيْهِ فَقَالَ لِي :مَا فَعَلَ الْمَالُ قَالَ قُلْتُ :هُوَ ذَا قَدْ بَلَغَ مِائَةَ أَلْفٍ قَالَ :رُدَّ عَلَيْنَا مَالَنَا لَا حَاجَةَ لَنَا بِهِ.

(۱۰۹۸۵) حکم بن ابی العاص فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تمہارے پاس کوئی تاجر ہے، میرے پاس ایک یتیم کا مال ہے جو زکوۃ کی ادائیگی سے ختم ہوا چاہتا ہے؟ میں نے کہا: جی ہاں۔ فرماتے ہیں کہ انہوں نے مجھے دس ہزار دیے، چناں چہ میں وہ مال لے کر کچھ عرصہ غائب رہا، پھر میں آپ کے پاس واپس آیا تو آپ نے مجھ سے اس کے بارے میں پوچھا: اس مال کا کیا بنا؟ میں نے کہا: وہ ایک لاکھ بن چکے ہیں۔ آپ نے فرمایا: ہمیں ہمارا مال واپس کر دو ہمیں تجارت سے کوئی غرض نہیں۔

(۱۰۹۸٦) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى وَيَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ وَعَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ أَبِي الْمُخَارِقِ كُلُّهُمْ يُخْبِرُهُ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ كَانَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تُزَكِّي أَمْوَالَنَا وَإِنَّهَا لَيُتَّجَرُ بِهَا فِي الْبَحْرَيْنِ.

(۱۰۹۸٦) قاسم بن محمد فرماتے ہیں: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ہمارا مال پاک کرتی تھیں، وہ اس طرح کہ اس مال کے ذریعے بحرین میں تجارت کی جاتی تھی۔

(۱۰۹۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ

حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّهُ كَانَ يَسْتَسْلِفُ أَمْوَالَ يَتَامَى عِنْدَهُ لأَنَّهُ كَانَ يَرَى أَنَّهُ أَحْرَزُ لَهُ مِنَ الْوَضْعِ قَالَ : وَكَانَ يُؤَدِّي زَكَاتَهُ مِنْ أَمْوَالِهِمْ.

(۱۰۹۸۷) حضرت نافع رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میرے پاس یتیموں کا مال تجارت کی غرض سے ہوتا تھا، کیونکہ حفاظت کے لحاظ سے یہ یتیم کے مال کو ویسے رکھنے سے زیادہ بہتر تھا اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ ان کے مال سے زکوۃ بھی ادا کرتے تھے۔

(۱۰۹)باب يَشْتَرِى لَهُ بِمَالِهِ الْعَقَارَ إِذَا رَأَى فِيهِ غِبْطَةً

یتیم کے مال کے ساتھ یتیم کے لیے گھر خریدنا جب کہ وہ اس میں رغبت دیکھے

(۱۰۹۸۸) أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو الْفَتْحِ الْعُمَرِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِى شُرَيْحٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِى ذِئْبٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّهُ كَانَ عِنْدَهُ مَالُ يَتِيمَيْنِ فَجَعَلَ يُزَكِّيهِ فَقُلْتُ : يَا أَبَتَاهُ لاَ تَتَّجِرُ فِيهِ وَلاَ تَضْرِبُ مَا أَسْرَعَ هَذِهِ فِيهِ قَالَ : لأُزَكِّيَنَّهُ وَلَوْ لَمْ يَبْقَ إِلاَّ دِرْهَمٌ قَالَ ثُمَّ اشْتَرَى لَهُمَا بِهِ دَارًا. [اخرجه ابن الجعد، حديث ۲۷۶٤]

(۱۰۹۸۸) حضرت سالم اپنے والد کے بارے میں فرماتے ہیں کہ ان کے پاس دو یتیموں کا مال تھا، وہ اس سے زکوۃ ادا کرنے لگے، میں نے کہا: ابا جی! آپ اس مال کے ساتھ تجارت کیوں نہیں کرتے اور اسے مضاربت پر کیوں نہیں دیتے؟ آپ دیکھ رہے ہیں کہ شاید یہ جلدی ختم ہو رہا ہے۔ وہ کہنے لگے: میں اس سے زکوۃ ادا کرتا رہوں گا۔ اگرچہ ایک درہم بھی باقی نہ رہے' فرماتے ہیں کہ پھر انہوں نے ان دو یتیموں کے لیے ان کے مال سے گھر خریدا۔

(۱۱۰)باب لاَ يَشْتَرِى مِنْ مَالِهِ لِنَفْسِهِ إِذَا كَانَ وَصِيًّا

وصی یتیم کے مال سے اپنے لیے کچھ نہیں خرید سکتا

(۱۰۹۸۹) أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو الْفَتْحِ الْعُمَرِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِى شُرَيْحٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ أَخْبَرَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِى إِسْحَاقَ عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ قَالَ : كُنْتُ جَالِسًا إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ فَجَاءَ رَجُلٌ مِنْ هَمْدَانَ عَلَى فَرَسٍ أَبْلَقَ فَقَالَ : يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَشْتَرِى هَذَا قَالَ : وَمَا لَهُ قَالَ : إِنَّ صَاحِبَهُ أَوْصَى إِلَيَّ قَالَ : لاَ تَشْتَرِهِ وَلاَ تَسْتَقْرِضْ مِنْ مَالِهِ.

[ابن الجعد حدیث: ۲٥٤٦۔ یہ روایت ضعیف ہے۔ اس میں ایک راوی مدلس ہے۔]

(۱۰۹۸۹) حضرت صلہ بن زفر فرماتے ہیں کہ میں سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ ہمدان سے ایک آدمی

سیاہ، سفید گھوڑے پر سوار ہو کر آیا اور آ کر کہنے لگا: کیا میں اسے خرید لوں؟ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ پوچھنے لگے کہ اس کا کیا معاملہ ہے؟ وہ کہنے لگا: اس کے مالک نے مجھے وصیت کی تھی، ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: اسے مت خرید اور نہ ہی اسے قرض کے طور پر لے۔

(۱۱۱) بَابُ مَنْ يَشْتَرِي مِنْ مَالِهِ لِنَفْسِهِ مِنْ نَفْسِهِ إِذَا كَانَ أَبًا أَوْ جَدًّا مِنْ قِبَلِ الْأَبِ

ان کے مال سے اپنے لیے خرید سکتا ہے باپ اور دادا اولاد کی جانب سے

(۱۰۹۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ هُوَ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ زُهَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ قَالَ: مَاتَتِ امْرَأَةٌ لِخَالٍ لِي وَتَرَكَتْ خَادِمًا وَأَوْلَادًا صِغَارًا فَقَالَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ لَا بَأْسَ أَنْ يُقَوِّمَ الْأَبُ أَنْصِبَاءَ وَلَدِهِ وَيَطَأَهَا

قَالَ الشَّيْخُ أَبُو الْوَلِيدِ قَالَ أَصْحَابُنَا: يُقَوِّمُ وَيَشْتَرِي مِنْ نَفْسِهِ فَيَصِيرُ لَهُ.

قَالَ وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ قَالَ قُلْتُ لِأَزْهَرَ حَدَّثَكَ ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ إِذَا أَرَادَ الرَّجُلُ أَنْ يَأْخُذَ جَارِيَةَ وَلَدِهِ فَذَكَرَ نَحْوَهُ.

قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ زُهَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا أَبُو سُفْيَانَ بْنِ الْعَلَاءِ قَالَ سَأَلْتُ الْحَسَنَ وَطَاوُسًا فَقَالَا: لَا بَأْسَ بِذَلِكَ.

قَالَ وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ مُوسَى بْنِ سَعِيدٍ: أَنَّ جَدَّتَهُ مَاتَتْ عِنْدَ أَبِي بَرْزَةَ فَأَفْتَوْا أَبَا بَرْزَةَ بِبَيْعِ بَعْضِ جَوَارِيهَا قَالَ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ. [صحیح۔ رجالہ ثقات]

(۱۰۹۹۰) (الف) عبدالکریم جزری فرماتے ہیں: میرے ماموں کی بیوی فوت ہو گئی اور اپنے پیچھے ایک خادم اور چھوٹے چھوٹے بچے چھوڑ گئی تو سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ نے کہا: اس میں کوئی حرج نہیں کہ باپ اپنے بیٹے کی اولاد کی سرپرستی کرے اور ان کے لیے آسانی کا راستہ اختیار کرے۔

(ب) شیخ ابو ولید کہتے ہیں: ہمارے اصحاب نے کہا: وہ ان کی سرپرستی کرے گا اور خود خریدے گا جو ان کے لیے ہوگا۔

(ج) امام محمد رحمہ اللہ فرماتے ہیں: جب آدمی اس کی اولاد کی لونڈی کو اپنے کنٹرول میں لینے کا ارادہ کرے .... باقی اسی طرح ذکر کیا۔

(د) ابو سفیان بن علاء فرماتے ہیں کہ میں نے حسن اور طاؤس سے پوچھا تو انھوں نے کہا: اس میں کوئی حرج نہیں۔

(ہ) موسیٰ بن سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ان کی دادی ابو برزہ رضی اللہ عنہ کے پاس فوت ہو گئی تو ابو برزہ نے اس کی بعض لونڈیوں کو

بیچنے کا فتویٰ دیا۔

(۱۱۲) باب الْوَلِيِّ يَأْكُلُ مِنْ مَالِ الْيَتِيمِ مَكَانَ قِيَامِهِ عَلَيْهِ بِالْمَعْرُوفِ إِذَا كَانَ فَقِيرًا

ولی اگر تنگدست ہو تو یتیم کے مال سے معروف طریقے سے کھا سکتا ہے

(۱۰۹۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿مَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ وَمَنْ كَانَ فَقِيرًا فَلْيَأْكُلْ بِالْمَعْرُوفِ﴾ قَالَتْ : إِنَّمَا نَزَلَتْ فِي وَالِي مَالِ الْيَتِيمِ إِذَا كَانَ فَقِيرًا أَنَّهُ يَأْكُلُ مِنْهُ مَكَانَ قِيَامِهِ عَلَيْهِ بِالْمَعْرُوفِ. [صحيح البخاری ٤٥٧٥ و صحيح مسلم ٣٠١٩]

(۱۰۹۹۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اللہ تعالیٰ کے فرمان: ﴿مَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ وَمَنْ كَانَ فَقِيرًا فَلْيَأْكُلْ بِالْمَعْرُوفِ﴾ ''اور جو شخص دولت مند ہو تو وہ پرہیز کرے اور جو شخص غریب ہو وہ معروف طریقے سے کھا سکتا ہے'' کے بارے میں فرماتی ہیں : یہ آیت یتیم کے مال کے سرپرست کے بارے میں نازل ہوئی ہے جبکہ وہ فقیر اور غریب ہو تو وہ معروف طریقے سے سرپرست ہونے کی حیثیت سے کھا سکتا ہے۔

(۱۰۹۹۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامٍ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : أُنْزِلَتْ فِي وَالِي مَالِ الْيَتِيمِ الَّذِي يَقُومُ عَلَيْهِ وَيُصْلِحُهُ إِذَا كَانَ مُحْتَاجًا أَنْ يَأْكُلَ مِنْهُ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ نُمَيْرٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ.

(۱۰۹۹۲) ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ یہ آیت یتیم کے مال کے سرپرست کے بارے میں نازل ہوئی ہے جو یتیم کے مال کی نگرانی کرتا ہے اور اسے درست کرتا ہے کہ جب وہ تنگ دست اور محتاج ہو تو معروف طریقے سے کھا سکتا ہے۔

(۱۰۹۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ الْعُمَرِيُّ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَهْدِيٍّ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الضُّبَعِيُّ عَنْ أَبِي عَامِرٍ الْخَزَّازُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : مِمَّا أَضْرِبُ مِنْهُ يَتِيمِي فَقَالَ : مِمَّا كُنْتَ ضَارِبًا وَلَدَكَ غَيْرَ وَاقٍ مَالَكَ بِمَالِهِ وَلاَ مُتَأَثِّلٍ مِنْ مَالِهِ مَالاً . كَذَا رَوَاهُ. وَالْمَحْفُوظُ مَا :

[صحيح ابن حبان ٤٢٤٤، والطبرانی فی المعجم ٨٩ یہ روایت ضعیف ہے۔]

(۱۰۹۹۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے کہا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! میں اپنے ماتحت یتیم کو کس بنا پر مار سکتا ہوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس بنا پر تم اپنے بچوں کو مار سکتے ہو، اس بنا پر یتیم کو بھی مار سکتے ہو۔ اپنے مال کو یتیم کے مال سے نہ

بچانا اور نہ اس کے مال کے ذریعے اپنے مال کو بڑھانا۔

(١٠٩٩٤) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ النَّضْرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ وَسُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنِ الْحَسَنِ الْعُرَنِيِّ أَنَّ رَجُلاً قَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَضْرِبُ مِنْهُ يَتِيمِي قَالَ : مِمَّا كُنْتَ مِنْهُ ضَارِبًا وَلَدَكَ . قَالَ : أَفَأُصِيبُ مِنْ مَالِهِ؟ قَالَ : غَيْرَ مُتَأَثِّلٍ مَالاً وَلاَ وَاقٍ مَالَكَ بِمَالِهِ . هَذَا مُرْسَلٌ. [یہ مرسل ہے]

(١٠٩٩٤) حضرت حسن عرنی فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میں اپنے ماتحت یتیم کو کس بنا پر مار سکتا ہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جس بنا پر تم اپنی اولاد کو مار سکتے ہو۔ اس آدمی نے پھر کہا: کیا میں اس کے مال میں سے لے سکتا ہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس حالت میں لے سکتا ہے کہ تو اس کے ذریعے اپنے مال میں اضافہ کرنے والا نہ ہو اور نہ اپنے مال کو اس کے ذریعے بچانے والا ہو۔

(١٠٩٩٥) أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ : إِنَّ فِي حَجْرِي أَمْوَالُ يَتَامَى وَهُوَ يَسْتَأْذِنُهُ أَنْ يُصِيبَ مِنْهَا فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : أَلَسْتَ تَبْغِي ضَالَّتَهَا قَالَ : بَلَى قَالَ : أَلَسْتَ تَهْنَأُ جَرْبَاهَا قَالَ : بَلَى قَالَ : أَلَسْتَ تَلُوطُ حِيَاضَهَا قَالَ : بَلَى قَالَ : أَلَسْتَ تَفْرِطُ عَلَيْهَا يَوْمَ وِرْدِهَا قَالَ : بَلَى قَالَ فَأَصِبْ مِنْ رِسْلِهَا يَعْنِي مِنْ لَبَنِهَا.

[مصنف عبدالرزاق :١٤٧ ، کتاب التفسیر میں، تفسیر طبری رقم ٨٦٣١]

(١٠٩٩٥) قاسم بن محمد فرماتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس ایک آدمی آیا اور کہنے لگا: میرے پاس یتیم کا مال ہے اور پوچھنے لگا: کیا میں اس میں سے لے سکتا ہوں؟ تو ابن عباس رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: کیا تم اس کی گمشدہ چیز تلاش کر سکتے ہو؟ کیا تم اس خارش زدہ اونٹ کا علاج نہیں کرتے؟ اس نے کہا: کیوں نہیں! انھوں نے پھر پوچھا: کیا تو اس کے حوض کا لیپ نہیں کرتا؟ اس نے کہا: کیوں نہیں، پھر سوال کیا: کیا تو اس کے وارد ہونے کے دن خوش نہیں ہوتا؟ اس نے کہا: کیوں نہیں، خوش ہوتا ہوں تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تو پھر تو اس کا دودھ بھی لے سکتا ہے۔

(١٠٩٩٦) أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّ رَجُلاً سَأَلَهُ فَقَالَ : إِنَّ فِي حَجْرِي يَتِيمًا أَفَأَشْرَبُ مِنَ اللَّبَنِ قَالَ : إِنْ كُنْتَ تَرُدُّ نَادَّتَهَا وَتَلُوطُ حَوْضَهَا وَتَهْنَأُ جَرْبَاهَا فَاشْرَبْ غَيْرَ مُضِرٍّ بِنَسْلٍ وَلاَ نَاهِكٍ فِي حَلْبٍ. [موطا امام مالک رقم ٩٣٧، ومصنف سعيد بن منصور رقم ٥٧١]

(١٠٩٩٦) قاسم بن محمد فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے ایک آدمی نے سوال کیا کہ: میرے تحت ایک یتیم ہے، کیا میں

اس کے دودھ میں سے پی سکتا ہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تو اس کی گمشدہ اونٹ کو تلاش کرتا ہے اور اس کے حوض کو لیپ کرتا ہے اور اس کی خارش کا علاج کرتا ہے تو تو دودھ بھی پی سکتا ہے مگر نسل کو نقصان نہ پہنچے اور نہ دودھ لینے میں حد سے آگے بڑھنا۔

(۱۰۹۹۷) قَالَ وَحَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : يَضَعُ الْوَصِيُّ يَدَهُ مَعَ أَيْدِيهِمْ وَلاَ يَلْبَسُ الْعِمَامَةَ فَمَا فَوْقَهَا. [اخرجه سعيد بن منصور رقم ۵۷۰]

(۱۰۹۹۷) عکرمہ حضرت ابن عباس ؓ سے روایت فرماتے ہیں کہ سرپرست یتیموں کے ہاتھ کے ساتھ اپنا ہاتھ رکھے (یعنی معروف اور ضرورت کے مطابق ان کے مال سے لے) اور امامہ وغیرہ نہ باندھے۔

(۱۰۹۹۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي اللَّيْثِ حَدَّثَنَا الأَشْجَعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ السُّدِّيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : يَأْكُلُ مَالَ الْيَتِيمِ بِأَصَابِعِهِ لاَ يَزِيدُ عَلَى ذَلِكَ.

(۱۰۹۹۸) عکرمہ ابن عباس ؓ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: سرپرست یتیم کے مال سے انگلیوں کے ساتھ کھا سکتا ہے اس سے زیادہ نہیں (یعنی اپنے مال میں اضافہ کرنے کے لیے نہیں، صرف بھوک مٹانے کے لیے لے سکتا ہے)۔

(۱۰۹۹۹) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ النَّرْسِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ الشَّيْبَانِيُّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ (وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ وَمَنْ كَانَ فَقِيرًا فَلْيَأْكُلْ بِالْمَعْرُوفِ)

(۱۰۹۹۹) حضرت ابن عباس t اللہ تعالیٰ کے فرمان: ''ومن کان غنیا فلیستعفف ومن کان فقیراً فلیاکل بالمعروف'' کے بارے میں فرماتے ہیں:

(۱۱۰۰۰) إِنْ كَانَ فَقِيرًا فَلْيَضْرِبْ بِيَدِهِ مَعَ أَيْدِيهِمْ فَلْيَأْكُلْ وَلاَ يَكْتَسِي عِمَامَةً فَمَا فَوْقَهَا.

(۱۱۰۰۰) اگر وہ فقیر ہو تو ان کے ہاتھوں کے ساتھ اپنا ہاتھ رکھے اور کھائے لیکن ان کے مال سے پگڑی وغیرہ نہ پہنے۔

(۱۱۳) باب مَنْ قَالَ يَقْضِيهِ إِذَا أَيْسَرَ

جو شخص یہ کہے کہ خوشحالی کے وقت ادا کردوں گا

(۱۱۰۰۱) أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ قَالَ لِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنِّي أَنْزَلْتُ نَفْسِي مِنْ مَالِ اللَّهِ بِمَنْزِلَةِ وَالِي الْيَتِيمِ إِنِ احْتَجْتُ أَخَذْتُ مِنْهُ فَإِذَا أَيْسَرْتُ رَدَدْتُهُ وَإِنِ اسْتَغْنَيْتُ اسْتَعْفَفْتُ. [اخرجه سعيد بن منصور رقم ۷۸۸، تفسير ابن كثير ۲-۲۱۸]

(۱۱۰۰۱) اگر حضرت براء فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں اللہ کے مال کو ایسے سمجھتا ہوں جیسے یتیم کا سرپرست یتیم کے مال کو سمجھتا ہے، اگر ضرورت پڑتی ہے تو میں لے لیتا ہوں اور خوشحالی کے وقت لوٹا دیتا ہوں اور اگر ضرورت نہ پڑے تو میں نہیں لیتا''۔ یہ روایت ضعیف ہے۔

(۱۱۰۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ (وَمَنْ كَانَ فَقِيرًا فَلْيَأْكُلْ بِالْمَعْرُوفِ) قَالَ :يَأْكُلُ وَالِي الْيَتِيمِ مِنْ مَالِ الْيَتِيمِ قُوتَهُ وَيَلْبَسُ مِنْهُ مَا يَسْتُرُهُ وَيَشْرَبُ فَضْلَ اللَّبَنِ وَيَرْكَبُ فَضْلَ الظَّهْرِ فَإِنْ أَيْسَرَ قَضَى وَإِنْ أَعْسَرَ كَانَ فِي حِلٍّ.

وَرُوِّينَا عَنْ عَبِيدَةَ وَمُجَاهِدٍ وَسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَأَبِي الْعَالِيَةِ أَنَّهُمْ قَالُوا :يَقْضِيهِ وَرُوِّينَا عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ وَعَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ :لاَ يَقْضِيهِ. [روایت ضعیف ہے]

(۱۱۰۰۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ کے فرمان: (وَمَنْ كَانَ فَقِيرًا فَلْيَأْكُلْ بِالْمَعْرُوفِ) کے بارے میں فرماتے ہیں: سرپرست بھوک مٹا سکتا ہے اور ستر ڈھانپنے کے لیے اس کے مال سے کپڑا بھی لے سکتا ہے، اضافی دودھ پی سکتا ہے اور زائد سواری پر سوار بھی ہو سکتا ہے، بعد میں اگر خوشحالی ہو جائے تو لوٹا دے ورنہ حلال ہے''۔

عبیدہ، مجاہد اور سعید بن جبیر وغیرہ فرماتے ہیں کہ قضا کرے گا اور حسن بصری اور عطاء بن ابی رباح فرماتے ہیں کہ قضا نہیں کرے گا۔

(۱۱۴) باب الْوَلِيِّ يَخْلُطُ مَالَهُ بِمَالِ الْيَتِيمِ وَهُوَ يُرِيدُ إِصْلاَحَ مَالِهِ بِمَالِ نَفْسِهِ

سرپرست یتیم کے مال کی اصلاح کے لیے اپنے مال کو اس کے مال کے ساتھ ملا سکتا ہے

(۱۱۰۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ :لَمَّا نَزَلَتْ (وَلاَ تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إِلاَّ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ) عَزَلُوا أَمْوَالَهُمْ عَنْ أَمْوَالِ الْيَتَامَى فَجَعَلَ الطَّعَامُ يَفْسُدُ وَاللَّحْمُ يَنْتَنُ فَشَكَوْا ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى (قُلْ إِصْلاَحٌ لَهُمْ خَيْرٌ وَإِنْ تُخَالِطُوهُمْ فَإِخْوَانُكُمْ) قَالَ فَخَالَطُوهُمْ. [مسند احمد۔ حدیث ۳۰۰۲ ۔ وسنن نسائی حدیث ۳۶۶۹]

(۱۱۰۰۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب آیت: (وَلاَ تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إِلاَّ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ) نازل ہوئی تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اپنے مال یتیموں کے مال سے علیحدہ کر لیے۔ چناں چہ کھانا خراب ہونے لگا اور گوشت ضائع ہونے لگا، انھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس بات کی خبر دی تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: (قُلْ إِصْلاَحٌ لَهُمْ خَيْرٌ وَإِنْ

تُخَالِطُوهُمْ فَإِخْوَانُكُمْ) انھوں نے کہا: پھر صحابہ کرام ؓ نے یتیموں کو اپنے ساتھ ملا لیا۔

(۱۱۵)باب مَا جَاءَ فِي مُدَايَنَةِ الْعَبْدِ

غلام کے لین دین کا بیان

(۱۱۰۰٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنْ أَبِي وَهْبٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى أَنَّ نَافِعًا حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ . وَعَطَاءَ بْنَ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : مَنْ بَاعَ عَبْدًا وَلَهُ مَالٌ فَلَهُ مَالُهُ وَعَلَيْهِ دَيْنُهُ إِلاَّ أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ وَمَنْ أَبَّرَ نَخْلاً فَبَاعَهُ بَعْدَ تَأْبِيرِهِ فَلَهُ ثَمَرَتُهُ إِلاَّ أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ .
وَهَذَا إِنْ صَحَّ فَإِنَّمَا أَرَادَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ الْعَبْدَ الْمَأْذُونَ لَهُ فِي التِّجَارَةِ إِذَا كَانَ فِي يَدِهِ مَالٌ وَفِيهِ دَيْنٌ يَتَعَلَّقُ بِهِ فَالسَّيِّدُ يَأْخُذُ مَالَهُ وَيَقْضِي مِنْهُ دِينَهُ. [مسند احمد ۳/ ۳۰۹ ۔ سنن نسائی حدیث ٤٩٦٤]

(۱۱۰۰۴) حضرت جابر بن عبداللہ ؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اپنا غلام بیچے اور اس کا مال ہو تو یہ اسی کا ہوگا اور اس کا قرضہ بھی اسی کے ذمہ ہوگا، مگر یہ کہ خریدنے والا اس کی شرط لگائے اور جو شخص کھجوروں کی پیوند کاری کرے اور اس کے بعد بیچے تو اس کا پھل بھی اسی کا ہوگا مگر یہ کہ خریدنے والا اس کی شرط لگائے۔ یہ حدیث اگر صحیح ہو تو غلام سے مراد وہ غلام ہے جس کے بارے میں تجارت کی اجازت ہو، اس کا آقا اس کا مال بھی لے گا اور قرض بھی ادا کرے گا۔

(۱۱۰۰٥) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الرَّفَّاءُ الْبَغْدَادِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْفُقَهَاءِ التَّابِعِينَ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ قَالَ : كَانُوا يَقُولُونَ دَيْنُ الْمَمْلُوكِ فِي ذِمَّتِهِ وَمَا أَصَابَ مِنْ أَمْوَالِ النَّاسِ سِوَى الدَّيْنِ مِثْلَ الشَّيْءِ يَخْتَلِسُهُ أَوِ الْمَالِ يَغْتَصِبُهُ أَوِ الْبَعِيرِ يَنْحَرُهُ فَذَلِكَ كُلُّهُ بِمَنْزِلَةِ الْجُرْحِ يَجْرَحُهُ إِمَّا أَنْ يَفْدِيَهُ سَيِّدُهُ وَإِمَّا أَنْ يُسَلِّمَ عَبْدَهُ.

(۱۱۰۰۵) عبدالرحمن بن ابی زناد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ مدینہ کے فقہائے تابعین فرمایا کرتے تھے کہ غلام کا قرض آقا کے ذمہ ہے اور جو وہ لوگوں کے مال میں سے لے سوائے قرض کے۔ مثلاً وہ کسی سے کوئی چیز چھین لے یا مال غصب کرلے یا کسی کا اونٹ ذبح کردے تو یہ زخم کے مانند ہے جو اسے لگتا ہے یا تو آقا اس کا ہرجانہ دے گا یا پھر اپنا غلام سپرد کردے گا۔

جماع أبواب بيع الكلاب وغيرها مما لا يحل

کتوں وغیرہ جیسی حرام چیزوں کو بیچنے کے مسائل

(۱۱۶) باب النَّهْيِ عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ

کتے کی قیمت لینے کی نہی کا بیان

(۱۱۰۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُاللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ وَأَبُو زَكَرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهُ الشِّيرَازِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلاَمِ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الأَنْصَارِيِّ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- نَهَى عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَمَهْرِ الْبَغِيِّ وَحُلْوَانِ الْكَاهِنِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[صحیح۔ البخاری ۲۲۳۷۔ ۲۲۸۲]

(۱۱۰۰۶) حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے کتے کی قیمت لینے سے منع فرمایا ہے، زانیہ کی اجرات اور کاہن کی مزدوری سے بھی منع فرمایا۔

(۱۱۰۰۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَحْبُوبِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَوْنُ بْنُ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي وَاشْتَرَى غُلاَمًا حَجَّامًا فَعَمَدَ إِلَى الْمَحَاجِمِ فَكَسَرَهَا وَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى عَنْ ثَمَنِ الدَّمِ وَعَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَمَهْرِ الْبَغِيِّ وَلَعَنَ آكِلَ الرِّبَا وَمُوكِلَهُ وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُسْتَوْشِمَةَ وَلَعَنَ الْمُصَوِّرَ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ شُعْبَةَ. [صحیح۔ البخاری ۲۲۳۸، ۲۰۸۶]

(۱۱۰۰۷) عون بن ابی جحیفہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے والد سے سنا کہ انہوں نے ایک حجام غلام خریدا تو اس کے حجامت کے

اوزار توڑ دیے اور فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے خون نکالنے کی قیمت سے منع فرمایا ہے۔ کتے کی قیمت اور زانیہ کی اجرت سے روکا ہے۔ سود کھانے والے اور کھلانے والے پر آپ ﷺ نے لعنت کی ہے۔ گودنے والی اور گدوانے والی پر لعنت کی ہے اور رسول اللہ ﷺ نے تصویر بنانے والے پر لعنت کی ہے۔

(۱۱۰۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرٍ وَأَبُو الأَزْهَرِ وَحَمْدَانُ السُّلَمِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَارِظٍ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : كَسْبُ الْحَجَّامِ خَبِيثٌ وَكَسْبُ الْبَغِيِّ خَبِيثٌ وَثَمَنُ الْكَلْبِ خَبِيثٌ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِالرَّزَّاقِ. [صحیح۔ مسلم ۱۵۶۸ و ابن حبان ۵۱۵۲]

(۱۱۰۰۸) حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حجام کی کمائی، زانیہ کی اجرت اور کتے کی قیمت خبیث ہے۔

(۱۱۰۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا حَمْزَةُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ دَنُوقَا حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ قَيْسِ بْنِ حَبْتَرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ ثَمَنِ الْخَمْرِ وَمَهْرِ الْبَغِيِّ وَثَمَنِ الْكَلْبِ وَقَالَ : إِذَا جَاءَ يَطْلُبُ ثَمَنَ الْكَلْبِ فَامْلأْ كَفَّهُ تُرَابًا .

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِي السُّنَنِ عَنْ أَبِي تَوْبَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو مُخْتَصَرًا.

[مسند احمد ۱/ ۲۳۵ حدیث ۲۰۹۴ وسنن ابی داؤد ۳۴۸۲]

(۱۱۰۰۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے کتے کی قیمت، زانیہ کی اجرت اور شراب کی قیمت سے منع فرمایا ہے اور فرمایا: جب تیرے پاس کوئی کتے کی قیمت لینے آئے تو اس کے منہ پر مٹی مار۔

(۱۱۰۱۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَعْرُوفُ بْنُ سُوَيْدٍ الْجُذَامِيُّ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ رَبَاحٍ اللَّخْمِيَّ حَدَّثَهُمْ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ يَحِلُّ ثَمَنُ الْكَلْبِ وَلاَ حُلْوَانُ الْكَاهِنِ وَلاَ مَهْرُ الْبَغِيِّ.

[اخرجه ابن وهب في موطا ۱۳]

(۱۱۰۱۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کتے کی قیمت کاہن کی مزدوری اور فاحشہ کی اجرت حلال نہیں ہے۔

(۱۱۰۱۱) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ أَبُو

الشَّیْخِ الأَصْبَهَانِیُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ یَحْیَی بْنِ مَالِكٍ الضَّبِّیُّ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَیْلاَنَ حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قَیْسٌ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ : نَهَی عَنْ مَهْرِ الْبَغِیِّ وَعَسْبِ الْفَحْلِ وَعَنْ ثَمَنِ السِّنَّوْرِ وَعَنِ الْكَلْبِ إِلاَّ كَلْبَ صَیْدٍ. فَهَكَذَا رَوَاهُ قَیْسُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَطَاءٍ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ عَنْهُ وَرِوَایَةُ حَمَّادٍ عَنْ قَیْسٍ فِیهَا نَظَرٌ.

وَرَوَاهُ الْوَلِیدُ بْنُ عُبَیْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِی رَبَاحٍ وَالْمُثَنَّی بْنُ الصَّبَّاحِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ -ﷺ- : ثَلاَثٌ كُلُّهُنَّ سُحْتٌ . فَذَكَرَ كَسْبَ الْحَجَّامِ وَمَهْرَ الْبَغِیِّ وَثَمَنَ الْكَلْبِ إِلاَّ كَلْبًا ضَارِیًا. وَالْوَلِیدُ وَالْمُثَنَّی ضَعِیفَانِ. [مذکورہ روایت کی سند میں ولید اور مثنی ضعیف ہیں۔]

(۱۱۰۱۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے زانیہ کی اجرت، سانڈ دکھانے کی قیمت اور بلے اور کتے کی قیمت سے منع فرمایا ہے سوائے شکاری کتے کی قیمت سے کہ وہ حلال ہے۔ ایک دوسری روایت میں حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: تین چیزیں بالکل حرام ہیں: اس حدیث میں آپ نے حجام کی مزدوری، زانیہ کی اجرت اور کتے کی قیمت کا تذکرہ کیا۔

(۱۱۰۱۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَیَّانَ أَخْبَرَنَا أَبُو یَزِیدَ الْقُرَشِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِیَاثٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَیْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ : نُهِیَ عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَالسِّنَّوْرِ إِلاَّ كَلْبَ صَیْدٍ.

فَهَكَذَا رَوَاهُ عَبْدُ الْوَاحِدِ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ سُوَیْدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ حَمَّادٍ ثُمَّ قَالَ وَلَمْ یَذْكُرْ حَمَّادٌ عَنِ النَّبِیِّ -ﷺ- وَرَوَاهُ عُبَیْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَی عَنْ حَمَّادٍ بِالشَّكِّ فِی ذِكْرِ النَّبِیِّ -ﷺ- فِیهِ وَرَوَاهُ الْهَیْثَمُ بْنُ جَمِیلٍ عَنْ حَمَّادٍ فَقَالَ : نَهَی رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَرَوَاهُ الْحَسَنُ بْنُ أَبِی جَعْفَرٍ عَنْ أَبِی الزُّبَیْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِیِّ -ﷺ- وَلَیْسَ بِالْقَوِیِّ.

وَالأَحَادِیثُ الصِّحَاحُ عَنِ النَّبِیِّ -ﷺ- فِی النَّهْیِ عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ خَالِیَةٌ عَنْ هَذَا الاِسْتِثْنَاءِ وَإِنَّمَا الاِسْتِثْنَاءُ فِی الأَحَادِیثِ الصِّحَاحِ فِی النَّهْیِ عَنْ الاِقْتِنَاءِ وَلَعَلَّهُ شُبِّهَ عَلَی مَنْ ذَكَرَ فِی حَدِیثِ النَّهْیِ عَنْ ثَمَنِهِ مِنْ هَؤُلاَءِ الرُّوَاةِ الَّذِینَ هُمْ دُونَ الصَّحَابَةِ وَالتَّابِعِینَ. وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [روایت ضعیف ہے]

(۱۱۰۱۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کتے اور بلے کی قیمت سے منع کیا گیا سوائے شکاری کتے کی قیمت کے۔

جن صحیح احادیث میں رسول اللہ ﷺ نے کتے کی قیمت لینے کا ذکر ہے ان میں استثنا موجود نہیں ہے۔ استثنا صرف اقتناء سے منع کردہ احادیث میں ہے، شاید یہ راویوں کی غلطی ہے۔

(۱۱۰۱۳) وَفِیمَا أَجَازَ لِی أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ رِوَایَتَهُ عَنْهُ عَنْ أَبِی الْعَبَّاسِ عَنِ الرَّبِیعِ عَنِ الشَّافِعِیِّ عَنْ بَعْضِ مَنْ كَانَ یُنَاظِرُهُ فِی هَذِهِ الْمَسْأَلَةِ فَقَالَ أَخْبَرَنِی بَعْضُ أَصْحَابِنَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَبِی أَنَسٍ : أَنَّ عُثْمَانَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ أَغْرَمَ رَجُلاً ثَمَنَ كَلْبٍ قَتَلَهُ عِشْرِینَ بَعِیرًا. قَالَ الشَّافِعِیُّ فَقُلْتُ لَهُ : أَرَأَیْتَ لَوْ

ثَبَتَ هَذَا عَنْ عُثْمَانَ كُنْتَ لَمْ تَصْنَعْ شَيْئًا فِي احْتِجَاجِكَ عَلَى شَيْءٍ ثَبَتَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَالثَّابِتُ
عَنْ عُثْمَانَ خِلاَفُهُ قَالَ فَاذْكُرْهُ قُلْتُ أَخْبَرَنَا الثِّقَةُ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ
يَخْطُبُ وَهُوَ يَأْمُرُ بِقَتْلِ الْكِلاَبِ قَالَ الشَّافِعِيُّ :فَكَيْفَ يَأْمُرُ بِقَتْلِ مَا يَغْرَمُ مَنْ قَتَلَهُ قِيمَتَهُ.
قَالَ الشَّيْخُ :هَذَا الَّذِي رُوِيَ عَنْ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي تَضْمِينِ الْكَلْبِ مُنْقَطِعٌ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ
عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ ذَكَرَهُ عَنْ عُثْمَانَ فِي قِصَّةٍ ذَكَرَهَا مُنْقَطِعَةً وَرُوِيَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو
بْنِ الْعَاصِ.

(۱۱۰۱۳) عمران بن ابی انس فرماتے ہیں: سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ نے کتا مارنے پر ایک آدمی کو بیس اونٹ جرمانہ لگایا۔ امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: میں نے اسے کہا: تمہارا کیا خیال ہے، اگر عثمان رضی اللہ عنہ سے ثابت ہو جائے تو تو رسول اللہ ﷺ سے ثابت شدہ احادیث کے بارے میں کوئی احتجاج نہیں کرے گا؟ حال یہ ہے کہ عثمان رضی اللہ عنہ سے اس کا خلاف ثابت ہے۔ اس نے کہا: بیان کیجیے، میں نے کہا: حضرت حسن سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کو خطبہ دیتے ہوئے سنا، آپ کتوں کے قتل کا حکم دے رہے تھے امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: وہ کیسے کتوں کے قتل کا حکم دے سکتے تھے حالانکہ انہوں نے کتا قتل کرنے پر قیمت ادا کرنے کا جرمانہ لگایا تھا روایت ضعیف ہے عمران کا عثمان رضی اللہ عنہ سے سماع ثابت نہیں ہے۔

(۱۱۰۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ
وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ :أَنَّهُ قَضَى فِي
كَلْبِ صَيْدٍ قَتَلَهُ رَجُلٌ بِأَرْبَعِينَ دِرْهَمًا وَقَضَى فِي كَلْبِ مَاشِيَةٍ بِكَبْشٍ. هَذَا مَوْقُوفٌ. وَابْنُ جُرَيْجٍ لاَ يَرَوْنَ
لَهُ سَمَاعًا مِنْ عَمْرٍو قَالَ الْبُخَارِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ لَمْ يَسْمَعْهُ. [روایت ضعیف ہے اس کی سند میں ابن جریج مدلس ہے]

(۱۱۰۱۴) حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ عبداللہ بن عمرو بن العاص سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے شکاری کتا قتل کرنے والے پر چالیس درہم کا جرمانہ لگایا تھا اور جانوروں کی رکھوالی کرنے والے کتے کو قتل کرنے پر ایک مینڈھا دینے کا فیصلہ کیا تھا، یہ روایت موقوف ہے۔

(۱۱۰۱۵) قَالَ الشَّيْخُ وَرَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَشْتَاسٍ وَلَيْسَ بِالْمَشْهُورِ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ: قُضِيَ
فِي كَلْبِ الصَّيْدِ أَرْبَعُونَ دِرْهَمًا وَفِي كَلْبِ الْغَنَمِ شَاةٌ مِنَ الْغَنَمِ وَفِي كَلْبِ الزَّرْعِ بِفَرَقٍ مِنْ طَعَامٍ وَفِي كَلْبِ
الدَّارِ فَرَقٌ مِنْ تُرَابٍ حَقٌّ عَلَى الَّذِي قَتَلَهُ أَنْ يُعْطِيَهُ وَحَقٌّ عَلَى صَاحِبِ الْكَلْبِ أَنْ يَقْبَلَ مَعَ نَقْصٍ مِنَ الأَجْرِ.
أَخْبَرَنَاهُ أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ
حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عَطَاءٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ فَذَكَرَهُ. [روایت ضعیف ہے]

(۱۱۰۱۵) شیخ فرماتے ہیں: اس روایت کو اسماعیل بن جشتاس نے روایت کیا ہے اور یہ عبداللہ بن عمرو بن عاص سے مشہور نہیں

ہے، وہ فرماتے ہیں: شکاری کتے کے بارے میں چالیس درہم کا فیصلہ کیا گیا ہے اور بکریوں کی نگرانی والے کتے کے لیے ایک بکری کا جرمانہ مقرر کیا گیا اور کھیتی کی نگرانی کرنے والے کتے کا جرمانہ گندم کا ایک بڑا برتن ہے اور گھریلو کتے کے جرمانہ کا مٹی کے ایک بڑے برتن کا فیصلہ کیا گیا۔ جو کسی کتے کو مارے اس پر واجب ہے کہ وہ مطلوبہ جرمانہ ادا کرے اور کتے کا مالک بھی نیکیوں میں خسارے کے ساتھ اس کو تبدیل کرے۔

(۱۱۰۱۶) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا الْبُخَارِيُّ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ هُوَ ابْنُ جُسْتَاسٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو قَضَى فِي كَلْبِ الصَّيْدِ أَرْبَعِينَ دِرْهَمًا.

قَالَ الْبُخَارِيُّ وَهَذَا حَدِيثٌ لَمْ يُتَابَعْ عَلَيْهِ

قَالَ الشَّيْخُ :وَالصَّحِيحُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو خِلاَفُ هَذَا.

(۱۱۰۱۶) اسماعیل بن جستاس فرماتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما نے شکاری کتے کا چالیس درہم جرمانہ لگایا ہے۔

امام بخاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس حدیث کی موافقت نہیں کی گئی اور شیخ فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر کا یہ موقف نہیں بلکہ اس سے مختلف ہے۔

(۱۱۰۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ زِيَادٍ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا جَدِّي أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ :نَهَى عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَمَهْرِ الْبَغِيِّ وَأَجْرِ الْكَاهِنِ وَكَسْبِ الْحَجَّامِ. [مستدرک حاکم]

(۱۱۰۱۷) مجاہد سے روایت ہے کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کتے کی قیمت، فاحشہ کی اجرت اور کاہن کی مزدوری اور حجام کی اجرت سے منع کیا ہے۔

(۱۱۷)باب مَا جَاءَ فِي قَتْلِ الْكِلاَبِ

کتوں کو قتل کرنے کا بیان

(۱۱۰۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَمَرَ بِقَتْلِ الْكِلاَبِ.

(۱۱۰۱۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلاَمِ الْوَرَّاقُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ فَذَكَرَهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [متفق علیہ]

(۱۱۰۱۹) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کتوں کے قتل کا حکم دیا ہے، یہی حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے عبداللہ بن یوسف عن مالک سے اور امام مسلم نے یحییٰ بن یحییٰ سے روایت کی ہے۔

(۱۱۰۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- أَمَرَ بِقَتْلِ الْكِلاَبِ بِالْمَدِينَةِ فَأُخْبِرَ بِامْرَأَةٍ لَهَا كَلْبٌ فِي نَاحِيَةِ الْمَدِينَةِ فَأَرْسَلَ إِلَيْهَا فَقُتِلَ. [مصنف عبدالرزاق، حديث ۱۹۶۱۰، اس کی سند صحیح ہے]

(۱۱۰۲۰) حضرت عبداللہ بن عمر فرماتے ہیں: مدینہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کتوں کے قتل کا حکم دیا تھا، آپ کو خبر دی گئی کہ مدینہ میں فلاں عورت کے پاس کتا ہے تو آپ نے وہاں آدمی بھیج کر کتا قتل کرا دیا۔

(۱۱۸) باب مَا جَاءَ فِيمَا يَحِلُّ اقْتِنَاؤُهُ مِنَ الْكِلاَبِ

کتوں کو پالنا کس صورت میں حلال ہے

(۱۱۰۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : مَنِ اقْتَنَى كَلْبًا إِلاَّ كَلْبَ مَاشِيَةٍ أَوْ ضَارِيًا نَقَصَ مِنْ عَمَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطَانِ . وَفِي رِوَايَةِ يَحْيَى : ضَارِي.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [متفق عليه]

(۱۱۰۲۱) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے رکھوالی اور شکاری کے کتے کے علاوہ کوئی اور کتا پالا تو اس کے اجر سے روزانہ دو قیراط اجر کم ہوتا رہے گا۔

(۱۱۰۲۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ : مَنِ اقْتَنَى كَلْبًا إِلاَّ كَلْبَ مَاشِيَةٍ نَقَصَ مِنْ أَجْرِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطَانِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ. وَقَالَ : إِلاَّ كَلْبَ صَيْدٍ أَوْ مَاشِيَةٍ .

[متفق عليه]

(۱۱۰۲۲) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ نے فرمایا: جس نے جانوروں کی رکھوالی والے کتے کے علاوہ کوئی اور کتا پالا تو

س کے اجر سے ہر روز دو قیراط کم ہونگے۔ صحیح مسلم میں شکاری اور رکھوالی کرنے والے کتے کو مستثنیٰ کیا گیا ہے۔

۱۱۰۲۳) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ فَذَكَرَهُ.

۱۱۰۲۳) ایضاً

۱۱۰۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ بِخُرَاسَانَ وَأَبُو عَبْدِاللَّهِ: الْحُسَيْنُ بْنُ عُمَرَ بْنِ بَرْهَانَ وَأَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ وَأَبُو مُحَمَّدِ بْنُ يَحْيَى السُّكَّرِيُّ بِالْعِرَاقِ قَالُوا أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ حَمْزَةَ الْعُمَرِيِّ أَخْبَرَنَا سَالِمُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: مَنِ اتَّخَذَ كَلْبًا إِلاَّ كَلْبَ مَاشِيَةٍ أَوْ كَلْبًا ضَارِيًا نَقَصَ مِنْ عَمَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطٌ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ دَاوُدَ بْنِ رُشَيْدٍ عَنْ مَرْوَانَ وَقَالَ: قِيرَاطَانِ. وَأَخْرَجَهُ مِنْ حَدِيثِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي حَرْمَلَةَ عَنْ سَالِمٍ فَقَالَ: قِيرَاطٌ. وَخَالَفَهُ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ فَرَوَاهُ عَنِ ابْنِ أَبِي حَرْمَلَةَ وَقَالَ: قِيرَاطَانِ. [صحیح مسلم]

۱۱۰۲۴) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے رکھوالی کرنے والے اور شکاری کتے کے علاوہ کوئی اور کتا پالا تو اس کے اجر سے ہر روز ایک قیراط کم ہوگا۔ ایک سند میں قیراط اور دوسری میں قیراطان کے الفاظ ہیں۔

۱۱۰۲۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ أَبِي حَامِدٍ حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: مَنِ اقْتَنَى كَلْبًا إِلاَّ كَلْبَ ضَارٍ لِصَيْدٍ أَوْ كَلْبَ مَاشِيَةٍ نَقَصَ مِنْ أَجْرِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطَانِ.

۱۱۰۲۵) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس آدمی نے شکاری کتے اور رکھوالی کرنے والے کتے کے علاوہ کوئی اور کتا پالا تو اس کے اجر سے روزانہ دو قیراط اجر کم ہوگا۔

۱۱۰۲۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ عَنْ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ وَزَادَ قَالَ سَالِمٌ وَكَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَقُولُ: أَوْ كَلْبَ حَرْثٍ وَكَانَ صَاحِبَ حَرْثٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مَكِّيِّ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. [متفق علیہ]

۱۱۰۲۶) سالم فرماتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اور سوائے کھیتی کے کتے کے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ خود کاشت رکھتے۔

(۱۱۰۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ
الصَّبَّاحِ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ قَالَ : ذَهَبْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ إِلَى بَنِي مُعَاوِيَةَ فَنَبَحَتْ
عَلَيْنَا كِلاَبٌ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : مَنِ اقْتَنَى كَلْبًا إِلاَّ كَلْبَ ضَارِيَةٍ أَوْ مَاشِيَةٍ نَقَصَ مِنْ
أَجْرِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطَانِ .

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ. [صحيح مسلم ١٥٧٤]

(۱۱۰۲۷) عبداللہ بن دینار فرماتے ہیں کہ میں ابن عمر کے ساتھ بنی معاویہ میں گیا تو ہمیں کتوں نے بھونکا۔ ابن عمر نے فرمایا:
جس آدمی نے شکاری اور رکھوالی والے کتے کے علاوہ کوئی اور کتا پالا تو اس کے اجر سے ہر روز دو قیراط کم ہوں گے۔

(۱۱۰۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ
حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ
-ﷺ- بِقَتْلِ الْكِلاَبِ إِلاَّ كَلْبَ مَاشِيَةٍ أَوْ صَيْدٍ. فَقِيلَ لاِبْنِ عُمَرَ إِنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ : أَوْ كَلْبَ زَرْعٍ
فَقَالَ: إِنَّ لأَبِي هُرَيْرَةَ زَرْعًا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ.وَقَدْ رَوَى أَبُو الْحَكَمِ : عِمْرَانُ بْنُ
الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ كَلْبَ الزَّرْعِ وَكَأَنَّهُ أَخَذَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي الزَّرْعِ وَعَنِ النَّبِيِّ
-ﷺ- نَفْسِهِ فِي كَلْبِ الْمَاشِيَةِ وَالصَّيْدِ.

(۱۱۰۲۸) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں سوائے رکھوالی اور شکاری کتے کے تمام کتوں کے
قتل کا حکم دیا۔ ان سے کہا گیا کہ ابو ہریرہ کھیتی والے کتے کو بھی مستثنیٰ کرتے ہیں؟ فرمایا: ان کی کھیتی تھی (صحیح مسلم) اور ابوالحکم
سے روایت ہے کہ عمران بن حارث بن عمر رضی اللہ عنہ سے کھیتی کے کتے کا استثنا بھی منقول ہے گویا کہ انہوں نے یہ بات حضرت
ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے لی ہے اور انہوں نبی ﷺ سے لی ہے اور ابن عمر رضی اللہ عنہما خود نبی ﷺ سے جانوروں کی حفاظت کرنے والے اور
شکاری کتے کے بارے میں روایت کیا ہے۔

(۱۱۰۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ
حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي
الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : مَنِ اتَّخَذَ كَلْبًا إِلاَّ كَلْبَ زَرْعٍ أَوْ غَنَمٍ أَوْ صَيْدٍ
فَإِنَّهُ يَنْقُصُ مِنْ أَجْرِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطٌ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُثَنَّى وَمُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ. [صحيح مسلم]

(۱۱۰۲۹) ابوالحکم کہتے ہیں کہ میں نے ابن عمر سے سنا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے کھیتی کی حفاظت کرنے والے، بکریوں کی

حفاظت کرنے والے اور شکار کے کتے کے علاوہ کوئی اور کتا گھر میں رکھا تو اس کی نیکیوں میں سے روزانہ ایک قیراط کم ہوگا۔

(۱۱۰۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْحَكَمِ الْبَجَلِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :مَنِ اتَّخَذَ كَلْبًا غَيْرَ كَلْبِ زَرْعٍ وَلاَ ضَرْعٍ نَقَصَ مِنْ عَمَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطٌ .فَقُلْتُ لاِبْنِ عُمَرَ :إِنْ كَانَ فِي دَارٍ وَأَنَا لَهُ كَارِهٌ فَقَالَ :هُوَ عَلَى رَبِّ الدَّارِ الَّذِي يَمْلِكُهَا.

[مسند احمد ۴۷۹۸ و الاوہام للخطیب ۲۳۵۲ روایت ضعیف ہے]

(۱۱۰۳۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے کھیتی کی حفاظت کرنے والے اور شکاری کتے کے علاوہ کوئی اور کتا پالا تو اس کے اجر سے روزانہ ایک قیراط کم ہوگا۔ ابوالحکم کہتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے پوچھا: اگر گھر میں کتا ہو اور میں اسے ناپسند کرتا ہوں تو انہوں نے جواب دیا: اس کا وبال گھر کے مالک پر ہوگا۔

(۱۱۰۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ : إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ وَأَحْمَدُ بْنُ عِيسَى الْخَشَّابُ التِّنِّيسِيُّ بِتِنِّيسَ وَسَعِيدُ بْنُ عُثْمَانَ التَّنُوخِيُّ أَبُو عُثْمَانَ بِحِمْصَ قَالُوا حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا تَمْتَامٌ حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :مَنْ أَمْسَكَ كَلْبًا فَإِنَّهُ يَنْقُصُ مِنْ عَمَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطٌ إِلاَّ كَلْبَ حَرْثٍ أَوْ مَاشِيَةٍ.

وَفِي رِوَايَةِ الأَوْزَاعِيِّ :مَنِ اقْتَنَى.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ

وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ.

وَرَوَاهُ مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ فَقَالَ : إِلاَّ كَلْبَ صَيْدٍ أَوْ زَرْعٍ أَوْ مَاشِيَةٍ . وَرَوَاهُ يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فَقَالَ فِي الْحَدِيثِ :لَيْسَ بِكَلْبِ صَيْدٍ وَلاَ مَاشِيَةٍ وَلاَ أَرْضٍ وَقَالَ قِيرَاطَانِ كُلَّ يَوْمٍ. وَقَدْ مَضَتِ الرِّوَايَتَانِ فِي كِتَابِ الطَّهَارَةِ. [صحیح۔ بخاری ۲۳۲۲، مسلم ۱۵۷۵]

(۱۱۰۳۱) حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے کوئی کتا پالا تو اس کی نیکیوں سے ہر روز ایک قیراط کم ہوگا سوائے کھیتی اور جانوروں کی حفاظت کرنے والے کتے کے۔

(۱۱۰۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ

أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو نَصْرٍ الْفَقِيهُ الشِّيرَازِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْمَرْوَزِيُّ وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ أَنَّ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ سُفْيَانَ بْنَ أَبِي زُهَيْرٍ وَهُوَ رَجُلٌ مِنْ شَنُوءَةَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : مَنِ اقْتَنَى كَلْبًا لاَ يُغْنِى عَنْهُ زَرْعًا وَلاَ ضَرْعًا نَقَصَ مِنْ عَمَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطٌ . قَالَ : أَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : إِى وَرَبِّ هَذَا الْمَسْجِدِ. لَفْظُ حَدِيثِ أَبِى عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَعْقُوبَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِى الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[صحیح۔ بخاری ۲۳۲۳، مسلم ۱۵۶۷]

(۱۱۰۳۲) حضرت سفیان بن ابی زہیر رضی اللہ عنہ جو شنوء ہ میں سے ہیں، فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے کوئی کتا پالا جو نہ کھیتی کی حفاظت کرے اور نہ شکار کرے تو اس کی نیکیوں سے روزانہ ایک قیراط کم ہوتا رہے گا۔ سائب بن یزید فرماتے ہیں کہ میں نے ابو زبیر سے پوچھا: کیا تو نے خود رسول اللہ ﷺ سے یہ بات سنی ہے؟ اس نے کہا: ہاں، مجھے اس مسجد کے رب کی قسم!

(۱۱۰۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِى التَّيَّاحِ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ : أَنَّ النَّبِىَّ -ﷺ- أَمَرَ بِقَتْلِ الْكِلاَبِ ثُمَّ قَالَ :مَا بَالِى وَلِلْكِلاَبِ . فَرَخَّصَ فِى كَلْبِ الرِّعَاءِ وَكَلْبِ الصَّيْدِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى عَنْ وَهْبِ بْنِ جَرِيرٍ. [صحیح۔ مسلم ۲۸۰]

(۱۱۰۳۳) حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے کتوں کے قتل کا حکم دیا، پھر بعد میں فرمایا: مجھے کتوں سے کیا واسطہ چنانچہ آپ نے کھیتی والے اور شکاری کتے کی اجازت دے دی۔

(۱۱۰۳٤) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِى إِسْحَاقَ الْمُزَكِّى حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ أَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ :أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِقَتْلِ الْكِلاَبِ فَقَتَلْنَاهَا حَتَّى إِنْ كَانَتِ الأَعْرَابِيَّةُ تَجِىءُ مَعَهَا كَلْبُهَا فَنَقْتُلُهُ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :لَوْلاَ أَنَّ الْكِلاَبَ أُمَّةٌ مِنَ الأُمَمِ أَكْرَهُ أَنْ أُفْنِيَهَا لأَمَرْتُ بِقَتْلِهَا وَلَكِنِ اقْتُلُوا مِنْهَا كُلَّ أَسْوَدَ بَهِيمٍ ذِى عَيْنَيْنِ بَيْضَاوَيْنِ . [صحیح۔ مسلم ۱۵۷۲]

(۱۱۰۳۴) حضرت جابر بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ نے کتوں کے قتل کا حکم دیا، چنانچہ آپ نے کتوں کو قتل کیا

حتیٰ کہ کوئی دیہاتی عورت آتی اس کے ساتھ کتا ہوتا تو ہم اسے مار ڈالتے، پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر کتے ایک ایسی جنس نہ ہوتے جسے ختم کرنا میں ناپسند کرتا ہوں تو میں اس کے قتل کا حکم دیتا، لیکن اب تم صرف وہ سیاہ کتا قتل کرو جس کے سر پر دو سفید آنکھیں بنی ہوتی ہیں۔

(۱۱۰۳۵) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرِو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِقَتْلِ الْكِلاَبِ حَتَّى إِنَّ الْمَرْأَةَ تَقْدَمُ مِنَ الْبَادِيَةِ بِكَلْبِهَا فَنَقْتُلُهُ ثُمَّ نَهَى النَّبِيُّ -ﷺ- عَنْ قَتْلِهَا وَقَالَ: عَلَيْكُمْ بِالأَسْوَدِ الْبَهِيمِ ذِي النُّقْطَتَيْنِ فَإِنَّهُ شَيْطَانٌ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ مَنْصُورٍ وَغَيْرِهِ. [صحیح۔ مسلم]

(۱۱۰۳۵) حضرت جابر بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں کتوں کے قتل کا حکم دیا حتیٰ کہ کوئی دیہاتی عورت آتی اور اس کے ساتھ کتا ہوتا تو ہم اسے قتل کر دیتے، پھر رسول اللہ ﷺ نے ہمیں روک دیا اور فرمایا: اب تم صرف وہ سیاہ کتا قتل کرو جس کے سر پر دو نقطے بنے ہوتے ہیں: کیوں کہ وہ شیطان ہے۔

(۱۱۹) باب مَا جَاءَ فِي ثَمَنِ السِّنَّوْرِ

بلے کی قیمت کا حکم

(۱۱۰۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ: سَأَلْتُ جَابِرًا عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَالسِّنَّوْرِ فَقَالَ: زَجَرَ النَّبِيُّ -ﷺ- عَنْ ذَلِكَ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ شَبِيبٍ. [صحیح۔ مسلم ۱۵۶۹]

(۱۱۰۳۶) حضرت ابوزبیر فرماتے ہیں: میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے کتے اور بلے کی قیمت کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے جواب دیا کہ رسول اللہ ﷺ نے اس سے ڈانٹا ہے۔

(۱۱۰۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرُّوذْبَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ مُحَمَّدٍ الرَّازِيُّ بِالرَّيِّ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ عُمَرَ بْنِ زَيْدٍ الصَّنْعَانِيِّ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ أَكْلِ الْهِرِّ وَأَكْلِ ثَمَنِهِ. رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِي السُّنَنِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ بِإِسْنَادِهِ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- نَهَى عَنْ ثَمَنِ الْهِرِّ.

[مصنف عبدالرزاق ۸۷۴۸، و المعجم الاوسط ۴۵۲۹]

(۱۱۰۳۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بلے کے کھانے اور اس کی قیمت لینے سے منع کیا ہے۔ امام ابوداود رحمہ اللہ نے اپنی سنن میں عبدالرزاق کی سند سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بلے کی قیمت سے منع کیا ہے۔

(۱۱۰۳۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَاتِمٍ الْعَدْلُ بِمَرْوَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ

ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : أَحْمَدُ بْنُ هَارُونَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ جَمِيعًا عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَالسِّنَّوْرِ.

أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ فِي السُّنَنِ عَنْ جَمَاعَةٍ عَنْ عِيسَى بْنِ يُونُسَ وَهَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمِ بْنِ الْحَجَّاجِ دُونَ الْبُخَارِيِّ فَإِنَّ الْبُخَارِيَّ لاَ يَحْتَجُّ بِرِوَايَةِ أَبِي الزُّبَيْرِ وَلاَ بِرِوَايَةِ أَبِي سُفْيَانَ وَلَعَلَّ مُسْلِمًا إِنَّمَا لَمْ يُخْرِجْهُ فِي الصَّحِيحِ لأَنَّ وَكِيعَ بْنَ الْجَرَّاحِ رَوَاهُ عَنِ الأَعْمَشِ قَالَ قَالَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ فَذَكَرَهُ. ثُمَّ قَالَ قَالَ الأَعْمَشُ أُرَى أَبَا سُفْيَانَ ذَكَرَهُ فَالأَعْمَشُ كَانَ يَشُكُّ فِي وَصْلِ الْحَدِيثِ فَصَارَتْ رِوَايَةُ أَبِي سُفْيَانَ بِذَلِكَ ضَعِيفَةً.

وَقَدْ حَمَلَهُ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ عَلَى الْهِرِّ إِذَا تَوَحَّشَ فَلَمْ يُقْدَرْ عَلَى تَسْلِيمِهِ وَمِنْهُمْ مَنْ زَعَمَ أَنَّ ذَلِكَ كَانَ فِي ابْتِدَاءِ الإِسْلاَمِ حِينَ كَانَ مَحْكُومًا بِنَجَاسَتِهِ ثُمَّ حِينَ صَارَ مَحْكُومًا بِطَهَارَةِ سُؤْرِهِ حَلَّ ثَمَنُهُ وَلَيْسَ عَلَى وَاحِدٍ مِنْ هَذَيْنِ الْقَوْلَيْنِ دَلاَلَةٌ بَيِّنَةٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۱۱۰۳۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کتے اور بلے کی قیمت سے منع کیا ہے۔ یہ حدیث ابوداود نے اپنی سنن میں روایت کی ہے، یہ حدیث امام مسلم رحمہ اللہ کی شرط کے مطابق صحیح ہے، لیکن امام بخاری رحمہ اللہ کی شرائط پر پوری نہیں اترتی۔

بعض اہل علم نے کہا ہے کہ یہ اس وقت ہے جب بلی مانوس نہ کی گئی ہو اور بعض کا خیال ہے کہ یہ ابتدائے اسلام کی بات ہے جب بلی کا جھوٹا حرام تھا، پھر جب بلی کا جھوٹا حلال ہو گیا تو اس کی قیمت لینا بھی حلال ہو گیا ان دونوں قولوں کی کوئی واضح دلیل نہیں ہے۔

(۱۱۰۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْجَوَّابِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ : لاَ بَأْسَ بِثَمَنِ السِّنَّوْرِ. قَالَ الشَّيْخُ إِذَا ثَبَتَ الْحَدِيثُ وَلَمْ يَثْبُتْ نَسْخُهُ لَمْ يَدْخُلْ عَلَيْهِ قَوْلُ عَطَاءٍ .

(۱۱۰۳۹) حضرت عطا فرماتے ہیں کہ بلے کی قیمت لینے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ شیخ رحمہ اللہ فرماتے ہیں: جب صحیح حدیث ثابت ہے اور اس کا نسخ بھی مشہور نہیں تو عطا کے قول کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔

(۱۲۰)باب تَحْرِيمِ التِّجَارَةِ فِي الْخَمْرِ

شراب کی تجارت کی حرمت کا بیان

(۱۱۰۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْفَقِيهُ الشِّيرَازِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ الْمُؤَمَّلِ أَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ : عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمٍ

ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ هُوَ الأَعْمَشُ عَنْ أَبِي الضُّحَى هُوَ مُسْلِمٌ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: لَمَّا نَزَلَتِ الآيَاتُ الأَوَاخِرُ مِنْ سُورَةِ الْبَقَرَةِ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقَرَأَهُنَّ عَلَيْنَا وَقَالَ :حُرِّمَتِ التِّجَارَةُ فِي الْخَمْرِ.

لَفْظُ حَدِيثِ شُعْبَةَ وَفِي رِوَايَةِ يَعْلَى الآيَاتُ فِي آخِرِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ فِي الرِّبَا وَقَالَ فَتَلاَهُنَّ عَلَى النَّاسِ وَحَرَّمَ التِّجَارَةَ فِي الْخَمْرِ.

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ أَوْجُهٍ عَنِ الأَعْمَشِ وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ.

[صحيح۔ بخاری ۲۲۲۶ و مسلم ۱۵۸۰]

(۱۱۰۴۰) اعمش مسلم سے روایت کرتے ہیں مسلم مسروق سے اور وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ جب سورہ بقرہ کی آیات نازل ہوئیں تو رسول اللہ ﷺ نے ہمیں وہ آیات پڑھ کر سنائیں اور فرمایا: شراب کی تجارت کرنا حرام ہے۔ یعلی کی روایت میں ہے کہ جب سورہ بقرہ کی آخری آیات سود کے بارے میں نازل ہوئیں تو رسول ﷺ نے لوگوں پر وہ آیات تلاوت کیں اور شراب کی تجارت کو حرام قرار دیا۔

(۱۱۰۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ : صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَبِيبِ بْنِ أَبِي الأَشْرَسِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الأَعْلَى السَّامِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ إِيَاسٍ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَخْطُبُ بِالْمَدِينَةِ فَقَالَ :يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي أَرَى اللَّهَ جَلَّ ذِكْرُهُ يُعَرِّضُ بِالْخَمْرِ وَلَعَلَّ اللَّهَ سَيُنْزِلُ فِيهَا أَمْرًا فَمَنْ كَانَ عِنْدَهُ مِنْهَا شَىْءٌ فَلْيَبِعْهُ وَلْيَنْتَفِعْ . قَالَ فَمَا لَبِثْتُ إِلاَّ يَسِيرًا حَتَّى قَالَ :إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ الْخَمْرَ فَمَنْ أَدْرَكَتْهُ هَذِهِ الآيَةُ وَعِنْدَهُ مِنْهَا شَىْءٌ فَلاَ يَشْرَبْ وَلاَ يَبِعْ . فَاسْتَقْبَلَ النَّاسُ بِمَا كَانَ عِنْدَهُمْ مِنْهَا طُرُقَ الْمَدِينَةِ فَسَفَكُوهَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيِّ. [صحيح۔ مسلم ۱۵۷۸]

(۱۱۰۴۱) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو مدینہ میں خطبہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ اے لوگو! اللہ تعالیٰ شراب کو ناپسند کرتا ہے اور شاید اللہ تعالیٰ اس کے بارے میں اپنا کوئی حکم بھی نازل کرے گا، پس جس کے پاس کسی قسم کا کوئی شراب ہو تو وہ اسے بیچ ڈالے اور کچھ فائدہ اٹھالے۔ فرماتے ہیں کہ پھر تھوڑے ہی عرصہ بعد آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے شراب حرام قرار دی ہے پس جسے یہ آیت پہنچے اور اس کے پاس شراب ہو تو وہ اسے نہ پیے اور نہ فروخت کرے چناں چہ لوگ اپنے گھروں کو روانہ ہوئے اور جو شراب تھی اسے مدینہ کے بازاروں میں انڈیل دیا۔

(١١٠٤٢) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِى إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِىُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِى مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَغَيْرُهُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَعْلَةَ السَّبَائِىِّ مِن أَهْلِ مِصْرَ أَنَّهُ سَأَلَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ عَمَّا يُعْصَرُ مِنَ الْعِنَبِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : إِنَّ رَجُلاً أَهْدَى إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- رَاوِيَةَ خَمْرٍ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : هَلْ عَلِمْتَ أَنَّ اللَّهَ قَدْ حَرَّمَهَا . فَقَالَ : لاَ فَسَارَّ إِنْسَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : بِمَ سَارَرْتَهُ . قَالَ : أَمَرْتُهُ أَنْ يَبِيعَهَا قَالَ : إِنَّ الَّذِى حَرَّمَ شُرْبَهَا حَرَّمَ بَيْعَهَا . قَا فَفَتَحَ الْمَزَادَتَيْنِ حَتَّى ذَهَبَ مَا فِيهِمَا. [صحيح۔ مسلم ١٥٧٩]

(۱۱۰۴۲) اہل مصر میں سے ایک شخص عبدالرحمٰن بن وعلہ سبائی نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے انگوروں کے نچوڑے ہوئے پانی کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے جواب دیا: ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ کو شراب سے بھرا ہوا ایک مشکیزہ تحفے کے طور پر دیا، رسول اللہ ﷺ نے اسے پوچھا: کیا تو جانتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے شراب حرام کردی ہے؟ اس نے کہا: نہیں پھر اس سے ایک آدمی نے سرگوشی کی۔ رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: کیا سرگوشی کر رہے تھے؟ اس نے کہا: میں نے اسے کہا ہے کہ تو بیچ ڈال، آپ ﷺ نے فرمایا: جس چیز کا پینا حرام ہے اس کا بیچنا بھی حرام ہے۔ راوی کہتا ہے پھر اس نے دو مشکیزے کھولے اور جو کچھ ان میں تھا اسے ضائع کردیا۔

(١١٠٤٣) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا وَأَبُو بَكْرٍ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِى سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَعْلَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مِثْلَهُ
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ أَبِى الطَّاهِرِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ بِالإِسْنَادَيْنِ. [صحيح]

(۱۱۰۴۳) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں: باقی وہی حدیث جو گزری ہے۔

(١١٠٤٤) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِىُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْبَصْرِىُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ الزَّعْفَرَانِىُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ

دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ : إِنَّ سَمُرَةَ بْنَ جُنْدُبٍ بَاعَ خَمْرًا قَاتَلَ اللَّهُ سَمُرَةَ أَلَمْ يَعْلَمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : لَعَنَ اللَّهُ الْيَهُودَ حُرِّمَتْ عَلَيْهِمُ الشُّحُومُ فَجَمَلُوهَا فَبَاعُوهَا .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحُمَيْدِيِّ

وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ كُلُّهُمْ عَنْ سُفْيَانَ. [صحیح۔ البخاری حدیث ۲۲۲۳، مسلم ۱۵۸۲]

(۱۱۰۴۴) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: سمرہ بن جندب نے ایک رئیس نے شراب خریدی ہے، اللہ تعالیٰ سمرہ کو ہلاک کرے، کیا انہیں معلوم نہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے یہودیوں پر لعنت کی ہے، ان پر چربی حرام کی گئی تو انہوں نے اسے پگھلا کر بیچ دیا۔

(۱۱۰۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْغَافِقِيِّ مِنْ أَهْلِ مِصْرَ وَمَوْلًى لَنَا يُقَالُ لَهُ أَبُو طُعْمَةَ أَنَّهُمَا خَرَجَا مِنْ مِصْرَ حَاجَّيْنِ فَجَلَسَا إِلَى ابْنِ عُمَرَ فَذَكَرَ الْقِصَّةَ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ : أَشْهَدُ لَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَهُوَ يَقُولُ : لَعَنَ اللَّهُ الْخَمْرَ وَشَارِبَهَا وَسَاقِيَهَا وَبَائِعَهَا وَمُبْتَاعَهَا وَعَاصِرَهَا وَمُعْتَصِرَهَا وَحَامِلَهَا وَالْمَحْمُولَةَ إِلَيْهِ وَآكِلَ ثَمَنِهَا .

[نصب الرایة ٤/ ٢٦٣]

(۱۱۰۴۵) حضرت عمر بن عبدالعزیز عبداللہ بن عبدالرحمن غافقی اور ابوطعمہ دونوں مصر سے مکہ کو حج کرنے کے لیے روانہ ہوئے، وہ دونوں عبداللہ بن عمر کے پاس بیٹھے اور مکمل قصہ بیان کیا انہوں نے کہا کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: شراب پر اللہ کی لعنت ہے اس کے پینے والے پر، اس کے پلانے والے پر خریدنے والے پر، بیچنے والے پر، نچوڑنے والے پر، اور نچڑوانے والے پر، اٹھانے والے پر، جن کے لیے اٹھائی جائے اور اس کی قیمت کھانے والے پر اللہ کی لعنت ہے۔

(۱۱۰۴٦) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الأَسْفَاطِيُّ يَعْنِي الْعَبَّاسَ بْنَ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا طُعْمَةُ بْنُ عَمْرٍو الْجُعْفِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ بَيَانٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : مَنْ بَاعَ الْخَمْرَ فَلْيُشَقِّصِ الْخَنَازِيرَ . [روایت ضعیف ہے]

(۱۱۰۴٦) حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے وہ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو شخص شراب خریدتا ہے اسے چاہیے کہ وہ خنزیروں کا گوشت بھی کاٹ کھائے۔

(۱۲۱) باب تَحْرِيمِ بَيْعِ الْخَمْرِ وَالْمَيْتَةِ وَالْخِنْزِيرِ وَالأَصْنَامِ

شراب، مردار، خنزیر اور بتوں کی بیع کی حرمت کا بیان

(۱۱۰۴۷) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا ابْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَعْبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ عَامَ الْفَتْحِ وَهُوَ بِمَكَّةَ: إِنَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ حَرَّمَ بَيْعَ الْخَمْرِ وَالْمَيْتَةِ وَالْخِنْزِيرِ وَالأَصْنَامِ. فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ شُحُومَ الْمَيْتَةِ فَإِنَّهَا تُطْلَى بِهَا السُّفُنُ وَيُدْهَنُ بِهَا الْجُلُودُ وَيَسْتَصْبِحُ بِهَا النَّاسُ فَقَالَ: لاَ هُوَ حَرَامٌ. ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: قَاتَلَ اللَّهُ الْيَهُودَ إِنَّ اللَّهَ لَمَّا حَرَّمَ عَلَيْهِمْ شُحُومَهَا جَمَلُوهَا ثُمَّ بَاعُوهُ وَأَكَلُوا ثَمَنَهُ.

لَفْظُ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ جَمِيعًا فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ. [صحيح. بخاري و مسلم ۱۵۸۱]

(۱۱۰۴۷) (الف) یحییٰ بن بکر لیث سے روایت کرتے ہیں:

(ب) حضرت جابر رضی اللہ عنہ بن عبداللہ روایت کہ میں نے فتح مکہ والے سال رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولوں نے شراب، مردار، خنزیر اور بتوں کی خرید وفروخت حرام کر دی ہے۔ آپ ﷺ سے پوچھا گیا: مردار کی چربی کے بارے میں کیا حکم ہے؟ اس سے تو کشتیوں کو لیپ کیا جاتا ہے اور چمڑے رنگے جاتے ہیں اور لوگ اسے چراغ میں استعمال کرتے ہیں؟ آپ ﷺ نے جواب دیا: وہ بھی حرام ہے۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ یہودیوں کو برباد کرے، جب اللہ نے ان پر چربی حرام کی تو انہوں نے اسے پگھلا کر بیچ دیا اور اس کی قیمت کھا گئے۔

(۱۱۰۴۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ تَمِيمٍ الْقَنْطَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو قِلاَبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ قَالَ كَتَبَ إِلَيَّ عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَامَ الْفَتْحِ يَقُولُ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: مَا تَرَى فِي شُحُومِ الْمَيْتَةِ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ فَقَالَ: قَاتَلَ اللَّهُ. لَمْ يَذْكُرْ مَا بَيْنَهُمَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى.

وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِیُّ فَقَالَ وَقَالَ أَبُو عَاصِمٍ فَذَكَرَ إِسْنَادَهُ.

(۱۱۰۴۸) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے فتح مکہ کے سال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا، پھر انہوں نے مذکورہ حدیث بیان کی مگر اس میں یہ اضافہ ہے کہ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک آدمی نے پوچھا: اے اللہ کے رسول! مردار کی چربی کا کیا حکم ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ یہودیوں کو ہلاک کرے۔

(۱۱۰۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ الرُّوذْبَارِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ بُخْتٍ عَنْ أَبِی الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : إِنَّ اللَّهَ جَلَّ ثَنَاؤُهُ حَرَّمَ الْخَمْرَ وَثَمَنَهَا وَحَرَّمَ الْمَيْتَةَ وَثَمَنَهَا وَحَرَّمَ الْخِنْزِيرَ وَثَمَنَهُ . [ابو داؤد، حدیث ۳۴۸۵]

(۱۱۰۴۹) حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے شراب اور اس کی قیمت، مردار اور اس کی قیمت اور خنزیر اور اس کی قیمت حرام قرار دی ہے۔

(۱۱۰۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ :الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: السُّحْتُ الرِّشْوَةُ فِی الْحُكْمِ وَمَهْرُ الْبَغِیِّ وَثَمَنُ الْكَلْبِ وَثَمَنُ الْقِرْدِ وَثَمَنُ الْخِنْزِيرِ وَثَمَنُ الْخَمْرِ وَثَمَنُ الْمَيْتَةِ وَثَمَنُ الدَّمِ وَعَسْبُ الْفَحْلِ وَأَجْرُ النَّائِحَةِ وَأَجْرُ الْمُغَنِّيَةِ وَأَجْرُ الْكَاهِنِ وَأَجْرُ السَّاحِرِ وَأَجْرُ الْقَائِفِ وَثَمَنُ جُلُودِ السِّبَاعِ وَثَمَنُ جُلُودِ الْمَيْتَةِ فَإِذَا دُبِغَتْ فَلاَ بَأْسَ بِهَا وَأَجْرُ صُوَرِ التَّمَاثِيلِ وَهَدِيَّةُ الشَّفَاعَةِ وَجَعِيلَةُ الْغَزْوِ. هَذَا مُنْقَطِعٌ بَيْنَ حَبِيبِ بْنِ صَالِحٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَهُوَ مَوْقُوفٌ. [یہ روایت منقطع اور موقوف ہے۔ اخرجہ سعید بن منصور رقم ۷۴۵]

(۱۱۰۵۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: درج ذیل چیزیں حرام ہیں: ① فیصلے میں رشوت لینا ② زانیہ کی اجرت ③ کتے کی قیمت ④ بندر کی قیمت ⑤ سور کی قیمت ⑥ شراب کی قیمت ⑦ مردار کی قیمت ⑧ خون کی قیمت ⑨ سانڈھ کی قیمت ⑩ نوحہ کرنے والی کی اجرت ⑪ گانے والی کی اجرت ⑫ کاہن کی اجرت ⑬ جادوگر کی مزدوری ⑭ قیافہ گر کی اجرت ⑮ درندوں کے چمڑے کی قیمت ⑯ مردار کے چمڑے کی قیمت مگر جب رنگ دیا جائے تو کوئی حرج نہیں ⑰ تصویروں کی قیمت ⑱ سفارش کا معاوضہ ⑲ غزوے کا ٹھیکہ۔

(۱۲۲) باب تَحْرِيمِ بَيْعِ مَا يَكُونُ نَجِسًا لاَ يَحِلُّ أَكْلُهُ

وہ نجس جس کا کھانا حرام ہے اس کی بیع کی حرمت کا بیان

(۱۱۰۵۱) أَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا

مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ بَرَكَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- جَالِسًا عِنْدَ الرُّكْنِ فَرَفَعَ بَصَرَهُ إِلَى السَّمَاءِ فَضَحِكَ وَقَالَ : لَعَنَ اللَّهُ الْيَهُودَ ثَلاَثًا إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ عَلَيْهِمُ الشُّحُومَ فَبَاعُوهَا وَأَكَلُوا أَثْمَانَهَا إِنَّ اللَّهَ إِذَا حَرَّمَ عَلَى قَوْمٍ أَكْلَ شَىْءٍ حَرَّمَ عَلَيْهِمْ ثَمَنَهُ .قَالَ وَحَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ بَرَكَةَ أَبِى الْوَلِيدِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ قَاعِدًا خَلْفَ الْمَقَامِ رَفَعَ بَصَرَهُ إِلَى السَّمَاءِ وَقَالَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِى السُّنَنِ عَنْ مُسَدَّدٍ. [مسند احمد ۱/۲۴۷، و سنن ابی داؤد رقم ۳۴۸۸]

(۱۱۰۵۱) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، آپ بیت اللہ کے ایک رکن کی ساتھ بیٹھے ہوئے تھے، پہلے آپ نے آسمان کی طرف نظر اٹھائی۔ پھر مسکرائے اور پھر تین بار فرمایا: اللہ تعالیٰ یہودیوں پر لعنت کرے، اللہ نے جب ان پر چربی حرام کی تو انہوں نے اسے بیچا اور اس کی قیمت کھالی، اللہ تعالیٰ جب کوئی چیز حرام کرتا ہے تو اس کی قیمت بھی حرام کر دیتا ہے۔ یہی حدیث دوسری سند سے ہے۔ اس میں ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ مقام ابراہیم کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے، آپ نے اپنی نظر آسمان کی طرف اٹھائی تو پھر بقیہ حدیث بیان کی۔

(۱۱۰۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِىُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ مَحْمُودٍ الْمَرْوَزِىُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِىٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ دَاوُدَ عَنْ مُطِيعٍ الْغَزَّالِ عَنِ الشَّعْبِىِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : لاَ تَحِلُّ التِّجَارَةُ فِى شَىْءٍ لاَ يَحِلُّ أَكْلُهُ وَشُرْبُهُ.

(۱۱۰۵۲) ابن عمر رضی اللہ عنہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے کہا: جس کا کھانا پینا حرام ہو اس کی تجارت بھی حرام ہوتی ہے۔

(۱۲۳) باب تَحْرِيمِ بَيْعِ الْحُرِّ

آزاد آدمی کی بیع کی حرمت کا بیان

(۱۱۰۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِىُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِى حَسَّانَ الأَنْمَاطِىُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ قَالَ سَمِعْتُ إِسْمَاعِيلَ بْنَ أُمَيَّةَ يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِى سَعِيدٍ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَعْنِى : قَالَ رَبُّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ ثَلاَثَةٌ أَنَا خَصْمُهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ كُنْتُ خَصْمَهُ خَصَمْتُهُ رَجُلٌ أَعْطَى بِى ثُمَّ غَدَرَ وَرَجُلٌ بَاعَ حُرًّا فَأَكَلَ ثَمَنَهُ وَرَجُلٌ اسْتَأْجَرَ أَجِيرًا فَاسْتَوْفَى مِنْهُ وَلَمْ يُوفِ أَجْرَهُ .

رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ عَنْ بِشْرِ بْنِ مَرْحُومٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمٍ. [صحیح البخاری ۲۲۲۷]

۱۱۰۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: تین آدمیوں کی طرف سے ں جھگڑا کروں گا اور جس کی طرف سے میں جھگڑا کروں گا وہ ناکام ہوگا: ① جو آدمی میرے نام کے واسطے سے دے اور پھر اس ے دھوکا کرے ② جو آزاد آدمی کو بیچ کر اس کی قیمت کھا جائے ③ جو کسی کو مزدور رکھے پھر اسے مزدوری نہ دے۔

۱۱۰۵۴) وَرَوَاهُ النُّفَيْلِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمٍ فَقَالَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْقَاسِمِ :عَبْدُ الْخَالِقِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الْخَالِقِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَيْهَقِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمٍ فَذَكَرَهُ.

۱۱۰۵۴) یحییٰ بن سلیم سے پچھلی حدیث کی طرح منقول ہے۔ [صحیح]

(۱۲۴) باب مَا جَاءَ فِي بَيْعِ الْمُغَنِّيَاتِ

گانا گانے والی عورتوں کی بیع کا بیان

۱۱۰۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَيُّوبَ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ أَبِي مَسَرَّةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ عَنْ بَكْرِ بْنِ مُضَرَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ زَحْرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ :لاَ تَبَاعُوا الْمُغَنِّيَاتِ وَلاَ تَشْتَرُوهُنَّ وَلاَ تُعَلِّمُوهُنَّ وَلاَ خَيْرَ فِي تِجَارَةٍ فِيهِنَّ وَثَمَنُهُنَّ حَرَامٌ . وَفِي مِثْلِ هَذَا الْحَدِيثِ نَزَلَتْ ﴿وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْتَرِي لَهْوَ الْحَدِيثِ﴾ الآيَةَ.

وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ زَحْرٍ وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ الْفَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ. قَالَ أَبُو عِيسَى سَأَلْتُ الْبُخَارِيَّ عَنْ إِسْنَادِ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ :عَلِيُّ بْنُ يَزِيدَ ذَاهِبُ الْحَدِيثِ وَوَثَّقَ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ زَحْرٍ وَالْقَاسِمَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَرُوِيَ عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ عَنْ عَائِشَةَ وَلَيْسَ بِمَحْفُوظٍ وَرُوِيَ عَنْ لَيْثٍ رَاجِعًا إِلَى الإِسْنَادِ الأَوَّلِ خَلَطَ فِيهِ لَيْثٌ. [یہ روایت ضعیف ہے، دیکھیے: الصحیحہ، رقم ۲۹۲۲]

۱۱۰۵) حضرت امامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: گانا گانے والی عورتوں کو نہ خریدو اور نہ بیچو اور نہ انہیں تعلیم ۔ ان کی تجارت میں کوئی خیر نہیں ہے اور ان کی قیمت حرام ہے۔ انہی باتوں کے بارے میں اللہ تعالیٰ کا فرمان نازل ہوا ہے: ﴿وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْتَرِي لَهْوَ الْحَدِيثِ﴾ [لقمان: ٦]

۱۱۰۵) أَخْبَرَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنِي خَالِدٌ الصَّفَّارُ سَمِعَهُ مِنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ زَحْرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الْقَاسِمِ

بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ يَحِلُّ بَيْعُ الْمُغَنِّيَاتِ وَلاَ شِرَاؤُهُنَّ وَ تِجَارَةٌ فِيهِنَّ وَأَكْلُ أَثْمَانِهِنَّ حَرَامٌ . وَفِي رِوَايَةِ بَكْرِ بْنِ مُضَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : لاَ تَبِيعُو الْمُغَنِّيَاتِ وَلاَ تَشْتَرُوهُنَّ وَلاَ تُعَلِّمُوهُنَّ وَلاَ خَيْرَ فِي تِجَارَةٍ فِيهِنَّ وَثَمَنُهُنَّ حَرَامٌ . وَفِي مِثْلِ هَذَا الْحَدِيـ نَزَلَتْ ﴿وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْتَرِي لَهْوَ الْحَدِيثِ﴾ حَتَّى بَلَغَ ﴿أُولَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُهِينٌ﴾

(۱۱۰۵۶) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گانے بجانے والی عورتوں کی بیع حلال نہیں ہے اور انہیں بیچنا حلال ہے، ان کی تجارت کرنا بھی جائز نہیں اور ان کی قیمت کھانا بھی حرام ہے اور ایک روایت میں بکر بن مضر رسول اللہ ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: گانے والی عورتوں کو نہ بیچو اور نہ خریدو اور نہ انہیں تعلیم دو، ان کی تجار میں کوئی خیر نہیں اور ان کی قیمت حرام ہے اور انہیں چیزوں کے بارے میں اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان نازل ہوا ہے: ﴿وَمِنَ النَّا مَنْ يَشْتَرِي لَهْوَ الْحَدِيثِ ...... أُولَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُهِينٌ﴾ [لقمان: ٦]

(۱۲۵) باب النَّهْيِ عَنْ بَيْعِ فَضْلِ الْمَاءِ

زائد پانی کو بیچنے کی نہی کا بیان

(۱۱۰۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْمِنْهَالِ يَقُولُ سَمِعْتُ إِيَاسَ بْنَ عَبْدٍ الْمُزَنِيَّ وَرَ رَجُلاً يَبِيعُ الْمَاءَ فَقَالَ : لاَ تَبِيعُوا الْمَاءَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَنْهَى عَنْ بَيْعِ الْمَاءِ .
ذَكَرَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي سُنَنِ حَرْمَلَةَ عَنْهُ هَذَا الْخَبَرَ عَنْ سُفْيَانَ ثُمَّ قَالَ مَعْنَى هَذَا الْحَدِيثِ أَنْ يُ الْمَاءُ فِي الْمَوْضِعِ الَّذِي خَلَقَهُ اللَّهُ فِيهِ وَذَلِكَ أَنْ يَأْتِيَ بِالْبَادِيَةِ الرَّجُلَ لَهُ الْبِئْرُ لِيَسْقِيَ بِهَا مَاشِيَتَهُ وَيَكُونَ مَائِهَا فَضْلٌ عَنْ مَاشِيَتِهِ فَنَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مَالِكَ الْمَاءِ عَنْ بَيْعِ ذَلِكَ الْفَضْلِ وَنَهَاهُ عَنْ مَنْعِهِ ثُمَّ سَ الْكَلاَمَ إِلَى أَنَّهُ إِذَا حَمَلَ الْمَاءَ عَلَى ظَهْرِهِ فَلاَ بَأْسَ أَنْ يَبِيعَهُ مِنْ غَيْرِهِ لأَنَّهُ مَالِكٌ لِمَا حَمَلَ. قَالَ الشَّيْخُ وَ رَوَاهُ يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ فَقَالَ فِي الْحَدِيثِ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَنْهَى عَنْ فَضْلِ الْمَاءِ . [مسند عبدالرزاق، رقم ١٤٤٩٥، مسند حميدي، رقم ٨٣٦]

(۱۱۰۵۷) عمرو بن دینار فرماتے ہیں کہ میں نے ابومنہال کو کہتے ہوئے سنا کہ میں نے ایاس بن عبد مزنی سے سنا کہ میں ایک آدمی کو دیکھا، وہ پانی بیچ رہا تھا میں نے کہا: پانی مت بیچو؛ کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے، آپ ﷺ پانی سے روکا کرتے تھے۔ امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس حدیث کا معنی یہ ہے کہ جہاں پر اللہ تعالیٰ نے پانی کا چشمہ جار ہے، وہاں پر وہ پانی بیچا جائے تو حرام ہے۔ اس کی مثال اس طرح ہے کہ ایک آدمی اس چشمے پر اپنے جانور لے جائے تو چشـ

مالک وہ پانی اسے پیسوں کے عوض دے، حالانکہ وہ پانی اس کی ضرورت سے زائد ہوتا ہے۔اس سے اللہ تعالیٰ کے رسول ﷺ نے منع فرمایا ہے،البتہ اگر پانی کو اپنی پیٹھ پر رکھ کر لے جائے تو کوئی حرج نہیں ہے؛ کیونکہ وہ اپنی محنت کا بدلہ لیتا ہے۔

(۱۱۰۵۸) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ فَذَكَرَهُ وَلَمْ يَقُلْ وَرَأَى رَجُلاً يَبِيعُ الْمَاءَ .

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَطَّارُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ : نَهَى عَنْ بَيْعِ فَضْلِ الْمَاءِ .وَرَوَاهُ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ أَنَّ أَبَا الْمِنْهَالِ أَخْبَرَهُ أَنَّ إِيَاسَ بْنَ عَبْدٍ قَالَ لِلنَّاسِ : لاَ تَبِيعُوا فَضْلَ الْمَاءِ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى عَنْ بَيْعِ الْمَاءِ . أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ فَذَكَرَهُ وَعَلَى هَذَا يَدُلُّ حَدِيثُ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِيِّ.

(۱۱۰۵۸) عمرو بن دینار فرماتے ہیں زائد پانی بیچنے سے منع کیا گیا ہے۔ابو منہال کہتے ہیں کہ ایاس بن عبد نے لوگوں سے کہا: ضرورت سے زائد پانی مت بیچو، کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے اس سے منع کیا ہے۔

(۱۱۰۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ :نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ بَيْعِ فَضْلِ الْمَاءِ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ يَحْيَى الْقَطَّانُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ. [صحيح۔ مسلم ١٥٦٥]

(۱۱۰۵۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے زائد پانی بیچنے سے منع کیا ہے۔

(۱۱۰۶۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ :مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ تَمِيمٍ الْقَنْطَرِيُّ الْحَنْظَلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو قِلاَبَةَ :عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- نَهَى عَنْ بَيْعِ الْمَاءِ وَعَنْ ضِرَابِ الْجَمَلِ وَأَنْ يَبِيعَ الرَّجُلُ أَرْضَهُ وَمَاءَهُ.

قَالَ الشَّيْخُ :قَوْلُهُ فِي هَذَا الْحَدِيثِ وَأَنْ يَبِيعَ الرَّجُلُ أَرْضَهُ وَمَاءَهُ فَإِنَّمَا أَرَادَ اللَّهُ أَعْلَمُ أَنْ يُكْرِيَهَا مَعَ الْمَاءِ لِلْحَرْثِ بِبَعْضِ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا فَقَدْ رَوَاهُ رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ فَقَالَ فِي الْحَدِيثِ وَعَنْ بَيْعِ الْمَاءِ وَالأَرْضِ لِتُحْرَثَ. وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ وَقَالَ بَيَاضُ الأَرْضِ.

(۱۱۰۶۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے پانی بیچنے سے منع کیا ہے اور اونٹ دکھانے کی قیمت سے منع کیا ہے،

اسی طرح اس سے بھی منع کیا ہے کہ آدمی اپنی زمین اور پانی بیچے۔ ''شیخ رحمہ اللہ فرماتے ہیں: حدیث میں آپ ﷺ نے فرمایا: ''وَأَنْ يَبِيعَ الرَّجُلُ أَرْضَهُ وَمَاءَهُ'' اپنی زمین اور پانی کو مت بیچو۔ اس سے یہی معلوم ہوتا ہے کہ آدمی زمین پانی کی ساتھ کرائے پر دے، اس شرط پر کہ وہ آمدن میں سے کچھ دے گا، واللہ اعلم اسی روایت کو روح بن عبادہ نے ابن جریج سے روایت کیا ہے، انھوں نے حدیث میں کہا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے زمین اور پانی کو کھیتی باڑی کرنے کے لیے بیچنے سے منع کیا ہے۔

(۱۱۰۶۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْفَقِيهُ الشِّيرَازِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ النَّسَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي زِيَادُ بْنُ سَعْدٍ أَنَّ هِلاَلَ بْنَ أُسَامَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ يُبَاعُ فَضْلُ الْمَاءِ لِيُبَاعَ بِهِ الْكَلأُ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ عُثْمَانَ النَّوْفَلِيِّ الْبَصْرِيِّ هَكَذَا بِلَفْظِ الْبَيْعِ فِي هَذِهِ الرِّوَايَةِ وَفِيهَا دِلاَلَةٌ عَلَى صِحَّةِ تَأْوِيلِ الشَّافِعِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ. [صحيح۔ مسلم ،حديث ١٥٦٦]

(۱۱۰۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: زائد پانی نہ بیچا جائے کہ اس کے ذریعے گھاس بیچا جائے۔

(۱۱۰۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو وَأَبُو صَادِقِ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ شُعَيْبٍ أَخِي عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَخِيهِ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ سَالِمٍ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ : أَعْطَوْنِي بِفَضْلِ الْمَاءِ مِنْ أَرْضِهِ بِالْوَهْطِ ثَلاَثِينَ أَلْفًا قَالَ فَكَتَبْتُ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو فَكَتَبَ إِلَيَّ لاَ تَبِعْهُ وَلَكِنْ أَقِمْ قِلْدَكَ ثُمَّ اسْقِ الأَدْنَى فَالأَدْنَى فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَنْهَى عَنْ بَيْعِ فَضْلِ الْمَاءِ .

[صحيح لغيره]

(۱۱۰۶۲) سیدنا عبداللہ بن عمرو کے آزاد کردہ غلام سالم فرماتے ہیں کہ انہوں نے مجھے اپنی زمین کا زائد پانی تین ہزار میں دیا جو گڑھے میں تھا، چنانچہ میں نے یہ بات عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کو بتائی تو انہوں نے میری طرف جوابی خط میں لکھا: اسے مت بیچ تو باری مقرر کر دے، پھر اپنے قریب والوں کو پانی دے؛ کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ: ضرورت سے زائد پانی نہ بیچو۔

(۱۱۰۶۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ : أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ بَيْعِ الْمَاءِ فِي الْقِرَبِ فَقَالَ : هَذَا يَنْزِعُهُ وَيَحْمِلُهُ لاَ بَأْسَ بِهِ لَيْسَ كَفَضْلِ الْمَاءِ الَّذِي يَذْهَبُ فِي الأَرْضِ. [صحيح ۔رجاله ثقات وسنده متصل]

(۱۱۰۶۳) ابن جریج فرماتے ہیں: عطاء رحمہ اللہ سے پوچھا گیا: مشکیزوں میں پانی بیچنا کیسا ہے؟ جواب دیا: یہ صورت مختلف ہے
س میں تو آدمی پانی کھینچتا ہے اور اسے اٹھاتا ہے اس لیے اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔ یہ پانی اس زائد پانی کی طرح نہیں ہے
جو زمین میں ہی خشک ہو جاتا ہے۔

(۱۲۶) باب مَا جَاءَ فِي كَرَاهِيَةِ بَيْعِ الْمَصَاحِفِ

مصحف شریف کو بیچنا مکروہ ہے

(۱۱۰۶٤) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ مِسْمَارٍ عَنْ زِيَادٍ مَوْلًى لِسَعْدٍ أَنَّهُ سَأَلَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ وَمَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ عَنْ بَيْعِ الْمَصَاحِفِ لِتِجَارَةٍ فِيهَا فَقَالاَ: لاَ نَرَى أَنْ تَجْعَلَهُ مَتْجَرًا وَلَكِنْ مَا عَمِلْتَ بِيَدَيْكَ فَلاَ بَأْسَ بِهِ. قَالَ ابْنُ وَهْبٍ وَقَالَ لِي مَالِكٌ فِي بَيْعِ الْمَصَاحِفِ وَشِرَائِهَا: لاَ بَأْسَ بِهِ. [حسن]

(۱۱۰۶٤) سعد کے آزاد کردہ غلام حضرت زیاد نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ اور مروان بن حکم سے مصاحف کو بیچنے کے بارے میں پوچھا تو ان دونوں جواب دیا: اسے تجارت کا سامان نہیں بنانا چاہیے، سوائے اس کے جو تو اپنے ہاتھوں کے ساتھ محنت کرے، اس میں کوئی حرج نہیں۔ ابن وھب کہتے ہیں: مجھے امام مالک رحمہ اللہ نے کہا: مصاحف کو بیچنے اور انہیں خریدنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۱۰٦٥) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ سِنَانٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَزِيعٍ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْعَلاَءِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَتِ الْمَصَاحِفُ لاَ تُبَاعُ كَانَ الرَّجُلُ يَأْتِي بِوَرَقِهِ عِنْدَ النَّبِيِّ -ﷺ- فَيَقُومُ الرَّجُلُ فَيَحْتَسِبُ فَيَكْتُبُ ثُمَّ يَقُومُ آخَرُ فَيَكْتُبُ حَتَّى يَفْرُغَ مِنَ الْمُصْحَفِ. [ارواء الحلیل ۱۳۸۵]

(۱۱۰٦٥) حضرت ابن عباس فرماتے ہیں: ہمارے زمانے میں مصاحف کو بیچا نہیں جاتا تھا۔ ہوتا اس طرح تھا کہ ایک آدمی اپنے ورق لے کر نبی ﷺ کے پاس آتا تو دوسرے آدمی اس سے لکھ لیتے تھے، اس طرح مصحف کو بیچنے اور خریدنے کی ضرورت نہیں پڑتی تھی۔

(۱۱۰٦٦) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ: الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ النَّضْرُوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا لَيْثٌ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: اشْتَرِ الْمُصْحَفَ وَلاَ تَبِعْهُ. [ضعیف۔ المجموع للنووی ۲۴۲۹]

(۱۱۰۶۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے امام مجاہد رحمہ اللہ سے کہا: مصحف کو خرید لے لیکن بیچ نہ۔

(۱۱۰۶۷) قَالَ وَحَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا أَبُو بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ مِثْلَهُ مِنْ قَوْلِهِ.

[صحيح۔ أخرجه سيد بن منصور ٩٦٢]

(۱۱۰۶۷) پچھلی حدیث کی طرح ہے۔

(۱۱۰۶۸) قَالَ وَحَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ :لَوَدِدْتُ أَنَّ الأَيْدِي قُطِعَتْ فِي بَيْعِ الْمَصَاحِفِ. [سنن سعيد بن منصور رقم ١٢٠]

(۱۱۰۶۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میری خواہش ہے کہ جو لوگ مصحف شریف کو بیچتے ہیں ان کے ہاتھ کاٹ دیے جائیں۔

(۱۱۰۶۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ سَالِمٍ قَالَ :كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَمُرُّ بِأَصْحَابِ الْمَصَاحِفِ فَيَقُولُ بِئْسَ التِّجَارَةُ.

(۱۱۰۶۹) سالم کہتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ مصحف شریف بیچنے والوں کے پاس سے گزرتے تو فرماتے: تم سب سے برے تاجر ہو۔

(۱۱۰۷۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرُوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ إِيَاسٍ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ : كَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَكْرَهُونَ بَيْعَ الْمَصَاحِفِ. [كتاب الام ١٧٦٧]

(۱۱۰۷۰) حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے بارے میں کہتے تھے کہ وہ مصحف شریف کی خرید وفروخت کو ناپسند کرتے تھے۔ امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: بعض عراقی اس کی خرید وفروخت جائز سمجھتے ہیں۔ کچھ لوگ مصحف کے خریدنے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے اور ہم اس کے بیچنے کو ناپسند کرتے ہیں۔ شیخ صاحب فرماتے ہیں: یہ کراہت تنزیہی ہے، مصحف شریف کی تعظیم کے لیے کہ کہیں اسے سامان تجارت نہ بنالیا جائے اور ایک روایت میں ہے کہ ابن مسعود نے اس کی رخصت دی تھی اور وہ روایت سنداً ضعیف ہے اور ابن عباس کا قول کہ مصحف کو خرید، بیچ نہ اگر صحیح ہو تو یہ اس بات کی دلیل ہے کہ مصحف کو بیچنا جائز تو نہیں لیکن مکروہ ہے۔

(۱۱۰۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ عَنِ ابْنِ عُلَيَّةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ أَنَّهُ كَرِهَ شِرَاءَ الْمَصَاحِفِ وَبَيْعَهَا.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَلَيْسُوا يَعْنِي بَعْضَ الْعِرَاقِيِّينَ يَقُولُونَ بِهَذَا لاَ يَرَوْنَ بَأْسًا بِبَيْعِهَا وَشِرَائِهَا وَمِنَ النَّاسِ مَنْ لاَ يَرَى بِشِرَائِهَا بَأْسًا وَنَحْنُ نَكْرَهُ بَيْعَهَا

قَالَ الشَّيْخُ وَهَذِهِ الْكَرَاهِيَةُ عَلَى وَجْهِ التَّنْزِيهِ تَعْظِيمًا لِلْمُصْحَفِ عَنْ أَنْ يُبْتَذَلَ بِالْبَيْعِ أَوْ يُجْعَلَ مَتْجَرًا.

وَيُرْوَى عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّهُ رَخَّصَ فِيهِ وَإِسْنَادُهُ ضَعِيفٌ وَقَوْلُ ابْنِ عَبَّاسٍ اشْتَرِ الْمُصْحَفَ وَلاَ تَبِعْهُ إِنْ

صَحَّ ذَلِكَ عَنْهُ يَدُلُّ عَلَى جَوَازِ بَيْعِهِ مَعَ الْكَرَاهِيَةِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۱۱۰۷۲) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَفْصٍ التُّومَنِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطُّفَاوِيُّ عَنْ لَيْثٍ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ رُخِّصَ فِي بَيْعِ الْمَصَاحِفِ قَالَ أَبُو أَحْمَدَ وَهَذَا لَمْ أَكْتُبْهُ إِلاَّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْعَبَّاسِ بِهَذَا الإِسْنَادِ قَالَ الشَّيْخُ :هَذَا إِسْنَادٌ ضَعِيفٌ. [اخرجه ابن عدی فی العامل]

(۱۱۰۷۲) حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ حضرت عبداللہ کے بارے میں کہتے ہیں کہ انہوں نے کہا: مصحف کو بیچنا جائز ہے، ابو احمد کہتے ہیں: یہ حدیث میں نے علی بن عباس رضی اللہ عنہ سے اسی سند کے ساتھ لکھی ہے، شیخ فرماتے ہیں: اس کی سند ضعیف ہے۔

(۱۱۰۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ قَالَ : كَلَّمْتُ مَطَرَ الْوَرَّاقَ فِي بَيْعِ الْمَصَاحِفِ فَقَالَ : أَتَنْهَوْنِي عَنْ بَيْعِ الْمَصَاحِفِ وَقَدْ كَانَ حَبْرَا هَذِهِ الأُمَّةِ أَوْ قَالَ فَقِيهَا هَذِهِ الأُمَّةِ لاَ يَرَيَانِ بِهِ بَأْسًا الْحَسَنُ وَالشَّعْبِيُّ. [المعرفة والتاريخ ٣١٢]

(۱۱۰۷۳) سعید رحمہ اللہ فرماتے ہیں: میں نے مطرِوراق سے مصحف کی بیع کے بارے میں بات کی تو فرمایا: کیا تم مجھے مصحف کی بیع سے روکتے ہو؟ حالانکہ اس امت کے بڑے عالم یا بڑے فقیہ یعنی حسن اور شعبی فرماتے ہیں: اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۱۰۷۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا بِبَيْعِ الْمَصَاحِفِ وَاشْتِرَائِهَا.قَالَ وَحَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ عَنِ الشَّعْبِيِّ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ :إِنَّمَا يَبْتَغِي ثَمَنَ وَرَقِهِ وَأَجْرَ كِتَابِهِ.قَالَ وَحَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ الْعَمِّيُّ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ دِينَارٍ قَالَ :دَخَلَ عَلَيَّ جَابِرُ بْنُ زَيْدٍ وَأَنَا أَكْتُبُ فَقُلْتُ : كَيْفَ تَرَى صَنْعَتِي هَذِهِ يَا أَبَا الشَّعْثَاءِ ؟ فَقَالَ :مَا أَحْسَنَ صَنْعَتَكَ تَنْقُلُ كِتَابَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَرَقَةً إِلَى وَرَقَةٍ وَآيَةً إِلَى آيَةٍ وَكَلِمَةً إِلَى كَلِمَةٍ هَذَا الْحَلاَلُ لاَ بَأْسَ بِهِ.قَالَ وَحَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ دِينَارٍ :أَنَّ عِكْرِمَةَ بَاعَ مُصْحَفًا لَهُ وَأَنَّ الْحَسَنَ كَانَ لاَ يَرَى بِهِ بَأْسًا.

(۱۱۰۷۴) مالک بن دینار فرماتے ہیں کہ ایک دن میں لکھ رہا تھا کہ جابر بن زائد آئے، چنانچہ میں نے کہا: اے ابوشعثاء آپ میرے اس کام کے بارے میں کیا موقف رکھتے ہیں؟ انہوں نے جواب دیا: آپ کا یہ کام بہت اچھا ہے۔ آپ ایک ایک آیت اور کلمے کو لکھ کر منتقل کر رہے ہیں، اس میں کوئی حرج نہیں۔ اسی طرح عکرمہ کے بارے میں مالک بن دینار رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے اپنے مصحف شریف کو بیچا اور امام حسن رحمہ اللہ اس میں کوئی حرج محسوس نہیں کرتے تھے۔

(۱۲۷)باب مَا جَاءَ فِي بَيْعِ الْمُضْطَرِّ وَبَيْعِ الْمُكْرَهِ

مجبور کی بیع کا بیان

(۱۱۰۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ :هِبَةُ اللَّهِ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مَنْصُورٍ الطَّبَرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَاعِدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ نَضْلَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ دَاوُدَ بْنِ صَالِحٍ التَّمَّارِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ :لأَلْقَيَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ أُعْطِيَ أَحَدًا مِنْ مَالِ أَحَدٍ شَيْئًا بِغَيْرِ طِيبِ نَفْسِهِ إِنَّمَا الْبَيْعُ عَنْ تَرَاضٍ.

[اخرجه البخارى فى التاريخ الكبير و سنن ابن ماجه ۲۱۸۵، و ابن حبان ۴۹۶۷]

(۱۱۰۷۵) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس سے پہلے کہ میں کسی کو کسی کا مال اس کی خوشی کے بغیر دے دوں، میں مر جانا چاہتا ہوں، بیع تو رضامندی کا نام ہے۔

(۱۱۰۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْعَبْدَوِيُّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ :مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَمِيرُوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ رُسْتُمَ حَدَّثَنَا شَيْخٌ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ قَالَ : خَطَبَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَوْ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ :سَيَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ عَضُوضٌ يَعَضُّ الْمُوسِرُ عَلَى مَا فِي يَدَيْهِ وَلَمْ يُؤْمَرْ بِذَلِكَ قَالَ اللَّهُ جَلَّ ثَنَاؤُهُ ﴿وَلاَ تَنْسَوُا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ﴾ وَتَنْهَدُ الأَشْرَارُ وَيُسْتَذَلُّ الأَخْيَارُ وَيُبَايِعُ الْمُضْطَرُّونَ وَقَدْ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- عَنْ بَيْعِ الْمُضْطَرِّ وَعَنْ بَيْعِ الْغَرَرِ وَعَنْ بَيْعِ الثَّمَرَةِ قَبْلَ أَنْ تُطْعِمَ. [ضعیف]

(۱۱۰۷۶) صالح بن رستم کہتے ہیں کہ ہمیں بنو تمیم کے ایک شیخ نے بتایا کہ ہمیں حضرت علی رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیا: لوگوں پر کاٹ کھانے والا زمانہ آئے گا، خوشحال آدمی اپنے مال پر اپنے ہاتھ کاٹے گا، حالانکہ اسے اس بات کا حکم نہیں دیا گیا، اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ﴿وَلاَ تَنْسَوُا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ﴾ [البقرہ ۲۳۷]

اس زمانے میں برے لوگ باعزت بن بیٹھیں گے اور بھلے لوگوں کو ذلیل کیا جائے گا، مجبور لوگ بیع کریں گے حالانکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجبور کی بیع، دھوکے کی بیع اور کچے پھل کی بیع سے منع کیا ہے۔

(۱۱۰۷۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ أَخْبَرَنَا حَامِدُ بْنُ شُعَيْبٍ حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي عَامِرٍ الْمُزَنِيِّ حَدَّثَنَا شَيْخٌ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ قَالَ : خَطَبَنَا عَلِيٌّ فَقَالَ :يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ تُقَدَّمُ الأَشْرَارُ لَيْسَتْ بِالأَخْيَارِ وَيُبَايِعُ الْمُضْطَرُّ وَقَدْ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- عَنْ بَيْعِ الْمُضْطَرِّ وَبَيْعِ الْغَرَرِ وَبَيْعِ الثَّمَرَةِ قَبْلَ أَنْ تُدْرِكَ.

أَبُو عَامِرٍ هَذَا هُوَ صَالِحُ بْنُ رُسْتُمَ الْخَزَّازُ الْبَصْرِیُّ وَقَدْ رُوِیَ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ عَلِیٍّ وَابْنِ عُمَرَ وَكُلُّهَا غَيْرُ قَوِيَّةٍ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۱۱۰۷۷) ابو عامر مزنی کہتے ہیں کہ ہمیں بنو تمیم کے ایک شیخ نے بتایا کہ ہمیں حضرت علی رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیا اور فرمایا: لوگوں پر ایسا زمانہ آئے گا کہ برے لوگوں کو مقدم سمجھا جائے گا، مجبور آدمی سے بیع کی جائے گی، حالانکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجبور کی بیع ،دھوکے کی بیع اور کچے پھل کی بیع سے منع کیا ہے۔

(۱۱۰۷۸) أَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَحْمُوَيْهِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ خُرَّزَاذَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ صَالِحِ بْنِ عُمَرَ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : لاَ يَرْكَبَنَّ رَجُلٌ بَحْرًا إِلاَّ غَازِيًا أَوْ مُعْتَمِرًا أَوْ حَاجًّا فَإِنَّ تَحْتَ الْبَحْرِ نَارًا وَتَحْتَ النَّارِ بَحْرٌ وَتَحْتَ الْبَحْرِ نَارٌ وَلاَ يُشْتَرَى مَالُ امْرِءٍ مُسْلِمٍ فِی ضَغْطَةٍ . [ضعيف]

(۱۱۰۷۸) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سمندری سفر صرف غازی، عمرہ کرنے والا اور حج کرنے والا کرے، ان کے علاوہ کوئی اور سمندری سفر نہ کرے؛ کیونکہ سمندر کے نیچے آگ ہے اور آگ کے نیچے پانی ہے اور اس پانی کے نیچے آگ ہے اور کسی مجبور مسلمان کا مال نہ خریدا جائے۔

(۱۱۰۷۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْهَيْثَمِ الشَّعْرَانِیُّ وَأَحْمَدُ بْنُ بِشْرٍ الْمَرْثَدِیُّ قَالاَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ بَشِيرٍ أَبِی عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : لاَ يَرْكَبُ الْبَحْرَ إِلاَّ حَاجٌّ أَوْ مُعْتَمِرٌ أَوْ غَازٍ فِی سَبِيلِ اللَّهِ فَإِنَّ تَحْتَ الْبَحْرِ نَارًا وَتَحْتَ النَّارِ بَحْرٌ. وَقَالَ: لاَ يُشْتَرَ مِنْ ذِی ضَغْطَةِ سُلْطَانٍ شَيْئًا. لَفْظُ حَدِيثِ الشَّعْرَانِیِّ.

وَقَدْ قِيلَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَنْصُورٍ بِهَذَا الإِسْنَادِ عَنْ بِشْرٍ أَبِی عَبْدِ اللَّهِ عَنْ بَشِيرِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو. [ضعيف]

(۱۱۰۷۹) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: غازی، حاجی اور عمرہ کرنے والے کے علاوہ کوئی اور سمندری سفر نہ کرے؛ کیونکہ سمندر کے نیچے آگ ہے اور آگ کے نیچے سمندر ہے اور فرمایا: کسی مجبور اور تنگ دست سے کوئی چیز نہ خریدی جائے۔

(۱۱۰۸۰) أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو الْفَتْحِ الْعُمَرِیُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِی شُرَيْحٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِیُّ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ الْجَعْدِ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَاصِمٍ الأَحْوَلِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ شُرَيْحٍ قَالَ : لاَ يَجُوزُ عَلَى مُضْطَهَدٍ نِكَاحٌ وَلاَ بَيْعٌ. [ضعيف۔ اخرجه ابن الجعد رقم ۲۱۵۶]

(۱۱۰۸۰) امام شریح رحمہ اللہ فرماتے ہیں: مجبور آدمی پر نکاح اور بیع جائز نہیں ہے۔

جماع أَبْوَابِ السَّلَمِ

(۱۲۸) باب جَوَازِ السَّلَفِ الْمَضْمُونِ بِالصِّفَةِ

بیع سلف کا جواز جبکہ اس کی وضاحت کی گئی ہو

قَالَ اللَّهُ جَلَّ ثَنَاؤُهُ ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى فَاكْتُبُوهُ﴾ [بقرہ: ۲۸۲]

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: اے ایمان والو! جب تم کسی دین کا معاملہ ایک مدت تک کے لیے کرو تو اسے لکھ لو۔ [بقرہ: ۲۸۲]

(۱۱۰۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي حَسَّانَ الأَعْرَجِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أَشْهَدُ أَنَّ السَّلَفَ الْمَضْمُونَ إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَحَلَّهُ وَأَذِنَ فِيهِ وَقَرَأَ هَذِهِ الآيَةَ ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى فَاكْتُبُوهُ﴾ [بقرہ: ۲۸۲] [مسند شافعی ۱۳۹۱]

(۱۱۰۸۱) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ وہ بیع سلف جس کی مدتِ مقررہ کی ضمانت دی گئی ہو اسے اللہ تعالیٰ نے حلال قرار دیا ہے اور اسے جائز کہا ہے، پھر انہوں نے یہ آیت پڑھی ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى فَاكْتُبُوهُ﴾ [بقرہ: ۲۸۲] ''اے ایمان والو! جب تم وقتِ مقررہ تک کا کوئی لین دین کرو تو اسے لکھ لیا کرو۔''

(۱۱۰۸۲) قَالَ وَحَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا أَبُو حُذَيْفَةَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي حَيَّانَ عَنْ رَجُلٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي هَذِهِ الآيَةِ ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى﴾ قَالَ فِي الْحِنْطَةِ فِي كَيْلٍ مَعْلُومٍ.

(۱۱۰۸۲) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ قرآن پاک کی آیت: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى﴾ کے بارے میں فرماتے ہیں: اس سے مراد ہے گندم کے معلوم وزن کے ساتھ بیع کرے۔

(۱۱۰۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ

بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو :مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا الْمَنِيعِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ أَبِي الْمِنْهَالِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ :قَدِمَ النَّبِيُّ -ﷺ- الْمَدِينَةَ وَهُمْ يُسْلِفُونَ فِي التَّمْرِ سَنَتَيْنِ وَثَلاَثًا فَقَالَ :مَنْ أَسْلَفَ فِي تَمْرٍ فَلْيُسْلِفْ فِي كَيْلٍ مَعْلُومٍ وَوَزْنٍ مَعْلُومٍ وَإِلَى أَجَلٍ مَعْلُومٍ . هَذَا لَفْظُ حَدِيثِ عَمْرٍو النَّاقِدِ وَفِي رِوَايَةِ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى :السَّنَتَيْنِ وَالثَّلاَثَ وَقَالَ :إِلَى أَجَلٍ مَعْلُومٍ. لَمْ يَذْكُرِ الْوَاوَ وَفِي رِوَايَةِ الشَّافِعِيِّ :وَأَجَلٍ مَعْلُومٍ. قَالَ الشَّافِعِيُّ حَفِظْتُهُ كَمَا وَصَفْتُ مِنْ سُفْيَانَ مِرَارًا وَأَخْبَرَنِي مَنْ أُصَدِّقُهُ عَنْ سُفْيَانَ أَنَّهُ قَالَ : كُلُّ مَا قُلْتُ وَقَالَ فِي الأَجَلِ إِلَى أَجَلٍ مَعْلُومٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ صَدَقَةَ وَقُتَيْبَةَ وَعَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَعَمْرٍو النَّاقِدِ كُلُّهُمْ عَنْ سُفْيَانَ وَقَالُوا :إِلَى أَجَلٍ مَعْلُومٍ.

وَكَذَلِكَ قَالَهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ. [متفق علیه]

۱۱۰۸۳) (الف) یحییٰ بن معین سفیان بن عیینہ سے (ب) امام شافعی رحمہ اللہ سفیان بن عیینہ سے (ج) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی ﷺ مدینہ میں آئے تو اہل مدینہ دو دو تین تین سال تک کھجوروں میں بیع سلف کرتے تھے، اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص بیع سلف کرے وہ پیمانہ معلوم، وزن معلوم اور میعاد معلوم تک بیع کرے۔

۱۱۰۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ :لاَ نَرَى بِالسَّلَفِ بَأْسًا الْوَرِقُ فِي شَيْءٍ الْوَرِقُ نَقْدًا. [مسند شافعی رقم ٦١٧]

۱۱۰۸۴) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: چاندی کی بیع سلف نقد اور ادھار میں کوئی حرج نہیں۔

۱۱۰۸۵) قَالَ وَأَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ :أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يُجِيزُهُ.

۱۱۰۸۵) عمرو بن دینار کہتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ اسے جائز قرار دیتے تھے۔

۱۱۰۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ : لاَ بَأْسَ بِأَنْ يُسْلِفَ الرَّجُلُ فِي الطَّعَامِ الْمَوْصُوفِ بِسِعْرٍ مَعْلُومٍ إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى مَا لَمْ يَكُنْ ذَلِكَ فِي زَرْعٍ لَمْ يَبْدُ صَلاَحُهُ أَوْ ثَمَرٍ لَمْ يَبْدُ صَلاَحُهُ.

قَالَ الشَّيْخُ :يُرِيدُ بِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ أَنْ يُسْلِفَهُ فِي زَرْعٍ بِعَيْنِهِ أَوْ تَمْرٍ بِعَيْنِهِ فَلاَ يَجُوزُ لأَنْ بَيْعَ أَعْيَانِ الثِّمَارِ عَلَى رُءُ وسِ الأَشْجَارِ إِنَّمَا يَجُوزُ إِذَا بَدَا فِيهَا الصَّلاَحُ.

(۱۱۰۸۶) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: گندم کے معلوم نرخ اور معلوم میعاد پر بیع کرنا جائز ہے، جبکہ کچی فصل کے بارے میں بیع نہ ہو۔

(۱۲۹) باب جَوَازِ الرَّهْنِ وَالْحَمِيلِ فِي السَّلَفِ اسْتِدْلاَلاً بِالْكِتَابِ فِي آخِرِ آيَةِ الدَّيْنِ وَآيَةُ الدَّيْنِ وَارِدَةٌ فِي السَّلَفِ الْمَضْمُونِ

بیع سلف میں رھن اور حمیل جائز ہے، دلیل آیتِ دین ہے جو سلفِ مضمون کے بارے میں وارد ہوئی ہے

(۱۱۰۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا وَأَبُو بَكْرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي حَسَّانَ الأَعْرَجِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : أَشْهَدُ أَنَّ السَّلَفَ الْمَضْمُونَ إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى قَدْ أَحَلَّهُ اللَّهُ فِي كِتَابِهِ وَأَذِنَ فِيهِ ثُمَّ قَالَ ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى فَاكْتُبُوهُ﴾ [بقرہ: ۲۸۲]

(۱۱۰۸۷) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ بیع سلف اگر وقتِ مقرر ومعلوم تک ہو تو اسے اللہ تعالیٰ نے حلال قرار دیا ہے اور اس میں اجازت دی ہے۔ پھر انہوں نے درج ذیل آیت تلاوت کی ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى فَاكْتُبُوهُ﴾ [بقرہ: ۲۸۲]

(۱۱۰۸۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا مُسَدَّدٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ قَالَ :تَذَاكَرْنَا عِنْدَ إِبْرَاهِيمَ الرَّهْنَ وَالْقَبِيلَ فِي السَّلَمِ فَقَالَ إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا الأَسْوَدُ عَنْ عَائِشَةَ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- اشْتَرَى مِنْ يَهُودِيٍّ طَعَامًا إِلَى أَجَلٍ وَرَهَنَهُ دِرْعَهُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ إِسْحَاقَ عَنِ الْمَخْزُومِيِّ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ. (ت) وَرُوِّينَا عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ :أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا بِالرَّهْنِ وَالْقَبِيلِ فِي السَّلَفِ. [صحیح۔ بخاری، مسلم ۱۶۰۳]

(۱۱۰۸۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی یہودی سے گندم خریدی اور ادائیگی کا وقت مقرر کیا اور اپنی زرہ گروی رکھ دی۔

حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے کہ وہ بیع سلف میں دین اور قبیل میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(۱۱۰۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِى إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِى ابْنُ جُرَيْجٍ أَنَّ عَمْرَو بْنَ دِينَارٍ أَخْبَرَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ :أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بِالرَّهْنِ وَالْحَمِيلِ مَعَ السَّلَفِ بَأْسًا.

(۱۱۰۸۹) عمرو بن دینار عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ بیع سلف میں گروی اور حمیل میں کوئی فرق نہیں سمجھتے تھے۔

(۱۳۰)باب السَّلَفِ فِى الشَّىْءِ لَيْسَ فِى أَيْدِى النَّاسِ إِذَا شَرَطَ مَحِلَّهُ فِى وَقْتٍ يَكُونُ مَوْجُودًا فِيهِ

ایسی چیز کے بارے میں بیع سلف کرنا جولوگوں میں موجودنہیں،اس وقت کی شرط لگا کر جس میں وہ چیز موجود ہوگی

(۱۱۰۹۰) أَخْبَرَنَا عَلِىُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَيُّوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِى مَرْيَمَ حَدَّثَنَا الْفِرْيَابِىُّ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا السَّرِىُّ بْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالاَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِى نَجِيحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ أَبِى الْمِنْهَالِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- الْمَدِينَةَ وَهُمْ يُسْلِفُونَ فِى الثِّمَارِ السَّنَتَيْنِ وَالثَّلاَثَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : أَسْلِفُوا فِى الثِّمَارِ فِى كَيْلٍ مَعْلُومٍ إِلَى أَجَلٍ مَعْلُومٍ . لَفْظُ حَدِيثِ أَبِى نُعَيْمٍ وَحَدِيثُ الْفِرْيَابِىِّ مِثْلُهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ :فِى كَيْلٍ مَعْلُومٍ وَوَزْنٍ مَعْلُومٍ إِلَى أَجَلٍ مَعْلُومٍ . رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ عَنْ أَبِى نُعَيْمٍ قَالَ وَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِى نَجِيحٍ وَقَالَ :فِى كَيْلٍ مَعْلُومٍ وَوَزْنٍ مَعْلُومٍ . وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ وَكِيعٍ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِىٍّ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِىِّ.

(۱۱۰۹۰) (الف) ابن عباس فرماتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ تشریف لائے تو اہل مدینہ پھلوں میں دو سال اور تین سال کی بیع سلف کرتے تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھلوں میں وزن معلوم اور معیار معلوم کی شرط لگا کر بیع سلف کیا کرو۔ ایک حدیث میں ہے کہ پھلوں میں پیمائش معلوم، وزن معلوم اور وقت معلوم کی شرط لگا کر بیع سلف کیا کرو۔

(۱۱۰۹۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِىٍّ الرُّوذْبَارِىُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ.

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدٌ أَوْ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي مُجَالِدٍ قَالَ : اخْتَلَفَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَدَّادٍ وَأَبُو بُرْدَةَ فِي السَّلَفِ فَبَعَثُونِي إِلَى ابْنِ أَبِي أَوْفَى فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ : إِنْ كُنَّا نُسْلِفُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ فِي الْحِنْطَةِ وَالشَّعِيرِ وَالتَّمْرِ وَالزَّبِيبِ زَادَ ابْنُ كَثِيرٍ إِلَى قَوْمٍ مَا هُوَ عِنْدَهُمْ ثُمَّ اتَّفَقَا فَسَأَلْتُ ابْنَ أَبْزَى فَقَالَ مِثْلَ ذَلِكَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ. [صحيح۔ البخاری ۲۲۴۳]

(۱۱۰۹۱) عبداللہ بن مجاہد فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن شداد اور ابو بردہ کا بیع سلف کے بارے میں اختلاف ہو گیا تو انہوں نے مجھے ابن ابی اوفی کے پاس بھیجا۔ میں نے اس سے پوچھا تو انہوں نے جواب دیا: ہم رسول اللہ ﷺ، ابو بکر اور عمر رضی اللہ عنہما کے زمانے میں گندم، جو، کھجور اور کشمش میں بیع سلف کیا کرتے تھے۔ ابن کثیر نے یہ زیادتی کی ہے کہ یہ بیع ہم اس قوم کے ساتھ کرتے تھے جن کے پاس یہ چیزیں نہیں ہوتی تھیں۔ ابو مجاہد کہتے ہیں: پھر ان کا آپس میں اتفاق ہو گیا، پھر میں نے یہی مسئلہ ابن ابزی سے بھی پوچھا تو انہوں نے بھی یہی جواب دیا۔

(۱۱۰۹۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ هُوَ ابْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ هُوَ ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي مُجَالِدٍ قَالَ : أَرْسَلَنِي أَبُو بُرْدَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَدَّادٍ إِلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ فَسَأَلْتُهُمَا عَنِ السَّلَفِ فَقَالاَ : كُنَّا نُصِيبُ الْمَغَانِمَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَكَانَ يَأْتِينَا أَنْبَاطُ الشَّامِ فَنُسْلِفُهُمْ فِي الْحِنْطَةِ وَالشَّعِيرِ وَالزَّيْتِ إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى قَالَ أَكَانَ لَهُمْ زَرْعٌ أَوْ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ زَرْعٌ؟ قَالَ : مَا كُنَّا نَسْأَلُهُمْ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُقَاتِلٍ عَنِ ابْنِ مُبَارَكٍ. [صحيح۔ البخاری ۲۲۴۳]

(۱۱۰۹۲) محمد بن ابی مجاہد کہتے ہیں کہ مجھے عبداللہ بن شداد اور ابو بردہ نے ابن ابزی اور ابن ابی اوفی کے پاس بھیجا، میں نے ان دونوں سے بیع سلف کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے جواب دیا: رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ہمیں غنیمت کا حصہ ملتا تھا، پھر ہمارے پاس شام کے لوگ آتے، ہم ان سے گندم، جو اور کشمش میں وقتِ مقررہ تک کے لیے بیع سلف کرتے تھے، ان سے کہا گیا: کیا ان کے پاس کھیتی ہوتی تھی؟ تو انہوں نے جواب دیا: ہم اس بارے میں ان سے نہیں پوچھتے تھے۔

(۱۱۰۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ يَبِيعَ الرَّجُلُ شَيْئًا إِلَى أَجَلٍ لَيْسَ عِنْدَهُ أَصْلُهُ.

(۱۱۰۹۳) ابو معاویہ یحییٰ بن سعید سے اور ابراہیم بن محمد یحییٰ بن سعید سے وہ نافع سے اور وہ ابن عمر سے روایت فرماتے ہیں کہ وہ

س بات میں کوئی حرج محسوس نہیں کرتے تھے کہ کوئی آدمی اپنی کوئی چیز وقت معلوم تک کے لیے بیچ ڈالے اور اس کے پاس اس
کی اصل بھی موجود نہ ہو۔

(۱۱۰۹٤) قَالَ وَأَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مِثْلَهُ. [صحیح]

(۱۱۰۹۴) عبداللہ بن عمر سے پچھلی روایت کی طرح منقول ہے۔

(۱۳۱) باب جَوَازِ السَّلَمِ الْحَالِّ

نقد سلم کے جواز کا بیان

قَالَهُ عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ

(۱۱۰۹٥) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ : أَحْمَدُ بْنُ الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ

ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ يَعْنِي الْقَطَوَانِيَّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : اشْتَرَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- جَزُورًا مِنْ أَعْرَابِيٍّ بِوَسْقِ تَمْرٍ عَجْوَةٍ فَطَلَبَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عِنْدَ أَهْلِهِ تَمْرًا فَلَمْ يَجِدْهُ فَذَكَرَ ذَلِكَ لِلأَعْرَابِيِّ فَصَاحَ الأَعْرَابِيُّ : وَاغَدْرَاهُ فَقَالَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- : بَلْ أَنْتَ يَا عَدُوَّ اللَّهِ أَغْدَرُ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : دَعُوهُ فَإِنَّ لِصَاحِبِ الْحَقِّ مَقَالاً. فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى خَوْلَةَ بِنْتِ حَكِيمٍ وَبَعَثَ بِالأَعْرَابِيِّ مَعَ الرَّسُولِ فَقَالَ : قُلْ لَهَا إِنِّي ابْتَعْتُ هَذَا الْجَزُورَ مِنْ هَذَا الأَعْرَابِيِّ بِوَسْقِ تَمْرٍ عَجْوَةٍ فَلَمْ أَجِدْهُ عِنْدَ أَهْلِي فَأَسْلِفِينِي وَسْقَ تَمْرٍ عَجْوَةٍ لِهَذَا الأَعْرَابِيِّ. فَلَمَّا قَبَضَ الأَعْرَابِيُّ حَقَّهُ رَجَعَ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ لَهُ : قَبَضْتَ. قَالَ : نَعَمْ وَأَوْفَيْتَ وَأَطْبَتَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : أُولَئِكَ خِيَارُ النَّاسِ الْمُوفُونَ الْمُطَيِّبُونَ. وَفِي رِوَايَةِ أَبِي الأَزْهَرِ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عُمَيْرٍ مَوْلَى بَنِي أَسَدٍ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ.

وَرُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ مُخْتَصَرًا عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ. [مسند احمد ۶/۲۶۸، ۲۶۷۸۰]

(۱۱۰۹۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں رسول اللہ ﷺ نے ایک اعرابی سے ایک وسق عجوہ کھجور کے عوض ایک اونٹ خریدا، آپ ﷺ نے گھر سے کھجور کا پتا کرایا تو گھر میں کچھ نہ تھا، آپ نے اعرابی کو بتایا کہ کھجور فی الحال نہیں ملی۔ اعرابی چیخ پڑا، ہائے دھوکہ! صحابہ کرام نے اسے جواب دیتے ہوئے کہا: اے اللہ کے دشمن! تو دھوکے باز ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسے چھوڑ دو جس نے کچھ لینا ہوتا ہے وہ ایسی باتیں کرتا ہے، رسول اللہ ﷺ نے خولہ بنت حکیم کی طرف اپنا ایک آدمی بھیجا اور

اس کے ساتھ اعرابی کو بھی روانہ کر دیا، آپ نے اپنے قاصد سے کہا کہ خولہ کو کہنا: میں نے یہ اونٹ خریدا ہے، اعرابی سے ایک وسق عجوہ کھجور کے عوض۔ میرے گھر میں کھجور نہیں ملی میری طرف سے اس اعرابی کو سلف کے طور پر ایک وسق عجوہ کھجور دے دو۔ چنانچہ جب اعرابی نے اپنا حق وصول کر لیا تو آپ کے پاس لوٹا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: کھجور مل گئی؟ اس نے کہا: جی ہاں! آپ نے تو پورا پورا وزن دیا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہی بہترین لوگ ہوتے ہیں جو پورا وعدہ نبھاتے ہیں اور پورا وزن دیتے ہیں۔

(۱۱۰۹۶) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زِيَادِ بْنِ أَبِى الْجَعْدِ عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُحَارِبِىِّ قَالَ : رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- مَرَّ بِسُوقِ ذِى الْمَجَازِ وَأَنَا فِى بِيَاعَةٍ لِى فَمَرَّ وَعَلَيْهِ حُلَّةٌ حَمْرَاءُ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ : يَا أَيُّهَا النَّاسُ قُولُوا لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ تُفْلِحُوا . وَرَجُلٌ يَتْبَعُهُ يَرْمِيهِ بِالْحِجَارَةِ قَدْ أَدْمَى كَعْبَيْهِ وَهُوَ يَقُولُ : يَا أَيُّهَا النَّاسُ لاَ تُطِيعُوا هَذَا فَإِنَّهُ كَذَّابٌ. فَقُلْتُ : مَنْ هَذَا؟ فَقِيلَ : هَذَا غُلاَمٌ مِنْ بَنِى عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَقُلْتُ : فَمَنْ هَذَا الَّذِى يَرْمِيهِ بِالْحِجَارَةِ؟ قِيلَ : عَمُّهُ عَبْدُ الْعُزَّى أَبُو لَهَبِ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَلَمَّا أَظْهَرَ اللَّهُ الإِسْلاَمَ خَرَجْنَا مِنَ الرَّبَذَةِ وَمَعَنَا ظَعِينَةٌ لَنَا حَتَّى نَزَلْنَا قَرِيبًا مِنَ الْمَدِينَةِ فَبَيْنَا نَحْنُ قُعُودٌ إِذْ أَتَانَا رَجُلٌ عَلَيْهِ ثَوْبَانِ فَسَلَّمَ عَلَيْنَا فَقَالَ : مِنْ أَيْنَ الْقَوْمُ؟ . فَقُلْنَا : مِنَ الرَّبَذَةِ وَمَعَنَا جَمَلٌ أَحْمَرُ. فَقَالَ : تَبِيعُونِى الْجَمَلَ؟ . قُلْنَا : نَعَمْ فَقَالَ : بِكَمْ؟ . فَقُلْنَا : بِكَذَا وَكَذَا صَاعًا مِنْ تَمْرٍ. قَالَ : قَدْ أَخَذْتُهُ . وَمَا اسْتَقْصَى فَأَخَذَ بِخِطَامِ الْجَمَلِ فَذَهَبَ بِهِ حَتَّى تَوَارَى فِى حِيطَانِ الْمَدِينَةِ فَقَالَ بَعْضُنَا لِبَعْضٍ : تَعْرِفُونَ الرَّجُلَ فَلَمْ يَكُنْ مِنَّا أَحَدٌ يَعْرِفُهُ فَلاَمَ الْقَوْمُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا فَقَالُوا : تُعْطُونَ جَمَلَكُمْ مَنْ لاَ تَعْرِفُونَ فَقَالَتِ الظَّعِينَةُ : فَلاَ تَلاَوَمُوا فَلَقَدْ رَأَيْنَا وَجْهَ رَجُلٍ لاَ يَغْدِرُ بِكُمْ مَا رَأَيْتُ شَيْئًا أَشْبَهَ بِالْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ مِنْ وَجْهِهِ فَلَمَّا كَانَ الْعَشِىُّ أَتَانَا رَجُلٌ فَقَالَ : السَّلاَمُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ أَأَنْتُمُ الَّذِينَ جِئْتُمْ مِنَ الرَّبَذَةِ؟ قُلْنَا : نَعَمْ قَالَ : أَنَا رَسُولُ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- إِلَيْكُمْ وَهُوَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَأْكُلُوا مِنْ هَذَا التَّمْرِ حَتَّى تَشْبَعُوا وَتَكْتَالُوا حَتَّى تَسْتَوْفُوا فَأَكَلْنَا مِنَ التَّمْرِ حَتَّى شَبِعْنَا وَاكْتَلْنَا حَتَّى اسْتَوْفَيْنَا ثُمَّ قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ مِنَ الْغَدِ فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَائِمٌ يَخْطُبُ النَّاسَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ : يَدُ الْمُعْطِى الْعُلْيَا وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ أُمَّكَ وَأَبَاكَ وَأُخْتَكَ وَأَخَاكَ وَأَدْنَاكَ أَدْنَاكَ . وَثَمَّ رَجُلٌ مِنَ الأَنْصَارِ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ هَؤُلاَءِ بَنُو ثَعْلَبَةَ بْنِ يَرْبُوعٍ الَّذِينَ قَتَلُوا فُلاَنًا فِى الْجَاهِلِيَّةِ فَخُذْ لَنَا بِثَأْرِنَا فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَدَيْهِ حَتَّى رَأَيْتُ بَيَاضَ إِبْطَيْهِ فَقَالَ : لاَ تَجْنِى أُمٌّ عَلَى وَلَدٍ لاَ تَجْنِى أُمٌّ عَلَى وَلَدٍ . وَذَكَرَ الْحَدِيثَ.

(ت) وَرَوَاهُ أَيْضًا أَبُو جَنَابٍ الْكَلْبِىُّ عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ. [صحیح۔ ابن خزیمہ رقم ۱۹۵، صحیح ابن حبان ۶۵۶۲]

(۱۱۰۹۶) حضرت عبداللہ محاربی فرماتے ہیں: میں ذی المجاز میں اپنی تجارت میں مشغول تھا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو گزرتے ہوئے دیکھا، آپ نے سرخ حُلّہ پہنا ہوا تھا، میں نے آپ کو فرماتے ہوئے سنا: اے لوگو! لا الہ الا اللہ کہو تو فلاح پا جاؤ گے اور ایک آدمی آپ کے پیچھے آپ کو پتھر مار رہا تھا جس سے آپ کے ٹخنوں سے خون بہہ رہا تھا، وہ کہہ رہا تھا: اے لوگو! اس کی بات نہ سنا یہ جھوٹا ہے۔ میں نے کہا: یہ کون ہے؟ مجھے بتایا گیا کہ یہ بنو مطلب کا جوان ہے، میں نے کہا: جو پتھر مار رہا ہے وہ کون ہے؟ کہا گیا: وہ اس کا چچا عبدالعزیٰ ابولھب بن عبدالمطلب ہے، چنانچہ جب اللہ تعالیٰ نے اسلام غالب کر دیا تو ہم رندہ سے نکلے اور ہمارے ساتھ ایک عورت تھی۔ ہم نے مدینہ کے قریب پڑاؤ ڈالا، ہم ابھی بیٹھے ہوئے تھے کہ ہمارے پاس ایک آدمی آیا اس نے چادر پہنی ہوئی تھی، اس نے ہمیں سلام کہا۔ پھر اس نے کہا: کہاں سے آئے ہو؟ ہم نے کہا: رندہ سے اور ہمارے پاس سرخ اونٹ ہے تو اس نے کہا: وہ مجھے بیچتے ہو؟ ہم نے کہا: ہاں۔ اس نے کہا: کتنے کا؟ ہم نے کہا: ایک صاع کھجور کے عوض۔ اس نے کہا: ٹھیک ہے میں لیتا ہوں، چنانچہ اس نے کھجوریں دیے بغیر اونٹ کی مہار تھام کر روانہ ہو گیا اور مدینہ کی دیواروں اور باغوں میں چھپ گیا۔ ہم نے ایک دوسرے کو کہا: تم میں سے کوئی اسے جانتا ہے، کوئی بھی نہیں جانتا تھا۔ پھر ہم ایک دوسرے کو ملامت کرنے لگے جسے جانتا تک نہیں اسے اونٹ پکڑا دیا، ہمارے پاس جو عورت تھی۔ اس نے کہا: کیوں ایک دوسرے کو ملامت کر رہے ہو؟ ہم نے ایک ایسے آدمی کا چہرہ دیکھا ہے جو تم سے کبھی دھوکہ نہیں کریگا، میں نے کسی چیز کو چودھویں کے چاند جیسا نہیں دیکھا سوائے اس چہرے کے۔ چنانچہ جب شام ہوئی تو ہمارے پاس ایک آدمی آیا اور اس نے کہا: اسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، کیا آپ لوگ رندہ سے آئے ہیں؟ ہم نے کہا: جی جناب! اس نے کہا: میں تمہاری طرف رسول اللہ ﷺ کا قاصد ہوں۔ وہ کہہ رہے ہیں کہ آپ یہ کھجوریں پہلے سیر ہو کر کھا لیں، پھر ماپ لیں اور پورا وزن ماپ لیں، چنانچہ ہم نے وہ کھجوریں کھائیں، جب سیر ہو گئے تو ہم نے ماپ لیا، پھر ہم صبح مدینہ روانہ ہوئے، ہم نے دیکھا کہ اللہ کے رسول منبر پر لوگوں کو خطبہ دے رہے ہیں اور میں نے سنا، آپ کہہ رہے تھے: دینے والا اونچا ہوتا ہے۔ اپنے اہل وعیال میں سے ماں باپ، بہن بھائی اور اس کے بعد قریبی رشتہ داروں کو مقدم رکھو اور پہلے انہیں دو، وہاں پر ایک انصاری صحابی تھا، اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! یہ بنو ثعلبہ ہیں انہوں نے جاہلیت میں فلاں کو قتل کیا تھا، آپ ہمیں اس کا بدلہ دلوا دیں، رسول اللہ ﷺ نے اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے حتیٰ کہ میں نے آپ کے بغل کی سفیدی دیکھی، پھر آپ نے فرمایا: ماں اولاد پر زیادتی نہ کرے اور اولاد ماں پر زیادتی نہ کرے۔

(۱۳۲) باب مَنْ أَجَازَ السَّلَمَ فِي الْحَيَوَانِ بِسِنٍّ وَصِفَةٍ وَأَجَلٍ مَعْلُومٍ إِنْ كَانَ إِلَى أَجَلٍ وَمَنْ كَرِهَهُ

جانوروں میں عمر، صفت اور مدت مقررہ تک بیع سلم کرنے کا جواز اور کراہت

(۱۱۰۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ

سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ بْنِ الْحَسَنِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْ الأَشْعَثِ السِّجِسْتَانِيُّ بِالْبَصْرَةِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ :اسْتَسْلَفَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بَكْرًا فَجَاءَتْهُ إِبِلٌ مِنَ الصَّدَقَةِ فَأَمَرَنِي أَ أَقْضِيَ الرَّجُلَ بَكْرَهُ فَقُلْتُ :لَمْ أَجِدْ فِي الإِبِلِ إِلاَّ جَمَلاً خِيَارًا رَبَاعِيًا فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :أَعْطِهِ إِيَّاهُ فَإِ خِيَارَ النَّاسِ أَحْسَنُهُمْ قَضَاءً . أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ مَالِكٍ.

[صحيح مسلم ٦٠٠

(۱۱۰۹۷) حضرت ابورافع کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ایک اونٹ سلف یعنی ادھار کے طور پر لیا، آپ کے پاس صدقے کے اونٹ آئے تو آپ ﷺ نے مجھے حکم دیا کہ میں آدمی کو اونٹ کے بدلے ایک اونٹ دے دوں، میں نے آپ سے کہا: صدقے کے اونٹوں میں سب اس سے اچھے ہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: اسے اچھا اونٹ دے دو؛ کیونکہ بہترین لوگ وہ ہیں جو حق د... میں سب سے اچھے ہوں۔

(۱۱۰۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا :يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْ اللَّهِ النَّحْوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ أَبِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ :كَانَ لِرَجُلٍ عَلَى النَّبِيِّ -ﷺ- سِنٌّ مِنَ الإِبِلِ فَجَاءَ يَتَقَاضَاهُ فَقَالَ :أَعْطُوهُ فَطَلَبُوا فَلَمْ يَجِدُوا إِلاَّ سِنًّا فَوْقَ سِنِّهِ فَقَالَ :أَعْطُوهُ . فَقَالَ :أَوْفَيْتَنِي وَفَّاكَ اللَّهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :إِ خِيَارَكُمْ أَحْسَنُكُمْ قَضَاءً .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ سُفْيَانَ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ :فَهَذَا الْحَدِيثُ الثَّابِتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَبِهِ آخُذُ وَفِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- ضَمِنَ بَعِيرًا بِالصِّفَةِ وَفِي هَذَا مَا دَلَّ عَلَى أَنَّهُ يَجُوزُ أَنْ يَضْمَنَ الْحَيَوَانَ كُلَّهُ بِصِفَةٍ.

[صحيح- بخاري و مسلم ٦٠١

(۱۱۰۹۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی ﷺ نے ایک آدمی کا دوندا اونٹ دینا تھا، وہ آدمی اپنا حق لینے کے لیے آ... تو ﷺ نے فرمایا: اسے دے دو، صحابہ اکرام نے تلاش کیا مگر اس سے بڑی عمر کا ملا، آپ نے فرمایا: کوئی بات نہیں، اسے اونٹ دے دو۔ اس آدمی نے کہا: آپ نے مجھے پورا بدلہ دیا ہے، اللہ آپ کو پورا بدلہ دے۔ آپ نے فرمایا: تم میں سے بہتر لوگ وہی ہیں جو ادائیگی میں اچھے ہوں۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث رسول اللہ ﷺ سے ثابت ہے اور میرا موقف بھی یہی ہے۔ اس حدیث میں ...

کہ نبی ﷺ نے اونٹ کی صفت کے ساتھ سودہ کیا تھا، اس سے معلوم ہوتا ہے کہ تمام جانوروں میں اس قسم کا سودہ کیا جا سکتا ہے، یعنی یہ کہا جائے کہ میں تم سے دوندا لے رہا ہوں تو جب دوں گا تو دوندا ہی دوں گا۔ واللہ اعلم۔

(۱۱۰۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ : أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَاعَ جَمَلاً لَهُ يُقَالُ لَهُ عُصَيْفِيرٌ بِعِشْرِينَ بَعِيرًا إِلَى أَجَلٍ.

(۱۱۰۹۹) حضرت محمد بن علی فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اپنا عصیفیر نامی اونٹ بیس اونٹوں کے بدلے میں ایک آدمی کو بیچا ایک میعاد تک۔

(۱۱۱۰۰) قَالَ وَحَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ : أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ اشْتَرَى رَاحِلَةً بِأَرْبَعَةِ أَبْعِرَةٍ مَضْمُونَةٍ عَلَيْهِ يُوفِيهَا صَاحِبَهَا بِالرَّبَذَةِ.

(۱۱۱۰۰) نافع کہتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے ایک اونٹنی چار اونٹنیوں کے بدلے میں خریدی اس شرط پر کہ میں ربذہ میں آپ کو دوں گا۔

(۱۱۱۰۱) قَالَ وَحَدَّثَنَا مَالِكٌ : أَنَّهُ سَأَلَ ابْنَ شِهَابٍ عَنْ بَيْعِ الْحَيَوَانِ اثْنَيْنِ بِوَاحِدٍ إِلَى أَجَلٍ فَقَالَ : لاَ بَأْسَ بِذَلِكَ.

(۱۱۱۰۱) امام مالک نے امام زہری سے پوچھا: کیا ایک جانور کے بدلے میں دو خریدے جا سکتے ہیں؟ تو انہوں نے کہا: اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۱۱۰۲) قَالَ وَحَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : لاَ رِبَا فِي الْحَيَوَانِ.

(۱۱۱۰۲) امام زہری سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حیوانوں میں کوئی سود نہیں ہوتا۔

(۱۱۱۰۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ يَعْنِي ابْنَ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا بِالسَّلَفِ فِي الْحَيَوَانِ.

(۱۱۱۰۳) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حیوانوں میں بیع سلف کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۱۱۰۴) قَالَ وَحَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ : أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا بِالسَّلَفِ فِي الْحَيَوَانِ إِذَا كَانَ سِنًّا مَعْلُومًا إِلَى أَجَلٍ مَعْلُومٍ.

(۱۱۱۰۴) حضرت حسن فرماتے ہیں: جب سال اور مدت معلوم ہو تو جانوروں میں بیع سلف کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۱۱۰۵) قَالَ وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ : أَنَّهُ كَرِهَ السَّلَفَ فِي الْحَيَوَانِ.

وَرَوَاهُ أَيْضًا حَمَّادٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ.

(۱۱۱۰۵) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے جانوروں میں بیع سلف کو مکروہ سمجھا ہے۔

(۱۱۱۰۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ: أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا بِالسَّلَمِ فِي كُلِّ شَيْءٍ إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى مَا خَلاَ الْحَيَوَانَ.

(۱۱۱۰۶) ابراہیم فرماتے ہیں: حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ جانوروں کے علاوہ تمام چیزوں میں جب مدت معلوم ہو تو بیع سلف کو درست سمجھتے تھے۔

(۱۱۱۰۷) وَفِيمَا أَجَازَ لِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ رِوَايَتَهُ عَنْهُ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ عَنِ الرَّبِيعِ عَنِ الشَّافِعِيِّ: أَنَّ بَعْضَ مَنْ تَكَلَّمَ مَعَهُ فِي هَذِهِ الْمَسْأَلَةِ قَالَ لَهُ: إِنَّمَا كَرِهْنَا السَّلَمَ فِي الْحَيَوَانِ لأَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ كَرِهَهُ. قَالَ الشَّافِعِيُّ هُوَ مُنْقَطِعٌ عَنْهُ وَيَزْعُمُ الشَّعْبِيُّ الَّذِي هُوَ أَكْبَرُ مِنَ الَّذِي رَوَى عَنْهُ كَرَاهِيَتَهُ: أَنَّهُ إِنَّمَا أَسْلَفَ لَهُ فِي لِقَاحِ فَحْلِ إِبِلٍ بِعَيْنِهِ وَهَذَا مَكْرُوهٌ عِنْدَنَا وَعِنْدَ كُلِّ أَحَدٍ هَذَا بَيْعُ الْمَلاَقِيحِ وَ الْمَضَامِينِ أَوْ هُمَا.

قَالَ الشَّيْخُ: يُرِيدُ الشَّافِعِيُّ بِرِوَايَةِ مَنْ رَوَاهُ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ مُنْقَطِعًا فِي الْكَرَاهِيَةِ رِوَايَةَ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ وَأَمَّا رِوَايَةُ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ فَهِيَ أَيْضًا مُنْقَطِعَةٌ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ لَمْ يُدْرِكِ ابْنَ مَسْعُودٍ وَقَدْ قِيلَ عَنْهُ عَنْ حُذَيْفَةَ. قَالَ الشَّافِعِيُّ وَقُلْتُ لِمُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ أَنْتَ أَخْبَرْتَنِي عَنْ أَبِي يُوسُفَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ: أَنَّ بَنِي عَمٍّ لِعُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ أَتَوْا وَادِيًا فَصَنَعُوا شَيْئًا فِي إِبِلِ رَجُلٍ قَطَعُوا بِهِ لَبَنَ إِبِلِهِ وَقَتَلُوا فِصَالَهَا فَأَتَى عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ وَعِنْدَهُ ابْنُ مَسْعُودٍ فَرَضِيَ بِحُكْمِ ابْنِ مَسْعُودٍ فَحَكَمَ أَنْ يُعْطَى بِوَادِيهِ إِبِلاً مِثْلَ إِبِلِهِ وَفِصَالاً مِثْلَ فِصَالِهِ فَأَنْفَذَ ذَلِكَ عُثْمَانُ فَتَرْوِي عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ: أَنَّهُ يَقْضِي فِي حَيَوَانٍ بِحَيَوَانٍ مِثْلَهُ دَيْنًا لأَنَّهُ إِذَا قَضَى بِهِ بِالْمَدِينَةِ وَأُعْطِيَهُ بِوَادِيهِ كَانَ دَيْنًا وَتُرِيدُ أَنْ تَرْوِيَ عَنْ عُثْمَانَ أَنَّهُ يَقُولُ بِقَوْلِهِ وَأَنْتُمْ تَرْوُونَ عَنِ الْمَسْعُودِيِّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: أُسْلِمَ لِعَبْدِ اللَّهِ فِي وُصَفَاءَ أَحَدُهُمْ أَبُو زِيَادَةَ أَوْ أَبُو زَائِدَةَ مَوْلاَنَا وَتَرْوُونَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّهُ أَجَازَ السَّلَمَ فِي الْحَيَوَانِ وَعَنْ رَجُلٍ آخَرَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -صلی اللہ علیہ وسلم-. قَالَ الشَّيْخُ وَرُوِيَ عَنْ عُمَرَ: أَنَّهُ ذَكَرَ فِي أَبْوَابِ الرِّبَا أَنْ يُسْلِمَ فِي سِنٍّ. أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ أَخْبَرَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ فَذَكَرَهُ وَهَذَا مُنْقَطِعٌ.

(۱۱۱۰۷) امام شافعی رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ لوگوں میں سے کسی نے اس مسئلہ میں ان سے بحث کی تو آپ نے اس سے کہا: ہم

صورتوں میں بیع سلم ناپسند کرتے ہیں، کیونکہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ناپسند کیا ہے۔ امام شافعی نے کہا کہ یہ روایت ان سے منقطع ہے، امام شعبی رحمہ اللہ نے دعویٰ کیا ہے کہ یہ مسئلہ اس سے بڑا ہے جس نے ان سے کراہت بیان کی ہے کہ انہوں نے سانڈ میں بیع سلف کی اور یہ ہمارے ہاں مکروہ ہے اور ہر ایک کے ہاں بیع محاقلہ اور مضابنہ یا دونوں ہیں۔ [صحیح]

شیخ فرماتے ہیں کہ ابراہیم نخعی رحمہ اللہ کی روایت جو ابن مسعود سے کراہت کے متعلق ہے وہ منقطع ہے اسی طرح سعید بن جبیر کی روایت جو ابن مسعود سے ہے، وہ بھی پچھلی روایت کی طرح منقطع ہے، چونکہ سعید بن جبیر کی سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے ملاقات ثابت نہیں ہے۔

روایت ہے کہ عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ چچازاد کی وادی میں آئے، انہوں نے کسی آدمی کے اونٹ کے ساتھ کچھ معاملہ کیا۔ اس کا دودھ کاٹ دیا اور اس کے بچوں کو قتل کر دیا تو وہ آدمی حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس ابن مسعود رضی اللہ عنہ بھی موجود تھے۔ وہ شخص ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے فیصلے سے خوش ہو گیا، انہوں نے فیصلہ کیا کہ اس آدمی کو اس اونٹ کی طرح اونٹ اور ان دودھ پیتے بچوں کی طرح دودھ پیتے بچے دیے جائیں۔ حضرت عثمان نے اس فیصلے کو نافذ کیا۔ ابن مسعود سے روایت ہے کہ وہ حیوان کے بدلے میں اس جیسا حیوان (بطور سزا) فیصلہ کرتے تھے جیسا کہ انہوں نے پچھلی روایت میں فیصلہ کیا ہے۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حیوانوں میں بیع سلم کو جائز قرار دیا ہے۔ سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ چھوٹے بچوں کی بیع سلم کو سود کی اقسام میں شمار کرتے تھے۔ سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے اسی طرح روایت ہے، لیکن وہ منقطع ہے۔

(۱۳۳) باب مَا يُسْتَدَلُّ بِهِ عَلَى أَنَّ الْحَيَوَانَ يُضْبَطُ بِالصِّفَةِ

جانور کا حلیہ بیان کر کے حقیقت معلوم کرنے پر دلیل

(۱۱۱۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم-: لاَ تُبَاشِرُ الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةَ تَنْعَتُهَا لِزَوْجِهَا كَأَنَّهُ يَنْظُرُ إِلَيْهَا. أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ الأَعْمَشِ.

[بخاری ۵۲۴۰، ۵۲۴۱]

(۱۱۱۰۸) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی عورت کسی عورت کے ساتھ مت سوئے؛ کیونکہ وہ اپنے خاوند کو اس کی خوبیاں ایسے بیان کرے گی گویا کہ وہ اسے دیکھ رہا ہے۔

(۱۳۴) باب لاَ یَجُوزُ السَّلَفُ حَتَّی یَدْفَعَ الْمُسْلِفُ ثَمَنَ مَا سَلَّفَ فِیهِ وَ یَکُونُ السَّلَفُ بِکَیْلٍ مَعْلُومٍ وَ وَزْنٍ مَعْلُومٍ

بیعِ سلف اس وقت تک جائز نہیں جب تک مسلف قیمت ادا کر دے اور بیع سلف پیمائش معلوم اور وزن معلوم کے ساتھ ہوگی

قَالَ الشَّافِعِیُّ لأَنَّ قَوْلَ النَّبِیِّ -ﷺ- : مَنْ سَلَّفَ فَلْیُسَلِّفْ . إِنَّمَا قَالَ : فَلْیُعْطِ لاَ یَقَعُ اسْمُ التَّسْلِیفِ فِیهِ حَتَّی یُعْطِیَهُ مَا سَلَّفَهُ فِیهِ قَبْلَ أَنْ یُفَارِقَ مَنْ سَلَّفَهُ.

امام شافعی رحمۃ اللہ فرماتے ہیں: کیونکہ نبی ﷺ کا فرمان ہے: جو شخص بیع سلف کرے، وہ قیمت سپرد کرے۔ امام شافعی رحمۃ اللہ فرماتے ہیں: یہ اس لیے ہے کہ بیع سلف اس وقت تک سلف نہیں ہو سکتی جب تک وہ جدا ہونے سے پہلے بیع سلف کی قیمت ادا نہ کر دے۔

(۱۱۱۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا یُوسُفُ بْنُ یَعْقُوبَ الْقَاضِی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِی بَکْرٍ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ وَإِسْمَاعِیلُ بْنُ إِبْرَاهِیمَ عَنِ ابْنِ أَبِی نَجِیحٍ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ کَثِیرٍ عَنْ أَبِی الْمِنْهَالِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : قَدِمَ النَّبِیُّ -ﷺ- الْمَدِینَةَ وَهُمْ یُسْلِفُونَ فِی التَّمْرِ السَّنَتَیْنِ وَالثَّلاَثَ فَقَالَ: مَنْ سَلَّفَ فِی تَمْرٍ فَلْیُسْلِفْ فِی کَیْلٍ مَعْلُومٍ وَوَزْنٍ مَعْلُومٍ إِلَی أَجَلٍ مَعْلُومٍ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِیحِ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ سُفْیَانَ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ زُرَارَةَ وَغَیْرِهِ عَنْ إِسْمَاعِیلَ. وَرُوِّینَا عَنِ النَّبِیِّ -ﷺ-: أَنَّهُ نَهَی عَنْ بَیْعِ الْکَالِءِ بِالْکَالِءِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ: لاَ نَرَی بِالسَّلَفِ بَأْسًا الْوَرِقُ فِی شَیْءٍ الْوَرِقُ نَقْدًا.

(۱۱۱۰۹) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی ﷺ مدینہ تشریف لائے تو وہاں کے لوگ کھجوروں میں دو اور تین سالوں تک کے لیے بیع سلف کر رہے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جو شخص کھجوروں میں بیع سلف کرے تو وہ وزن معلوم، پیمائش معلوم اور میعاد معلوم تک کی بیع کرے۔ ایک روایت میں ہے کہ نبی ﷺ نے ادھار کے بدلے ادھار کی بیع سے منع کیا ہے اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ وہ چاندی کی بیع کو نقد اور ادھار درست سمجھتے تھے۔

(۱۳۵) باب لاَ یَجُوزُ السَّلَفُ حَتَّی یَکُونَ بِصِفَةٍ مَعْلُومَةٍ لاَ تَتَعَلَّقُ بِعَیْنٍ

بیع سلف جائز نہیں یہاں تک اس کی صفت معلوم ہو جو عینِ مال سے تعلق نہ رکھتی ہو

(۱۱۱۱۰) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِیهُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِیلُ بْنُ إِسْحَاقَ

الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ عَمْرٌو أَخْبَرَنِي عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ قَالَ : سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنِ السَّلَمِ فِي النَّخْلِ قَالَ : نُهِيَ عَنْ بَيْعِ النَّخْلِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلاَحُهُ قَالَ فَسَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ بَيْعِ النَّخْلِ حَتَّى تَأْكُلَ مِنْهُ أَوْ يُؤْكَلَ وَحَتَّى يُوزَنَ. قَالَ شُعْبَةُ : فَقُلْتُ لِرَجُلٍ فِي الْحَلْقَةِ مَا يُوزَنُ؟ قَالَ يُحْزَرُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ مُخْتَصَرًا. [صحیح۔ مسلم ۱۵۳۷]

(۱۱۱۱۰) ابوالبختری فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے بیع سلم کے بارے میں پوچھا جو کھجوروں میں کی گئی ہو تو انہوں نے کہا: کھجور کی بیع سے منع کیا گیا ہے حتیٰ کے وہ پک جائے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے پھر ابن عباس رضی اللہ عنہ سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا: کھجور کی بیع سے منع کیا گیا ہے حتیٰ کے اس میں سے کھایا جائے اور اس کا وزن کیا جا سکے۔

امام شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے ساتھ بیٹھے ہوئے آدمی سے پوچھا: وزن کیے جانے سے کیا مراد ہے؟ تو اس نے کہا: اسے تو ذکر محفوظ کیا گیا ہو۔

(۱۱۱۱۱) وَرَوَاهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ عَنْ غُنْدَرٍ عَنْ شُعْبَةَ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ فِي رِوَايَةِ ابْنِ عُمَرَ فَقَالَ : نَهَى عُمَرُ عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ حَتَّى يَصْلُحَ وَنَهَى عَنِ الْوَرِقِ بِالذَّهَبِ نَسَاءً بِنَاجِزٍ وَقَالَ فِي التَّفْسِيرِ قُلْتُ : مَا يُوزَنُ؟ قَالَ رَجُلٌ عِنْدَهُ : حَتَّى يُحْزَرَ. أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ فَذَكَرَهُمَا وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ دُونَ رِوَايَةِ ابْنِ عُمَرَ. [صحیح۔ بخاری ۲۲۵۰ و مسلم ۱۵۳۷]

(۱۱۱۱۱) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عمر رضی اللہ عنہ نے پھل پکنے سے پہلے بیچنے سے منع کیا اور چاندی کو سونے کے بدلے میں ادھار بیچنے سے منع کیا اور تفسیر میں ہے کہ میں نے کہا: وزن سے کیا مراد ہے؟ اس کے پاس بیٹھے ہوئے ایک آدمی نے کہا: اس کی حفاظت کی جا سکے۔

(۱۱۱۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلاً مِنْ أَهْلِ نَجْرَانَ يَقُولُ : قُلْتُ لاِبْنِ عُمَرَ أَسْأَلُكَ عَنِ السَّلَمِ فِي النَّخْلِ فَقَالَ : أَمَّا السَّلَمُ فِي النَّخْلِ فَإِنَّ رَجُلاً أَسْلَمَ فِي نَخْلٍ لِرَجُلٍ فَلَمْ يَحْمِلْ ذَلِكَ الْعَامَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ : بِمَ تَأْكُلُ مَالَهُ . فَأَمَرَهُ فَرَدَّ عَلَيْهِ ثُمَّ نَهَى عَنِ السَّلَمِ فِي النَّخْلِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلاَحُهُ.

(۱۱۱۱۲) اہل نجران کے ایک آدمی نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے کھجور میں بیع سلم کرنے کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا: ایک آدمی نے دوسرے آدمی سے کھجوروں میں بیع سلم کی تھی، اس سال کھجوروں پر پھل نہ لگا، اس نے یہ بات نبی ﷺ کے سامنے رکھی تو آپ ﷺ نے فرمایا: تو اس کا مال کیوں کھاتا ہے؟ آپ ﷺ نے اسے حکم دیا کہ اسے بیع واپس کر دو، پھر آپ ﷺ نے

کھجوروں میں بیع سلم کرنے سے منع کر دیا یہاں تک کہ پھل پک جائے۔

(۱۱۱۱۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ أَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ رَجُلٍ نَجْرَانِيٍّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ رَجُلاً أَسْلَفَ رَجُلاً فِي نَخْلٍ فَلَمْ يُخْرِجْ تِلْكَ السَّنَةَ شَيْئًا فَاخْتَصَمَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَقَالَ :بِمَ تَسْتَحِلُّ مَالَهُ ارْدُدْ عَلَيْهِ . قَالَ ثُمَّ قَالَ لاَ تُسْلِفُوا فِي النَّخْلِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلاَحُهُ .

(۱۱۱۱۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک آدمی نے دوسرے آدمی سے کھجوروں میں بیع سلف کی تو اس سال کھجوروں پر پھل نہ لگا، جھگڑا رسول اللہ کے پاس لائے تو آپ ﷺ نے فرمایا: تو اس کا مال اپنے لیے کیوں حلال سمجھتا ہے؟ اسے واپس کر دو، پھر آپ نے فرمایا: کھجور کے پکنے سے پہلے اس میں بیع سلف نہ کرو۔

(۱۱۱۱٤) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَمْزَةَ بْنِ يُوسُفَ بْنِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ سَلاَمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ عَبْدُاللَّهِ بْنُ سَلاَمٍ: إِنَّ اللَّهَ لَمَّا أَرَادَ هُدَى زَيْدِ بْنِ سَعْنَةَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ إِلَى أَنْ قَالَ فَقَالَ زَيْدُ بْنُ سَعْنَةَ: يَا مُحَمَّدُ هَلْ لَكَ أَنْ تَبِيعَنِي تَمْرًا مَعْلُومًا إِلَى أَجَلٍ مَعْلُومٍ مِنْ حَائِطِ بَنِي فُلاَنٍ قَالَ: لاَ يَا يَهُودِيُّ وَلَكِنِّي أَبِيعُكَ تَمْرًا مَعْلُومًا إِلَى كَذَا وَكَذَا مِنَ الأَجَلِ وَلاَ أُسَمِّي مِنْ حَائِطِ بَنِي فُلاَنٍ. فَقُلْتُ: نَعَمْ فَبَايَعَنِي فَأَطْلَقْتُ هِمْيَانِي فَأَعْطَيْتُهُ ثَمَانِينَ دِينَارًا فِي تَمْرٍ مَعْلُومٍ إِلَى كَذَا وَكَذَا مِنَ الأَجَلِ.

(۱۱۱۱٤) حضرت عبداللہ بن سلام فرماتے ہیں کہ جب اللہ تعالیٰ نے زید بن سعنہ کو ہدایت دینے کا ارادہ کیا۔ پھر انہوں نے پوری حدیث بیان کی، حتیٰ کہ فرمایا: زید بن سعنہ نے آپ ﷺ سے کہا: اے محمد! آپ مجھے کھجور بیچتے ہیں، مدت بھی معلوم ہو وزن بھی معلوم ہو اور جس باغ سے دینی ہے وہ بھی معلوم ہو؟ تو آپ نے فرمایا: میں اے یہودی! کھجور تمہیں بیچتا ہوں وزن بھی معلوم ہوگا اور مدت بھی، لیکن کس باغ سے دینی ہے یہ شرط نہیں ہوگی۔ وہ کہتے ہیں: میں نے کہا: ٹھیک ہے۔ پھر میں نے اپنی اشرفی کھولی اور اسی دینار دے دیے۔

(۱۳۶) باب لاَ يَجُوزُ السَّلَفُ حَتَّى يَكُونَ بِثَمَنٍ مَعْلُومٍ فِي كَيْلٍ مَعْلُومٍ أَوْ وَزْنٍ مَعْلُومٍ إِلَى أَجَلٍ مَعْلُومٍ

بیع سلف اس وقت تک جائز نہیں جب تک مقدار، وزن، قیمت اور مدت معلوم نہ ہو

ولاَ يَخْتَلِفُ إِنْ كَانَ إِلَى أَجَلٍ قَوْلِهِ - ﷺ -: فِي كَيْلٍ مَعْلُومٍ وَوَزْنٍ مَعْلُومٍ إِلَى أَجَلٍ مَعْلُومٍ. وَنَهْيِهِ عَنْ بَيْعِ الْغَرَرِ

(۱۱۱۱۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ

نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : لاَ سَلَفَ إِلَى الْعَطَاءِ وَلاَ إِلَى الْحَصَادِ وَلاَ إِلَى الأَنْدَرِ وَلاَ إِلَى الْعَصِيرِ وَاضْرِبْ لَهُ أَجَلاً.

(۱۱۱۱۵) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: یہ کہہ کر بیع کرنا کہ جب عطیہ ملے گا یا جب فصل کاٹی جائے گی یا جب کھلیان لگے گا یا جب انگور نچوڑے جائیں گے اس وقت ادائیگی کروں گا تو اس قسم کی بیع جائز نہیں ہے بلکہ میعاد مقرر ہونی چاہیے۔

(۱۱۱۱۶) أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ النَّجَّارُ الْمُقْرِءُ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرِ بْنُ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا الْقَاضِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ عَنْ سُفْيَانَ هُوَ الثَّوْرِيُّ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّهُ كَرِهَ السَّلَمَ إِلَى الْحَصَادِ وَالْفَصِيلِ وَالْبَيْدَرِ وَلَكِنْ سَمِّهْ شَهْرًا.

(۱۱۱۱۶) عکرمہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ وہ اس بیع سلم کو جو کھیتی کے کاٹے جانے تک ہو یا مکمل اگ آنے پر یا جب فصل کھلیان میں ہوگی اس وقت تک کی بیع سلم کو مکروہ سمجھتے تھے اور فرماتے تھے: مہینے کا نام لے کر مدت مقرر کی جائے۔

(۱۱۱۱۷) وَأَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا ابْنُ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ عَنْ سُفْيَانَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا الثَّوْرِيُّ عَنِ الأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ نُبَيْحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ : السَّلَمُ كَمَا يُقَوَّمُ السِّعْرُ رِبًا وَلَكِنْ كَيْلٌ مَعْلُومٌ إِلَى أَجَلٍ مَعْلُومٍ وَاسْتَكْثِرْ مَا اسْتَطَعْتَ. وَفِي رِوَايَةِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ : أَسْلِفْ فِي كَيْلٍ مَعْلُومٍ إِلَى أَجَلٍ مَعْلُومٍ وَاسْتَكْثِرْ مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتَ.

(۱۱۱۱۷) حضرت سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: بیع سلم جیسے بھی اس کا نرخ مقرر کیا جائے وہ سود ہے مگر جب پیمانہ معلوم ہو اور مدت معلوم ہو اور جتنا ہو سکے ان چیزوں میں اضافہ کریں اور عبدالرزاق کی ایک روایت میں ہے کہ وزن معلوم اور مدت معلوم میں بیع سلف کرو اور اس قسم کی چیزوں میں جتنا ہو سکے اضافہ کرو۔

(۱۱۱۱۸) أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو الْفَتْحِ الْعُمَرِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي شُرَيْحٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عُبَيْدَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّهُ كَانَ يَنْهَى عَنْ بَيْعِ الطَّعَامِ بِسِعْرِ الْبَيْدَرِ.

(۱۱۱۱۸) ابوعبیدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ کھلیان کے ریٹ کے ساتھ گندم کی بیع کو جائز نہیں سمجھتے تھے۔

(۱۱۱۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ أَبُو الشَّيْخِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُنْدَارِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ بْنُ عَبْدِ السَّلاَمِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ : أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَشْتَرِيَ إِلَى يُسْرِهِ.

(۱۱۱۱۹) عمرو بن دینار فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ اس بات کو مکروہ سمجھتے تھے کہ آدمی کوئی چیز خریدے اور کہے کہ جب میسر

ہوگی تو قیمت ادا کردوں گا۔

(۱۱۱۳۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا كُلَيْبُ بْنُ وَائِلٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ : كَانَتْ لِي عَلَى رَجُلٍ دَرَاهِمُ فَأَتَيْتُهُ أَتَقَاضَاهُ فَقَالَ :لَيْسَ عِنْدِي وَلَكِنِ أَكْتُبُهَا عَلَى طَعَامٍ إِلَى الْحَصَادِ قَالَ :لاَ يَصْلُحُ.

(۱۱۱۳۰) کلیب بن وائل فرماتے ہیں: میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے کہا کہ میں نے فلاں آدمی سے کچھ درہم لینے تھے۔ میں اس کے پاس لینے کے لیے گیا تو اس نے کہا: میرے پاس اس وقت تو کچھ نہیں ہے تو ایسا کر جب فصلیں کاٹی جائیں گی اس وقت آ جانا۔ ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس کی یہ بات درست نہیں ہے۔

(۱۱۱۳۱) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ أَبِي حَفْصَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ :قَدِمَ تَاجِرٌ بِمَتَاعٍ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ أَلْقَيْتَ هَذَيْنِ الثَّوْبَيْنِ الْغَلِيظَيْنِ عَنْكَ وَأَرْسَلْتَ إِلَى فُلاَنٍ التَّاجِرِ فَبَاعَكَ ثَوْبَيْنِ إِلَى الْمَيْسَرَةِ فَبَعَثَ النَّبِيُّ -ﷺ- أَنْ أَرْسِلْ إِلَيَّ ثَوْبَيْنِ إِلَى الْمَيْسَرَةِ. فَقَالَ :إِنَّ مُحَمَّدًا يُرِيدُ أَنْ يَذْهَبَ بِمَالِي. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :وَاللَّهِ لَقَدْ عَلِمُوا أَنِّي أَدَّاهُمْ لِلأَمَانَةِ وَأَخْشَاهُمْ لِلَّهِ . وَنَحْوَ هَذَا.

فَهَذَا مَحْمُولٌ عَلَى أَنَّهُ اسْتَدْعَى الْبَيْعَ إِلَى الْمَيْسَرَةِ لاَ أَنَّهُ عَقَدَ إِلَيْهَا بَيْعًا ثُمَّ لَوْ أَجَابَهُ إِلَى ذَلِكَ أَشْبَهَ أَنْ يُوَقِّتَ وَقْتًا مَعْلُومًا أَوْ يَعْقِدَ الْبَيْعَ مُطْلَقًا ثُمَّ يَقْضِيَهُ مَتَى مَا أَيْسَرَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۱۱۱۳۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: کچھ تاجر سامان لے کر آئے، میں نے اللہ کے رسول ﷺ سے عرض کی: اے اللہ کے رسول! آپ یہ پرانے کپڑے پہننا چھوڑ دیں اور نئے خرید لیں اور جب آپ کے پاس پیسے آ جائیں تو اس کی ادائیگی کر لینا، نبی ﷺ نے اس تاجر کی طرف پیغام بھیجا کہ دو کپڑے دے دو، میں آپ کو خوشحالی کے دنوں میں ان کی رقم واپس کر دوں گا۔ وہ کہنے لگا: محمد ﷺ میرا مال کھانا چاہتا ہے، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ جانتے بھی ہیں کہ میں ان سب سے زیادہ امین اور متقی ہوں۔ یہ اس بات پر محمول ہوگا کہ آپ نے آفر کی تھی، لیکن اس نے انکار کر دیا، آپ نے بیع پکی نہیں کی تھی۔ پھر اگر وہ اجازت دے بھی دیتا تو اس بات کی زیادہ توقع تھی کہ آپ ﷺ وقت مقرر کرتے یا پھر مطلق بیع کرتے، پھر جب وسعت آتی تو ادا کرتے۔

(۱۳۷) باب السَّلَفِ فِي الْحِنْطَةِ وَالشَّعِيرِ وَالزَّبِيبِ وَالزَّيْتِ وَالثِّيَابِ وَجَمِيعِ مَا يُضْبَطُ بِالصِّفَةِ

گندم، جو، کشمش، تیل، کپڑے اور اسی طرح کی وہ تمام چیزیں جن کی کیفیت بیان کی جا سکتی ہے ان میں بیع سلف کا بیان

(۱۱۱۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ

الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الشَّيْبَانِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْمُجَالِدِ قَالَ : بَعَثَنِي أَبُو بُرْدَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَدَّادٍ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى أَسْأَلُهُ أَكُنْتُمْ تُسْلِمُونَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي الْحِنْطَةِ وَالشَّعِيرِ وَالزَّبِيبِ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ : كُنَّا نُسْلِمُ إِلَى نَبِيطِ الشَّامِ فِي الْحِنْطَةِ وَالشَّعِيرِ وَالزَّبِيبِ فِي كَيْلٍ مَعْلُومٍ إِلَى أَجَلٍ مَعْلُومٍ قُلْتُ :إِلَى مَنْ كَانَ لَهُ زَرْعٌ قَالَ :مَا كُنَّا نَسْأَلُهُمْ عَنْ ذَلِكَ قَالَ : وَبَعَثَانِي إِلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى فَقَالاَ :سَلْهُ هَلْ كَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يُسْلِمُونَ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي الْحِنْطَةِ وَالشَّعِيرِ وَالزَّبِيبِ؟ فَقَالَ : كَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يُسْلِمُونَ فِي الْحِنْطَةِ وَالشَّعِيرِ وَالزَّبِيبِ إِلَى نَبِيطِ الشَّامِ فِي كَيْلٍ مَعْلُومٍ إِلَى أَجَلٍ مَعْلُومٍ وَمَا كَانُوا يَسْأَلُونَ أَلَكُمْ حَرْثٌ أَمْ لاَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ زِيَادٍ.
وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ فَقَالَ :الزَّيْتِ بَدَلَ الزَّبِيبِ وَرَوَاهُ شُعْبَةُ عَنِ ابْنِ أَبِي مُجَالِدٍ فَقَالَ : وَالزَّبِيبِ أَوِ التَّمْرِ شَكَّ فِي الزَّبِيبِ وَالتَّمْرِ وَرَوَاهُ زَائِدَةُ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي مُجَالِدٍ فَقَالَ : وَالتَّمْرِ وَالزَّبِيبِ. [رواه البخاری]

(۱۱۱۲۲) ابومجاہد فرماتے ہیں کہ مجھے ابو بردہ اور عبدالرحمن بن شداد رضی اللہ عنہ نے ابن ابی اوفی کے پاس بھیجا کہ میں جا کر پوچھوں: کیا تم رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں گندم، جو، کش مش میں بیع سلف کرتے تھے؟ میں نے جا کر پوچھا تو انہوں نے جواب دیا: ہم شام کے قبطیوں سے جو گندم اور کشمش میں معلوم وزن میں مدتِ مقررہ میں بیع سلم کیا کرتے تھے، میں نے پوچھا: جن کی کھیتی ہوتی تھی ان سے بیع کرتے تھے؟ کہنے لگے: ہم ان سے اس بارے میں نہیں پوچھتے تھے۔ ابومجاہد کہتے ہیں کہ پھر ان دونوں نے مجھے عبداللہ بن ابزی کے پاس بھیجا اور کہا: ان سے پوچھیے: کیا رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں صحابہ کرام گندم، جو اور کشمش میں بیع سلم کیا کرتے تھے؟ تو اس نے کہا: جی! جب وزن، مقدار اور مدت معلوم ہوتی تب کیا کرتے تھے اور وہ یہ نہیں پوچھتے تھے کہ تمہارے پاس کھیتی اگ گئی ہے یا نہیں۔

(۱۱۱۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ وَأَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي السَّلَفِ فِي الْكَرَابِيسِ قَالَ :إِذَا كَانَ ذَرْعٌ مَعْلُومٌ إِلَى أَجَلٍ مَعْلُومٍ فَلاَ بَأْسَ.

(۱۱۱۲۳) قاسم بن محمد نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے موٹے سوتی کپڑے کی بیع سلم کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے کہا: جب وزن اور مدت معلوم ہو تو کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۱۱۲٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْجَوَّابِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ :لاَ بَأْسَ أَنْ يُسْلِمَ فِي اللَّحْمِ.

(۱۱۱۲۴) حضرت عطاء فرماتے ہیں: گوشت میں بیع سلم کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے

(۱۳۸) بابُ السَّلَفِ فِيمَا يُبَاعُ كَيْلاً فِي الْوَزْنِ مِثْلُ السَّمْنِ وَالْعَسَلِ وَمَا أَشْبَهَهُ

ان چیزوں میں بیع سلف کرنا جنھیں ماپا جاتا ہے جیسے گھی اور شہد وغیرہ

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: فَإِنْ قَالَ قَائِلٌ فَكَيْفَ كَانَ يُبَاعُ فِي عَهْدِ النَّبِيِّ -ﷺ-؟ قُلْنَا: اللَّهُ أَعْلَمُ أَمَّا الَّذِي أَدْرَكْنَا الْمُتَبَايِعَيْنِ عَلَيْهِ بِمَا قَلَّ مِنْهُ يُبَاعُ كَيْلاً وَالْجُمْلَةُ الْكَثِيرَةُ تُبَاعُ وَزْنًا وَدِلاَلَةُ الأَخْبَارِ عَلَى مِثْلِ مَا أَدْرَكْنَا النَّاسَ عَلَيْهِ. قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: لاَ آكُلُ السَّمْنَ مَا دَامَ السَّمْنُ يُبَاعُ بِالأَوَاقِ وَيُشْبِهُ الأَوَاقِ أَنْ تَكُونَ كَيْلاً.

امام شافعی فرماتے ہیں: اگر کہنے والا کہے کہ یہ چیزیں نبی ﷺ کے زمانے میں کیسے بیچی جاتی تھیں؟ تو ہم کہیں گے: واللہ اعلم جس طرح ہم نے لوگوں کو پایا ہے وہ اس طرح ہے کہ اگر کم چیز ہوتی تو وہ اسے ماپ لیتے تھے اور اگر زیادہ ہوتی تو اس کا وزن کرتے تھے اور اس پر احادیث دلالت کرتی ہیں۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب تک گھی اوقیوں میں بیچا جائیگا میں نہیں کھاؤں گا اور اوقیہ ایک پیمانے کے مشابہ ہوتا ہے۔

(۱۱۱۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ أُتِيَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ بِخُبْزٍ وَزَيْتٍ فَقَالَ: أَمَا وَاللَّهِ لَتَمْرَيَنَّ أَيُّهَا الْبَطْنُ عَلَى الْخُبْزِ وَالزَّيْتِ مَا دَامَ السَّمْنُ يُبَاعُ بِالأَوَاقِ. [اخرجه ابن سعد ٣/٣١٤]

(۱۱۱۲۵) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس روٹی اور تیل لایا گیا، آپ نے فرمایا: اے پیٹ! جب تک گھی اوقیوں میں بیچا جائے گا تجھے روٹی اور تیل ہی پر گزارہ کرنا ہوگا۔

(۱۳۹) بابُ الْمِسْكُ طَاهِرٌ يَحِلُّ بَيْعُهُ وَشِرَاؤُهُ وَالسَّلَفُ فِيهِ

کستوری پاک ہے اس کا بیچنا، خریدنا اور اس میں بیع سلف کرنا جائز ہے

(۱۱۱۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ: إِنَّمَا مَثَلُ جَلِيسِ الصَّالِحِ وَجَلِيسِ السَّوْءِ كَحَامِلِ الْمِسْكِ وَنَافِخِ الْكِيرِ حَامِلُ الْمِسْكِ إِمَّا أَنْ يُحْذِيَكَ وَإِمَّا أَنْ تَبْتَاعَ مِنْهُ وَإِمَّا أَنْ تَجِدَ مِنْهُ رِيحًا طَيِّبَةً وَنَافِخُ الْكِيرِ إِمَّا أَنْ يُحْرِقَ ثِيَابَكَ وَإِمَّا أَنْ تَجِدَ

رِيحًا خَبِيثَةً . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ.
وَقَدْ مَضَى فِي كِتَابِ الْجَنَائِزِ حَدِيثُ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- : الْمِسْكُ أَطْيَبُ الطِّيبِ.
وَمَضَى فِي كِتَابِ الْحَجِّ حَدِيثُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ الْمِسْكِ فِي مَفْرِقِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَهُوَ مُحْرِمٌ . [صحيح. بخاري ۲۱۰۱_۵۵۳۴، مسلم ۲٦۲۸]

(۱۱۱۲٦) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اچھی مجلس اور بری مجلس کی مثال کستوری اٹھانے والے اور بھٹی میں پھونکنے والے کی طرح ہے کستوری بیچنے والا یا تو آپ کو عطر کرے گا یا آپ اس سے خرید لیں گے یا کم از کم آپ کو اس سے اچھی خوشبو تو آئے گی اور بھٹی میں پھونکنے والا یا تو آپ کے کپڑے جلائے گا یا پھر آپ کو گندی بو تو آئے گی۔

حضرت ابوسعید خدری فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: کستوری سب سے پاک خوشبو ہے اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: گویا کہ میں رسول اللہ ﷺ کی مانگ میں کستوری کی سفیدی کو دیکھ رہی تھی اور آپ نے احرام باندھا ہوا تھا۔

(۱۱۱۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ الزَّنْجِيُّ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ أُمِّ كُلْثُومٍ قَالَ ابْنُ وَهْبٍ فِي رِوَايَتِهِ أُمِّ كُلْثُومٍ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَتْ : لَمَّا تَزَوَّجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أُمَّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَ لَهَا : إِنِّي قَدْ أَهْدَيْتُ إِلَى النَّجَاشِيِّ أَوَاقٍ مِنْ مِسْكٍ وَحُلَّةً وَإِنِّي لاَ أُرَاهُ إِلاَّ قَدْ مَاتَ وَلاَ أُرَى الْهَدِيَّةَ الَّتِي أَهْدَيْتُ إِلَيْهِ إِلاَّ سَتُرَدُّ فَإِذَا رُدَّتْ إِلَيَّ فَهِيَ لَكِ أَوْ لَكُنَّ . فَكَانَ كَمَا قَالَ هَلَكَ النَّجَاشِيُّ عَنْهُ فَلَمَّا رُدَّتْ إِلَيْهِ الْهَدِيَّةُ أَعْطَى كُلَّ امْرَأَةٍ مِنْ نِسَائِهِ أُوقِيَّةً مِنْ ذَلِكَ الْمِسْكِ وَأَعْطَى سَائِرَهُ أُمَّ سَلَمَةَ وَأَعْطَاهَا الْحُلَّةَ.
وَفِي رِوَايَةِ مُسَدَّدٍ : إِلاَّ سَتُرَدُّ عَلَيَّ فَإِنْ رُدَّتْ عَلَيَّ أَظُنُّهُ قَالَ قَسَمْتُهَا بَيْنَكُنَّ أَوْ فَهِيَ لَكِ. قَالَ: فَكَانَ كَمَا قَالَ. [ضعيف ہے: طبقات ابن سعد ۸/۹٦]

(۱۱۱۲۷) ابن وہب مسلم بن خالد سے، وہ موسیٰ بن عقبہ سے اور وہ ام کلثوم سے روایت کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ نے ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے شادی کی تو اسے کہا: میں نے نجاشی کو چند اوقیے مشک اور ایک جوڑا تحفہ کے طور پر بھیجا ہے، لیکن اب وہ فوت ہو گیا ہے۔ لگتا ہے وہ سامان واپس آئے گا۔ اگر وہ واپس آگیا تو وہ تمہارا ہو گا یا فرمایا: تم سب کا ہو گا۔ اسی طرح ہوا نجاشی ہلاک ہو گیا اور وہ تحفے واپس آگئے تو آپ نے اپنی ہر بیوی کو اس میں سے ایک ایک اوقیہ دیا اور باقی ابو سلمہ کو دیا اور وہ حلہ بھی انہیں دیا۔

سید کی روایت میں ہے: مگر وہ مجھے واپس دے دیا جائے گا، اگر مجھے واپس مل گئے تو وہ میں تمہارے درمیان تقسیم کر دوں گا یا فرمایا: وہ سامان تیرا ہو گا۔

(۱۴۰) باب مَنْ أَقَالَ الْمُسْلَمَ إِلَيْهِ بَعْضَ السَّلَمِ وَقَبَضَ بَعْضًا

بیع سلم میں مسلم الیہ کے اقالے، بعض پر قبضہ اور بعض کے ادھار کا بیان

(۱۱۱۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ نَظِيفٍ الْمِصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ خَرُوفٍ الْمَدِينِيُّ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ سَهْلٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : مَنْ أَقَالَ مُسْلِمًا أَقَالَهُ اللَّهُ عَثْرَتَهُ . وَفِي رِوَايَةِ الْمِصْرِيِّ : مَنْ أَقَالَ نَادِمًا أَقَالَهُ اللَّهُ .

(۱۱۱۲۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص کسی مسلمان کو سودا واپس کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی لغزش بھی معاف کر دے گا اور مصری کی روایت میں یہ الفاظ ہیں: جو شخص کسی خادم کو اس کا سودا واپس کرے گا اللہ تعالیٰ بھی اسے اس کی لغزش معاف کر دے گا۔ [ابو داؤد حدیث ۳۴۶۰، ابن ماجہ ۲۱۹۹]

(۱۱۱۲۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ سَامٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرْوِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ : مَنْ أَقَالَ نَادِمًا أَقَالَهُ اللَّهُ تَعَالَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ .

(۱۱۱۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص کسی خادم کو اس کا سودا واپس کر دے تو اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن معاف فرمائے گا۔

(۱۱۱۳۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ إِمْلاَءً بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الْفَرْوِيُّ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ. قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرْوِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : مَنْ أَقَالَ مُسْلِمًا عَثْرَتَهُ أَقَالَهُ اللَّهُ تَعَالَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ . قَالَ أَبُو الْعَبَّاسِ : كَانَ إِسْحَاقُ يُحَدِّثُ بِهَذَا الْحَدِيثِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ سُمَيٍّ فَحَدَّثَنَا بِهِ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ عَنْ سُهَيْلٍ قَالَ الشَّيْخُ : هَذَا الْمَتْنُ غَيْرُ مَتْنِ حَدِيثِ سُمَيٍّ وَاللَّهُ أَعْلَمُ وَرُوِيَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ وَاسِعٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ.

(۱۱۱۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے کسی مسلمان کو اس کی لغزش معاف کرتے ہوئے اس کا سودا واپس کر دیا تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن واپس کر دے گا، یعنی معاف کر دے گا۔

(۱۱۱۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيدِ الآدَمِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا

الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الأَعْلَى الصَّنْعَانِيُّ الْبُوسِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ وَاسِعٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: مَنْ أَقَالَ نَادِمًا أَقَالَهُ اللَّهُ نَفْسَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. وَذَكَرَ الْحَدِيثَ.

(۱۱۱۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے کسی خادم کو اس کا سودا واپس کر دیا تو خود اللہ تعالیٰ اسے معاف کر دے گا، یعنی غلطی معاف کر دے گا۔

(۱۱۱۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى: زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى بْنِ أَسَدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ مُوسَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: إِذَا أَسْلَمْتَ فِي شَيْءٍ فَلاَ بَأْسَ أَنْ تَأْخُذَ بَعْضَ سَلَمِكَ وَبَعْضَ رَأْسِ مَالِكَ فَذَلِكَ الْمَعْرُوفُ. وَرَوَى جَابِرٌ الْجُعْفِيُّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مَعْنَى قَوْلِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَالْمَشْهُورُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهِ عَنْهُمَا: أَنَّهُ كَرِهَ ذَلِكَ وَرُوِّينَا عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ وَعَمْرِو بْنِ دِينَارٍ مَعْنَى قَوْلِ ابْنِ عَبَّاسٍ. [اخرجه ابن عيينه جزء ۴۱]

(۱۱۱۳۲) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب تو بیع سلم کرے تو تجھ پر کوئی گناہ نہیں کہ تو اپنی بیع سلم کر، کچھ چیز وصول کر اور کچھ اپنے پیسے واپس لے لے، یہی معروف طریقہ ہے۔

(۱۱۱۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو شِهَابٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَبْتَاعَ الْبَيْعَ ثُمَّ يَرُدَّهُ وَيَرُدَّ مَعَهُ دَرَاهِمَ. وَفِي هَذَا دِلاَلَةٌ عَلَى أَنَّ الإِقَالَةَ فَسْخٌ فَلاَ تَجُوزُ إِلاَّ بِرَأْسِ الْمَالِ وَأَمَّا التَّوْلِيَةُ فَهِيَ بَيْعٌ. قَالَهُ الْحَسَنُ وَمُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ وَعَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ وَكَذَلِكَ الشِّرْكَةُ عِنْدَنَا فَلاَ تَجُوزَانِ فِي السَّلَمِ قَبْلَ الْقَبْضِ لِمَا مَضَى فِي النَّهْيِ عَنْ بَيْعِ الطَّعَامِ قَبْلَ الْقَبْضِ.

(۱۱۱۳۳) عکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ وہ بیع مکمل ہو جانے کے بعد بیع سے پھر جانے کو مکروہ سمجھتے تھے۔ یہ اس بات کی دلیل ہے کہ سودا واپس کرنا بیع کو فسخ کرتا ہے۔ یہ صرف اصل مال کے ساتھ واپس ہو سکتی ہے اور بیع تولیہ تو یہ بیع ہے۔ اسی طرح ہمارے نزدیک بیع سلم میں وصولی سے پہلے شرکت جائز نہیں ہے، کیوں کہ حدیث میں ہے کہ گندم میں بیع اس وقت تک نہیں ہوگی جب تک وصول نہ کر لی جائے۔

(۱۴۱) باب مَنْ عَجَّلَ لَهُ أَدْنَى مِنْ حَقِّهِ قَبْلَ مَحِلِّهِ فَقَبِلَهُ وَوَضَعَ عَنْهُ طَيِّبَةً بِهِ أَنْفُسُهُمَا

وقت سے پہلے کچھ ادائیگی کر دے تو وہ قبول کر لے اور مقروض کا کچھ قرضہ معاف کر دے اور دونوں کی رضامندی سے طے پائے

(۱۱۱۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ

حَدَّثَنَا رِبْعِیٌّ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِي الْيُسْرِ صَاحِبِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُظِلَّهُ اللَّهُ فِي ظِلِّهِ فَلْيُنْظِرْ مُعْسِرًا أَوْ لِيَضَعْ لَهُ . قَدْ مَضَى فِي الْحَدِيثِ الثَّابِتِ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- :مَنْ سَرَّهُ أَنْ يُنْجِيَهُ اللَّهُ مِنْ كُرَبِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ فَلْيُنْظِرْ مُعْسِرًا أَوْ لِيَضَعْ عَنْهُ . [مسند احمد ١٥٠٩٥، مسلم ٣٠١٤]

(۱۱۱۳۴) حضرت ابو یسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو شخص یہ پسند کرے کہ اللہ تعالیٰ اسے اس دن سایہ نصیب کرے جس دن کوئی سایہ نہیں ہوگا۔ تو تنگ دست کو مہلت دے یا اس کا کچھ قرض معاف کر دے۔ حضرت ابو قتادہ والی حدیث گزر چکی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو شخص یہ چاہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس سے قیامت کے دن کی سختی دور کرے تو وہ تنگ دست کو مہلت دے یا اس کا قرضہ معاف کرے۔

(۱۱۱۳۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُويَهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ :أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ يَقُولَ :أُعَجِّلُ لَكَ وَتَضَعُ عَنِّي. وَقَدْ رُوِيَ فِيهِ حَدِيثٌ مُسْنَدٌ فِي إِسْنَادِهِ ضَعْفٌ. [ابن ابی شیبہ ٢٢٢٢٦]

(۱۱۱۳۵) عمرو بن دینار فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس میں کوئی حرج نہیں کہ مقروض کہے: میں تجھے وقت سے پہلے ادائیگی کر دیتا ہوں، لیکن تو مجھے کچھ قرض معاف کر۔

(۱۱۱۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَوْهَرِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَدَنِيُّ. [ضعيف]

(۱۱۱۳۶) عبدالعزیز بن مدنی سے روایت ہے۔

(۱۱۱۳۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو نَصْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَافِظُ جَزَرَةُ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى أَبُو صَالِحٍ وَهَذَا لَفْظُهُ قَالاَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ الزَّنْجِيُّ الْمَكِّيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ بْنِ رُكَانَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ :لَمَّا أَمَرَ النَّبِيُّ -ﷺ- بِإِخْرَاجِ بَنِي النَّضِيرِ مِنَ الْمَدِينَةِ جَاءَهُ نَاسٌ مِنْهُمْ فَقَالُوا :يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ أَمَرْتَ بِإِخْرَاجِهِمْ وَلَهُمْ عَلَى النَّاسِ دُيُونٌ لَمْ تَحِلَّ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :ضَعُوا وَتَعَجَّلُوا أَوْ قَالَ وَتَعَاجَلُوا . وَرَوَاهُ الْوَاقِدِيُّ فِي سِيرَتِهِ عَنِ ابْنِ أَخِي الزُّهْرِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ. [الطبرانی فی الاوسط ٨١٧]

(۱۱۱۳۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب نبی ﷺ نے بنو نضیر کو مدینہ سے جلاوطن کرنے کا حکم دیا تو ان کے کچھ لوگ آپ کے پاس آئے اور کہنے لگے: اے اللہ کے رسول! آپ نے انہیں نکالنے کا حکم دیا ہے اور انہوں نے لوگوں سے قرض لینا ہے تو آپ نے فرمایا: معاف کرواؤ اور جلدی ادا کرو یا فرمایا: اپنے لین دین جلدی نمٹا لو۔

(۱۴۲)باب لاَ خَیْرَ فِی أَنْ یُعَجِّلَہُ بِشَرْطِ أَنْ یَضَعَ عَنْہُ

اس میں کوئی بھلائی نہیں کہ قرضہ معاف کرنے کی شرط پر جلدی ادا کیا جائے

(۱۱۱۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ مَوْلَى السَّفَّاحِ أَنَّهُ قَالَ : بِعْتُ بَزًّا مِنْ أَهْلِ السُّوقِ إِلَى أَجَلٍ ثُمَّ أَرَدْتُ الْخُرُوجَ إِلَى الْكُوفَةِ فَعَرَضُوا عَلَيَّ أَنْ أَضَعَ عَنْهُمْ وَيَنْقُدُونِي فَسَأَلْتُ عَنْ ذَلِكَ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ : لاَ آمُرُكَ أَنْ تَأْكُلَ هَذَا وَلاَ تُوكِلَهُ. [موطا امام مالک ۱۳۵۱]

(۱۱۱۳۸) ابوصالح فرماتے ہیں: میں نے بازار میں روئی بیچی اور اس کی ادائیگی کا وقت مقرر کیا۔ پھر میں نے کوفہ جانے کا ارادہ کیا تو انہوں نے مجھ سے شرط لگائی کہ میں کچھ قرض معاف کر دوں تو وہ وقت سے پہلے ادائیگی کر دیں گے۔ میں نے یہ بات حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کو بتائی تو انہوں نے فرمایا: میں تجھے اس بات کا حکم نہیں دیتا کہ تو ایسا مال کھائے یا دوسروں کو کھلائے۔

(۱۱۱۳۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ بْنِ خَلْدَةَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ : أَنَّ ابْنَ عُمَرَ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ يَكُونُ لَهُ الدَّيْنُ عَلَى رَجُلٍ إِلَى أَجَلٍ فَيَضَعُ عَنْهُ صَاحِبُهُ وَيُعَجِّلُ لَهُ الآخَرُ قَالَ فَكَرِهَ ابْنُ عُمَرَ ذَلِكَ وَنَهَى عَنْهُ. [موطا امام مالک ۱۳۵۲]

(۱۱۱۳۹) سالم بن عبداللہ فرماتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے ایک آدمی کے بارے میں پوچھا گیا جس نے کسی سے قرضہ لینا ہو مدت مقررہ تک اور قرضہ لینے والا کچھ قرضہ معاف کر کے وقت سے پہلے لے لیتا ہے؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے سے ناپسند کیا اور اس سے منع کر دیا۔

(۱۱۱۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي الْمِنْهَالِ : أَنَّهُ سَأَلَ ابْنَ عُمَرَ قُلْتُ لِرَجُلٍ عَلَيَّ دَيْنٌ فَقَالَ لِي عَجِّلْ لِي وَأَضَعُ عَنْكَ فَنَهَانِي عَنْهُ وَقَالَ : نَهَى أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ يَعْنِي عُمَرَ رَضِيَ اللَّهِ عَنْهُ أَنْ نَبِيعَ الْعَيْنَ بِالدَّيْنِ. وَرُوِيَ فِيهِ حَدِيثٌ مُسْنَدٌ فِي إِسْنَادِهِ ضَعْفٌ. [مصنف عبدالرزاق ۱۴۳۵۹]

(۱۱۱۴۰) ابومنہال فرماتے ہیں: میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ مجھ سے اپنے ایک قرضہ لینے والے نے کہا: تم مجھے قرضہ وقت سے پہلے دے دو، میں تجھے کچھ قرضہ معاف کر دوں گا تو حضرت ابن عمر نے اسے روکا اور فرمایا: امیر المومنین حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس سے روکا ہے کہ ہم قرضہ کے بدلے میں نقد چیز بیچیں۔

(۱۱۱۴۱) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا غَانِمُ بْنُ الْحَسَنِ

بْنِ صَالِحٍ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى الأَسْلَمِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنِ الْمِقْدَادِ بْنِ الأَسْوَدِ قَالَ : أَسْلَفْتُ رَجُلاً مِائَةَ دِينَارٍ ثُمَّ خَرَجَ سَهْمِي فِي بَعْثٍ بَعَثَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقُلْتُ لَهُ :عَجِّلْ لِي تِسْعِينَ دِينَارًا وَأَحُطُّ عَشَرَةَ دَنَانِيرَ فَقَالَ :نَعَمْ فَذُكِرَ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ :أَكَلْتَ رِبًا يَا مِقْدَادُ وَأَطْعَمْتَهُ . [اخرجه ابو نعيم في المعرفة ٦١٧١]

(۱۱۱۴۱) حضرت مقداد بن اسود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک آدمی سے سو دینار ادھار لیے، پھر ایک لشکر کے مال غنیمت میں سے میرا حصہ نکلا تو میں نے کہا: میں تمہیں ۹۰ دینار واپس کر دیتا ہوں تو مجھے دس دینار معاف کر دے تو اس نے کہا: ٹھیک ہے۔ یہ بات اللہ کے نبی ﷺ کو بتائی گئی تو آپ نے فرمایا: تو نے خود بھی سود کھایا ہے اور اسے بھی کھلایا ہے۔

(۱۴۳) باب مَنْ كَرِهَ أَنْ يَقُولَ أَسْلَمْتُ عِنْدَ فُلاَنٍ فِي كَذَا وَلْيَقُلْ سَلَّفْتُ

بیع سلم میں ”أَسْلَمْتُ عِنْدَ فُلاَنٍ“ مکروہ ہے بلکہ ”سَلَّفْتُ“ کہنا چاہیے

(۱۱۱۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ هَذِهِ الْكَلِمَةَ أُسْلِمُ فِي كَذَا وَكَذَا وَيَقُولُ إِنَّمَا الإِسْلاَمُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ. [مصنف عبدالرزاق ١٤١١٥]

(۱۱۱۴۲) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: یہ کہنا کہ میں فلاں چیز کے سپرد کیا گیا ہوں مکروہ ہے آپ فرماتے تھے کہ سپردگی صرف اللہ رب العلمین کے لیے ہے۔

(۱۴۴) باب التَّسْعِيرِ

نرخ مقرر کرنے کا بیان

(۱۱۱۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمُرَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلاَلٍ حَدَّثَنِي الْعَلاَءُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ : أَنَّ رَجُلاً جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ سَعِّرْ فَقَالَ : بَلِ ادْعُ اللَّهَ . ثُمَّ جَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ سَعِّرْ قَالَ : بَلِ اللَّهُ يَرْفَعُ وَيَخْفِضُ وَإِنِّي لأَرْجُو أَنْ أَلْقَى اللَّهَ وَلَيْسَتْ لأَحَدٍ عِنْدِي مَظْلَمَةٌ . رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِي كِتَابِ السُّنَنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلاَلٍ.

وَرَوَاهُ أَيْضًا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلاَءِ. [مسند احمد ٨٢٤٣،٨٦٣٥]

(۱۱۱۴۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک آدمی اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہنے لگا: اے اللہ کے رسول! ریٹ مقرر کردیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ سے دعا کرو، پھر ایک اور آدمی آیا اور کہنے لگا: ریٹ مقرر کردیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ ہی نرخ بڑھاتا اور کم کرتا ہے۔ میں تمنا اور امید کرتا ہوں کہ میں اللہ تعالیٰ کو اس حالت میں ملوں کہ میں نے کسی پر ظلم نہ کیا ہو۔

(۱۱۱۴۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو نَصْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ شَبِيبٍ الْقَامِيُّ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ مِنْ أَصْلِهِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ وَعَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالاَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ وَثَابِتٍ وَحُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: غَلاَ السِّعْرُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ غَلاَ السِّعْرُ فَسَعِّرْ لَنَا فَقَالَ: إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْمُسَعِّرُ الْقَابِضُ الْبَاسِطُ الرَّازِقُ وَإِنِّي لأَرْجُو أَنْ أَلْقَى رَبِّي وَلَيْسَ أَحَدٌ مِنْكُمْ يَطْلُبُنِي بِمَظْلَمَةٍ فِي دَمٍ وَلاَ مَالٍ. [مسند احمد ۳،۲۸۶۳، ۱۴۱۰]

(۱۱۱۴۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں چیزوں کے نرخ بڑھ گئے تو لوگوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! نرخ بڑھ گئے ہیں، آپ ہمارے لیے کوئی نرخ مقرر کردیں تو آپ نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ ہی نرخ مقرر کرنے والا ہے، وہی نرخ کم کرنے والا اور بڑھانے والا ہے۔ مجھے امید ہے کہ میں اللہ تعالیٰ کو اس حالت میں ملوں گا کہ مجھ سے کوئی ایک بھی خون یا مال کے بارے میں حق لینے والا نہیں ہوگا۔

(۱۱۱۴۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْخَيْرِ: جَامِعُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْوَكِيلُ الْمُحَمَّدَابَاذِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُحَمَّدَابَاذِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ هُوَ الْخَالِقُ الْقَابِضُ الْبَاسِطُ الرَّازِقُ الْمُسَعِّرُ. أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ فِي السُّنَنِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَفَّانَ وَرُوِيَ فِي ذَلِكَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-. وَأَمَّا الأَثَرُ الَّذِي

(۱۱۱۴۵) گزشتہ حدیث کی طرح ہے، اس میں صرف یہ زیادتی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ پیدا کرنے والا ہے، وہی روزی تنگ اور فراخ کرنے والا ہے رزق دینے والا اور نرخ مقرر کرنے والا ہے۔

(۱۱۱۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ عَنْ يُونُسَ بْنِ يُوسُفَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ: مَرَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى حَاطِبِ بْنِ أَبِي بَلْتَعَةَ وَهُوَ يَبِيعُ زَبِيبًا لَهُ بِالسُّوقِ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: إِمَّا أَنْ تَزِيدَ فِي السِّعْرِ وَإِمَّا أَنْ تَرْفَعَ مِنْ سُوقِنَا. فَهَذَا مُخْتَصَرٌ. وَتَمَامُهُ فِيمَا رَوَى الشَّافِعِيُّ عَنِ الدَّرَاوَرْدِيِّ عَنْ دَاوُدَ بْنِ صَالِحٍ التَّمَّارِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ مَرَّ بِحَاطِبٍ

بِسُوقِ الْمُصَلَّى وَبَيْنَ يَدَيْهِ غِرَارَتَانِ فِيهِمَا زَبِيبٌ فَسَأَلَهُ عَنْ سِعْرِهِمَا فَسَعَّرَ لَهُ مُدَّيْنِ لِكُلِّ دِرْهَمٍ. فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَدْ حُدِّثْتُ بِعِيرٍ مُقْبِلَةٍ مِنَ الطَّائِفِ تَحْمِلُ زَبِيبًا وَهُمْ يَعْتَبِرُونَ بِسِعْرِكَ فَإِمَّا أَنْ تَرْفَعَ فِي السِّعْرِ وَإِمَّا أَنْ تُدْخِلَ زَبِيبَكَ الْبَيْتَ فَتَبِيعَهُ كَيْفَ شِئْتَ. فَلَمَّا رَجَعَ عُمَرُ حَاسَبَ نَفْسَهُ ثُمَّ أَتَى حَاطِبًا فِي دَارِهِ فَقَالَ لَهُ: إِنَّ الَّذِي قُلْتُ لَيْسَ بِعَزْمَةٍ مِنِّي وَلاَ قَضَاءٍ إِنَّمَا هُوَ شَيْءٌ أَرَدْتُ بِهِ الْخَيْرَ لأَهْلِ الْبَلَدِ فَحَيْثُ شِئْتَ فَبِعْ وَكَيْفَ شِئْتَ فَبِعْ. وَهَذَا فِيمَا كَتَبَ إِلَيَّ أَبُو نُعَيْمٍ: عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الْحَسَنِ الإِسْفَرَائِينِيُّ أَنَّ أَبَا عَوَانَةَ أَخْبَرَهُمْ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُزَنِيُّ حَدَّثَنَا الشَّافِعِيُّ فَذَكَرَهُ.

(۱۱۱۴۶) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں: حضرت عمر حضرت حاطب بن ابی بلتعہ کے پاس سے گزرے، وہ بازار میں کشمش بیچ رہے تھے، حضرت عمر نے فرمایا: یا تو آپ ریٹ کم کریں یا پھر ہمارے بازار سے چلے جائیں۔ یہ مختصر ہے یہ تمام حدیث امام شافعی نے روایت کی ہے۔ قاسم بن محمد کہتے ہیں: حضرت عمر عیدگاہ کے بازار میں حضرت حاطب رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے۔ ان کے سامنے دو ٹوکریاں کشمش کی بھری پڑی تھیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے ان کا نرخ پوچھا تو انہوں نے کہا: دو مد ایک درہم میں دے رہا ہوں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ان سے کہنے لگے: مجھے طائف سے آنے والے ایک قافلے کے بارے میں بتایا گیا ہے کہ وہ آپ کے نرخ کا اعتبار کرتے ہیں یا تو آپ نرخ کم کریں یا پھر گھر میں بیٹھ کر بیچیں جیسے چاہیں۔ چنانچہ جب حضرت عمر گھر آئے اور سوچ بچار کی تو پھر حضرت حاطب رضی اللہ عنہ کے گھر ان سے ملنے گئے اور ان سے کہا: جو کچھ میں نے آپ سے کہا وہ میری طرف سے کوئی زبردستی نہیں اور نہ میری طرف سے وہ فیصلہ تھا، میں نے یہ بات صرف شہریوں کی بھلائی کے لیے کی تھی۔ اب آپ جہاں چاہیں بیچیں اور جتنے میں چاہیں بیچیں۔

(۱۴۵) باب مَا جَاءَ فِي الاِحْتِكَارِ

ذخیرہ اندوزی کا بیان

(۱۱۱۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْحَرَشِيُّ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ ابْنُ بِنْتِ يَحْيَى بْنِ مَنْصُورٍ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا جَدِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو أَخْبَرَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ يَحْيَى قَالَ كَانَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ يُحَدِّثُ أَنَّ مَعْمَرًا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم-: مَنِ احْتَكَرَ فَهُوَ خَاطِءٌ. فَقَالَ إِنْسَانٌ لِسَعِيدٍ: فَإِنَّكَ تَحْتَكِرُ فَقَالَ سَعِيدٌ: مَعْمَرٌ الَّذِي كَانَ يُحَدِّثُ هَذَا الْحَدِيثَ كَانَ يَحْتَكِرُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ. [مسلم ۱۶۰۵]

(۱۱۱۴۷) سعید بن مسیب معمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ذخیرہ اندوزی کرنے والا غلط کار ہے۔ کسی

نے حضرت سعید بن مسیب سے کہا: آپ بھی تو احتکار کرتے ہیں؟ سعید بن مسیب نے کہا: معمر جو یہ حدیث بیان کرتے ہیں وہ خود بھی ذخیرہ اندوزی کرتے ہیں۔

(۱۱۱۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ أَبِى قُمَاشٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ مَعْمَرِ بْنِ أَبِى مَعْمَرٍ أَحَدِ بَنِى عَدِىِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ يَحْتَكِرُ إِلاَّ خَاطِءٌ . فَقُلْتُ لِسَعِيدٍ : فَإِنَّكَ تَحْتَكِرُ قَالَ : وَمَعْمَرٌ كَانَ يَحْتَكِرُ. لَفْظُ حَدِيثِ أَبِى عَبْدِ اللَّهِ وَلَيْسَ فِى رِوَايَةِ ابْنِ عَبْدَانَ أَحَدِ بَنِى عَدِىِّ بْنِ كَعْبٍ وَزَادَ فِى آخِرِهِ قَالَ عَمْرٌو : كَانَ سَعِيدٌ يَحْتَكِرُ الزَّيْتَ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ قَالَ حَدَّثَنِى أَصْحَابُنَا عَنْ عَمْرِو بْنِ عَوْنٍ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ لِلاِحْتِكَارِ تَفْصِيلٌ يُذْكَرُ فِى الْفِقْهِ وَظَنِّى بِهِمَا أَنَّهُمَا احْتَكَرَا عَلَى غَيْرِ الْوَجْهِ الْمَنْهِىِّ عَنْهُ. وَرُوِّينَا عَنْ أَبِى أُمَامَةَ قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ يُحْتَكَرَ الطَّعَامُ.

(۱۱۱۴۸) حضرت معمر بن ابی معمر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ذخیرہ اندوزی صرف غلط کار ہی کرتا ہے،، عطاء کہتے ہیں کہ میں نے سعید رضی اللہ عنہ سے کہا: آپ بھی احتکار کرتے ہیں؟ انہوں نے کہا: معمر بھی احتکار کرتے تھے۔ ایک حدیث میں ہے کہ سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ انگوروں میں احتکار کرتے تھے۔

شیخ فرماتے ہیں: احتکار کی تفصیل کتب فقہ میں بیان کی گئی ہے اور میرا ان دونوں حضرات کے متعلق یہ گمان ہے کہ وہ ممنوع احتکار نہیں کرتے تھے اور حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے گندم کے احتکار سے منع کیا ہے۔

(۱۱۱۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الْغَسِيلِىُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِىُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِى سَلَمَةَ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :مَنِ احْتَكَرَ يُرِيدُ أَنْ يُغَالِىَ بِهَا عَلَى الْمُسْلِمِينَ فَهُوَ خَاطِءٌ وَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُ ذِمَّةُ اللَّهِ . [اخرجه الحاكم]

(۱۱۱۴۹) حضرت ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اس نیت سے احتکار کرتا ہے کہ اس کا نرخ بڑھ جائے تو ایسا انسان غلطی پر ہے۔ ایسے انسان سے اللہ تعالیٰ کا ذمہ ختم ہو جاتا ہے۔

(۱۱۱۵۰) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِىُّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَبِى لَيْلَى أَبُو الْمُعَلَّى الْعَدَوِىُّ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَقُولُ : دَخَلَ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ زِيَادٍ عَلَى مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ فَقَالَ مَعْقِلُ بْنُ يَسَارٍ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : مَنْ دَخَلَ فِى

شَیْءٍ مِنْ أَسْعَارِ الْمُسْلِمِينَ لِيُغْلِيَهُ عَلَيْهِمْ كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ يَقْذِفَهُ فِي مُعْظَمٍ مِنَ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَرَوَاهُ الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ زَيْدٍ زَادَ فِيهِ رَأْسُهُ أَسْفَلَهُ. [مسند طیاسی ۹۷۰]

(۱۱۱۵۰) حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جس شخص نے مسلمانوں کے نرخوں میں کسی قسم کا دخل دیا جس سے اشیاء کی قیمتیں بڑھ جائیں تو اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن بڑی آگ میں پھینکے گا۔

(۱۱۱۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ سَالِمِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: الْجَالِبُ مَرْزُوقٌ وَالْمُحْتَكِرُ مَلْعُونٌ. تَفَرَّدَ بِهِ عَلِيُّ بْنُ سَالِمٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ قَالَ الْبُخَارِيُّ: لاَ يُتَابَعُ فِي حَدِيثِهِ.

(۱۱۱۵۱) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بازار میں چیزیں لاکر بیچنے والا رزق دیا جاتا ہے جبکہ احتکار کرنے والے پر لعنت کی جاتی ہے۔

(۱۱۱۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلاَلٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ خَرَجَ إِلَى السُّوقِ فَرَأَى نَاسًا يَحْتَكِرُونَ بِفَضْلِ أَذْهَابِهِمْ فَقَالَ عُمَرُ: لاَ وَلاَ نُعْمَةَ عَيْنٍ يَأْتِينَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِالرِّزْقِ حَتَّى إِذَا نَزَلَ بِسُوقِنَا قَامَ أَقْوَامٌ فَاحْتَكَرُوا بِفَضْلِ أَذْهَابِهِمْ عَنِ الأَرْمَلَةِ وَالْمِسْكِينِ إِذَا خَرَجَ الْجُلاَّبُ بَاعُوا عَلَى نَحْوِ مَا يُرِيدُونَ مِنَ التَّحَكُّمِ وَلَكِنْ أَيُّمَا جَالِبٍ جَلَبَ يَحْمِلُهُ عَلَى عَمُودِ كَبِدِهِ فِي الشِّتَاءِ وَالصَّيْفِ حَتَّى يَنْزِلَ بِسُوقِنَا فَذَلِكَ ضَيْفٌ لِعُمَرَ فَلْيَبِعْ كَيْفَ شَاءَ اللَّهُ وَلْيُمْسِكْ كَيْفَ شَاءَ اللَّهُ. وَذَكَرَهُ مَالِكٌ فِي الْمُوَطَّإِ مُرْسَلاً عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

(۱۱۱۵۲) حضرت ابو ربیعہ فرماتے ہیں کہ ایک دن حضرت عمر رضی اللہ عنہ بازار گئے تو آپ نے محسوس کیا کہ لوگ اپنے زائد سونے میں احتکار کر رہے ہیں تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! اللہ تعالیٰ ہمارے پاس رزق لاتا ہے حتیٰ کہ جب وہ ہمارے بازار میں آتا ہے تو کچھ قومیں کھڑی ہو جاتی ہیں اور مسکینوں اور بیواؤں سے سونے کو چھپا کر رکھ لیتے ہیں، یعنی احتکار کرتے ہیں حتیٰ کہ جب بازار میں سامان لانے والا نکلتا ہے تو یہ احتکار کرنے والے اپنی مرضی کے مطابق بیچتے ہیں۔ لیکن جو تاجر گرمیوں اور سردیوں میں سامان لے کر آئے اور ہمارے بازار میں قیام کرے تو ایسا تاجر عمر کا مہمان ہے، وہ اپنا سامان بیچے جیسے اللہ تعالیٰ چاہتا ہے اور روک رکھے جیسے اللہ تعالیٰ چاہے۔

(۱۴۶) باب مَنْ سَلَّفَ فِي شَيْءٍ فَلاَ يَصْرِفُهُ إِلَى غَيْرِهِ وَلاَ يَبِيعُهُ حَتَّى يَقْبِضَهُ

جو شخص کسی چیز میں بیع سلف کرے تو اسے دوسرے کی طرف منتقل نہ کرے اور نہ اسے اپنے قبضے میں لینے سے پہلے بیچے

(۱۱۱۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو بَدْرٍ شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ خَيْثَمَةَ عَنْ سَعْدٍ الطَّائِيِّ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِذَا أَسْلَفْتَ فِي شَيْءٍ فَلاَ تَصْرِفْهُ إِلَى غَيْرِهِ . وَفِي رِوَايَةِ الرُّوذْبَارِيِّ : مَنْ أَسْلَفَ فِي شَيْءٍ فَلاَ يَصْرِفْهُ إِلَى غَيْرِهِ .

وَالاعْتِمَادُ عَلَى حَدِيثِ النَّهْيِ عَنْ بَيْعِ الطَّعَامِ قَبْلَ أَنْ يُسْتَوْفَى. فَإِنَّ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيَّ لاَ يُحْتَجُّ بِهِ.

(۱۱۱۵۳) حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تو کسی چیز میں بیع سلف کرے تو اسے غیر کی طرف منتقل نہ کر اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں: جو شخص کسی شی میں بیع سلف کرے وہ اسے غیر کی طرف منتقل نہ کرے۔

اور اعتبار اس حدیث پر ہے جس میں گندم کو اپنے قبضے میں لینے سے پہلے بیچنے سے منع کیا گیا ہے۔

(۱۱۱۵۴) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ خُلَيْدَةَ قَالَ : سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنِ السَّلَفِ قُلْتُ إِنَّا نُسْلِفُ فَنَقُولُ : إِنْ أُعْطِينَا بُرًّا فَبِكَذَا وَإِنْ أُعْطِينَا تَمْرًا فَبِكَذَا قَالَ : أَسْلِمْ فِي كُلِّ صِنْفٍ وَرِقًا مَعْلُومَةً فَإِنْ أَعْطَاكَهُ وَإِلاَّ فَخُذْ رَأْسَ مَالِكَ وَلاَ تَرُدَّهُ فِي سِلْعَةٍ أُخْرَى. [مسند ابن ابی شیبه ۲۱٤۰۰]

(۱۱۱۵۴) زید بن خلیدہ فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے بیع سلف کے بارے میں پوچھا، میں نے ان سے کہا: ہم بیع سلف کرتے ہیں اور کہتے ہیں: اگر ہمیں گندم دی گئی تو فلاں نرخ پر لیں گے اور تر کھجور دی گئی تو فلاں نرخ پر لیں گے۔ انہوں نے جواب دیا: ہر موسم گرما میں معلوم چاندی کے ساتھ بیع سلم کر اگر وہ تجھے دے اور اگر نہ دے تو اپنا راس المال واپس لے لو اور اسے کسی دوسرے سامان کے عوض مت بیچ۔

(۱۱۱۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ حَدَّثَنِي الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الأَشَجِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ : أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ وَهُوَ بِالْمَدِينَةِ وَكَانَ مَرْوَانُ قَدْ أَحَلَّ

بَيْعَ الصُّكُوكِ الَّتِي بِالآجَالِ قَبْلَ أَنْ تُسْتَوْفَى فَقَالَ لَهُ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَحْلَلْتَ الرِّبَا بَيْعَ الطَّعَامِ قَبْلَ أَنْ يُسْتَوْفَى وَأَشْهَدُ لَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :مَنِ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلاَ يَبِعْهُ حَتَّى يَسْتَوْفِيَهُ . فَرَدَّ مَرْوَانُ بْنُ الْحَكَمِ ذَلِكَ الْبَيْعَ. [مسلم ۱۵۲۸]

(۱۱۱۵۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں مروان بن حکم کے پاس مدینہ میں گیا، مروان نے بیع صکوک جس کی مدت مقرر ہوتی ہے حلال قرار دی تھی مکمل طور پر قبضے میں لینے سے پہلے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اسے کہا: تو نے سود کو حلال قرار دیا ہے، چنانچہ گندم بیچی جاتی ہے، حالانکہ اسے اپنے قبضے میں نہیں لیا گیا ہوتا اور میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص گندم خریدے وہ اسے پورا ماپ لینے سے پہلے نہ بیچے چنانچہ مروان نے اس بیع سے روک دیا۔

(۱۱۱۵۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنِي الضَّحَّاكُ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الأَشَجِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ لِمَرْوَانَ :أَحْلَلْتَ بَيْعَ الصِّكَاكِ وَقَدْ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ بَيْعِ الطَّعَامِ قَبْلَ أَنْ يُسْتَوْفَى قَالَ فَخَطَبَ مَرْوَانُ وَنَهَى عَنْ بَيْعِهَا. قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ فَرَأَيْتُ الْحَرَسَ يَأْخُذُونَهَا مِنْ أَيْدِي النَّاسِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ.

(۱۱۱۵۶) سلمان بن یسار فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے مروان سے کہا: تو نے بیع صکوک کو حلال قرار دیا ہے حالانکہ رسول اللہ ﷺ نے گندم ماپ لینے سے پہلے بیچنے سے منع کیا ہے۔ کہتے ہیں کہ پھر مروان نے خطبہ دیا اور اس بیع سے روک دیا، سلمان بن یسار فرماتے ہیں کہ میں نے سپاہیوں کو دیکھا وہ لوگوں کے ہاتھوں سے اسے چھین رہے تھے۔

(۱۴۷) باب كَيْفِيَّةِ الْكَيْلِ إِذَا كَانَ قَدْ سَلَّفَ فِي شَيْءٍ بِكَيْلٍ

جب کسی چیز میں ناپ کر بیع سلم کی گئی ہو تو اس میں ناپنے کا طریقہ

(۱۱۱۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ :أَنَّ ابْنَ عُمَرَ ابْتَاعَ شَيْئًا فَحُثِيَ لَهُ فِي الْمِكْيَالِ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: أَرْسِلْ يَدَكَ وَلاَ تُمْسِكْ عَلَى رَأْسِهِ فَإِنَّمَا لِي مَا أَخَذَ الْمِكْيَالُ. [ضعیف]

(۱۱۱۵۷) عباد بن جعفر فرماتے ہیں کہ ابن عمر نے کوئی چیز خریدی تو انہیں وزن میں چیز کم دی گئی تو حضرت عبداللہ بن عمر نے فرمایا: اپنے ہاتھوں کو حرکت میں لا (یعنی وزن پورا کر) انہیں اپنے سر پر باندھ کر نہ رکھ، میرے لیے تو وہی ہے جو ملکیال (کذا)

وزن کرے گا۔

(۱۱۱۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِى عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ حَدَّثَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ أَنَّهُ قَالَ :لاَ دَقَّ وَلاَ رَدْمَ وَلاَ زَلْزَلَةَ. [ضعيف]

(۱۱۱۵۸) عطاء فرماتے ہیں کہ نہ گھٹیا ہوگی نہ کم تر ہوگی اور نہ جھٹکا دیا جائے گا۔

(۱۴۸) باب أَصْلِ الْوَزْنِ وَالْكَيْلِ بِالْحِجَازِ وَهَذَا مِنْ مَسَائِلِ الرِّبَا إِذَا بِيعَ جِنْسُ الْوَاحِدِ بَعْضُهُ بِبَعْضٍ

وزن اور ناپ کی اصل حجازی ہے اور جب ایک ہی جنس کو کم وبیش کر کے بیچا جائے تو یہ سود ہے

(۱۱۱۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَيُّوبَ الطَّبَرَانِىُّ حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ أَبِى سُفْيَانَ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :الْمِكْيَالُ مِكْيَالُ أَهْلِ الْمَدِينَةِ وَالْوَزْنُ وَزْنُ أَهْلِ مَكَّةَ . [ابوداؤد ۳۳٤۰، نسائی ٤/۲۲٤]

(۱۱۱۵۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مکیال (ناپنے کا آلہ) اہلِ مدینہ کا ہی قابلِ اعتبار ہے اور وزن کے پیمانے اہلِ مکہ کے ہوں گے۔

(۱۱۱٦۰) وَأَخْبَرَنَا عَلِىٌّ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا ابْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِىٍّ
ح) وَأَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِىُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِىٍّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِىُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَنْظَلَةَ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ النَّبِىُّ -ﷺ- : الْمِكْيَالُ مِكْيَالُ أَهْلِ مَكَّةَ وَالْمِيزَانُ مِيزَانُ أَهْلِ الْمَدِينَةِ . قَالَ سُلَيْمَانُ هَكَذَا رَوَاهُ أَبُو أَحْمَدَ فَقَالَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فَخَالَفَ أَبَا نُعَيْمٍ فِى لَفْظِ الْحَدِيثِ وَالصَّوَابُ مَا رَوَاهُ أَبُو نُعَيْمٍ بِالإِسْنَادِ وَاللَّفْظِ.

(۱۱۱٦۰) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مکیال اہلِ مکہ کا اور وزن اہلِ مدینہ کا معتبر ہے۔

(۱۴۹) باب مَا جَاءَ فِى ابْتِغَاءِ الْبَرَكَةِ مِنْ كَيْلِ الطَّعَامِ

غلے کو ماپنے سے برکت حاصل کرنے کا بیان

(۱۱۱٦۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِى عَمْرٍو وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِىُّ وَأَبُو صَادِقِ بْنُ أَبِى الْفَوَارِسِ وَأَبُو عُثْمَانَ :سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدَانَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِىٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ

خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِيكَرِبَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :كِيلُوا طَعَامَكُمْ يُبَارَكْ لَكُمْ . وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ وَيَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ وَقَالاَ :يُبَارَكْ لَكُمْ فِيهِ .

[مسند احمد ۲۳۹۰۴،۴۱۴۵]

(۱۱۱۶۱) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پیمانے اہلِ مکہ کے زیادہ معتبر ہیں اور وزن اہل مدینہ کا زیادہ معتبر ہے۔

(۱۱۱۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي حَسَّانَ الأَنْمَاطِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا ثَوْرٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو أَخْبَرَنَا الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا الْمَنِيعِيُّ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ فَذَكَرَهُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُوسَى عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ.

(۱۱۱۶۲) حضرت مقدام بن معدیکرب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنی گندم اور غلے کو ناپو، اللہ تعالیٰ برکت عطا فرمائے گا۔

(۱۱۱۶۳) وَرَوَاهُ أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنِ الْمِقْدَامِ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا الْمَنِيعِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ فَذَكَرَهُ. [صحیح]

(۱۱۱۶۳) ثور بن یزید سے پچھلی روایت کی طرح منقول ہے۔

(۱۱۱۶٤) وَرَوَاهُ بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ بَحِيرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِيكَرِبَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الأَنْصَارِيِّ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ :كِيلُوا طَعَامَكُمْ يُبَارَكْ لَكُمْ فِيهِ . أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْقَاسِمِ :عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْحُرْفِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ فَذَكَرَهُ. [صحیح]

(۱۱۱۶۴) حضرت ابوایوب انصاری فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اپنے غلے کو ناپ لو تمہارے لیے اس میں برکت نازل کی جائے گی۔۔۔۔۔۔ ابن مبارک سے پچھلی روایت کی طرح منقول ہے۔

(۱۵۰) باب تَرْكِ التَّطْفِيفِ فِي الْكَيْلِ

ماپنے میں کمی بیشی ترک کرنے کا بیان

(۱۱۱٦٥) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ

الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي يَزِيدُ النَّحْوِيُّ أَنَّ عِكْرِمَةَ حَدَّثَهُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : لَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ -ﷺ- الْمَدِينَةَ كَانُوا مِنْ أَخْبَثِ النَّاسِ كَيْلاً فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَيْلٌ لِلْمُطَفِّفِينَ﴾ فَأَحْسَنُوا الْكَيْلَ بَعْدَ ذَلِكَ. [ابن ماجه ۲۲۲۳]

(۱۱۱۶۶) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب نبی ﷺ مدینہ تشریف لائے تو لوگ ناپ تول کے لحاظ سے بہت گندے تھے تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: ﴿وَيْلٌ لِلْمُطَفِّفِينَ﴾ [سورہ مطففین ۱] اس کے بعد لوگوں نے اپنی اصلاح کر لی۔

(۱۱۱۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّحَبِيُّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : يَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ إِنَّكُمْ قَدْ وُلِّيتُمْ أَمْرًا هَلَكَتْ فِيهِ الأُمَمُ السَّالِفَةُ الْمِكْيَالَ وَالْمِيزَانَ . أَسْنَدَهُ أَبُو عَلِيٍّ : حَنَشٌ. وَوَقَفَهُ غَيْرُهُ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

(۱۱۱۶۶) حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے تاجروں کی جماعت! تم ایسے معاملے کے والی بنے ہو جس میں گزشتہ امتیں ہلاک ہو گئیں، یعنی ناپ تول۔

(۱۱۱۶۷) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ سَالِمٍ يَعْنِي ابْنَ أَبِي الْجَعْدِ قَالَ سَمِعْتُ كُرَيْبًا يَقُولُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : يَا مَعَاشِرَ الأَعَاجِمِ إِنَّ اللَّهَ قَدْ وَلاَّكُمْ أَمْرَيْنِ أَهْلَكَ بِهِمَا الْقُرُونَ مِنْ قَبْلِكُمُ الْمِكْيَالَ وَالْمِيزَانَ.

(۱۱۱۶۷) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا: اے عجمیوں کی جماعت! اللہ تعالیٰ نے تمہیں وہ دو کام سپرد کیے ہیں، جن میں تم سے پہلی امتیں ہلاک ہوئی تھیں، یعنی ناپ تول۔

(۱۵۱) باب الْمُعْطِي يُرْجِحُ فِي الْوَزْنِ وَالْوَزَّانِ يَزِنُ بِالأَجْرِ

دینے والا وزن میں اضافہ کرے اور وزن کرنے والا اجرت لے کر وزن کرے

(۱۱۱۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : اشْتَرَى مِنِّي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بَعِيرًا فَأَرْجَحَ لِي فَلَمْ تَزَلْ تِلْكَ الدَّرَاهِمُ مَعِي حَتَّى أُصِيبَتْ يَوْمَ الْحَرَّةِ. أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ.

[صحیح۔ بخاری ۲۰۹۷ و مسلم ۷۱۵]

(۱۱۱۶۸) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے ایک اونٹ خریدا، آپ نے مجھے اضافی دراہم دیے اور وہ دراہم حرہ کے واقعہ تک میرے پاس رہے۔

(۱۱۱۶۹) أَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَیْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَی حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ یَعْنِی الْمُقْرِءَ قَالَ سَمِعْتُ سُفْیَانَ الثَّوْرِیَّ یُحَدِّثُ عَنْ سِمَاکِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ سُوَیْدِ بْنِ قَیْسٍ قَالَ جَلَبْتُ أَنَا وَمَخْرَفَةُ الْعَبْدِیُّ بَزًّا مِنْ هَجَرَ أَوِ الْبَحْرَیْنِ فَلَمَّا کُنَّا بِمِنًی أَتَانَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَاشْتَرَی مِنِّی سَرَاوِیلَ قَالَ :وَثَمَّ وَزَّانٌ یَزِنُ بِالأَجْرِ فَدَفَعَ إِلَیْهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الثَّمَنَ ثُمَّ قَالَ لَهُ :زِنْ وَأَرْجِحْ .وَکَذَلِکَ رَوَاهُ قَیْسُ بْنُ الرَّبِیعِ عَنْ سِمَاکٍ. [مسند احمد ٤/٣٥٢]

(۱۱۱۶۹) حضرت سوید بن قیس فرماتے ہیں: میں اور مخرمہ ہجر یا بحرین سے کپڑا لائے، جب ہم منیٰ میں تھے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے ایک شلوار خریدی۔ وہ کہتے ہیں کہ وہاں پر ایک وزن کرنے والا تھا جو اجرت لے کر وزن کرتا تھا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے قیمت دی اور فرمایا: وزن کر۔

(۱۱۱۷۰) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَکْرِ بْنُ فُورَکَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا یُونُسُ بْنُ حَبِیبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا قَیْسٌ فَذَکَرَهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ :بَزًّا مِنْ هَجَرَ فَبِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- سَرَاوِیلَ وَثَمَّ وَزَّانٌ یَزِنُ بِالأَجْرِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :زِنْ وَأَرْجِحْ . وَخَالَفَهُمَا شُعْبَةُ.

(۱۱۱۷۰) ایضاً

(۱۱۱۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ فُورَکَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا یُونُسُ بْنُ حَبِیبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّیَالِسِیُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاکٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا صَفْوَانَ مَالِکَ بْنَ عُمَیْرٍ یَقُولُ : بِعْتُ مِنَ النَّبِیِّ -ﷺ- رِجْلَ سَرَاوِیلَ قَبْلَ الْهِجْرَةِ بِثَلاَثَةِ دَرَاهِمَ فَوَزَنَ لِی فَأَرْجَحَ لِی.

(۱۱۱۷۱) مالک بن عمیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہجرت سے پہلے تین درہم کا مجھ سے ایک شلوار کا کپڑا خریدا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے تین درہم دیے اور اضافی بھی دے۔

(۱۱۱۷۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ الرُّوذْبَارِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ وَمُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِیمَ الْمَعْنَی قَرِیبٌ قَالاَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاکِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ أَبِی صَفْوَانَ بْنِ عَمِیرَةَ قَالَ :أَتَیْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بِمَکَّةَ قَبْلَ أَنْ یُهَاجِرَ وَبِعْتُهُ سَرَاوِیلَ فَوَزَنَ فَأَرْجَحَ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَرَوَاهُ قَیْسٌ کَمَا قَالَ سُفْیَانُ وَالْقَوْلُ قَوْلُ سُفْیَانَ قَالَ أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا وَکِیعٌ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ : کَانَ سُفْیَانُ أَحْفَظُ مِنِّی.

(۱۱۱۷۲) ابوصفوان بن عمیرہ فرماتے ہیں: میں ہجرت سے پہلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس مکہ میں آیا، میں نے آپ سے شلوار...

کپڑا خریدا۔ آپ ﷺ نے مجھے اس کی پوری قیمت دی اور اضافی بھی دی۔

(۱۵۲) بَاب مَا جَاءَ فِي النَّهْيِ عَنْ كَسْرِ الدَّرَاهِمِ وَالدَّنَانِيرِ

درہم اور دینار توڑنے کی نہی کا بیان

(۱۱۱۷۳) أَخْبَرَنَا الْفَقِيهُ أَبُو مَنْصُورٍ الْبَغْدَادِيُّ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو الْقَاسِمِ :عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حَمْدَانَ وَأَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ وَأَبُو نَصْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الصَّفَّارُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ نُجَيْدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْكَجِّيُّ حَدَّثَنَا الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضَاءٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ عَنْ أَبِيهِ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى أَنْ تُكْسَرَ سِكَّةُ الْمُسْلِمِينَ الْجَائِزَةُ بَيْنَهُمْ إِلاَّ مِنْ بَأْسٍ أَنْ يُكْسَرَ دِرْهَمًا فَيُجْعَلَ فِضَّةً أَوْ يُكْسَرَ الدِّينَارُ فَيُجْعَلَ ذَهَبًا.

(۱۱۱۷۳) حضرت عبداللہ مزنی فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے مسلمانوں کے مابین رائج سکے کو توڑنے سے منع کیا الا کہ درہم کو توڑ کر چاندی حاصل کی جائے یا دینار کو توڑ کر سونا حاصل کیا جائے۔

(۱۵۳) بَاب مَا جَاءَ فِي بَيْعِ الْعَقَارِ

گھر کے ساز و سامان کو بیچنے کا بیان

(۱۱۱۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ :مَنْ بَاعَ دَارًا وَلَمْ يَشْتَرِ بِثَمَنِهَا دَارًا لَمْ يُبَارَكْ لَهُ فِيهَا أَوْ فِي شَيْءٍ مِنْ ثَمَنِهَا. [الصحيحه ۲۳۲۷]

(۱۱۱۷۴) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے گھر بیچا اور اس قیمت سے کوئی اور گھر نہ خریدا تو اس قیمت میں کوئی برکت نہیں ہوگی۔

(۱۱۱۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ :بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْرَفِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَمْزَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ أَخِيهِ سَعِيدِ بْنِ حُرَيْثٍ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ :مَنْ بَاعَ دَارًا أَوْ عَقَارًا فَلَمْ يَجْعَلْ ثَمَنَهُ فِي مِثْلِهَا لَمْ يُبَارَكْ لَهُ فِيهَا. [الصحيحه ۲۳۲۷]

(۱۱۱۷۵) حضرت سعید بن حریث فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے گھر یا گھر کا سامان بیچا اور اس کے بدلے میں کوئی اس جیسا گھر نہ خریدا تو اس قیمت سے برکت اٹھ جاتی ہے۔

(۱۱۱۷۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُحَمَّدَابَاذِيُّ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ أَخِيهِ سَعِيدِ بْنِ حُرَيْثٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : مَنْ بَاعَ دَارًا أَوْ عَقَارًا فَلْيَعْلَمْ أَنَّهُ قَمِنٌ أَنْ لاَ يُبَارَكَ لَهُ فِيهِ إِلاَّ أَنْ يَجْعَلَهُ فِي مِثْلِهِ.

(۱۱۱۷۶) حضرت سعید بن حریث فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے گھر بیچا یا ساز و سامان بیچا تو اسے جان لینا چاہیے کہ ہوسکتا ہے اس قیمت سے برکت اٹھ جائے الا یہ کہ وہ قیمت اسی طرح کے کام میں لگائی جائے۔

(۱۱۱۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ غَسَّانَ الْغَلاَبِيُّ حَدَّثَنِي شَيْخٌ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ أَنَّ ابْنَ عُيَيْنَةَ قَالَ فِي تَفْسِيرِ هَذَا الْحَدِيثِ : مَنْ بَاعَ دَارًا وَلَمْ يَشْتَرِ مِنْ ثَمَنِهَا دَارًا لَمْ يُبَارَكْ لَهُ فِي ثَمَنِهَا قَالَ سُفْيَانُ إِنَّ اللَّهَ يَقُولُ ﴿وَبَارَكَ فِيهَا وَقَدَّرَ فِيهَا أَقْوَاتَهَا﴾ يَقُولُ : فَلَمَّا خَرَجَ مِنَ الْبَرَكَةِ ثُمَّ لَمْ يُعِدْهَا فِي مِثْلِهَا لَمْ يُبَارَكْ لَهُ.

(۱۱۱۷۷) حضرت ابن عیینہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں: آپ ﷺ کی حدیث کہ جو شخص گھر بیچے اور اس قیمت سے گھر نہ خریدے تو اس قیمت سے برکت اٹھ جاتی ہے کے بارے میں فرماتے ہیں کہ سفیان اللہ کے فرمان ﴿وَبَارَكَ فِيهَا وَقَدَّرَ فِيهَا أَقْوَاتَهَا﴾ کے متعلق فرماتے تھے کہ پھر جب برکت سے نکل جائے اور اسے اسی طرح کے کام میں نہ لگائے تو اس میں برکت نہیں کی جاتی۔

(۱۵۴) باب مَا جَاءَ فِي بَيْعِ دُورِ مَكَّةَ وَكِرَائِهَا وَجَرَيَانِ الإِرْثِ فِيهَا

مکہ کے گھروں کو بیچنے، کرائے پر دینے اور ان میں وراثت جاری کرنے کا بیان

(۱۱۱۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ أَنَّ عَمْرَو بْنَ عُثْمَانَ أَخْبَرَهُ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهُ قَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ تَنْزِلُ فِي دَارِكَ بِمَكَّةَ قَالَ : وَهَلْ تَرَكَ لَنَا عَقِيلٌ مِنْ دَارٍ أَوْ دُورٍ. قَالَ : وَكَانَ عَقِيلٌ وَرِثَ أَبَا طَالِبٍ هُوَ وَطَالِبٌ وَلَمْ يَرِثْهُ جَعْفَرٌ وَلاَ عَلِيٌّ لأَنَّهُمَا كَانَا مُسْلِمَيْنِ وَكَانَ عَقِيلٌ وَطَالِبٌ كَافِرَيْنِ مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ كَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ : لاَ يَرِثُ الْمُؤْمِنُ الْكَافِرَ. لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي عَمْرٍو

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِیحِ عَنْ أَصْبَغَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ حَرْمَلَةَ وَغَیْرِهِ.

[صحیح۔ بخاری ۱۵۸۸، و مسلم ۱۳۵۱]

۱۱۱۷) حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے کہا: اے اللہ کے رسول اللہ ﷺ! آپ مکہ میں نے گھر میں قیام کریں گے؟ آپ نے فرمایا: کیا عقیل نے ہمارے لیے کوئی گھر چھوڑا ہے؟ کہتے ہیں کہ عقیل اور طالب الب کے وارث بنے تھے اور حضرت جعفر اور علی رضی اللہ عنہ وارث نہیں بنے تھے کیونکہ وہ دونوں مسلمان تھے اور طالب اور عقیل ں کافر تھے۔ اسی وجہ سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے: مومن کافر کا وارث نہیں بنتا۔

۱۱۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِیمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِیمَ أَخْبَرَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِیِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ فِی قِصَّةِ فَتْحِ مَكَّةَ قَالَ فَجَاءَ أَبُو سُفْیَانَ فَقَالَ: یَا رَسُولَ اللَّهِ أُبِیدَتْ خَضْرَاءُ قُرَیْشٍ لاَ قُرَیْشَ بَعْدَ الْیَوْمِ فَقَالَ: مَنْ دَخَلَ دَارَ أَبِی سُفْیَانَ فَهُوَ آمِنٌ وَمَنْ أَلْقَى سِلاَحَهُ فَهُوَ آمِنٌ وَمَنْ أَغْلَقَ بَابَهُ فَهُوَ آمِنٌ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِیحِ مِنْ حَدِیثِ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ وَسُلَیْمَانَ بْنِ الْمُغِیرَةِ عَنْ ثَابِتٍ وَزَادَ فِی حَدِیثِ سُلَیْمَانَ قَالَ: فَأَقْبَلَ النَّاسُ إِلَى دَارِ أَبِی سُفْیَانَ وَأَغْلَقَ النَّاسُ أَبْوَابَهُمْ. [صحیح۔ مسلم ۱۷۸۰]

۱۱۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فتح مکہ کے قصے کے بارے میں فرماتے ہیں کہ ابوسفیان رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور : اے اللہ کے رسول! قریش کے سردار ہلاک ہوگئے ہیں۔ آج کے بعد کوئی قریشی نہیں رہے گا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ابوسفیان کے گھر داخل ہو جائے اسے امن ملے گا اور جو شخص اپنا اسلحہ پھینک دے، اسے بھی امن ملے گا اور جو شخص اپنے کا دروازہ بند کر دے وہ بھی محفوظ رہے گا۔ راوی کہتا ہے کہ لوگ ابوسفیان کے گھر داخل ہوگئے اور انہوں نے اپنے گھروں روازے بند کر لیے۔

۱۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِیهُ الأَصْبَهَانِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَیَّانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُنْدَارٍ الضَّبِّیُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُغِیرَةِ حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ بْنُ عَبْدِ السَّلاَمِ عَنْ سُفْیَانَ بْنِ عُیَیْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِینَارٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ فَرُّوخَ مَوْلَى نَافِعِ بْنِ عَبْدِ الْحَارِثِ قَالَ: اشْتَرَى نَافِعُ بْنُ عَبْدِ الْحَارِثِ مِنْ صَفْوَانَ بْنِ أُمَیَّةَ دَارَ السِّجْنِ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ إِنْ رَضِیَهَا وَإِنْ كَرِهَهَا أَعْطَى نَافِعٌ صَفْوَانَ بْنَ أُمَیَّةَ أَرْبَعَمِائَةٍ قَالَ ابْنُ عُیَیْنَةَ: فَهُوَ سِجْنُ النَّاسِ الْیَوْمَ بِمَكَّةَ. وَیُذْكَرُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِینَارٍ: أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ كِرَاءِ بُیُوتِ مَكَّةَ فَقَالَ: لاَ بَأْسَ بِهِ الْكِرَاءُ مِثْلُ الشِّرَاءِ قَدِ اشْتَرَى عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ مِنْ صَفْوَانَ بْنِ أُمَیَّةَ دَارًا بِأَرْبَعَةِ آلاَفِ دِرْهَمٍ.

۱۱۱) عبدالرحمٰن بن فروخ فرماتے ہیں کہ نافع بن حارث رضی اللہ عنہ نے صفوان بن امیہ سے ایک قید خانہ خریدا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو

دینے کے لیے۔ اگر وہ اسے پسند کریں گے تو حضرت نافع سے صفوان بن امیہ کو چار سو دیں گے۔ ابن عیینہ کہتے ہیں: وہ مکا
آج بھی جیل کے طور پر استعمال ہوتا ہے، حضرت عمرو بن دینار سے پوچھا گیا: کیا مکہ کے گھروں کو کرائے پر دیا جا سکتا ہے
انہوں نے کہا: اس میں کوئی حرج نہیں ہے جیسا کہ خریدنے میں کوئی حرج نہیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے صفوان بن امیہ سے چار ہ
درہم کا ایک گھر خریدا تھا۔

(١١١٨١) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا حَنْبَلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَد
الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ قَالَ هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ : كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ يُعْتِدُ بِمَكَّةَ مَا لاَ يُعْتِدُ بِهَا أَ
مِنَ النَّاسِ أَوْصَتْ لَهُ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا بِحُجْرَتِهَا وَاشْتَرَى حُجْرَةَ سَوْدَةَ.

(١١١٨١) ہشام بن عروہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ جس طرح مکہ میں گھر تیار کرتے تھے۔ اس طرح کوئی
نہیں کر سکتا تھا۔ حضرت عائشہ نے انہیں اپنے کمرے کی وصیت کی تھی اور انہوں نے حضرت سودا کا حجرہ خریدا تھا۔

(١١١٨٢) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ
عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ غَسَّانَ الْغَلاَبِيُّ حَدَّثَنِي الزُّبَيْرِ
قَالَ : بَاعَ حَكِيمُ بْنُ حِزَامٍ دَارَ النَّدْوَةِ مِنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ بِمِائَةِ أَلْفٍ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ : يَا
خَالِدٍ بِعْتَ مَأْثُرَةَ قُرَيْشٍ وَكَرِيمَتَهَا فَقَالَ : هَيْهَاتَ يَا ابْنَ أَخِي ذَهَبَتِ الْمَكَارِمُ فَلاَ مَكْرُمَةَ الْيَوْمَ إِلاَّ الإِ
قَالَ فَقَالَ : اشْهَدُوا أَنَّهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَعْنِي الدَّرَاهِمَ.

(١١١٨٢) مفضل بن غسان فرماتے ہیں کہ زبیری کہتے ہیں: حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ نے دار الندوہ کو حضرت معاویہ بن ابوسفیان ۔
ہاتھ ایک لاکھ کا بیچا تو حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کہنے لگے: اے ابو خالد! آپ نے قریش کی بڑی عزت دار چیز بیچ دی۔
انہوں نے کہا: اے بھتیجے! جانے دیں۔ جاہلیت کی عزت ختم ہو گئی ہے۔ آج صرف اسلام کی بدولت عزت ہے، پھر انہوں
کہا: گواہ رہو! یہ تمام درہم اللہ کے راستے میں صدقہ ہیں۔

(١١١٨٣) أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَتْحِ : هِلاَلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ الْحَفَّارُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَي
الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ
مُهَاجِرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَابَاهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : مَكَّةُ مُنَاخٌ
لاَ يُبَاعُ رِبَاعُهَا وَلاَ تُؤَاجَرُ بُيُوتُهَا . إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ ضَعِيفٌ وَأَبُوهُ غَيْرُ قَوِيٍّ وَاخْتُلِفَ عَ
فَرُوِيَ عَنْهُ هَكَذَا وَرُوِيَ عَنْهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو مَرْفُوعًا بِبَعْضِ مَعْنَاهُ.

(١١١٨٣) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مکہ اونٹوں کی اقامت گاہ ہے، لہٰذا اس
چار دیواری نہ بیچی جائے اور نہ یہاں کے گھر اجرت پر دیے جائیں۔

١١١٠) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ حَمْشَاذَ وَأَبُو جَعْفَرِ بْنُ عُبَيْدٍ الْحَافِظُ قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ السُّكَّرِیُّ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْحَكَمِ الْعُرَنِیُّ حَدَّثَنَا أَبُو حَنِيفَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِی زِيَادٍ عَنْ أَبِی نَجِيحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ النَّبِیُّ -ﷺ-: مَكَّةُ حَرَامٌ وَحَرَامٌ بَيْعُ رِبَاعِهَا وَحَرَامٌ أَجْرُ بُيُوتِهَا. كَذَا رُوِیَ مَرْفُوعًا وَرَفْعُهُ وَهْمٌ وَالصَّحِيحُ أَنَّهُ مَوْقُوفٌ قَالَهُ لِی أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِیُّ عَنْ أَبِی الْحَسَنِ الدَّارَقُطْنِیِّ.

١١١٨) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مکہ حرم ہے اور یہاں کا سبزہ (چارہ) بیچنا بھی م ہے اور یہاں کے گھر اجرت پر دینا بھی حرام ہیں، اسی طرح اس حدیث کو مرفوعاً روایت کیا گیا ہے اور یہ وہم ہے۔ صحیح ، یہ ہے کہ یہ حدیث موقوف ہے۔ یہ بات مجھے عبدالرحمن سلمی نے امام دارقطنی سے بیان کی ہے۔

١١١٨) أَخْبَرَنَا هِبَةُ اللَّهِ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مَنْصُورٍ الطَّبَرِیُّ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْفَارِسِیُّ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى الأُمَوِیُّ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِی زِيَادٍ حَدَّثَنَا أَبُو نَجِيحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّهُ قَالَ: إِنَّ الَّذِی يَأْكُلُ كِرَاءَ بُيُوتِ مَكَّةَ إِنَّمَا يَأْكُلُ فِی بَطْنِهِ نَارًا. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِی زِيَادٍ بِهَذَا اللَّفْظِ مَوْقُوفًا عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو.

١١١٨) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو شخص مکہ کے گھروں کا کرایہ کھاتا ہے وہ اپنے پیٹ میں آگ بھرتا ہے۔

١١١٠) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِیُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْجَوَّابِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِی سُلَيْمَانَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ نَضْلَةَ الْكِنَانِیِّ قَالَ: كَانَتْ بُيُوتُ مَكَّةَ تُدْعَى السَّوَائِبُ لَمْ تُبَعْ رِبَاعُهَا فِی زَمَنِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَلاَ أَبِی بَكْرٍ وَلاَ عُمَرَ مَنِ احْتَاجَ سَكَنَ وَمَنِ اسْتَغْنَى أَسْكَنَ. هَذَا مُنْقَطِعٌ.

وَفِيهِ إِخْبَارٌ عَنْ عَادَتِهِمُ الْكَرِيمَةِ فِی إِسْكَانِهِمْ مَا اسْتَغْنَوْا عَنْهُ مِنْ بُيُوتِهِمْ وَقَدْ أَخْبَرَ مَنْ كَانَ أَعْلَمَ بِشَأْنِ مَكَّةَ مِنْهُ عَنْ جَرَيَانِ الإِرْثِ وَالْبَيْعِ فِيهَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

١١١٨) علقمہ بن نضلہ کنانی فرماتے ہیں: مکہ کے گھروں کو سوائب کہتے تھے، رسول اللہ ﷺ ابوبکر رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ کے دور میں بیچے نہیں جاتے تھے، جو شخص ضرورت مند ہوتا وہ ان میں سکونت اختیار کرتا اور جو شخص غنی ہوتا وہ دوسروں کو رہائش دیتا تھا۔ یہ طع ہے۔ اس حدیث میں اس اچھی عادت کا پتا چلتا ہے جو وہ لوگوں کو رہائش دیتے تھے اور یہ خبر اس نے دی ہے جو مکہ کے روں میں وراثت اور خرید و فروخت کے بارے میں سب سے زیادہ جاننے والا ہے۔ واللہ اعلم

(۱۵۵) باب مَا جَاءَ فِي الِاسْتِيَامِ وَالْمُمَاسَحَةِ

نرخ پوچھنے اور نرمی کرنے کا بیان

(۱۱۱۸۷) رَوَى أَبُو دَاوُدَ فِي الْمَرَاسِيلِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَلَاءِ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَ
عَنِ ابْنِ أَبِي حُسَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :سَيِّدُ السِّلْعَةِ أَحَقُّ أَنْ يَسْتَامَ. [ابو داؤد فی المراسیل ٦٦ .

(۱۱۱۸۷) حضرت ابن ابی حسین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بہترین سامان کا حق ہے کہ پہلے اس کا ن
دریافت کیا جائے۔

(۱۱۱۸۸) وَعَنْ أَبِي تَوْبَةَ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ :مَرَّ النَّبِيُّ -ﷺ- عَلَى أَعْرَابِيٍّ يَبِيعُ شَ
فَقَالَ :عَلَيْكَ بِأَوَّلِ سَوْمٍ أَوْ أَوَّلِ السَّوْمِ فَإِنَّ الْأَرْبَاحَ مَعَ السَّمَاحِ . [ابو داؤد فی المراسیل ١٦٧]

(۱۱۱۸۸) امام زہری فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک بدو کے پاس سے گزرے جو چیز بیچ رہا تھا تو آپ نے فرمایا: پہلے ر
پر ہی سودا دے دیا کرو کیونکہ منافعہ نرمی کرنے سے حاصل ہوتا ہے۔

(۱۱۱۸۹) وَعَنْ قُتَيْبَةَ وَيَحْيَى بْنِ زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ أَبِي يَعْفُوبَ الثَّقَفِيِّ عَنْ خَالِدٍ يَعْنِي ابْنَ أَبِي مَالِكٍ قَا
بَايَعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ سَعْدٍ سِلْعَةً فَقَالَ : هَاتِ يَدَكَ أُمَاسِحْكَ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : الْبَرَكَةُ
الْمُمَاسَحَةِ . أَخْبَرَنَا بِجَمِيعِ ذَلِكَ أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْفَسَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَ
اللُّؤْلُؤِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ فَذَكَرَهُنَّ. [ابو داؤد فی المراسیل ٨]

(۱۱۱۸۹) حضرت ابن ابی مالک فرماتے ہیں: میں نے محمد بن سعد کو کوئی چیز بیچی تو انہوں نے کہا: اپنا ہاتھ آگے کیجیے۔ میں آ
سے نرمی کرتا ہوں کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: برکت نرمی کرنے میں ہے۔

كِتَابُ الرَّهْنِ

رہن کے احکام

(۱) باب جَوَازِ الرَّهْنِ قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿ فَرِهَانٌ مَقْبُوضَةٌ ﴾

رہن کے جواز کا بیان...... اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ''پس قبضے میں لی ہوئی رہنیں''

(۱۱۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : الْحَسَنُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ أَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ : عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ
(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْعَبْدِيُّ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتِ : اشْتَرَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- طَعَامًا مِنْ يَهُودِيٍّ بِنَسِيئَةٍ وَرَهَنَهُ دِرْعًا لَهُ مِنْ حَدِيدٍ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ يَعْلَى بْنِ عُبَيْدٍ وَأَخْرَجَهُ هُوَ وَمُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ الأَعْمَشِ. [مسلم ۱۶۰۳]

(۱۱۱۶) حضرت عائشہ ؓ فرماتی ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ایک یہودی سے ادھار گندم خریدی اور لوہے کی زرہ گروی رکھی۔

(۱۱۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الدَّقِيقِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا الثَّوْرِيُّ
وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتِ : تُوُفِّيَ النَّبِيُّ -ﷺ- وَدِرْعُهُ مَرْهُونَةٌ عِنْدَ يَهُودِيٍّ بِثَلاَثِينَ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ. وَلَمْ يَذْكُرْ يَزِيدُ عِنْدَ يَهُودِيٍّ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَثِيرٍ.

(۱۱۱۹۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: جس وقت نبی صلی اللہ علیہ وسلم فوت ہوئے اس وقت آپ کی زرہ ایک یہودی کے پاس تین صاع جو کے عوض گروی رکھی ہوئی تھی۔

(۱۱۱۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُحَمَّدَابَاذِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- تُوُ وَإِنَّ دِرْعَهُ مَرْهُونَةٌ عِنْدَ يَهُودِيٍّ بِثَلاَثِينَ صَاعًا شَعِيرًا طَعَامًا أَخَذَهَا لأَهْلِهِ. [مسند احمد ۳۳۹۹]

(۱۱۱۹۲) حضرت عبید اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فوت ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زرہ ایک یہودی کے پا گروی رکھی ہوئی تھی، آپ نے اپنے گھر والوں کے لیے تین صاع جو خریدے تھے۔

(۱۱۱۹۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَجِّيُّ حَ مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ :مَشَيْتُ إِلَى النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- بِخُبْزِ شَ وَإِهَالَةٍ سَنِخَةٍ وَلَقَدْ رَهَنَ دِرْعَهُ بِشَعِيرٍ وَلَقَدْ سَمِعْتُهُ يَقُولُ :مَا أَصْبَحَ لآلِ مُحَمَّدٍ وَلاَ أَمْسَى إِلاَّ صَا وَإِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ تِسْعَةُ أَبْيَاتٍ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَرَوَاهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَسْ أَبِي الْيَسَعِ الْبَصْرِيِّ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ وَزَادَ فِيهِ بِالْمَدِينَةِ. [صحیح۔ بخاری ۲۰۶۹]

(۱۱۱۹۳) حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں: میں جو کی روٹی اور پگھلی ہوئی چربی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے کر گیا، آپ اپنی زرہ جو کے بدلے گروی رکھی ہوئی تھی۔ میں نے آپ سے سنا کہ آل محمد کے پاس ایک دن میں ایک صاع سے زیادہ کبھی نہیں ہوتا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ان دنوں آپ کی نو بیویاں تھیں۔

(۱۱۱۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى :مُحَمَّدُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ :أَنَّهُ مَشَى إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- بِ شَعِيرٍ وَإِهَالَةٍ سَنِخَةٍ قَالَ وَقَدْ رَهَنَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- دِرْعًا لَهُ عِنْدَ يَهُودِيٍّ بِالْمَدِينَةِ فَأَخَذَ بِهِ شَعِيرًا لأَ وَلَقَدْ سَمِعْتُهُ ذَاتَ غَدَاةٍ يَقُولُ :مَا أَصْبَحَ عِنْدَ آلِ مُحَمَّدٍ صَاعُ تَمْرٍ وَلاَ صَاعُ شَعِيرٍ . وَإِنَّ عِنْدَهُ لَ نِسْوَةٍ يَوْمَئِذٍ. رَوَاهُ شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ قَتَادَةَ وَذَكَرَ فِيهِ قَوْلَهُ بِالْمَدِينَةِ.

(۱۱۱۹۴) حضرت انس فرماتے ہیں: میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جو کی روٹی اور چربی لے کر گیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی زرہ م کے ایک یہودی کے ہاں گروی رکھی ہوئی تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے گھر والوں کے لیے اس یہودی سے گندم لی تھی اور میں ایک دن آپ کو فرماتے ہوئے سنا کہ آج آل محمد کے پاس نہ ایک صاع گندم ہے اور نہ ایک صاع جو ہیں اور ان دنوں آپ بیویاں تھیں۔

(۱۱۱۹۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ :عَبْدُالرَّحْمَنِ بْنُ عُبَيْدِاللَّهِ الْحُرْفِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مَيْمُونٍ الْحَرْبِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ : دُعِيَ النَّبِيُّ -ﷺ- إِلَى خُبْزِ الشَّعِيرِ وَإِهَالَةٍ سَنِخَةٍ وَلَقَدْ سَمِعْتُهُ ذَاتَ غَدَاةٍ يَقُولُ: وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ مَا أَصْبَحَ عِنْدَ آلِ مُحَمَّدٍ صَاعَ حَبٍّ وَلاَ صَاعَ تَمْرٍ . وَإِنَّ لَهُ يَوْمَئِذٍ تِسْعَ نِسْوَةٍ وَلَقَدْ رَهَنَ يَوْمَئِذٍ دِرْعًا لَهُ عِنْدَ يَهُودِيٍّ بِالْمَدِينَةِ أَخَذَ مِنْهُ صَاعًا مَا وَجَدَ مَا يَكْفِيهِ أَوْ قَالَ مَا يَفْتَكُّهُ.

(۱۱۱۹۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ کو جو کی روٹی اور چربی کی دعوت دی گئی۔ میں نے ایک صبح آپ کو فرماتے ہوئے سنا: قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں محمد ﷺ کی جان ہے، آل محمد کے پاس ایک صاع گندم بھی نہیں ہے اور اس دن آپ کی نو بیویاں تھیں، آپ ﷺ نے اپنی زرہ مدینہ کے ایک یہودی کے ہاں گروی رکھی ہوئی تھی۔ آپ نے اس سے ایک صاع گندم خریدی تھی اور آپ ﷺ کے پاس اتنی رقم نہیں تھی کہ آپ اپنی زرہ چھڑوا لیتے۔

(۱۱۱۹۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ وَغَيْرُهُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- رَهَنَ دِرْعًا لَهُ عِنْدَ أَبِي الشَّحْمِ الْيَهُودِيِّ رَجُلٌ مِنْ بَنِي ظَفَرٍ فِي شَعِيرٍ. هَذَا مُنْقَطِعٌ وَفِيمَا قَبْلَهُ كِفَايَةٌ.

(۱۱۱۹۶) حضرت جعفر بن محمد اپنے والد سے روایت فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بنوظفر کے ابوشحم نامی یہودی کے ہاتھ اپنی زرہ گروی رکھی تھی۔

(۲) باب الْعَصِيرِ الْمَرْهُونِ يَصِيرُ خَمْرًا فَيَخْرُجُ مِنَ الرَّهْنِ وَلاَ يَحِلُّ تَخْلِيلُ الْخَمْرِ بِعَمَلِ آدَمِيٍّ

گروی رکھا ہوا جوس شراب بن جائے تو وہ گروی نہیں رہے گا اور شراب کا سرکہ بنانا بھی جائز نہیں ہے

(۱۱۱۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ السُّدِّيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ : سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ الْخَمْرِ تُتَّخَذُ خَلاًّ قَالَ : لاَ . لَفْظُ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَفِي رِوَايَةِ قَبِيصَةَ قَالَ عَنْ

أَبِی هُبَیْرَةَ وَأَبُو هُبَیْرَةَ هُوَ یَحْیَی بْنُ عَبَّادٍ وَقَالَ فِی مَتْنِهِ : أَنَّ النَّبِیَّ -ﷺ- سُئِلَ عَنِ الْخَمْرِ تُجْعَلُ خَ
فَكَرِهَهُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِیحِ عَنْ یَحْیَی بْنِ یَحْیَی. [صحیح مسلم ۱۹۸۳]

(۱۱۱۹۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا: کیا شراب کو سرکہ بنا سکتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: نہیں
ایک حدیث کے الفاظ یوں ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا: کیا شراب کو سرکہ بنا سکتے ہیں؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے ناپسند کیا

(۱۱۱۹۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِیهُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا أَ
حُذَیْفَةَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنِ السُّدِّیِّ عَنْ أَبِی هُبَیْرَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَی النَّبِیِّ -ﷺ- وَفِی حَجْ
یَتِیمٌ وَكَانَ عِنْدَهُ خَمْرٌ حِینَ حُرِّمَتِ الْخَمْرُ فَقَالَ : یَا رَسُولَ اللَّهِ أَصْنَعُهَا خَلاًّ قَالَ : لاَ . قَالَ : فَصَبَّهُ حَتَّ
سَالَ بِهِ الْوَادِی.

وَرَوَاهُ وَكِیعٌ عَنْ سُفْیَانَ وَذَكَرَ أَنَّ أَبَا طَلْحَةَ سَأَلَهُ عَنْ أَیْتَامٍ وَرِثُوا خَمْرًا قَالَ : أَهْرِقْهَا . قَالَ : أَفَلاَ أَجْعَلُ
خَلاًّ قَالَ : لاَ.

(۱۱۱۹۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا۔ اس کی گود میں یتیم بچے تھے اور اس کے پاس
شراب تھی جب کہ اس وقت شراب حرام کردی گئی تھی۔ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں شراب کو سرکہ بنالوں؟ آپ نے
فرمایا: نہیں تو اس نے اسے انڈیل دیا حتیٰ کہ وادی بہہ پڑی۔ امام وکیع نے سفیان سے روایت کیا ہے کہ انہوں نے ابوطلحہ کے
بارے میں کہا کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یتیموں کو ملی ہوئی شراب کے بارے میں پوچھا تو آپ نے فرمایا: اسے بہا د
انہوں نے کہا: کیا میں اسے سرکہ بنالوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں۔

(۱۱۱۹۹) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَا
الصَّغَانِیُّ حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَی أَخْبَرَنَا إِسْرَائِیلُ عَنِ السُّدِّیِّ عَنْ یَحْیَی بْنِ عَبَّادٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَا
كَانَ فِی حَجْرِ أَبِی یَتَامَی قَالَ فَاشْتَرَی خَمْرًا فَلَمَّا نَزَلَ تَحْرِیمُ الْخَمْرِ أَتَی النَّبِیَّ -ﷺ- فَذَكَرَ ذَلِكَ لَ
فَقَالَ : أَجْعَلُهُ خَلاًّ قَالَ : لاَ . فَأَهْرَاقَهُ. قَوْلُهُ فِی حَجْرِ أَبِی یُرِیدُ حَجْرَ أَبِی طَلْحَةَ وَكَانَ زَوْجَ أُمِّهِ.

(۱۱۱۹۹) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میرے باپ کی پرورش میں یتیم تھے۔ میرے باپ نے شراب خریدی
جب شراب کی حرمت نازل ہوئی تو وہ آپ کے پاس آئے اور اس بات کا تذکرہ کیا اور کہا: کیا میں اسے سرکہ بنالوں
آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں تو انہوں نے اسے انڈیل دیا (باپ سے مراد ابوطلحہ ہیں کیونکہ وہ ان کی ماں کے خاوند تھے)۔

(۱۱۲۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ : مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرُوَیْهِ بْنِ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ خَنْبٍ بِبُخَارَی
أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : یَحْیَی بْنُ أَبِی طَالِبٍ أَخْبَرَنَا یَزِیدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَنَابٍ عَنْ أَبِی الزُّبَیْرِ عَنْ جَا
قَالَ : كَانَ رَجُلٌ عِنْدَهُ مَالُ أَیْتَامٍ قَالَ فَكَانَ یَشْتَرِی لَهُمُ الرُّجَّعَ وَالأَنْضَاءَ یُصْلِحُهَا وَیَبِیعُهَا قَالَ فَاشْتَرَ

خَمْرًا فَجَعَلَهُ فِي الْخَوَابِي وَإِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَنْزَلَ تَحْرِيمَ الْخَمْرِ فَأَتَى النَّبِيَّ -ﷺ- فَسَأَلَهُ فَقَالَ: أَهْرِقْهُ. ثُمَّ سَأَلَهُ فَقَالَ: أَهْرِقْهُ. فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ لَيْسَ لَهُمْ مَالٌ غَيْرُهُ قَالَ: أَهْرِقْهُ. فَأَهْرَاقَهُ.

(۱۱۲۰۰) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک آدمی کے پاس یتیموں کا مال تھا تو وہ ان کے لیے پرانی اور خراب چیزیں خریدتا اور ان کو درست کر کے بیچ دیتا تھا۔ ایک دن اس نے شراب خریدی اور مٹکوں میں ڈال لی۔ پھر اللہ نے شراب کی حرمت نازل کی۔ وہ نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور اس کے بارے میں پوچھا تو آپ نے اسے فرمایا: شراب بہادو، پھر انہوں نے پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر وہی جواب دیا، اس نے پھر کہا: اے اللہ کے رسول! ان کا صرف یہی مال ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انڈیل دو چناں چہ اس نے اسے انڈیل دیا۔

(۱۱۲۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَسْلَمَ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ أُتِيَ بِالطِّلاَءِ وَهُوَ بِالْجَابِيَةِ وَهُوَ يَوْمَئِذٍ يُطْبَخُ وَهُوَ كَعَقِيدِ الرُّبِّ فَقَالَ: إِنَّ فِي هَذَا لَشَرَابًا مَا انْتَهَى إِلَيْهِ فَلاَ يُشْرَبُ خَلُّ خَمْرٍ أُفْسِدَتْ حَتَّى يَبْدَءَ اللَّهُ فَسَادَهَا فَعِنْدَ ذَلِكَ يَطِيبُ الْخَلُّ وَلاَ بَأْسَ عَلَى امْرِءٍ أَنْ يَبْتَاعَ خَلاًّ وَجَدَهُ مَعَ أَهْلِ الْكِتَابِ مَا لَمْ يَعْلَمْ أَنَّهُمْ تَعَمَّدُوا إِفْسَادَهَا بَعْدَ مَا عَادَتْ خَمْرًا قَوْلُهُ أُفْسِدَتْ يَعْنِي عُولِجَتْ. [صحیح۔ بخاری الیٰ قوله لیطیب الخل]

(۱۱۲۰۱) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام حضرت اسلم سے روایت ہے کہ: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس جابیہ نامی جگہ پر ایک طلاء لایا گیا اور وہ اس دن کچھ پکایا گیا تھا۔ گویا کہ وہ کچھ کھجور وغیرہ کا گاڑھا شیرہ ہے تو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے کہا: اس میں شراب ہے، جس سے منع کیا گیا ہے۔ شراب کا سرکہ نہ پیا جائے جو خراب ہو چکا ہو۔ یہاں تک کہ اللہ اس کا فساد واضح کر دے، پھر یہ پاک ہو جائے گی اور اس کی خرید وفروخت کرنے میں آدمی پر کوئی حرج نہیں۔ انہوں نے اہل کتاب کے پاس اس (سرکہ) کو پایا، جس کا انھیں علم نہ ہوا کہ انہوں نے جان بوجھ کر اس سے سرکہ بنایا جبکہ وہ شراب بن چکی تھی۔

(۳) باب ذِكْرِ الْخَبَرِ الَّذِي وَرَدَ فِي خَلِّ الْخَمْرِ
اس خبر کا ذکر جس میں شراب کو سرکہ بنانے کا تذکرہ ہے

(۱۱۲۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ حَدَّثَنَا فَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: إِنَّ الدِّبَاغَ يَحِلُّ مِنَ الْمَيْتَةِ كَمَا يَحِلُّ الْخَلُّ مِنَ الْخَمْرِ. قَالَ فَرَجٌ يَعْنِي أَنَّ الْخَمْرَ إِذَا

تَغَيَّرَتْ فَصَارَتْ خَلًّا حَلَّتْ. تَفَرَّدَ بِهِ فَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ عَنْ يَحْيَى. وَهُوَ ضَعِيفٌ يَرْوِى عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ أَحَادِيثَ عَدَدًا لَا يُتَابَعُ عَلَيْهَا قَالَهُ أَبُو الْحَسَنِ الدَّارَقُطْنِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ عَنْهُ وَعَلَى هَذَا التَّفْسِيرِ يَرْتَفِعُ الْخِلَافُ إِلَّا أَنَّ الْحَدِيثَ ضَعِيفٌ.

(۱۱۲۰۲) حضرت ام سلمہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مردار کے چمڑے کو رنگنا اسے اس طرح حلال کر دیتا ہے جس طرح شراب سرکہ بنانے سے حلال ہو جاتی ہے۔ امام فرج فرماتے ہیں کہ جب شراب خراب ہو جاتی ہے تو وہ سرکہ بن جاتی ہے اور وہ حلال ہو جاتی ہے۔ یہ صرف امام فرج کا موقف ہے جو انہوں نے یحییٰ سے ذکر کیا ہے اور وہ ضعیف ہے۔ کیوں کہ یحییٰ سعید سے بہت سی ایسی روایات بیان کرتا ہے جن کی متابعت نہیں کی جاتی۔ یہ بات ابوالحسن دارقطنی نے کہی ہے۔

(۱۱۲۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ :عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدِّهْقَانُ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمِ بْنِ أَبِي غَرَزَةَ أَخْبَرَنَا حَسَنُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُغِيرَةُ وَهُوَ ابْنُ زِيَادٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :مَا أَقْفَرَ أَهْلُ بَيْتٍ مِنْ أُدْمٍ فِيهِ خَلٌّ وَخَيْرُ خَلِّكُمْ خَلُّ خَمْرِكُمْ. قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :هَذَا حَدِيثٌ وَاهِي وَالْمُغِيرَةُ بْنُ زِيَادٍ صَاحِبُ مَنَاكِيرَ.

قَالَ الشَّيْخُ :وَأَهْلُ الْحِجَازِ يَقُولُونَ لِخَلِّ الْعِنَبِ خَلُّ الْخَمْرِ وَهُوَ الْمُرَادُ بِالْخَبَرِ إِنْ صَحَّ الْخَبَرُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ أَوْ خَمْرًا تَخَلَّلَتْ بِنَفْسِهَا. وَكَذَلِكَ مَا

(۱۱۲۰۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس گھر کے سالن میں سرقہ شامل ہو وہ گھر کبھی فقیر نہیں ہو سکتا اور بہترین سرقہ وہ ہے جو شراب سے بنایا جائے۔

شیخ فرماتے ہیں: اہل حجاز انگوروں کے سرقہ کو شراب کا سرقہ کہتے ہیں اور یہی اس روایت میں مراد ہے۔ اگر یہ سند ثابت ہو جائے یا اس سے مراد وہ شراب ہے جو بذات خود سرقہ بن گئی ہو۔

(۱۱۲۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ أُمِّ خِدَاشٍ :أَنَّهَا رَأَتْ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَصْطَبِغُ بِخَلِّ خَمْرٍ.

وَرُوِيَ عَنْ مُسْرَبَلٍ الْعَبْدِيِّ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ :لَا بَأْسَ بِخَلِّ الْخَمْرِ وَإِسْنَادُهُ مَجْهُولٌ.

(۱۱۲۰۴) سلیمان تیمی ام خداش سے نقل فرماتے ہیں کہ اس نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دیکھا وہ شراب کے سرقے کا سالن استعمال کر رہے تھے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا: شراب کو سرکہ بنانے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ لیکن اس کی سند مجہول ہے۔

(۴)باب مَا جَاءَ فِي زِيَادَاتِ الرَّهْنِ

گروی رکھنے کے احکام کا بیان

(١١٢٠٥) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ النَّرْسِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : الظَّهْرُ يُرْكَبُ بِنَفَقَتِهِ إِذَا كَانَ مَرْهُونًا وَيُشْرَبُ لَبَنُ النَّاقَةِ إِذَا كَانَتْ مَرْهُونَةً وَعَلَى الَّذِي يَشْرَبُ وَيَرْكَبُ النَّفَقَةُ.

(۱۱۲۰۵) حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پشت پر سواری کی جائے گی اس کے نفقہ کی وجہ سے جب کہ وہ مرہون ہو اور اونٹنی کا دودھ پیا جائے گا جب کہ وہ مرہونہ ہو اور دودھ پینے والے اور سواری کرنے والے کے ذمے نفقہ ہے۔

(١١٢٠٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَ يَقُولُ: الظَّهْرُ يُرْكَبُ بِنَفَقَتِهِ إِذَا كَانَ مَرْهُونًا وَيُشْرَبُ لَبَنُ الدَّرِّ إِذَا كَانَ مَرْهُونًا وَعَلَى الَّذِي يَرْكَبُ وَيَشْرَبُ نَفَقَتُهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ ابْنُ الْمُبَارَكِ وَيَحْيَى الْقَطَّانُ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ وَرَوَاهُ هُشَيْمٌ وَسُفْيَانُ بْنُ حَبِيبٍ عَنْ زَكَرِيَّا وَزَادَا فِي مَتْنِهِ: الْمُرْتَهِنُ. وَلَيْسَ بِمَحْفُوظٍ وَفِي رِوَايَةِ يَعْقُوبَ الدَّوْرَقِيِّ عَنْ هُشَيْمٍ قَالَ: إِذَا كَانَتِ الدَّابَّةُ مَرْهُونَةً فَعَلَى الَّذِي رَهَنَ عَلَفُهَا وَلَبَنُ الدَّرِّ يُشْرَبُ وَعَلَى الَّذِي يَشْرَبُ نَفَقَتُهُ يَرْكَبُ

(۱۱۲۰۶) سفیان بن حبیب زکریا سے روایت کرتے ہیں اور اس روایت میں ''المرتھن'' کے الفاظ ہیں جو کہ محفوظ نہیں ہیں اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں: جب جانور گروی رکھا جائے تو گروی رکھنے والے کے ذمہ گھاس ہے اور دودھ والے جانور کا دودھ پیا جائے گا اور جو شخص سواری کرے اور دودھ پیے تو خرچہ اس کے ذمہ ہے۔

(١١٢٠٧) أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَتْحِ: هِلاَلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ الْحَفَّارُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَيَّاشٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُجَشِّرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : الرَّهْنُ مَحْلُوبٌ وَمَرْكُوبٌ. قَالَ: فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لإِبْرَاهِيمَ فَقَالَ إِنْ كَانُوا لَيَكْرَهُونَ أَنْ يَسْتَمْتِعُوا مِنَ الرَّهْنِ بِشَيْءٍ. وَكَذَلِكَ رُوِيَ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ عَنِ الأَعْمَشِ مَرْفُوعًا.

(۱۱۲۰۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گروی جانور کا دودھ بھی پیا جا سکتا ہے اور سواری بھی کی جا سکتی ہے۔ راوی کہتا ہے کہ میں نے یہ بات ابراہیم کو بیان کی تو انہوں نے فرمایا: اگرچہ گروی رکھنے والے اسے ناپسند

بھی کریں۔

(۱۱۲۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ يَعْنِى ا[bn] فَرُّوخٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِى صَالِحٍ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِىَّ -ﷺ- قَالَ :الرَّهْنُ مَرْكُوبٌ وَمَحْلُوبٌ . فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لإِبْرَاهِيمَ فَكَرِهَ أَنْ يَنْتَفِعَ بِشَىْءٍ مِنْهُ. وَرَوَاهُ الْجَمَاعَةُ عَنِ الأَعْمَشِ مَوْقُوفًا عَلَى أَبِى هُرَيْرَةَ.

(۱۱۲۰۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: گروی جانور کا دودھ بھی پیا جا سکتا ہے اور سواری بھی کی جا سکتی ہے۔راوی کہتا ہے کہ میں نے یہ بات ابراہیم کو بتائی تو انہوں نے گروی جانور سے نفع حاصل کرنے کو مکروہ ہی سمجھا۔

(۱۱۲۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ الزَّاهِدُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : زَيْدُ بْنُ أَبِى هَاشِمٍ الْعَلَوِىُّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ عَلِىِّ بْنِ دُحَيْمٍ الشَّيْبَانِىُّ قَالاَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعَبْسِىُّ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنِ الأَعْمَشِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِىُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا تَمْتَامٌ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الأَعْمَشِ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِى عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَ[نَا] الشَّافِعِىُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِى صَالِحٍ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ :الرَّهْنُ مَرْكُوبٌ وَمَحْلُوبٌ.

قَالَ الشَّافِعِىُّ : يُشْبِهُ قَوْلُ أَبِى هُرَيْرَةَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ : أَنَّ مَنْ رَهَنَ ذَاتَ دَرٍّ وَظَهْرٍ لَمْ يُمْنَعِ الرَّاهِنُ دَرَّ[هَا] وَظَهْرَهَا لأَنَّ لَهُ رَقَبَتَهَا فَهِىَ مَحْلُوبَةٌ وَمَرْكُوبَةٌ كَمَا كَانَتْ قَبْلَ الرَّهْنِ قَالَ وَمَنَافِعُ الرَّهْنِ لِلرَّاهِنِ لَيْسَ لِلْمُرْتَهِنِ مِنْهَا شَىْءٌ.

(۱۱۲۰۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: گروی جانور کی سواری بھی کی جا سکتی ہے اور دودھ بھی دوہا جا سکتا ہے۔

امام شافعی فرماتے ہیں: حضرت ابو ہریرہ کے قول سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ جو شخص کوئی دودھ والا یا سواری والا جانو[ر] گروی رکھے تو جس کے پاس گروی رکھا گیا ہو اسے منع نہ کیا جائے کہ وہ دودھ پیے یا سواری کرے؛ کیونکہ وہ اس کی دیکھ بھال بھی تو کرتا ہے۔ چنانچہ اس پر اسی طرح سواری کی جائے گی اور دودھ دوہا جائے گا جیسے رہن سے پہلے کیا جاتا تھا، فرما[تے] ہیں: رہن رکھی گئی چیز کے منافع گروی رکھنے والے کے لیے ہوں گے نہ کہ گروی لینے والے کے لیے۔

(۱۱۲۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِى إِسْحَاقَ الْمُزَكِّى حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْ[نُ] سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِىُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِى فُدَيْكٍ عَنِ ابْنِ أَبِى ذِئْبٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ [عَنْ] سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :لاَ يَغْلَقُ الرَّهْنُ مِنْ صَاحِبِهِ الَّذِى رَهَنَهُ لَهُ غُنْمُهُ وَعَلَيْهِ غُرْمُ[هُ] . قَالَ الشَّافِعِىُّ :غُنْمُهُ زِيَادَتُهُ وَغُرْمُهُ هَلاَكُهُ وَنَقْصُهُ.

(۱۱۲۰۹) حضرت سعید بن میسب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: گروی رکھنے والے سے گروی چیز کا نفع نہ روکا جائے۔ اسی کے لیے نفع ہے اور اسی کے لیے نقصان ہے۔

(۱۱۲۱۱) قَالَ وَأَخْبَرَنَا الشَّافِعِیُّ أَخْبَرَنَا الثِّقَةُ عَنْ یَحْیَی بْنِ أَبِی أُنَیْسَةَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَیَّبِ عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ -صلی اللہ علیہ وسلم- مِثْلَهُ أَوْ مِثْلَ مَعْنَاهُ لاَ یُخَالِفُهُ.

(۱۱۲۱۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح روایت کرتے ہیں۔

(۱۱۲۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِیمَ الأَرْدَسْتَانِیُّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِیُّ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِیُّ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِیدِ عَنْ سُفْیَانَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ وَیُونُسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِیرِینَ قَالَ :جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ فَقَالَ :إِنِّی أَسْلَفْتُ رَجُلاً خَمْسَمِائَةِ دِرْهَمٍ وَرَهَنَنِی فَرَسًا فَرَكِبْتُهَا أَوْ أَرْكَبْتُهَا قَالَ :مَا أَصَبْتَ مِنْ ظَهْرِهَا فَهُوَ رِبًا.

(۱۱۲۱۲) محمد بن سیرین فرماتے ہیں: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس ایک آدمی آیا اور کہا: میں نے ایک آدمی کو پانچ سو درہم ادھار دیے اور اس نے مجھے اپنا گھوڑا گروی دیا۔ میں نے اس پر سواری کی یا کہا: کسی کو سواری کے لیے دیا تو آپ نے فرمایا: جو کچھ تو نے اس کی سواری کی ہے وہ سود ہے۔

(۱۱۲۱۳) وَعَنْ سُفْیَانَ قَالَ حَدَّثَنِی زَكَرِیَّا عَنِ الشَّعْبِیِّ أَنَّهُ قَالَ فِی رَجُلٍ ارْتَهَنَ جَارِیَةً فَأَرْضَعَتْ لَهُ قَالَ :یَغْرَمُ لِصَاحِبِ الْجَارِیَةِ قِیمَةَ الرَّضَاعِ اللَّبَنَ.

(۱۱۲۱۳) امام شعبی فرماتے ہیں: جو شخص کسی کے ہاں کوئی لونڈی گروی رکھے اور وہ اس کے لیے کسی کو دودھ پلائے تو گروی لینے والا اس کی قیمت ادا کرے گا۔

(۱۱۲۱۴) وَعَنْ سُفْیَانَ عَنْ إِسْمَاعِیلَ بْنِ أَبِی خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِیِّ قَالَ :لاَ یَنْتَفِعُ مِنَ الرَّهْنِ بِشَیْءٍ.

(۱۱۲۱۴) امام شعبی فرماتے ہیں: گروی سے کسی قسم کا نفع حاصل نہیں کرنا چاہیے۔

(۱۱۲۱۵) وَعَنْ سُفْیَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَجُلٍ یُقَالُ لَهُ إِبْرَاهِیمُ قَالَ :سُئِلَ شُرَیْحٌ عَنْ رَجُلٍ ارْتَهَنَ بَقَرَةً فَشَرِبَ مِنْ لَبَنِهَا قَالَ :ذَلِكَ شُرْبُ الرِّبَا.

(۱۱۲۱۵) امام شریح سے سوال کیا گیا: گروی رکھی گئی گائے کا دودھ پیا جا سکتا ہے؟ فرمایا: یہ سود ہے۔

(۱۱۲۱۶) وَبِهَذَا الإِسْنَادِ عَنْ سُفْیَانَ حَدَّثَنِی ابْنُ جُرَیْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِینَارٍ قَالَ : كَانَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ یَقُولُ فِی النَّخْلِ إِذَا رَهَنَهُ فَیَخْرُجُ فِیهِ ثَمَرَةٌ فَهُوَ مِنَ الرَّهْنِ. هَذَا مُنْقَطِعٌ وَكَذَلِكَ حَدِیثُ ابْنِ سِیرِینَ.

(۱۱۲۱۶) حضرت عمرو بن دینار کہتے ہیں حضرت معاذ بن جبل فرماتے تھے: جو کھجور گروی رکھی جائے پھر اس کا پھل آ جائے تو وہ بھی گروی ہے۔

(۱۱۲۱۷) وَفِيمَا أَجَازَ لِى أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ رِوَايَةً عَنْهُ عَنْ أَبِى الْعَبَّاسِ عَنِ الرَّبِيعِ عَنِ الشَّافِعِيِّ قَالَ أَخْبَ
مُطَرِّفُ بْنُ مَازِنٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ قَضَى فِيمَنِ ارْتَهَنَ نَخْلاً مُ
فَلْيَحْسُبِ الْمُرْتَهِنُ ثَمَرَتَهَا مِنْ رَأْسِ الْمَالِ. قَالَ وَذَكَرَ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ شَبِيهًا بِهِ قَالَ الشَّافِعِيُّ وَأَحْسَ
مُطَرِّفًا قَالَ فِى الْحَدِيثِ مِنْ عَامِ حَجِّ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-.

(۱۱۲۱۷) حضرت معاذ بن جبل رھن رکھی گئی کھجوروں میں جو بعد میں پھل لے آئیں یہ فیصلہ فرماتے تھے کہ مرتہن اصل مال
اس کے چھوہاروں کا حساب لگالے۔

(۵) باب الرَّهْنُ غَيْرُ مَضْمُونٍ
گروی چیز کی ضمانت نہیں ہوتی

(۱۱۲۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْ
الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِى فُدَيْكٍ عَنِ ابْنِ أَبِى ذِئْبٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ
الْمُسَيَّبِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : لاَ يَغْلَقُ الرَّهْنُ بِالرَّهْنِ مِنْ صَاحِبِهِ الَّذِى رَهَنَهُ لَهُ غُنْمُهُ وَعَلَيْهِ غُرْمُهُ
وَكَذَلِكَ رَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنِ ابْنِ أَبِى ذِئْبٍ وَقَالَ فِى مَتْنِهِ : الرَّهْنُ مِمَّنْ رَهَنَهُ وَلَهُ غُنْمُهُ وَعَلَيْهِ غُ
وَرَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنِ ابْنِ أَبِى ذِئْبٍ فَوَصَلَهُ

(۱۱۲۱۸) حضرت سعید بن میسب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: گروی رکھنے والے سے گروی روکی نہ جا
اس کا نفع بھی اسی کے لیے ہے اور نقصان بھی اسی کے لیے ہے۔ ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں: ضمانت اس کی طرف سے
جو گروی رکھے۔ نفع بھی اسے ملے گا اور نقصان بھی اسی کا شمار ہوگا۔

(۱۱۲۱۹) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفِ بْنِ سُ
الطَّائِىُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ الْحِمْصِىُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنِ ابْنِ أَبِى ذِ
عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ يَغْلَقُ الرَّهْنُ لِصَ
غُنْمُهُ وَعَلَيْهِ غُرْمُهُ . وَرُوِىَ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِىِّ مَوْصُولاً.

(۱۱۲۱۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: گروی رکھنے والے سے گروی چیز روکی نہ جا
فائدہ اور نفع بھی اس کا ہے اور نقصان بھی اس کا ہے

(۱۱۲۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِى طَالِبٍ وَيَحْيَى بْنُ مُحَ
صَاعِدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عِمْرَانَ الْعَابِدِىُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِىِّ

سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ يَغْلَقُ الرَّهْنُ لَهُ غُنْمُهُ وَعَلَيْهِ غُرْمُهُ.

(۱۱۲۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رہن ضبط نہ کی جائے رہن کے لیے نفع بھی ہے اور نقصان بھی اسی کا ہوگا۔

(۱۱۲۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ قَالاَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ صَاعِدٍ فَذَكَرَهُ. قَالَ عَلِيٌّ : زِيَادُ بْنُ سَعْدٍ مِنَ الْحُفَّاظِ الثِّقَاتِ وَهَذَا إِسْنَادٌ حَسَنٌ مُتَّصِلٌ.

قَالَ الشَّيْخُ : قَدْ رَوَاهُ غَيْرُهُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ زِيَادٍ مُرْسَلاً وَهُوَ الْمَحْفُوظُ وَرَوَاهُ أَبُو عَمْرٍو الأَوْزَاعِيُّ وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدَ الأَيْلِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ مُرْسَلاً إِلاَّ أَنَّهُمَا جَعَلاَ قَوْلَهُ لَهُ غُنْمُهُ وَعَلَيْهِ غُرْمُهُ مِنْ قَوْلِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۱۱۲۲۱) شیخ کہتے ہیں کہ ایک اور راوی نے سفیان عن زیاد سے مرسل روایت کیا ہے اور وہ محفوظ ہے۔ ابو عمرو اوزاعی اور یونس بن یزید ایلی نے زہری اور انہوں نے لہ غنمہ وعلیہ غرمہ کو سعید بن مسیب کا قول بنا دیا ہے۔ واللہ اعلم

(۶) باب مَنْ قَالَ الرَّهْنُ مَضْمُونٌ

رہن کی ضمانت ہوتی ہے

(۱۱۲۲۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْفَسَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ اللُّؤْلُؤِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ حِسَابٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَوْرٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : لاَ يَغْلَقُ الرَّهْنُ . قُلْتُ لَهُ : أَرَأَيْتَكَ قَوْلَكَ لاَ يَغْلَقُ الرَّهْنُ أَهُوَ الرَّجُلُ يَقُولُ إِنْ لَمْ آتِكَ بِمَالِكَ فَهَذَا الرَّهْنُ لَكَ قَالَ : نَعَمْ . قَالَ وَبَلَغَنِي عَنْهُ بَعْدُ أَنَّهُ قَالَ : إِنْ هَلَكَ لَمْ يَذْهَبْ حَقُّ هَذَا إِنَّمَا هَلَكَ مِنْ رَبِّ الرَّهْنِ لَهُ غُنْمُهُ وَعَلَيْهِ غُرْمُهُ .

(۱۱۲۲۲) حضرت سعید بن میسب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: گروی رکھی گئی چیز روکی نہ جائے۔ حضرت سعید بن میسب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے کہا: مجھے بتائیے! کیا آپ کے فرمان کا یہ مطلب ہے کہ کوئی شخص یہ کہے کہ اگر میں تجھے تیرا مال واپس نہ کروں تو یہ چیز تیری ہوگی؟ آپ نے جواب دیا: ہاں۔ انہوں نے کہا: پھر مجھے معلوم پڑا کہ انہوں نے یہ کہا ہے: اگر وہ چیز ہلاک ہو جائے تو اس کا یہ حق ختم نہیں ہوگا یہ تو رہن رکھنے والے کا نقصان ہوگا کیونکہ نفع بھی اس کا ہوتا ہے اور نقصان بھی اس کا ہوتا ہے۔

(۱۱۲۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَمْزَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ الْحَنَفِيُّ بِهَرَاةَ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِدْرِيسَ بْنِ خُرَّمٍ الأَنْصَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا

حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التُّسْتَرِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : الرَّهْنُ بِمَا فِيهِ . قَالَ أَبُو حَازِمٍ تَفَرَّدَ بِهِ حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْكِرْمَانِيُّ قَالَ الشَّيْخُ وَهُوَ مُنْقَطِعٌ بَيْنَ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ.

(۱۱۲۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رہن اس چیز کے بدلے میں ہوتی ہے جس کے لیے وہ رکھی جائے، یعنی اگر وہ چیز گروی لینے والے کے پاس تباہ ہو جائے تو یہ اس کے مال کے بدلے میں ہو جائے گی۔

(۱۱۲۲٤) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا السَّاجِيُّ قَالَ سَمِعْتُ إِسْمَاعِيلَ بْنَ أَبِي عَبَّادٍ الذَّارِعَ يَقُولُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : الرَّهْنُ بِمَا فِيهِ . قَالَ أَبُو أَحْمَدَ وَأَبُو عَبَّادٍ اسْمُهُ أُمَيَّةُ بَصْرِيٌّ قَالَهُ زَكَرِيَّا السَّاجِيُّ.

قَالَ الشَّيْخُ : قَدْ قِيلَ إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُمَيَّةَ الذَّارِعُ وَقِيلَ عَنْهُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ رَاشِدٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ مَرْفُوعًا. قَالَ أَبُو الْحَسَنِ الدَّارَقُطْنِيُّ : إِسْمَاعِيلُ هَذَا يَضَعُ الْحَدِيثَ وَهَذَا لاَ يَصِحُّ أَخْبَرَنَا بِذَلِكَ عَنْهُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ. وَالأَصْلُ فِي هَذَا الْبَابِ حَدِيثٌ مُرْسَلٌ وَفِيهِ مِنَ الْوَهَنِ مَا فِيهِ

(۱۱۲۲٤) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رہن اسی چیز کے بدلے میں ہے جس کے لیے وہ رکھی جائے۔ شیخ فرماتے ہیں: کہا گیا ہے کہ اسماعیل بن امیہ ذراع تھا۔ اسی طرح ایک اور روایت اس سے نقل کی گی ہے اس سند سے عن سعید بن راشد بن حمید عن انس۔ یہ مرفوع روایت ہے۔ ابوالحسن دار قطنی فرماتے ہیں کہ اسماعیل حدیثیں وضع کرتا تھا اور یہ حدیث درست نہیں ہے۔

(۱۱۲۲٥) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْفَسَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ اللُّؤْلُؤِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلاَءِ حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءً يُحَدِّثُ : أَنَّ رَجُلاً رَهَنَ فَرَسًا فَنَفَقَ فِي يَدِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لِلْمُرْتَهِنِ : ذَهَبَ حَقُّهُ . وَقَدْ كَفَانَا الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ بَيَانَ وَهَنِ هَذَا الْحَدِيثِ وَذَلِكَ فِيمَا أَجَازَ لِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ رِوَايَتَهُ عَنْهُ أَنَّ أَبَا الْعَبَّاسِ حَدَّثَهُمْ قَالَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ : زَعَمَ الْحَسَنُ كَذَا ثُمَّ حَكَى هَذَا الْقَوْلَ. قَالَ إِبْرَاهِيمُ : كَانَ عَطَاءٌ يَتَعَجَّبُ مِمَّا رَوَى الْحَسَنُ. قَالَ الشَّافِعِيُّ وَأَخْبَرَنِيهِ غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ مُصْعَبٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ الْحَسَنِ وَأَخْبَرَنِي مَنْ أَثِقُ بِهِ : أَنَّ رَجُلاً مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ رَوَاهُ عَنْ مُصْعَبٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَسَكَتَ عَنِ الْحَسَنِ فَقُلْتُ لَهُ أَصْحَابُ مُصْعَبٍ يَرْوُونَهُ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ الْحَسَنِ فَقَالَ : نَعَمْ كَذَلِكَ حَدَّثَنَا وَلَكِنْ عَطَاءٌ مُرْسَلاً أَنْفَقُ مِنَ الْحَسَنِ مُرْسَلاً. قَالَ الشَّافِعِيُّ وَمِمَّا يَدُلُّكَ عَلَى وَهَنِ هَذَا عِنْدَ عَطَاءٍ إِنْ كَانَ رَوَاهُ أَنَّ عَطَاءً يُفْتِي بِخِلاَفِهِ وَيَقُولُ فِيهِ بِخِلاَفِ هَذَا كُلِّهِ يَقُولُ فِيمَا ظَهَرَ

هَلاَكُهُ أَمَانَةٌ وَفِيمَا خَفِيَ هَلاَكُهُ يَتَرَادَّانِ الْفَضْلَ وَهَذَا أَثْبَتُ الرِّوَايَةِ عَنْهُ وَقَدْ رُوِيَ عَنْهُ يَتَرَادَّانِ مُطْلَقَةً وَمَا شَكَكْنَا فِيهِ فَلاَ نَشُكُّ أَنَّ عَطَاءً إِنْ شَاءَ اللَّهُ لاَ يَرْوِي عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مُثْبِتًا عِنْدَهُ وَيَقُولُ بِخِلاَفِهِ مَعَ إِنِّي لَمْ أَعْلَمْ أَحَدًا يَرْوِي هَذَا عَنْ عَطَاءٍ يَرْفَعُهُ إِلاَّ مُصْعَبًا وَالَّذِي رَوَى عَنْ عَطَاءٍ رَفْعَهُ مُوَافِقٌ قَوْلَ شُرَيْحٍ : إِنَّ الرَّهْنَ بِمَا فِيهِ وَقَدْ يَكُونُ الْفَرَسُ أَكْثَرَ مِمَّا فِيهِ مِنَ الْحَقِّ وَمِثْلَهُ وَأَقَلَّ فَلَمْ يُرْوَ أَنَّهُ سَأَلَهُ عَنْ قِيمَةِ الْفَرَسِ. قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ رُوِيَ ذَلِكَ عَنْ غَيْرِهِ عَنْ عَطَاءٍ يَرْفَعُهُ الرَّهْنُ بِمَا فِيهِ. [ضعیف]

(۱۱۲۲۵) حضرت مصعب بن ثابت فرماتے ہیں کہ میں نے عطاء کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ ایک آدمی نے گھوڑا گروی رکھا تو وہ مر گیا۔ آپ نے اس شخص کو جس کے پاس گھوڑا گروی تھا۔ کہا: اب تیرا حق ختم ہو گیا ہے۔ امام شافعی نے اس حدیث کی کمزوریاں بیان کی ہیں۔ عطاء سے روایت ہے کہ حسن نے اس طرح دعویٰ کیا، پھر یہ قول بیان کیا کہ ابراہیم کہتے ہیں کہ جو حسن نے روایت کیا ہے عطاء اس سے تعجب کرتے ہیں۔ امام شافعی ثقہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی اہل علم میں سے مصعب عن عطاء عن النبی ﷺ روایت کرتے ہیں اور حسن کے بارے میں سکوت کیا گیا ہے۔ میں نے اس سے کہا کہ اصحاب مصعب عطاء اور حسن سے روایت کرتے ہیں؟ تو انہوں نے کہا: جی ہاں اسی طرح اس نے ہمیں بیان کیا، لیکن وہ عطاء سے مرسل ہے میں حسن سے مرسل بیان کرتا ہوں۔ امام شافعی فرماتے ہیں کہ یہ کمزوری عطاء کی وجہ سے ہے۔ اگر وہ اس کو روایت کرے تو اس کے خلاف روایت کرتا ہے اور اس کے متعلق کہتا ہے کہ اس ساری روایت میں اختلاف ہے، جس میں اس کی امانت ختم ہو جائے گی اور جو اس میں مخفی ہے اس فضیلت پر وہ دونوں معتبر ہیں اور زیادہ صحیح روایت ہے ان کے ہاں۔

(۱۱۲۲۶) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْفَسَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ اللُّؤْلُؤِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَهْلٍ الرَّمْلِيُّ أَخْبَرَنَا الْوَلِيدُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو عَنْ عَطَاءٍ : أَنَّ رَجُلاً رَهَنَ فَرَسًا فَنَفَقَ الْفَرَسُ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : الرَّهْنُ بِمَا فِيهِ .

وَرَوَاهُ أَيْضًا بِهَذَا اللَّفْظِ دُونَ الْقِصَّةِ زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ مُرْسَلاً. وَزَمْعَةُ غَيْرُ قَوِيٍّ وَذَكَرَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْذَهُ فِي هَذِهِ الْمَسْأَلَةِ بِمُرْسَلِ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ دُونَ غَيْرِهِ لأَنَّ مَرَاسِيلَهُ أَصَحُّ مِنْ مَرَاسِيلِ غَيْرِهِ وَلأَنَّهُ قَدْ رُوِيَ مَوْصُولاً وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۱۱۲۲۶) حضرت عطاء فرماتے ہیں: ایک آدمی نے گھوڑا گروی رکھا تو وہ ہلاک ہو گیا۔ آپ نے فرمایا: رہن اسی چیز کے بدلے میں ہوتی ہے جس میں وہ ہو۔ اس حدیث کو انھی الفاظ کے ساتھ زمعہ بن صالح ابن طاؤس سے اور وہ اپنے والد سے مرسل بیان کرتے ہیں؛ لیکن قصہ مختلف ہے اور زمعہ غیر قوی ہے۔ امام شافعی فرماتے ہیں: اس مسئلہ میں سعید بن مصعب کی مرسل مقبول ہے کیونکہ ان کی مرسل دوسروں کی مرسل سے قوی ہوتی ہے اور اس لیے بھی کہ یہ روایت موصولاً بھی روایت کی گئی ہے۔

(۱۱۲۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا حَنْبَلُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ

سَمِعْتُ عَمِّی أَبَا عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِی أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ يَقُولُ :مُرْسَلاَتُ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ صِحَاحٌ لاَ نَرَى أَصَحَّ مِنْ مُرْسَلاَتِهِ وَأَمَّا الْحَسَنُ وَعَطَاءٌ فَلَيْسَ هِیَ بِذَاكَ هِیَ أَضْعَفُ الْمُرْسَلاَتِ لأَنَّهُمَا كَانَا يَأْخُذَانِ عَنْ كُلٍّ.

(۱۱۲۲۷) حنبل بن اسحاق کہتے ہیں کہ میں نے اپنے چچا ابوعبداللہ احمد بن حنبل کو کہتے ہوئے سنا: حضرت سعید بن میتب کی مرسل روایات صحیح کے درجے میں ہیں۔ ہمارے خیال میں ان کی مرسل سے کسی اور کی مرسل صحیح نہیں ہے اور رہی حسن اور عطا کی مرسل تو یہ سب سے ضعیف ہیں؛ کیونکہ وہ تمام لوگوں سے لے لیتے ہیں۔ واللہ اعلم

(۱۱۲۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِیُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ قَالاَ أَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحٍ الْجُنْدَيْسَابُورِیُّ حَدَّثَنَا مَعْمَرُ بْنُ سَهْلٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ أَبِی الْعَوَّامِ حَدَّثَنَا مَطَرٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِی رَبَاحٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ فِی الرَّجُلِ يَرْتَهِنُ الرَّهْنَ فَيَضِيعُ قَالَ :إِنْ كَانَ أَقَلَّ مِمَّا فِيهِ رَدَّ عَلَيْهِ تَمَامَ حَقِّهِ وَإِنْ كَانَ أَكْثَرَ فَهُوَ أَمِينٌ. هَذَا لَيْسَ بِمَشْهُورٍ عَنْ عُمَرَ. وَاخْتَلَفَتِ الرِّوَايَاتُ فِيهِ عَنْ عَلِیِّ بْنِ أَبِی طَالِبٍ فَرُوِیَ عَنْهُ

(۱۱۲۲۸) حضرت عبید بن عمر فرماتے ہیں کہ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو شخص کوئی چیز گروی رکھے، پھر وہ اس کے پاس ضائع ہو جائے تو وہ جس چیز کے بدلے میں تھی اس سے کم قیمت کی ہو تو یہ اس کے تمام حق کا بدلہ ہوگا (گروی لینے والے کو مزید کوئی مطالبہ نہیں کرنا چاہیے کیونکہ اس نے گروی کو ضائع کیا تھا) اور اگر اس کی قیمت اس سے زیادہ ہو تو وہ امین ہے۔ یہ بات حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے بارے میں مشہور نہیں ہے۔

(۱۱۲۲۹) كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ :عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ شَبَّانَ الْعَطَّارُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْبَاقِی بْنُ قَانِعٍ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ خِلاَسٍ عَنْ عَلِیٍّ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :إِذَا كَانَ فِی الرَّهْنِ فَضْلٌ فَإِنْ أَصَابَتْهُ جَائِحَةٌ فَالرَّهْنُ بِمَا فِيهِ فَإِنْ لَمْ تُصِبْهُ جَائِحَةٌ فَإِنَّهُ يُرَدُّ الْفَضْلُ. مَا رَوَى خِلاَسٌ عَنْ عَلِیٍّ أَخَذَهُ مِنْ صَحِيفَةٍ قَالَهُ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ وَغَيْرُهُ مِنَ الْحُفَّاظِ وَرُوِیَ عَنْ عَلِیٍّ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ مُطْلَقًا يَتَرَادَّانِ الْفَضْلَ.

(۱۱۲۲۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اگر گروی رکھی گئی چیز قیمت میں زیادہ ہو اور وہ چیز تباہ ہو جائے تو یہ اس قرض کے بدلے میں ہوگئی اور اگر وہ تباہ نہ ہو تو زائد قیمت واپس کر دی جائے گی۔ خلاس نے جو حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے وہ انہوں نے آپ کے صحیفے سے لیا تھا۔ یہ بات یحییٰ بن معین وغیرہ نے کہی ہے۔ حضرت علی سے روایت ہے کہ دونوں میں سے ہر ایک زائد قیمت لوٹائے گا۔

(۱۱۲۳۰) أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَبَّانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْبَاقِی بْنُ قَانِعٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَلِیٍّ فِی الرَّهْنِ إِذَا هَلَكَ :يَتَرَادَّانِ

الْفَضْلَ.

(۱۱۲۳۰) حکم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ رھن میں اگر شی مرہونہ ہلاک ہو جائے تو دونوں زیادتی کو واپس کریں گے۔

(۱۱۲۳۱) قَالَ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الْبَاقِي حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ فِي الرَّهْنِ :يَتَرَادَّانِ الزِّيَادَةَ وَالنُّقْصَانِ. هَذَا مُنْقَطِعٌ الْحَكَمُ بْنُ عُتَيْبَةَ لَمْ يُدْرِكْ عَلِيًّا. وَقَدْ رُوِيَ عَنِ الْحَجَّاجِ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ ضَعِيفٌ مَوْصُولاً

(۱۱۲۳۱) حکم حضرت علی سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: دونوں زیادتی اور نقصان کو پورا کریں گے، یہ منقطع ہے کیونکہ حکم بن عتیبہ نے حضرت علی کا زمانہ نہیں پایا موصولاً بھی یہ روایت آتی ہے لیکن سنداً ضعیف ہے۔

(۱۱۲۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا مُعَمَّرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ :إِذَا كَانَ الرَّهْنُ أَفْضَلَ مِنَ الْقَرْضِ أَوْ كَانَ الْقَرْضُ أَفْضَلَ مِنَ الرَّهْنِ ثُمَّ هَلَكَ يَتَرَادَّانِ الْفَضْلَ.

(۱۱۲۳۲) حارث کہتے ہیں کہ سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب رہن قرض سے زیادہ قیمتی ہو یا قرض رہن سے زیادہ ہو، پھر رہن رکھی ہوئی چیز ہلاک ہو جائے تو دونوں زیادہ مال واپس کریں گے۔

(۱۱۲۳۳) وَعَنِ الْحَجَّاجِ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ : كَانَ يُقَالُ يَتَرَادَّانِ الْفَضْلَ بَيْنَهُمَا. الْحَارِثُ الأَعْوَرُ وَالْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ وَمُعَمَّرُ بْنُ سُلَيْمَانَ غَيْرُ مُحْتَجٍّ بِهِمْ. وَقَدْ رُوِيَ مِنْ وَجْهٍ ثَالِثٍ عَنْ عَلِيٍّ. [ضعيف]

(۱۱۲۳۳) تیسری سند سیدنا علی سے روایت ہے۔

(۱۱۲۳٤) أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَبَّانَ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْبَاقِي بْنُ قَانِعٍ حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى عَنِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :إِذَا كَانَ الرَّهْنُ أَقَلَّ رُدَّ الْفَضْلُ وَإِنْ كَانَ أَكْثَرَ فَهُوَ بِمَا فِيهِ. قَالَ الشَّافِعِيُّ الرِّوَايَةُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : بِأَنْ يَتَرَادَّانِ الْفَضْلَ أَصَحُّ عَنْهُ مِنْ رِوَايَةِ عَبْدِ الأَعْلَى وَقَدْ رَأَيْنَا أَصْحَابَكُمْ يُضَعِّفُونَ رِوَايَةَ عَبْدِ الأَعْلَى الَّتِي لاَ يُعَارِضُهَا مُعَارِضٌ تَضْعِيفًا شَدِيدًا فَكَيْفَ بِمَا عَارَضَهُ فِيهِ مَنْ هُوَ أَقْرَبُ مِنَ الصِّحَّةِ وَأَوْلَى بِهَا مِنْهُ. وَهَذَا الْكَلاَمُ فِيمَا أَجَازَ لِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ رِوَايَتَهُ عَنْهُ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ عَنِ الرَّبِيعِ عَنِ الشَّافِعِيِّ.

(۱۱۲۳٤) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب رہن قرض سے کم قیمت کا ہو تو ضائع ہونے پر باقی ادا کرنا ہوگا اور اگر رہن زیادہ قیمتی ہو تو یہ قرض کے بدلے میں چلا جائے گا۔ امام شافعی فرماتے ہیں کہ حضرت علی کی وہ روایت جس میں ہے کہ دونوں اضافی قیمت واپس کریں گے زیادہ صحیح ہے بہ نسبت اس حدیث کے اور ہم نے آپ کے ساتھیوں کو دیکھا ہے۔ وہ عبدالاعلیٰ کی مذکورہ

حدیث کو شدید ضعیف قرار دیتے ہیں، جبکہ اس کے معارض کوئی حدیث نہیں۔ جب اس کے معارض حدیث بھی ہو اور اس سے معانی کے اعتبار بہتر ہو تو اس پر عمل کیوں نہیں کیا جائے گا۔

(۱۱۲۳۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قِرَاءَةً عَلَيْهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ابْنُ ابْنَةِ الْعَبَّاسِ بْنِ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ الرُّخِّيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ قَالَ سَأَلْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ الْقَطَّانَ عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى الثَّعْلَبِيِّ فَقَالَ : تَعْرِفُ وَتُنْكِرُ قَالَ يَحْيَى قُلْتُ لِسُفْيَانَ يَعْنِي الثَّوْرِيَّ فِي أَحَادِيثِ عَبْدِ الأَعْلَى عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ فَوَهَّنَهَا.

(۱۱۲۳۵) امام علی بن مدینی فرماتے ہیں کہ میں نے یحییٰ بن سعید قطان سے پوچھا: عبدالاعلیٰ ثعلبی کیسا ہے؟ تو انہوں نے کہا: آپ جانتے بھی ہیں اور انکار بھی کر رہے ہیں۔ یحییٰ بن سعید کہتے ہیں: میں نے سفیان ثوری سے عبدالاعلیٰ کی محمد بن حنفیہ سے روایات کے بارے پوچھا تو انہوں نے انہیں کمزور کہا۔

(۱۱۲۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ شُرَيْحٍ قَالَ : ذَهَبَتِ الرُّهُونُ بِمَا فِيهَا.

(۱۱۲۳۶) قاضی شریح کہتے ہیں: جس چیز کے عوض گروی رکھی جائے، پھر گروی چیز ہلاک ہو جائے تو وہ اس قرض کے بدلے میں ہو جائے گی۔

(۷) باب مَا رُوِيَ فِي غَلْقِ الرَّهْنِ

رہن کو روک رکھنے کا بیان

(۱۱۲۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ يَغْلَقُ الرَّهْنُ .

فَبِذَلِكَ يُمْنَعُ صَاحِبُ الرَّهْنِ أَنْ يَبْتَاعَ مِنَ الَّذِي رَهَنَهُ عِنْدَهُ حَتَّى يَبْتَاعَ مِنْ غَيْرِهِ. هَكَذَا وَجَدْتُهُ فِي كِتَابِي وَصَوَابُهُ فِيمَا أَظُنُّ وَذَلِكَ يَعْنِي غَلْقَ الرَّهْنِ أَنْ يُمْنَعَ صَاحِبُ الرَّهْنِ أَنْ يَبْتَاعَ مِنَ الَّذِي رَهَنَهُ عِنْدَهُ حَتَّى يَبْتَاعَ مِنْ غَيْرِهِ فَقَالَ : لاَ يَغْلَقُ الرَّهْنُ يَعْنِي لاَ يُمْنَعُ صَاحِبُ الرَّهْنِ مِنْ مُبَايَعَةِ الْمُرْتَهِنِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۱۱۲۳۷) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رہن کو قبضے میں نہ رکھا جائے، اس لیے رہن والے کو منع کیا جائے گا کہ وہ خریدے اس شخص سے جسے اس نے رہن میں کوئی چیز دی ہے میں نے اسی طرح اپنی کتاب میں پایا ہے اور میری نظر میں درست یہ ہے کہ اس کا مطلب یہ ہے کہ گروی رکھنے والے کو منع نہ کیا جائے کہ وہ گروی رکھی گئی چیز کو

خریدے۔ واللہ اعلم

(۱۱۲۳۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَارِثِ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَامِرِ بْنِ مَسْعُودٍ الْقُرَشِيُّ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :لاَ يَغْلَقُ الرَّهْنُ . وَإِنَّ رَجُلاً رَهَنَ دَارًا بِالْمَدِينَةِ إِلَى أَجَلٍ فَلَمَّا جَاءَ الأَجَلُ قَالَ الَّذِي ارْتَهَنَ :هِيَ لِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ يَغْلَقُ الرَّهْنُ. هَذَا مُرْسَلٌ.

(۱۱۲۳۸) حضرت عبداللہ بن جعفر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رہن قبضے میں نہ رکھی جائے اور ایک آدمی نے مدینہ میں ایک مدت تک کے لیے گھر گروی رکھا اور جب ادائیگی کا وقت آیا تو گروی لینے والے نے کہا: اب یہ گھر میرا ہے تو رسول ﷺ نے فرمایا: رہن کو روکا نہ جائے۔ یہ مرسل ہے۔

(۱۱۲۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ :أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ الْبَزَّازُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ مَعْمَرٍ قَالَ قُلْتُ لِلزُّهْرِيِّ :يَا أَبَا بَكْرٍ قَوْلُهُ الرَّهْنُ لاَ يَغْلَقُ قَالَ يَقُولُ :إِنْ لَمْ أَفُكَّ إِلَى كَذَا وَكَذَا فَهُوَ لَكَ.

(۱۱۲۳۹) معمر فرماتے ہیں میں نے امام زہری رحمہ اللہ سے ''لا یغلق الرھن'' کا مطلب پوچھا تو انہوں نے فرمایا: اس کا مطلب یہ ہے کہ آدمی کہے: اگر میں فلاں دن تک ادا نہ کرسکوں تو یہ گروی چیز تیری ہوگی۔

كِتَابُ التفليس

مفلس کے احکام

(۱) باب الْمُشْتَرِي يُفْلِسُ بِالثَّمَنِ

اگر خریدنے والا قیمت ادا کرنے کی طاقت نہ رکھے

(۱۱۲۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: أَيُّمَا رَجُلٍ أَفْلَسَ فَأَدْرَكَ الرَّجُلُ مَالَهُ بِعَيْنِهِ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ.

[صحيح۔ بخاری ۲۴۰۲، و مسلم ۱۵۵۹]

(۱۱۲۴۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو آدمی مفلس ہو جائے اور دوسرا آدمی اپنا مال اس کے پاس بعینہ پالے تو وہ اس کا زیادہ حق دار ہے۔

(۱۱۲۴۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا بَكْرِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: مَنْ أَدْرَكَ مَالَهُ بِعَيْنِهِ عِنْدَ رَجُلٍ أَوْ إِنْسَانٍ قَدْ أَفْلَسَ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ مِنْ غَيْرِهِ.

(۱۱۲۴۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو آدمی اپنا مال بعینہ کسی کے پاس پالے جو مفلس ہو گیا ہو تو وہ دوسروں کی بنسبت زیادہ حق دار ہے۔

(١١٢٤٢) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ سَوَاءٌ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ عِنْدَ رَجُلٍ لَمْ يَشُكَّ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ جَمِيعًا فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ هُشَيْمٍ وَاللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ وَحَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ وَسُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ وَعَبْدِ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيِّ وَيَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقَطَّانِ وَحَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ كُلُّهُمْ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الأَنْصَارِيِّ. [صحيح]

(۱۱۲۴۲) ایضا

(١١٢٤٣) وَفِي رِوَايَتِهِ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ فِي هَذَا الْحَدِيثِ : أَيُّمَا امْرِءٍ أَفْلَسَ ثُمَّ وَجَدَ رَجُلٌ سِلْعَتَهُ بِعَيْنِهَا فَهُوَ أَوْلَى بِهَا مِنْ غَيْرِهِ . أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَلِيٍّ : الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِدْرِيسَ الأَنْصَارِيُّ بِهَرَاةَ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ يَحْيَى أَبُو سَهْلٍ قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ فَذَكَرَهُ قَالَ عَنْ عَنْ.وَقَدْ رَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ صَرِيحًا عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ فِي مُبْتَاعِ السِّلْعَةِ. [صحيح]

(۱۱۲۴۳) لیث بن سعد سے اس حدیث میں منقول ہے کہ جو شخص مفلس ہو جائے پھر دوسرا شخص اپنے سامان کو بعینہ پائے تو وہ دوسروں کی بنسبت زیادہ حق دار ہے۔

(١١٢٤٤) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : إِذَا ابْتَاعَ الرَّجُلُ السِّلْعَةَ ثُمَّ أَفْلَسَ وَهِيَ عِنْدَهُ بِعَيْنِهَا فَهُوَ أَحَقُّ بِهَا مِنَ الْغُرَمَاءِ . قَالَ الشَّيْخُ وَقَعَ فِي كِتَابِي عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ وَهُوَ غَلَطٌ.

(۱۱۲۴۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب آدمی کوئی چیز خریدے، پھر مفلس ہو جائے اور وہ چیز اس کے پاس اسی طرح موجود ہو تو اصل مالک دوسرے قرض خواہوں کی نسبت زیادہ حق دار ہے۔

(١١٢٤٥) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ بَيَانَ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا أَبُو حُذَيْفَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ فَذَكَرَهُ وَقَالَ :مَنِ اشْتَرَى سِلْعَةً ثُمَّ أَفْلَسَ فَصَاحِبُهَا أَحَقُّ بِهَا .

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو الْغَزِّيُّ عَنِ الْفِرْيَابِيِّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ يَحْيَى وَكَذَلِكَ رَوَاهُ زَيْدُ بْنُ أَبِي الزَّرْقَاءِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ يَحْيَى. [ابن خزيمه]

(۱۱۲۴۵) ابوبکر بن عمرو عمر بن عبدالعزیز سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: جو شخص کوئی سامان خریدے، پھر مفلس ہو جائے تو اصل مالک اس کا زیادہ حق دار ہے۔

(١١٢٤٦) وَرَوَاهُ يَزِيدُ بْنُ الْهَادِ عَنْ أَبِى بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ بِإِسْنَادِهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : أَيُّمَا رَجُلٍ أَدْرَكَ سِلْعَتَهُ بِعَيْنِهَا عِنْدَ رَجُلٍ قَدْ أَفْلَسَ فَهُوَ أَحَقُّ بِهَا مِنْ غَيْرِهِ . أَخْبَرَنَاهُ أَبُو سَهْلٍ : مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرُوَيْهِ الْكُشْمِيهَنِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ خَنْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ يَعْنِى ابْنَ أَبِى مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا نَافِعُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنِى ابْنُ الْهَادِ حَدَّثَنِى أَبُو بَكْرِ بْنُ حَزْمٍ فَذَكَرَهُ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ الْهَادِ.

(۱۱۲۴۶) ابوبکر بن حزم اپنی سند کے ساتھ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اپنا سامان بعینہ کسی کے پاس پائے جو مفلس ہو چکا ہو تو وہ زیادہ حق دار ہے۔

(١١٢٤٧) أَخْبَرَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِى مَرْيَمَ (ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِى مَرْيَمَ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنِى يَزِيدُ بْنُ الْهَادِ حَدَّثَنِى أَبُو بَكْرِ بْنُ حَزْمٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ أَبِى بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ فَذَكَرَهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ فِى حَدِيثِ اللَّيْثِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-.

وَرَوَاهُ عُمَرُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ أَبِى حُسَيْنٍ عَنْ أَبِى بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ صَرِيحًا فِى الْبَيْعِ. [صحيح]

(۱۱۲۴۷) ابوبکر بن عمرو بن حزم سے پچھلی روایت کی طرح منقول ہے۔

(١١٢٤٨) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهُ الشِّيرَازِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِى عُمَرَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِى ابْنُ أَبِى حُسَيْنٍ أَنَّ أَبَا بَكْرِ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَخْبَرَهُ عَنْ حَدِيثِ أَبِى بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَدِيثِ أَبِى هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِىِّ -ﷺ- فِى الرَّجُلِ الَّذِى يُعْدِمُ إِذَا وُجِدَ عِنْدَهُ الْمَتَاعُ وَلَمْ يُفَرِّقْهُ : أَنَّهُ لِصَاحِبِهِ الَّذِى بَاعَهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِى عُمَرَ.

(۱۱۲۴۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو آدمی مفلس ہو گیا ہو اور اس کے پاس سامان بعینہ پایا جائے کہ اس میں کوئی تبدیلی نہ کی ہو تو وہ مال اصل مالک کا ہوگا جس نے بیچا ہے۔ [رواہ مسلم]

(۱۱۲۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ رَجَاءٍ الأَدِيبُ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْخُزَاعِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو نَصْرٍ :مَنْصُورُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُفَسِّرِ الْمُقْرِءُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْخُزَاعِيُّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلاَلٍ عَنْ خُثَيْمِ بْنِ عِرَاكٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :إِذَا أَفْلَسَ الرَّجُلُ فَوَجَدَ الرَّجُلُ عِنْدَهُ سِلْعَتَهُ فَهُوَ أَحَقُّ بِهَا .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ الشَّاعِرِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ :مَنْصُورِ بْنِ سَلَمَةَ الْخُزَاعِيِّ. [رواه مسلم]

(۱۱۲۴۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب آدمی مفلس ہو جائے اور دوسرا آدمی اپنا مال بعینہ پالے تو وہ اس کا زیادہ حق دار ہے۔

(۱۱۲۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ شُعَيْبٍ الْكَيْسَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زِيَادٍ الرَّصَاصِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي قَتَادَةُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ قَتَادَةُ أَخْبَرَنِي عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :إِذَا أَفْلَسَ الرَّجُلُ فَوَجَدَ الرَّجُلُ عَيْنَ مَتَاعِهِ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ . لَفْظُ حَدِيثِ يَحْيَى أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ غُنْدَرٍ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ.

(۱۱۲۵۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب آدمی مفلس ہو جائے اور دوسرا آدمی اپنا سامان بعینہ اس کے پاس پالے تو وہ اس کا زیادہ حق دار ہے۔

(۱۱۲۵۱) وَرَوَاهُ هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ عَنْ قَتَادَةَ فَقَالَ فِي مَتْنِهِ :فَأَدْرَكَ رَجُلٌ مَتَاعَهُ بِعَيْنِهِ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ مِنَ الْغُرَمَاءِ .

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ فَذَكَرَهُ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي خَيْثَمَةَ.

(۱۱۲۵۱) ہشام دستوائی قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، اس میں ہے کہ آدمی اپنا سامان بعینہ پالے تو وہ دوسرے قرض خواہوں سے زیادہ حق دار ہے۔

(۱۱۲۵۲) وَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الذُّهْلِيُّ وَأَبُو الأَزْهَرِ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ

عَنْ هِشَامِ بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : إِذَا أَفْلَسَ الرَّجُلُ وَوَجَدَ الْبَائِعُ سِلْعَتَهُ بِعَيْنِهَا فَهُوَ أَحَقُّ بِهَا دُونَ الْغُرَمَاءِ.

(۱۱۲۵۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو آدمی مفلس ہو جائے اور بیچنے والا اپنا سامان بعینہ اس کے پاس پالے تو وہ دوسرے قرض خواہوں سے زیادہ حق دار ہے۔

(۱۱۲۵۳) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ زَكَرِيَّا أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا جَدِّي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَرْمَلَةَ أَنَّهُ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ : أَفْلَسَ مَوْلًى لأُمِّ حَبِيبَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- فَاخْتُصِمَ فِيهِ إِلَى عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَضَى عُثْمَانُ أَنَّ مَنْ كَانَ اقْتَضَى مِنْ حَقِّهِ شَيْئًا قَبْلَ أَنْ يَتَبَيَّنَ إِفْلاَسُهُ فَهُوَ لَهُ وَمَنْ عَرَفَ مَتَاعَهُ فَهُوَ لَهُ.

(۱۱۲۵۳) حضرت سعید بن مسیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ام المومنین ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کا ایک غلام مفلس ہو گیا، فیصلہ حضرت عثمان کے پاس لایا گیا تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو شخص اس کا افلاس واضح ہونے سے پہلے جو کچھ لے چکا تھا وہ اس کے لیے ہے اور جو شخص اپنا سامان بعینہ پالے تو وہ زیادہ حق دار ہے۔

(۲) باب الْمُشْتَرِي يَمُوتُ مُفْلِسًا بِالثَّمَنِ

مشتری اس حال میں مرنے لگے کہ وہ قیمت ادا کرنے سے عاجز ہو

(۱۱۲۵٤) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ حَدَّثَنِي أَبُو الْمُعْتَمِرِ عَنْ عُمَرَ بْنِ خَلْدَةَ قَالَ : أَتَيْنَا أَبَا هُرَيْرَةَ فِي صَاحِبٍ لَنَا أُصِيبَ يَعْنِي أَفْلَسَ فَأَصَابَ رَجُلٌ مَتَاعًا بِعَيْنِهِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ : هَذَا الَّذِي قَضَى فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّ مَنْ أَفْلَسَ أَوْ مَاتَ فَأَدْرَكَ رَجُلٌ مَتَاعَهُ بِعَيْنِهِ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ إِلاَّ أَنْ يَدَعَ الرَّجُلُ وَفَاءً.
وَكَذَلِكَ رَوَاهُ شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ وَعَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ وَغَيْرُهُمَا عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ وَقَالاَ : إِلاَّ أَنْ يَتْرُكَ صَاحِبُهُ وَفَاءً.

[مسند طيالسي ۲٤۹۷]

(۱۱۲۵۴) حضرت عمر بن خلدہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس ایک مفلس آدمی کے بارے میں مسئلہ پوچھنے کے لیے آئے۔ اس مفلس کے پاس ایک دوسرے آدمی نے اپنا سامان بعینہ پالیا تو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: یہ وہ معاملہ ہے جس میں رسول اللہ ﷺ نے فیصلہ فرمایا تھا کہ جو آدمی مفلس ہو جائے یا مر جائے اور دوسرا آدمی اپنا سامان بعینہ پالے وہ زیادہ حق دار ہے الا یہ کہ آدمی اپنے پیچھے اتنا کچھ چھوڑ جائے جو قرضے کی ادائیگی کے لیے کافی ہو۔ اسی طرح اس حدیث کو شبابہ بن سوار اور عاصم بن علی وغیرہ نے ابن ابی ذئب سے روایت کیا ہے، مگر اس میں یہ الفاظ ہیں: مگر یہ کہ وہ مرنے والا پورا مال

چھوڑ جائے جو قرضے کی دائیگی کے لیے کافی ہو۔

(۱۱۲۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ قَالَ قَدْ كَانَ فِيمَا قَرَأْنَا عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ يَعْنِي ابْنَ هِشَامٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : أَيُّمَا رَجُلٍ بَاعَ مَتَاعًا فَأَفْلَسَ الَّذِي ابْتَاعَهُ وَلَمْ يَقْبِضِ الْبَائِعُ مِنْ ثَمَنِهِ شَيْئًا فَوَجَدَهُ بِعَيْنِهِ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ وَإِنْ مَاتَ الْمُشْتَرِي فَصَاحِبُ السِّلْعَةِ أُسْوَةُ الْغُرَمَاءِ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ الَّذِي أَخَذْتُ بِهِ أَوْلَى بِي يَعْنِي حَدِيثَ ابْنِ خَلْدَةَ مِنْ قِبَلِ أَنَّ مَا أَخَذْتُ بِهِ مَوْصُولٌ يَجْمَعُ فِيهِ النَّبِيُّ -ﷺ- بَيْنَ الْمَوْتِ وَالإِفْلاَسِ وَحَدِيثُ ابْنِ شِهَابٍ مُنْقَطِعٌ وَلَوْ لَمْ يُخَالِفْهُ غَيْرُهُ لَمْ يَكُنْ مِمَّا يُثْبِتُهُ أَهْلُ الْحَدِيثِ وَلَوْ لَمْ يَكُنْ فِي تَرْكِهِ حُجَّةٌ إِلاَّ هَذَا انْبَغَى لِمَنْ عَرَفَ الْحَدِيثَ تَرْكُهُ مِنَ الْوَجْهَيْنِ مَعَ أَنَّ أَبَا بَكْرِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَرْوِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثَهُ لَيْسَ فِيهِ مَا رَوَى ابْنُ شِهَابٍ عَنْهُ مُرْسَلاً إِنْ كَانَ رَوَاهُ كُلَّهُ وَلاَ أَدْرِي عَمَّنْ رَوَاهُ وَلَعَلَّهُ رَوَى أَوَّلَ الْحَدِيثِ وَقَالَ بِرَأْيِهِ آخِرَهُ وَمَوْجُودٌ فِي حَدِيثِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ انْتَهَى بِالْقَوْلِ : فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ . أَشْبَهَ أَنْ يَكُونَ مَا زَادَ عَلَى هَذَا قَوْلاً مِنْ أَبِي بَكْرٍ لاَ رِوَايَةً. قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ رَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ مَوْصُولاً وَلاَ يَصِحُّ.

[موطا امام مالك ۲۶۸۶]

(۱۱۲۵۵) حضرت عبداللہ بن حارث بن ہشام فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو آدمی اپنا کوئی سامان بیچے، پھر خریدنے والا مفلس ہو جائے اور ابھی تک بیچنے والے نے رقم نہ لی ہو اور وہ اپنا سامان بعینہ پالے تو وہ زیادہ حق دار ہے اور اگر خریدنے والا مر جائے تو سامان کا مالک دوسرے قرض خواہوں کے برابر حصہ دار ہے۔ امام شافعی فرماتے ہیں: جس حدیث کو میں نے لیا ہے یعنی ابن خلدہ کی حدیث، وہ اس اعتبار سے زیادہ اولیٰ ہے کہ وہ موصولاً ہے، اس میں نبی ﷺ نے افلاس اور موت دونوں کا ذکر کیا ہے اور ابن شہاب کی حدیث منقطع ہے۔ اگر چہ یہ حدیث دوسروں کے معارض نہ بھی ہوتی تب بھی محدثین کے نزدیک یہ حدیث ثابت نہیں ہے۔ مزید یہ کہ اگر چہ اس حدیث کو ترک کرنے کی صرف یہی دلیل ہے۔ اس سے بھی وہ شخص جو احادیث کی پہچان رکھتا ہے اس کے لیے دو وجوہات کی بنا پر اس حدیث کو ترک کرنا ضروری ہے باوجود اس کے کہ جو حدیث ابوبکر بن عبدالرحمن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں اس میں وہ الفاظ نہیں ہیں جو ابن شہاب ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں بشرطیکہ اس نے روایت مکمل ذکر کی ہو اور میں نہیں جانتا کہ اس نے کس سے روایت کیا ہے۔ شاید اس نے پہلا حصہ تو حدیث کا بیان کیا ہے اور دوسرے حصے میں انہوں نے اپنی رائے کا اظہار کیا ہے اور ابوبکر کی جو ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے اس میں آخری الفاظ فھو احق بہٖ کے ہیں۔ اس سے پتا چلتا ہے کہ اس سے جو اگلے الفاظ ہیں وہ ابوبکر کا قول ہے حدیث کے الفاظ نہیں ہیں اور اسماعیل بن عیاش نے زبیدی سے عن امام زہری کا جو موصولاً بیان کیا ہے وہ درست نہیں۔

(۱۱۲۵۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ فِرَاسٍ الْمَالِكِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُودَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ عَبْدِالْجَبَّارِ يَعْنِي الْخَبَائِرِيَّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ :أَيُّمَا رَجُلٍ بَاعَ سِلْعَةً فَأَدْرَكَ سِلْعَتَهُ بِعَيْنِهَا عِنْدَ رَجُلٍ قَدْ أَفْلَسَ وَلَمْ يَقْبِضْ مِنْ ثَمَنِهَا شَيْئًا فَهِيَ لَهُ فَإِنْ كَانَ قَضَاهُ مِنْ ثَمَنِهَا شَيْئًا فَمَا بَقِيَ فَهُوَ أُسْوَةُ الْغُرَمَاءِ. زَادَ الرُّوذْبَارِيُّ فِي رِوَايَتِهِ :وَأَيُّمَا امْرِءٍ هَلَكَ وَعِنْدَهُ مَتَاعُ امْرِءٍ بِعَيْنِهِ اقْتَضَى مِنْهُ شَيْئًا أَوْ لَمْ يَقْتَضِ فَهُوَ أُسْوَةُ الْغُرَمَاءِ .

(۱۱۲۵۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا: جو آدمی اپنا سامان بیچے اور خریدنے والا قیمت ادا کرنے سے پہلے کنگال ہو جائے اور اس کا سامان اس کے پاس بعینہ موجود ہو تو وہ اصل مالک کی ہوگی اگر وہ کچھ قیمت ادا کر چکا تھا تو وہ دوسرے قرض خواہوں کے برابر حصہ لے گا اور روذباری کے یہ الفاظ زائد ہیں: اور جو آدمی ہلاک ہو جائے اور اس کے پاس کسی کا سامان بعینہ موجود ہو تو اگر اس نے اس کی ادائیگی کی ہو یا نہ کی ہو تو وہ دوسرے قرض خواہوں کے برابر ہے۔

(۱۱۲۵۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْخَبَائِرِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ دُونَ قِصَّةِ الْهَلاَكِ. [صحیح]

(۱۱۲۵۷) یہ پچھلی روایت کی طرح ہے۔اس میں ہلاک (تباہ) ہو جانے والا قصہ نہیں ہے۔

(۱۱۲۵۸) وَرَوَاهُ الْيَمَانُ بْنُ عَدِيٍّ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَهُوَ ضَعِيفٌ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الإِسْفَرَائِينِيُّ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ السِّمْنَانِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا الْيَمَانُ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنِي الزُّبَيْدِيُّ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَى حَدِيثِ إِسْمَاعِيلَ فِي الْمَتْنِ وَخِلاَفِهِ فِي الإِسْنَادِ. [صحیح۔ بغیر هذا الاسناد]

(۱۱۲۵۸) حدیث اسماعیل کی طرح ہے لیکن سند مختلف ہے۔

(۱۱۲۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ قَالَ :إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ مُضْطَرِبُ الْحَدِيثِ وَلاَ يَثْبُتُ هَذَا عَنِ الزُّهْرِيِّ وَإِنَّمَا هُوَ مُرْسَلٌ وَخَالَفَهُ الْيَمَانُ بْنُ عَدِيٍّ فِي إِسْنَادِهِ وَالْيَمَانُ بْنُ عَدِيٍّ ضَعِيفٌ. [صحیح]

(۱۱۲۵۹) یہ روایت زہری سے مرسل منقول ہے اور یمان بن عدی نے اس کی سند میں مخالفت کی ہے اور یمان بن عدی ضعیف ہے۔

(۳)باب الْحَجْرِ عَلَى الْمُفْلِسِ وَبَيْعِ مَالِهِ فِي دُيُونِهِ

مفلس پر تصرف کی پابندی اور اس کے مال کو قرض کی ادائیگی کے لیے بیچنے کا بیان

(۱۱۲۶۰) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْفَضْلِ الْبَلْخِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الشَّاذَكُونِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مَنْصُورٍ النَّوْقَانِيُّ بِهَا وَأَبُو الْقَاسِمِ : الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَبِيبٍ الْمُفَسِّرُ بِنَيْسَابُورَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ فَهْدٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- حَجَرَ عَلَى مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ مَالَهُ وَبَاعَهُ فِي دَيْنٍ كَانَ عَلَيْهِ.

(۱۱۲۶۰) (الف) سلمان شاذکونی ہشام بن یوسف سے بیان کرتا ہے۔ (ب) ابراہیم بن معاویہ ہشام بن یوسف سے بیان کرتے ہیں کہ حضرت مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت معاذ بن جبل پر مالی تصرف کی پابندی لگائی اور ان کا مال قرضے کی ادائیگی کے لیے بیچ دیا۔

(۱۱۲۶۱) وَحَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : كَانَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ شَابًّا حَلِيمًا سَمْحًا مِنْ أَفْضَلِ شَبَابِ قَوْمِهِ وَلَمْ يَكُنْ يُمْسِكُ شَيْئًا فَلَمْ يَزَلْ يَدَّانُ حَتَّى أَغْرَقَ مَالَهُ كُلَّهُ فِي الدَّيْنِ فَأَتَى النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- فَكَلَّمَ غُرَمَاءَهُ فَلَوْ تَرَكُوا أَحَدًا مِنْ أَجْلِ أَحَدٍ لَتَرَكُوا مُعَاذًا مِنْ أَجْلِ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَبَاعَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَعْنِي مَالَهُ حَتَّى قَامَ مُعَاذٌ بِغَيْرِ شَيْءٍ . هَكَذَا رَوَاهُ هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ الصَّنْعَانِيُّ عَنْ مَعْمَرٍ. وَخَالَفَهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ فِي إِسْنَادِهِ فَرَوَاهُ

(۱۱۲۶۱) حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت معاذ بن جبل اپنی قوم کے سب سے معزز، نرم خو نوجوان تھے۔ وہ اپنے پاس کچھ بھی نہیں رکھتے تھے۔ چنانچہ ہمیشہ مقروض رہتے تھے حتیٰ کے ان کا سارا سامان قرضے میں چلا گیا۔ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے۔ آپ نے ان سے بات کی، اگر وہ کسی کو کسی کی خاطر قرضہ معاف کرتے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خاطر معاذ کو معاف کرتے، آپ نے حضرت معاذ کا مال بیچ دیا اور معاذ کے پاس کچھ باقی نہ بچا۔

(۱۱۲۶۲) كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ كَعْبِ بْنِ

مَالِكٍ قَالَ : كَانَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ شَابًّا جَمِيلاً سَمْحًا مِنْ خَيْرِ شَبَابِ قَوْمِهِ لاَ يُسْأَلُ شَيْئًا إِلاَّ أَعْطَاهُ حَتَّى دَانَ عَلَيْهِ دَيْنٌ أَغْلَقَ مَالَهُ فَكَلَّمَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فِي أَنْ يُكَلِّمَ لَهُ غُرَمَاءَهُ فَفَعَلَ فَلَمْ يَضَعُوا لَهُ شَيْئًا فَلَوْ تُرِكَ لأَحَدٍ بِكَلاَمِ أَحَدٍ لَتُرِكَ لِمُعَاذٍ بِكَلاَمِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ فَدَعَاهُ النَّبِيُّ -ﷺ- فَلَمْ يَبْرَحْ مِنْ أَنْ بَاعَ مَالَهُ وَقَسَمَهُ بَيْنَ غُرَمَائِهِ قَالَ فَقَامَ مُعَاذٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَلاَ مَالَ لَهُ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ لَمْ يَقُلْ عَنْ أَبِيهِ وَقَالَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ : كَانَ مُعَاذٌ فَذَكَرَهُ وَرُوِيَ مِنْ وَجْهَيْنِ ضَعِيفَيْنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فِي قِصَّةِ مُعَاذٍ.

(۱۱۲۶۲) امام زہری حضرت ابن کعب بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ خوبصورت اور نرم خو، نوجوان تھے اور قوم کے بہترین فرزند تھے۔ جو کچھ ان سے مانگا جاتا وہ دیتے تھے حتیٰ کے ان پر اتنا قرض ہوگیا کہ ان کا سارا مال قرضہ میں چلا گیا انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے درخواست کی کہ آپ میرے قرض خواہوں سے بات کریں۔ آپ نے بات کی لیکن انہوں نے کچھ معاف نہ کیا۔ اگر کسی کو کسی کی خاطر قرض معاف ہوتا تو معاذ کو رسول اللہ ﷺ کی خاطر قرضہ معاف کر دیا جاتا۔ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے حضرت معاذ کو بلایا اور آپ ان کا مال بیچتے رہے اور قرض خواہوں کے درمیان تقسیم کرتے رہے۔ چنانچہ حضرت معاذ کے پاس کچھ نہ بچا۔

(۱۱۲۶۳) وَحَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْمُسْتَمْلِي أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ الإِسْفَرَائِينِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْبَيْهَقِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ : أَنَّ غُلاَمَيْنِ مِنْ جُهَيْنَةَ كَانَ بَيْنَهُمَا غُلاَمٌ فَأَعْتَقَ أَحَدُهُمَا نَصِيبَهُ فَحَبَسَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- حَتَّى بَاعَ فِيهِ غُنَيْمَةً لَهُ. هَذَا مُرْسَلٌ.

(۱۱۲۶۳) اسماعیل بن رجاء، ابی مجلز رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جہینہ قبیلے کے دو لڑکوں کا ایک غلام تھا۔ ان میں سے ایک نے اپنا حصہ بیچ دیا تو رسول اللہ ﷺ نے اسے روک لیا حتیٰ کہ اس بارے میں اس کی بکریاں بیچیں۔ یہ مرسل ہے۔

(۱۱۲۶٤) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ : أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الدَّامَغَانِيُّ بِبَيْهَقَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو يَعْقُوبَ : إِسْحَاقُ بْنُ خَالَوَيْهِ الْبَابْسِيرِيُّ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُمَارَةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ : كَانَ رَجُلاَنِ مِنْ جُهَيْنَةَ بَيْنَهُمَا غُلاَمٌ فَأَعْتَقَهُ أَحَدُهُمَا فَأَتَى النَّبِيَّ -ﷺ- فَضَمَّنَهُ إِيَّاهُ وَكَانَتْ لَهُ قَرِيبٌ مِنْ مِائَتَيْ شَاةٍ فَبَاعَهَا فَأَعْطَاهَا صَاحِبَهُ. الْحَسَنُ بْنُ عُمَارَةَ ضَعِيفٌ.

وَقَدْ رَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ مُرْسَلاً وَهُوَ أَشْبَهُ.

(۱۱۲۶٤) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جہینہ کے دو آدمیوں کا ایک مشترک غلام تھا۔ ان میں سے ایک نے

سے بیچ دیا تو دوسرا نبی ﷺ کے پاس آیا اور اپنے بیچنے والے کو ذمہ دار ٹھہرایا اور دوسرے کی دو سو کے قریب بکریاں تھیں۔ آپ نے انہیں بیچ دیا اور دوسرے شخص کو دے دیں۔

(۱۱۲۶۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : إِسْمَاعِيلُ بْنُ نُجَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ دُلَافٍ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ رَجُلاً مِنْ جُهَيْنَةَ كَانَ يَشْتَرِى الرَّوَاحِلَ فَيُغَالِي بِهَا ثُمَّ يُسْرِعُ السَّيْرَ فَيَسْبِقُ الْحَاجَّ فَأَفْلَسَ فَرُفِعَ أَمْرُهُ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَقَالَ : أَمَّا بَعْدُ أَيُّهَا النَّاسُ فَإِنَّ الأُسَيْفِعَ أُسَيْفِعَ جُهَيْنَةَ رَضِيَ مِنْ دِينِهِ وَأَمَانَتِهِ أَنْ يُقَالَ سَبَقَ الْحَاجَّ إِلاَّ أَنَّهُ قَدِ ادَّانَ مُعْرِضًا فَأَصْبَحَ وَقَدْ رِينَ بِهِ فَمَنْ كَانَ لَهُ عَلَيْهِ دَيْنٌ فَلْيَأْتِنَا بِالْغَدَاةِ نَقْسِمُ مَالَهُ بَيْنَ غُرَمَائِهِ وَإِيَّاكُمْ وَالدَّيْنَ فَإِنَّ أَوَّلَهُ هَمٌّ وَآخِرَهُ حَرْبٌ. [ضعیف]

(۱۱۲۶۵) عبدالرحمن بن دلاف اپنے والد سے روایت فرماتے ہیں کہ جہینہ قبیلے کا ایک آدمی سواریاں خریدتا تھا اور مہنگے داموں بیچتا تھا۔ چنانچہ وہ حاجیوں سے پہلے وہاں پہنچ جاتا تھا۔ پھر وہ مفلس ہو گیا، اس کا معاملہ حضرت عمر کے سامنے رکھا گیا تو آپ نے فرمایا: امابعد! اے لوگو! بے وقوف تو جہینہ کا بے وقوف ہے جو اپنے دین اور امانت پر راضی ہو گیا۔ اگر کہا جائے حاجی سبقت لے گئے (یعنی پہلے پہنچ گئے) مگر وہ ان سے اعراض کرتا تو وہ صبح مقروض ہونے کی حالت میں ہوتا، اگر کسی پر قرضہ ہو تو وہ ہمارے پاس کل آئے ہم اپنا مال تاوان دینے والوں کو ادا کریں گے اور قرض سے بچو اس کا آغاز غم سے ہے اور اختتام لڑائی پر ہے۔

(۱۱۲۶۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَيُّوبَ قَالَ نُبِّئْتُ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِمِثْلِ ذَلِكَ وَقَالَ : نَقْسِمُ مَالَهُ بَيْنَهُمْ بِالْحِصَصِ.

(۱۱۲۶۶) ایوب فرماتے ہیں کہ مجھے خبر دی گئی ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسی طرح کا فیصلہ کیا ہے، آپ نے فرمایا: ہم اس کا مال قرض خواہوں کے درمیان حصے کر کے تقسیم کر دیں گے۔

(۴) باب حُلُولِ الدَّيْنِ عَلَى الْمَيِّتِ

میت پر بھی قرضے کی ادائیگی واجب ہے

(۱۱۲۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو ثَابِتٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ-

:نَفْسُ الْمُؤْمِنِ مُعَلَّقَةٌ بِدَيْنِهِ حَتَّى يُقْضَى عَنْهُ. [مسند شافعی ١٦٤٥]

(۱۱۲۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن کا نفس اس کے قرض کی وجہ سے معلق رہتا ہے یہاں تک کہ اس کا قرض ادا کر دیا جائے۔

(۱۱۲۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْمُحَمَّدَابَاذِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُاللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِالْجَبَّارِ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنِ الشَّعْبِيِّ حَدَّثَنِي سِمْعَانُ بْنُ مُشَنَّجٍ عَنْ سَمُرَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ: أَهَا هُنَا مِنْ آلِ فُلاَنٍ أَحَدٌ. فَقَالَ ذَاكَ مِرَارًا قَالَ فَقَامَ رَجُلٌ يَجُرُّ إِزَارَهُ مِنْ مُؤَخَّرِ النَّاسِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- :أَمَا إِنِّي لَمْ أُنَوِّهْ بِاسْمِكَ إِلاَّ لِخَيْرٍ إِنَّ فُلاَنًا لِرَجُلٍ مِنْهُمْ مَأْسُورٌ بِدَيْنِهِ فَلَوْ رَأَيْتَ أَهْلَهُ وَمَنْ يَتَحَرَّوْنَ بِأَمْرِهِ قَامُوا فَقَضَوْا عَنْهُ. لَفْظُ حَدِيثِ الْبَغْدَادِيِّ وَرُوِيَ فِي حُلُولِ الدَّيْنِ عَلَى الْمَيِّتِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مَرْفُوعًا وَعَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ مَوْقُوفًا وَكِلاَهُمَا ضَعِيفٌ.

(۱۱۲۶۸) حضرت سمرہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک میت پر نماز جنازہ پڑھی، جب سلام پھیر لیا تو پوچھا: کیا فلاں قبیلے کا کوئی شخص ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات کئی مرتبہ دہرائی۔ کہتے ہیں کہ ایک آدمی کھڑا ہوا جو تمام لوگوں سے پیچھے بیٹھا تھا وہ اپنی چادر گھسیٹتے ہوئے آیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے کہا: میں نے کسی بھلائی کے لیے ہی تیرا نام لیا ہے، سن! فلاں آدمی اپنی قوم کے کسی فرد کا مقروض تھا جس کی وجہ سے وہ اپنے قرضے کی وجہ سے قید تھا۔ اگر آپ اس کے گھر والوں کو یا تلاش کرنے والوں کو دیکھیں (تو انہیں بتا دیں کہ وہ) اس کا قرض ادا کر دیں۔

(۵) باب لاَ يُؤَاجَرُ الْحُرُّ فِي دَيْنٍ عَلَيْهِ وَلاَ يُلاَزَمُ إِذَا لَمْ يُوجَدْ لَهُ شَيْءٌ

آزاد آدمی سے قرضے کے عوض مزدوری نہیں کروانی چاہیے اور جب اس کے پاس ادائیگی کے لیے کچھ نہ ہو تو ہر وقت مطالبہ نہیں کرنا چاہیے

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿وَإِنْ كَانَ ذُو عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ إِلَى مَيْسَرَةٍ﴾

(۱۱۲۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا ابْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الأَشَجِّ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ :أُصِيبَ رَجُلٌ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فِي ثِمَارٍ ابْتَاعَهَا فَكَثُرَ دَيْنُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- :تَصَدَّقُوا عَلَيْهِ. فَتَصَدَّقَ النَّاسُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَبْلُغْ

ذَلِكَ وَفَاءَ دَيْنِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : خُذُوا مَا وَجَدْتُمْ وَلَيْسَ لَكُمْ إِلاَّ ذَلِكَ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنِ اللَّيْثِ. [صحیح۔ مسلم ۱۵۵۶]

(۱۱۲۶۹) حضرت ابوسعید فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے زمانے میں ایک آدمی نے کچھ پھل خریدے تو کسی آفت کی وجہ سے ضائع ہو گئے اور اس پر بہت زیادہ قرض چڑھ گیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس پر صدقہ کرو، چنانچہ لوگوں نے اس پر صدقہ کیا لیکن پھر بھی اس کا مکمل قرض ادا نہ ہوا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو کچھ تمہیں مل گیا ہے اسے غنیمت سمجھو۔ اس کے علاوہ اور کچھ نہیں ہے۔

(۱۱۲۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ كَعْبٍ : أَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ وَهُوَ أَحَدُ قَوْمِهِ مِنْ بَنِي سَلِمَةَ كَثُرَ دَيْنُهُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَلَمْ يَزِدْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- غُرَمَاءَهُ عَلَى أَنْ خَلَعَ لَهُمْ مَالَهُ. [ابو داؤد في المراسيل ۱۷۲]

(۱۱۲۷۰) حضرت عبدالرحمن بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ جو اپنی قوم بنو سلمہ کے ایک فرد تھے۔ ان کا قرض رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں بہت بڑھ گیا۔ چنانچہ آپ نے صرف یہ کیا کہ حضرت معاذ کا مال قرض خواہوں کے درمیان تقسیم کر دیا۔

(۱۱۲۷۱) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْجَهْمِ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْفَرَجِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنِي عِيسَى بْنُ النُّعْمَانِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : كَانَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ مِنْ أَحْسَنِ النَّاسِ وَجْهًا وَأَحْسَنِهِمْ خُلُقًا وَأَسْمَحِهِمْ كَفًّا فَادَّانَ دَيْنًا كَثِيرًا فَلَزِمَهُ غُرَمَاؤُهُ حَتَّى تَغَيَّبَ عَنْهُمْ أَيَّامًا فِي بَيْتِهِ حَتَّى اسْتَأْدَى رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- غُرَمَاؤُهُ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ يَدْعُوهُ فَجَاءَهُ وَمَعَهُ غُرَمَاؤُهُ فَقَالُوا : يَا رَسُولَ اللَّهِ خُذْ لَنَا حَقَّنَا مِنْهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : رَحِمَ اللَّهُ مَنْ تَصَدَّقَ عَلَيْهِ . قَالَ : فَتَصَدَّقَ عَلَيْهِ نَاسٌ وَأَبَى آخَرُونَ وَقَالُوا : يَا رَسُولَ اللَّهِ خُذْ لَنَا بِحَقِّنَا مِنْهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : اصْبِرْ لَهُمْ يَا مُعَاذُ . قَالَ : فَخَلَعَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ مَالِهِ فَدَفَعَهُ إِلَى غُرَمَائِهِ فَاقْتَسَمُوهُ بَيْنَهُمْ فَأَصَابَهُمْ خَمْسَةُ أَسْبَاعِ حُقُوقِهِمْ قَالُوا : يَا رَسُولَ اللَّهِ بِعْهُ لَنَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : خَلُّوا عَنْهُ فَلَيْسَ لَكُمْ عَلَيْهِ سَبِيلٌ . تَفَرَّدَ بِبَعْضِ أَلْفَاظِهِ الْوَاقِدِيُّ.

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نرم خو اور سخی تھے، ان پر بہت زیادہ قرضہ چڑھ گیا۔ قرض خواہ ان کے پیچھے پڑ گئے۔ وہ لوگوں سے چھپ کر کئی دن اپنے گھر میں ٹھہرے رہے۔ قرض خواہوں نے رسول اللہ ﷺ سے اسے بلوانے کا مطالبہ کر دیا۔ آپ نے ان کی طرف پیغام بھیجا تو وہ آئے اور قرض خواہ ان کے ساتھ تھے۔ وہ کہنے لگے: اے اللہ کے رسول! ہمیں اس سے ہمارا حق دلوائیے! رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو اس پر صدقہ کرے گا اللہ اس پر رحم فرمائے گا۔ چند

لوگوں نے صدقہ کیا اور کچھ نے انکار کر دیا اور برابر مطالبہ کرتے رہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے معاذ! ان کا حق پورا کرو۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے ان کے مال سے قرض خواہوں کا حق ادا کر دیا۔ جو انہوں نے آپس میں تقسیم کر لیا۔ پھر بھی ان کے حق کا ۵/۷ فی صد باقی تھا وہ کہنے لگے: اسے ہمارے ہاتھ بیچ دیجیے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اسے چھوڑ دو، تمہیں اس کا کوئی حق نہیں۔ واقدی بعض الفاظ میں متفرد ہیں۔

(۲) باب مَا جَاءَ فِي بَيْعِ الْحُرِّ الْمُفْلِسِ فِي دَيْنِهِ
آزاد مفلس کو قرض کے بدلے بیچنے کا بیان

(۱۱۲۷۲) أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ الْمِصِّيصِيُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- بَاعَ حُرًّا أَفْلَسَ فِي دَيْنِهِ. رَوَاهُ غَيْرُهُ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ مُحَمَّدٍ بِالشَّكِّ فِي إِسْنَادِهِ.

(۱۱۲۷۲) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ نے ایک آزاد کو جو مفلس ہو گیا تھا اس کے قرضے میں بیچ دیا۔

(۱۱۲۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْجَرَّاحِ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَوْ أَبِي سَعْدٍ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- بَاعَ حُرًّا أَفْلَسَ.

(۱۱۲۷۳) حضرت ابوسعید یا ابوسعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ایک آزاد کو جو مفلس ہو گیا تھا اس کے قرضے میں بیچ دیا۔

(۱۱۲۷۴) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ الْجَعْدِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ يَزِيدَ بْنَ أَبِي حَبِيبٍ حَدَّثَهُ : أَنَّ رَجُلاً قَدِمَ الْمَدِينَةَ فَذَكَرَ أَنَّهُ يُقْدَمُ لَهُ بِمَالٍ فَأَخَذَ مَالاً كَثِيرًا فَاسْتَهْلَكَهُ فَأُخِذَ الرَّجُلُ فَوُجِدَ لاَ مَالَ لَهُ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ يُبَاعَ. هَذَا مُنْقَطِعٌ.

(۱۱۲۷۴) عمرو بن حارث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے یزید بن ابی حبیب نے بتایا: ایک آدمی مدینہ میں آیا تو اس نے کہا: پیچھے سے میرا مال آ رہا ہے چنانچہ یہ سن کر بطور قرض، اسے لوگوں نے مال دیا۔ جس سے اس کا مال بڑھ گیا۔ اس نے بے دریغ مال خرچ کیا تو اس کا سارا مال ختم ہو گیا، پھر رسول اللہ ﷺ نے اس کے بارے میں حکم دیا کہ اسے بیچ دیا جائے۔ یہ منقطع ہے۔

(۱۱۲۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى الْحِيرِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ قَالَ : رَأَيْتُ شَيْخًا بِالإِسْكَنْدَرِيَّةِ يُقَالُ لَهُ سُرَّقٌ فَقُلْتُ لَهُ : مَا هَذَا الاِسْمُ؟ فَقَالَ : اسْمٌ سَمَّانِيهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَلَنْ أَدَعَهُ قُلْتُ : وَلِمَ سَمَّاكَ؟ قَالَ : قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَأَخْبَرْتُهُمْ أَنَّ مَالِي يَقْدَمُ فَبَايَعُونِي فَاسْتَهْلَكْتُ أَمْوَالَهُمْ فَأَتَوْا بِي النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَالَ : أَنْتَ سُرَّقٌ . فَبَاعَنِي بِأَرْبَعَةِ أَبْعِرَةٍ قَالَ الْغُرَمَاءُ لِلَّذِي اشْتَرَانِي مَا تَصْنَعُ بِهِ؟ قَالَ : أُعْتِقُهُ قَالُوا : فَلَسْنَا بِأَزْهَدَ فِي الأَجْرِ مِنْكَ فَأَعْتَقُونِي بَيْنَهُمْ وَبَقِيَ اسْمِي.

وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَعَبْدُ اللَّهِ ابْنَا زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِمَا أَتَمَّ مِنْ ذَلِكَ فِي اشْتِرَائِهِ مِنْ أَعْرَابِيٍّ نَاقَةً وَاسْتِهْلاَكِهِ ثَمَنَهَا. وَرَوَاهُ مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ الزَّنْجِيُّ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنِ ابْنِ الْبَيْلَمَانِيِّ عَنْ سُرَّقٍ. قَالَ الإِمَامُ أَحْمَدُ وَرَوَاهُ شَيْخُنَا فِي الْمُسْتَدْرَكِ فِيمَا لَمْ نَقْرَأْ عَلَيْهِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَتَّابٍ الْعَبْدِيِّ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ عَبْدِ الصَّمَدِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْبَيْلَمَانِيِّ قَالَ : رَأَيْتُ شَيْخًا فِي الإِسْكَنْدَرِيَّةِ فَذَكَرَهُ أَتَمَّ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ بَشَّارٍ. وَمَدَارُ حَدِيثِ سُرَّقٍ عَلَى هَؤُلاَءِ وَكُلُّهُمْ لَيْسُوا بِأَقْوِيَاءَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَابْنَا زَيْدٍ وَإِنْ كَانَ الْحَدِيثُ عَنْ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ الْبَيْلَمَانِيِّ فَابْنُ الْبَيْلَمَانِيِّ ضَعِيفٌ فِي الْحَدِيثِ وَفِي إِجْمَاعِ الْعُلَمَاءِ عَلَى خِلاَفِهِ وَهُمْ لاَ يُجْمِعُونَ عَلَى تَرْكِ رِوَايَةٍ ثَابِتَةٍ دَلِيلٌ عَلَى ضَعْفِهِ أَوْ نَسْخِهِ إِنْ كَانَ ثَابِتًا وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ.

۱۱۲۷۵) زید بن اسلم فرماتے ہیں: میں نے اسکندریہ میں ایک ضعیف العمر شخص کو دیکھا جسے ''سرق'' کہا جاتا تھا۔ میں نے ے کہا: یہ کیسا نام ہے؟ اس نے کہا: یہ میرا نام رسول اللہ ﷺ نے رکھا تھا۔ جسے میں ہرگز ترک نہیں کروں گا۔ اس نے ہا: میں مدینہ میں آیا تو میں نے لوگوں کو کہا: میرا مال آرہا ہے تو انہوں نے میرے ساتھ بیع کی، میں نے ان کا مال سارے کا ارا خرچ کر ڈالا۔ وہ مجھے نبی ﷺ کے پاس لے گئے تو آپ نے فرمایا: ''انت سرق'' تو چور ہے! پھر آپ نے مجھے چار اونٹوں ے عوض بیچ دیا۔ میرے قرض خواہوں نے مجھے خریدنے والے سے پوچھا: تم اس کا کیا کرو گے؟ تو اس نے کہا: میں اسے آزاد روں گا تو وہ کہنے لگے: ہم تیری نسبت ثواب کے زیادہ محتاج ہیں، پھر انہوں نے مجھے آزاد کر دیا اور میرا نام باقی رہ گیا۔ اسی ی کی ایک روایت اور ہے۔ عبدالرحمن اور عبداللہ اپنے والد زید بن اسلم سے روایت کرتے ہیں جو مذکورہ حدیث سے مکمل ہے۔ اس میں ہے کہ اعرابی نے پھر اونٹنی خریدی اور اس کی قیمت خرچ کر گیا۔ اسے امام مسلم نے اپنی سند سے روایت کیا ہے۔ م احمد فرماتے ہیں کہ اس روایت کو ہمارے شیخ امام حاکم نے المستدرک میں بیان کیا ہے۔ اس میں ہے کہ عبدالرحمن بن بیلمانی کہتے ہیں: میں نے اسکندریہ میں ایک بوڑھا دیکھا..... مذکورہ ابن بشار کی حدیث سے مکمل بیان کی۔ یہ حدیث ضعیف ہے؛ ونکہ سند میں اکثر راوی ضعیف ہیں۔

۱۱۲۷۶) وَفِيمَا ذَكَرَ أَبُو دَاوُدَ فِي الْمَرَاسِيلِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ثَوْرٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ:

كَانَ يَكُونُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- دُيُونٌ عَلَى رِجَالٍ مَا عَلِمْنَا حُرًّا بِيعَ فِي دَيْنٍ. أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْفَسَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ اللُّؤْلُؤِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ فَذَكَرَهُ.

(۱۱۲۷۶) امام زہری فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں لوگوں پر قرضے ہوا کرتے تھے۔ ہم نہیں جانتے کہ کسی قرضے کے عوض بیچ دیا گیا ہو۔ ابوداؤد سے پچھلی روایت کی طرح منقول ہے۔

(۷) باب الْعُهْدَةِ وَرُجُوعِ الْمُشْتَرِي بِالدَّرَكِ

عہدہ اور مشتری کا تاوان کے ساتھ لوٹنا

(۱۱۲۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مُوسَى بْنِ السَّائِبِ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : الرَّجُلُ أَحَقُّ بِعَيْنِ مَالِهِ إِذَا وَجَدَهُ وَيَتَّبِعُ الْبَيِّعُ مَنْ بَاعَهُ . رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَوْنٍ بِمَعْنَاهُ. [مسند احمد ۵/۱۳، ابوداؤد ۳۵۳۱]

(۱۱۲۷۷) حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آدمی اپنے مال کا زیادہ حق دار ہے، جب اسے پالے اور خریدنے والا بیچنے والے کے پیچھے جائے۔

(۱۱۲۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِذَا ضَاعَ لأَحَدِكُمْ مَتَاعٌ أَوْ سُرِقَ لَهُ مَتَاعٌ فَوَجَدَهُ فِي يَدِ رَجُلٍ بِعَيْنِهِ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ وَيَرْجِعُ الْمُشْتَرِي عَلَى الْبَائِعِ بِالثَّمَنِ . [مسند احمد ٤/٢٢٢، ابن ماجه ٢٣٣١]

(۱۱۲۷۸) حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی آدمی کا مال ضائع ہو جائے یا چوری ہو جائے اور کسی آدمی کے ہاتھ میں اسے دیکھ لو تو وہ اس کا زیادہ حق دار ہے اور خریدنے والا بیچنے والے کے پیچھے جائے گا اور اپنی قیمت واپس لے گا۔

(۸) باب حَبْسِ مَنْ عَلَيْهِ الدَّيْنُ إِذَا لَمْ يَظْهَرْ مَالُهُ وَمَا عَلَى الْغَنِيِّ فِي الْمَطْلِ

مقروض کو قید کرنے کا بیان جب اس کے پاس مال نہ رہے اور دولت مند کے ٹال مٹول کرنے پر وعید کا بیان

(۱۱۲۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

مُحَمَّدُ بْنِ أَبِى مَرْيَمَ حَدَّثَنَا الْفِرْيَابِىُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ وَبْرِ بْنِ أَبِى دُلَيْلَةَ عَنْ فُلاَنِ بْنِ فُلاَنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :لَىُّ الْوَاجِدِ يُحِلُّ عِرْضَهُ وَعُقُوبَتَهُ .قَالَ سُفْيَانُ يَعْنِى عِرْضَهُ أَنْ يَقُولَ : ظَلَمَنِى حَقِّى وَعُقُوبَتُهُ يُسْجَنُ. فُلاَنُ بْنُ فُلاَنٍ هَذَا هُوَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَيْمُونِ ابْنِ مُسَيْكَةَ. [مسند احمد ٤/ ٢٢٢ و ابو داؤد ٣٦٢٨]

۱۱۲۷) حضرت عمرو بن شرید اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کے پاس مال ہو اور وہ قرض کی ادائیگی میں دیر کرے تو اس کی عزت اور اسے سزا دینا جائز ہو جاتا ہے۔ سفیان کہتے ہیں کہ عزت حلال ہونے کا مطلب ہے کہ وہ کہے کہ اس نے میرا حق کھایا ہے اور سزا کے جائز ہونے کا مطلب ہے کہ اسے قید کیا جائے۔

١١٢٨) أَخْبَرَنَا عَلِىُّ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ أَبُو عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا وَبْرُ بْنُ أَبِى دُلَيْلَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِى إِسْحَاقَ وَأَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ نُجَيْدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَجِّىُّ وَهُوَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ وَبْرِ بْنِ أَبِى دُلَيْلَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :لَىُّ الْوَاجِدِ يُحِلُّ عِرْضَهُ وَعُقُوبَتَهُ .

۱۱۲۸) حضرت عمرو بن شرید اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کے پاس مال ہو اور وہ قرض کی ادائیگی میں دیر کرے تو اس کی عزت حلال ہو جاتی ہے اور سزا دینا بھی جائز ہو جاتا ہے۔

١١٢٨) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِىٍّ الرُّوذْبَارِىُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا النُّفَيْلِىُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ وَبْرِ بْنِ أَبِى دُلَيْلَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَيْمُونٍ فَذَكَرَهُ. قَالَ ابْنُ الْمُبَارَكِ :يُحِلُّ عِرْضَهُ يُغَلَّظُ لَهُ وَعُقُوبَتَهُ يُحْبَسُ لَهُ. أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِىُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :إِنَّ مِنَ الظُّلْمِ مَطْلُ الْغَنِىِّ وَإِذَا أُتْبِعَ أَحَدُكُمْ عَلَى مَلِىٍّ فَلْيَتْبَعْ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِىُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ مَعْمَرٍ.

۱۱۲۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: غنی آدمی کا دیر کرنا بھی ظلم ہے اور جب تم میں سے کسی کو قرض کی ادائیگی میں دیر کرنے والے کے خلاف بطور سفارش بلایا جائے تو اسے جانا چاہیے۔

(۹) باب مَا جَاءَ فِى التَّقَاضِى

قرضے کا مطالبہ کرنے کا بیان

١١٢٨) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْمُنَادِى

حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ خَبَّابٍ قَالَ : كُنْتُ قَ
فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَكَانَ لِي عَلَى الْعَاصِ بْنِ وَائِلٍ دَرَاهِمُ فَأَتَيْتُهُ أَتَقَاضَاهُ فَقَالَ : لاَ أَقْضِيكَ حَتَّى تَكْفُرَ بِمُحَ
فَقُلْتُ : وَاللَّهِ لاَ أَكْفُرُ حَتَّى يُمِيتَكَ اللَّهُ ثُمَّ يَبْعَثَكَ قَالَ فَذَرْنِي حَتَّى أَمُوتَ ثُمَّ أُبْعَثَ فَأُوتَى مَالاً وَوَلَ
فَأَقْضِيكَ فَنَزَلَ ﴿ أَفَرَأَيْتَ الَّذِي كَفَرَ بِآيَاتِنَا وَقَالَ لأُوتَيَنَّ مَالاً وَوَلَدًا ﴾
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ عَنْ وَهْبِ بْنِ جَرِيرٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ عَنِ الأَعْمَشِ.

[صحیح۔ بخاری ۲۰۹۱، مسلم ۷۹۵

(۱۱۲۸۲) حضرت خباب فرماتے ہیں کہ میں دور جاہلیت میں لوہار تھا۔ میں نے عاص بن وائل سے کچھ درہم لینے تھے۔ میں ا
کے پاس آیا اور مطالبہ کیا تو اس نے کہا: میں تیری رقم نہیں دوں گا حتیٰ کے تو محمد ﷺ کا انکار کرے۔ میں نے کہا: اللہ کی قسم! م
محمد ﷺ کا تیری موت اور دوبارہ اٹھنے تک انکار نہیں کروں گا تو اس نے کہا: چلو ٹھیک ہے، اب میرا راستہ چھوڑ دو۔ جب می
جاؤں گا اور دوبارہ اٹھایا جاؤں گا۔ پھر مجھے مال اور اولاد دی جائیگی تو میں اسی وقت تجھے ادائیگی کردوں گا، اللہ تعالیٰ نے پھ
آیت نازل فرمائی۔ ﴿ أَفَرَأَيْتَ الَّذِي كَفَرَ بِآيَاتِنَا وَقَالَ لأُوتَيَنَّ مَالاً وَوَلَدًا ﴾ [مریم ۷۷]

(۱۱۲۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّ
أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ بِمِنًى يُحَ
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ : أَنَّ أَعْرَابِيًّا تَقَاضَى عَلَى النَّبِيِّ -ﷺ- دَيْنًا كَانَ لَهُ عَلَيْهِ فَأَغْلَظَ لَهُ فَهَمَّ بِهِ أَصْحَابُ ا
-ﷺ- فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : دَعُوهُ فَإِنَّ لِصَاحِبِ الْحَقِّ مَقَالاً . ثُمَّ قَالَ : اقْضُوهُ . فَقَالُوا : لاَ نَجِدُ إِلاَّ
أَفْضَلَ مِنْ سِنِّهِ قَالَ : اشْتَرُوهُ وَأَعْطُوهُ فَإِنَّ خَيْرَكُمْ أَحْسَنُكُمْ قَضَاءً . أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِ
شُعْبَةَ. [صحیح۔ بخاری ۲۳۰۵ و مسلم ۱۶۰۱]

(۱۱۲۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک آدمی نے نبی ﷺ سے کچھ قرضہ لینا تھا تو اس نے مطالبہ کیا اور سخت ا
کہے، صحابہ کرام نے اسے سزا دینے کا ارادہ کیا تو آپ نے فرمایا: اسے کچھ نہ کہو بلاشبہ جس نے حق لینا ہوتا ہے وہ باتیں بھی
ہے۔ پھر آپ نے فرمایا: اس کو ادائیگی کردو تو صحابہ کرام کہنے لگے: ہمارے پاس اس کے اونٹ سے اچھا اونٹ ہے۔ اسے خر
اور دے دو۔ تم میں سے بہتر وہ ہے جو قرض کی ادائیگی میں اچھا ہو۔

(۱۱۲۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ
سُفْيَانَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَمْزَةَ بْنِ يُوسُفَ بْنِ
اللَّهِ بْنِ سَلاَمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلاَمٍ : إِنَّ اللَّهَ لَمَّا أَرَادَ هُدَى زَيْدِ بْنِ سُعْنَةَ قَالَ زَيْ
مِنْ عَلاَمَاتِ النُّبُوَّةِ شَيْءٌ إِلاَّ وَقَدْ عَرَفْتُهَا فِي وَجْهِ مُحَمَّدٍ -ﷺ- حِينَ نَظَرْتُ إِلَيْهِ إِلاَّ اثْنَتَانِ لَمْ أَخْبُرْهُ

مِنْهُ : يَسْبِقُ حِلْمُهُ جَهْلَهُ وَلاَ تَزِيدُهُ شِدَّةُ الْجَهْلِ عَلَيْهِ إِلاَّ حِلْمًا فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي مُبَايَعَتِهِ. قَالَ زَيْدُ بْنُ سُعْنَةَ : فَلَمَّا كَانَ قَبْلَ مَحَلِّ الأَجَلِ بِيَوْمَيْنِ أَوْ ثَلاَثَةٍ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي جَنَازَةِ رَجُلٍ مِنَ الأَنْصَارِ وَمَعَهُ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ فِي نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ فَلَمَّا صَلَّى عَلَى الْجَنَازَةِ وَدَنَا مِنْ جِدَارٍ لِيَجْلِسَ إِلَيْهِ أَتَيْتُهُ فَنَظَرْتُ إِلَيْهِ بِوَجْهٍ غَلِيظٍ ثُمَّ أَخَذْتُ بِمَجَامِعِ قَمِيصِهِ وَرِدَائِهِ فَقُلْتُ : اقْضِنِي يَا مُحَمَّدُ حَقِّي فَوَاللَّهِ مَا عَلِمْتُكُمْ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ لَمِطَالٌ لَقَدْ كَانَ لِي بِمُخَالَطَتِكُمْ عِلْمٌ فَنَظَرْتُ إِلَى عُمَرَ وَعَيْنَاهُ تَدُورَانِ فِي وَجْهِهِ كَالْفَلَكِ الْمُسْتَدِيرِ ثُمَّ رَمَانِي بِبَصَرِهِ فَقَالَ : يَا يَهُودِيُّ أَتَفْعَلُ هَذَا بِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَوَالَّذِي بَعَثَهُ بِالْحَقِّ لَوْلاَ مَا أُحَاذِرُ فَوْتَهُ لَضَرَبْتُ بِسَيْفِي رَأْسَكَ قَالَ وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَنْظُرُ إِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي سُكُونٍ وَتُؤَدَةٍ وَتَبَسُّمٍ ثُمَّ قَالَ : يَا عُمَرُ أَنَا وَهُوَ كُنَّا إِلَى غَيْرِ هَذَا مِنْكَ أَحْوَجَ أَنْ تَأْمُرَنِي بِحُسْنِ الأَدَاءِ وَتَأْمُرَهُ بِحُسْنِ التِّبَاعَةِ اذْهَبْ بِهِ يَا عُمَرُ فَاقْضِهِ حَقَّهُ وَزِدْهُ عِشْرِينَ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ مَكَانَ مَا رُعْتَهُ . وَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي إِسْلاَمِهِ.

(۱۱۲۸۴) حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب اللہ تعالیٰ نے زید بن سعنہ کی ہدایت کا ارادہ فرمایا تو زید کہنے لگے: جب میں نے محمد کو دیکھا تو نبوت کی تمام علامات پہچان لیں، سوائے دو علامات کے، ایک یہ کہ اس کا حلم اس کے جہل یعنی غصے پر غالب ہوگا اور جتنا ان کے ساتھ جہالت کا رویہ اختیار کیا جائے گا اتنا ہی ان کا حلم بڑھے گا۔ پھر انہوں نے آپ کے ساتھ ایک بیع کا تذکرہ کیا۔ زید فرماتے ہیں: وعدے کے دو یا تین دن پہلے رسول اللہ ﷺ ایک انصاری صحابی کے جنازے کے لیے اپنے گھر سے نکلے اور آپ ﷺ کے ساتھ حضرت ابوبکر، عمر، عثمان اور دیگر صحابہ بھی تھے۔ چنانچہ جب جنازہ پڑھ لیا اور دیوار کے ساتھ بیٹھ گئے تو میں آپ کے پاس آیا اور غصے سے آپ کی طرف دیکھا، پھر میں نے آپ کی قمیص اور چادر کے پہلوؤں کو پکڑ کر کہا: اے محمد! میرا حق مجھے دو، اللہ کی قسم! تم سب عبدالمطلب کے خاندان والے قرض ادا کرنے میں لیت ولعل سے کام لیتے ہو، مجھے پہلے ہی پتہ تھا کہ تم ایسے ہی کرو گے۔ فرماتے ہیں کہ میں نے عمر کو دیکھا کہ ان کی آنکھیں ان کے چہرے میں گھوم رہی تھیں۔ پھر انہوں نے مجھے غصے سے دیکھا اور کہا: اے یہودی! کیا تو اللہ کے رسول کے ساتھ ایسا کر رہا ہے۔ اس ذات کی قسم جس نے محمد کو حق دے کر بھیجا ہے اگر مجھے کسی چیز کا ڈر نہ ہوتا تو اپنی تلوار تیرے سر میں مار دیتا۔ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ حضرت عمر کی طرف بڑے اطمینان اور سکون اور مسکراہٹ کے ساتھ دیکھ رہے تھے۔ پھر آپ نے فرمایا: اے عمر! میں اور وہ تم سے کسی اور سلوک کے خواہاں تھے۔ تم مجھے حسنِ ادائیگی کا کہتے اور اسے حسنِ تقاضی کا کہتے۔ اب اسے لے جاؤ اور اس کا قرض ادا کر دو اور اسے بیس صاع کھجور اضافی دے دو؛ کیونکہ تو نے اسے دھمکایا ہے۔ پھر انہوں نے اپنے اسلام قبول کرنے کا تذکرہ کیا۔

(۱۰)باب مَا جَاءَ فِي الْمُلاَزَمَةِ

قرض دار کو چمٹے رہنے کا بیان

(۱۱۲۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِ بْنِ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ حَدَّثَنِي جَعْفَرٌ يَعْنِي ابْنَ رَبِيعَةَ عَنِ الأَعْرَجِ قَالَ أَخْبَرَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ الأَنْصَارِيُّ عَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ : أَنَّهُ كَانَ لَهُ مَالٌ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي حَدْر الأَسْلَمِيِّ فَلَقِيَهُ فَلَزِمَهُ فَتَكَلَّمَا حَتَّى ارْتَفَعَتِ الأَصْوَاتُ فَمَرَّ بِهِمَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : يَا كَعْبُ وَأَشَارَ بِيَدِهِ كَأَنَّهُ يَقُولُ النِّصْفَ فَأَخَذَ نِصْفَ مَا عَلَيْهِ وَتَرَكَ نِصْفًا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فَقَالَ قَالَ اللَّيْثُ فَذَكَرَهُ. [صحیح۔ بخاری ۴۵۷، و مسلم ۱۵۵۸]

(۱۱۲۸۵) حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن ابی حدرد اسلمی رضی اللہ عنہ سے کچھ پیسے لینے تھے۔ میر ملاقات ان سے ہوئی تو میں نے انہیں روک لیا، ہم ایک دوسرے سے جھگڑنے لگے اور ہماری آواز بلند ہوگئی۔ رسول اللہ ہمارے پاس سے گزرے تو فرمایا: اے کعب! پھر آپ نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا، جیسے آپ کہہ رہے ہوں کہ نصف قرض لے۔ چنانچہ میں نے آدھا قرضہ لے لیا اور آدھا چھوڑ دیا۔

(۱۱۲۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا النَّضْ بْنُ شُمَيْلٍ أَخْبَرَنَا هِرْمَاسُ بْنُ حَبِيبٍ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ : أَتَيْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- بِغَرِيمٍ لِي فَقَالَ لِي : الْزَمْهُ . ثُمَّ قَالَ لِي : يَا أَخَا بَنِي تَمِيمٍ مَا تُرِيدُ أَنْ تَفْعَلَ بِأَسِيرِكَ .

(۱۱۲۸۶) ہرماس بن حبیب جو ایک دیہاتی تھے اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے پاس اپنے ایک مقروض کو لا تو رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا: اسے پکڑے رکھ، پھر مجھے فرمایا: اے بنی تمیم کے جوان! تو اپنے قیدی کے ساتھ کیا سلوک کر چاہتا ہے؟

(۱۱۲۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَاتِمٍ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ إِسْحَاقَ بِهَرَاةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَ الرَّحْمَنِ السَّامِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ حَدَّثَنَا هِرْمَاسُ بْنُ حَبِيبٍ الْعَنْبَرِيُّ عَ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ : أَنَّهُ اسْتَعْدَى رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى غَرِيمٍ فَقَالَ : الْزَمْهُ . ثُمَّ لَقِيَهُ بَعْدَ ذَلِكَ فَقَالَ : مَا فَعَ أَسِيرُكَ يَا أَخَا بَنِي الْعَنْبَرِ .

(۱۱۲۸۷) ہرماس بن حبیب عنبری اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ اپنے ایک مقروض کو رسول اللہ ﷺ کے پاس لے گئے تو آپ نے فرمایا: اسے پکڑے رکھ۔ پھر کچھ عرصہ بعد ملے تو فرمایا: اے بنی عنبر کے جوان! تیرے قیدی کا کیا بنا

(۱۱۲۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُعَاوِيَةَ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ وَارَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ سَابِقٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي قَيْسٍ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَخِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ : دَخَلَ نَبِيُّ اللَّهِ -ﷺ- الْمَسْجِدَ وَأُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ مُلاَزِمٌ رَجُلاً قَالَ فَصَلَّى وَقَضَى حَاجَتَهُ ثُمَّ خَرَجَ فَإِذَا هُوَ مُلاَزِمُهُ قَالَ : حَتَّى الآنَ يَا أُبَيُّ حَتَّى الآنَ يَا أُبَيُّ مَنْ طَلَبَ أَخَاهُ فَلْيَطْلُبْهُ بِعَفَافٍ وَافٍ أَوْ غَيْرِ وَافٍ . فَلَمَّا سَمِعَ ذَلِكَ تَرَكَهُ وَتَبِعَهُ قَالَ فَقَالَ : يَا نَبِيَّ اللَّهِ قُلْتَ قَبْلُ : مَنْ طَلَبَ أَخَاهُ فَلْيَطْلُبْهُ بِعَفَافٍ وَافٍ أَوْ غَيْرِ وَافٍ . قَالَ : نَعَمْ . قَالَ : يَا نَبِيَّ اللَّهِ مَا الْعَفَافُ؟ قَالَ : غَيْرَ شَاتِمِهِ وَلاَ مُتَشَدِّدٍ عَلَيْهِ وَلاَ مُتَفَحِّشٍ عَلَيْهِ وَلاَ مُؤْذِيهِ . قَالَ وَافٍ أَوْ غَيْرِ وَافٍ قَالَ : مُسْتَوْفٍ حَقَّهُ أَوْ تَارِكٍ بَعْضَهُ .

(۱۱۲۸۸) حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے مسجد میں ایک آدمی کو پکڑ کر بٹھایا کہ رسول اللہ ﷺ آ گئے۔ آپ نے نماز پڑھی، پھر اپنا جو کام کرنے آئے تھے وہ کیا۔ ابھی تک میں نے اسے پکڑا ہوا تھا۔ یہ دیکھ کر آپ نے فرمایا: اے ابی! تم نے ابھی تک پکڑا ہوا ہے؟ جو شخص اپنے بھائی سے قرض واپس کرنے کا مطالبہ کرے تو عفاف کے ساتھ کرے اور وفا کرتے ہوئے یا غیر وفا کرتے ہوئے۔ جب میں نے یہ بات سنی تو اسے چھوڑ دیا اور آپ کے پاس آیا اور پوچھا: اے اللہ کے نبی! آپ نے کچھ دیر پہلے کہا ہے کہ عفاف کے ساتھ اور واف وغیر واف کے ساتھ قرض کا مطالبہ کرے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں۔ میں نے کہا ہے: اے اللہ کے نبی! عفاف کسے کہتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: اس کا مطلب ہے نہ اسے گالی دے، نہ اس پر سختی کر، نہ فحش گوئی کر اور نہ اسے تکلیف دے۔ میں نے کہا: واف اور غیر واف کا کیا مطلب ہے؟ پورا حق لے یا کچھ چھوڑ دے۔

(۱۱) باب اسْتِحْلاَفِ مَنْ ذَكَرَ عُسْرَةً

جو شخص کہے کہ میں تنگ دست ہوں اس سے قسم لینے کا بیان

(۱۱۲۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ بَحْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ : أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الأَشْعَثِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ قَالاَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّهُ كَانَ يَطْلُبُ رَجُلاً بِحَقٍّ فَاخْتَفَى مِنْهُ فَقَالَ : مَا حَمَلَكَ عَلَى هَذَا؟ قَالَ : الْعُسْرَةُ قَالَ : فَاسْتَحْلَفَهُ عَلَى ذَلِكَ فَحَلَفَ فَدَعَا بِصَكِّهِ فَأَعْطَاهُ إِيَّاهُ وَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : مَنْ آسَى مُعْسِرًا أَوْ وَضَعَ عَنْهُ نَجَّاهُ اللَّهُ مِنْ كُرَبِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ . لَفْظُ حَدِيثِ أَحْمَدَ بْنِ صَالِحٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ. [صحیح۔ مسلم ۱۵۶۳]

(۱۱۲۸۹) حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ ایک آدمی سے قرض واپس لینے کا مطالبہ کرتے تھے۔ پھر ایسا ہو کہ وہ چھپ گیا۔ جب وہ دوبارہ ملا تو اس سے کہا: تو نے ایسا کیوں کیا؟ اس نے کہا: تنگدستی کی وجہ سے تو انہوں نے اس سے قسم لی۔ تو اس نے قسم اٹھالی۔ انہوں نے اپنا اقرار نامہ منگوایا اور اسے دے دیا اور کہا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جو شخص کسی تنگ دست سے نرمی کرے یا قرض معاف کرے تو اللہ تعالیٰ قیامت کی سختیوں سے اسے نجات دے گا۔

(۱۱۲۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : دَعْلَجُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ أَخْبَرَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ وَعَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ وَغَيْرِهِمْ : أَنَّ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ وَعُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا كَانَا يَسْتَحْلِفَانِ الْمُعْسِرَ بِاللَّهِ مَا تَجِدُ مَا تَقْضِيهِ مِنْ عَرَضٍ وَلَا قَرْضٍ أَوْ قَالَ نَاضٍّ وَلَئِنْ وَجَدْتَ مِنْ حَيْثُ لَا نَعْلَمُ لَتَقْضِيَنَّهُ ثُمَّ يُخَلِّيَانِ سَبِيلَهُ.

(۱۱۲۹۰) حضرت عبداللہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما تنگ دست آدمی سے اللہ کی قسم لیتے تھے کہ کیا واقعی تیرے پاس ادائیگی کے لیے کچھ نہیں ہے؟ کوئی سامان اور نہ کسی سے قرض لے کر یا فرمایا: کوئی درہم اور اگر تجھے کسی سے کچھ مل جائے جس کا ہمیں پتہ نہ چلے تو تو اس سے ادائیگی کرے گا۔ پھر اس کا راستہ چھوڑ دیتے، یعنی اسے مہلت دیتے تھے

(۱۲) باب حَبْسِهِ إِذَا اتُّهِمَ وَتَخْلِيَتِهِ مَتَى عُلِمَتْ عُسْرَتُهُ وَحَلَفَ عَلَيْهَا

مقروض کو قید کرنا جب تک شک ہو، جب تنگ دستی معلوم ہو جائے تو اسے چھوڑ دیا جائے اور وہ اس پر قسم کھائے

(۱۱۲۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُحَمَّدَابَاذِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ : أَنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- حَبَسَ رَجُلاً فِي تُهْمَةٍ سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ ثُمَّ خَلَّى عَنْهُ. [مصنف عبدالرزاق ۱۵۳۱۳]

(۱۱۲۹۱) حکیم بن معاویہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو کسی تہمت میں دن کے کچھ حصے تک قید رکھا پھر اسے چھوڑ دیا۔

(۱۱۲۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَتْحِ الْعُمَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ السَّقَطِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عُمَرَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : إِنَّمَا الْحَبْسُ حَتَّى يَتَبَيَّنَ لِلإِمَامِ فَمَا حَبَسَ بَعْدَ ذَلِكَ فَهُوَ جَوْرٌ.

(۱۱۲۹۲) ابوجعفر فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: قید کرنا اس وقت تک ہے جب تک امام کے لیے مسئلہ واضح نہ ہو جب مسئلہ واضح ہو جائے تو اس کے بعد قید کیے رکھنا ظلم ہے۔

(۱۳) باب مَنْ بَاعَ سِلْعَةً بِدَيْنٍ ثُمَّ طَلَبَ مِنْهُ كَفِيلاً

جو سامان بیچتا ہے پھر کفیل کا مطالبہ کرتا ہے

(۱۱۲۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الأَرْدَسْتَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ رُفَيْعٍ قَالَ : بِعْتُ سِلْعَةً مِنْ رَجُلٍ فَلَمَّا بِعْتُهُ إِيَّاهُ بَلَغَنِي أَنَّهُ مُفْلِسٌ فَأَتَيْتُ بِهِ شُرَيْحًا فَقُلْتُ : خُذْ لِي مِنْهُ كَفِيلاً فَقَالَ شُرَيْحٌ : مَالُكَ حَيْثُ وَضَعْتَهُ فَأَبَى أَنْ يَأْخُذَ لِي كَفِيلاً قَالَ قُلْتُ : فَإِنِّي شَرَطْتُ عَلَيْهِ فَإِنِ اتَّبَعَتْهَا نَفْسِي فَأَنَا أَحَقُّ بِهَا. فَقَالَ شُرَيْحٌ : قَدْ أَقْرَرْتَ بِالْبَيْعِ فَبَيِّنَتُكَ عَلَى شَرْطِكَ. [مصنف عبدالرزاق ۱٤۲۹۵]

(۱۱۲۹۳) عبدالعزیز بن رفیع فرماتے ہیں کہ میں نے ایک آدمی کو سامان بیچا، جب میں نے وہ سامان بیچ لیا تو مجھے پتہ چلا کہ وہ تو کنگال ہے تو میں اسے قاضی شریح کے پاس لایا اور کہا: آپ میرے لیے اس سے کفیل لیں تو شریح کہنے لگے: آپ کا مال وہیں رہے گا جہاں آپ نے بیچا ہے۔ چنانچہ انہوں نے کفیل لینے سے انکار کر دیا۔ پھر میں نے کہا: میں اب شرط لگاتا ہوں کہ اگر میرے دل نے چاہا تو میں اس مال کا زیادہ حق دار ہوں گا تو شریح کہنے لگے: تو نے بیع کا اقرار کیا ہے لیکن اپنی شرط پر کوئی دلیل تو لا۔

کِتَابُ الْحَجْرِ

(۱)باب الْحَجْرِ عَلَى الصَّبِيِّ حَتَّى يَبْلُغَ وَيُؤْنَسَ مِنْهُ الرُّشْدُ

بچے پر مالی تصرف کی پابندی حتیٰ کہ وہ بالغ ہو جائے اور اس سے رشد معلوم ہو جائے

قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿ابْتَلُوا الْيَتَامَى حَتَّى إِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ فَإِنْ آنَسْتُمْ مِنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوا إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ﴾ [النساء: ٦

اللہ تعالیٰ کا فرمان ﴿ابْتَلُوا الْيَتَامَى حَتَّى إِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ فَإِنْ آنَسْتُمْ مِنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوا إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ﴾ [النسا
:٦] اور یتیموں کو آزماؤ حتیٰ کہ جب وہ نکاح کی عمر کو پہنچ جائیں، پھر اگر تم ان سے رشد کو دیکھو تو ان کا مال انہیں واپس کر دو۔

(۱۱۲۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْحَرَشِيُّ حَدَّثَنَا
الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هُرْمُزَ : أَنَّ نَجْدَةَ كَتَبَ إِلَى ابْنِ
عَبَّاسٍ يَسْأَلُهُ مَتَى يَنْقَضِي يُتْمُ الْيَتِيمِ؟ فَكَتَبَ إِلَيْهِ ابْنُ عَبَّاسٍ وَكَتَبْتَ تَسْأَلُنِي مَتَى يَنْقَضِي يُتْمُ الْيَتِيمِ
وَلَعَمْرِي إِنَّ الرَّجُلَ لَتَنْبُتُ لِحْيَتُهُ وَإِنَّهُ لَضَعِيفُ الأَخْذِ لِنَفْسِهِ ضَعِيفُ الْعَطَاءِ مِنْهَا فَإِذَا أَخَذَ لِنَفْسِهِ مِنْ
صَالِحِ مَا يَأْخُذُ النَّاسُ فَقَدْ ذَهَبَ عَنْهُ الْيُتْمُ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ. [صحيح۔ مسلم ۱۸۱۲]

(۱۱۲۹۴) یزید بن ہرمز فرماتے ہیں کہ نجدہ نے حضرت ابن عباس ؓ کی طرف خط لکھا، جس میں انہوں نے یہ سوال کیا تھا کہ
یتیم کی یتیمی کب ختم ہوتی ہے؟ تو مجھے قسم ہے! جب آدمی کی داڑھی اگ آتی ہے اور ابھی تک وہ اپنے لیے کچھ حاصل نہیں کر سکتا
، کچھ دے نہیں سکتا ہوتا اس لیے جب وہ اپنے لیے کوئی اچھی چیز حاصل کرے جیسے دوسرے لوگ حاصل کرتے ہیں تو اس وقت
اس کی یتیمی ختم ہو جائے گی۔

(۱۱۲۹۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هُرْمُزَ قَالَ : كَتَبَ نَجْدَةُ الْحَرُورِيُّ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فَقَالَ لِيَزِيدَ : اكْتُبْ إِلَيْهِ وَكَتَبْتَ تَسْأَلُنِي عَنِ الْيَتِيمِ مَتَى يَنْقَطِعُ عَنْهُ اسْمُ الْيُتْمِ وَإِنَّهُ لاَ يَنْقَطِعُ عَنْهُ اسْمُ الْيُتْمِ حَتَّى يَبْلُغَ وَيُونَسَ مِنْهُ الرُّشْدُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ.

(۱۱۲۹۵) یزید بن ہرمز فرماتے ہیں کہ نجدہ حروری نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کی طرف خط لکھا، پھر راوی نے مذکورہ حدیث ذکر کی۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے یزید سے کہا: لکھ، آپ نے پوچھا کہ یتیم کو کب تک یتیم کہہ سکتے ہیں تو جواب یہ ہے کہ جب تک بالغ نہ ہو جائے اور اس سے رشد معلوم نہ ہو، یتیم کہہ سکتے ہیں۔ جب یہ دونوں چیزیں واضح ہو جائیں تو یتیم نہیں رہے گا۔

(۱۱۲۹۶) وَرَوَاهُ قَيْسُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هُرْمُزَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : وَأَمَّا مَا سَأَلْتَ عَنِ انْقِضَاءِ يُتْمِ الْيَتِيمِ فَإِذَا بَلَغَ الْحُلُمَ وَأُونِسَ مِنْهُ رُشْدُهُ فَقَدِ انْقَضَى يُتْمُهُ فَادْفَعْ إِلَيْهِ مَالَهُ. أَخْبَرَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ سَمِعْتُ قَيْسًا فَذَكَرَهُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. [صحیح]

(۱۱۲۹۶) جریر بن حازم فرماتے ہیں کہ میں نے قیس سے سنا... بقیہ پچھلی حدیث کی طرح ہے۔

(۲) باب الْبُلُوغِ بِالسِّنِّ

بلوغت کی عمر کا بیان

(۱۱۲۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقْرِءُ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : عَرَضَنِي رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَوْمَ أُحُدٍ فِي الْقِتَالِ وَأَنَا ابْنُ أَرْبَعَ عَشْرَةَ سَنَةً فَلَمْ يُجِزْنِي فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ الْخَنْدَقِ وَأَنَا ابْنُ خَمْسَ عَشْرَةَ فَأَجَازَنِي فَقَدِمْتُ عَلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَعُمَرُ يَوْمَئِذٍ خَلِيفَةٌ حَدَّثْتُهُ بِهَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ : إِنَّ هَذَا لَحَدٌّ بَيْنَ الصَّغِيرِ وَالْكَبِيرِ وَكَتَبَ إِلَى عُمَّالِهِ : أَنِ افْرِضُوا ابْنَ خَمْسَ عَشْرَةَ وَمَا كَانَ سِوَى ذَلِكَ فَأَلْحِقُوهُ بِالْعِيَالِ. لَفْظُ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدٍ أَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ. [صحیح۔ بخاری ۲۶۶۴، مسلم ۱۸۶۸]

(۱۱۲۹۷) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: احد کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لڑائی کے لیے مجھے حاضر دیکھا اور میں اس وقت ۱۴ سال کا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اجازت نہیں دی۔ پھر جب خندق کا موقع آیا تو میں اس وقت پندرہ سال کا تھا، آپ نے مجھے اجازت دے دی۔ پھر میں عمر بن عبدالعزیز کے پاس آیا اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ ان دنوں خلیفہ تھے۔ میں نے انہیں حدیث بیان کی تو انہوں نے کہا: بڑے اور چھوٹے کے درمیان یہی حد ہے اور انہوں نے اپنے گورنروں کی طرف لکھا: پند سال والے پر فرض کرو جو اس سے کم عمر ہوں انہیں اپنے اہل وعیال کے ساتھ ملاؤ۔

(۱۱۲۹۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِى مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُرَيْشٍ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِى حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : وَعَرَضَنِى يَو الْخَنْدَقِ وَأَنَا ابْنُ خَمْسَ عَشْرَةَ أَجَازَنِى قَالَ نَافِعٌ :فَقَدِمْتُ عَلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ فَذَكَرَهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَا وَمَنْ كَانَ دُونَ ذَلِكَ فَاجْعَلُوهُ فِى الْعِيَالِ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِىُّ مِنْ وَجْهَيْنِ آخَرَيْنِ عَنْ عُبَيْدِاللَّه

(۱۱۲۹۸) عبیداللہ نے مذکورہ حدیث کی طرح بیان کیا ہے، مگر اس میں صرف یہ زیادتی ہے اور خندق والے دن مجھے دیکھا ا میں اس وقت پندرہ سال کا تھا تو آپ نے مجھے جانے دیا۔ نافع کہتے ہیں: میں عمر بن عبدالعزیز کے پاس آیا پھر حدیث بیان اور انہوں نے یہ بھی کہا: اور جو اس سے کم عمر کا ہو اسے اس کے اہل وعیال کے ساتھ کر دو۔

(۱۱۲۹۹) وَرَوَاهُ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عُبَيْدِاللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَزَادَ فِيهِ عِنْدَ قَوْلِهِ فَلَمْ يُجِزْنِى وَلَمْ يَرَنِى بَلَغْتُ أَخْبَرَ الشَّرِيفُ أَبُو الْفَتْحِ الْعُمَرِىُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ:عَبْدُالرَّحْمَنِ بْنُ أَبِى شُرَيْحٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ:يَحْيَى بْنُ مُحَ بْنِ صَاعِدٍ حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِىُّ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ فَذَكَرَهُ بِزِيَادَتِهِ وَمَ إِلاَّ أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ فِى الْعِيَالِ قَالَ ابْنُ صَاعِدٍ فِى هَذَا الْحَدِيثِ حَرْفٌ غَرِيبٌ وَهُوَ قَوْلُهُ :وَلَمْ يَرَنِى بَلَغْتُ.

(۱۱۲۹۹) مذکورہ حدیث کی طرح ہے، اس میں صرف عیال کے الفاظ نہیں ہیں۔

(۱۱۳۰۰) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الإِسْمَاعِيلِىُّ أَخْبَرَنِى الْمَنِي حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِى شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ وَعَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ :عُرِضْتُ عَلَى النَّبِىِّ -ﷺ- يَوْمَ أُحُدٍ وَأَنَا ابْنُ أَرْبَعَ عَشْرَةَ سَنَةً فَاسْتَصْغَرَنِى عُرِضْتُ عَلَيْهِ عَامَ الْخَنْدَقِ وَأَنَا ابْنُ خَمْسَ عَشْرَةَ فَأَجَازَنِى.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ أَبِى بَكْرٍ :عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِى شَيْبَةَ وَكَذَلِكَ قَالَهُ عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِىُّ عَنْ عُ اللَّهِ فَاسْتَصْغَرَنِى فَرَدَّنِى مَعَ الْغِلْمَانِ.

(۱۱۳۰۰) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: احد کے دن میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے پیش کیا گیا اور اس وقت میری

۱۴ سال تھی تو آپ ﷺ نے مجھے چھوٹا قرار دیا۔ پھر اگلے سال خندق کے موقع پر مجھے پیش کیا گیا، اس وقت میری عمر پندرہ سال تھی تو آپ نے مجھے لڑائی کے لیے جانے دیا۔ مسلم کی ایک حدیث میں یہ الفاظ ہیں کہ آپ نے مجھے چھوٹا قرار دیا اور مجھے بچوں کی طرف لوٹا دیا۔

(۱۱۳۰۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : عَرَضَنِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَوْمَ أُحُدٍ وَأَنَا ابْنُ أَرْبَعَ عَشْرَةَ سَنَةً فَاسْتَصْغَرَنِي وَرَدَّنِي مَعَ الْغِلْمَانِ فَلَمَّا كَانَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ عَرَضَنِي وَأَنَا ابْنُ خَمْسَ عَشْرَةَ فَأَجَازَنِي قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ وَكَتَبَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ: أَنْ أَجِيزُوا فِي الْفَرْضِ ابْنَ خَمْسَ عَشْرَةَ قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ :لاَ أُرَى نَافِعًا إِلاَّ حَدَّثَهُ بِهَذَا.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى.
وَفِي حَدِيثِ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَبِلَ ابْنَ عُمَرَ وَرَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ يَوْمَ الْخَنْدَقِ وَهُمَا ابْنَا خَمْسَ عَشْرَةَ سَنَةً. رَوَاهُ إِسْحَاقُ عَنْ رَوْحٍ عَنْهُ.

(۱۱۳۰۱) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ احد والے دن مجھے دیکھا، میں اس وقت ۱۴ سال کا تھا۔ آپ نے مجھے چھوٹا قرار دیا اور مجھے بچوں میں بھیج دیا۔ جب خندق کا دن آیا تو آپ نے مجھے دیکھا۔ میں اس وقت پندرہ سال کا ہو چکا تھا۔ آپ نے مجھے جہاد میں شرکت کی اجازت دے دی۔ عبید اللہ کہتے ہیں اور عمر بن عبدالعزیز نے لکھا کہ پندرہ سال والے کو فرض (جہاد) میں شامل کرو۔ ایک دوسری حدیث میں یہ الفاظ ہیں: نبی ﷺ نے ابن عمر اور رافع بن خدیج کو خندق والے دن قبول کر لیا تھا اور وہ اس وقت پندرہ سال کی عمر کے تھے۔

(۱۱۳۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ :عُرِضْتُ عَلَى النَّبِيِّ -ﷺ- يَوْمَ بَدْرٍ وَأَنَا ابْنُ ثَلاَثَ عَشْرَةَ سَنَةً فَلَمْ يُجِزْنِي فِي الْمُقَاتِلَةِ وَعُرِضْتُ عَلَيْهِ يَوْمَ أُحُدٍ وَأَنَا ابْنُ أَرْبَعَ عَشْرَةَ سَنَةً فَلَمْ يُجِزْنِي فِي الْمُقَاتِلَةِ وَعُرِضْتُ عَلَيْهِ يَوْمَ الْخَنْدَقِ وَأَنَا ابْنُ خَمْسَ عَشْرَةَ فَأَجَازَنِي فِي الْمُقَاتِلَةِ.

(۱۱۳۰۲) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: بدر والے دن مجھے نبی ﷺ کے سامنے پیش کیا گیا۔ میں اس وقت ۱۳ سال کا تھا آپ نے مجھے مجاہدین میں شامل نہیں کیا۔ پھر مجھے احد والے دن پیش کیا گیا، اس وقت میں ۱۴ سال کا تھا۔ آپ نے مجاہدین میں مجھے شامل نہیں کیا پھر مجھے خندق والے دن پیش کیا گیا، اس وقت میں پندرہ سال کا تھا، آپ نے مجاہدین میں مجھے شامل کر لیا۔

(۱۱۳۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا حَنْبَلُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ :

هَذِهِ مَغَازِي رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- الَّتِي قَاتَلَ فِيهَا يَوْمَ بَدْرٍ فِي رَمَضَانَ مِنْ سَنَةِ اثْنَتَيْنِ ثُمَّ قَاتَلَ يَوْمَ أُحُدٍ فِي شَوَّالٍ سَنَةَ ثَلاَثٍ ثُمَّ قَاتَلَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ وَهُوَ يَوْمُ الأَحْزَابِ وَبَنِي قُرَيْظَةَ فِي شَوَّالٍ سَنَةَ أَرْبَعٍ ثُمَّ قَاتَلَ بَنِي الْمُصْطَلِقِ وَبَنِي لِحْيَانَ فِي شَعْبَانَ مِنْ سَنَةِ خَمْسٍ ثُمَّ قَاتَلَ يَوْمَ خَيْبَرَ مِنْ سَنَةِ سِتٍّ ثُمَّ قَاتَلَ يَوْمَ الْفَتْحِ فِي رَمَضَانَ مِنْ سَنَةِ ثَمَانٍ وَقَاتَلَ يَوْمَ حُنَيْنٍ وَحَاصَرَ أَهْلَ الطَّائِفِ فِي شَوَّالٍ سَنَةَ ثَمَانٍ وَذَكَرَ بَاقِيَ الْحَدِيثِ.

[صحيح۔ بخاري ٤٠٢٦]

(۱۱۳۰۳) ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: یہ رسول اللہ ﷺ کے مغازی ہیں، رمضان ۲ھ میں غزوہ بدر ہوا۔ پھر آپ ﷺ نے شوال ۳ھ میں غزوہ احد لڑی۔ ۴ھ میں غزوہ خندق جسے احزاب بھی کہتے ہیں اور غزوہ بنی قریظہ لڑی۔ پھر شعبان ۵ھ میں غزوہ بنی مصطلق اور غزوہ بنی لحیان لڑی اور ۶ھ میں غزوہ خیبر۔ رمضان ۸ھ میں غزوہ فتح مکہ اور شوال ۸ھ میں غزوہ حنین اور اہل طائف کا محاصرہ کیا۔ پھر راوی نے بقیہ حدیث بیان کی۔

(١١٣٠٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي حَسَّانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ: هَذَا ذِكْرُ مَغَازِي رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- الَّتِي قَاتَلَ فِيهَا. قَالَ يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ عَنْ مُوسَى عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ: هَذَا ذِكْرُ مَغَازِي رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- الَّتِي قَاتَلَ فِيهَا فَذَكَرَهُ بِمِثْلِ رِوَايَةِ حَنْبَلٍ.

(۱۱۳۰۴) حضرت عروہ فرماتے ہیں: یہ رسول اللہ ﷺ کے مغازی کا تذکرہ ہے، جن میں آپ نے جہاد کیا (دوسری سند میں) ابن شہاب کہتے ہیں: یہ رسول اللہ ﷺ کے مغازی کا تذکرہ ہے، جن میں آپ نے جہاد کیا۔

(١١٣٠٥) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ قَالَ سَمِعْتُ مَالِكَ بْنَ أَنَسٍ قَالَ: كَانَتْ بَدْرٌ لِسَنَةٍ وَنِصْفٍ مِنْ مَقْدَمِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- الْمَدِينَةَ وَأُحُدٌ بَعْدَهَا بِسَنَةٍ وَالْخَنْدَقُ سَنَةَ أَرْبَعٍ وَبَنِي الْمُصْطَلِقِ سَنَةَ خَمْسٍ وَخَيْبَرُ سَنَةَ سِتٍّ وَالْحُدَيْبِيَةُ فِي سَنَةِ خَيْبَرَ وَالْفَتْحُ سَنَةَ ثَمَانٍ وَقُرَيْظَةُ فِي سَنَةِ الْخَنْدَقِ.

(۱۱۳۰۵) مالک بن انس رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: غزوہ بدر آپ کے مدینہ ہجرت کر کے آنے کے ڈیڑھ سال بعد ہوئی اور غزوہ احد ایک سال بعد ہوئی اور خندق چار سال بعد اور بنی مصطلق پانچ سال بعد اور غزوہ خیبر چھٹے سال اور حدیبیہ بھی اسی سال اور فتح مکہ آٹھویں سال اور غزوہ بنو قریظہ خندق والے سال ہوا۔

(١١٣٠٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْعُطَارِدِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ: كَانَتْ غَزْوَةُ أُحُدٍ فِي شَوَّالٍ سَنَةَ ثَلاَثٍ. وَبِهَذَا الإِسْنَادِ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ: كَانَتْ غَزْوَةُ الْخَنْدَقِ فِي شَوَّالٍ سَنَةَ خَمْسٍ.

قَالَ الشَّيْخُ وَقَوْلُ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ ثُمَّ الزُّهْرِيِّ فِي رِوَايَةِ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْهُ ثُمَّ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ فِي غَزْوَةِ الْخَنْدَقِ أَنَّهَا كَانَتْ سَنَةَ أَرْبَعٍ أَوْلَى بِالصِّحَّةِ مِنْ قَوْلِ مَنْ قَالَ : أَنَّهَا كَانَتْ سَنَةَ خَمْسٍ لِمُوَافَقَةِ أَقْوَالِهِمْ حَدِيثَ ابْنِ عُمَرَ مَعَ اتِّصَالِ حَدِيثِ ابْنِ عُمَرَ وَثُبُوتِهِ وَانْقِطَاعِ قَوْلِ غَيْرِهِ وَقَدْ جَمَعَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ بَيْنَ أَقْوَالِهِمْ بِأَنَّ أُحُدًا كَانَتْ لِسَنَتَيْنِ وَنِصْفٍ مِنْ مَقْدَمِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- الْمَدِينَةَ وَالْخَنْدَقَ لأَرْبَعِ سِنِينَ وَنِصْفٍ مِنْ مَقْدَمِهِ وَقَوْلُ مَنْ قَالَ سَنَةَ أَرْبَعٍ أَرَادَ بَعْدَ تَمَامِ أَرْبَعٍ وَقَبْلَ تَمَامِ الْخَمْسِ وَمَنْ قَالَ سَنَةَ خَمْسٍ أَرَادَ بَعْدَ تَمَامِ أَرْبَعٍ وَالدُّخُولِ فِي الْخَامِسَةِ وَقَوْلُ ابْنِ عُمَرَ فِي يَوْمِ أُحُدٍ وَأَنَا ابْنُ أَرْبَعَ عَشْرَةَ سَنَةً إِنِّي طَعَنْتُ فِي الرَّابِعِ عَشَرَ وَقَوْلُهُ فِي يَوْمِ الْخَنْدَقِ وَأَنَا ابْنُ خَمْسَ عَشْرَةَ سَنَةً إِنِّي اسْتَكْمَلْتُهَا وَزِدْتُ عَلَيْهَا إِلاَّ أَنَّهُ لَمْ يَنْقُلِ الزِّيَادَةَ لِعِلْمِهِ بِدَلاَلَةِ الْحَالِ وَتَعَلُّقِ الْحُكْمِ بِالْخَمْسَ عَشْرَةَ دُونَ الزِّيَادَةِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. وَهَذِهِ الطَّرِيقَةُ عِنْدِي أَصَحُّ فَفِي قِصَّةِ الْخَنْدَقِ فِي مَغَازِي أَبِي الأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ وَمَغَازِي مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ أَنَّهُ كَانَ بَيْنَ أُحُدٍ وَالْخَنْدَقِ سَنَتَانِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۱۱۳۰۶) محمد بن اسحاق فرماتے ہیں: غزوۂ احد شوال ۳ ھ میں ہوا اور غزوہ خندق شوال ۵ ھ میں ہوا۔ شیخ فرماتے ہیں: غزوہ خندق کے بارے میں عروہ، ابن شہاب اور مالک بن انس کا قول ہے کہ وہ ۴ ھ میں ہوا۔ یہ اس شخص کے قول سے بہتر ہے جو کہتا ہے کہ غزوہ خندق پانچ ھ میں ہوا تھا؛ کیونکہ ان کا قول ابن عمر رضی اللہ عنہ کی حدیث کے موافق ہے۔ ہاں اہل علم نے دونوں اقوال کے درمیان تطبیق دینے کی کوشش کی ہے۔ غزوۂ احد ہجرت کے اڑھائی سال بعد ہوئی اور خندق ساڑھے چار سال بعد ہوئی اور جس نے چار سال کہا ہے، اس کا مطلب یہ ہے کہ چار سال مکمل کرنے کے بعد اور پانچواں سال ختم ہونے سے پہلے اور جس شخص نے پانچ سال کہے ہیں۔ میں ابن عمر رضی اللہ عنہ کا کہنا ہے کہ میں ۱۴ سال کا تھا، اس کا مطلب یہ تھا کہ میں چودھویں میں داخل ہو چکا تھا اور غزوۂ خندق میں ان کا کہنا کہ میں ۱۵ سال کا تھا۔ اس کا مطلب ہے کہ میں ۱۵ مکمل کر چکا تھا، لیکن انھوں نے زیاتی نقل نہیں کی؛ کیونکہ وہ دلالت حال اور پندرہ سال بغیر زیادتی کے کا مطلب سمجھتے تھے۔ واللہ اعلم

اور یہ میرے نزدیک زیادہ درست ہے کیونکہ بتایا گیا ہے کہ احد اور خندق کے درمیان دو سال کا فرق تھا۔

(۱۱۳۰۷) وَأَمَّا الَّذِي رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ الطَّايْكَانِيُّ عَنْ أَبِي الْمُقَاتِلِ السَّمَرْقَنْدِيِّ عَنْ عَوْفٍ عَنْ خِلاَسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مَرْفُوعًا : رُفِعَ الْقَلَمُ عَنْ ثَلاَثَةٍ عَنِ الْغُلاَمِ حَتَّى يَحْتَلِمَ. فَإِنْ لَمْ يَحْتَلِمْ حَتَّى يَكُونَ ابْنَ ثَمَانَ عَشْرَةَ فَهُوَ فِيمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ أَبِي عُثْمَانَ الزَّاهِدُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ التُّوَيْكِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ الطَّائِكَانِيُّ فَذَكَرَهُ فِي حَدِيثٍ طَوِيلٍ مَوْضُوعٍ. وَمُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ هَذَا كَانَ مَعْرُوفًا بِوَضْعِ الْحَدِيثِ نَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الْخُذْلاَنِ.

وَرَوَى قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ مَرْفُوعًا : الصَّبِيُّ إِذَا بَلَغَ خَمْسَ عَشْرَةَ أُقِيمَتْ عَلَيْهِ الْحُدُودُ. وَإِسْنَادُهُ ضَعِيفٌ وَهُوَ

بِإِسْنَادِهِ فِي الْخِلَافِيَّاتِ.

(۱۱۳۰۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ مرفوعاً نقل فرماتے ہیں کہ تین چیزوں سے قلم اٹھا لیا گیا ہے: بچے سے حتیٰ کہ احتلام ہو جائے اگر احتلام نہ ہو تو اٹھارہ سال کا ہو جائے تب تک۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ مرفوعاً روایت فرماتے ہیں: بچہ جب پندرہ سال کا ہو جائے تو اس پر حد قائم ہو گی۔

(۳) باب الْبُلُوغِ بِالاِحْتِلاَمِ

بلوغت احتلام کے ساتھ ثابت ہوتی ہے

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿حَتَّى إِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ﴾ قَالَ مُجَاهِدٌ :الْحُلُمَ.

اللہ کا فرمان ہے: ﴿حَتَّى إِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ﴾ [النساء:٦] امام مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں: نکاح سے مراد حلم ہے۔

(۱۱۳۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :رُفِعَ الْقَلَمُ عَنْ ثَلاَثَةٍ عَنِ النَّائِمِ حَتَّى يَسْتَيْقِظَ وَعَنِ الْغُلاَمِ حَتَّى يَحْتَلِمَ وَعَنِ الْمَجْنُونِ حَتَّى يُفِيقَ.

وَرُوِّينَاهُ مِنْ حَدِيثِ وُهَيْبٍ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ وَمِنْ حَدِيثِ أَبِي ظَبْيَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ عَلِيٍّ مَرْفُوعًا وَمَوْقُوفًا وَمِنْ حَدِيثِ أَبِي ظَبْيَانَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَرْفُوعًا.

(۱۱۳۰۸) حضرت علی فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تین آدمیوں سے قلم اٹھالی گئی ہے: سوئے ہوئے سے حتیٰ کہ وہ نیند سے بیدار ہو جائے اور بچے سے حتیٰ کہ اسے احتلام ہو اور مجنوں سے حتیٰ کہ اسے ہوش آ جائے۔

(۱۱۳۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَدِينِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ خَالِدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رُقَيْشٍ أَنَّهُ سَمِعَ شُيُوخًا مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ وَمِنْ خَالِهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَحْمَدَ قَالَ قَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَفِظْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- :لاَ يُتْمَ بَعْدَ احْتِلاَمٍ وَلاَ صُمَاتَ يَوْمٍ إِلَى اللَّيْلِ.

وَرُوِيَ ذَلِكَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ عَلِيٍّ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ مَرْفُوعًا.

(۱۱۳۰۹) حضرت علی فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے یاد کیا کہ احتلام کے بعد یتیمی نہیں رہتی اور دن کا روزہ رات تک نہیں رہتا۔

(۱۱۳۱۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْمِهْرَجَانِيُّ بِهَا حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ

الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ سُمَيْعٍ حَدَّثَنَا أَبُو رَزِينٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا :إِذَا احْتَلَمَتِ الْمَرْأَةُ فَعَلَيْهَا مَا عَلَى أُمَّهَاتِهَا مِنَ السِّتْرِ.

(۱۱۳۱۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: جب بچی کو احتلام ہو تو اس پر اس طرح پردہ کرنا فرض ہو جاتا ہے جس طرح اس کی ماؤں پر ہوتا ہے۔

(۴)باب بُلُوغِ الْمَرْأَةِ بِالْحَيْضِ
عورت کو حیض آجانے پر بالغ ہو جاتی ہے

(۱۱۳۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ:مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبِرْتِيُّ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ الْحَارِثِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :لاَ تُقْبَلُ صَلاَةُ حَائِضٍ إِلاَّ بِخِمَارٍ .

(۱۱۳۱۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حیض والی (بالغ عورت) کی نماز بغیر دوپٹے کے نہیں ہوتی۔

(۱۱۳۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ :أَنَّ عَائِشَةَ نَزَلَتْ عَلَى صَفِيَّةَ أُمِّ طَلْحَةَ الطَّلَحَاتِ فَرَأَتْ بَنَاتٍ لَهَا فَقَالَتْ :إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- دَخَلَ وَفِي حُجْرَتِي جَارِيَةٌ فَأَلْقَى إِلَيَّ حَقْوَهُ وَقَالَ :شُقِّيهِ بِشِقَّتَيْنِ فَأَعْطِي هَذِهِ نِصْفًا وَالْفَتَاةَ الَّتِي عِنْدَ أُمِّ سَلَمَةَ نِصْفًا فَإِنِّي لاَ أُرَاهَا إِلاَّ قَدْ حَاضَتْ أَوْ لاَ أُرَاهُمَا إِلاَّ قَدْ حَاضَتَا .

(۱۱۳۱۲) محمد فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا صفیہ ام طلحہ کے پاس گئیں اور اس کی بیٹیاں دیکھیں تو فرمایا: میرے حجرے میں ایک لڑکی بیٹھی ہوئی تھی کہ رسول اللہ ﷺ حجرے میں داخل ہوئے۔ آپ نے میری طرف اپنی چادر پھینکی اور فرمایا: اس کے دو حصے کر دے۔ ایک حصہ اسے دے اور ایک حصہ اسے دے دینا جو ام سلمیٰ کے پاس ہے۔ مجھے یقین ہے کہ یہ بالغ ہو چکی ہے یا فرمایا: میرے خیال میں یہ دونوں بالغ ہو چکی ہیں۔

(۱۱۳۱۳) أَخْبَرَنَا الْفَقِيهُ أَبُو الْفَتْحِ الْعُمَرِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي شُرَيْحٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ مَاهَانَ الْحَنَفِيِّ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ :إِذَا حَاضَتِ الْجَارِيَةُ وَجَبَ عَلَيْهَا مَا يَجِبُ عَلَى أُمِّهَا تَقُولُ مِنَ السِّتْرِ. [اخرجه ابن الجعد ۲۱۵۰]

(۱۱۳۱۳) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: جب لڑکی کو حیض آئے تو اس پر اس طرح پردہ فرض ہو جاتا ہے جس طرح اس کی ماں پر ہوتا ہے۔

(۵)باب الْبُلُوغِ بِالإِنْبَاتِ

زیر ناف بال اگنے سے بلوغت کا بیان

(۱۱۳۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ بَنُو قُرَيْظَةَ عَلَى حُكْمِ سَعْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَبَعَثَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَكَانَ قَرِيبًا فَجَاءَ عَلَى حِمَارٍ فَلَمَّا دَنَا قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :قُومُوا إِلَى سَيِّدِكُمْ . فَجَاءَ فَجَلَسَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ :إِنَّ هَؤُلاَءِ نَزَلُوا عَلَى حُكْمِكَ. قَالَ: فَإِنِّي أَحْكُمُ فِيهِمْ أَنْ تُقْتَلَ الْمُقَاتِلَةُ وَأَنْ تُسْبَى الذُّرِّيَّةُ. فَقَالَ :لَقَدْ حَكَمْتَ فِيهِمْ بِحُكْمِ اللَّهِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ وَغَيْرِهِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهَيْنِ آخَرَيْنِ عَنْ شُعْبَةَ.

[صحيح۔ بخاری ۳۰۴۳]

(۱۱۳۱۴) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب بنو قریظہ نے کہا کہ جو فیصلہ حضرت سعد کر دیں گے وہ ہمیں منظور ہوگا تو رسول اللہ ﷺ نے انہیں بلوا بھیجا اور وہ قریب ہی رہتے تھے، وہ گدھے پر سوار ہو کر آئے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے سردار کے استقبال کے لیے کھڑے ہو جاؤ، وہ آئے اور رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھ گئے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ لوگ آپ کے فیصلے پر رضا مند ہیں۔ انہوں نے کہا: میرا فیصلہ ان میں یہ ہے کہ ان کے جنگ جو قتل کر دیے جائیں اور بچوں کو قید کر دیا جائے تو آپ نے فرمایا: آپ نے ان میں وہی فیصلہ کیا ہے جو اللہ تعالیٰ کا ہے۔

(۱۱۳۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ السَّقَّاءِ وَأَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقْرِءُ قَالاَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ حَدَّثَنِي عَطِيَّةُ الْقُرَظِيُّ قَالَ :كُنْتُ مِنْ سَبْيِ قُرَيْظَةَ وَكَانُوا يَنْظُرُونَ فَمَنْ أَنْبَتَ الشَّعَرَ قُتِلَ وَمَنْ لَمْ يُنْبِتِ الشَّعَرَ لَمْ يُقْتَلْ وَكُنْتُ فِيمَنْ لَمْ يُنْبِتْ.

(۱۱۳۱۵) حضرت عطیہ قرظی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں بنو قریظہ کے قیدیوں میں تھا، وہ دیکھتے تھے جس کے زیر ناف بال اگ آئے ہوتے اسے قتل کر دیتے اور جس کے نہیں اگے ہوتے، اسے چھوڑ دیتے تھے تو میں ان میں سے تھا جس کے بال ابھی نہیں اگے تھے۔

(۱۱۳۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَحْبُوبِيُّ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ قَالَ وَأَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَطِيَّةَ الْقُرَظِيِّ قَالَ :عُرِضْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ

-ﷺ- يَوْمَ قُرَيْظَةَ فَشَكُّوا فِيَّ فَأَمَرَ النَّبِيُّ -ﷺ- أَنْ يُنْظَرَ إِلَيَّ هَلْ أَنْبَتُّ فَنَظَرُوا إِلَيَّ فَلَمْ يَجِدُونِي أَنْبَتُّ فَخَلَّى عَنِّي وَأَلْحَقَنِي بِالسَّبْيِ.

(۱۱۳۱۶) حضرت عطیہ قرظی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: قریظہ والے دن مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے پیش کیا گیا، انہیں میرے بارے میں شک ہوا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ اس کے زیر ناف بال دیکھو، آیا بال اگے ہیں یا نہیں! انہوں نے مجھے دیکھا تو بال نہیں اگے تھے، انہوں نے مجھے چھوڑ دیا اور قیدیوں میں شامل کرلیا۔

(۱۱۳۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ حَدَّثَنِي عَطِيَّةُ الْقُرَظِيُّ قَالَ: عُرِضْنَا عَلَى النَّبِيِّ -ﷺ- زَمَنَ قُرَيْظَةَ فَمَنْ كَانَ مِنَّا مُحْتَلِمًا أَوْ نَبَتَتْ عَانَتُهُ قُتِلَ قَالَ فَنَظَرُوا إِلَيَّ فَلَمْ تَكُنْ نَبَتَتْ عَانَتِي فَتُرِكْتُ.

(۱۱۳۱۷) حضرت عطیہ قرظی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم قریظہ کے موقع پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے پیش کیے گئے تو جو شخص احتلام والا ہوتا یا اس کے زیر ناف بال اگ گئے ہوتے وہ اسے قتل کر دیتے۔ فرماتے ہیں: انہوں نے مجھے دیکھا تو میرے بال نہیں اگے تھے تو انہوں نے مجھے چھوڑ دیا۔

(۱۱۳۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ الْمِصْرِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ وَسُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَطِيَّةَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي قُرَيْظَةَ أَخْبَرَهُ: أَنَّ أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يَوْمَ قُرَيْظَةَ جَرَّدُوهُ فَلَمَّا لَمْ يَرَوُا الْمَوَاسِيَ جَرَتْ عَلَى شَعَرِهِ يُرِيدُ عَانَتَهُ تَرَكُوهُ مِنَ الْقَتْلِ. لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ.

(۱۱۳۱۸) حضرت عطیہ قرظی رضی اللہ عنہ جو بنو قریظہ کے ایک آدمی تھے، انہوں نے بتایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ نے میرے کپڑے اتارے تو انہوں نے دیکھا کہ بال ابھی تک استرے سے مونڈے نہیں گئے تھے، اس لیے انہوں نے مجھے قتل نہیں کیا اور جسے احتلام نہ آیا ہوتا یا اس کے بال نہ اگے ہوتے وہ اسے چھوڑ دیتے تھے۔

(۱۱۳۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْخَطْمِيُّ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ عَنْ كَثِيرِ بْنِ السَّائِبِ حَدَّثَنِي أَبْنَاءُ قُرَيْظَةَ: أَنَّهُمْ عُرِضُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- زَمَنَ قُرَيْظَةَ فَمَنْ كَانَ مِنْهُمْ مُحْتَلِمًا أَوْ نَبَتَتْ عَانَتُهُ قُتِلَ وَمَنْ لَمْ يَكُنِ احْتَلَمَ أَوْ نَبَتَتْ عَانَتُهُ تُرِكَ.

(۱۱۳۱۹) کثیر بن سائب فرماتے ہیں: قریظہ والے کہتے ہیں کہ انہیں قریظہ کے موقع پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے پیش کیا گیا چنانچہ جسے احتلام آچکا ہوتا یا بال اگ آئے ہوتے تو اسے قتل کر دیتے تھے ورنہ نہیں۔

(۱۱۳۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ : أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رُفِعَ إِلَيْهِ غُلَامٌ ابْتَهَرَ جَارِيَةً فِي شِعْرِهِ فَقَالَ : انْظُرُوا إِلَيْهِ فَلَمْ يُوجَدْ أَنْبَتَ فَدَرَأَ عَنْهُ الْحَدَّ. قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ رَحِمَهُ اللَّهُ : وَبَعْضُهُمْ يَرْوِيهِ عَنْ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ قَوْلُهُ : ابْتَهَرَ الِابْتِهَارُ أَنْ يَقْذِفَهَا بِنَفْسِهِ يَقُولُ فَعَلْتُ بِهَا كَاذِبًا فَإِنْ كَانَ قَدْ فَعَلَ فَهُوَ الِابْتِيَارُ.

(۱۱۳۲۰) یحییٰ بن حبان فرماتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے سامنے ایک لڑکا لایا گیا جس نے اپنے اشعار میں ایک لڑکی پر اپنے ساتھ زنا کا بہتان لگایا تھا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اسے دیکھو جب دیکھا تو پتہ چلا کہ اس کے زیر ناف بال نہیں اگے تو آپ نے اس سے حد ہٹالی۔ ابوعبید کہتے ہیں: ابتھر کا معنی ہے کہ اس نے بہتان لگایا کہ میں نے اس کے ساتھ یہ کیا ہے لیکن وہ اپنے قول میں جھوٹا ہے اگر حقیقت میں کیا ہو تو اسے ابتیار کہتے ہیں۔

(۱۱۳۲۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الأَرْدَسْتَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ مُوسَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ قَالَ : أُتِيَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِابْنِ أَبِي الصَّعْبَةِ قَدِ ابْتَهَرَ امْرَأَةً فِي شِعْرِهِ قَالَ : انْظُرُوا إِلَى مُؤْتَزَرِهِ فَنَظَرُوا فَلَمْ يَجِدُوا أَنْبَتَ الشَّعَرَ فَقَالَ : لَوْ أَنْبَتَ الشَّعَرَ لَجَلَدْتُهُ الْحَدَّ. وَعَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو حَصِينٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ : أُتِيَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِغُلَامٍ قَدْ سَرَقَ فَقَالَ : انْظُرُوا إِلَى مُؤْتَزَرِهِ فَنَظَرُوا فَلَمْ يَجِدُوهُ أَنْبَتَ الشَّعَرَ فَلَمْ يَقْطَعْهُ.

(۱۱۳۲۱) یحییٰ بن حبان فرماتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے سامنے ابن صعبہ کو لایا گیا، اس نے اپنے شعروں میں اپنے ساتھ ایک عورت پر زنا کا اعتراف کیا تھا تو آپ نے فرمایا: اسے دیکھو تو انہوں نے اسے دیکھا کہ اس کے بال ابھی نہیں اگے تھے، آپ نے فرمایا: اگر اس کے بال اگ چکے ہوتے تو میں اس پر حد لگاتا۔ عبید بن عمر کہتے ہیں: حضرت عثمان کے پاس ایک لڑکا لایا گیا جس نے چوری کی تھی تو آپ نے فرمایا: اس کی چادر کے نیچے دیکھو انہوں نے دیکھا تو اس کے بال نہیں اگے تھے۔ چنانچہ اس کا ہاتھ نہیں کاٹا گیا۔

(۱۱۳۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْجَوَّابِ حَدَّثَنَا عَمَّارٌ هُوَ ابْنُ رُزَيْقٍ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ حَفْصٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ : إِذَا أَصَابَ الْغُلَامُ الْحَدَّ فَارْتِبْتَ فِيهِ احْتَلَمَ أَمْ لاَ نُظِرَ إِلَى عَانَتِهِ.

(۱۱۳۲۲) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب بچے پر حد واجب ہو جائے اور شک ہو کہ آیا اسے احتلام ہوتا ہے یا نہیں تو اس کے زیر ناف بال دیکھے جائیں۔

(۲) باب الرُّشْدُ هُوَ الصَّلاَحُ فِي الدِّينِ وَإِصْلاَحُ الْمَالِ

دینی سوجھ بوجھ اور مال کی اصلاح کو رشد کہتے ہیں

(۱۱۳۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الطَّرَائِفِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿وَابْتَلُوا الْيَتَامَى حَتَّى إِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ فَإِنْ آنَسْتُمْ مِنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوا إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ﴾ قَالَ يَقُولُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: اخْتَبِرُوا الْيَتَامَى عِنْدَ الْحُلُمِ فَإِنْ عَرَفْتُمْ مِنْهُمُ الرُّشْدَ فِي حَالِهِمْ وَالإِصْلاَحَ فِي أَمْوَالِهِمْ فَادْفَعُوا إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ وَأَشْهِدُوا عَلَيْهِمْ.

(۱۱۳۲۳) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ قرآن پاک کی آیت ﴿وَابْتَلُوا الْيَتَامَى حَتَّى إِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ فَإِنْ آنَسْتُمْ مِنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوا إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ﴾ [النساء: ٦] کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اس آیت میں فرما رہا ہے بلوغت کے وقت تم یتیم بچوں کا امتحان لو۔ اگر تم ان میں کوئی بھلائی پاؤ اور ان کے اپنے مال کے بارے میں ان کی کوئی اصلاح دیکھو تو ان کا مال انہیں واپس کر دو اور اس پر گواہ بھی بناؤ۔

(۱۱۳۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: صَلاَحًا فِي دِينِهِ وَحِفْظًا لِمَالِهِ.

(۱۱۳۲۴) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رشد سے مراد دینی سوجھ بوجھ اور مال کی حفاظت جاننا ہے۔

(۱۱۳۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الطَّرَائِفِيُّ وَأَبُو مُحَمَّدٍ الْكَعْبِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا بُكَيْرُ بْنُ مَعْرُوفٍ عَنْ مُقَاتِلِ بْنِ حَيَّانَ فِي قَوْلِهِ ﴿وَابْتَلُوا الْيَتَامَى﴾ يَعْنِي الأَوْلِيَاءَ وَالأَوْصِيَاءَ يَقُولُ: اخْبُرُوهُمْ إِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ فَإِنْ آنَسْتُمْ مِنْهُمْ رُشْدًا فِي الدِّينِ وَالرَّغْبَةَ فِيهِ وَإِصْلاَحًا لأَمْوَالِهِمْ فَادْفَعُوا إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ.

(۱۱۳۲۵) مقاتل بن حیان اللہ تعالیٰ کے فرمان ﴿وَابْتَلُوا الْيَتَامَى﴾ کے بارے میں فرماتے ہیں: اس میں اولیاء اور اوصیاء کو حکم دیا جا رہا ہے کہ تم ان کا امتحان لو۔ جب یہ نکاح کی مدت کو پہنچ جائیں۔ ﴿فَإِنْ آنَسْتُمْ مِنْهُمْ رُشْدًا﴾ [النساء: ٦] یعنی دینی رغبت اور اپنے مال کی حفاظت کرنا سیکھ لیں تو ﴿فَادْفَعُوا إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ﴾ [النساء ٦]

(۷) باب الْمَرْأَةُ يُدْفَعُ إِلَيْهَا مَالُهَا إِذَا بَلَغَتْ رَشِيدَةً وَتَمْلِكُ مِنْ مَالِهَا مَا يَمْلِكُ الرَّجُلُ مِنْ مَالِهِ

بچی جب رشد کو پہنچ جائے تو اس کا مال اسے واپس کر دیا جائے، وہ اسی طرح اپنے مال کی مالک ہوگی جس طرح مرد اپنے مال کا مالک ہوتا ہے

قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿وَابْتَلُوا الْيَتَامَى﴾ إِلَى آخِرِ الآيَةِ وَلَمْ يُفَرِّقْ وَقَالَ فِي آيَةِ الطَّلاَقِ ﴿فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ إِلاَّ أَنْ يَعْفُونَ﴾ وَقَالَ ﴿فَإِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَيْءٍ مِنْهُ نَفْسًا فَكُلُوهُ هَنِيئًا مَرِيئًا﴾ وَقَالَ ﴿فَلاَ جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيمَا افْتَدَتْ بِهِ﴾ وَقَالَ ﴿مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصِينَ بِهَا أَوْ دَيْنٍ﴾ وَأَذِنَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لِحَبِيبَةَ بِنْتِ سَهْلٍ فِي الاِخْتِلاَعِ مِنْ زَوْجِهَا بِشَيْءٍ تُعْطِيهِ وَاخْتَلَعَتْ مَوْلاَةٌ لِصَفِيَّةَ بِنْتِ أَبِي عُبَيْدٍ مِنْ زَوْجِهَا بِكُلِّ شَيْءٍ لَهَا فَلَمْ يُنْكِرْ ذَلِكَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ.

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ﴿وَابْتَلُوا الْيَتَامَى﴾ [النساء: ٦]۔ اس میں اللہ تعالیٰ نے فرق نہیں کیا سورۃ طلاق کی آیت میں اللہ نے فرمایا ہے: ﴿فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ إِلاَّ أَنْ يَعْفُونَ﴾ [البقرہ: ۲۳۷] اور فرمایا: ﴿فَإِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَيْءٍ مِنْهُ نَفْسًا فَكُلُوهُ هَنِيئًا مَرِيئًا﴾ [النساء: ٤] اور فرمایا: ﴿فَلاَ جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيمَا افْتَدَتْ بِهِ﴾ [البقرہ: ۲۲۹] اور فرمایا ﴿مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصِينَ بِهَا أَوْ دَيْنٍ﴾ [النساء: ۱۲] رسول اللہ ﷺ نے حبیبہ بنت سہل کو کسی چیز کے عوض اپنے خاوند سے خلع کرنے کی اجازت دی۔ اس طرح صفیہ بنت ابی عبید نے اپنے خاوند کو اپنی تمام دولت دے کر خلع حاصل کیا تھا تو ابن عمر نے اس پر کوئی اعتراض نہیں کیا تھا۔

(۱۱۳۲۶) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الأَشَجِّ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ مَيْمُونَةَ بِنْتَ الْحَارِثِ أَخْبَرَتْهُ: أَنَّهَا أَعْتَقَتْ وَلِيدَةً لَهَا وَلَمْ تَسْتَأْذِنْ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَلَمَّا كَانَ يَوْمُهَا الَّذِي يَدُورُ عَلَيْهَا فِيهِ قَالَتْ: أَشَعَرْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنِّي قَدْ أَعْتَقْتُ وَلِيدَتِي فُلاَنَةَ قَالَ: أَوَفَعَلْتِ. قَالَتْ: نَعَمْ قَالَ: أَمَا إِنَّكِ لَوْ أَعْطَيْتِهَا أَخْوَالَكِ كَانَ أَعْظَمَ لأَجْرِكِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ ابْنِ بُكَيْرٍ.

(۱۱۳۲۶) ام المومنین میمونہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے اپنی ایک لونڈی آزاد کی، لیکن رسول اللہ ﷺ سے اجازت نہیں لی، چنانچہ جب وہ دن آیا جس میں آپ ان کے پاس آیا کرتے تھے تو فرمانے لگیں: اے اللہ کے رسول! کیا آپ کو معلوم ہے کہ

نے اپنی فلاں لونڈی آزاد کر دی ہے؟ آپ نے فرمایا: کیا واقعی؟ کہا: جی ہاں۔ آپ نے فرمایا: اگر تم وہ لونڈی اپنے ماموؤں کو دیتی تو تمہیں اس سے کہیں بڑا اجر ملتا۔ [بخاری ۲۵۹۲]

(۱۱۳۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ الْفَحَّامُ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الأَنْمَاطِيُّ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ أَنَّ عَبَّادَ بْنَ عَبْدِاللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ :أَنَّهَا جَاءَتِ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- فَقَالَتْ :يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنَّهُ لَيْسَ لِي شَيْءٌ إِلاَّ مَا أَدْخَلَ عَلَيَّ الزُّبَيْرُ فَهَلْ عَلَيَّ مِنْ جُنَاحٍ فِي أَنْ أَرْضَخَ مِمَّا يُدْخِلُ عَلَيَّ قَالَ :ارْضَخِي مَا اسْتَطَعْتِ وَلاَ تُوعِي فَيُوعِيَ اللَّهُ عَلَيْكِ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ هَارُونَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَغَيْرِهِ وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ وَغَيْرِهِ عَنْ حَجَّاجٍ.

[مسلم ١٠٢٤]

(۱۱۳۳۷) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اور کہا: اے اللہ کے نبی! میرے پاس صرف وہی کچھ ہوتا ہے، جو زبیر میرے پاس لاتے ہیں تو کیا مجھے گناہ ہوگا اگر میں اس کے مال میں سے کچھ رکھ لوں؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جتنا ضرورت ہو رکھ لیا کر اور گنتی نہ کر کہ پھر اللہ تعالیٰ بھی تمہیں گن گن کر دے گا۔

(۱۱۳۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- كَانَ يَقُولُ :يَا نِسَاءَ الْمُسْلِمَاتِ لاَ تَحْقِرَنَّ جَارَةٌ لِجَارَتِهَا وَلَوْ فِرْسِنَ شَاةٍ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنِ اللَّيْثِ.

[بخاری ٢٥٦٦، مسلم ١٠٣٠]

(۱۱۳۳۸) حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے: اے مسلمان عورتو! کوئی ہمسائی اپنی پڑوسن کا کوئی ہدیہ حقیر نہ سمجھے، اگرچہ وہ بکری کا کھر ہی کیوں نہ ہو۔

(۱۱۳۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَطَاءٍ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءً قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ

يَقُولُ : أَشْهَدُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَوْ قَالَ عَطَاءٌ أَشْهَدُ عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ : إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- خَطَبَ بَعْدَ الصَّلاَةِ فِي يَوْمِ عِيدٍ ثُمَّ أَتَى النِّسَاءَ وَظَنَّ أَنَّهُ لَمْ يُسْمِعْهُنَّ وَبِلاَلٌ مَعَهُ فَوَعَظَهُنَّ وَأَمَرَهُنَّ بِالصَّدَقَةِ فَجَعَلَتِ الْمَرْأَةُ تُلْقِي الْخَاتَمَ وَالْقُرْطَ وَبِلاَلٌ يَأْخُذُ فِي نَاحِيَةِ ثَوْبِهِ. لَفْظُ حَدِيثِ حَمَّادٍ وَفِي رِوَايَةِ شُعْبَةَ خَرَجَ يَوْمَ فِطْرٍ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ خَطَبَ ثُمَّ أَتَى النِّسَاءَ فَأَمَرَهُنَّ بِالصَّدَقَةِ وَمَعَهُ بِلاَلٌ فَجَعَلْنَ يُلْقِينَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ عَنْ شُعْبَةَ قَرِيبًا مِنْ لَفْظِ حَمَّادٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ عَنْ حَمَّادٍ. [بخاری ، مسلم ۸۸۴]

(۱۱۳۲۹) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عید کی نماز کے بعد خطبہ دیا، پھر عورتوں کے پاس آئے کیونکہ آپ کا گمان یہ تھا کہ آپ کی آواز عورتوں تک نہیں پہنچی، حضرت بلال رضی اللہ عنہ آپ کے ساتھ تھے، آپ نے عورتوں کو وعظ کیا اور انہیں صدقہ کرنے کا حکم دیا، چنانچہ عورتیں اپنی انگوٹھیاں اور بالیاں کپڑے میں ڈالنے لگیں۔ کپڑا حضرت بلال نے پکڑا ہوا تھا۔ ایک حدیث میں یہ الفاظ ہیں: رسول اللہ ﷺ عید الفطر کے دن عید گاہ کی طرف گئے دو رکعتیں نماز پڑھائی۔ پھر خطبہ دیا: پھر عورتوں کے پاس آئے اور انہیں صدقہ کرنے کو کہا اور حضرت بلال آپ کے ساتھ تھے تو وہ اپنے زیورات ڈالنے لگیں۔

(۸) باب الْخَبَرِ الَّذِي وَرَدَ فِي عَطِيَّةِ الْمَرْأَةِ بِغَيْرِ إِذْنِ زَوْجِهَا

عورت اپنے خاوند کی اجازت کے بغیر عطیہ نہیں دے سکتی

(۱۱۳۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ : حَامِدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ : إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : لاَ يَجُوزُ لِلْمَرْأَةِ عَطِيَّةٌ فِي مَالِهَا إِذَا مَلَكَ زَوْجُهَا عِصْمَتَهَا . [ترمذی ۱۵۸۵]

(۱۱۳۳۰) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب مرد کسی عورت کی عصمت کا مالک بن جائے تو عورت اپنے مال سے بھی بغیر اجازت کے عطیہ نہیں کر سکتی۔

(۱۱۳۳۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا حَبِيبٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : إِذَا مَلَكَ الرَّجُلُ الْمَرْأَةَ لَمْ تَجُزْ عَطِيَّتُهَا إِلاَّ بِإِذْنِهِ . [ابو داؤد ۳۵٤٦]

(۱۱۳۳۱) انہی سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب آدمی کسی عورت کا مالک بن جائے تو عورت بغیر اجازت کے عطیہ نہیں کر سکتی۔

(۱۱۳۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ قَالاَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ وَحَبِيبٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : لاَ يَجُوزُ لاِمْرَأَةٍ أَمْرٌ فِي مَالِهَا إِذَا مَلَكَ زَوْجُهَا عِصْمَتَهَا . رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ.

(۱۱۳۳۲) انہی سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب خاوند عورت کی عصمت کا مالک بن جائے تو عورت اپنے مال سے بھی بغیر اجازت کے کوئی تصرف نہیں کرسکتی۔

(۱۱۳۳۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : لاَ يَجُوزُ لاِمْرَأَةٍ عَطِيَّةٌ إِلاَّ بِإِذْنِ زَوْجِهَا .

(۱۱۳۳۳) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عورت کا عطیہ اس کے خاوند کی اجازت کے بغیر جائز نہیں ہے۔

(۱۱۳۳٤) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ يَعْنِي فِي هَذَا الْحَدِيثِ سَمِعْنَاهُ وَلَيْسَ بِثَابِتٍ فَيَلْزَمُنَا أَنْ نَقُولَ بِهِ وَالْقُرْآنُ يَدُلُّ عَلَى خِلاَفِهِ ثُمَّ السُّنَّةُ ثُمَّ الأَثَرُ ثُمَّ الْمَعْقُولُ وَقَالَ فِي مُخْتَصَرِ الْبُوَيْطِيِّ وَالرَّبِيعِ : قَدْ يُمْكِنُ أَنْ يَكُونَ هَذَا فِي مَوْضِعِ الاِخْتِيَارِ كَمَا قِيلَ لَيْسَ لَهَا أَنْ تَصُومَ يَوْمًا وَزَوْجُهَا حَاضِرٌ إِلاَّ بِإِذْنِهِ فَإِنْ فَعَلَتْ فَصَوْمُهَا جَائِزٌ وَإِنْ خَرَجَتْ بِغَيْرِ إِذْنِهِ فَبَاعَتْ فَجَائِزٌ وَقَدْ أَعْتَقَتْ مَيْمُونَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَبْلَ أَنْ تُعْلِمَ النَّبِيَّ -ﷺ- فَلَمْ يَعِبْ ذَلِكَ عَلَيْهَا فَدَلَّ هَذَا مَعَ غَيْرِهِ عَلَى أَنَّ قَوْلَ النَّبِيِّ -ﷺ- إِنْ كَانَ قَالَهُ أَدَبٌ وَاخْتِيَارٌ لَهَا.

قَالَ الشَّيْخُ الطَّرِيقُ فِي هَذَا الْحَدِيثِ إِلَى عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ صَحِيحٌ وَمَنْ أَثْبَتَ أَحَادِيثَ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ لَزِمَهُ إِثْبَاتُ هَذَا إِلاَّ أَنَّ الأَحَادِيثَ الَّتِي مَضَتْ فِي الْبَابِ قَبْلَهُ أَصَحُّ إِسْنَادًا وَفِيهَا وَفِي الآيَاتِ الَّتِي احْتَجَّ بِهَا الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ دَلاَلَةٌ عَلَى نُفُوذِ تَصَرُّفِهَا فِي مَالِهَا دُونَ الزَّوْجِ فَيَكُونُ حَدِيثُ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ مَحْمُولاً عَلَى الأَدَبِ وَالاِخْتِيَارِ كَمَا أَشَارَ إِلَيْهِ فِي كِتَابِ الْبُوَيْطِيِّ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ.

(۱۱۳۳٤) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث ہم نے سنی ہے لیکن یہ صحیح سند سے ثابت نہیں، اس لیے ہم پر لازم ہے کہ ہم اس کے بارے میں بتائیں۔ قرآن میں بھی اس کے خلاف دلائل ہیں، پھر سنت بھی اس کے خلاف ہے، آثار صحابہ بھی اس کے خلاف ہیں اور یہ عقل کے بھی خلاف ہے اور مختصر بویطی اور ربیع میں کہا ہے، یہ ممکن ہوسکتا ہے کہ یہ پسندیدہ فعل ہو جیسا کہ کہا گیا ہے کہ جب عورت کا خاوند گھر پر ہو تو وہ ایک دن کا نفلی روزہ بھی خاوند کی اجازت کے بغیر نہ رکھے، لیکن اگر وہ روزہ رکھ لے تو

جائز ہے اور اگر خاوند کی اجازت کے بغیر گھر سے نکلے اور بیع کرے تو جائز ہے اور حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا نے اپنی لونڈی آزاد کی تھی اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بعد میں پتہ چلا تھا لیکن آپ نے کوئی عیب محسوس نہیں کیا۔ اس حدیث سے اور دوسرے دلائل سے بھی ثابت ہوا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا مذکورہ فرمان ادب کے لیے ہے اور پسندیدہ ہے اور اس کا معنی یہ نہیں ہے کہ عورت اپنے مال کا تصرف بالکل نہیں کرسکتی، شیخ صاحب فرماتے ہیں: اس حدیث کی سند عمرو بن شعیب کے حوالے سے صحیح ہے اور جو شخص عمرو بن شعیب کی احادیث ثابت کرتا ہے مگر گزشتہ باب میں جو احادیث گزری ہیں وہ اصح الاسناد ہیں۔ انہی احادیث اور آیات قرآنی سے امام شافعی نے دلیل لی ہے کہ عورت اپنے مال کا تصرف بالکل کرسکتی ہے اور اس کا تصرف قبول ہوگا، لیکن خاوند کے مال میں کسی قسم کا تصرف نہیں کرسکتی لہٰذا عمرو بن شعیب کی حدیث ادب اور اختیار پر محمول ہوگی۔

(۹) باب الْحَجْرِ عَلَى الْبَالِغِينَ بِالسَّفَهِ

بالغوں پر بے وقوفی کی وجہ سے مالی تصرف کی پابندی کا بیان

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿فَإِنْ كَانَ الَّذِي عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيهًا أَوْ ضَعِيفًا أَوْ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يُمِلَّ هُوَ فَلْيُمْلِلْ وَلِيُّهُ بِالْعَدْلِ﴾ قَالَ الشَّافِعِيُّ فَأَثْبَتَ الْوِلَايَةَ عَلَى السَّفِيهِ وَالضَّعِيفِ وَالَّذِي لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يُمِلَّ هُوَ وَأَمَرَ وَلِيَّهُ بِالإِمْلَاءِ عَلَيْهِ.

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ﴿فَإِنْ كَانَ الَّذِي عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيهًا أَوْ ضَعِيفًا أَوْ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يُمِلَّ هُوَ فَلْيُمْلِلْ وَلِيُّهُ بِالْعَدْلِ﴾ [البقرہ ۲۸۲] ''پس اگر وہ شخص جس پر حق ہے بے وقوف ہو یا کمزور ہو یا لکھوانے کی طاقت نہ رکھتا ہو تو اس کا ولی انصاف کے ساتھ لکھوائے اور مردوں میں سے دو آدمیوں کو گواہ بنالو۔ اگر دو مرد میسر نہ ہوں تو ایک مرد اور دو عورتیں جنہیں تم پسند کرو گواہی دینے کے لیے۔ اگر ایک بھول گئی تو دوسری یاد دلا دے گی۔ امام شافعی فرماتے ہیں: اس آیت سے سفیہ ضعیف اور اس شخص کی ولایت ثابت ہوگی جو املا کروانے پر قدرت نہیں رکھتا۔

(۱۱۳۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ: الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْفَرَّاءُ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ عَثَّامٍ يَقُولُ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ الطَّلْحِيُّ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْمَدِينِيِّ قَاضِيهِمْ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ جَعْفَرٍ اشْتَرَى أَرْضًا بِسِتِّمِائَةِ أَلْفِ دِرْهَمٍ قَالَ فَهَمَّ عَلِيٌّ وَعُثْمَانُ أَنْ يَحْجُرَا عَلَيْهِ قَالَ: فَلَقِيتُ الزُّبَيْرَ فَقَالَ: مَا اشْتَرَى أَحَدٌ بَيْعًا أَرْخَصَ مِمَّا اشْتَرَيْتَ قَالَ فَذَكَرَ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ الْحَجْرَ قَالَ: لَوْ أَنَّ عِنْدِي مَالاً لَشَارَكْتُكَ قَالَ: فَإِنِّي أُقْرِضُكَ نِصْفَ الْمَالِ قَالَ فَإِنِّي شَرِيكُكَ قَالَ: فَأَتَاهُمَا عَلِيٌّ وَعُثْمَانُ وَهُمَا يَتَرَاوَضَانِ قَالَ: مَا تَرَاوَضَانِ فَذَكَرَا لَهُ الْحَجْرَ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ فَقَالَ: أَتَحْجُرَانِ عَلَى رَجُلٍ أَنَا شَرِيكُهُ قَالَا: لَا لَعَمْرِي قَالَ فَإِنِّي شَرِيكُهُ فَتَرَكَهُ.

(۱۱۳۳۵) حضرت عمرو بن زبیر فرماتے ہیں: عبداللہ بن جعفر نے چھ لاکھ درہم کی زمین خریدی، حضرت علی رضی اللہ عنہ اور عثمان رضی اللہ عنہ نے اس پر مالی تصرف کی پابندی لگانے کا ارادہ کر لیا۔ فرماتے ہیں: میں زبیر کو ملا تو انہوں نے کہا: تو نے جتنی سستی بیع کی ہے اتنی سستی بیع کسی اور نے نہیں کی ہوگی، پھر عبداللہ نے اپنے اوپر پابندی کا تذکرہ کیا تو انہوں نے کہا: اگر مال میرے پاس ہوتا تو میں تیرا شریک ہوتا۔ اس نے کہا: میں آپ کو نصف مال قرضے کے طور پر دیتا ہوں تو انہوں نے کہا: پھر میں آپ کا شریک ہوں۔ کہتے ہیں کہ پھر دونوں کے پاس علی اور عثمان رضی اللہ عنہما آئے، وہ دونوں بحث کر رہے تھے، حضرت زبیر نے پوچھا: کس چیز پر بحث کر رہے ہو؟ تو انہوں نے عبداللہ پر پابندی کا تذکرہ کیا، حضرت زبیر نے کہا: کیا تم اپنے آدمی پر پابندی لگاتے ہو جس کا میں شریک ہوں؟ انہوں نے کہا: اللہ کی قسم! فرمایا: میں اس کا شریک ہوں پھر پابندی ختم ہوگی۔

(۱۱۳۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ يَقُولُ حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا أَبُو يُوسُفَ الْقَاضِي يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ جَعْفَرٍ أَتَى الزُّبَيْرَ بْنَ الْعَوَّامِ فَقَالَ إِنِّي اشْتَرَيْتُ كَذَا وَكَذَا وَإِنَّ عَلِيًّا يُرِيدُ أَنْ يَأْتِيَ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عُثْمَانَ يَعْنِي فَيَسْأَلَهُ أَنْ يَحْجُرَ عَلَيَّ فِيهِ فَقَالَ الزُّبَيْرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَا شَرِيكُكَ فِي الْبَيْعِ وَأَتَى عَلِيٌّ عُثْمَانَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : كَيْفَ أَحْجُرُ عَلَى رَجُلٍ فِي بَيْعٍ شَرِيكٌ فِيهِ الزُّبَيْرُ؟

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: فَعَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لاَ يَطْلُبُ الْحَجْرَ إِلاَّ وَهُوَ يَرَاهُ وَالزُّبَيْرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَوْ كَانَ الْحَجْرُ بَاطِلاً قَالَ لاَ يُحْجَرُ عَلَى بَالِغٍ حُرٍّ وَكَذَلِكَ عُثْمَانُ بَلْ كُلُّهُمْ يَعْرِفُ الْحَجْرَ فِي حَدِيثِ صَاحِبِكَ.

(۱۱۳۳۶) حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: عبداللہ بن جعفر، زبیر بن عوام کے پاس آئے اور کہا: میں نے فلاں فلاں چیز خریدی ہے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ امیر المومنین رضی اللہ عنہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس جا کر مالی پابندی لگوانا چاہتے ہیں۔ حضرت زبیر نے فرمایا: بیع میں میں تیرا شریک ہوں، پھر حضرت عثمان کے پاس آئے اور یہ بات انہیں بیان کی تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں اس آدمی پر کیسے مالی پابندی لگاؤں جس کا شریک زبیر ہے۔ امام شافعی فرماتے ہیں: حضرت علی رضی اللہ عنہ نے پابندی کا مطالبہ کیا؛ کیونکہ ان کا موقف تھا کہ بالغ پر پابندی لگائی جا سکتی ہے اور اگر بالغ پر پابندی جائز نہ ہوتی تو حضرت زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: بالغ آزاد پر پابندی نہیں ہو سکتی اسی طرح حضرت عثمان رضی اللہ عنہ ان سب کا موقف تھا کہ بالغ پر پابندی ہو سکتی ہے۔

(۱۱۳۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ

(ح) قَالَ: وَحَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ أَبِي مَنِيعٍ عَنْ جَدِّهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عَوْفُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ الطُّفَيْلِ وَهُوَ ابْنُ أَخِي عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- لأُمِّهَا أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا حُدِّثَتْ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ قَالَ فِي

بَيْعٍ أَوْ عَطَاءٍ أَعْطَتْهُ عَائِشَةُ : وَاللَّهِ لَتَنْتَهِيَنَّ عَائِشَةُ أَوْ لَنَحْجُرَنَّ عَلَيْهَا فَقَالَتْ : أَهُوَ قَالَ هَذَا؟ فَقَالُوا : نَعَ
فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : هُوَ لِلَّهِ عَلَيَّ نَذْرٌ أَنْ لاَ أُكَلِّمَ ابْنَ الزُّبَيْرِ أَبَدًا فَاسْتَشْفَعَ ابْنُ الزُّبَيْرِ إِلَيْهَا حِـ
طَالَتْ هِجْرَتُهَا إِيَّاهُ فَقَالَتْ : وَاللَّهِ لاَ أُشَفِّعُ فِيهِ أَحَدًا أَبَدًا وَلاَ أَتَحَنَّثُ فِي نَذْرِي الَّذِي نَذَرْتُهُ فَلَمَّا طَالَ ذَلِ
عَلَى ابْنِ الزُّبَيْرِ كَلَّمَ الْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الأَسْوَدِ بْنِ عَبْدِ يَغُوثَ وَهُمَا مِنْ بَنِي زُهْـ
فَقَالَ لَهُمَا : أَنْشُدُكُمَا اللَّهَ لَمَا أَدْخَلْتُمَانِي عَلَى عَائِشَةَ فَإِنَّهَا لاَ يَحِلُّ لَهَا أَنْ تَنْذُرَ قَطِيعَتِي فَأَقْبَلَ بِهِ الْمِسْـ
وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ مُشْتَمِلَيْنِ بِأَرْدِيَتِهِمَا حَتَّى اسْتَأْذَنَا عَلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَقَالاَ : السَّلاَمُ عَلَيـ
وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ أَنَدْخُلُ فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : ادْخُلُوا فَقَالُوا : كُلُّنَا. قَالَتْ : نَعَمْ ادْخُلُـ
كُلُّكُمْ وَلاَ تَعْلَمُ أَنَّ مَعَهُمَا ابْنَ الزُّبَيْرِ فَلَمَّا دَخَلُوا دَخَلَ ابْنُ الزُّبَيْرِ الْحِجَابَ فَاعْتَنَقَ عَائِشَةَ وَطَفِقَ يُنَاشِدُ
وَيَبْكِي وَطَفِقَ الْمِسْوَرُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ يُنَاشِدَانِهَا إِلاَّ مَا كَلَّمَتْهُ وَقَبِلَتْ مِنْهُ وَيَقُولاَنِ : إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ-
قَدْ نَهَى عَمَّا قَدْ عَلِمْتِ مِنَ الْهِجْرَةِ وَإِنَّهُ لاَ يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلاَثِ لَيَالٍ فَلَمَّا أَكْثَرَا عَ
عَائِشَةَ مِنَ التَّذْكِرَةِ وَالتَّحْرِيجِ طَفِقَتْ تُذَكِّرُهُمَا وَتَبْكِي وَتَقُولُ : إِنِّي قَدْ نَذَرْتُ وَالنَّذْرُ شَدِيدٌ فَلَمْ يَزَ
بِهَا حَتَّى كَلَّمَتِ ابْنَ الزُّبَيْرِ ثُمَّ أَعْتَقَتْ فِي نَذْرِهَا ذَلِكَ أَرْبَعِينَ رَقَبَةً ثُمَّ كَانَتْ تَذْكُرُ نَذْرَهَا ذَلِكَ بَعْدَ
أَعْتَقَتْ أَرْبَعِينَ رَقَبَةً ثُمَّ تَبْكِي حَتَّى تَبُلَّ دُمُوعُهَا خِمَارَهَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ قَالَ الشَّيْخُ فَهَذِهِ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا لاَ تُنْكِرُ الْحَجْرَ وَا
الزُّبَيْرِ يَرَاهُ وَقَدْ كَانَ الْحَجْرُ مَعْرُوفًا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ غَيْرِ أَنْ يُرْوَى عَنْهُ إِنْكَارُهُ. وَ
عَلَى ذَلِكَ مَا : [صحيح۔ أخرجه البخاري: ٦٠٧٥]

(۱۱۳۳۸) عوف بن حارث بن طفیل حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے مادری بھتیجے تھے فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کوئی چیز
خیرات کی تو حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ ان کے بھانجے تھے کہنے لگے: عائشہ کو ایسے معاملوں سے باز رہنا چاہیے نہیں تو اللہ
قسم میں ان کے لیے حجرے کا حکم کردوں گا۔ ام المومنین نے کہا: کیا اس نے یہ الفاظ کہے ہیں؟ لوگوں نے بتایا: جی ہاں فرمایا:
میں نذر مانتی ہوں کہ ابن زبیر سے اب کبھی نہیں بولوں گی، اس کے بعد ان کے قطع تعلق پر جب عرصہ گزر گیا تو عبداللہ بن ز
کے لیے ان سے سفارش کی گئی۔ ام المومنین نے کہا: ہرگز نہیں اللہ کی قسم! اس کے بارے میں کوئی سفارش تسلیم نہیں کروں گی
اپنی نذر نہیں توڑوں گی۔ جب یہ قطع تعلق ابن زبیر کے لیے بہت تکلیف دہ ہو گیا تو انہوں نے مسور بن مخرمہ اور عبداللہ بن
سے اس سلسلے میں بات کی۔ وہ دونوں بنی زہرہ سے تعلق رکھتے تھے۔ ابن زبیر نے ان سے کہا کہ میں تمہیں اللہ کا واسط
ہوں، کسی طرح تم مجھے حضرت عائشہ کے پاس لے جاؤ۔ کیونکہ ان کے لیے یہ جائز نہیں کہ میرے ساتھ صلہ رحمی کو توڑنے کی
کھائیں۔ چنانچہ مسور اور عبدالرحمن دونوں اپنی چادروں میں لپٹے ہوئے عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کو اس میں ساتھ لے کر آئے

عائشہ رضی اللہ عنہا سے اندر آنے کی اجازت چاہی اور عرض کیا: اسلام علیکم ورحمۃ اللہ! کیا ہم اندر آ سکتے ہیں؟ عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: آ جاؤ۔ انہوں نے کہا: ہم سب؟ کہا: ہاں سب آ جاؤ۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو پتہ نہ تھا کہ ابن زبیر بھی ساتھ ہیں، جب یہ اندر گئے تو ابن زبیر پردہ ہٹا کر اندر داخل ہو گئے اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے لپٹ کر رونے لگے اور اللہ کا واسطہ دینے لگے اور مسور اور عبدالرحمٰن بھی اللہ کا واسطہ دینے لگے کہ حضرت عائشہ ابن زبیر سے بولیں اور انہیں معاف کر دیں۔ ان حضرات نے یہ بھی عرض کیا کہ جیسا کہ تم کو معلوم ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے قطع تعلقی سے منع فرمایا ہے کہ کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں کہ کسی اپنے بھائی سے تین دن زیادہ قطع تعلق کرے جب ان کا تکرار حضرت عائشہ پر زیادہ ہو گیا تو حضرت عائشہ بھی انہیں یاد دلانے لگیں اور رونے لگیں اور فرمانے لگیں: میں نے تو قسم کھائی ہے اور قسم کا معاملہ سخت ہے لیکن یہ لوگ برابر کوشش کرتے رہے، یہاں تک کہ ام المومنین نے ابن زبیر سے بات کر لی اور اپنی قسم توڑنے پر چالیس غلام آزاد کیے، اس کے بعد جب بھی یہ قسم یاد کرتی تو رونے لگتیں اور آپ کا دوپٹہ آنسوؤں سے تر ہو جاتا۔ شیخ فرماتے ہیں: حضرت عائشہ حجر کا انکار نہیں کرتی تھیں اور ابن زبیر کا بھی یہی خیال تھا اور حجر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے سے بھی معروف تھا کسی سے اس کا انکار منقول نہیں ہے یہ اسی پر دلالت کرتا ہے۔

(۱۱۲۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ الْفَحَّامُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنِ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ رَجُلاً كَانَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَبْتَاعُ وَكَانَ فِي عُقْدَتِهِ ضَعْفٌ فَأَتَى أَهْلُهُ نَبِيَّ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَقَالُوا: يَا نَبِيَّ اللَّهِ احْجُرْ عَلَى فُلاَنٍ فَإِنَّهُ يَبْتَاعُ وَفِي عُقْدَتِهِ ضَعْفٌ فَدَعَاهُ نَبِيُّ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَنَهَاهُ عَنِ الْبَيْعِ فَقَالَ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنِّي لاَ أَصْبِرُ عَنِ الْبَيْعِ فَقَالَ -صلى الله عليه وسلم-: إِنْ كُنْتَ غَيْرَ تَارِكِ الْبَيْعِ فَقُلْ هَا وَهَا وَلاَ خِلاَبَةَ. لَفْظُ حَدِيثِ الرُّوذْبَارِيِّ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ بِشْرَانَ: أَنَّ رَجُلاً عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- كَانَ يُبَايِعُ وَالْبَاقِي سَوَاءٌ.

وَكَأَنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- حِينَ رَآهُ لَمْ يَرَهُ بِمَحَلِّ الْحَجْرِ عَلَيْهِ وَفِي تَرْكِهِ إِنْكَارِ الْحَجْرِ دَلِيلٌ عَلَى جَوَازِ الْحَجْرِ.

(۱۱۲۳۹) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ایک آدمی بیع کیا کرتا تھا، اس کی عقل میں فتور تھا (کم سمجھ دار تھا) اس کے گھر والے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے، انہوں نے کہا: اے اللہ کے نبی! فلاں پر پابندی لگا دیں کیونکہ وہ سودا کرتا ہے اور اس کی عقل میں فتور ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے بلایا پس اسے منع کر دیا۔ اس نے کہا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھ سے صبر نہیں ہو سکتا کہ میں خرید و فروخت نہ کروں تو آپ نے فرمایا: اگر تو چھوڑ نہیں سکتا تو سودا کرتے وقت کہہ دیا کر اس میں کوئی دھوکہ فریب نہیں ہوگا۔

(۱۱۲۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الرَّفَّاءُ الْبُغْدَادِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ

بْنِ بِشْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْفُقَهَاءِ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ أَنَّهُمْ كَانُوا يَقُولُونَ : السَّفِيهُ الْمُوَلَّى عَلَيْهِ وَالْمَمْلُوكُ طَلاَقُهُمَا جَائِزٌ وَعِتَاقُهُمَا بَاطِلٌ إِلاَّ أَنَّ السَّفِيهَ يُعْتِقُ أُمَّ وَلَدِهِ إِنْ شَاءَ . [صحيح۔ أخرجه احمد ۳/۲۳۱۷ : ۳۲۰۹]

(۱۱۳۴۰) فقہائے مدینہ فرماتے ہیں: بے وقوف اور غلام دونوں کی طلاق جائز ہے اور ان دونوں کا آزاد کرنا باطل ہے، مگر بے وقوف اگر چاہے تو ام ولد کو آزاد کر سکتا ہے اور گویا جب نبی ﷺ نے اسے دیکھا تو اسے پابندی کے لائق نہ سمجھا اور ان کا حجر کے ترک میں پابندی کا جواز ثابت ہوتا ہے۔

(۱۰) باب النَّهْيِ عَنْ إِضَاعَةِ الْمَالِ فِي غَيْرِ حَقِّهِ

ناحق مال ضائع کرنا ممنوع ہے

(۱۱۳۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ وَرَّادٍ مَوْلَى الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ عَلَيْكُمْ عُقُوقَ الأُمَّهَاتِ وَوَأْدَ الْبَنَاتِ وَمَنَعَ وَهَاتِ وَكَرِهَ لَكُمْ ثَلاَثًا قِيلَ وَقَالَ وَكَثْرَةَ السُّؤَالِ وَإِضَاعَةَ الْمَالِ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ جَرِيرٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ.

[صحيح بخاری ۹۷۵، مسلم ۵۹۳]

(۱۱۳۴۱) حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے تم پر ماؤں کی نافرمانی حرام کر دی ہے اور لڑکیوں کو زندہ دفن کرنا اور حقوق نہ دینا اور ناجائز مطالبات کرنا بھی حرام کر دیا ہے اور تمہارے لیے فضول باتوں کو ناپسند کیا ہے تین دفعہ فرمایا اور کثرت سے سوال کرنا اور مال ضائع کرنا۔

(۱۱۳۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْفَضْلِ الْفَحَّامُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الذُّهْلِيُّ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُوقَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ الثَّقَفِيِّ عَنْ وَرَّادٍ قَالَ كَتَبَ الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ إِلَى مُعَاوِيَةَ وَزَعَمَ وَرَّادٌ أَنَّهُ كَتَبَهُ بِيَدِهِ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ ثَلاَثًا وَنَهَى عَنْ ثَلاَثٍ : عُقُوقِ الْوَالِدَاتِ وَوَأْدِ الْبَنَاتِ وَلاَ وَهَاتِ وَنَهَى عَنْ ثَلاَثٍ .قِيلَ وَقَالَ : وَإِضَاعَةِ الْمَالِ وَإِلْحَافِ السُّؤَالِ . [صحيح]

(۱۱۳۴۲) حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ نے معاویہ رضی اللہ عنہ کو لکھا اور وراد کرنے والے نے گمان کیا کہ مغیرہ نے اسے اپنے ہاتھ سے لکھا ہے: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے تین چیزوں کو حرام کیا ہے اور تین چیزوں سے منع کیا ہے: ماؤں کی

نا فرمانی، لڑکیوں کو زندہ دفن کرنا اور حقوق نہ دینا اور ناجائز مطالبات کرنا اور تین چیزوں سے منع فرمایا ہے: فضول باتوں سے، مال ضائع کرنے سے اور چمٹ کر سوال کرنے سے۔

(۱۱۳۴۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الْأَشْعَثِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَزَّانُ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُوقَةَ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ لَمْ يَقُلْ وَزَعَمَ وَرَّادٌ أَنَّهُ كَتَبَهُ بِيَدِهِ قَالَ مُحَمَّدٌ فَأَخْبَرَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ : أَنَّ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ سُئِلَ عَنْ إِضَاعَةِ الْمَالِ قَالَ : هُوَ الرَّجُلُ يَرْزُقُهُ اللَّهُ الرِّزْقَ فَيَجْعَلُهُ فِي حَرَامٍ حَرَّمَهُ عَلَيْهِ. أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ الشَّعْبِيِّ عَنْ وَرَّادٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ مُعَاوِيَةَ.

(۱۱۳۴۲) حضرت سعید بن جبیر سے مال ضائع کرنے کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا: جس شخص کو اللہ تعالیٰ رزق دے پھر وہ اسے حرام جگہ استعمال کرے تو اللہ تعالیٰ اسے محروم کر دیتے ہیں۔

(۱۱۳۴۳) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ زُهَيْرٍ أَنَّ أَبَا إِسْحَاقَ حَدَّثَهُمْ عَنْ أَبِي الْعُبَيْدَيْنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ : النَّفَقَةُ فِي غَيْرِ حَقٍّ هُوَ التَّبْذِيرُ. [صحيح]

(۱۱۳۴۳) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ناحق خرچ کرنا فضول خرچی ہے۔

كِتَابُ الصُّلْحِ
صلح کے احکام

(۱۱۳۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ الْمُقْرِءُ ابْنُ الْحَمَّامِيِّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ قَالَ قُرِءَ عَلَى جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ شَاكِرٍ وَأَنَا أَسْمَعُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : الصُّلْحُ جَائِزٌ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ . [حسن۔ احمد ۲ /۳٦٦۔ ۸۷۷]

(۱۱۳۴۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: صلح کرانا مسلمانوں کے درمیان درست ہے۔

(۱) باب صُلْحِ الإِبْرَاءِ وَالْحَطِيطَةِ وَمَا جَاءَ فِي الشَّفَاعَةِ فِي ذَلِكَ
قرض معاف کرنا، کم کرنا اور اس میں سفارش کرنے کا بیان

(۱۱۳۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ (ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : عُثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الدَّقَّاقُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ تَقَاضَى ابْنَ أَبِي حَدْرَدٍ دَيْنًا كَانَ لَهُ عَلَيْهِ فِي الْمَسْجِدِ فَارْتَفَعَتْ أَصْوَاتُهُمَا حَتَّى سَمِعَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَخَرَجَ حَتَّى كَشَفَ سِتْرَ حُجْرَتِهِ فَقَالَ : يَا كَعْبُ ضَعْ مِنْ دَيْنِكَ هَذَا . وَأَشَارَ إِلَيْهِ أَيِ الشَّطْرَ قَالَ : نَعَمْ فَقَضَاهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْمُسْنَدِيِّ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُمَرَ. [صحیح۔ ٤٥٧]

(۱۱۳۴۵) حضرت عبداللہ بن کعب بن مالک اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے مسجد نبوی میں عبداللہ بن ابی حدرد سے اپنے قرض کا تقاضا کیا اور دونوں کی آوازیں بلند ہونے لگیں۔ یہاں تک کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے حجرے سے سن لیا،

آپ ﷺ پردہ ہٹا کر باہر آئے اور فرمایا: اے کعب! اپنے قرض میں سے اتنا کم کردو۔ آپ ﷺ نے نصف معاف کرنے کا اشارہ کیا۔ کعب نے کہا: جی اے اللہ کے رسول! پھر اس نے بقیہ ادا کردیا۔

(۱۱۳۴٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا :يَحْيَى بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ أَخْبَرَهُ :أَنَّهُ تَقَاضَى ابْنَ أَبِي حَدْرَدٍ دَيْنًا كَانَ لَهُ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي الْمَسْجِدِ فَارْتَفَعَتْ أَصْوَاتُهُمَا حَتَّى سَمِعَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَهُوَ فِي بَيْتِهِ فَخَرَجَ إِلَيْهِمَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- حَتَّى كَشَفَ سِتْرَ حُجْرَتِهِ وَنَادَى كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ فَقَالَ :يَا كَعْبُ . قَالَ :لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَشَارَ إِلَيْهِ بِيَدِهِ :أَنْ ضَعِ الشَّطْرَ مِنْ دَيْنِكَ. قَالَ كَعْبٌ : قَدْ فَعَلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :قُمْ فَاقْضِهِ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ هُوَ ابْنُ صَالِحٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ حَرْمَلَةَ كِلاَهُمَا عَنِ ابْنِ وَهْبٍ.[صحیح]

(۱۱۳۴٦) حضرت عبداللہ بن کعب بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ان کے والد کعب بن مالک نے رسول اللہ ﷺ کے دور میں ابن ابی حدرد سے مسجد کے اندر تقاضا کیا، دونوں کی آوازیں بلند ہوئیں حتی کہ رسول اللہ ﷺ نے حجرے سے سن لیا۔ آپ ﷺ نے پردہ ہٹایا اور فرمایا: اے کعب! انہوں نے کہا: حاضر ہوں اے اللہ کے رسول! آپ نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا کہ آدھا قرض معاف کردو۔ حضرت کعب نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں نے معاف کردیا۔ پھر آپ ﷺ ابن ابی حدرد سے کہا: اٹھ اس کا قرض ادا کر۔

(۱۱۳۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ وَحَدَّثَنِي ابْنُ مَالِكٍ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَهُ : أَنَّ أَبَاهُ قُتِلَ يَوْمَ أُحُدٍ شَهِيدًا وَعَلَيْهِ دَيْنٌ فَاشْتَدَّ الْغُرَمَاءُ فِي حُقُوقِهِمْ قَالَ جَابِرٌ :فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَكَلَّمْتُهُ فَسَأَلَهُمْ أَنْ يَقْبَلُوا ثَمَرَ حَائِطِي وَيُحَلِّلُوا أَبِي فَأَبَوْا فَلَمْ يُعْطِهِمْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- حَائِطِي وَلَمْ يَكْسِرْهُ لَهُمْ وَلَكِنْ قَالَ :سَأَغْدُو عَلَيْكَ . فَغَدَا عَلَيْنَا حِينَ أَصْبَحَ فَطَافَ فِي النَّخْلِ وَدَعَا فِي ثَمَرِهَا بِالْبَرَكَةِ قَالَ :فَجَدَدْتُهَا فَقَضَيْتُهُمْ حُقُوقَهُمْ وَبَقِيَتْ لَنَا مِنْ ثَمَرِهَا بَقِيَّةٌ فَجِئْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَأَخْبَرْتُهُ بِذَلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لِعُمَرَ وَهُوَ جَالِسٌ :اسْمَعْ يَا عُمَرُ مَا يَقُولُ . فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :أَلاَ يَكُونَ قَدْ عَلِمْنَا أَنَّكَ لَرَسُولُهُ فَوَاللَّهِ إِنَّكَ لَرَسُولُ اللَّهِ. [صحیح۔ بخاری ۲٦۰۱]

(۱۱۳۴۷) حضرت جابر بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ ان کے والد احد کی لڑائی میں شہید ہوگئے اور ان پر قرض تھا۔ قرض خواہوں نے اپنے قرض میں بڑی شدت اختیار کی۔ جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے پاس آیا، میں نے آپ سے اس بارے

میں بات کی تو آپ ﷺ نے ان (قرض خواہوں) سے فرمایا کہ وہ میرے باغ کی کھجوریں لے لیں اور بقیہ میرے والد کو معاف کر دیں۔ انہوں نے اس سے انکار کر دیا تو نبی ﷺ نے نہ باغ دیا اور نہ پھل تڑوائے، پھر فرمایا: کل صبح میں تیرے باغ میں آؤں گا۔ صبح کے وقت آپ آئے اور باغ میں چلتے پھرتے رہے اور برکت کی دعا کرتے رہے۔ پھر میں نے پھل توڑا اور قرض خواہوں کا قرض ادا کیا اور میرے پاس پھل بچ بھی گیا۔ پھر میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور آپ کو اس بارے میں بتایا۔ وہاں حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی موجود تھے۔ آپ نے ان سے فرمایا: عمر سن رہے ہو جو جابر کہہ رہا ہے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: ہم تو پہلے بھی جانتے ہیں کہ آپ اللہ کے سچے رسول ہیں، اللہ کی قسم! آپ اللہ کے رسول ہیں۔

(۱۱۳۴۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِی أَبُو مُحَمَّدٍ :الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَلِيمٍ الْمَرْوَزِیُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُوَجِّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِی ابْنُ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَهُ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ زَادَ فِی رِوَايَتِهِ قَالَ وَقَالَ لأَبِی لُبَابَةَ فِی يَتِيمٍ لَهُ خَاصَمَهُ فِی نَخْلَةٍ فَقَضَى بِهَا لأَبِی لُبَابَةَ فَبَكَى الْغُلاَمُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لأَبِی لُبَابَةَ :أَعْطِهِ نَخْلَتَكَ . فَقَالَ :لاَ فَقَالَ :أَعْطِهِ إِيَّاهَا وَلَكَ عَذْقٌ فِی الْجَنَّةِ . فَقَالَ :لاَ فَسَمِعَ بِذَلِكَ ابْنُ الدَّحْدَاحَةِ فَقَالَ لأَبِی لُبَابَةَ :أَتَبِيعُ عِذْقَكَ ذَلِكَ بِحَدِيقَتِی هَذِهِ فَقَالَ :نَعَمْ ثُمَّ جَاءَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ النَّخْلَةُ الَّتِی سَأَلْتَ لِلْيَتِيمِ إِنْ أَعْطَيْتُهُ أَلِی بِهَا عِذْقٌ فِی الْجَنَّةِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :نَعَمْ . ثُمَّ قُتِلَ ابْنُ الدَّحْدَاحَةِ شَهِيدًا يَوْمَ أُحُدٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :رُبَّ عِذْقٍ مُذَلَّلٍ لاِبْنِ الدَّحْدَاحَةِ فِی الْجَنَّةِ . رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدَانَ دُونَ قِصَّةِ أَبِی لُبَابَةَ وَكَأَنَّ قِصَّةَ أَبِی لُبَابَةَ ذَكَرَهَا الزُّهْرِیُّ مُرْسَلاً.

فَقَدْ رَوَاهَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِی حَمْزَةَ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنِ النَّبِیِّ -ﷺ- مُرْسَلاً. [ضعيف]

(۱۱۳۴۸) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے ابولبابہ کے بارے میں بیان کیا کہ ابولبابہ کا ایک یتیم کے ساتھ ایک باغ کے بارے میں جھگڑا چل رہا تھا۔ اس باغ کا فیصلہ ابولبابہ کے حق میں ہو گیا تو وہ غلام (یتیم) رونے لگا۔ رسول اللہ ﷺ نے ابولبابہ سے کہا: تم اپنا کھجوروں کا باغ اس یتیم کو دے دو۔ ابولبابہ نے انکار کر دیا۔ آپ نے فرمایا: تو اسے دے دے، تیرے لیے جنت میں باغوں کے خوشے ہوں گے۔ ابولبابہ نے پھر انکار کر دیا۔ ابن دحداحہ رضی اللہ عنہ نے یہ سارا قصہ سنا، پھر ابولبابہ سے کہا: کیا تو اپنا باغ میرے اس باغ کے بدلے میں مجھے فروخت کرے گا؟ ابولبابہ نے کہا: ہاں۔ ابن دحداحہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور کہا: آپ جو باغ یتیم کو دینا چاہتے تھے۔ اگر میں دے دوں تو کیا میرے لیے بھی جنت میں خوشے ہوں گے۔ رسول اللہ ﷺ نے ہاں میں جواب دیا۔ پھر ابن دحداحہ احد کے دن شہید ہو گئے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کتنے خوشے جنت میں ابو دحداحہ کے لیے لٹکے ہوئے ہیں۔

(۱۱۳۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِیُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ عَمْ

اللّٰہِ الشَّافِعِیُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ غَسَّانَ الْغَلاَبِیُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِی إِسْحَاقَ قَالَ : كَانَ لِرَجُلٍ عَلَى رَجُلٍ أَلْفٌ وَخَمْسُمِائَةِ دِرْهَمٍ فَأَبَوْا أَنْ يُعْطُوهُ حَتَّى حَطَّ الْخَمْسَمِائَةِ فَكَتَبَ عَلَيْهِ الْكِتَابَ وَأَبْرَأَهُ ثُمَّ أَخَذَهُ بِالْخَمْسِمِائَةِ فَاخْتَصَمُوا إِلَى شُرَيْحٍ فَقَالَ لِلشُّهُودِ : هَلْ وَضَعَ الْخَمْسَمِائَةِ فِی كَفِّهِ فَقَالُوا : لاَ فَأَمَرَهُ فَرَدَّ عَلَيْهِ.

قَالَ الشَّيْخُ : وَنَحْنُ أَيْضًا لاَ نُجِيزُ الْحَطَّ إِذَا كَانَ بِشَرْطٍ. [ضعیف]

(۱۱۳۴۹) ابواسحاق سے روایت ہے کہ ایک شخص کے دوسرے پر ایک ہزار پانچ سو درہم تھے۔ انہوں نے وہ دینے سے انکار کر دیا حتیٰ کے وہ کم ہو کر پانچ سو رہ گئے۔ پھر اس نے ایک خط لکھا اور اس آدمی کو بری کر دیا۔ پھر دوبارہ اس سے پانچ سو درہم کا مطالبہ کیا تو وہ دونوں اپنا معاملہ قاضی شریح کے پاس لے کر گئے۔ قاضی نے گواہوں سے کہا: کیا پانچ سو درہم اس آدمی کے پاس ہیں؟ انہوں نے جواب ہاں میں دیا تو قاضی صاحب نے انہیں واپس لوٹانے کا فیصلہ کیا۔ شیخ فرماتے ہیں: اور ہم کمی کو جائز نہیں مانتے جب کوئی شرط ہو۔

(۲) باب صُلْحِ الْمُعَاوَضَةِ وَأَنَّهُ بِمَنْزِلَةِ الْبَيْعِ يَجُوزُ فِيهِ مَا يَجُوزُ فِی الْبَيْعِ وَلاَ يَجُوزُ فِيهِ مَا لاَ يَجُوزُ فِی الْبَيْعِ

کسی معاوضے کے بدلے صلح کرنا گویا کہ وہ بیع کی طرح ہے۔ جو بیع میں جائز ہے وہی اس میں جائز ہے اور جو بیع میں ناجائز ہے وہی اس میں ناجائز ہے

(۱۱۳۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِیُّ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ سَلَمَةَ أَبُو سَلَمَةَ الْخُزَاعِیُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : الصُّلْحُ جَائِزٌ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ . [حسن]

(۱۱۳۵۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان کے درمیان صلح جائز ہے۔

(۱۱۳۵۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ الرُّوذْبَارِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ الدِّمَشْقِیُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ أَوْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ شَكَّ أَبُو دَاوُدَ عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ زَادَ : إِلاَّ صُلْحًا حَرَّمَ حَلاَلاً أَوْ أَحَلَّ حَرَامًا. [حسن]

(۱۱۳۵۱) دوسری روایت میں اضافہ ہے مگر ایسی صلح جو حلال کو حرام کر دے وہ ناجائز ہے۔

(۱۱۳۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ الرُّوذْبَارِیُّ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَيُّوبَ الطُّوسِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ أَبِی

مَسَرَّةَ حَدَّثَنَا ابْنُ زَبَالَةَ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : الصُّلْحُ جَائِزٌ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ إِلاَّ صُلْحًا أَحَلَّ حَرَامًا أَوْ حَرَّمَ حَلاَلاً .

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ عَنْ كَثِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَالاِعْتِمَادِ عَلَى رِوَايَتِهِ فَمُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ زَبَالَةَ ضَعِيفٌ بِمَرَّةٍ وَرِوَايَةُ كَثِيرِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ الْمُزَنِيِّ إِذَا انْضَمَّتْ إِلَى مَا قَبْلَهَا قَوِيَّتَا. [حسن لغیرہ]

(۱۱۳۵۲) کثیر بن عبداللہ اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان کے درمیان صلح جائز ہے مگر جو حرام کو حلال کردے اور حلال کو حرام کردے۔

(۱۱۳۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلاَلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الرَّبِيعِ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِدْرِيسَ الأَوْدِيِّ قَالَ : أَخْرَجَ إِلَيْنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي بُرْدَةَ كِتَابًا فَقَالَ : هَذَا كِتَابُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى أَبِي مُوسَى فَذَكَرَهُ وَفِيهِ : وَالصُّلْحُ جَائِزٌ بَيْنَ النَّاسِ إِلاَّ صُلْحًا أَحَلَّ حَرَامًا أَوْ حَرَّمَ حَلاَلاً . [صحیح]

(۱۱۳۵۳) ادریس الاودی فرماتے ہیں سعید بن بردہ نے ایک کتاب نکالی اور کہا: یہ وہ کتاب ہے جو عمر رضی اللہ عنہ نے ابو موسیٰ کی طرف بھیجی تھی۔ اس میں لکھا تھا کہ لوگوں کے درمیان صلح جائز ہے مگر ایسی صلح جو حرام کو حلال کردے اور حلال کو حرام کردے وہ جائز نہیں۔

(۱۱۳۵٤) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا بِالْمُخَارَجَةِ فِي الْمِيرَاثِ. [ضعیف]

(۱۱۳۵۴) ابن عباس رضی اللہ عنہ میراث سے خارج ہونے میں حرج نہیں خیال کرتے تھے۔

(۱۱۳۵۵) قَالَ وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : صُولِحَتِ امْرَأَةُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مِنْ نَصِيبِهَا رُبُعِ الثُّمُنِ عَلَى ثَمَانِينَ أَلْفًا.

وَهَذَا مَحْمُولٌ عَلَى أَنَّهَا كَانَتْ عَارِفَةً بِمِقْدَارِ نَصِيبِهَا.

وَقَدْ رَوَى الشَّعْبِيُّ عَنْ شُرَيْحٍ أَنَّهُ قَالَ : أَيُّمَا امْرَأَةٍ صُولِحَتْ مِنْ ثُمُنِهَا وَلَمْ تُخْبَرْ بِمَا تَرَكَ زَوْجُهَا فَتِلْكَ الرِّيبَةُ كُلُّهَا. [ضعیف]

(۱۱۳۵۵) (الف) ابو سلمہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ عبدالرحمن کی بیوی کی اس کے حصے سے صلح کروائی گئی اور یہ اس بات پر محمول ہے کہ وہ اپنے حصے کو جانتی تھیں۔

(ب) شریح سے منقول ہے کہ انہوں نے کہا: جس عورت کی آٹھویں حصے پر صلح کروائی گئی اور اسے علم نہ ہو کہ اس کے خاوند نے کیا چھوڑا ہے تو یہ شک وشبہ والا معاملہ ہے۔

(۱۱۳۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الْمُزَنِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَالِمٌ : أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ إِذَا كَانَ لِلرَّجُلِ عَلَيْهِ الذَّهَبُ أَوِ الْوَرِقُ خَيَّرَهُ حِينَ يَقْضِيهِ أَيَّ الصِّنْفَيْنِ أَحَبَّ إِلَيْكَ ثُمَّ يَقْضِيهِ بِصَرْفِ النَّاسِ أَوْ يَصْرِفُ فَيَقْبِضُهُ فَإِذَا قَبِلَ ذَلِكَ الرَّجُلُ لَمْ يَرَ بِهِ عَبْدُ اللَّهِ بَأْسًا. [حسن]

(۱۱۳۵۶) سالم فرماتے ہیں: جب ابن عمر رضی اللہ عنہ پر کسی آدمی کا سونا یا چاندی ہوتی تو وہ اسے اختیار دے دیتے کہ تو وہ دونوں صنفوں میں سے جو تجھے زیادہ پسند ہے لے لے۔ پھر وہ لوگوں سے مشورہ کر کے جس کا تقاضا کرتا تو وہ اسے دے دیتے۔ جب وہ آدمی اس صنف کو قبول کر لیتا تو عبداللہ اس میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

(۱۱۳۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الإِسْفَرَايِينِيُّ بِهَا حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ خَالِدٍ الْمَرْوَزِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ سَعِيدٍ مَوْلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ: كَانَ لِي عَلَى ابْنِ عُمَرَ دَرَاهِمُ فَأَتَيْتُهُ أَتَقَاضَاهُ فَقَالَ: إِذَا خَرَجَ عَطَائِي قَضَيْتُكَ قَالَ: فَخَرَجَ عَطَاؤُهُ مِائَةَ دِينَارٍ قَالَ فَأَتَيْتُهُ فَقَالَ لِغُلاَمِهِ: اذْهَبْ بِهَذِهِ الدَّنَانِيرِ إِلَى السُّوقِ فَإِذَا قَامَتْ عَلَى ثَمَنٍ فَأَعْطِهَا إِيَّاهُ بِدَرَاهِمِهِ وَإِنْ أَحَبَّ أَنْ تَبِيعَهَا بِالدَّرَاهِمِ فَبِعْهَا وَأَعْطِهِ دَرَاهِمَهُ. [ضعيف]

(۱۱۳۵۷) حسن بن علی کے غلام سعید فرماتے ہیں کہ میرے ابن عمر پر درہم تھے، میں نے ان سے وہ لینے کا مطالبہ کیا تو انہوں نے کہا: جب مجھے پیسے ملیں گے تو تم کو دے دوں گا۔ سعید کہتے ہیں: جب ان کو ۱۰۰ دینار مل گئے تو میں ان کے پاس آیا۔ انہوں نے اپنے غلام سے کہا: یہ دینار بازار لے جاؤ۔ جب قیمت لگ جائے تو ان سے اس کے درہم واپس کر دینا اور اگر اسے اچھا لگے کہ تو درہموں کے بدلے انہیں بیچ دے تو ایسا کر لینا اور اسے اس کے درہم دے دینا۔

(۳) باب مَا جَاءَ فِي التَّحَلُّلِ وَمَا يَحْتَجُّ بِهِ مَنْ أَجَازَ الصُّلْحَ عَلَى الإِنْكَارِ

آپس کے ظلم کے معاملات ختم کرنے اور انکار کرنے پر بھی صلح کی اجازت کا بیان

(۱۱۳۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدٍ الشَّعْرَانِيُّ حَدَّثَنَا جَدِّي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ : مَنْ كَانَتْ عِنْدَهُ مَظْلَمَةٌ لأَخِيهِ فَلْيَتَحَلَّلْهُ مِنْهَا فَإِنَّهُ لَيْسَ ثَمَّ دِينَارٌ وَلاَ دِرْهَمٌ مِنْ قَبْلِ أَنْ يُؤْخَذَ لأَخِيهِ مِنْ حَسَنَاتِهِ فَإِنْ لَمْ تَكُنْ لَهُ حَسَنَاتٌ أُخِذَتْ مِنْ سَيِّئَاتِ أَخِيهِ فَطُرِحَتْ عَلَيْهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ. [صحيح بخاری ۲۴۴۹-۶۵۳۴]

(۱۱۳۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنے کسی بھائی پر ظلم کیا ہو تو اسے چاہیے کہ اس

سے معاف کروائے؛ اس لیے کہ آخرت میں درہم و دینار نہیں ہوں گے۔ اس سے پہلے کہ اس کے بھائی کے لیے اس کی نیکیو
میں سے حق لیا جائے گا اور اگر اس کے پاس نیکیاں نہ ہوں گی تو (مظلوم) کی برائیاں اس پر ڈال دی جائیں گی۔

(۱۱۳۵۹) أَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْبَخْتَرِ
حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَافِعٍ مَوْلَى أُمِّ سَلَ
عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ : كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ -ﷺ- جَالِسَةً فَجَاءَهُ رَجُلَانِ مِنَ الأَنْصَارِ يَخْتَصِمَانِ فِي أَشْيَاءَ
دَرَسَتْ وَبَادَتْ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :إِنَّمَا أَقْضِي بَيْنَكُمَا فِيمَا لَمْ يُنْزَلْ عَلَيَّ فِيهِ شَيْءٌ فَمَنْ قَضَيْتُ لَهُ بِشَيْ
بِحُجَّةٍ أُرَاهَا فَاقْتَطَعَ بِهَا مِنْ مَالِ أَخِيهِ ظُلْمًا أَتَى بِهَا إِسْطَامًا فِي عُنُقِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ . فَبَكَى الرَّجُلَانِ وَقَا
كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا :حَقِّي لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الَّذِي أَطْلُبُ قَالَ :لاَ وَلَكِنِ اذْهَبَا فَاسْتَهِمَا وَتَوَاخَيَا ثُمَّ لِيُحَلِّلْ
وَاحِدٍ مِنْكُمَا صَاحِبَهُ . [ضعیف]

(۱۱۳۵۹) حضرت ام سلمہ ؓ فرماتی ہیں: میں نبی ﷺ کے پاس بیٹھی ہوئی تھی کہ انصار کے دو آدمی آئے۔ وہ آپس میں
چیزوں کی وجہ سے لڑائی کر رہے تھے۔ نبی ﷺ نے فرمایا: میں تم میں ایسی چیز کے بارے میں فیصلہ کرتا ہوں جس کا مجھے کوئی ع
نہیں۔ پس میں نے جو دلیل دیکھی اس کے مطابق فیصلہ کر دیا۔ اگر کسی نے اپنے بھائی کا مال ظلم کے ساتھ لے لیا تو وہ قیام
کے دن اس حالت میں آئے گا کہ اس کی گردن میں آگ کا شعلہ ہوگا۔ وہ دونوں آدمی رونے لگے اور کہنے لگے: اے اللہ
رسول! میرا حق اس کے لیے ہے۔ آپ لے لیں! آپ نے فرمایا: نہیں لیکن جاؤ اور قرعہ ڈالو اور نیکی کا ارادہ کرو، پھر آپس م
اسے حل کر لینا۔

(۱۱۳۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَ
الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا مِسْعَرٌ عَنْ أَزْهَرَ عَنْ مُحَارِبٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : رُدُّ
الْخُصُومَ حَتَّى يَصْطَلِحُوا فَإِنَّ فَصْلَ الْقَضَاءِ يُحْدِثُ بَيْنَ الْقَوْمِ الضَّغَائِنَ. [ضعیف]

(۱۱۳۶۰) محارب فرماتے ہیں کہ حضرت عمر ؓ نے فرمایا: جھگڑا کرنے والے کو لوٹا دو یہاں تک کہ وہ صلح کر لیں۔ بے شک
فیصلے سے لوگوں کے درمیان دشمنی پیدا ہو جاتی ہے۔

(۱۱۳۶۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَارِثِ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْ
أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مُعَرِّفُ بْنُ وَاصِلٍ حَدَّثَنَا مُحَارِبُ بْنُ دِثَارٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :رُدُّ
الْخُصُومَ لَعَلَّهُمْ أَنْ يَصْطَلِحُوا فَإِنَّهُ أَبْرَأُ لِلصِّدْقِ وَأَقَلُّ لِلْحِنَاتِ. [ضعیف]

(۱۱۳۶۱) حضرت عمر ؓ نے فرمایا: جھگڑا کرنے والوں کو لوٹا دو تاکہ وہ صلح کر لیں۔ یہ سچائی کے قریب اور عداوت سے دور ہے۔

(۱۱۳۶۲) قَالَ وَحَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ بَذِيمَةَ الْجَزَرِيِّ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : رَدُّوا الْخُصُومَ إِذَا كَانَ بَيْنَهُمْ قَرَابَةٌ فَإِنَّ فَصْلَ الْقَضَاءِ يُورِثُ بَيْنَهُمُ الشَّنَآنَ. هَذِهِ الرِّوَايَاتُ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مُنْقَطِعَةٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۱۱۳۶۲) حضرت عمر نے فرمایا: جھگڑا کرنے والے کو لوٹا دو جب ان کے درمیان قرابت ہو، بے شک فیصلے سے لوگوں کے درمیان دشمنی پیدا ہو جاتی ہے۔

(۴) باب نَصْبِ الْمِيزَابِ وَإِشْرَاعِ الْجَنَاحِ

پرنالہ نصب کرنا اور شریعت کی پاسداری کا بیان

(۱۱۳۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ زَيْدٍ : أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خَرَجَ فِي يَوْمِ جُمُعَةٍ فَقَطَرَ مِيزَابٌ عَلَيْهِ لِلْعَبَّاسِ فَأَمَرَ بِهِ فَقُلِعَ فَقَالَ الْعَبَّاسُ : قَلَعْتَ مِيزَابِي وَاللَّهِ مَا وَضَعَهُ حَيْثُ كَانَ إِلاَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِيَدِهِ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : وَاللَّهِ لاَ يَضَعُهُ إِلاَّ أَنْتَ بِيَدِكَ ثُمَّ لاَ يَكُونُ لَكَ سُلَّمٌ إِلاَّ عُمَرَ قَالَ فَوَضَعَ الْعَبَّاسُ رِجْلَيْهِ عَلَى عَاتِقَيْ عُمَرَ ثُمَّ أَعَادَهُ حَيْثُ كَانَ. وَقَدْ رُوِيَ مِنْ وَجْهَيْنِ آخَرَيْنِ عَنْ عُمَرَ وَعَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا. [ضعيف]

(۱۱۳۶۳) حضرت یعقوب بن زید فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ جمعہ کے دن نکلے تو عباس کے پرنالے کا پانی ان پر گرا۔ آپ نے اسے اکھاڑ دینے کا حکم دیا۔ حضرت عباس نے فرمایا: آپ نے میرے پرنالے کو اکھاڑ دیا۔ اللہ کی قسم رسول اللہ ﷺ نے اس جگہ پر اپنے ہاتھ سے نصب کیا تھا۔ حضرت عمر نے کہا: اللہ کی قسم اسے آپ اپنے ہاتھ سے رکھیں گے اور عمر کی پشت اس کے لیے حاضر ہو گی تو حضرت عباس نے اپنے پاؤں حضرت عمر کے کندھوں پر رکھے اور دوبارہ پرنالہ اسی جگہ پر نصب کر دیا۔

(۱۱۳۶٤) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ : الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَيْرٍ : عِيسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النَّحَّاسِ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ الْخُرَاسَانِيُّ عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَمَّا أَرَادَ أَنْ يَزِيدَ فِي مَسْجِدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَقَعَتْ زِيَادَتُهُ عَلَى دَارِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَذَكَرَ قِصَّةً وَذَكَرَ فِيهَا قِصَّةَ الْمِيزَابِ بِمَعْنَاهُ.

وَرَوَاهُ أَيْضًا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ عُمَرَ بِمَعْنَاهُ وَرَوَاهُ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي هَارُونَ الْمَدَنِيِّ مُنْقَطِعًا مُخْتَصَرًا بِبَعْضِ مَعْنَاهُ. [ضعيف]

(۱۱۳٦٤) حضرت سعید بن میب فرماتے ہیں: جب عمر نے مسجد نبوی کو وسیع کرنے کا ارادہ کیا تو اس وسعت میں حضرت

عباس کا گھر بھی آتا تھا، پھر پرنالے کا قصہ بیان کیا۔

(۵) باب الرَّجُلَيْنِ يَتَدَاعَيَانِ جِدَارًا بَيْنَ دَارَيْهِمَا

دو آدمیوں کا ایسی دیوار کے بارے میں دعوی کرنا جو ان کے گھر کے درمیان تھی

(۱۱۳۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ خِلاَسٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ : أَنَّ رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فِي مَتَاعٍ لَيْسَ لِوَاحِدٍ مِنْهُمَا بَيِّنَةٌ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : اسْتَهِمَا عَلَى الْيَمِينِ مَا كَانَ أَحَبَّا ذَلِكَ أَوْ كَرِهَا . [ضعيف]

(۱۱۳۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ دو آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس کسی سامان کے بارے میں اپنا جھگڑا لے کر آئے دونوں کے پاس کوئی دلیل نہ تھی، نبی ﷺ نے کہا: قسم پر قرعہ ڈال لو، اگرچہ یہ پسند ہو یا ناپسند۔

(۱۱۳۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ : اخْتَصَمَ رَجُلاَنِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي شَيْءٍ لَيْسَ لِوَاحِدٍ مِنْهُمَا بَيِّنَةٌ فَقَضَى بِهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بَيْنَهُمَا نِصْفَيْنِ.

(۱۱۳۶۶) حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ دو آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس اپنا جھگڑا لے کر آئے۔ دونوں کے پاس دلیل نہ تھی رسول اللہ ﷺ نے دونوں کے درمیان نصف نصف کا فیصلہ کر دیا۔

(۱۱۳۶۷) وَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ فَجَعَلَهُ بَيْنَهُمَا نِصْفَيْنِ.

(۱۱۳۶۷) آپ نے دونوں کے درمیان نصف نصف بانٹ دیا۔

(۶) باب مَنِ اسْتَعْمَلَ الدَّلاَلَةَ فَقَالَ هُوَ لِلَّذِي إِلَيْهِ الدَّوَاخِلُ وَمَعَاقِدُ الْقُمُطِ

جو کسی جھونپڑی پر عامل ہو وہ کہے کہ یہ اس کے لیے ہے جس کے پاس رسیاں ہیں

(۱۱۳۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي الْجَوْنِ الْعَنْسِيُّ حَدَّثَنَا دَهْثَمُ بْنُ قُرَّانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الأَنْصَارِيِّ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ : اخْتَصَمَ قَوْمٌ فِي حَظَائِرَ بَيْنَهُمْ فَبَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقَضَيْتُ لِلَّذِي وَجَدْتُ مَعَاقِدَ الْقُمُطِ تَلِيهِ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ -ﷺ-

فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ: أَصَبْتَ. تَفَرَّدَ بِهَذَا الْحَدِيثِ دَهْثَمُ بْنُ قُرَّانَ الْيَمَامِيُّ وَهُوَ ضَعِيفٌ وَاخْتَلَفُوا عَلَيْهِ فِي إِسْنَادِهِ فَرُوِيَ هَكَذَا وَرُوِيَ مِنْ وَجْهَيْنِ آخَرَيْنِ. [ضعیف]

(۱۱۳۶۸) حضرت حذیفہ سے روایت ہے کہ ایک قوم میں ایک چاردیواری کے بارے میں جھگڑا ہو گیا جوان کے درمیان تھی۔ رسول اللہ ﷺ نے مجھے فیصلہ کرنے کے لیے بھیجا۔ میں نے جس کے پاس کڑیاں تھیں اس کے حق میں فیصلہ کر دیا۔ پھر میں نبی ﷺ کے پاس آیا اور آپ کو اس کی خبر دی۔ آپ نے فرمایا: تو نے درست فیصلہ کیا۔

(۱۱۳۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ قَالاَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا ابْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا دَهْثَمُ بْنُ قُرَّانَ حَدَّثَنَا عُقَيْلُ بْنُ دِينَارٍ مَوْلَى جَارِيَةَ بْنِ ظَفَرٍ عَنْ جَارِيَةَ بْنِ ظَفَرٍ: أَنَّ دَارًا كَانَتْ بَيْنَ أَخَوَيْنِ فَحَظَرَا فِي وَسَطِهَا حِظَارًا ثُمَّ هَلَكَا وَتَرَكَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَقِبًا فَادَّعَى عَقِبُ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا أَنَّ الْحِظَارَ لَهُ مِنْ دُونِ صَاحِبِهِ فَاخْتَصَمَ عَقِبَاهُمَا إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَأَرْسَلَ حُذَيْفَةَ بْنَ الْيَمَانِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَضَى بَيْنَهُمَا فَقَضَى بِالْحِظَارِ لِمَنْ وَجَدَ مَعَاقِدَ الْقُمُطِ تَلِيهِ ثُمَّ رَجَعَ فَأَخْبَرَ النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ-: أَصَبْتَ. قَالَ دَهْثَمٌ أَوْ قَالَ: أَحْسَنْتَ. لَفْظُ حَدِيثِ دَاوُدَ بْنِ رُشَيْدٍ. [ضعیف]

(۱۱۳۶۹) جاریہ بن ظفر سے روایت ہے کہ دو بھائیوں کا ایک گھر تھا۔ انہوں نے درمیان میں باڑ لگالی۔ پھر وہ دونوں فوت ہو گئے اور اپنی اولاد چھوڑ گئے۔ دونوں کی اولاد نے باڑ کا دعویٰ کر دیا۔ ان دونوں کا معاملہ نبی ﷺ کے پاس آیا تو آپ نے حذیفہ بن یمان کو ان کے درمیان فیصلہ کرنے کے لیے بھیجا، پھر باڑ کا فیصلہ اس کے حق میں ہوا جس کے پاس کڑیاں تھیں، پھر حذیفہ نے واپس آکر نبی ﷺ کو اس کی خبر دی تو آپ نے فرمایا: تو نے درست فیصلہ کیا ہے۔

(۱۱۳۷۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ بْنِ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ الْحَسَنِ الْكُوفِيُّ عَنْ دَهْثَمِ بْنِ قُرَّانَ عَنْ نِمْرَانَ بْنِ جَارِيَةَ بْنِ ظَفَرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: جَاءَ قَوْمٌ يَخْتَصِمُونَ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فِي خُصٍّ فَبَعَثَ مَعَهُمْ حُذَيْفَةَ فَقَضَى بِالْخُصِّ لِمَنْ تَلِيهِ الْقُمُطُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ -ﷺ-: أَحْسَنْتَ. وَهَكَذَا رَوَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ دَهْثَمٍ فَهَذِهِ ثَلاَثَةُ أَوْجُهٍ مِنَ الاِخْتِلاَفِ عَلَى دَهْثَمِ بْنِ قُرَّانَ فِي إِسْنَادِهِ.

(۱۱۳۷۰) ایک قوم والے نبی ﷺ کے پاس اپنا معاملہ لے کر آئے جو ایک جھونپڑی کے بارے میں تھا، آپ ﷺ نے اس کے ساتھ حذیفہ کو بھیج دیا۔ حذیفہ نے اس کے حق میں فیصلہ کر دیا جس کے پاس رسی ملتی تھی۔ نبی ﷺ نے اس سے کہا: تو نے اچھا فیصلہ کیا ہے۔

(۱۱۳۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ سَمِعْتُ الْعَبَّاسَ بْنَ مُحَمَّدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ مَعِينٍ يَقُولُ دَهْثَمُ بْنُ قُرَّانَ ضَعِيفٌ. قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ عَدَّهُ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ فِي رِوَايَةِ ابْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْهُ مِمَّنْ لاَ يُكْتَبُ حَدِيثُهُ مِنْ أَهْلِ الْيَمَامَةِ وَضَعَّفَهُ أَيْضًا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَقَالَ : لاَ يُكْتَبُ حَدِيثُهُ.

(۱۱۳۷۱) شیخ فرماتے ہیں : اسے یحییٰ بن معین ابن ابی مریم کی روایات میں شمار کیا ہے۔

(۱۱۳۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : عَبْدُالْوَاحِدِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ النَّجَّارِ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرِ بْنُ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حَمَّادٍ عَنْ أَسْبَاطٍ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ : أَنَّ قَوْمًا اخْتَصَمُوا فِي خُصٍّ لَهُمْ إِلَى عَلِيٍّ فَقَضَى بَيْنَهُمْ : أَنْ يَنْظُرَ أَيُّهُمْ كَانَ أَقْرَبَ مِنَ الْقُمَاطِ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ. وَهَذَا مُنْقَطِعٌ. وَقَدْ رَوَاهُ الْوَلِيدُ بْنُ أَبِي ثَوْرٍ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ حَنَشٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَلَيْسَ بِالْقَوِيِّ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۱۱۳۷۲) سماک اہل بصرہ کے ایک آدمی سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک قوم والے جھونپڑی کا جھگڑا لے کر حضرت علی کے پاس آئے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان کے درمیان فیصلہ کیا۔ ان میں سے جو رسیوں کے زیادہ قریب ہے وہ حق دار ہے۔

(۷) باب ارْتِفَاقِ الرَّجُلِ بِجِدَارِ غَيْرِهِ بِوَضْعِ الْجُذُوعِ عَلَيْهِ بِأُجْرَةٍ وَغَيْرِ أُجْرَةٍ

آدمی کا دوسرے کی دیوار سے فائدہ اٹھانا کیل وغیرہ گاڑ کر اجرت کے ساتھ یا بغیر اجرت کے

(۱۱۳۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَغَيْرُهُمَا قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا ابْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُاللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : لاَ يَمْنَعْ أَحَدُكُمْ جَارَهُ أَنْ يَغْرِزَ خَشَبَةً فِي جِدَارِهِ. ثُمَّ يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ : مَالِي أَرَاكُمْ عَنْهَا مُعْرِضِينَ وَاللَّهِ لأَرْمِيَنَّهَا بَيْنَ أَكْتَافِكُمْ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْلَمَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ.

[أخرجه البخاري ٢٤٦٣، مسلم ١٦٠٩]

(۱۱۳۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی اپنے ہمسائے کو دیوار میں کھونٹی گاڑنے سے نہ روکے۔ پھر ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں تمہیں دیکھتا ہوں کہ تم اس سے اعراض کر رہے ہو، اللہ کی قسم! میں تو اس حدیث کا اعلان کرتا رہوں گا۔

(۱۱۳۷٤) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْحَسَنِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ

الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمُزٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ يَمْنَعَنَّ أَحَدُكُمْ جَارَهُ أَنْ يَضَعَ خَشَبَةً عَلَى جِدَارِهِ . ثُمَّ يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ :مَالِي أَرَاكُمْ مُعْرِضِينَ وَاللَّهِ لأَرْمِيَنَّ بِهَا بَيْنَ أَكْتَافِكُمْ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحيح]

(۱۱۳۷۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی اپنے ہمسائے کو دیوار پر لکڑی رکھنے سے منع نہ کرے۔ پھر فرمایا: تم اس سے اعراض کیوں کرتے ہو! اللہ کی قسم! میں تو اس حدیث کو بیان کرتا ہی رہوں گا۔

(۱۱۳۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ الأَعْرَجَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِذَا اسْتَأْذَنَ أَحَدُكُمْ جَارَهُ أَنْ يَغْرِزَ خَشَبَتَهُ فِي جِدَارِهِ فَلاَ يَمْنَعْهُ . فَلَمَّا حَدَّثَهُمْ طَأْطَئُوا رُءُ وسَهُمْ فَقَالَ :مَالِي أَجِدُكُمْ مُعْرِضِينَ وَاللَّهِ لأَرْمِيَنَّ بِهَا بَيْنَ أَكْتَافِكُمْ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي خَيْثَمَةَ عَنْ سُفْيَانَ.[صحيح]

(۱۱۳۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تمہارا ہمسایہ تم سے دیوار میں لکڑی گاڑنے کے بارے میں اجازت طلب کرے تو اسے نہ روکو۔ جب ابو ہریرہ نے یہ حدیث بیان کی تو سامعین نے اپنے سروں کو جھکا لیا تو فرمایا: کیا ہوا میں تم کو اعراض کرنے والا کیوں پاتا ہوں؟ اللہ کی قسم! میں تو اس حدیث کو بیان کرتا ہی رہوں گا۔

(۱۱۳۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلاَلٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :لاَ يَمْنَعَنَّ أَحَدُكُمْ جَارَهُ مَوْضِعَ خَشَبَةٍ أَنْ يَجْعَلَهَا فِي جِدَارِهِ . ثُمَّ يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ مَا لِي أَرَاكُمْ عَنْهَا مُعْرِضِينَ وَاللَّهِ لأَرْمِيَنَّ بِهَا بَيْنَ أَظْهُرِكُمْ. إِسْنَادٌ صَحِيحٌ. [صحيح]

(۱۱۳۷۶) ترجمہ اوپر والی حدیث میں مذکور ہے۔

(۱۱۳۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ جَنَّادٍ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- نَهَى أَنْ يُشْرَبَ مِنْ فِي السِّقَاءِ وَأَنْ يَمْنَعَ أَحَدُكُمْ جَارَهُ أَنْ يَضَعَ خَشَبَةً عَلَى حَائِطِهِ.

[صحيح۔ أخرجه البخاري ۵۶۲۷، مسلم ۱۶۰۹]

(۱۱۳۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا کہ مشکیزے سے (بلا واسطہ) پیا جائے اور کوئی اپنی دیوار میں ہمسائے کو لکڑی گاڑنے سے منع نہ کرے۔

(۱۱۳۷۸) أَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِی حَدَّ
مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لَيْسَ لِلْجَا
أَنْ يَمْنَعَ جَارَهُ أَنْ يَضَعَ أَعْوَادَهُ فِی حَائِطِهِ . هَذَا إِسْنَادٌ صَحِيحٌ.
وَكَذَلِكَ رَوَاهُ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ وَحَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ بِمَعْنَاهُ وَمِنْ حَدِيثِ سُفْيَ
أَخْرَجَهُ الْبُخَارِیُّ وَأَخْرَجَهُ أَيْضًا مِنْ حَدِيثِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْخِرِّيتِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ وَفِی رِوَايَةِ الزُّ
إِنْ شَاءَ وَإِنْ أَبَى. وَخَالَفَهُمْ سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ وَجَابِرٌ الْجُعْفِیُّ فَرَوَيَاهُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ. [صحيح]

(۱۱۳۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہمسائے کے لیے جائز نہیں کہ اپنے ہمسائے کو اپنی
دیوار میں لکڑی گاڑنے سے منع کرے۔

(۱۱۳۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِیُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِی حَدَّ
يَحْيَى حَدَّثَنَا شَرِيكٌ حَدَّثَنَا سِمَاكٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِذَا سَ
أَحَدَكُمْ جَارُهُ أَنْ يَدْعَمَ جُذُوعَهُ عَلَى حَائِطِهِ فَلاَ يَمْنَعْهُ . [منكر الاسناد]

(۱۱۳۷۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کا ہمسایہ اس سے دیوار میں
کھونٹی لگانے کے بارے میں پوچھے تو وہ اسے نہ روکے۔

(۱۱۳۸۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِی طَالِبٍ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْ
غَيْلاَنَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّ
-ﷺ- : إِذَا اخْتَلَفْتُمْ فِی الطَّرِيقِ فَاجْعَلُوهُ سَبْعَةَ أَذْرُعٍ وَمَنْ بَنَى بِنَاءً فَلْيَدْعَمْهُ بِحَائِطِ جَارِهِ. [منكر الاسناد]

(۱۱۳۸۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں راستے کے بارے میں اختلاف
جائے تو اسے سات ہاتھ چھوڑ دو اور جو مکان بنائے۔ اسے اپنے ہمسائے کی دیوار کے ساتھ ستون رکھنا چاہیے۔

(۱۱۳۸۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ السُّكَّرِیُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَ
الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ يَمْنَعَنَّ أَحَدُ
جَارَهُ أَنْ يَضَعَ خَشَبَةً عَلَى حَائِطِهِ وَإِذَا اخْتَلَفْتُمْ فِی الطَّرِيقِ الْمِيتَاءِ فَاجْعَلُوهَا سَبْعَةَ أَذْرُعٍ.

(ت) وَرَوَاهُ أَيْضًا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِی الأَسْوَدِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِی الْمَرْفِقِ وَرَوَاهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِ
عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِيهِمَا وَرِوَايَةُ أَيُّوبَ وَخَالِدٍ وَالزُّبَيْرِ أَصَحُّ وَ
أَعْلَمُ. [منكر الاسناد]

(۱۱۳۸۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی اپنے ہمسائے کو اپنی دیوار

لکڑی رکھنے سے نہ روکے اور جب تم میں راستے کے بارے میں اختلاف ہو جائے تو اسے سات ہاتھ رکھ لیا کرو۔

(۱۱۳۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبَلْخِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ أَنَّ هِشَامَ بْنَ يَحْيَى أَخْبَرَهُ أَنَّ عِكْرِمَةَ بْنَ سَلَمَةَ بْنِ رَبِيعَةَ أَخْبَرَهُ : أَنَّ أَخَوَيْنِ مِنْ بَنِي الْمُغِيرَةِ لَقِيَا مُجَمِّعَ بْنَ يَزِيدَ الأَنْصَارِيَّ قَالَ : إِنِّي أَشْهَدُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَمَرَ أَنْ لاَ يَمْنَعَ جَارٌ جَارًا يَغْرِزُ خَشَبًا فِي جِدَارِهِ. فَقَالَ الْحَالِفُ : أَيْ أَخِي قَدْ عَلِمْتُ أَنَّكَ مَقْضِيٌّ لَكَ عَلَيَّ وَقَدْ حَلَفْتُ فَاجْعَلْ أُسْطُوَانًا دُونَ جُدُرِي فَفَعَلَ الآخَرُ فَغَرَزَ فِي الأُسْطُوَانَةِ خَشَبَةً فَقَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ عَمْرٌو أَنَا نَظَرْتُ إِلَى ذَلِكَ.

(ت) وَقَدْ رَوَاهُ الْعَبَّاسُ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ بِمَعْنَاهُ أَتَمَّ مِنْ ذَلِكَ وَهُوَ مَنْقُولٌ فِي آخِرِ كِتَابِ إِحْيَاءِ الْمَوَاتِ. [صحیح]

(۱۱۳۸۲) عکرمہ بن سلمہ فرماتے ہیں: بنی مغیرہ کے دو بھائی مجمع بن یزید انصاری کو ملے۔ اس نے کہا: بے شک میں گواہی دیتا ہوں کہ رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا کہ ہمسائے اپنے ہمسائے کو لکڑی گاڑنے سے نہ روکے، قسم اٹھانے والے نے کہا: مجھے معلوم ہے کہ تیرے حق میں فیصلہ کر دیا گیا ہے اور میں نے قسم اٹھائی ہے تو تو میری دیوار کے علاوہ ستون گاڑ لے تو دوسرے نے ستون میں اپنی لکڑی کو گاڑ لیا۔ حضرت عمرو فرماتے ہیں کہ میں نے یہ واقعہ خود سنا ہے۔

(۱۱۳۸۳) وَأَخْبَرَنِي أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ إِجَازَةً أَنَّ أَبَا الْحَسَنِ بْنَ صُبَيْحٍ أَخْبَرَهُمْ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شِيرُوَيْهِ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ الْمَكِّيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ قَالَ : أَرَادَ رَجُلٌ بِالْمَدِينَةِ أَنْ يَضَعَ خَشَبَتَهُ عَلَى جِدَارِ صَاحِبِهِ بِغَيْرِ إِذْنِهِ فَمَنَعَهُ فَإِذَا مَنْ شِئْتَ مِنَ الأَنْصَارِ يُحَدِّثُونَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّهُ نَهَاهُ أَنْ يَمْنَعَهُ فَجُبِرَ عَلَى ذَلِكَ. [حسن]

(۱۱۳۸۳) یحییٰ بن جعدہ فرماتے ہیں: مدینہ کے ایک آدمی نے ارادہ کیا کہ اپنے شہتیر اپنے پڑوسی کی دیوار پر رکھے بغیر اجازت کے۔ اس نے اسے منع کر دیا۔ پھر انصاریوں میں سے کسی نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے ایسا کرنے سے منع کیا ہے پھر اسے مجبور کیا گیا۔

(۸) باب لاَ ضَرَرَ وَلاَ ضِرَارَ

کسی کو نقصان نہ پہنچاؤ اور نہ انتقاماً کسی کو نقصان دو

(۱۱۳۸٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو مُحَمَّدِ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقْرِءُ وَأَبُو صَادِقِ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الرَّأْيِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى الْمَازِنِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :لاَ ضَرَرَ وَلاَ إِضْرَارَ مَنْ ضَارَّ ضَرَّهُ اللَّهُ وَمَنْ شَاقَّ شَقَّ اللَّهُ عَلَيْهِ .تَفَرَّدَ بِهِ عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ الدَّرَاوَرْدِيِّ.

[منكر الاسناد]

(۱۱۳۸۴) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی کو نقصان نہ پہنچاؤ اور نہ انتقاماً کسی کو نقصان دو۔ جس نے کسی کو نقصان پہنچایا اللہ اسے نقصان دیں گے اور جس نے اختلاف ڈالا اللہ اس پر اختلاف ڈال دیں گے۔

(۱۱۳۸۵) وَرَوَاهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :لاَ ضَرَرَ وَلاَ ضِرَارَ . مُرْسَلاً أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ فَذَكَرَهُ.

(۱۱۳۸۵) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نہ نقصان دو اور نہ انتقام کے طور پر نقصان پہنچاؤ۔

(۱۱۳۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الأَحْرَزِ :مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ جَمِيلٍ الأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَبَّانَ عَنْ لُؤْلُؤَةَ عَنْ أَبِي صِرْمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :مَنْ ضَارَّ ضَارَّ اللَّهُ بِهِ وَمَنْ شَقَّ شَقَّ اللَّهُ عَلَيْهِ. [ضعيف]

(۱۱۳۸۶) ابو صرمہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے نقصان دیا، اللہ اسے نقصان دے اور جس نے کسی پر مشقت ڈالی اللہ اس پر مشقت ڈالے۔

کِتَابُ الْحَوَالَةِ

حوالے کا بیان

(۹) باب مَنْ أُحِيلَ عَلَى مَلِيٍّ فَلْيَتْبَعْ وَلاَ يَرْجِعُ عَلَى الْمَحِيلِ

جسے مال دار کے حوالے کیا جائے پس وہ اسے قبول کرلے اور محیل (جس نے حوالے کیا ہے) کی طرف نہ لوٹائے

(١١٣٨٦) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهُ الشِّيرَازِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : مَطْلُ الْغَنِيِّ ظُلْمٌ وَإِذَا أُتْبِعَ أَحَدُكُمْ عَلَى مَلِيٍّ فَلْيَتْبَعْ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[بخاری ٢٢٨٧، مسلم ١٥٤٦]

(١١٣٨٧) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مال دار آدمی کا ٹال مٹول کرنا ظلم ہے اور جب تم میں سے کسی کے قرض کو کسی مال دار کے حوالے کیا جائے تو وہ اسے قبول کرلے۔

(١١٣٨٨) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ بَالُوَيْهِ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الأَخْرَمِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا بِهِ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِنَّ مِنَ الظُّلْمِ مَطْلُ الْغَنِيِّ وَإِذَا أُتْبِعَ أَحَدُكُمْ عَلَى مَلِيٍّ فَلْيَتْبَعْ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ مَعْمَرٍ. [صحيح]

(۱۱۳۸۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مال دار آدمی کا ٹال مٹول کرنا ظلم ہے اور جب کسی کے قرض کو کسی مال دار کے حوالے کیا جائے تو وہ اسے قبول کرلے۔

(۱۱۳۸۹) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا مُعَـ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: مَطْلُ الْغَـ ظُلْمٌ وَإِذَا أُحِيلَ أَحَدُكُمْ عَلَى مَلِيٍّ فَلْيَحْتَلْ. وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ الدَّوْلاَبِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَ الزِّنَادِ بِاللَّفْظِ الَّذِي رَوَاهُ مَالِكٌ. [صحيح]

(۱۱۳۸۹) ترجمہ اوپر والی حدیث والا ہے۔

(۱۱۳۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ الْفَضْلِ السَّامِرِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ عَرَفَةَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يُونُسَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ: الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ النَّضْرَو الْهَرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ نَافِعٍ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: مَطْلُ الْغَنِيِّ ظُلْمٌ وَإِذَا أُحِلْتَ عَلَى مَلِيٍّ فَاتْبَعْهُ وَلاَ تَبِعْ بَيْعَتَيْنِ فِـ بَيْعَةٍ. [ضعيف]

(۱۱۳۹۰) حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مال دار آدمی کا ٹال مٹول کرنا ظلم ہے اور جب کسی کے قرض کو کسی مال دار کے حوالے کیا جائے تو وہ اسے قبول کرے اور ایک بیع میں دو بیوع نہ کرے۔

(۲) باب مَنْ قَالَ يَرْجِعُ عَلَى الْمُحِيلِ لاَ تَوًا عَلَى مَالِ مُسْلِمٍ

محیل کی طرف رجوع ہوگا مسلمان کے مال پر ہلاکت نہیں ہے

(۱۱۳۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْقُهُسْتَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّـ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي خُلَيْدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا إِيَاسٍ عَنْ عُثْمَانَ عَفَّانَ قَالَ: لَيْسَ عَلَى مَالِ امْرِءٍ مُسْلِمٍ تَوًا يَعْنِي حَوَالَةً وَرَوَاهُ غَيْرُهُ عَنْ شُعْبَةَ مُطْلَقًا لَيْسَ فِيهِ يَعْنِي حَوَالَةً قَالَ الشَّافِعِيُّ فِي رِوَايَةِ الْمُزَنِيِّ فِي الْجَامِعِ الْكَبِيرِ احْتَجَّ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بِأَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ قَالَ فِـ الْحَوَالَةِ أَوِ الْكَفَالَةِ: يَرْجِعُ صَاحِبُهَا لاَ تَوًا عَلَى مَالِ مُسْلِمٍ فَسَأَلْتُهُ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَزَعَمَ أَنَّهُ عَنْ رَجُـ مَجْهُولٍ عَنْ رَجُلٍ مَعْرُوفٍ مُنْقَطِعٍ عَنْ عُثْمَانَ فَهُوَ فِي أَصْلِ قَوْلِهِ يَبْطُلُ مِنْ وَجْهَيْنِ وَلَوْ كَانَ ثَابِتاً

عُثْمَانَ لَمْ يَكُنْ فِيهِ حُجَّةٌ لأَنَّهُ لاَ يُدْرَى أَقَالَ ذَلِكَ فِي الْحَوَالَةِ أَوِ الْكَفَالَةِ. قَالَ الشَّيْخُ :الرَّجُلُ الْمَجْهُولُ فِي هَذِهِ الْحِكَايَةِ خُلَيْدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَخُلَيْدٌ بَصْرِيٌّ لَمْ يَحْتَجَّ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ فِي كِتَابِ الصَّحِيحِ وَأَخْرَجَ مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ حَدِيثَهُ الَّذِى يَرْوِيهِ مَعَ الْمُسْتَمِرِّ بْنِ الرَّيَّانِ عَنْ أَبِى نَضْرَةَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ فِي الْمِسْكِ وَغَيْرِهِ وَكَانَ شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ إِذَا رَوَى عَنْهُ أَثْنَى عَلَيْهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ وَالْمُرَادُ بِالرَّجُلِ الْمَعْرُوفِ أَبُو إِيَاسٍ مُعَاوِيَةُ بْنُ قُرَّةَ الْمُزَنِيُّ وَهُوَ مُنْقَطِعٌ كَمَا قَالَ فَأَبُو إِيَاسٍ مِنَ الطَّبَقَةِ الثَّالِثَةِ مِنْ تَابِعِى أَهْلِ الْبَصْرَةِ فَهُوَ لَمْ يُدْرِكْ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ وَلاَ كَانَ فِي زَمَانِهِ.

(۱۱۳۹) حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مسلمان آدمی کے مال پر براہ ہلاکت یعنی حوالہ نہیں ہے۔

كِتَابُ الضَّمَانِ

ضمانتوں کا بیان

(۱) باب وُجُوبِ الْحَقِّ بِالضَّمَانِ

ضمانت کے ساتھ حق واجب ہونے کا بیان

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿قَالُوا نَفْقِدُ صُوَاعَ الْمَلِكِ وَلِمَنْ جَاءَ بِهِ حِمْلُ بَعِيرٍ وَأَنَا بِهِ زَعِيمٌ﴾ وَقَالَ ﴿سَلْهُمْ أَيُّهُمْ بِ
زَعِيمٌ﴾

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: انہوں نے کہا: ہم بادشاہ کا پیالہ گم پاتے ہیں اور جو شخص اسے لائے گا اس کے لیے ایک او
غلہ ہوگا اور میں اس کی ضمانت دیتا ہوں۔ [یوسف ۷۲]

اور فرمایا: ان سے پوچھیں ان میں سے کون اس بات کا ضامن ہے۔ [القلم ٤٠]

(۱۱۳۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ
حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ رَسُولَ
ﷺ- قَالَ :الزَّعِيمُ غَارِمٌ . قَالَ الْمُزَنِيُّ :وَالزَّعِيمُ فِي اللُّغَةِ هُوَ الْكَفِيلُ.
قَالَ الشَّيْخُ قَدْ رُوِّينَاهُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ السُّدِّيِّ. [حسن]

(۱۱۳۹۲) حضرت ابوامامہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ضمانت دینے والا اس کی ادائیگی کا ذمہ دار ہے۔
کہتے ہیں: زعیم لغت میں کفیل کو کہتے ہیں۔

(۱۱۳۹۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ الْخَوْ
حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أَبُو هَانِءٍ الْخَوْلَانِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ سَمِعَ فَضَالَةَ بْنَ عُبَيْدٍ يَ

سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: أَنَا زَعِيمٌ وَالزَّعِيمُ الْحَمِيلُ لِمَنْ آمَنَ بِي وَأَسْلَمَ وَهَاجَرَ بِبَيْتٍ فِي رَبَضِ الْجَنَّةِ. [حسن]

(۱۱۳۹۳) فضالة بن عبید فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ میں ضمانت دیتا ہوں اور ضمانت دینے والا اپنا ذمہ لینے والا ہوتا ہے۔ اس شخص کے لیے جو میرے ساتھ ایمان لایا اور مسلمان ہوا اور ہجرت کی جنت کے آخری مقام کی بشارت ہے۔

(۱۱۳۹۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أَبُو هَانِءٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَالِكٍ الْجَنْبِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ فَضَالَةَ بْنَ عُبَيْدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: أَنَا زَعِيمٌ وَالزَّعِيمُ الْحَمِيلُ لِمَنْ آمَنَ بِي وَأَسْلَمَ وَجَاهَدَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِبَيْتٍ فِي رَبَضِ الْجَنَّةِ وَبِبَيْتٍ فِي وَسَطِ الْجَنَّةِ وَأَنَا زَعِيمٌ لِمَنْ آمَنَ بِي وَأَسْلَمَ وَهَاجَرَ بِبَيْتٍ فِي رَبَضِ الْجَنَّةِ وَبِبَيْتٍ فِي وَسَطِ الْجَنَّةِ وَبِبَيْتٍ فِي أَعْلَى غُرَفِ الْجَنَّةِ فَمَنْ فَعَلَ ذَلِكَ فَلَمْ يَدَعْ لِلْخَيْرِ مَطْلَبًا وَلاَ مِنَ الشَّرِّ مَهْرَبًا يَمُوتُ حَيْثُ يَشَاءُ أَنْ يَمُوتَ. وَذَكَرَ الْمُزَنِيُّ هَا هُنَا حَدِيثَ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ فِي الضَّمَانِ وَإِسْنَادُ حَدِيثِ أَبِي سَعِيدٍ ضَعِيفٌ. فَالأَوْلَى بِنَا أَنْ نُقَدِّمَ مَا: [حسن]

(۱۱۳۹۴) فضالة بن عبید فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ میں ضامن ہوں اور ضامن ذمہ دار ہوتا ہے، اس شخص کے لیے جو مجھ پر ایمان لایا اور اسلام قبول کیا اور ہجرت کی جنت کے آخری مقام میں گھر کی بشارت ہے اور جنت کے درمیان میں گھر کی اور جنت کے اعلیٰ مقام پر گھر کی اور جس نے یہ کیا اس نے خیر کا کوئی راستہ نہیں چھوڑا اور شر سے واسطہ نہیں بنانا چاہا وہ جس جگہ بھی فوت ہو۔

(۱۱۳۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عَبْدُالْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الأَكْوَعِ قَالَ: أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِجَنَازَةِ رَجُلٍ مِنَ الأَنْصَارِ لِيُصَلِّيَ عَلَيْهَا فَقَالَ: هَلْ عَلَيْهِ دَيْنٌ؟. فَقَالُوا: لاَ قَالَ: هَلْ تَرَكَ شَيْئًا؟. قَالُوا: نَعَمْ فَصَلَّى عَلَيْهِ وَأُتِيَ بِجَنَازَةٍ فَقَالَ: هَلْ عَلَيْهِ دَيْنٌ؟. قَالُوا: نَعَمْ قَالَ: هَلْ تَرَكَ شَيْئًا؟. قَالُوا: لاَ قَالَ: صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ. قَالَ أَبُو قَتَادَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: هُوَ عَلَيَّ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَصَلَّى عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مَكِّيِّ بْنِ إِبْرَاهِيمَ أَتَمَّ مِنْ ذَلِكَ. [بخاری ۲۲۹۷، مسلم ۱۶۱۹]

(۱۱۳۹۵) حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس انصار کے ایک آدمی کا ایک جنازہ لایا گیا تاکہ آپ اس کی نمازِ جنازہ پڑھادیں۔ آپ ﷺ نے پوچھا: کیا اس پر قرض تو نہیں؟ انہوں نے کہا: نہیں۔ آپ ﷺ نے پوچھا: کیا اس نے کوئی چیز چھوڑی ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں۔ پھر ایک اور جنازہ لایا گیا۔ آپ ﷺ نے پوچھا: کیا اس پر قرض ہے؟ انہوں نے ہاں میں جواب دیا۔ آپ ﷺ نے پوچھا: کیا اس نے کوئی چیز چھوڑی ہے؟ انہوں نے کہا: نہیں۔ آپ

نے فرمایا: تم اپنے بھائی کی نماز ے جنازہ پڑھ لو۔ حضرت ابوقتادہ نے کہا: اے اللہ کے رسول! اس کا قرض میرے اوپر ہے۔ پھر آپ نے اس کی نماز جنازہ پڑھائی۔

(۱۱۳۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَاجِيَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ الأَكْوَعِ قَالَ : كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- فَأُتِيَ بِجَنَازَةٍ فَقَالُوا : يَا نَبِيَّ اللَّهِ صَلِّ عَلَيْهَا قَالَ : هَلْ تَرَكَ مِنْ دَيْنٍ؟ . قَالُوا : لاَ قَالَ : فَهَلْ تَرَكَ عَلَيْهِ مِنْ شَيْءٍ؟ . قَالُوا : لاَ فَصَلَّى عَلَيْهَا ثُمَّ أُتِيَ بِجَنَازَةٍ أُخْرَى فَقَالُوا : يَا نَبِيَّ اللَّهِ صَلِّ عَلَيْهَا قَالَ : هَلْ تَرَكَ عَلَيْهِ مِنْ دَيْنٍ؟ . قَالُوا : لاَ. قَالَ : هَلْ تَرَكَ مِنْ شَيْءٍ؟ . قَالُوا : ثَلاَثَةَ دَنَانِيرَ قَالَ : ثَلاَثُ كَيَّاتٍ . قَالَ : ثُمَّ أُتِيَ بِالثَّالِثِ فَقَالُوا : يَا نَبِيَّ اللَّهِ صَلِّ عَلَيْهَا قَالَ : هَلْ تَرَكَ عَلَيْهِ مِنْ دَيْنٍ؟ . قَالُوا : نَعَمْ قَالَ : فَهَلْ تَرَكَ مِنْ شَيْءٍ؟ . قَالُوا : لاَ قَالَ : صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ . فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الأَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ أَبُو قَتَادَةَ صَلِّ عَلَيْهِ وَعَلَيَّ دَيْنُهُ قَالَ فَصَلَّى عَلَيْهِ هَكَذَا فِي رِوَايَةِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ وَفِي رِوَايَةِ مَكِّيِّ بْنِ إِبْرَاهِيمَ فِي الْجَنَازَةِ الأُخْرَى قَالُوا : ثَلاَثَةَ دَنَانِيرَ فَصَلَّى عَلَيْهَا. [صحيح]

(۱۱۳۹۶) حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں آپ ﷺ کے پاس تھا۔ رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک جنازہ لایا گیا۔ صحابہ نے کہا: اے اللہ کے رسول! اس پر نماز جنازہ پڑھا دیں۔ آپ نے پوچھا: کیا اس پر قرض تو نہیں؟ انہوں نے کہا: نہیں۔ آپ ﷺ نے پوچھا: کیا اس نے کوئی چیز چھوڑی ہے؟ انہوں نے کہا: نہیں۔ آپ نے اس کی نماز جنازہ پڑھائی۔ پھر ایک اور جنازہ لایا گیا۔ صحابہ نے کہا: اے اللہ کے نبی! اس کی نماز جنازہ پڑھا دیں۔ آپ ﷺ نے پوچھا: کیا اس پر قرض ہے؟ انہوں نے ہاں میں جواب دیا، آپ ﷺ نے پوچھا: کیا اس نے کوئی چیز چھوڑی ہے؟ انہوں نے کہا: تین دینار۔ آپ نے فرمایا: تین دینار مختصر ساز و سامان، پھر ایک تیسرے آدمی کا جنازہ لایا گیا۔ انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! اس کی نماز جنازہ پڑھا دیں۔ آپ ﷺ نے پوچھا: کیا اس پر قرض ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں۔ آپ ﷺ نے پوچھا: کیا اس نے کوئی چیز چھوڑی ہے؟ انہوں نے کہا: نہیں آپ نے فرمایا: تم اپنے بھائی کی نماز ے جنازہ پڑھ لو انصار کے ایک آدمی جسے ابوقتادہ کہا جاتا تھا۔ حضرت ابوقتادہ نے کہا: اے اللہ کے رسول! اس کا قرض میرے اوپر ہے۔ پھر آپ نے اس کی نماز جنازہ پڑھائی۔

(۱۱۳۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْحَسَنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لاَ يُصَلِّي عَلَى أَحَدٍ عَلَيْهِ دَيْنٌ فَأُتِيَ بِمَيِّتٍ فَقَالَ : هَلْ عَلَيْهِ دَيْنٌ؟ . قَالُوا : نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ دِينَارَانِ. قَالَ : صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ . قَالَ أَبُو قَتَادَةَ : هُمَا عَلَيَّ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَصَلَّى عَلَيْهِ فَلَمَّا فَتَحَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ -ﷺ- قَالَ : أَنَا أَوْلَى بِكُلِّ مُؤْمِنٍ مِنْ نَفْسِهِ فَمَنْ تَرَكَ دَيْنًا فَعَلَيَّ

وَمَنْ تَرَكَ مَالاً فَلِوَرَثَتِهِ .وَأَمَّا حَدِيثُ أَبِي سَعِيدٍ. [صحيح۔ أخرجه احمد ۲۲۹۶۳، ۱۴۲۰۵، ۱۴۲۰۶]

(۱۱۳۹۷) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اس آدمی کی نماز جنازہ نہیں پڑھاتے تھے جس پر قرض ہوتا تھا۔ ایک میت لائی گئی۔ آپ نے پوچھا: اس پر قرض ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں دو دینار۔ آپ نے فرمایا: تم اپنے بھائی کی نماز جنازہ پڑھ لو۔ ابوقتادہ نے کہا: میں ان کا ذمہ دار ہوں، پھر آپ نے اس کی نماز پڑھائی۔ پھر جب اللہ تعالیٰ نے فتوحات عطا فرمائیں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں ہر مومن کا زیادہ حق دار ہوں اس کی جان سے۔ جو مقروض فوت ہو اس کا قرض مجھ پر اور جو مال چھوڑے تو وہ اس کے ورثا کے لیے ہے۔

(۱۱۳۹۸) فَأَخْبَرَنَاهُ أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ : الْحَسَنُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْجَوْهَرِيُّ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرْبِيُّ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ الْوَصَّافِيُّ عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ سَعْدٍ الْعَوْفِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ : أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِجَنَازَةٍ لِيُصَلِّي عَلَيْهَا فَتَقَدَّمَ لِيُصَلِّي فَالْتَفَتَ إِلَيْنَا فَقَالَ :هَلْ عَلَى صَاحِبِكُمْ دَيْنٌ؟ قَالُوا :نَعَمْ قَالَ :هَلْ تَرَكَ لَهُ مِنْ وَفَاءٍ؟ قَالُوا : لاَ قَالَ :صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ. قَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :عَلَيَّ دَيْنُهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَتَقَدَّمَ فَصَلَّى عَلَيْهِ وَقَالَ :جَزَاكَ اللَّهُ يَا عَلِيُّ خَيْرًا كَمَا فَكَكْتَ رِهَانَ أَخِيكَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ فَكَّ رِهَانَ أَخِيهِ إِلاَّ فَكَّ اللَّهُ رِهَانَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ . وَرَوَاهُ عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ :الْفَضْلِ بْنِ دُكَيْنٍ أَتَمَّ مِنْ ذَلِكَ وَفِيهِ قَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ بَرِءَ مِنْ دِينِهِ وَأَنَا ضَامِنٌ لِمَا عَلَيْهِ. وَرَوَاهُ زَافِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ الْوَصَّافِيِّ فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَنَا ضَامِنٌ لِدَيْنِهِ. وَالْحَدِيثُ يَدُورُ عَلَى عُبَيْدِ اللَّهِ الْوَصَّافِيِّ وَهُوَ ضَعِيفٌ جِدًّا. وَقَدْ رُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ بِإِسْنَادٍ ضَعِيفٍ. [ضعيف]

(۱۱۳۹۸) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ کے پاس ایک جنازہ لایا گیا تاکہ آپ نماز جنازہ پڑھا دیں۔ آپ نے ہماری طرف دیکھا اور کہا: کیا یہ مقروض تو نہیں ہے؟ انہوں نے کہا: ہے۔ آپ ﷺ نے پوچھا: اسے پورا کرنے کے لیے کچھ چھوڑا ہے اس نے؟ انہوں نے کہا: نہیں۔ آپ نے فرمایا: تم اس کی نماز جنازہ پڑھ لو۔ حضرت علی نے کہا: اللہ کے رسول! میں اس کے قرض کا ذمہ دار ہوں، آپ آگے ہوئے اور نمازِ جنازہ پڑھائی اور فرمایا: اے علی! اللہ تجھے بہتر جزا دے جس طرح سے تو نے اپنے بھائی سے قرض کا بوجھ ہلکا کیا۔ جو بھی مسلمان اپنے بھائی سے بوجھ ہلکا کرے گا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس سے بوجھ ہلکا کریں گے۔

(۱۱۳۹۹) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُحَمَّدَابَاذِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْعَلاَءِ الزُّبَيْدِيُّ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ عَجْلاَنَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا أُتِيَ

بِجَنَازَةٍ لَمْ يَسْأَلْ عَنْ شَيْءٍ مِنْ عَمَلِ الرَّجُلِ إِلاَّ أَنْ يَسْأَلَ عَنْ دَيْنِهِ فَإِنْ قِيلَ عَلَيْهِ دَيْنٌ كَفَّ عَنِ الصَّلاَةِ عَلَيْ وَإِنْ قِيلَ لَيْسَ عَلَيْهِ دَيْنٌ صَلَّى عَلَيْهِ فَأُتِيَ بِجَنَازَةٍ فَلَمَّا قَامَ سَأَلَ أَصْحَابَهُ : هَلْ عَلَى صَاحِبِكُمْ مِنْ دَيْنٍ؟ قَالُوا : عَلَيْهِ دِينَارَانِ دَيْنٌ فَعَدَلَ عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ . فَقَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : يَا نَبِيَّ اللَّهِ هُمَا عَلَيَّ بَرِءَ مِنْهُمَا فَتَقَدَّمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَصَلَّى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ : يَا عَلِيُّ جَزَاكَ اللَّهُ خَيْرًا فَكَّ اللَّهُ رِهَانَكَ كَمَا فَكَكْتَ رِهَانَ أَخِيكَ إِنَّهُ لَيْسَ مِنْ مَيِّتٍ يَمُوتُ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ إِلاَّ وَهُوَ مُرْتَهِنٌ بِدَيْنِهِ فَمَنْ فَكَّ رِهَانَ مَيِّتٍ فَكَّ اللَّهُ رِهَانَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ . فَقَالَ بَعْضُهُمْ : هَذَا لِعَلِيٍّ خَاصَّةً أَمْ لِلْمُسْلِمِينَ عَامَّةً فَقَالَ : لاَ بَلْ لِلْمُسْلِمِينَ عَامَّةً.

(ج) عَطَاءُ بْنُ عَجْلاَنَ ضَعِيفٌ وَالرِّوَايَاتُ فِي تَحَمُّلِ أَبِي قَتَادَةَ دَيْنَ الْمَيِّتِ أَصَحُّ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. وَأَمَّا حَدِيثُ الْحَمَالَةِ الَّتِي احْتَجَّ بِهَا الْمُزَنِيُّ. [ضعيف]

(۱۱۳۹۹) حضرت علی بن ابی طالب سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ کے پاس کوئی جنازہ لایا جاتا۔ آپ ﷺ اس کے بارے میں صرف یہ سوال کرتے کہ کیا یہ مقروض تو نہیں تھا۔ پس اگر کہا جاتا: ہاں تو آپ جنازہ پڑھانے سے رک جاتے۔ اگر کہا جاتا: نہیں تو آپ جنازہ پڑھا دیتے۔ پس ایک جنازہ لایا گیا، آپ کھڑے ہوئے اور اس کے ساتھیوں سے پوچھا: کیا تمہارے اس بھائی پر قرض تو نہیں تھا؟ انہوں نے کہا: اس پر دو دینار قرض کے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ ہٹ گئے اور فرمایا: تم اس کی نماز جنازہ پڑھ لو۔ حضرت علی نے کہا: اے اللہ کے رسول! وہ دونوں میرے ذمہ ہیں اور یہ میت اس سے بری ہے۔ آپ آگے ہوئے اور نماز جنازہ پڑھائی اور فرمایا: اے علی! اللہ تجھے بہتر جزا دے۔ اللہ تعالیٰ تیرا بوجھ ہلکا کرے جس طرح تو نے اپنے بھائی کا قرض والا بوجھ ہلکا کیا ہے۔ جو کوئی فوت ہو اور اس پر قرض ہو تو وہ اس قرض کے ساتھ گروی رکھ دیا جاتا ہے۔ پس جس نے کسی میت کا قرض اتارا اللہ اس سے قیامت کے دن بوجھ اتاریں گے۔ بعض صحابہ نے کہا: کیا یہ علی کے لیے خاص ہے یا مسلمانوں کے لیے عام ہے؟ آپ نے فرمایا: نہیں بلکہ یہ تمام مسلمانوں کے لیے عام ہے۔

(۱۱۴۰۰) فَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْبَخْتَرِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ هَارُونَ بْنِ رِئَابٍ عَنْ كِنَانَةَ بْنِ نُعَيْمٍ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ الْمُخَارِقِ قَالَ : أَتَيْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- أَسْأَلُهُ فِي حَمَالَةٍ فَقَالَ : إِنَّ الْمَسْأَلَةَ حُرِّمَتْ إِلاَّ فِي ثَلاَثٍ : رَجُلٍ تَحَمَّلَ بِحَمَالَةٍ حَلَّتْ لَهُ الْمَسْأَلَةُ حَتَّى يُؤَدِّيَهَا ثُمَّ يُمْسِكُ وَرَجُلٍ أَصَابَتْهُ جَائِحَةٌ فَاجْتَاحَتْ مَالَهُ حَلَّتْ لَهُ الْمَسْأَلَةُ حَتَّى يُصِيبَ قِوَامًا مِنْ عَيْشٍ أَوْ سِدَادًا مِنْ عَيْشٍ ثُمَّ يُمْسِكُ وَرَجُلٍ أَصَابَتْهُ حَاجَةٌ أَوْ فَاقَةٌ حَتَّى تَكَلَّمَ ثَلاَثَةٌ مِنْ ذَوِي الْحِلْمِ مِنْ قَوْمِهِ فَقَدْ حَلَّتْ لَهُ الْمَسْأَلَةُ وَمَا سِوَى ذَلِكَ مِنَ الْمَسْأَلَةِ فَهُوَ سُحْتٌ . أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ هَارُونَ بْنِ رِئَابٍ. [صحیح۔ مسلم ۱۰۴۴]

(۱۱۴۰۰) حضرت قبیصہ بن مخارق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے پاس آیا تاکہ تاوان (کے سلسلہ) میں (مدد کے لیے) سوال کروں تو آپ ﷺ نے فرمایا: تین صورتوں کے سوا سوال کرنا حرام ہے: ایک وہ آدمی جس پر تاوان (چٹی) پڑ گیا۔ اس کے لیے سوال کرنا جائز ہے یہاں تک کہ وہ اسے ادا کردے۔ پھر (سوال کرنے سے) رک جائے، دوسرا وہ آدمی جسے اچانک آفت آجائے اور وہ (آفت) اس کا مال تباہ کردے، اس کے لیے سوال کرنا جائز ہے یہاں تک کہ اس کی گزر بسر مضبوط ہو جائے یا یہ کہا: اس کی گزر بسر سیدھی ہو جائے، پھر وہ مانگنے سے رک جائے اور تیسرا وہ آدمی جو ضرورت مند بن جائے یا اس (کی حالت) فاقوں تک پہنچ جائے اور اس کی قوم کے تین آدمی اس کے متعلق گواہی دیں تو اس کے لیے سوال کرنا (مانگنا) جائز ہے۔ اس کے علاوہ سوال کرنا (مانگنا) ناجائز اور حرام ہے۔

(۲) باب مَا يُسْتَدَلُّ بِهِ عَلَى أَنَّ الضَّمَانَ لاَ يَنْقُلُ الْحَقَّ بَلْ يَزِيدُ فِي مَحَلِّ الْحَقِّ فَيَكُونَ لِرَبِّ الْمَالِ أَنْ يَأْخُذَهُمَا وَكُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا

ضمانت حق کو نقل نہیں کرتی بلکہ محل حق میں زیادتی کرتی ہے پس مال کا مالک دونوں میں سے کسی سے بھی مال لے سکتا ہے

(۱۱۴۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبِرْتِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ قَالَ قَالَ جَابِرٌ : تُوُفِّيَ رَجُلٌ فَغَسَّلْنَاهُ وَكَفَّنَّاهُ ثُمَّ أَتَيْنَا بِهِ النَّبِيَّ -ﷺ- لِيُصَلِّيَ عَلَيْهِ فَتَخَطَّى خُطًى ثُمَّ قَالَ : عَلَيْهِ دَيْنٌ؟ . قُلْنَا : نَعَمْ دِينَارَانِ قَالَ فَانْصَرَفَ فَتَحَمَّلَهُمَا أَبُو قَتَادَةَ فَأَتَيْنَاهُ فَقَالَ أَبُو قَتَادَةَ الدِّينَارَانِ عَلَيَّ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : حَقُّ الْغَرِيمِ وَبَرِءَ مِنْهُمَا الْمَيِّتُ . قَالَ : نَعَمْ قَالَ فَصَلَّى عَلَيْهِ فَقَالَ بَعْدَ ذَلِكَ بِيَوْمٍ : مَا فَعَلَ الدِّينَارَانِ . فَقَالَ : إِنَّمَا مَاتَ أَمْسِ فَعَادَ عَلَيْهِ كَالْغَدِ فَقَالَ : قَدْ قَضَيْتُهُمَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : الآنَ بَرَدَتْ عَلَيْهِ جِلْدُهُ .
فَأَخْبَرَ -ﷺ- فِي هَذِهِ الرِّوَايَةِ أَنَّهُ بِالْقَضَاءِ بَرَدَ عَلَيْهِ جِلْدُهُ وَقَوْلُهُ : حَقُّ الْغَرِيمِ وَبَرِءَ مِنْهُمَا الْمَيِّتُ . إِنْ كَانَ حَفِظَهُ ابْنُ عَقِيلٍ فَإِنَّمَا عَنَى بِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ لِلْغَرِيمِ مُطَالَبَتُكَ بِهِمَا وَحْدَكَ إِنْ شَاءَ كَمَا لَوْ كَانَ لَهُ عَلَيْكَ حَقٌّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ وَالْمَيِّتُ مِنْهُ بَرِيءٌ كَانَ لَهُ مُطَالَبَتُكَ بِهِ وَحْدَكَ إِنْ شَاءَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۱۱۴۰۱) (الف) عبداللہ بن محمد بن عقیل فرماتے ہیں کہ جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ایک آدمی فوت ہوگیا، ہم نے اسے غسل دیا اور کفن دیا۔ پھر ہم اسے نبی ﷺ کے پاس لے آئے تاکہ آپ اس کی نماز جنازہ پڑھادیں۔ آپ ﷺ کچھ قدم چلے اور پوچھا: کیا اس پر قرض ہے؟ ہم نے کہا: ہاں دو دینار ہیں۔ آپ واپس پھر گئے۔ ابوقتادہ نے دو دینار اپنے ذمہ لے لیے۔ پھر ہم آپ کے پاس

آئے۔ ابوقتادہ نے کہا: دونوں دینار میرے ذمہ ہیں۔ آپ نے فرمایا: قرض کی ذمہ داری حق ہے اور میت ان دیناروں سے بری ہے۔ اس نے کہا: ہاں، پھر آپ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ پھر ایک دن اس کے بعد ارشاد فرمایا: کیا کیا ان دو دیناروں کا؟ آپ نے فرمایا: وہ فوت ہوگیا ہے کل اور وہ آئندہ کل اس پر لوٹ آئیں گے۔ قتادہ نے کہا: میں نے وہ دونوں ادا کر دیے تھے، آپ نے فرمایا: تو نے اس کے چمڑے کو اس پر ٹھنڈا کر دیا ہے۔

(ب) ایک روایت میں ہے کہ قضا کیا تھا اس کی جلد اس پر ٹھنڈی ہوگئی۔

(۱۱۴۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِالْعَزِيزِ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ (ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَجُلاً لَزِمَ غَرِيمًا لَهُ بِعَشَرَةِ دَنَانِيرَ فَقَالَ لَهُ: وَاللَّهِ مَا عِنْدِي قَضَاءٌ أَقْضِيكَهُ الْيَوْمَ قَالَ: فَوَاللَّهِ لاَ أُفَارِقُكَ حَتَّى تُعْطِيَنِي أَوْ تَأْتِيَ بِحَمِيلٍ يَتَحَمَّلُ عَنْكَ قَالَ: وَاللَّهِ مَا عِنْدِي قَضَاءٌ وَمَا أَجِدُ مَنْ يَتَحَمَّلُ عَنِّي فَجَرَّهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ هَذَا لَزِمَنِي وَاسْتَنْظَرْتُهُ شَهْرًا وَاحِدًا فَأَبَى حَتَّى أَقْضِيَهُ أَوْ آتِيَهُ بِحَمِيلٍ فَقُلْتُ: وَاللَّهِ مَا أَجِدُ حَمِيلاً وَلاَ عِنْدِي قَضَاءٌ الْيَوْمَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: هَلْ تَسْتَنْظِرُهُ إِلاَّ شَهْرًا وَاحِدًا. قَالَ: لاَ قَالَ: فَأَنَا أَتَحَمَّلُ بِهَا عَنْكَ. فَتَحَمَّلَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَذَهَبَ الرَّجُلُ فَأَتَاهُ بِقَدْرِ مَا وَعَدَهُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: مِنْ أَيْنَ جِئْتَ بِهَذَا الذَّهَبِ؟ قَالَ: مِنْ مَعْدِنٍ قَالَ: اذْهَبْ فَلاَ حَاجَةَ لَنَا فِيهَا لَيْسَ فِيهَا خَيْرٌ. قَالَ: فَقَضَاهَا عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-.

وَفِي هَذَا كَالدَّلاَلَةِ عَلَى أَنَّ الْحَقَّ بَقِيَ فِي ذِمَّتِهِ بَعْدَ التَّحَمُّلِ حَتَّى أَكَّدَ عَلَيْهِ مِقْدَارَ الاِسْتِنْظَارِ ثُمَّ إِنَّهُ -ﷺ- تَطَوَّعَ بِالْقَضَاءِ عَنْهُ وَتَنَزَّهَ عَنِ التَّصَرُّفِ فِي مَالِ الْمَعْدِنِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ وَقَدْ رُوِّينَا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ: نَفْسُ الْمُؤْمِنِ مُعَلَّقَةٌ بِدَيْنِهِ حَتَّى يُقْضَى عَنْهُ. [حسن]

(۱۱۴۰۲) حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ ایک آدمی پر دس دینار قرض تھے۔ اس نے اسے پکڑ لیا۔ مقروض نے کہا: میرے پاس قرض ادا کرنے کے لیے کچھ نہیں ہے۔ تجھے کسی اور دن دے دوں گا۔ اس نے کہا: اللہ کی قسم! میں تجھے نہیں چھوڑوں گا یہاں تک کہ تو مجھے قرض لوٹا دے یا اپنی طرف سے ضامن پیش کر دے۔ اس نے جواب دیا: اللہ کی قسم! نہ میرے پاس قرض دینے کی کوئی چیز ہے اور نہ میں کسی ضامن کو پاتا ہوں۔ پس وہ اسے رسول اللہ ﷺ کے پاس لے آیا اور کہا: اے اللہ کے رسول! اس نے مجھے وعدہ کیا تھا۔ میں ایک مہینے تک انتظار کرتا رہا۔ پھر اس نے انکار کر دیا یہاں تک کہ میں قرض دوں گا یا پھر کوئی ضامن پیش کروں گا۔ پس میں نے کہا: اللہ کی قسم! آج میرے پاس نہ کوئی ضامن ہے اور نہ قرض لوٹانے کی رقم۔ رسول اللہ ﷺ نے اس سے کہا: کیا تو ایک مہینہ اور ٹھہر سکتا ہے؟ اس نے کہا: نہیں۔ آپ نے کہا: میں تیری طرف سے ضامن ہوں۔

آدمی چلا گیا وعدے کے مطابق وہ آدمی واپس آیا۔ آپ نے پوچھا: یہ سونا کہاں سے لایا ہے؟ اس نے کہا: کان سے۔ آپ نے کہا: چلا جا ہمیں اس کی ضرورت نہیں ہے۔ اس کی میں کوئی خیر نہیں، پھر رسول اللہ ﷺ نے اپنی طرف سے اس کا قرض دے دیا۔ یہ اس بات پر دلالت ہے کہ ضمانت کے بعد بھی حق اس کے ذمہ میں رہتا ہے یہاں تک کہ وہ وعدہ کرے۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے اس کی طرف سے قرض لوٹا دیا اور کان کے مال سے بچے۔ نبی ﷺ سے منقول ہے کہ مومن آدمی کی روح اس کے قرض کی وجہ سے لٹکی رہتی ہے حتیٰ کہ ادا کر دیا جائے۔

(۳) باب رُجُوعِ الضَّامِنِ عَلَى الْمَضْمُونِ عَنْهُ بِمَا غَرِمَ وَضَمِنَ بِأَمْرِهِ

ضامن کا مضمون کی طرف لوٹنا قرض اور جس وجہ سے وہ ضامن بنا

(۱۱٤۰۳) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي قُمَاشٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ أَبُو عِمْرَانَ الْجَبَلِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى الْقَزَّازُ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِيَاسٍ اللَّيْثِيِّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُسَيْطٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : أَتَانِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَهُوَ يُوعَكُ وَعْكًا شَدِيدًا قَدْ عَصَبَ رَأْسَهُ فَقَالَ : خُذْ بِيَدِي يَا فَضْلُ . فَأَخَذْتُ بِيَدِهِ حَتَّى قَعَدَ عَلَى الْمِنْبَرِ ثُمَّ قَالَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ إِلَى أَنْ قَالَ : مَنْ قَدْ كُنْتُ أَخَذْتُ لَهُ مَالاً فَهَذَا مَالِي فَلْيَأْخُذْ مِنْهُ . فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي عِنْدَكَ ثَلاَثَةَ دَرَاهِمَ فَقَالَ : أَمَّا أَنَا فَلاَ أُكَذِّبُ قَائِلاً وَلاَ نَسْتَحْلِفُ عَلَى يَمِينٍ فِيمَ كَانَتْ لَكَ عِنْدِي . قَالَ : أَمَا تَذْكُرُ أَنَّهُ مَرَّ بِكَ سَائِلٌ فَأَمَرْتَنِي فَأَعْطَيْتُهُ ثَلاَثَةَ دَرَاهِمَ قَالَ : أَعْطِهِ يَا فَضْلُ. [ضعيف]

(۱۱۴۰۳) فضل بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میرے پاس رسول اللہ ﷺ آئے اور آپ شدید بیماری میں تھے، آپ کا سر بندھا ہوا تھا۔ آپ نے کہا: اے فضل! میرا ہاتھ پکڑو، پس میں نے آپ کا ہاتھ پکڑا یہاں تک کہ آپ منبر پر بیٹھ گئے۔ پھر آپ نے کہا: میں نے جس سے مال لیا ہو میرا یہ مال ہے وہ اس سے لے لے۔ ایک آدمی کھڑا ہوا، اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! میرے آپ پر تین درہم ہیں، آپ نے کہا: میں نہ کہنے والے کو جھوٹا کہتا ہوں اور نہ قسم مانگتا ہوں۔ اس پر جو میرے ذمہ ہے، کس چیز میں تیرے درہم میرے ذمہ ہیں؟ اس نے کہا: کیا آپ کو یاد ہے آپ کے پاس سے ایک آدمی گزرا۔ اس نے سوال کیا تو آپ نے مجھے کہا کہ میں اسے تین درہم دے دوں۔ آپ نے فرمایا: اے فضل! اسے دے دو۔

(۴) باب الضَّمَانِ عَنِ الْمَيِّتِ

میت کی طرف سے ضامن ہونے کا بیان

(۱۱٤۰٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا

حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ وَيُوسُفُ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ يَزِيدَ هُوَ ابْنُ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ هُوَ ابْنُ الأَكْوَ
قَالَ: أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِجَنَازَةٍ فَقَالُوا: يَا نَبِيَّ اللَّهِ صَلِّ عَلَيْهَا قَالَ: هَلْ تَرَكَ مِنْ شَيْءٍ؟ . قَالُوا: لاَ قَالَ
هَلْ تَرَكَ مِنْ دَيْنٍ؟ قَالُوا: لاَ قَالَ فَصَلَّى عَلَيْهِ ثُمَّ أُتِيَ بِجَنَازَةٍ فَقَالُوا : يَا نَبِيَّ اللَّهِ صَلِّ عَلَيْهَا قَالَ: هَلْ تَرَكَ مِنْ
دَيْنٍ؟ . قَالُوا : نَعَمْ أَوْ قَالُوا لاَ قَالَ : فَهَلْ تَرَكَ مِنْ شَيْءٍ ؟ . قَالُوا : ثَلاَثَةَ دَنَانِيرَ قَالَ : ثَلاَثُ كَيَّاتٍ . قَالَ هَكَذَا
بِيَدِهِ ثُمَّ أُتِيَ بِجَنَازَةٍ أُخْرَى فَقِيلَ : يَا نَبِيَّ اللَّهِ صَلِّ عَلَيْهَا قَالَ : هَلْ تَرَكَ مِنْ دَيْنٍ؟ . قَالُوا: نَعَمْ قَالَ : هَلْ تَرَكَ
مِنْ شَيْءٍ؟ . قَالُوا: لاَ قَالَ : صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ . فَقَالَ أَبُو قَتَادَةَ : يَا نَبِيَّ اللَّهِ عَلَيَّ دَيْنُهُ قَالَ فَصَلَّى عَلَيْهِ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مُخْتَصَرًا عَنْ أَبِي عَاصِمٍ. [بخاری ۲۲۹۵]

(۱۱۴۰۴) اس کا ترجمہ حدیث نمبر ۱۱۳۹۶ کے تحت گزر چکا ہے۔

(۱۱٤۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ حَدَّثَ
مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ قَالَ قَالَ جَابِرٌ : تُوُفِّيَ رَجُلٌ فَغَسَّلْنَا
وَحَنَّطْنَاهُ وَكَفَّنَّاهُ ثُمَّ أَتَيْنَا النَّبِيَّ -ﷺ- فَقُلْنَا لَهُ : تُصَلِّي عَلَيْهِ فَقَامَ فَخَطَا خُطًى ثُمَّ قَالَ : عَلَيْهِ دَيْنٌ؟ . قَا
فَقِيلَ : دِينَارَانِ قَالَ فَانْصَرَفَ قَالَ : فَتَحَمَّلَهَا أَبُو قَتَادَةَ قَالَ : فَأَتَيْنَاهُ قَالَ فَقَالَ أَبُو قَتَادَةَ : الدِّينَارَانِ عَلَيَّ
فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : حَقُّ الْغَرِيمِ وَبَرِءَ مِنْهُمَا الْمَيِّتُ . قَالَ : نَعَمْ فَصَلَّى عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ فَقَالَ
بَعْدَ ذَلِكَ بِيَوْمٍ : مَا فَعَلَ الدِّينَارَانِ؟ . قَالَ : إِنَّمَا مَاتَ أَمْسِ قَالَ فَعَادَ إِلَيْهِ كَالْغَدِ قَالَ : قَدْ قَضَيْتُهُمَا فَقَا
النَّبِيُّ -ﷺ- : الآنَ بَرَدَتْ عَلَيْهِ جِلْدُهُ . [ضعیف]

(۱۱۴۰۵) اس کا ترجمہ حدیث نمبر ۱۱٤۰۱ والا ہے۔

(۱۱٤۰٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَ
دَاوُدَ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ صَدَقَةَ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَأَبِي وَإِمَامُ الْحَيِّ عَلَى أَنَسِ
بْنِ مَالِكٍ فَقَالُوا حَدِّثْنَا حَدِيثًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يَنْفَعُنَا اللَّهُ بِهِ قَالَ : مَاتَ رَجُلٌ فَجَاءَ رَسُولُ
اللَّهِ -ﷺ- فَقُلْنَا : يَا رَسُولَ اللَّهِ تُصَلِّي عَلَيْهِ؟ فَقَالَ : هَلْ عَلَيْهِ دَيْنٌ؟ . قُلْنَا : نَعَمْ قَالَ : أَفَيَضْمَنُهُ مِنْكُمْ أَحَ
حَتَّى أُصَلِّيَ عَلَيْهِ؟ . قَالُوا : لاَ قَالَ : فَمَا يَنْفَعُكُمْ أَنْ أُصَلِّيَ عَلَى رَجُلٍ مُرْتَهَنٍ فِي قَبْرِهِ حَتَّى يَبْعَثَهُ اللَّهُ يَوْ
الْقِيَامَةِ فَيُحَاسِبَهُ . وَرَوَاهُ أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ عَنْ عِيسَى فَأَدْخَلَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَبْدَ الْحَمِيدِ بْ
أَبِي أُمَيَّةَ. [ضعیف]

(۱۱۴۰٦) عیسیٰ بن صدقہ فرماتے ہیں: میں اور میرے والد اور محلے کے امام انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس گئے اور کہا کہ ہمیں
حدیث بیان کریں جو آپ نے رسول اللہ ﷺ سے سنی ہو، اللہ اسے ہمارے لیے نفع کا باعث بنائے۔ انس نے فرمایا: ایک آد

وفات ہو گیا رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک آدمی آیا، اس نے خبر دی۔ ہم نے کہا: کیا رسول اللہ ﷺ اس کی نماز جنازہ پڑھائیں گے؟ آپ نے فرمایا: کیا اس پر کوئی قرض ہے؟ ہم نے کہا: ہاں۔ آپ نے فرمایا: تم میں اس کی کوئی ضمانت دے گا تاکہ میں نماز جنازہ پڑھاؤں۔ انہوں نے نہ میں جواب دیا۔ آپ نے فرمایا: پس نہیں نفع دے گا تم کو کہ میں کسی آدمی کی نماز جنازہ پڑھاؤں جسے اس کی قبر میں رہن کے طور پر رکھا جا رہا ہو یہاں تک کہ اللہ اسے قیامت کے دن اٹھائے اور اس سے حساب کتاب کیا جائے۔

(۱۱۴۰۷) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ صَدَقَةَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ قَالَ : شَهِدْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ وَهُوَ يَقُولُ: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي حَبَسَ السَّمَاءَ أَنْ تَقَعَ عَلَى الأَرْضِ إِلاَّ بِإِذْنِهِ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: يَا أَبَا حَمْزَةَ لَوْ حَدَّثْتَنَا حَدِيثًا عَسَى اللَّهُ أَنْ يَنْفَعَنَا بِهِ قَالَ: مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يَمُوتَ وَلَيْسَ عَلَيْهِ دَيْنٌ فَلْيَفْعَلْ فَإِنِّي شَهِدْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَأُتِيَ بِجَنَازَةِ رَجُلٍ لِيُصَلِّيَ عَلَيْهِ فَقَالَ: عَلَيْهِ دَيْنٌ؟ قَالُوا: نَعَمْ قَالَ : فَمَا يَنْفَعُهُ أَنْ أُصَلِّيَ عَلَى رَجُلٍ رُوحُهُ مُرْتَهَنٌ فِي قَبْرِهِ لاَ تَصْعَدُ رُوحُهُ إِلَى اللَّهِ فَلَوْ ضَمِنَ رَجُلٌ دَيْنَهُ قُمْتُ فَصَلَّيْتُ عَلَيْهِ فَإِنَّ صَلاَتِي تَنْفَعُهُ. [ضعیف]

(۱۱۴۰۷) عبدالحمید فرماتے ہیں: میں انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس گیا، وہ فرما رہے تھے: تمام تعریفیں اس ذات کے لیے ہیں جس نے آسمان کو زمین پر واقع ہونے سے روک رکھا ہے اپنی اجازت سے۔ ایک آدمی نے کہا: اے ابوحمزہ! اگر آپ ہمیں کوئی حدیث بیان کر دیں تو ہو سکتا ہے کہ اللہ ہمیں اس سے نفع پہنچائے۔ انس رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: تم میں سے جو طاقت رکھتا ہے کہ اس حالت میں فوت ہو کہ اس پر قرض نہ ہو تو ضرور ایسا کرے۔ بے شک میں رسول اللہ ﷺ کے پاس تھا، ایک جنازہ لایا گیا تاکہ آپ اس کی نماز جنازہ پڑھائیں۔ آپ نے پوچھا: یہ مقروض تو نہیں؟ انہوں نے کہا: ہاں آپ نے فرمایا: میرا اس آدمی پر نماز پڑھانا اسے نفع نہیں دے گا جس کی روح اس کی قبر میں رہن رکھی ہوئی ہو۔ پھر اس کی روح اللہ کی طرف نہیں چڑھائی جاتی۔ پس اگر کوئی آدمی اس کی ضمانت دے اس کے قرض کی تو میں جنازہ پڑھا دیتا ہوں۔ میرا نماز جنازہ پڑھانا اسے نفع دے گا۔

(۱۱۴۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَصْفَهَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ فَارِسٍ قَالَ قَالَ الْبُخَارِيُّ قَالَ أَبُو الْوَلِيدِ : هُوَ ضَعِيفٌ يَعْنِي عِيسَى بْنَ صَدَقَةَ هَذَا وَخَالَفَهُمَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى فَقَالَ صَدَقَةُ بْنُ عِيسَى وَوَافَقَ يُونُسَ فِي ذِكْرِ سَمَاعِهِ مِنْ أَنَسٍ. [صحیح]

(۱۱۴۰۸) ایضاً۔

(۱۱۴۰۹) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرِ بْنُ دُحَيْمٍ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْحُنَيْنِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ صَدَقَةَ بْنِ عِيسَى قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ : أُتِيَ النَّبِيُّ -ﷺ- بِرَجُلٍ يُصَلِّي عَلَيْهِ فَقَالَ : عَلَيْهِ دَيْنٌ؟ . قَالُوا : نَعَمْ قَالَ : إِنْ ضَمِنْتُمْ دَيْنَهُ صَلَّيْتُ عَلَيْهِ . قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ أَبُو مُحْرِزٍ سَمِعَ أَنَسًا. [صحیح]

(۱۱۴۰۹) صدقہ بن عیسیٰ فرماتے ہیں: میں نے انس رضی اللہ عنہ سے سنا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک جنازہ لایا گیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: کیا اس پر قرض تو نہیں؟ انہوں نے کہا: ہاں اگر تم اس کی ضمانت دو تو میں نماز جنازہ پڑھا دیتا ہوں۔

(۱۱٤۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ : الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ حَدَّثَنِي عَامِرٌ الشَّعْبِيُّ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ : صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ذَاتَ يَوْمٍ فَلَمَّا أَقْبَلَ قَالَ :هَا هُنَا مِنْ بَنِي فُلاَنٍ أَحَدٌ . فَسَكَتَ الْقَوْمُ وَكَانَ إِذَا ابْتَدَأَهُمْ بِشَيْءٍ سَكَتُوا ثُمَّ قَالَ :هَا هُنَا مِنْ بَنِي فُلاَنٍ أَحَدٌ . فَقَالَ رَجُلٌ :هَذَا فُلاَنٌ فَقَالَ :أَمَا إِنَّ صَاحِبَكُمْ قَدْ حُبِسَ عَلَى بَابِ الْجَنَّةِ بِدَيْنٍ كَانَ عَلَيْهِ . فَقَالَ رَجُلٌ :عَلَيَّ دَيْنُهُ فَقَضَاهُ.

(ت) وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ وَرَوَاهُ سَعِيدُ بْنُ مَسْرُوقٍ الثَّوْرِيُّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ سَمْعَانَ بْنِ مُشَنَّجٍ عَنْ سَمُرَةَ وَقَدْ مَضَى ذِكْرُهُ فِي كِتَابِ التَّفْلِيسِ. [ضعيف]

(۱۱۴۱۰) سمرہ بن جندب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن نماز پڑھائی پھر جب متوجہ ہوئے تو پوچھا: کیا بنی فلاں کا کوئی آدمی ادھر ہے؟ ایک آدمی نے کہا: یہ فلاں ہے۔ آپ نے فرمایا: تمہارا ساتھی جنت کے دروازے پر قرض کی وجہ سے رکا گیا ہے۔ ایک آدمی نے کہا: اس کا قرض مجھ پر ہے۔ پھر اس نے ادا کر دیا۔

(۱۱٤۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو صَادِقٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :نَفْسُ الْمُؤْمِنِ مُعَلَّقَةٌ بِدَيْنِهِ حَتَّى يُقْضَى عَنْهُ .

[احمد ٢ ، ٤٤٠ ، ٦٧٧ ...

(۱۱۴۱۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمان کی جان اس کے قرض کی وجہ سے لٹکا دی جاتی ہے یہاں تک کہ وہ ادا کر دیا جائے۔

(۱۱٤۱۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ :سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ اللَّخْمِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ كَثِيرٍ. (ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا الْفِرْيَابِيُّ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :نَفْسُ الْمُؤْمِنِ مُعَلَّقَةٌ مَا كَانَ عَلَيْهِ دَيْنٌ .

[منكر الاسناد...

(۱۱۴۱۲) مسلمان کی جان اس وقت تک لٹکی رہتی ہے جب تک اس پر دین ہو۔

(۵) باب مَا جَاءَ فِي الْكَفَالَةِ بِبَدَنِ مَنْ عَلَيْهِ حَقٌّ

جس پر حق ہو اس کا کسی آدمی کی ضمانت دینا

(۱۱۴۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبْدُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- : أَنَّهُ ذَكَرَ أَنَّ رَجُلاً مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ سَأَلَ بَعْضَ بَنِي إِسْرَائِيلَ أَنْ يُسْلِفَهُ أَلْفَ دِينَارٍ قَالَ ائْتِنِي بِالشُّهُودِ أُشْهِدُهُمْ عَلَيْكَ قَالَ: كَفَى بِاللَّهِ شَهِيدًا قَالَ : فَأْتِنِي بِكَفِيلٍ قَالَ : كَفَى بِاللَّهِ كَفِيلاً قَالَ : فَدَفَعَهَا إِلَيْهِ إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى : فَخَرَجَ فِي الْبَحْرِ وَقَضَى حَاجَتَهُ ثُمَّ الْتَمَسَ مَرْكَبًا يَقْدَمُ عَلَيْهِ لِلأَجَلِ الَّذِي أَجَّلَهُ فَلَمْ يَجِدْ مَرْكَبًا فَأَخَذَ خَشَبَةً فَنَقَرَهَا فَأَدْخَلَ فِيهَا الدَّنَانِيرَ وَصَحِيفَةً مِنْهُ إِلَى صَاحِبِهَا ثُمَّ سَدَّ مَوْضِعَهَا ثُمَّ أَتَى بِهَا الْبَحْرَ فَقَالَ : اللَّهُمَّ إِنَّكَ تَعْلَمُ أَنِّي تَسَلَّفْتُ مِنْ فُلاَنٍ أَلْفَ دِينَارٍ وَسَأَلَنِي كَفِيلاً فَقُلْتُ : كَفَى بِاللَّهِ كَفِيلاً فَرَضِيَ بِكَ وَسَأَلَنِي شُهُودًا فَقُلْتُ : كَفَى بِاللَّهِ شَهِيدًا فَرَضِيَ بِكَ وَقَدْ جَهَدْتُ أَنْ أَجِدَ مَرْكَبًا أَبْعَثُ إِلَيْهِ الَّذِي لَهُ فَلَمْ أَجِدْ مَرْكَبًا وَإِنِّي أَسْتَوْدِعُكَهَا فَرَمَى بِهَا فِي الْبَحْرِ حَتَّى وَلَجَتْ فِيهِ ثُمَّ انْصَرَفَ وَهُوَ فِي ذَلِكَ يَطْلُبُ مَرْكَبًا يَخْرُجُ إِلَى بَلَدِهِ فَخَرَجَ الرَّجُلُ الَّذِي كَانَ سَلَّفَهُ رَجَاءَ أَنْ يَكُونَ مَرْكَبًا قَدْ جَاءَ بِمَالِهِ فَإِذَا هُوَ بِالْخَشَبَةِ فَأَخَذَهَا لأَهْلِهِ حَطَبًا فَلَمَّا كَسَرَهَا وَجَدَ الْمَالَ وَالصَّحِيفَةَ ثُمَّ قَدِمَ الرَّجُلُ فَأَتَاهُ بِأَلْفِ دِينَارٍ فَقَالَ : وَاللَّهِ مَا زِلْتُ جَاهِدًا فِي طَلَبِ مَرْكَبٍ لآتِيكَ بِمَالِكَ فَمَا وَجَدْتُ مَرْكَبًا قَبْلَ الَّذِي أَتَيْتُ فِيهِ فَقَالَ : هَلْ كُنْتَ بَعَثْتَ إِلَيَّ بِشَيْءٍ قَالَ : نَعَمْ قَالَ : فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ أَدَّى عَنْكَ فَانْصَرِفْ بِالأَلْفِ دِينَارٍ رَاشِدًا. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ فَقَالَ وَقَالَ اللَّيْثُ. [صحيح۔ أخرجه احمد ۲۳۴۸/۱، ۸۵۷۱]

(۱۱۴۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ نے بنی اسرائیل کے ایک شخص کا تذکرہ کیا، اس نے بنی اسرائیل کے ایک دوسرے شخص سے ہزار دینار قرض مانگے۔ اس نے کہا: ایسے گواہ پیش کر جن پر مجھے اعتبار ہو، قرض مانگنے والا بولا گواہ تو اللہ ہی کافی ہے، پھر اس نے کہا: کوئی ضامن لا، اس نے کہا: ضامن بھی اللہ ہی کافی ہے۔ اس نے ایک مقرر وقت کے لیے اسے قرض دے دیا۔ یہ قرض لے کر دریائی سفر پر روانہ ہوا۔ تلاش شروع کی تاکہ اس سے دریا پار کر کے اس مقرر مدت تک قرض دینے والے کے پاس پہنچ سکے، جو اس سے طے پائی تھی۔ لیکن کوئی سواری نہ ملی۔ آخر اس نے ایک لکڑی لی۔ اس میں

ایک سوراخ کیا، پھر ایک ہزار دینار اور ایک خط رکھ دیا اور اس کا منہ بند کر دیا اور اسے دریا پر لے آیا، پھر کہا: اے اللہ! تو جانتا ہے میں نے فلاں شخص سے ایک ہزار دینار قرض لیے تھے، اس نے مجھ سے ضامن مانگا تو میں نے کہا: میرا ضامن اللہ ہے اس نے مجھ سے گواہ مانگا تو میں نے یہی جواب دیا۔ وہ تجھ پر راضی ہوا اور میں نے بڑی کوشش کی کہ کوئی سواری ملے جس کے ذریعے میں اس کا قرض اس تک پہنچا سکوں، لیکن مجھے سواری نہ ملی۔ اس لیے میں اب اسے تیرے حوالے کرتا ہوں چنانچہ اس نے وہ لکڑی دریا میں بہادی۔ اب وہ دریا میں تھی اور وہ واپس آ گیا اور وہ اسی فکر میں تھا کہ کوئی کشتی ملے تاکہ وہ اپنے شہر جا سکے۔ دوسری طرف وہ آدمی جس نے قرض دیا تھا، اس تلاش میں آیا کہ ممکن ہے کوئی جہاز اس کا مال لایا ہو، لیکن وہاں اسے ایک لکڑی ملی اس نے وہ لکڑی گھر کے ایندھن کے لیے لے لی۔ جب اسے چیرا تو اس میں سے دینار نکلے اور ایک خط بھی۔ پھر قرض خواہ اس کے گھر میں آیا اور ایک ہزار دینار اسے دیے اور کہا: اللہ کی قسم! میں نے کوشش کی کہ کوئی سواری مل جائے اور تمہارا مال تمہیں واپس کر دوں لیکن اس دن سے پہلے جب میں یہاں پہنچا ہوں مجھے کوئی سواری نہ ملی۔ پھر اس آدمی نے پوچھا: تو نے پہلے میرے نام کوئی چیز بھیجی تھی؟ مقروض نے جواب دیا: ہاں۔ پھر اس نے کہا: اللہ نے آپ کا وہ قرض ادا کر دیا ہے جو آپ نے لکڑی میں بھیجا تھا۔ چنانچہ وہ اپنا ہزار دینار لے کر واپس آ گیا۔

(۱۱۴۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خُثَيْمِ بْنِ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ - صلى الله عليه وسلم - حَبَسَ رَجُلاً فِي تُهْمَةٍ وَقَالَ مَرَّةً أُخْرَى أَخَذَ مِنْ مُتَّهَمٍ كَفِيلاً تَثَبُّتًا وَاحْتِيَاطًا. إِبْرَاهِيمُ بْنُ خُثَيْمٍ ضَعِيفٌ.

(۱۱۴۱۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو تہمت میں روکا اور دوسری مرتبہ تہمت والے سے احتیاط کے طور پر ضمانت لی۔

(۱۱۴۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ دُرُسْتَ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ قَالَ: صَلَّيْتُ الْغَدَاةَ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ فَذَكَرَ قِصَّةَ ابْنِ النَّوَّاحَةِ وَأَصْحَابِهِ وَشَهَادَتِهِمْ لِمُسَيْلِمَةَ الْكَذَّابِ بِالرِّسَالَةِ وَأَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَمَرَ بِقَتْلِ ابْنِ النَّوَّاحَةِ ثُمَّ إِنَّهُ اسْتَشَارَ النَّاسَ فِي أُولَئِكَ النَّفَرِ فَقَامَ جَرِيرٌ وَالأَشْعَثُ فَقَالاَ: اسْتَتِبْهُمْ وَكَفِّلْهُمْ عَشَائِرَهُمْ فَاسْتَتَابَهُمْ فَتَابُوا فَكَفَلَهُمْ عَشَائِرُهُمْ. ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِي التَّرْجَمَةِ بِلاَ إِسْنَادٍ.

قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ أَبُو الزِّنَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو الأَسْلَمِيِّ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَعَثَهُ مُصَدِّقًا فَوَقَعَ رَجُلٌ عَلَى جَارِيَةِ امْرَأَتِهِ فَأَخَذَ حَمْزَةُ مِنَ الرَّجُلِ كُفَلاَءَ حَتَّى قَدِمَ عَلَى عُمَرَ وَكَانَ عُمَرُ قَدْ جَلَدَهُ مِائَةً فَصَدَّقَهُمْ وَعَذَرَهُ بِالْجَهَالَةِ. [صحيح۔ احمد ۱/ ۳۸۴، ۳۶۴۲]

(۱۱۴۱۵) (الف) حارثہ بن مضرب فرماتے ہیں کہ میں نے ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ صبح کی نماز پڑھی، اس نے ابن نواحہ اور اس کے ساتھیوں کا قصہ بیان کیا اور مسیلمہ کذاب کے ساتھ ان کی شہادت بھی بیان کی اور ابن مسعود نے ابن نواحہ کو قتل کرنے کا حکم دیا۔ پھر اس جماعت کے بارے میں لوگوں سے مشورہ کیا۔ جریر اور اشعث کھڑے ہوئے اور دونوں نے کہا: ان سے توبہ کراؤ اور ان کے قبیلے سے ضمانت مانگو۔ پھر انہوں نے توبہ کر لی اور ان کے قبیلے نے ان کی ضمانت دے دی۔

(ب) قال البخاری: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حمزہ کو صدقہ وصول کرنے بھیجا، وہاں پہ ایک آدمی اپنی بیوی کی لونڈی پر واقع ہوا۔ حمزہ نے آدمی سے ضمانت لی یہاں تک کہ عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے۔ عمر نے اسے ۱۰۰ کوڑے لگائے، پھر اس نے قبول کیا اور جہالت کا عذر کیا۔

(۱۱۴۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا السَّرَّاجُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ الدَّوْرَقِيُّ عَنْ هُشَيْمٍ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ : لاَ تَجُوزُ شَهَادَةُ الرَّجُلِ عَلَى شَهَادَةِ الرَّجُلِ فِي حَدٍّ وَلاَ كَفَالَةَ فِي حَدٍّ. وَرُوِّينَاهُ أَيْضًا عَنْ شُرَيْحٍ وَمَسْرُوقٍ وَإِبْرَاهِيمَ. وَرُوِيَ فِيهِ حَدِيثٌ بِإِسْنَادٍ ضَعِيفٍ. [ضعيف]

(۱۱۴۱۶) شعبی سے روایت ہے کہ حد میں کسی آدمی کی گواہی جائز نہیں اور نہ حد میں ضمانت جائز ہے۔

(۱۱۴۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ : أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الدَّامَغَانِيُّ وَأَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخُسْرُوجِرْدِيُّ قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الصَّفَّارُ بَغْدَادِيٌّ حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ : الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ حَدَّثَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ الْكُلاَعِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَنْبَسَةَ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ عُمَرَ الدِّمَشْقِيِّ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ: لاَ كَفَالَةَ فِي حَدٍّ. قَالَ أَبُو أَحْمَدَ : عُمَرُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الدِّمَشْقِيُّ مُنْكَرُ الْحَدِيثِ عَنِ الثِّقَاتِ قَالَ الشَّيْخُ تَفَرَّدَ بِهِ بَقِيَّةُ عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ: عُمَرَ بْنِ أَبِي عُمَرَ وَهُوَ مِنْ مَشَايِخِ بَقِيَّةَ الْمَجْهُولِينَ وَرِوَايَاتُهُ مُنْكَرَةٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۱۱۴۱۷) عمر بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حد میں ضمانت نہیں ہے۔

(۱۱۴۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الطَّرَائِفِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ الشَّيْبَانِيِّ قَالَ سَمِعْتُ حَبِيبًا الَّذِي كَانَ يُقَدِّمُ الْخُصُومَ إِلَى شُرَيْحٍ قَالَ: خَاصَمَ رَجُلٌ ابْنًا لِشُرَيْحٍ إِلَى شُرَيْحٍ كَفَلَ لَهُ بِرَجُلٍ عَلَيْهِ دَيْنٌ فَحَبَسَهُ شُرَيْحٌ فَلَمَّا كَانَ اللَّيْلُ قَالَ: اذْهَبْ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بِفِرَاشٍ وَطَعَامٍ وَكَانَ ابْنُهُ يُسَمَّى عَبْدَ اللَّهِ. [صحيح]

(۱۱۴۱۸) سلیمان شیبانی فرماتے ہیں: میں نے حبیب سے سنا، وہ جھگڑوں کو شریح کی طرف لے جاتے تھے۔ اس نے کہا: ایک

آدمی اپنے بیٹے کو لے کر شریح کے پاس گیا، وہ ایک آدمی کے قرض کا ضامن تھا۔ اسے شریح نے روک لیا۔ جب رات ہوئی تو کہا: جاؤ عبداللہ کے پاس سونے اور کھانے کے لیے اور اس کے بیٹے کا نام عبداللہ تھا۔

(۱۱۴۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ عَنْ شُعْبَةَ بْنِ الْحَجَّاجِ عَنِ الْحَكَمِ وَحَمَّادٍ أَنَّهُمَا قَالاَ فِي رَجُلٍ تَكَفَّلَ بِنَفْسِ رَجُلٍ فَمَاتَ الرَّجُلُ قَالَ أَحَدُهُمَا يَضْمَنُ الدَّرَاهِمَ وَقَالَ الآخَرُ لَيْسَ عَلَيْهِ شَيْءٌ. [صحيح]

(۱۱۴۱۹) شعبہ بن حجاج حکم اور حماد سے نقل فرماتے ہیں، دونوں نے ایک آدمی کے بارے میں کہا جو کسی کا ضامن بنا تھا، دونوں میں سے ایک نے کہا: وہ درہموں کا ضامن ہے اور دوسرے نے کہا: اس پر کوئی چیز نہیں ہے۔

كِتَابُ الشَّرِكَةِ

شرکت کا بیان

(۱)باب الاِشْتِرَاكِ فِي الأَمْوَالِ وَالْهَدَايَا

اموال اور قربانیوں میں شرکت کا بیان

قَدْ مَضَى فِي كِتَابِ الْحَجِّ :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- أَشْرَكَ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الْهَدْيِ

(۱۱۴۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَعَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- صَبِيحَةَ رَابِعَةٍ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ مُهِلِّينَ بِالْحَجِّ لاَ يُخَالِطُهُ شَيْءٌ فَلَمَّا قَدِمْنَا أَمَرَنَا فَجَعَلْنَاهَا عُمْرَةً بِأَنْ نَحِلَّ إِلَى نِسَائِنَا فَفَشَتْ فِي ذَلِكَ الْمَقَالَةُ قَالَ عَطَاءٌ قَالَ جَابِرٌ : فَيَرُوحُ أَحَدُنَا إِلَى مِنًى وَذَكَرُهُ يَقْطُرُ مَنِيًّا قَالَ جَابِرٌ فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَامَ خَطِيبًا فَقَالَ : بَلَغَنِي أَنَّ أَقْوَامًا يَقُولُونَ كَذَا وَكَذَا وَاللَّهِ لأَنَا أَتْقَى مِنْهُمْ وَلَوِ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ مَا أَهْدَيْتُ وَلَوْلاَ أَنَّ مَعِيَ الْهَدْيَ لأَحْلَلْتُ. قَالَ : فَقَامَ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ هِيَ لَنَا أَمْ لِلأَبَدِ فَقَالَ: لاَ بَلْ لِلأَبَدِ. قَالَ: وَجَاءَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ: أَحَدُهُمَا يَقُولُ لَبَّيْكَ بِمَا أَهَلَّ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَقَالَ الآخَرُ لَبَّيْكَ بِحَجَّةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ يُقِيمَ عَلَى إِحْرَامِهِ وَأَشْرَكَهُ فِي الْهَدْيِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي النُّعْمَانِ. [بخاری ۱۵۶۴، مسلم ۱۲۴۰]

(۱۱۴۲۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ چوتھی ذی الحجہ کی صبح کو حج کا تلبیہ کہتے ہوئے اور اس کے ساتھ کوئی اور چیز نہ ملاتے ہوئے داخل ہوئے۔ جب ہم مکہ پہنچے تو آپ ﷺ کے حکم سے ہم نے اپنے حج کو عمرہ کر ڈالا اور ہماری

بیویاں بھی ہمارے لئے حلال ہوگئیں۔ اس پر لوگوں میں باتیں ہونے لگیں۔

عطاء فرماتے ہیں: جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ کچھ لوگ کہنے لگے: کیا ہم میں سے کوئی منیٰ اس طرح جائے گا کہ اس کی منی ابر کے ذکر سے ٹپک رہی ہو۔ یہ بات نبی صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچی تو آپ خطبہ دینے کے لیے کھڑے ہوئے اور فرمایا: مجھے معلوم ہوا ہے کہ بعض لوگ اس طرح کی باتیں کر رہے ہیں، اللہ کی قسم! میں ان سے زیادہ اللہ سے ڈرنے والا ہوں، اگر مجھے وہ بات پہلے ہی معلوم ہوتی جواب معلوم ہوئی ہے تو میں قربانی کے جانور اپنے ساتھ نہ لاتا اور اگر میرے ساتھ قربانی کے جانور نہ ہوتے تو میں بھی احرام کھول دیتا۔ اس پر سراقہ بن جعشم کھڑے ہوئے اور کہا: یارسول اللہ! کیا یہ حکم خاص ہمارے لیے ہے یا ہمیشہ کے لیے؟ آپ نے فرمایا: نہیں بلکہ ہمیشہ کے لیے۔ راوی کہتے ہیں: علی بن ابی طالب آئے۔ طاؤس اور عطاء میں سے ایک کہتا ہے کہ انہوں نے لَبَّيْكَ بِمَا أَهَلَّ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم کہا اور دوسرا کہتا ہے: انہوں نے کہا: لَبَّيْكَ بِحَجَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں حکم دیا کہ وہ اپنے احرام پر قائم رہیں اور انہیں اپنی قربانی میں شریک کرلیا۔

(۱۱۴۳۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ الْبَصْرِيُّ وَأَبُو الْفَضْلِ :الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ قُوهِيَارَ قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ :نَحَرْنَا يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ سَبْعِينَ بَدَنَةً الْبَدَنَةُ عَنْ سَبْعَةٍ فَقَالَ النَّبِيُّ -صلی اللہ علیہ وسلم- : اشْتَرِكُوا فِي الْهَدْيِ . أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ كَمَا مَضَى فِي كِتَابِ الْحَجِّ. [بخاری ۳۵۶۰، مسلم ۱۳۱۸]

(۱۱۴۳۱) حضرت جابر سے روایت ہے کہ ہم نے حدیبیہ کے دن ۷۰ اونٹ ذبح کیے، ایک اونٹ سات کی طرف سے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قربانی میں شریک ہو جاؤ۔

(۱۱۴۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ كَامِلٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَيَّانَ بْنِ مُلاَعِبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ غَالِبِ بْنِ حَرْبٍ قَالاَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ السَّائِبِ بْنِ أَبِي السَّائِبِ :أَنَّهُ كَانَ شَرِيكَ النَّبِيِّ -صلی اللہ علیہ وسلم- فِي أَوَّلِ الإِسْلاَمِ فِي التِّجَارَةِ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ الْفَتْحِ قَالَ :مَرْحَبًا بِأَخِي وَشَرِيكِي لاَ تُدَارِي وَلاَ تُمَارِي.

[احمد ۳۰۹۵، ابو داؤد ۴۸۳۶]

(۱۱۴۳۲) سائب بن ابی سائب فرماتے ہیں کہ وہ تجارت میں شروع میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے شریک تھے، جب فتح مکہ کا دن تھا تو آپ نے فرمایا: اے میرے بھائی! مرحبا اور میرے شریک! نہ تم لڑتے تھے اور نہ جھگڑتے تھے۔

(۱۱۴۳۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُهَاجِرِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ قَائِدِ السَّائِبِ عَنِ السَّائِبِ قَالَ :أَتَيْتُ النَّبِيَّ -صلی اللہ علیہ وسلم- فَجَعَلُوا يُثْنُونَ عَلَيَّ وَيَذْكُرُونِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلی اللہ علیہ وسلم- :أَنَا أَعْلَمُكُمْ بِهِ . قُلْنَا :صَدَقْتَ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي

كُنْتَ شَرِيكِى فَنِعْمَ الشَّرِيكُ كُنْتَ لاَ تُدَارِى وَلاَ تُمَارِى. [صحيح]

(۱۱۴۲۳) حضرت سائب فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا، لوگ میری تعریف اور میرا تذکرہ کر رہے تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں اس کو تم سے زیادہ جانتا ہوں۔ میں نے کہا: میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، آپ نے سچ کہا، آپ ﷺ میرے شریک تھے، کتنے ہی اچھے شریک۔ نہ آپ ﷺ لڑتے تھے اور نہ جھگڑتے تھے۔

(۲) باب الأَمَانَةِ فِى الشَّرِكَةِ وَتَرْكِ الْخِيَانَةِ

شراکت میں امانت اور ترک خیانت کا بیان

(١١٤٢٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِى أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شَبِيبٍ الْمَعْمَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمِصِّيصِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ حَدَّثَنَا أَبُو حَيَّانَ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنَا ثَالِثُ الشَّرِيكَيْنِ مَا لَمْ يَخُنْ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ فَإِذَا خَانَ خَرَجْتُ مِنْ بَيْنِهِمَا . [منكر الاسناد]

(۱۱۴۲۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: دو شریکوں کے درمیان تیسرا میں ہوتا ہوں، جب تک دونوں ایک دوسرے سے خیانت نہ کریں، جب کوئی خیانت کرتا ہے تو میں درمیان سے نکل جاتا ہوں۔

(١١٤٢٥) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِىُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمِصِّيصِيُّ بِإِسْنَادِهِ هَذَا عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ رَفَعَهُ قَالَ : إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَقُولُ . فَذَكَرَهُ. [منكر]

(۱۱۴۲۵) پچھلی حدیث کی طرح۔

(۳) باب الشَّرِكَةِ فِى الْبَيْعِ

بیع میں شراکت کا بیان

(١١٤٢٦) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ إِسْحَاقَ الْبَغْدَادِىُّ بِهَا أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ الْفَاكِهِىُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ أَبِى مَسَرَّةَ حَدَّثَنَا الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِى أَيُّوبَ حَدَّثَنِى أَبُو عَقِيلٍ عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هِشَامٍ وَكَانَ قَدْ أَدْرَكَ النَّبِىَّ -ﷺ- وَذَهَبَتْ بِهِ أُمُّهُ زَيْنَبُ بِنْتُ حُمَيْدٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَتْ : يَا رَسُولَ اللَّهِ بَايِعْهُ فَقَالَ النَّبِىُّ -ﷺ- : هُوَ صَغِيرٌ . وَمَسَحَ عَلَى رَأْسِهِ وَدَعَا لَهُ وَكَانَ يُضَحِّى بِالشَّاةِ الْوَاحِدَةِ عَنْ جَمِيعِ أَهْلِهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ عَنْ أَصْبَغَ بْنِ الْفَرَجِ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ زُهْرَةَ

بْنِ مَعْبَدٍ وَهُوَ أَبُو عَقِيلٍ إِلَى قَوْلِهِ وَدَعَا لَهُ. ثُمَّ زَادَ عَنْ زُهْرَةَ بْنِ مَعْبَدٍ : أَنَّهُ كَانَ يَخْرُجُ بِهِ جَدُّهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هِشَامٍ إِلَى السُّوقِ فَيَشْتَرِى الطَّعَامَ فَيَتَلَقَّاهُ ابْنُ عُمَرَ وَابْنُ الزُّبَيْرِ فَيَقُولاَنِ لَهُ : أَشْرِكْنَا فَإِنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَدْ دَعَا لَكَ بِالْبَرَكَةِ فَيُشْرِكُهُمْ وَرُبَّمَا أَصَابَ الرَّاحِلَةَ كَمَا هِيَ فَيَبْعَثُ بِهَا إِلَى الْمَنْزِلِ. [صحيح۔ بخاری ۷۲۱۰]

(۱۱۴۲۶) (الف) عبداللہ بن ہشام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ان کی ماں زینب بنت حمید انہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے گئیں اور کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اس سے بیعت لیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ چھوٹا ہے اور اس کے سر پر ہاتھ پھیرا اور اس کے لیے دعا کی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک بکری سارے گھر والوں کی طرف سے کرتے تھے۔

(ب) زہرہ بن معبد سے روایت ہے کہ وہ اپنے دادا عبداللہ بن ھشام کے ساتھ بازار کی طرف جاتے، غلہ وغیرہ خریدتے۔ وہ ابن عمر رضی اللہ عنہ اور ابن زبیر رضی اللہ عنہ سے ملے تو وہ دونوں کہنے لگے: ہمیں بھی شریک کرلو۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کے لیے برکت کی دعا کی ہے، چناں چہ عبداللہ نے انہیں بھی شریک کرلیا اور وہ بسا اوقات کسی قافلے کے پاس جاتے اور اسی طرح اسے گھر لے آتے۔

(۱۱۴۲۷) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِى أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّسَوِىُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِى أَيُّوبَ عَنْ أَبِى عَقِيلٍ : أَنَّهُ كَانَ يَخْرُجُ بِهِ جَدُّهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هِشَامٍ فَذَكَرَهُ. [صحيح]

(۱۱۴۲۷) پچھلی حدیث کی طرح۔

(۴) باب الشَّرِكَةِ فِي الْغَنِيمَةِ

غنیمت میں شراکت کا بیان

(۱۱۴۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُحَمَّدَابَاذِىُّ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ الدُّورِىُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِىُّ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِىِّ عَنْ أَبِى إِسْحَاقَ عَنْ أَبِى عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : اشْتَرَكْتُ أَنَا وَعَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ وَسَعْدٌ فِيمَا نُصِيبُهُ يَوْمَ بَدْرٍ فَلَمْ أَجِءْ أَنَا وَلاَ عَمَّارٌ بِشَىْءٍ وَجَاءَ سَعْدٌ بِرَجُلَيْنِ.

[ضعيف۔ ابو داؤد ۳۳۸۸]

(۱۱۴۲۸) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں، عمار بن یاسر اور سعد اس حصہ میں شریک تھے جو ہمیں بدر کے دن ملا تھا۔ میں اور عمار کچھ نہ لائے تھے، جبکہ سعد دو آدمیوں کو لائے تھے۔

(۵) باب الشَّرْطِ فِي الشَّرِكَةِ وَغَيْرِهَا

شراکت وغیرہ میں شرط کا بیان

قَدْ رُوِّينَا فِى حَدِيثِ عَائِشَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِىَّ -ﷺ- قَالَ : مَا كَانَ مِنْ شَرْطٍ لَيْسَ فِى كِتَابِ اللَّهِ

فَهُوَ بَاطِلٌ وَإِنْ كَانَ مِائَةَ شَرْطٍ .

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ایسی شرط جو اللہ کی کتاب میں نہیں ہے وہ باطل ہے اگرچہ ۱۰۰ شرطیں ہوں۔

(۱۱۴۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ وَسُفْيَانُ بْنُ حَمْزَةَ عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : الْمُسْلِمُونَ عَلَى شُرُوطِهِمْ . قَالَ وَزَادَ سُفْيَانُ فِي حَدِيثِهِ : مَا وَافَقَ الْحَقَّ مِنْهَا .

وَقَدْ رُوِّينَا ذَلِكَ بِزِيَادَتِهِ مِنْ حَدِيثِ خُصَيْفٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ وَعَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ مَرْفُوعًا . [حسن]

(۱۱۴۲۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان اپنی شرطوں پر قائم رہتے ہیں۔

(۱۱۴۳۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خُزَيْمٍ الْقَزَّازُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ كَثِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : الْمُسْلِمُونَ عِنْدَ شُرُوطِهِمْ إِلاَّ شَرْطًا حَرَّمَ حَلاَلاً أَوْ شَرْطًا أَحَلَّ حَرَامًا . [حسن لغيره]

(۱۱۴۳۰) کثیر بن عبداللہ مزنی اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان شرطوں کی پاسداری کرتے ہیں مگر ایسی شرط جو حلال کو حرام کردے۔

(۱۱۴۳۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو عِيسَى الْخُتُلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الأَذْرَمِيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ فَذَكَرَهُ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ عَنْ كَثِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ. [حسن لغيره]

(۱۱۴۳۱) پچھلی حدیث کی طرح ہے۔

كِتَابُ الْوَكَالَةِ

وکالت کا بیان

(۱) باب التَّوْكِيلِ فِي الْمَالِ وَطَلَبِ الْحُقُوقِ وَقَضَائِهَا وَذَبْحِ الْهَدَايَا وَقَسْمِهَا وَالْبَيْعِ وَالشِّرَاءِ وَالنَّفَقَةِ وَغَيْرِ ذَلِكَ

وکیل مقرر کرنا مال میں، حقوق میں، ان کی ادائیگی میں اور قربانیاں ذبح کرنے میں، ان کو تقسیم کرنے میں، خریدنے میں، فروخت کرنے میں اور اس کے علاوہ دیگر اخراجات میں

(۱۱۴۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَمِّي حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ : وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَهُ يُحَدِّثُ قَالَ : أَرَدْتُ الْخُرُوجَ إِلَى خَيْبَرَ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ - ﷺ- فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ وَقُلْتُ : إِنِّي أَرَدْتُ الْخُرُوجَ إِلَى خَيْبَرَ فَقَالَ : إِذَا أَتَيْتَ وَكِيلِي فَخُذْ مِنْهُ خَمْسَةَ عَشَرَ وَسْقًا فَإِنِ ابْتَغَى مِنْكَ آيَةً فَضَعْ يَدَكَ عَلَى تَرْقُوَتِهِ . [ضعيف۔ ابو داؤد ۳۶۳۲]

(۱۱۴۳۲) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے خیبر کی طرف جانے کا ارادہ کیا، میں نبی ﷺ کے پاس آیا اور میں نے سلام کہا اور کہا کہ میں خیبر کی طرف جانے کا ارادہ رکھتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تو میرے وکیل کے پاس جائے تو اس سے پندرہ وسق کھجور لے لینا۔ پس اگر وہ تجھ سے کوئی نشانی مانگے تو اپنا ہاتھ اس کے گلے پر رکھ دینا۔

(۱۱۴۳۳) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ

عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقُمْتُ عَلَى الْبُدْنِ فَأَمَرَنِي فَقَسَمْتُ لُحُومَهَا ثُمَّ أَمَرَنِي فَقَسَمْتُ جِلاَلَهَا وَجُلُودَهَا. [بخاری ۱۹۴۰، مسلم ۱۳۱۷]

(۱۱۴۳۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا کہ میں قربانیوں پر کھڑا ہوں اور مجھے ان کا گوشت تقسیم کرنے کا، ان کی جھول اور ان کا چمڑا تقسیم کرنے کا حکم دیا۔

(۱۱۴۳۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَحْبُوبِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَيَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي نَجِيحٍ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى الْبُدْنِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَثِيرٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ.

وَقَدْ رُوِّينَا فِي حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ فِي قِصَّةِ الرَّجُلِ الَّذِي تَقَاضَى رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- سِنًّا كَانَتْ لَهُ عَلَيْهِ : اشْتَرُوا لَهُ بَعِيرًا فَأَعْطُوهُ إِيَّاهُ . وَفِي حَدِيثِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فِي قِصَّةِ بَيْعِ بَعِيرِهِ مِنَ النَّبِيِّ -ﷺ- : يَا بِلاَلُ اقْضِهِ وَزِدْهُ . فَأَعْطَاهُ أَرْبَعَةَ دَنَانِيرَ وَزَادَهُ قِيرَاطًا. [صحيح]

(۱۱۴۳۴) ایک روایت کے الفاظ ہیں: مجھے رسول اللہ ﷺ نے قربانیوں پر مقرر کیا۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت اس آدمی کے قصہ میں ہے جس نے رسول اللہ ﷺ سے اونٹوں کا تقاضا کیا تھا جو آپ ﷺ پر تھے کہ اس کے لیے اونٹ خریدو اور اسے وہی دے دو۔ ایک روایت کے الفاظ میں آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو دو اور زیادہ بھی دینا۔ چناں چہ انہوں نے چار دینار اور ایک قیراط زائد دیا۔

(۱۱۴۳۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَيُّوبَ الطُّوسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَاتِمٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو تَوْبَةَ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلاَّمٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلاَّمٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَلاَّمٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ الْهَوْزَنِيُّ يَعْنِي أَبَا عَامِرٍ الْهَوْزَنِيَّ قَالَ : لَقِيتُ بِلاَلاً مُؤَذِّنَ النَّبِيِّ -ﷺ- بِحَلَبَ فَقُلْتُ : يَا بِلاَلُ حَدِّثْنِي كَيْفَ كَانَتْ نَفَقَةُ النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ : مَا كَانَ لَهُ شَيْءٌ إِلاَّ أَنَا الَّذِي كُنْتُ أَلِي ذَلِكَ مِنْهُ مُنْذُ بَعَثَهُ اللَّهُ إِلَى أَنْ تُوُفِّيَ فَكَانَ إِذَا أَتَاهُ الإِنْسَانُ الْمُسْلِمُ فَرَآهُ عَارِيًا يَأْمُرُنِي فَأَنْطَلِقُ فَأَسْتَقْرِضُ فَأَشْتَرِي الْبُرْدَةَ وَالشَّيْءَ فَأَكْسُوهُ وَأُطْعِمُهُ حَتَّى اعْتَرَضَنِي رَجُلٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ : يَا بِلاَلُ إِنَّ عِنْدِي سَعَةً فَلاَ تَسْتَقْرِضْ مِنْ أَحَدٍ إِلاَّ مِنِّي فَفَعَلْتُ فَلَمَّا كَانَ ذَاتَ يَوْمٍ تَوَضَّأْتُ ثُمَّ قُمْتُ لأُؤَذِّنَ بِالصَّلاَةِ فَإِذَا الْمُشْرِكُ فِي عِصَابَةٍ مِنَ التُّجَّارِ فَلَمَّا رَآنِي قَالَ : يَا حَبَشِيُّ قَالَ قُلْتُ : يَا لَبَّيْهُ فَتَجَهَّمَنِي وَقَالَ قَوْلاً غَلِيظًا فَقَالَ : أَتَدْرِي كَمْ بَيْنَكَ وَبَيْنَ الشَّهْرِ قَالَ قُلْتُ : قَرِيبٌ قَالَ : إِنَّمَا بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ أَرْبَعُ لَيَالٍ فَآخُذُكَ بِالَّذِي لِي عَلَيْكَ فَإِنِّي لَمْ أُعْطِكَ الَّذِي أَعْطَيْتُكَ مِنْ كَرَامَتِكَ وَلاَ مِنْ كَرَامَةِ صَاحِبِكَ وَلَكِنْ أَعْطَيْتُكَ لِتَجِبَ لِي عَبْدًا فَأَرُدَّكَ تَرْعَى الْغَنَمَ كَمَا كُنْتَ قَبْلَ ذَلِكَ فَأَخَذَ فِي نَفْسِي مَا يَأْخُذُ فِي أَنْفُسِ النَّاسِ فَانْطَلَقْتُ ثُمَّ أَذَّنْتُ بِالصَّلاَةِ حَتَّى إِذَا

صَلَّيْتُ الْعَتَمَةَ رَجَعَ النَّبِيُّ -ﷺ- إِلَى أَهْلِهِ فَاسْتَأْذَنْتُ عَلَيْهِ فَأَذِنَ لِي فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي إِنَّ الْمُشْرِكَ الَّذِي ذَكَرْتُ لَكَ أَنِّي كُنْتُ أَتَدَيَّنُ مِنْهُ قَدْ قَالَ كَذَا وَكَذَا وَلَيْسَ عِنْدَكَ مَا تَقْضِي عَنِّي وَلاَ عِنْدِي وَهُوَ فَاضِحِي فَأْذَنْ لِي أَنْ آتِيَ إِلَى بَعْضِ هَؤُلاَءِ الأَحْيَاءِ الَّذِينَ قَدْ أَسْلَمُوا حَتَّى يَرْزُقَ اللَّهُ رَسُولَهُ -ﷺ- مَا يَقْضِي عَنِّي فَخَرَجْتُ حَتَّى أَتَيْتُ مَنْزِلِي فَجَعَلْتُ سَيْفِي وَجِرَابِي وَرُمْحِي وَنَعْلِي عِنْدَ رَأْسِي وَاسْتَقْبَلْتُ بِوَجْهِي الأُفُقَ فَكُلَّمَا نِمْتُ انْتَبَهْتُ فَإِذَا رَأَيْتُ عَلَيَّ لَيْلاً نِمْتُ حَتَّى انْشَقَّ عَمُودُ الصُّبْحِ الأَوَّلِ فَأَرَدْتُ أَنْ أَنْطَلِقَ فَإِذَا إِنْسَانٌ يَسْعَى يَدْعُو يَا بِلاَلُ أَجِبْ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَانْطَلَقْتُ حَتَّى أَتَيْتُهُ فَإِذَا أَرْبَعُ رَكَائِبَ عَلَيْهِنَّ أَحْمَالُهُنَّ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- فَاسْتَأْذَنْتُ فَقَالَ لِيَ النَّبِيُّ -ﷺ- : أَبْشِرْ فَقَدْ جَاءَكَ اللَّهُ بِقَضَائِكَ . فَحَمِدْتُ اللَّهَ وَقَالَ : أَلَمْ تَمُرَّ عَلَى الرَّكَائِبِ الْمُنَاخَاتِ الأَرْبَعِ . قَالَ فَقُلْتُ : بَلَى قَالَ : فَإِنَّ لَكَ رِقَابَهُنَّ وَمَا عَلَيْهِنَّ . وَإِذَا عَلَيْهِنَّ كِسْوَةٌ وَطَعَامٌ أَهْدَاهُنَّ لَهُ عَظِيمُ فَدَكَ : فَاقْبِضْهُنَّ إِلَيْكَ ثُمَّ اقْضِ دَيْنَكَ . قَالَ : فَفَعَلْتُ فَحَطَطْتُ عَنْهُنَّ أَحْمَالَهُنَّ ثُمَّ عَقَلْتُهُنَّ ثُمَّ عَمَدْتُ إِلَى تَأْذِينِ صَلاَةِ الصُّبْحِ حَتَّى إِذَا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- خَرَجْتُ إِلَى الْبَقِيعِ فَجَعَلْتُ إِصْبَعَيَّ فِي أُذُنَيَّ فَنَادَيْتُ وَقُلْتُ مَنْ كَانَ يَطْلُبُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- دَيْنًا فَلْيَحْضُرْ فَمَا زِلْتُ أَبِيعُ وَأَقْضِي وَأَعْرِضُ وَأَقْضِي حَتَّى لَمْ يَبْقَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- دَيْنٌ فِي الأَرْضِ حَتَّى فَضَلَ عِنْدِي أُوقِيَّتَيْنِ أَوْ أُوقِيَّةٌ وَنِصْفٌ ثُمَّ انْطَلَقْتُ إِلَى الْمَسْجِدِ وَقَدْ ذَهَبَ عَامَّةُ النَّهَارِ فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَاعِدٌ فِي الْمَسْجِدِ وَحْدَهُ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ لِي : مَا فَعَلَ مَا قِبَلَكَ . قُلْتُ : قَدْ قَضَى اللَّهُ كُلَّ شَيْءٍ كَانَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَلَمْ يَبْقَ شَيْءٌ فَقَالَ : فَضَلَ شَيْءٌ . قُلْتُ : نَعَمْ دِينَارَانِ قَالَ : انْظُرْ أَنْ تُرِيحَنِي مِنْهَا فَلَسْتُ بِدَاخِلٍ عَلَى أَحَدٍ مِنْ أَهْلِي حَتَّى تُرِيحَنِي مِنْهَا . فَلَمْ يَأْتِنَا فَبَاتَ فِي الْمَسْجِدِ حَتَّى أَصْبَحَ وَظَلَّ فِي الْمَسْجِدِ الْيَوْمَ الثَّانِيَ حَتَّى كَانَ فِي آخِرِ النَّهَارِ جَاءَ رَاكِبَانِ فَانْطَلَقْتُ بِهِمَا فَكَسَوْتُهُمَا وَأَطْعَمْتُهُمَا حَتَّى إِذَا صَلَّى الْعَتَمَةَ دَعَانِي فَقَالَ : مَا فَعَلَ الَّذِي قِبَلَكَ . قُلْتُ : قَدْ أَرَاحَكَ اللَّهُ مِنْهُ فَكَبَّرَ وَحَمِدَ اللَّهَ شَفَقًا مِنْ أَنْ يُدْرِكَهُ الْمَوْتُ وَعِنْدَهُ ذَلِكَ ثُمَّ اتَّبَعْتُهُ حَتَّى جَاءَ أَزْوَاجَهُ فَسَلَّمَ عَلَى امْرَأَةٍ امْرَأَةٍ حَتَّى أَتَى فِي مَبِيتِهِ. فَهَذَا الَّذِي سَأَلْتَنِي عَنْهُ. [صحيح]

(۱۱۴۳۵) ابو عامر عبداللہ ہوزنی فرماتے ہیں: نبی ﷺ کے موذن بلال کو حلب مقام پر ملا۔ میں نے کہا: اے بلال! ہمیں رسول اللہ ﷺ کے اللہ کے راستے میں خرچ کرنے کے بارے میں آگاہ کرو۔ بلال کہنے لگے: جب سے اللہ نے آپ ﷺ کو مبعوث کیا، اس وقت سے وفات تک آپ ﷺ کی کوئی چیز ایسی نہیں جس کا میں والی نہ بنا ہوں۔ جب آپ کے پاس کوئی مسلمان آتا اور آپ ﷺ اسے ننگا دیکھ لیتے تو آپ ﷺ مجھے حکم دیتے، میں جاتا اور قرض لے کر چادر خرید کر لاتا یا کوئی چیز اور میں اسے پہنا دیتا اور اسے کھلاتا۔ یہاں تک کہ مشرکین کے ایک آدمی نے مجھ پر اعتراض کیا اور کہا: اے بلال! بے شک میں اتنی وسعت

والا ہوں۔ میرے علاوہ کسی اور سے قرض نہ لینا، چناں چہ میں نے اس سے قرض لینا شروع کر دیا۔ ایک دن میں نے وضو کیا، نماز کے لیے اذان کہنے لگا تو وہ مشرک آدمی تاجروں کی ایک جماعت میں سے نمودار ہوا۔ مجھے دیکھا تو کہنے لگا: اے حبشی! میں نے ہاں کہا تو وہ مجھ پر متوجہ ہوا اور سخت باتیں کرنے لگا۔ کہنے لگا: کیا تجھے پتہ ہے تیرے مہینہ کے وعدے میں کتنے دن رہ گئے ہیں۔ میں نے کہا: وعدہ قریب ہے۔ اس نے کہا: چار راتیں رہ گئیں ہیں۔ میں تجھ سے اپنا قرض لے لوں گا، پھر میں تجھے نہیں دوں گا جو میں تیری یا تیرے صاحب (محمد ﷺ) کی عزت میں دیتا تھا بلکہ اس لیے دوں گا تا کہ تو میرا غلام بن جائے۔ پھر میں تجھے بکریاں چرانے پر لوٹا دوں گا، جس طرح تو پہلے تھا، اس نے مجھ پر دباؤ ڈالا جس طرح وہ دوسرے لوگوں پر دباؤ ڈالتا تھا۔ میں چلا میں نے نماز کے لیے اذان کہی یہاں تک کہ میں نے عشا کی نماز پڑھی۔ نبی ﷺ اپنے گھر لوٹ آئے۔ میں نے آپ کے پاس آنے کی اجازت مانگی۔ مجھے اجازت ملی۔ میں نے کہا: یا رسول اللہ ﷺ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں۔ بے شک وہ مشرک آدمی جس کا میں نے آپ کو بتایا تھا جس سے میں قرض لیتا تھا اس نے اس اس طرح کہا ہے۔ آپ کے پاس بھی قرض دینے کے لیے کچھ نہیں اور نہ میرے پاس کوئی چیز ہے اور وہ مجھے ملامت کر رہا تھا۔ مجھے اجازت دیں میں ان قبیلوں کے پاس جاؤں جنہوں نے اسلام قبول کیا ہے یہاں تک کہ اللہ اپنے رسول ﷺ کو رزق دے جس سے وہ میرا قرض اتاریں۔ میں نکلا اپنے گھر آیا میں نے اپنی تلوار، موزہ، نیزہ اور جوتا اپنے سر پر رکھا اور اپنے آپ کو ایک کونے کی طرف متوجہ کیا۔ جب مجھے نیند آنے لگتی تو میں چونک جاتا۔ جب میں نے رات محسوس کی تو سو گیا یہاں تک کہ صبح کی روشنی پھوٹی۔ میں نے جانے کا ارادہ کیا پس ایک آدمی دوڑتا ہوا آیا۔ اور وہ پکار رہا تھا: اے بلال! تجھے رسول اللہ ﷺ نے بلایا ہے، میں آپ کے پاس آیا تو دیکھا کہ چار جانور لدے ہوئے بیٹھے ہوئے ہیں۔ میں نے اندر داخل ہونے کی اجازت لی آپ ﷺ نے فرمایا: خوش ہو جا اے بلال! اللہ نے تیرے قرضے کو ادا کرنے کے لیے مال بھیجا ہے۔ بعد میں فرمایا: کیا تو نے وہ چار جانور لدے ہوئے نہیں دیکھے؟ میں نے کہا: کیوں نہیں، اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ نے فرمایا: جا وہ جانور بھی تو لے لے اور ان پر لدا ہوا سامان بھی۔ ان پر کپڑا اور غلہ لدا ہوا ہے، یہ مجھے فدک کے رئیس نے بھیجا ہے، ان کو لے جا اور اپنا قرض ادا کر۔ بلال فرماتے ہیں: میں نے ایسا ہی کیا، میں ان کا سامان اتارا اور مجھ کے ساتھ اس کو ادا کیا۔ پھر میں نے صبح کی اذان کا ارادہ کیا، یہاں تک کہ رسول اللہ ﷺ نے نماز پڑھائی۔ میں بقیع کی طرف گیا، میں نے اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں ڈالیں، میں نے پکارا اور میں نے کہا: جس نے بھی رسول اللہ ﷺ سے قرض لینا ہے وہ آ جائے، پھر میں بیچتا رہا اور قرض ادا کرتا رہا اور پیش کرتا رہا اور قرض بھی ادا کرتا رہا حتیٰ کہ زمین پر رسول اللہ ﷺ پر کوئی قرض نہ رہا، یہاں تک کہ دو یا ڈیڑھ اوقیہ بچ گیا۔ پھر میں مسجد میں گیا اور دن کا اکثر حصہ بیت چکا تھا۔ رسول اللہ ﷺ اکیلے ہی مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے۔ میں نے سلام کہا، آپ ﷺ نے مجھے کہا: اس مال کا تجھے کیا فائدہ ہوا؟ میں نے کہا: اللہ نے ہر چیز ادا کر دی ہے جو اس کے رسول پر تھی، آپ پر باقی کچھ نہیں بچا۔ آپ ﷺ نے پوچھا: اس مال سے کچھ بچا ہے؟ میں نے کہا: ہاں دو دینار آپ ﷺ نے فرمایا: جلدی اسے خرچ کر دے اور مجھے بے فکر کر۔ میں اس وقت تک

گھر داخل نہیں ہوں گا جب تک تو مجھے بے فکر نہ کر دے گا۔ پس ہمارے پاس کوئی بھی سائل نہ آیا، رسول اللہ ﷺ نے مسجد میں ہی رات گزاری۔ یہاں تک کہ صبح ہوگئی۔ آپ ﷺ دوسرا دن بھی مسجد میں رہے حتیٰ کہ دن کے آخری حصہ میں دو سوار آئے۔ میں ان کے پاس گیا، میں نے ان کو پہنا دیا اور کھلا دیا۔ جب عشاء کی نماز پڑھی تو آپ نے مجھے بلایا، آپ نے پوچھا: اس مال کا کیا بنا؟ میں نے کہا: اللہ تعالیٰ نے آپ کو اس سے بے فکر کر دیا ہے۔ پس آپ نے تکبیر کہی اور اللہ کی حمد بیان کی۔ آپ کو ڈر تھا کہ کہیں وہ مال میرے پاس ہو اور موت نہ آجائے۔ پھر میں آپ کے پیچھے ہوا، آپ اپنی بیویوں کے پاس آئے۔ ایک ایک کو سلام کہا، یہاں تک کہ سونے والی جگہ پر تشریف لائے۔ یہی تھا وہ جس کے بارے میں تو نے مجھ سے سوال کیا۔

(۲) باب التَّوْكِيلِ فِي الْخُصُومَاتِ مَعَ الْحُضُورِ وَالْغَيْبَةِ

جھگڑوں میں وکیل مقرر کرنا وہ حاضر یا غائب ہو

(۱۱۴۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ مَوْلَى الأَنْصَارِ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ وَرَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ أَنَّهُمَا حَدَّثَاهُ أَوْ حَدَّثَا : أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَهْلٍ وَمُحَيِّصَةَ بْنَ مَسْعُودٍ أَتَيَا خَيْبَرَ فِي حَاجَةٍ فَتَفَرَّقَا فِي النَّخْلِ فَقُتِلَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَهْلٍ فَجَاءَ أَخُوهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَهْلٍ وَابْنَا عَمِّهِ مُحَيِّصَةُ وَحُوَيِّصَةُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَذَكَرَا أَمْرَ صَاحِبِهِمَا فَبَدَأَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فَتَكَلَّمَ وَكَانَ أَقْرَبَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : الْكُبْرَ .
قَالَ يَحْيَى لِيَلِيَ الْكَلاَمَ الْكُبْرُ فَتَكَلَّمَا فِي أَمْرِ صَاحِبِهِمَا وَذَكَرَ الْحَدِيثَ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنِ الْقَوَارِيرِيِّ عَنْ حَمَّادٍ.

[بخاری ٦١٤٢، مسلم ١٦٦٩]

(۱۱۴۳۶) عبداللہ بن سہل اور محیصہ بن مسعود دونوں کسی کام کی غرض سے خیبر گئے، ایک کھجوروں کے باغ میں علیحدہ علیحدہ ہو گئے۔ عبداللہ بن سہل مار دیے گئے۔ ان کے بھائی عبدالرحمن بن سہل اور ان کے چچا کے بیٹے محیصہ اور حویصہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے۔ انہوں نے دونوں کا معاملہ بیان کیا۔ عبدالرحمن بات کرنے لگے، وہ زیادہ قریبی تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بڑا زیادہ حق دار ہے۔ یحییٰ کہتے ہیں: کلام کا آغاز بڑے آدمی کی طرف ہو، پس ان دونوں نے کلام کی۔

(۱۱۴۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ : مُحَمَّدَ بْنَ أَحْمَدَ بْنِ بَالُوَيْهِ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْحَاقَ يَقُولُ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ جَهْمِ بْنِ أَبِي الْجَهْمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ : كَانَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَكْرَهُ الْخُصُومَةَ فَكَانَ إِذَا

كَانَتْ لَهُ خُصُومَةٌ وَكَّلَ فِيهَا عَقِيلَ بْنَ أَبِي طَالِبٍ فَلَمَّا كَبِرَ عَقِيلٌ وَكَّلَنِي. [ضعيف]

(۱۱۴۳۷) عبداللہ بن جعفر سے روایت ہے کہ علی بن ابی طالب جھگڑے کو ناپسند کرتے تھے، جب کوئی معاملہ درپیش ہوتا تو عقیل بن ابی طالب کو وکیل مقرر کرتے۔ جب وہ بوڑھے ہو گئے تو مجھے وکیل بنا دیا۔

(۱۱۴۳۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ يُقَالُ لَهُ جَهْمٌ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ وَكَّلَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ جَعْفَرٍ بِالْخُصُومَةِ فَقَالَ: إِنَّ لِلْخُصُومَةِ قُحَمًا.

(غ) قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ قَالَ أَبُو الزِّيَادِ الْقُحَمُ الْمَهَالِكُ. [ضعيف]

(۱۱۴۳۸) محمد بن اسحاق مدینہ کے ایک آدمی سے نقل فرماتے ہیں، اس کا نام جہم تھا، وہ حضرت علی سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے عبداللہ بن جعفر کو جھگڑے میں وکیل مقرر کیا، پس کہا: جھگڑے میں ہلاکت ہے۔ ابوزیاد کہتے ہیں: قُحَم ہلاک کی جگہ کو کہتے ہیں۔

(۳) باب فَضْلِ النِّيَابَةِ عَمَّنْ لاَ يَهْدِي

نیابت کی فضیلت اس آدمی کی طرف سے جو راہِ راست پر نہ ہو

(۱۱۴۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ فِيمَا أَظُنُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حَبِيبٍ مَوْلَى عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِي مُرَاوِحٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- فَسَأَلَهُ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الأَعْمَالِ أَفْضَلُ قَالَ: إِيمَانٌ بِاللَّهِ وَجِهَادٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ. قَالَ: فَأَيُّ الْعَتَاقَةِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: أَنْفَسُهَا. قَالَ: أَفَرَأَيْتَ إِنْ لَمْ أَجِدْ قَالَ: فَتُعِينُ الصَّانِعَ وَتَصْنَعُ لأَخْرَقَ. قَالَ: أَفَرَأَيْتَ إِنْ لَمْ أَسْتَطِعْ؟ قَالَ: تَدَعُ النَّاسَ مِنْ شَرِّكَ فَإِنَّهَا صَدَقَةٌ تَصَدَّقُ بِهَا عَلَى نَفْسِكَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ وَعَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ. [بخاری ۲۵۱۸، مسلم ۸۴]

(۱۱۴۳۹) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا: کون سا عمل افضل ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ پر ایمان لانا اور اس کے راستے میں جہاد کرنا، اس نے پوچھا: کون سی گردن آزاد کرنا افضل ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو مالک کی نظر میں زیادہ پسندیدہ ہو۔ اس نے کہا: آپ کا کیا خیال ہے اگر میں ایسا نہ پاؤں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی کاریگر کی مدد کر یا کسی اخرق کی۔ اس نے کہا: اگر میں اس کی بھی طاقت نہ رکھوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں کو اپنے شر سے محفوظ کردے، یہ بھی صدقہ ہے جسے تم خود اپنے اوپر کرو گے۔

(۱۱۴۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا أَبُو بَدْرٍ : شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مِهْرَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ ذَهَبَ الأَغْنِيَاءُ بِالأَجْرِ فَقَالَ : أَلَسْتُمْ تُصَلُّونَ وَتَصُومُونَ وَتُجَاهِدُونَ . قَالَ قُلْتُ : بَلَى وَهُمْ يَفْعَلُونَ كَمَا نَفْعَلُ يُصَلُّونَ وَيَصُومُونَ وَيُجَاهِدُونَ وَيَتَصَدَّقُونَ وَلاَ نَتَصَدَّقُ قَالَ : إِنَّ فِيكَ صَدَقَةً كَثِيرَةً إِنَّ فِي فَضْلِ بَيَانِكَ عَنِ الأَرْتَمِ تُعَبِّرُ عَنْهُ حَاجَتَهُ صَدَقَةٌ وَفِي فَضْلِ سَمْعِكَ عَلَى السَّيِّءِ السَّمْعِ تُعَبِّرُ عَنْهُ حَاجَتَهُ صَدَقَةٌ وَفِي فَضْلِ بَصَرِكَ عَلَى الضَّرِيرِ الْبَصَرِ تَهْدِيهِ الطَّرِيقَ صَدَقَةٌ وَفِي فَضْلِ قُوَّتِكَ عَلَى الضَّعِيفِ تُعِينُهُ صَدَقَةٌ وَفِي إِمَاطَتِكَ الأَذَى عَنِ الطَّرِيقِ صَدَقَةٌ وَفِي مُبَاضَعَتِكَ أَهْلَكَ صَدَقَةٌ . قَالَ قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيَأْتِي أَحَدُنَا شَهْوَتَهُ وَيُؤْجَرُ قَالَ : أَرَأَيْتَهُ لَوْ جَعَلْتَهُ فِي غَيْرِ حِلِّهِ أَكَانَ عَلَيْكَ وِزْرٌ . قَالَ قُلْتُ : نَعَمْ قَالَ : أَفَتَحْتَسِبُونَ بِالشَّرِّ وَلاَ تَحْتَسِبُونَ بِالْخَيْرِ . وَرُوِّينَا هَذَا مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [بخاری ۸۴۳، مسلم ۵۹۵]

(۱۱۴۴۰) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے کہا: یارسول اللہ! مالدار لوگ اجر میں بڑھ گئے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم نماز، روزہ اور جہاد نہیں کرتے ہو؟ عرض کیا: کیوں نہیں، وہ بھی ایسے ہی کرتے ہیں جس طرح ہم کرتے ہیں۔ وہ نماز پڑھتے ہیں، روزہ رکھتے ہیں اور جہاد کرتے ہیں اور وہ صدقہ بھی کرتے ہیں۔ ہم صدقہ نہیں کرتے۔ آپ نے فرمایا: تجھ میں بے شمار صدقات ہیں: بے شک تیرا کسی نہ بولنے والے کی طرف سے بول دینا جس سے اس کی حاجت پوری ہو صدقہ ہے اور تیرا کسی نا سننے والے کی طرف سے سن لینا جس سے اس کی کوئی حاجت پوری ہو صدقہ ہے اور کسی نابینے کو راستہ دکھا دینا صدقہ ہے اور تیری طاقت کا کمزور آدمی کی مدد میں لگ جانا صدقہ ہے اور تیرا راستے سے تکلیف دہ چیز ہٹا دینا صدقہ ہے اور تیرا اپنی بیوی سے مباشرت کرنا بھی صدقہ ہے۔ ابوذر کہتے ہیں: میں نے کہا: یارسول اللہ! کیا ہم میں سے کوئی اپنی شہوت کو آئے اور اسے اجر بھی ملے آپ نے فرمایا: تیرا کیا خیال ہے اگر تو اسے غیر محل میں پورا کرے تو تجھے گناہ ہوگا؟ کہتے ہیں: میں نے کہا: آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم شر کا خیال کرتے ہو اور بھلائی کا خیال نہیں کرتے۔

(۴) باب إِثْمِ مَنْ خَاصَمَ أَوْ أَعَانَ فِي خُصُومَةٍ بِبَاطِلٍ

جھگڑالو اور جھگڑے میں غلط طریقے سے معاونت کرنے والے کے گناہ کا بیان

(۱۱۴۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ رَاشِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : مَنْ حَالَتْ شَفَاعَتُهُ دُونَ حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللَّهِ فَقَدْ ضَادَّ اللَّهَ فِي مُلْكِهِ وَمَنْ مَاتَ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ

فَلَيْسَ ثَمَّ دِينَارٌ وَلاَ دِرْهَمٌ وَلَكِنَّهَا الْحَسَنَاتُ وَالسَّيِّئَاتُ وَمَنْ خَاصَمَ فِي بَاطِلٍ وَهُوَ يَعْلَمُ لَمْ يَزَلْ فِي سَخَطِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ حَتَّى يَنْزِعَ وَمَنْ قَالَ فِي مُؤْمِنٍ مَا لَيْسَ فِيهِ حُبِسَ فِي رَدْغَةِ الْخَبَالِ حَتَّى يَخْرُجَ مِمَّا قَالَ .

(۱۱۴۴۱) ابن عمر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کی سفارش اللہ کی حدود میں سے کسی حد کے آگے حائل ہوگئی تو اس نے اللہ کی بادشاہت میں اس کی نافرمانی کی اور جو مقروض حالت میں فوت ہوا تو وہاں کوئی دینار اور درھم نہ ہوگا، بلکہ نیکیاں اور برائیاں ہوں گی اور جس نے جاننے کے باوجود باطل میں جھگڑا کیا تو وہ ہمیشہ اللہ کی ناراضگی میں رہے گا حتی کہ الگ ہو جائے اور جس نے کسی مومن کے بارے میں کوئی ایسی بات کہی جو اس میں نہ تھی تو وہ ردغۃ الخبال میں قید رہے گا حتی کہ اس سے نکل جائے جو کہا۔

(۱۱۴۴۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ دُونَ قَوْلِهِ :وَمَنْ مَاتَ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ .

(۱۱۴۴۲) ایضاً۔

(۱۱۴۴۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ الْعُمَرِيُّ حَدَّثَنِي الْمُثَنَّى بْنُ يَزِيدَ عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- بِمَعْنَاهُ قَالَ :وَمَنْ أَعَانَ عَلَى خُصُومَةٍ بِظُلْمٍ فَقَدْ بَاءَ بِغَضَبٍ مِنَ اللَّهِ .

(۱۱۴۴۳) ایضاً۔ مزید یہ ہے کہ جس نے کسی جھگڑے میں ظلم کے ساتھ مدد کی تو وہ اللہ کے غصے کے ساتھ لوٹا۔

(۱۱۴۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْهَاشِمِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا أَبُو قِلاَبَةَ :عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا رَجَاءٌ أَبُو يَحْيَى صَاحِبُ السَّقَطِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ أَبِي كَثِيرٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : مَنْ مَشَى مَعَ قَوْمٍ يُرِى أَنَّهُ شَاهِدٌ وَلَيْسَ بِشَاهِدٍ فَهُوَ شَاهِدُ زُورٍ وَمَنْ أَعَانَ عَلَى خُصُومَةٍ بِغَيْرِ عِلْمٍ كَانَ فِي سَخَطِ اللَّهِ حَتَّى يَنْزِعَ وَقِتَالُ الْمُؤْمِنِ كُفْرٌ وَسِبَابُهُ فُسُوقٌ .

(۱۱۴۴۴) حضرت ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو کسی قوم کے ساتھ یہ دکھلاتے ہوئے چلا کہ وہ گواہ ہے حالانکہ وہ گواہ نہیں تھا تو وہ جھوٹی گواہی دینے والا ہے اور جس نے کسی جھگڑے میں بغیر علم کے مدد کی تو وہ اللہ کی ناراضگی میں رہے گا حتی کہ الگ ہو جائے اور مسلمان کو قتل کرنا کفر ہے اور اسے گالی نکالنا گناہ ہے۔

(۵) باب مَا جَاءَ فِي الْوَكِيلِ يَنْعَزِلُ إِذَا عُزِلَ وَإِنْ لَمْ يَعْلَمْ بِهِ

جب وکیل کو معزول کر دیا جائے تو وہ معزول ہوگا اگرچہ اس کو اس کا علم نہ ہو

(۱۱۴۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى

عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي الْفُرَاتِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ : قَضَى عُمَرُ فِي أَمَةٍ غَزَا مَوْلَاهَا وَأَمَرَ رَجُلاً بِبَيْعِهَا ثُمَّ بَدَا لِمَوْلَاهَا فَأَعْتَقَهَا وَأَشْهَدَ عَلَى ذَلِكَ وَقَدْ بِيعَتِ الْجَارِيَةُ فَحَسَبُوا فَإِذَا عِتْقُهَا قَبْلَ بَيْعِهَا فَقَضَى عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :أَنْ يُقْضَى بِعِتْقِهَا وَيُرَدُّ ثَمَنُهَا وَيُؤْخَذُ صَدَاقُهَا لِمَا كَانَ قَدْ وَطِئَهَا. [حسن]

(۱۱۴۴۵) محمد بن زید سے روایت ہے کہ عمر نے اس لونڈی کا فیصلہ کیا جس کا مالک غزوے پر گیا اور اس نے ایک آدمی کو اس کو فروخت کرنے کا حکم دیا، پھر اس کے مالک نے اسے آزاد کر دیا اور اس پر گواہ بھی بنایا اور اسے فروخت بھی کر دیا گیا۔ پس انہوں نے اسے روک لیا جبکہ اس کی آزادی اس کی بیع سے پہلے ہو چکی تھی تو عمر نے فیصلہ کیا کہ اس کی آزادی برقرار رکھی جائے اور اس کی قیمت واپس کر دی جائے اور اس کا حق مہر لیا جائے جو اس سے وطی کی گئی ہے۔

(۱۱۴۴٦) قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ عَنْ حِبَّانَ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ فَذَكَرَ نَحْوَهُ وَقَالَ فِيهِ : فَقَضَى عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [حسن]

(۱۱۴۴٦) پچھلی روایت کی طرح ہے، لیکن اس میں یہ الفاظ ہیں: فیصلہ عمر بن عبدالعزیز نے کیا۔

کِتَابُ الْإِقْرَارِ

اقرار کا بیان

(۱) باب الاِعْتِرَافِ بِالْحُقُوقِ وَالْخُرُوجِ مِنَ الْمَظَالِمِ

حقوق کا اعتراف کرنا اور ظلم سے نکلنے کا بیان

(۱۱۴۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِی أَبُو الْعَبَّاسِ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِي بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ أَخْبَرَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ : كَتَبْتُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فِي امْرَأَتَيْنِ كَانَتَا تَخْرِزَانِ خَرِيزًا وَفِي الْبَيْتِ حُدَّاثٌ فَأَخْرَجَتْ إِحْدَاهُنَّ يَدَهَا تَشْخَبُ دَمًا فَقَالَتْ : أَصَابَتْنِي هَذِهِ وَأَنْكَرَتِ الأُخْرَى قَالَ فَكَتَبَ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ :إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَضَى أَنَّ الْيَمِينَ عَلَى الْمُدَّعَى عَلَيْهِ وَقَالَ :لَوْ أَنَّ النَّاسَ أُعْطُوا بِدَعْوَاهُمْ لاَدَّعَى نَاسٌ دِمَاءَ نَاسٍ وَأَمْوَالَهُمْ . ادْعُهَا فَاقْرَأْ عَلَيْهَا (إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلاً أُولَئِكَ لاَ خَلاَقَ لَهُمْ فِي الآخِرَةِ وَلاَ يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ وَلاَ يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلاَ يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ) وَقَرَأَ عَلَيْهِنَّ فَاعْتَرَفَتْ فَبَلَغَهُ فَسَرَّهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ وَغَيْرِهِ عَنْ نَافِعِ بْنِ عُمَرَ. [بخاری ۴۵۵۲]

(۱۱۴۴۷) ابن ابی ملیکہ سے روایت ہے کہ میں نے ابن عباس کی طرف دو عورتوں کے بارے میں لکھا، دونوں موزے بنایا کرتی تھیں۔ گھر میں باتیں کرنے لگیں، ان میں سے ایک نکلی تو اس کے ہاتھ سے خون بہہ رہا تھا، کہنے لگی: مجھے اس عورت نے تکلیف پہنچائی ہے اور دوسری انکار کر رہی تھی۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے جواب میں لکھا، بے شک رسول اللہ ﷺ نے فیصلہ کیا ہے کہ قسم مدعیٰ علیہ پر ہے اور کہا کہ اگر لوگوں کو ان کے دعویٰ کے مطابق دے دیا جائے تو لوگ دوسرے لوگوں کے خون اور اموال کا دعویٰ کرنے لگیں گے۔ اس عورت کو بلاؤ اور اسے یہ آیت پڑھ کر سناؤ۔ بے شک وہ لوگ جو اللہ کے عہد کو اور اپنی قسموں کو

تھوڑی قیمت کے بدلے بیچ ڈالتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن کے لیے آخرت میں کوئی حصہ نہیں اور نہ اللہ ان سے کلام کریں گے اور نہ ان کی طرف نظر رحمت سے دیکھیں گے، قیامت کے دن اور نہ ان کو پاک کریں گے اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔
جب ان عورتوں پر یہ آیت تلاوت کی تو اس عورت نے اعتراف کرلیا۔ جب ابن عباس کو خبر ملی تو خوش ہوئے۔

(۱۱۴۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ :عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْحُرْفِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ :حَبِيبُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ دَاوُدَ الْقَزَّازُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ :عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ بْنِ يَزِيدَ السَّدُوسِيُّ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ :مَنْ كَانَتْ عِنْدَهُ مَظْلَمَةٌ مِنْ أَخِيهِ مِنْ عِرْضِهِ أَوْ مَالِهِ فَلْيَتَحَلَّلْهَا مِنْ صَاحِبِهِ مِنْ قَبْلِ أَنْ تُؤْخَذَ مِنْهُ حِينَ لاَ يَكُونَ دِينَارٌ وَلاَ دِرْهَمٌ فَإِنْ كَانَ لَهُ عَمَلٌ صَالِحٌ أُخِذَ مِنْهُ بِقَدْرِ مَظْلَمَتِهِ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ أُخِذَ مِنْ سَيِّئَاتِ صَاحِبِهِ فَحُمِلَتْ عَلَيْهِ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ. [بخاری ٦٥٣٤]

(۱۱۴۴۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنے بھائی پر ظلم کیا ہو اس کی عزت پر یا اس کے مال پر تو وہ اسے دنیا میں ہی حل کرلے اس سے پہلے کہ اس سے مانگا جائے اور اس وقت اس کے پاس کوئی مال و دولت نہ ہو گی، بلکہ اگر نیک اعمال ہوں گے تو اس کے ظلم کے مطابق اس سے لے لیے جائیں گے اور اگر نیک عمل نہ ہوئے تو اس کے ساتھی کی برائیاں لی جائیں گی اور اس (ظالم) پر ڈال دی جائیں گی۔

(۲) باب مَنْ يَجُوزُ إِقْرَارُهُ

جس چیز کا اقرار جائز ہے

(۱۱۴۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُاللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِالْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ التَّرْقُفِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا غَيْلاَنُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ :جَاءَ مَاعِزُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ طَهِّرْنِي فَقَالَ وَيْحَكَ ارْجِعْ فَاسْتَغْفِرِ اللَّهَ وَتُبْ إِلَيْهِ . فَرَجَعَ غَيْرَ بَعِيدٍ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ طَهِّرْنِي فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :ارْجِعْ فَاسْتَغْفِرِ اللَّهَ وَتُبْ إِلَيْهِ . فَرَجَعَ غَيْرَ بَعِيدٍ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ طَهِّرْنِي فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ -ﷺ- مِثْلَ ذَلِكَ حَتَّى إِذَا كَانَتِ الرَّابِعَةُ قَالَ لَهُ النَّبِيُّ -ﷺ- :مِمَّ أُطَهِّرُكَ؟ . قَالَ : مِنَ الزِّنَا فَسَأَلَ النَّبِيُّ -ﷺ- :أَبِهِ جُنُونٌ؟ . فَأُخْبِرَ أَنَّهُ لَيْسَ بِمَجْنُونٍ فَقَالَ :أَشَرِبْتَ خَمْرًا . فَقَامَ رَجُلٌ فَاسْتَنْكَهَهُ فَلَمْ يَجِدْ مِنْهُ رِيحَ خَمْرٍ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :أَثَيِّبٌ أَنْتَ . قَالَ :نَعَمْ فَأَمَرَ بِهِ النَّبِيُّ -ﷺ- فَرُجِمَ وَكَانَ النَّاسُ فِيهِ فِرْقَتَيْنِ قَائِلٌ يَقُولُ قَدْ هَلَكَ مَاعِزٌ عَلَى أَسْوَإِ عَمَلِهِ لَقَدْ أَحَاطَتْ بِهِ خَطِيئَتُهُ وَقَائِلٌ يَقُولُ :مَا

تَوْبَةٌ أَفْضَلَ مِنْ تَوْبَةِ مَاعِزٍ أَنْ جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَوَضَعَ يَدَهُ فِي يَدِهِ ثُمَّ قَالَ اقْتُلْنِي بِالْحِجَارَةِ قَالَ فَلَبِثُوا بِذَلِكَ يَوْمَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةً ثُمَّ جَاءَ النَّبِيُّ -ﷺ- وَهُمْ جُلُوسٌ فَسَلَّمَ ثُمَّ جَلَسَ فَقَالَ: اسْتَغْفِرُوا لِمَاعِزِ بْنِ مَالِكٍ. قَالَ فَقَالُوا: غَفَرَ اللَّهُ لِمَاعِزِ بْنِ مَالِكٍ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ-: لَقَدْ تَابَ تَوْبَةً لَوْ قُسِمَتْ بَيْنَ أُمَّةٍ لَوَسِعَتْهَا. قَالَ ثُمَّ جَاءَتْهُ امْرَأَةٌ مِنْ غَامِدٍ مِنَ الأَزْدِ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ طَهِّرْنِي فَقَالَ: وَيْحَكِ ارْجِعِي فَاسْتَغْفِرِي اللَّهَ وَتُوبِي إِلَيْهِ. فَقَالَتْ: لَعَلَّكَ تُرِيدُ أَنْ تُرَدِّدَنِي كَمَا رَدَدْتَ مَاعِزَ بْنَ مَالِكٍ فَقَالَ: وَمَا ذَاكِ. قَالَتْ: إِنَّهَا حُبْلَى مِنَ الزِّنَا قَالَ: أَثَيِّبٌ أَنْتِ. قَالَتْ: نَعَمْ قَالَ: إِذًا لَا نَرْجُمَكِ حَتَّى تَضَعِي مَا فِي بَطْنِكِ. قَالَ: وَكَفَلَهَا رَجُلٌ مِنَ الأَنْصَارِ حَتَّى وَضَعَتْ فَأَتَى النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَالَ قَدْ وَضَعَتِ الْغَامِدِيَّةُ قَالَ: إِذًا لَا نَرْجُمَهَا وَنَدَعُ وَلَدَهَا صَغِيرًا لَيْسَ لَهُ مَنْ تُرْضِعُهُ. فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ الأَنْصَارِ فَقَالَ إِلَيَّ رِضَاعُهُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ فَرَجَمَهَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْلَى بْنِ الْحَارِثِ. [صحيح۔ بخاري ١٦٩٥]

(۱۱۴۳۹) سلیمان بن بریدہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ماعز بن مالک نبی ﷺ کے پاس آئے اور کہا: یا رسول اللہ! مجھے پاک کر دیں، آپ نے کہا: خرابی ہو تیرے لیے لوٹ جا۔ اللہ سے توبہ استغفار کر۔ وہ تھوڑی دور جا کر پھر واپس پلٹ آئے۔ پھر کہا: یا رسول اللہ! مجھے پاک کر دیں، آپ ﷺ نے کہا: خرابی ہو تیرے لیے لوٹ جا، اللہ سے توبہ استغفار کر، وہ تھوڑی دور جا کر پھر واپس پلٹ آئے اور کہنے لگے: یا رسول اللہ! مجھے پاک کر دیں۔ آپ ﷺ نے پھر اسی طرح کہا، جب چوتھی مرتبہ آئے تو رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: کس چیز سے پاک کروں؟ کہنے لگے: زنا سے۔ آپ ﷺ نے پوچھا: کیا یہ مجنون تو نہیں؟ آپ ﷺ کو بتایا گیا کہ وہ مجنون نہیں ہے۔ آپ ﷺ نے پوچھا: کیا تو نے شراب پی ہے، ایک آدمی کھڑا ہوا، اس نے ماعز سے بو سونگھنے کی کوشش کی۔ لیکن کچھ محسوس نہ کیا۔ آپ ﷺ نے پوچھا: کیا تو شادی شدہ ہے؟ اس نے کہا: ہاں یا رسول اللہ! آپ ﷺ کے حکم سے اسے قتل کر دیا گیا۔ اب لوگوں کے دو گروہ بن گئے۔ کچھ یہ کہہ رہے تھے کہ ماعز ہلاک ہو گئے اپنے برے عمل کی وجہ سے۔ اس کو اس کی غلطی نے گھیر لیا ہے اور کچھ لوگ کہہ رہے تھے: ماعز کی توبہ سے افضل کسی کی توبہ نہیں ہو سکتی۔ اس لیے کہ اس نے خود آ کر اپنا ہاتھ رسول اللہ ﷺ کے ہاتھ پر رکھ دیا، پھر کہا کہ مجھے پتھروں سے قتل کر دیا جائے۔ راوی کہتے ہیں: دو یا تین دن گزرے، نبی ﷺ آئے۔ صحابہ بیٹھے ہوئے تھے۔ آپ ﷺ نے سلام کہا پھر بیٹھ گئے۔ آپ ﷺ نے کہا: ماعز کے لیے استغفار کرو، صحابہ نے پوچھا: ماعز کو اللہ نے معاف کر دیا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا: اس نے ایسی توبہ کی ہے اگر امت کے درمیان تقسیم کر دی جائے تو اس سے بھی وسیع ہے، پھر ازد قبیلے کی ایک عورت کو لایا گیا۔ اس نے کہا: یا رسول اللہ! مجھے پاک کر دیں، آپ ﷺ نے کہا: خرابی ہو تیرے لیے لوٹ جا۔ اللہ سے توبہ استغفار کر۔ وہ کہنے لگی: آپ مجھے اس طرح لوٹا رہے ہیں جس طرح ماعز کو لوٹاتے رہے۔ آپ ﷺ نے کہا: تیرا کیا معاملہ ہے؟ اس نے کہا: زنا کی وجہ سے حاملہ ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو شادی شدہ ہے؟ کہنے لگی: ہاں آپ ﷺ نے فرمایا: ہم تجھے اس وقت تک رجم نہیں کریں گے، یہاں تک کہ تیرا وضع حمل

ہو جائے۔ انصار کے آدمی نے اس کی کفالت کا ذمہ لیا تو جب اس نے وضع کرلیا تو نبی ﷺ کے پاس آئی۔ اس آدمی (کفیل) نے کہا: غامدیہ عورت نے بچہ جن دیا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ہم اسے اس وقت تک رجم نہیں کریں گے جب تک اس کا بچہ چھوٹا ہے اور اس کو دودھ پلانے والا کوئی نہیں ہے۔ انصار کا ایک آدمی کھڑا ہوا۔ اس نے کہا: اس کی رضاعت کا میں ذمہ دار ہوں۔ پھر آپ ﷺ نے اسے رجم کر دیا۔

(۱۱۴۵۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ : أَنَّهُمَا أَخْبَرَاهُ فِي قِصَّةِ الرَّجُلَيْنِ اخْتَصَمَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَأَمَرَ أُنَيْسًا الأَسْلَمِيَّ أَنْ يَأْتِيَ امْرَأَةَ الآخَرِ فَإِنِ اعْتَرَفَتْ رَجَمَهَا فَاعْتَرَفَتْ فَرَجَمَهَا. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ اللَّيْثِ وَغَيْرِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [بخاری ۶۸۲۸، مسلم ۱۶۹۸]

(۱۱۴۵۰) حضرت ابو ہریرہ ؓ اور زید بن خالد جہنی ؓ فرماتے ہیں، انہوں نے خبر دی دو آدمیوں کے قصہ کی، وہ دونوں اپنا جھگڑا رسول اللہ ﷺ کے پاس لے کر آئے۔ آپ ﷺ نے انس سلمی کو حکم دیا کہ وہ دوسری عورت کے پاس جائے، اگر وہ اعتراف کرلے تو اس کو رجم کر دے، پس اس نے اعتراف کرلیا تو اسے رجم کر دیا گیا۔

(۱۱۴۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرْبِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ : أَنَّ جَارِيَةً وُجِدَ رَأْسُهَا بَيْنَ حَجَرَيْنِ فَجِيءَ بِهَا إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقِيلَ : مَنْ فَعَلَ بِكِ هَذَا أَفُلاَنٌ أَفُلاَنٌ . حَتَّى سُمِّيَ الْيَهُودِيُّ فَأَوْمَأَتْ بِرَأْسِهَا فَبَعَثَ إِلَى الْيَهُودِيِّ فَجِيءَ بِهِ فَاعْتَرَفَ قَالَ : فَأَمَرَ بِهِ النَّبِيُّ -ﷺ- فَرُضَّ رَأْسُهُ بَيْنَ حَجَرَيْنِ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ هَمَّامِ بْنِ يَحْيَى. [بخاری ۲۴۱۳، مسلم ۱۶۷۲]

(۱۱۴۵۱) حضرت انس ؓ سے روایت ہے کہ ایک لونڈی کو اس حالت میں پایا گیا کہ اس کا سر دو پتھروں کے درمیان رکھ کر کچلا گیا تھا۔ اسے نبی ﷺ کے پاس لایا گیا۔ اس سے پوچھا گیا کہ تیرے ساتھ کس نے یہ کیا، فلاں نے؟ فلاں نے؟ یہاں تک کہ اس یہودی کا نام لیا گیا، اس (لونڈی) نے اپنے سر سے اشارہ کیا۔ اس یہودی کو بلایا گیا، اس نے اعتراف کرلیا، نبی ﷺ نے حکم دیا کہ اس کا سر بھی دو پتھروں میں رکھ کر کچل دیا جائے۔

(۱۱۴۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ : أَنَّ رَجُلاً أَقَرَّ عِنْدَ شُرَيْحٍ ثُمَّ ذَهَبَ يُنْكِرُ فَقَالَ لَهُ شُرَيْحٌ شَهِدَ عَلَيْكَ ابْنُ أُخْتِ خَالَتِكَ. قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ سِيرِينَ أَنَّ شُرَيْحًا قَالَ لَهُ : شَهِدَ عَلَيْكَ ابْنُ أُخْتِ خَالَتِكَ.

[صحيح۔ ابن سعد ۱۳۶/۶]

(۱۱۴۵۲) ابراہیم سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے شریح کے پاس اقرار کیا، پھر انکار کرنے لگا۔ شریح نے اسے کہا: تیری خالہ کی بہن کے بیٹے نے تیرے بارے میں گواہی دی ہے۔

(۳) باب مَنْ لاَ یَجُوزُ إِقْرَارُهُ

جس چیز کا اقرار جائز نہیں ہے

(۱۱۴۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ وَأَبُو مُحَمَّدِ بْنُ أَبِي مُوسَى قَالاَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ وَمُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالاَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ :رُفِعَ الْقَلَمُ عَنْ ثَلاَثَةٍ عَنِ الصَّبِيِّ حَتَّى يَحْتَلِمَ وَعَنِ الْمَعْتُوهِ حَتَّى يُفِيقَ وَعَنِ النَّائِمِ حَتَّى يَسْتَيْقِظَ . [حسن لغيره]

(۱۱۴۵۳) حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: تین آدمیوں سے قلم اٹھالیا جاتا ہے: بچے سے حتیٰ کہ بالغ ہو جائے اور مجنون سے حتیٰ کہ وہ ٹھیک ہو جائے اور سوئے ہوئے سے حتیٰ کہ وہ جاگ پڑے۔

(۱۱۴۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو سَعِيدٍ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ بْنُ الصَّقْرِ السُّكَّرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :وُضِعَ عَنْ أُمَّتِي الْخَطَأُ وَالنِّسْيَانُ وَمَا اسْتُكْرِهُوا عَلَيْهِ .

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عُمَرُ بْنُ سَعِيدٍ الْمَنْبِجِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُصَفَّى وَالْمَحْفُوظُ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَعَنِ الْوَلِيدِ عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ كِلاَهُمَا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-. [منكر]

(۱۱۴۵۴) حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت سے غلطی اور بھول جانے کو درگزر کر دیا گیا ہے اور جس پر انہیں مجبور کیا گیا ہو۔

(۴) باب الاِسْتِثْنَاءِ فِي الْكَلاَمِ

کلام میں استثنا کا بیان

(۱۱۴۵۵) حَدَّثَنَا السَّيِّدُ أَبُو الْحَسَنِ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ :عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ بَالَوَيْهِ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ وَقَالَ أَبُو الْقَاسِمِ -ﷺ- :لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ تِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ اسْمًا مِائَةٌ إِلاَّ وَاحِدًا

مَنْ أَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ إِنَّهُ وِتْرٌ يُحِبُّ الْوِتْرَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ. [بخاری ۲۷۳۶، مسلم ۲۶۷۷]

(۱۱۴۵۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ابوالقاسم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے ۹۹ نام ہیں، جس نے ان کو یاد کیا وہ جنت میں داخل ہوگا۔ بے شک اللہ طاق ہے اور وہ طاق کو پسند کرتا ہے۔

(۵) باب مَا جَاءَ فِي إِقْرَارِ الْمَرِيضِ لِوَارِثِهِ

مریض کا اپنے وارث کے لیے اقرار کرنا

(۱۱۴۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّ... يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ: إِنْ أَقَرَّ الْمَرِيضُ لِوَارِثٍ أَوْ لِغَيْرِ وَارِثٍ جَازَ.

وَبَلَغَنِي عَنْ أَبِي يَحْيَى السَّاجِيِّ أَنَّهُ قَالَ رُوِيَ عَنِ الْحَسَنِ وَعَطَاءٍ وَعُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَنَّ إِقْرَارَهُ جَائِزٌ.

قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ الْحَسَنُ أَحَقُّ مَا يُصَدَّقُ بِهِ الرَّجُلُ آخِرَ يَوْمٍ مِنَ الدُّنْيَا وَأَوَّلَ يَوْمٍ مِنَ الآخِرَةِ قَالَ الْبُخَارِيُّ وَأَوْصَى رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ أَنْ لاَ تُكْشَفَ الْفَزَارِيَّةُ عَمَّا أُغْلِقَ عَلَيْهِ بَابُهَا قَالَ وَقَالَ بَعْضُ النَّاسِ لاَ يَجُوزُ إِقْرَارُهُ لِسُوءِ الظَّنِّ بِالْوَرَثَةِ وَقَدْ قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ-: إِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ فَإِنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ الْحَدِيثِ. وَ... يَحِلُّ مَالُ الْمُسْلِمِينَ. لِقَوْلِ النَّبِيِّ -ﷺ-: آيَةُ الْمُنَافِقِ إِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ. وَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تُؤَدُّوا الأَمَانَاتِ إِلَى أَهْلِهَا﴾ فَلَمْ يَخُصَّ وَارِثًا وَلاَ غَيْرَهُ. [ضعيف]

(۱۱۴۵۶) طاؤس کہتے ہیں: اگر مریض اپنے وارث یا غیر وارث کے لیے اقرار کرے تو جائز ہے۔ امام بخاری کہتے ہیں: حسن فرماتے ہیں کہ سب سے زیادہ آدمی کو سچا اس وقت سمجھنا چاہیے، جب دنیا میں اس کا آخری دن اور آخرت میں اس کا پہلا دن ہو اور رافع بن خدیج نے وصیت کی کہ ان کی بیوی فزاریہ کے دروازے میں جو مال بند ہے وہ نہ کھولا جائے۔ بعض لوگوں نے کہا: اس کا اقرار کرنا جائز نہیں، بدگمانی کی بنا پر اپنے وارث کے لیے۔ نبی ﷺ نے فرمایا: بدگمانی سے بچو بے شک بدگمانی جھوٹی بات ہے اور مسلمانوں کا مال حلال نہیں ہے۔ نبی ﷺ کے اس فرمان کی وجہ سے کہ منافق کی نشانی یہ بھی ہے جب اسے امانت دی جائے تو وہ خیانت کرتا ہے اور اللہ فرماتے ہیں: بے شک اللہ نے حکم دیا امانتوں کو ان کے اہل کی طرف پہنچا دو۔ [النساء]

(۱۱۴۵۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلاَمِ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: إِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ فَإِنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ الْحَدِيثِ وَلاَ تَحَسَّسُوا وَلاَ

تَجَسَّسُوا وَلَا تَنَافَسُوا وَلَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [بخاری ۱۴۱۳، مسلم ۱۵۴۴]

(۱۱۴۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بدگمانی سے بچو بے شک بدگمانی جھوٹی بات ہے اور کسی کے عیوب تلاش نہ کرو اور نہ جاسوسی کرو اور نہ ایک دوسرے سے بڑھو اور نہ حسد کرو اور نہ بغض رکھو اور نہ کسی کی پیٹھ کے پیچھے برائی بیان کرو اور اللہ کے بندے! بھائی بھائی بن جاؤ۔

(۱۱۴۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ مَالِكِ بْنِ أَبِي عَامِرٍ أَبُو سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ : آيَةُ الْمُنَافِقِ ثَلَاثٌ إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَإِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ.

[بخاری ۳۳، مسلم ۵۹]

(۱۱۴۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: منافق کی تین نشانیاں ہیں: جب بات کرے تو جھوٹ بولے اور جب امانت دی جائے تو خیانت کرے اور جب وعدہ کرے تو وعدہ خلافی کرے۔

(۱۱۴۵۹) وَأَمَّا الَّذِي رَوَاهُ نُوحُ بْنُ دَرَّاجٍ عَنْ أَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- : لَا وَصِيَّةَ لِوَارِثٍ وَلَا إِقْرَارَ بِدَيْنٍ . فَحَدَّثَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ بْنُ شَدَّادٍ هُوَ الْخُرَاسَانِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ دَرَّاجٍ فَذَكَرَهُ وَذَكَرَ جَابِرًا قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا بِهِ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ وَلَمْ يَذْكُرْ جَابِرًا. قَالَ الشَّيْخُ وَرَوَاهُ عَبَّادُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ نُوحٍ فَلَمْ يَذْكُرْ جَابِرًا فَهُوَ مُنْقَطِعٌ وَرَاوِيهِ ضَعِيفٌ لَا يُحْتَجُّ بِمِثْلِهِ.

(۱۱۴۵۹) حضرت جعفر بن محمد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وارث کے لیے وصیت جائز نہیں ہے اور نہ اقرار قرض کے ساتھ۔

(۱۱۴۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ سَمِعْتُ الْعَبَّاسَ الدُّورِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ مَعِينٍ يَقُولُ نُوحُ بْنُ دَرَّاجٍ كَذَّابٌ خَبِيثٌ قَضَى سِنِينَ وَهُوَ أَعْمَى وَقَالَ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ ثَلَاثَ سِنِينَ وَكَانَ لَا يُخْبِرُ النَّاسَ أَنَّهُ أَعْمَى مِنْ خُبْثِهِ قَالَ وَلَمْ يَكُنْ يَدْرِي مَا الْحَدِيثُ وَلَا يُحْسِنُ شَيْئًا.

[صحيح]

(۱۱۴۶۰) یحییٰ بن معین فرماتے ہیں: نوح بن دراج کذاب خبیث شخص تھا اور وہ اندھا تھا، اس کو حدیث کا کوئی علم نہیں تھا۔

(۱۱۴۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا السَّرَّاجُ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ عَنْ هُشَيْمٍ عَنْ خَالِدٍ

الْحَذَّاءُ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ شُرَيْحٍ :أَنَّهُ كَانَ لاَ يُجِيزُ ذَلِكَ لِلْوَارِثِ. [ضعیف]

(۱۱۴۶۱) شریح وارث کے لیے وصیت جائز نہیں سمجھتے تھے۔

(۶) باب

(۱۱٤٦٢) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا حَفْصٌ وَسُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالاَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ شُرَيْحٍ قَالَ :شَهِدَ عِنْدَهُ رَجُلاَنِ شَهِدَ أَحَدُهُمَا عَلَى أَلْفٍ وَثَلاَثِمِائَةٍ وَشَهِدَ الآخَرُ عَلَى أَلْفٍ فَقَضَى عَلَيْهِ بِأَلْفٍ فَقَالَ تَقْضِي عَلَيَّ وَقَدِ اخْتَلَفَتْ شَهَادَتُهُمَا قَالَ قَدِ اسْتَقَامَتْ عَلَى أَلْفٍ وَقَالَ سُلَيْمَانُ :إِنَّهُمَا قَدِ اجْتَمَعَا عَلَى أَلْفٍ. [صحیح]

(۱۱۴۶۲) شریح سے روایت ہے کہ ان کے پاس دو آدمی تھے، ان میں سے ایک نے دو ہزار تین سو پر گواہی دی اور دوسرے نے ایک ہزار کی گواہی دی تو آپ نے کہا: تم نے مجھ سے تقاضا کیا ہے اور دونوں کی شہادتیں مختلف ہو گئیں ہیں۔ پھر کہا: ایک ہزار پر جم جاؤ۔ سلمان کہتے ہیں: وہ دونوں ایک ہزار پر جمع ہو گئے۔

(۷) باب إِقْرَارِ الْوَارِثِ بِوَارِثٍ

وارث کا وارث کے لیے اقرار کرنا

(۱۱٤٦٣) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ الْقُرْقُوبِيُّ بِهَمَذَانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ :كَانَ عُتْبَةُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ عَهِدَ إِلَى أَخِيهِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ أَنْ يَقْبِضَ إِلَيْهِ ابْنَ وَلِيدَةِ زَمْعَةَ قَالَ عُتْبَةُ إِنَّهُ ابْنِي فَلَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ -ﷺ- زَمَنَ الْفَتْحِ أَخَذَ سَعْدٌ ابْنَ وَلِيدَةِ زَمْعَةَ فَأَقْبَلَ بِهِ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَأَقْبَلَ مَعَهُ عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ فَقَالَ سَعْدٌ :يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا ابْنُ أَخِي عَهِدَ إِلَيَّ أَنَّهُ ابْنُهُ قَالَ عَبْدُ ابْنُ زَمْعَةَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا أَخِي ابْنُ زَمْعَةَ وُلِدَ عَلَى فِرَاشِهِ فَنَظَرَ النَّبِيُّ -ﷺ- إِلَى ابْنِ وَلِيدَةِ زَمْعَةَ فَإِذَا هُوَ أَشْبَهُ النَّاسِ بِعُتْبَةَ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :هُوَ لَكَ يَا عَبْدُ بْنَ زَمْعَةَ مِنْ أَجْلِ أَنَّهُ وُلِدَ عَلَى فِرَاشِ أَبِيهِ. وَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : احْتَجِبِي مِنْهُ يَا سَوْدَةُ بِنْتَ زَمْعَةَ. لِمَا رَأَى مِنْ شَبَهِهِ بِعُتْبَةَ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ وَسَوْدَةُ بِنْتُ زَمْعَةَ زَوْجُ النَّبِيِّ -ﷺ-. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ الْحَكَمِ بْنِ نَافِعٍ. [بخاری ۲۰۵۳، مسلم ۱٤٥٧]

(۱۱۴۶۳) ام المومنین حضرت عائشہ ؓ فرماتی ہیں: عتبہ بن ابی وقاص نے اپنے بھائی سعد بن ابی وقاص کو وصیت کی کہ زمعہ کی لونڈی کے بیٹے کو لے لینا۔ عتبہ نے کہا کہ وہ میرا بیٹا ہے۔ جب فتح مکہ کے موقع پر نبی ﷺ آئے تو سعد نے زمعہ کی لونڈی

کے بیٹے کو پکڑا اور نبی ﷺ کے پاس لے آئے۔ عبد بن زمعہ بھی آ گئے۔ سعد نے کہا: یا رسول اللہ! میرے بھائی کا بیٹا ہے، اس نے مجھے وصیت کی تھی کہ یہ اس کا بیٹا ہے۔ عبد بن زمعہ نے کہا: یا رسول اللہ ﷺ یہ میرا بھائی ہے اور زمعہ کا بیٹا ہے اور اس کے بستر پر پیدا ہوا ہے۔ نبی ﷺ نے زمعہ کی لونڈی کے بیٹے کی طرف دیکھا، وہ عتبہ بن ابی وقاص کے مشابہ تھا۔ نبی ﷺ نے فرمایا: وہ تیرے پاس رہے گا اے عبد بن زمعہ! اس لیے کہ وہ اپنے باپ کے بستر پر پیدا ہوا ہے۔ پھر نبی ﷺ نے فرمایا: اے سودہ بنت زمعہ! اس سے پردہ کیا کر، عتبہ بن ابی وقاص کے مشابہ ہونے کی وجہ سے اور سودہ بنت زمعہ نبی ﷺ کی بیوی تھی۔

(۱۱۴۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ تَقُولُ : اخْتَصَمَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ وَعَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ فَقَالَ سَعْدٌ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَخِي عُتْبَةَ أَوْصَانِي فَقَالَ : إِذَا قَدِمْتَ مَكَّةَ فَانْظُرِ ابْنَ أَمَةِ زَمْعَةَ فَاقْبِضْهُ فَإِنَّهُ ابْنِي. وَقَالَ عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخِي وَابْنُ أَمَةِ أَبِي وُلِدَ عَلَى فِرَاشِ أَبِي فَرَأَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- شَبَهًا بَيِّنًا بِعُتْبَةَ فَقَالَ : هُوَ لَكَ يَا عَبْدُ بْنَ زَمْعَةَ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَاحْتَجِبِي مِنْهُ يَا سَوْدَةُ . لَفْظُ حَدِيثِ الْحُمَيْدِيِّ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَنْصُورٍ وَغَيْرِهِ كُلُّهُمْ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ .وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَمُسَدَّدُ بْنُ مُسَرْهَدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَاهُ زَادَ مُسَدَّدُ بْنُ مُسَرْهَدٍ فِي حَدِيثِهِ فَقَالَ : هُوَ أَخُوكَ يَا عَبْدُ . وَهَذِهِ زِيَادَةٌ مَحْفُوظَةٌ وَقَدْ رَوَاهَا أَيْضًا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [صحيح]

(۱۱۴۶۴) عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ انہوں نے حضرت عائشہ سے سنا کہ سعد بن ابی وقاص اور عبد بن زمعہ اپنا جھگڑا رسول اللہ ﷺ کے پاس لے کر آئے، سعد نے کہا: یا رسول اللہ! میرے بھائی عتبہ نے مجھے وصیت کی تھی، اس نے کہا تھا: جب تو مکہ آئے تو زمعہ کی لونڈی کے بیٹے کو تلاش کر کے لے لینا، اس لیے کہ وہ میرا بیٹا ہے۔ عبد بن زمعہ نے کہا: یا رسول اللہ! یہ میرا بھائی ہے اور میرے باپ کی لونڈی کا بیٹا ہے، وہ میرے باپ کے بستر پر پیدا ہوا ہے۔ نبی ﷺ نے دیکھا کہ وہ عتبہ کے مشابہ تھا، آپ ﷺ نے فرمایا: وہ عبد بن زمعہ کے پاس رہے گا۔ بچہ بستر والے کا ہوتا ہے اور اے سودہ! اس سے پردہ کیا کر۔

(ب) ایک روایت کے الفاظ ہیں: اے عبد! وہ تیرا بھائی ہے۔

(۱۱۴۶۵) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْحَسَنِ بْنُ صَبِيحٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ

عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عَمِّي أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ : عَهِدَ عُتْبَةُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ إِلَى أَخِيهِ سَعْدٍ أَنْ يَقْبِضَ ابْنَ وَلِيدَةِ زَمْعَةَ وَقَالَ عُتْبَةُ : إِنَّهُ ابْنِي فَلَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ -ﷺ- مَكَّةَ زَمَنَ الْفَتْحِ أَخَذَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ ابْنَ وَلِيدَةِ زَمْعَةَ فَأَقْبَلَ بِهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَأَقْبَلَ مَعَهُ عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ فَقَالَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ : هَذَا ابْنُ أَخِي عَهِدَ إِلَيَّ أَبُوهُ. فَقَالَ عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا أَخِي وُلِدَ عَلَى فِرَاشِهِ فَنَظَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى ابْنِ وَلِيدَةِ زَمْعَةَ فَإِذَا أَشْبَهُ النَّاسِ بِعُتْبَةَ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : هُوَ لَكَ هُوَ أَخُوكَ يَا عَبْدُ بْنَ زَمْعَةَ . مِنْ أَجْلِ أَنَّهُ وُلِدَ عَلَى فِرَاشِهِ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : احْتَجِبِي مِنْهُ يَا سَوْدَةُ . لِمَا رَأَى مِنْ شَبَهِ عُتْبَةَ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ قَالَ وَقَالَ اللَّيْثُ أَخْبَرَنِي يُونُسُ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ وَذَكَرَ هَذِهِ اللَّفْظَةَ. [صحيح]

(۱۱۴۶۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ عتبہ بن ابی وقاص نے اپنے بھائی کو وصیت کی کہ زمعہ کی لونڈی کے بیٹے کو لے لینا اور عتبہ نے یہ بھی کہا کہ یہ میرا بیٹا ہے۔ پس جب فتح مکہ کے وقت نبی ﷺ مکہ آئے تو سعد بن ابی وقاص نے زمعہ کی لونڈی کے بیٹے کو پکڑا اور نبی ﷺ کے پاس لے آئے اور عبد بن زمعہ بھی آ گئے۔ سعد بن ابی وقاص نے کہا کہ یہ میرے بھائی کا بیٹا ہے، اس کے باپ نے مجھے وصیت کی تھی۔ عبد بن زمعہ نے کہا: یا رسول اللہ! یہ میرا بھائی ہے اور میرے باپ کے بستر پر پیدا ہوا ہے؛ رسول اللہ ﷺ نے زمعہ کی لونڈی کے بیٹے کی طرف دیکھا، وہ عتبہ کے مشابہ تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے عبد! وہ تیرا بھائی ہے اور تیرے پاس رہے گا؛ اس لیے کہ وہ اس کے بستر پر پیدا ہوا ہے۔ پھر کہا: اے سودہ! اس سے پردہ کیا کر؛ اس لیے کہ وہ عتبہ کے مشابہ تھا۔

(۱۱۴۶۶) وَأَمَّا الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ : كَانَتْ لِزَمْعَةَ جَارِيَةٌ يَتَّطِئُهَا وَكَانَ رَجُلٌ يَتْبَعُهَا يُظَنُّ بِهَا فَمَاتَ زَمْعَةُ وَالْجَارِيَةُ حُبْلَى فَوَلَدَتْ غُلاَمًا يُشْبِهُ الرَّجُلَ الَّذِي كَانَ يُظَنُّ بِهَا فَسَأَلَتْ سَوْدَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ : أَمَّا الْمِيرَاثُ فَهُوَ لَهُ وَأَمَّا أَنْتِ فَاحْتَجِبِي مِنْهُ فَإِنَّهُ لَيْسَ لَكِ بِأَخٍ . فَإِسْنَادُ هَذَا الْحَدِيثِ لاَ يُقَاوِمُ إِسْنَادَ الْحَدِيثِ الأَوَّلِ لأَنَّ الْحَدِيثَ الأَوَّلَ رُوَاتُهُ مَشْهُورُونَ بِالْحِفْظِ وَالْفِقْهِ وَالأَمَانَةِ وَعَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تُخْبِرُ عَنْ تِلْكَ الْقِصَّةِ كَأَنَّهَا شَهِدَتْهَا وَالْحَدِيثُ الآخَرُ فِي رُوَاتِهِ مَنْ نُسِبَ فِي آخِرِ عُمْرِهِ إِلَى سُوءِ الْحِفْظِ وَهُوَ جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ وَفِيهِمْ مَنْ لاَ يُعْرَفُ بِسَبَبٍ يَثْبُتُ بِهِ حَدِيثُهُ وَهُوَ يُوسُفُ بْنُ الزُّبَيْرِ وَقَدْ قِيلَ فِي غَيْرِ هَذَا الْحَدِيثِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَوِ الزُّبَيْرِ بْنِ يُوسُفَ مَوْلًى لآلِ الزُّبَيْرِ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ كَأَنَّهُ لَمْ يَشْهَدِ الْقِصَّةَ لِصِغَرِهِ فَرِوَايَةُ مَنْ شَهِدَهَا وَجَمِيعُ مَنْ فِي

إِسْنَادِ حَدِيثِهَا حُفَّاظٌ ثِقَاتٌ مَشْهُورُونَ بِالْفِقْهِ وَالْعَدَالَةِ أَوْلَى بِالأَخْذِ بِهَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(ق) وَيُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ الْمُرَادُ بِقَوْلِهِ إِنْ كَانَ قَالَهُ فَإِنَّهُ لَيْسَ لَكِ بِأَخٍ شَبَهًا وَإِنْ كَانَ لَكِ بِحُكْمِ الْفِرَاشِ أَخًا فَلاَ يَكُونُ لِقَوْلِهِ هُوَ أَخُوكَ يَا عَبْدُ مُخَالِفًا فَقَدْ أَلْحَقَهُ بِالْفِرَاشِ حِينَ حَكَمَ لَهُ بِالْمِيرَاثِ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [ضعيف]

(۱۱۴۶۶) حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ زمعہ کی ایک لونڈی تھی، وہ اس سے وطی کرتا تھا اور ایک آدمی اس کا پیچھا کرتا تھا، اس کا خیال تھا کہ زمعہ فوت ہو جائے، لونڈی حاملہ ہے۔ اس کا بچہ اس آدمی کے زیادہ مشابہ تھا۔ پس سودہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں پوچھا تو آپ نے فرمایا: میراث اس (زمعہ) کی ہے اور تو اس سے پردہ کیا کر، اس لیے کہ وہ تیرا بھائی نہیں ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس قول سے یہ مراد ہو سکتی ہے کہ شبیہ میں وہ تیرا بھائی نہیں ہے۔ اگرچہ بستر کے حکم سے وہ تیرا بھائی ہے۔ لہٰذا یہ اس قول کے مخالف نہیں کہ اے عبد! وہ تیرا بھائی ہے۔ پس اس کو ملا دیا بستر والے کے ساتھ جب اس کے لیے میراث کا فیصلہ کیا۔

كِتَابُ الْعَارِيَةِ

کوئی چیز عاریت پر لینے کا بیان

(۱)باب مَا جَاءَ فِي جَوَازِ الْعَارِيَةِ وَالتَّرْغِيبِ فِيهَا

عاریتاً چیز لینے کا جواز اوراس کی ترغیب دلانے کا بیان

قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿فَوَيْلٌ لِلْمُصَلِّينَ الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ الَّذِينَ هُمْ يُرَاءُ ونَ وَيَمْنَعُونَ الْمَاعُونَ﴾ [الماعون ٤:٧]

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ہلاکت ہے ان نمازیوں کے لیے جو اپنی نمازوں سے غافل رہتے ہیں اوران لوگوں کے لیے جو دکھلاوے کا عمل کرتے ہیں اوراستعمال کی چیزیں عاریتاً دینے سے روک لیتے ہیں۔[الماعون ٤:٧]

(١١٤٦٧) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الْحَرْبِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ شَقِيقٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ : كُلُّ مَعْرُوفٍ صَدَقَةٌ وَكُنَّا نَعُدُّ الْمَعْرُوفَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- الْقِدْرَ وَالدَّلْوَ وَأَشْبَاهَ ذَلِكَ. [حسن۔ ابوداؤد ١٦٥٧]

(۱۱۴۶۷) حضرت شقیق سے روایت ہے کہ عبداللہ نے بیان کیا، ہر اچھا کام صدقہ ہے اور ہم رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں ہنڈیا اورڈول اوراس جیسی چیزوں کومعروف شمار کیا کرتے تھے۔

(١١٤٦٨) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : وَكُنَّا نَعُدُّ الْمَاعُونَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- الْقِدْرَ وَالدَّلْوَ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِي كِتَابِ السُّنَنِ عَنْ قُتَيْبَةَ. [حسن]

(۱۱۴۶۸) اور ہم نبی ﷺ کے زمانے میں عون، ہنڈیا اورڈول کوشمار کرتے تھے۔

(۱۱۴۶۹) وَأَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَحْمُوَیْهِ الْعَسْکَرِیُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلاَنِسِیُّ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِی إِیَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَکَمِ عَنْ یَحْیَی بْنِ الْجَزَّارِ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ فِی قَوْلِهِ (الْمَاعُونَ) قَالَ هُوَ مَنْعُ الْفَأْسِ وَالدَّلْوِ وَالْقِدْرِ وَنَحْوِهَا. [حسن]

(۱۱۴۶۹) ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے ماعون کے بارے میں منقول ہے کہ کلہاڑی، ڈول اور ہنڈیا دینے سے روک لینا۔

(۱۱۴۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: زَیْدُ بْنُ أَبِی هَاشِمٍ الْعَلَوِیُّ بِالْکُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرِ بْنُ دُحَیْمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِیمُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ أَخْبَرَنَا وَکِیعٌ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ سَعِیدِ بْنِ جُبَیْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ﴿وَیَمْنَعُونَ الْمَاعُونَ﴾ قَالَ: عَارِیَّةُ الْمَتَاعِ. [حسن]

(۱۱۴۷۰) ابن عباس رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ ﴿وَیَمْنَعُونَ الْمَاعُونَ﴾ کا مطلب ہے فائدہ کی چیز عاریتاً دینے سے منع کرنا۔

(۱۱۴۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِیدِ بْنُ أَبِی عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا وَکِیعٌ عَنْ بَسَّامٍ عَنْ عِکْرِمَةَ قَالَ :الْمَاعُونَ الْفَأْسُ وَالْقِدْرُ وَالدَّلْوُ قُلْتُ :فَمَنْ مَنَعَ هَذَا فَلَهُ الْوَیْلُ قَالَ : لاَ وَلَکِنْ مَنْ جَمَعَهُنَّ فَلَهُ الْوَیْلُ مَنْ رَایَا فِی صَلاَتِهِ وَسَهَا عَنْهَا وَمَنَعَ هَذَا فَلَهُ الْوَیْلُ. [ضعیف]

(۱۱۴۷۱) عکرمہ سے روایت ہے ''الماعون'' سے مراد کلہاڑی، ڈول، ہنڈیا ہے۔ راوی کہتے ہیں: میں نے پوچھا: جوان چیزوں کو روکے اس کے لیے ہلاکت ہے؟ کہا: نہیں لیکن جوان چیزوں کو جمع کر کے رکھے اس کے لیے ہلاکت ہے اور جو نماز میں دکھلاوا ظاہر کرے اور غافل رہے اور اس سے رک جائے اس کے لیے ہلاکت ہے۔

(۱۱۴۷۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِی عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِی حَدَّثَنَا إِبْرَاهِیمُ بْنُ الْحُسَیْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِکٍ یَقُولُ : کَانَ فَزَعٌ بِالْمَدِینَةِ فَاسْتَعَارَ رَسُولُ اللَّهِ -صلی الله علیه وسلم- فَرَسًا مِنْ أَبِی طَلْحَةَ یُقَالُ لَهُ الْمَنْدُوبُ فَرَکِبَهُ فَلَمَّا رَجَعَ قَالَ : مَا رَأَیْنَا مِنْ شَیْءٍ وَإِنْ وَجَدْنَاهُ لَبَحْرًا. رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِیحِ عَنْ آدَمَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ.

[بخاری ۲۶۲۷، مسلم ۲۳۰۷]

(۱۱۴۷۲) حضرت قتادہ سے روایت ہے کہ میں نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے سنا کہ مدینہ میں دشمن کا ڈر تھا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوطلحہ سے گھوڑا عاریتاً لیا، اس (گھوڑے) کا نام مندوب تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس پر سوار ہوئے جب واپس آئے تو فرمایا: ہم نے تو کوئی ڈر والی چیز محسوس نہیں کی، لیکن ہم نے اس گھوڑے کو سمندر کی طرح پایا ہے۔

(۱۱۴۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ الرُّوذْبَارِیُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَخْتَوَیْهِ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرْبِیُّ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَیْمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ أَیْمَنَ حَدَّثَنِی أَبِی قَالَ :دَخَلْتُ عَلَی عَائِشَةَ وَعِنْدَهَا جَارِیَةٌ لَهَا عَلَیْهَا دِرْعُ قُطْنٍ ثَمَنُهُ خَمْسَةُ دَرَاهِمَ قَالَتْ :ارْفَعْ بَصَرَکَ إِلَی جَارِیَتِی انْظُرْ إِلَیْهَا فَإِنَّهَا تُزْهَی عَلَی

أَنْ تَلْبَسَهُ فِي الْبَيْتِ وَقَدْ كَانَ لِي مِنْهُنَّ دِرْعٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مَا كَانَتِ امْرَأَةٌ تُقَيَّنُ بِالْمَدِينَةِ إِلاَّ أَرْسَلَتْ إِلَيَّ تَسْتَعِيرُهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ. [بخاری ۲۶۲۸]

(۱۱۴۷۳) عبدالواحد بن ایمن اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس گیا۔ ان کے پاس ایک لونڈی تھی اس پر ایک یمنی چادر تھی جس کی قیمت پانچ درہم تھی۔ حضرت عائشہ کہنے لگیں: اس میری لونڈی کی طرف دیکھو اسے گھر میں اس طرح کے کپڑے پہننے میں کوئی دلچسپی نہیں حالانکہ میرے پاس رسول اللہ ﷺ کے دور میں اس جیسی ایک چادر تھی مدینہ میں جو بھی عورت دلہن بنتی وہ مجھ سے یہ چادر عاریتاً لیتی تھی۔

(۲) باب الْعَارِيَةُ مُؤَدَّاةٌ

عاریتاً لی گئی چیز ادا کرنا ضروری ہے

(۱۱۴۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا شُرَحْبِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ الْخَوْلاَنِيُّ سَمِعَ أَبَا أُمَامَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: الدَّيْنُ مَقْضِيٌّ وَالْعَارِيَةُ مُؤَدَّاةٌ وَالْمِنْحَةُ مَرْدُودَةٌ وَالزَّعِيمُ غَارِمٌ. [حسن]

(۱۱۴۷۴) ابو امامہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قرض ادا کرنا فرض ہے اور عاریتاً لی گئی چیز واپس کرنا ہوتی ہے اور جس جانور کو دودھ کے لیے لیا ہو اسے واپس کرنا چاہیے اور ذمہ میں لینے والا ضامن ہوتا ہے۔

(۱۱۴۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ الْفَقِيهُ بِبُخَارَى أَخْبَرَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- اسْتَعَارَ مِنْ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ أَدْرَاعًا وَسِلاَحًا فِي غَزْوَةِ حُنَيْنٍ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَعَارِيَةٌ مُؤَدَّاةٌ قَالَ: عَارِيَةٌ مُؤَدَّاةٌ. [ضعيف]

(۱۱۴۷۵) ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے غزوہ حنین میں صفوان بن امیہ سے زرعیں اور اسلحہ عاریتاً لیا۔ اس نے کہا: یا رسول اللہ! عاریتاً لی گئی چیز واپس کرتے ہیں، آپ ﷺ نے بھی یہی فرمایا: عاریتاً لی گئی چیز واپس کرتے ہیں۔

(۱۱۴۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ قَالاَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ أَخْبَرَنِي أَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ جَابِرٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى أَنَّهُ أَخْبَرَهُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ عَنْ تَفْسِيرِ الْعَارِيَةِ الْمُؤَدَّاةِ قَالَ: أَسْلَمَ قَوْمٌ فِي أَيْدِيهِمْ عَوَارِيُّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ فَقَالُوا: قَدْ أَحْرَزَ لَنَا الإِسْلاَمُ مَا بِأَيْدِينَا مِنْ عَوَارِيِّ الْمُشْرِكِينَ فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ-

فَقَالَ : إِنَّ الإِسْلاَمَ لاَ يُحْرِزُ لَكُمْ مَا لَيْسَ لَكُمُ الْعَارِيَةُ مُؤَدَّاةٌ . فَأَدَّى الْقَوْمُ مَا بِأَيْدِيهِمْ مِنْ تِلْكَ الْعَوَارِىِّ.
قَالَ عَلِىٌّ هَذَا مُرْسَلٌ وَلاَ تَقُومُ بِهِ حُجَّةٌ. [ضعيف]

(۱۱۴۷۶) عطاء بن ابی رباح نے عاریتاً موداۃ کی تفسیر میں فرمایا: ایک قوم نے اسلام قبول کیا، ان کے پاس مشرکوں سے لی ہوئی عاریتاً چیزیں تھیں۔ انہوں نے کہا: اسلام نے مشرکوں کی ان چیزوں کو ہمارے لیے محفوظ کر دیا ہے۔ یہ بات آپ کے پاس پہنچی تو آپ ﷺ نے فرمایا: اسلام ایسی چیز تمہارے قبضے میں نہیں دیتا جو تمہاری ملکیت نہ ہو۔ عاریتاً لی گئی چیز واپس کرنی چاہیے تو اس قوم نے وہ اشیاء واپس کر دیں۔

(۳) باب الْعَارِيَةُ مَضْمُونَةٌ

عاریتاً لی گئی چیز کی ضمان ہوتی ہے

(۱۱۴۷۷) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ إِمْلاَءً وَقِرَاءَةً وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِى قِرَاءَةً قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِى عَاصِمُ بْنُ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جَابِرٍ عَنْ أَبِيهِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- سَارَ إِلَى حُنَيْنٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ ثُمَّ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ فَسَأَلَهُ أَدْرَاعًا عِنْدَهُ مِائَةَ دِرْعٍ وَمَا يُصْلِحُهَا مِنْ عُدَّتِهَا فَقَالَ : أَغَصْبًا يَا مُحَمَّدُ فَقَالَ : بَلْ عَارِيَةٌ مَضْمُونَةٌ حَتَّى نُؤَدِّيَهَا عَلَيْكَ ثُمَّ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- سَائِرًا. [ضعيف۔ الحاكم ۲۳۰۱]

(۱۱۴۷۷) جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ حنین کی طرف نکلے، پھر آپ نے صفوان بن امیہ کی طرف ایک آدمی بھیجا اور اس سے ذرعوں کا سوال کیا۔ اس کے پاس ایک سو ذرعیں تھیں۔ اس نے کہا: اے محمد! زبردستی، آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں بلکہ عاریتاً ہیں لوٹائی جائیں گی۔ ہم تمہیں واپس کریں گے۔ پھر آپ ﷺ غزوے میں چلے گئے۔

(۱۱۴۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ يُوسُفَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِى طَالِبٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ أُمَيَّةَ بْنِ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ النَّبِىَّ -ﷺ- اسْتَعَارَ مِنْهُ أَدْرَاعًا يَوْمَ حُنَيْنٍ فَقَالَ : أَغَصْبٌ يَا مُحَمَّدُ فَقَالَ : لاَ بَلْ عَارِيَةٌ مَضْمُونَةٌ.
وَرَوَاهُ قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنِ ابْنِ أَبِى مُلَيْكَةَ عَنْ أُمَيَّةَ بْنِ صَفْوَانَ عَنْ أَبِيهِ. [ضعيف]

(۱۱۴۷۸) امیہ بن صفوان بن امیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ان سے حنین کے دن عاریتاً ذرعیں لیں۔ اس (صفوان) نے کہا: زبردستی اے محمد! آپ نے فرمایا: نہیں بلکہ عاریتاً، واپس کریں گے۔

(۱۱۴۷۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ

يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ رُفَيْعٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ نَاسٍ مِنْ آلِ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ فَقَالُوا :اسْتَعَارَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ سِلاَحًا فَقَالَ صَفْوَانُ : أَعَارِيَةٌ أَمْ غَصْبٌ فَقَالَ :بَلْ عَارِيَةٌ . فَأَعَارَهُ مَا بَيْنَ الثَّلاَثِينَ إِلَى أَرْبَعِينَ دِرْعًا قَالَ :فَغَزَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- حُنَيْنًا فَلَمَّا هَزَمَ اللَّهُ الْمُشْرِكِينَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : اجْمَعُوا أَدْرَاعَ صَفْوَانَ . فَفَقَدُوا مِنْ دُرُوعِهِ أَدْرُعًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لِصَفْوَانَ :إِنْ شِئْتَ غَرِمْنَاهَا لَكَ . فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ فِي قَلْبِي الْيَوْمَ مِنَ الإِيمَانِ مَا لَمْ يَكُنْ يَوْمَئِذٍ. [ضعيف]

(۱۱۴۷۹) عطاء بن ابی رباح صفوان بن امیہ کی اولاد سے نقل فرماتے ہیں انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے صفوان بن امیہ سے اسلحہ عاریتاً لیا، صفوان نے کہا: عاریتاً یا زبردستی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: عاریتاً۔ اس نے تیس سے چالیس زرعیں دیں۔ رسول اللہ ﷺ نے حنین کی جنگ لڑی۔ جب اللہ نے مشرکوں کو شکست دی تو آپ ﷺ نے فرمایا: صفوان کی زرعوں کو جمع کرو۔ صحابہ نے چند زرعیں گم پائیں۔ آپ ﷺ نے صفوان سے کہا: اگر تو چاہے تو ہم تاوان دے دیتے ہیں۔ اس نے کہا: یا رسول اللہ! جو آج میرے دل میں ہے (ایمان) وہ اس دن نہ تھا۔

(۱۱۴۸۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ أُنَاسٍ مِنْ آلِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَفْوَانَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ يَا صَفْوَانُ هَلْ عِنْدَكَ سِلاَحٌ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ. [ضعيف]

(۱۱۴۸۰) آل صفوان سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے صفوان! کیا تیرے پاس اسلحہ ہے؟ پھر اسی معنیٰ میں حدیث ذکر کی۔

(۱۱۴۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ اللَّيْثِيُّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ :أَنَّ صَفْوَانَ بْنَ أُمَيَّةَ أَعَارَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- سِلاَحًا هِيَ ثَمَانُونَ دِرْعًا فَقَالَ لَهُ أَعَارِيَةٌ مَضْمُونَةٌ أَمْ غَصْبًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :بَلْ عَارِيَةٌ مَضْمُونَةٌ . وَبَعْضُ هَذِهِ الأَخْبَارِ وَإِنْ كَانَ مُرْسَلاً فَإِنَّهُ يَقْوَى بِشَوَاهِدِهِ مَعَ مَا تَقَدَّمَ مِنَ الْمَوْصُولِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۱۱۴۸۱) جعفر بن محمد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ صفوان نے رسول اللہ ﷺ کو عاریتاً اسلحہ دیا اور وہ ۸۰ زرعیں تھیں۔ اس نے آپ ﷺ سے کہا: عاریتاً یا زبردستی؟ رسول اللہ ﷺ نے کہا: عاریتاً ہیں واپس کریں گے۔

(۱۱۴۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْمَعْقِلِيُّ حَدَّثَنَا الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ قَالاَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ :

عَلَى الْيَدِ مَا أَخَذَتْ حَتَّى تُؤَدِّيَهُ . ثُمَّ إِنَّ الْحَسَنَ نَسِيَ حَدِيثَهُ فَقَالَ هُوَ أَمِينُكَ لاَ ضَمَانَ عَلَيْهِ. [ضعيف]

(۱۱۴۸۲) حضرت سمرہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ہاتھ پر لازم ہے جو اس نے لیا اسے ادا کر دے۔ پھر حسن (راوی) حدیث بھول گئے۔ فرمایا: وہ تیرا امانت دار ہے ضامن نہیں ہے۔

(۱۱۴۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَرِيكٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ : كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يُضَمِّنُ الْعَارِيَةَ وَكَتَبَ إِلَيَّ أَنْ ضَمِّنْهَا. [صحيح]

(۱۱۴۸۳) ابن ابی ملیکہ فرماتے ہیں کہ ابن عمر عاریتاً چیز پر ضمانت لیا کرتے تھے اور مجھے لکھا کہ تو ضامن لیا کر۔

(۱۱۴۸۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي الْعَارِيَةِ قَالَ يَغْرَمُ. [ضعيف]

(۱۱۴۸۴) ابن عباس سے عاریت کے بارے میں روایت ہے کہ وہ ضامن ہے۔

(۱۱۴۸۵) أَخْبَرَنَا الإِمَامُ أَبُو الْفَتْحِ الْعُمَرِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ فِرَاسٍ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ صَبِيحٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ : إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الأَرْمَوِيُّ أَخْبَرَنَا شَافِعُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الطَّحَاوِيُّ قَالَ سَمِعْتُ الْمُزَنِيَّ يَقُولُ قَرَأْنَا عَلَى الشَّافِعِيِّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ أَبُو جَعْفَرٍ هُوَ ابْنُ السَّائِبِ أَنَّ رَجُلاً اسْتَعَارَ بَعِيرًا مِنْ رَجُلٍ فَعَطِبَ فَأُتِيَ بِهِ مَرْوَانُ بْنُ الْحَكَمِ فَأَرْسَلَ مَرْوَانُ إِلَى أَبِي هُرَيْرَةَ فَسَأَلَهُ فَقَالَ يَغْرَمُ. [ضعيف]

(۱۱۴۸۵) ایک آدمی نے دوسرے آدمی سے اونٹ مستعار لیا، پھر وہ ہلاک ہو گیا۔ اسے مروان کے پاس لایا گیا۔ مروان نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس بھیجا، آپ نے فرمایا: وہ ذمہ دار ہے۔

(۴) باب مَنْ قَالَ لاَ يَغْرَمُ

جس نے کہا کہ تاوان نہیں ہے

(۱۱۴۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ لُمُنَادِي حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ وَقَتَادَةَ وَحَبِيبٍ وَيُونُسَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ أَنَّ شُرَيْحًا قَالَ : لَيْسَ عَلَى الْمُسْتَوْدِعِ غَيْرِ الْمُغِلِّ ضَمَانٌ وَلاَ عَلَى الْمُسْتَعِيرِ غَيْرِ الْمُغِلِّ ضَمَانٌ. هَذَا هُوَ الْمَحْفُوظُ عَنْ شُرَيْحٍ الْقَاضِي مِنْ قَوْلِهِ. [حسن]

(۱۱۴۸۶) شریح فرماتے ہیں: امانت دیے گئے شخص پر منافع کے علاوہ کوئی تاوان نہیں ہے اور نہ مستعار چیز پر منافع کے علاوہ کوئی تاوان ہے۔

(۱۱۴۸۷) وَرَوَاهُ عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ عَنْ عَبِيدَةَ بْنِ حَسَّانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ۔ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ قَالاَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ : الْحُسَيْنُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ جَعْفَرٍ الْكَوْكَبِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ فَذَكَرَهُ. قَالَ عَلِيٌّ :عَمْرٌو وَعَبِيدَةُ ضَعِيفَانِ وَإِنَّمَا يُرْوَى عَنْ شُرَيْحٍ الْقَاضِي غَيْرَ مَرْفُوعٍ. [ضعیف]

(۱۱۴۸۷) ایضاً۔

(۵) باب مَنْ بَنَى أَوْ غَرَسَ فِي أَرْضِ غَيْرِهِ

جس نے اپنی زمین کے علاوہ میں کوئی عمارت بنائی یا درخت لگایا

(۱۱۴۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ جَابِرٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ مَنْ بَنَى فِي أَرْضِ قَوْمٍ بِغَيْرِ إِذْنِهِمْ فَلَهُ نَقْضُهُ وَإِنْ بَنَى بِإِذْنِهِمْ فَلَهُ قِيمَتُهُ. [ضعیف]

(۱۱۴۸۸) حضرت عبداللہ فرماتے ہیں: جس نے کسی قوم کی زمین میں ان کی اجازت کے بغیر عمارت بنائی تو اسے اکھاڑ دیا جائے گا اور اگر ان کی اجازت سے بنائی تو اس کی قیمت ادا کی جائے گی۔

(۱۱۴۸۹) قَالَ وَحَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَامِرٍ قَالَ قِيمَتُهُ يَوْمَ يُخْرِجُهُ. [ضعیف]

(۱۱۴۸۹) حضرت عامر سے روایت ہے کہ اس کی قیمت وہ ہوگی جس دن سے اسے نکالا جائے گا۔

(۱۱۴۹۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا قَيْسٌ وَإِسْرَائِيلُ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ شُرَيْحٍ :فِي مَنْ بَنَى فِي أَرْضِ قَوْمٍ بِإِذْنِهِمْ فَلَهُ قِيمَةُ بِنَائِهِ. [حسن]

(۱۱۴۹۰) شریح سے اس شخص کے بارے میں روایت ہے جو کسی قوم کی زمین میں ان کی اجازت کے ساتھ عمارت بنائے تو اس کے لیے اس کی قیمت ہے۔

(۱۱۴۹۱) قَالَ وَحَدَّثَنَا قَيْسٌ عَنْ جَابِرٍ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ شُرَيْحٍ مِثْلَ قَوْلِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ.وَقَدْ رُوِيَ فِيهِ حَدِيثٌ مَرْفُوعٌ وَلاَ يَثْبُتُ. [ضعیف]

(۱۱۴۹۱) قاضی شریح سے عبداللہ بن مسعود کے قول کی طرح منقول ہے۔

(۱۱۴۹۲) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا مَيْمُونُ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ أَبِي

صَابِرٍ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ مُسْلِمٍ الْخِفَافُ عَنْ عُمَرَ بْنِ قَيْسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : مَنْ بَنَى فِي رِبَاعِ قَوْمٍ بِإِذْنِهِمْ فَلَهُ الْقِيمَةُ وَمَنْ بَنَى بِغَيْرِ إِذْنِهِمْ فَلَهُ النَّقْضُ. عُمَرُ بْنُ قَيْسٍ الْمَكِّيُّ ضَعِيفٌ لاَ يُحْتَجُّ بِهِ وَمَنْ دُونَهُ أَيْضًا ضَعِيفٌ. [ضعيف]

(۱۱۴۹۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی قوم کی زمین میں عمارت بنائی ان کی اجازت سے تو اس کی قیمت ادا کی جائے گی اور جس نے بغیر اجازت بنائی اسے اکھاڑ دیا جائے گا۔

كِتَابُ الْغَصْبِ

غصب کا بیان

(۱)باب تَحْرِيمِ الْغَصْبِ وَأَخْذِ أَمْوَالِ النَّاسِ بِغَيْرِ حَقٍّ

غصب کی حرمت اور لوگوں کا مال ناحق طریقے سے لینے کی حرمت کا بیان

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ﴾ وَقَالَ ﴿وَلَا تَحْسَبَنَّ اللَّهَ غَافِلاً عَمَّا يَعْمَلُ الظَّالِمُونَ إِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيهِ الْأَبْصَارُ﴾ [البقره :۱۸۸]

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: اور نہ کھاؤ اپنے مالوں کو باطل طریقے سے اور فرمایا: ''اور نہ تم گمان کرو اللہ کو کہ وہ ظالموں کے اعمال سے غافل ہے۔

(۱۱٤۹۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْفَتْحِ :مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي الْفَوَارِسِ الْحَافِظُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ مُحَمَّدٍ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الصَّوَّافُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْمَرْوَزِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ وَاقِدِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي وَهُوَ يَقُولُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ هُوَ ابْنُ عُمَرَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ :أَلَا أَيُّ شَهْرٍ تَعْلَمُونَهُ أَعْظَمُ حُرْمَةً . قَالُوا :شَهْرُنَا هَذَا قَالَ :أَيُّ بَلَدٍ تَعْلَمُونَهُ أَعْظَمُ حُرْمَةً . قَالُوا :بَلَدُنَا هَذَا قَالَ :أَتَعْلَمُونَ أَيُّ يَوْمٍ أَعْظَمُ . قَالُوا :يَوْمُنَا هَذَا قَالَ :فَإِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ عَلَيْكُمْ دِمَاءَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ وَأَعْرَاضَكُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا أَلَا هَلْ بَلَّغْتُ . ثَلَاثًا كُلَّ ذَلِكَ يُجِيبُونَهُ أَلَا نَعَمْ. [بخاری ٦٧٨٥، مسلم ٦٦]

(۱۱۴۹۳) ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر فرمایا: سنو! تم کس مہینے کو زیادہ حرمت والا

خیال کرتے ہو؟ انہوں نے جواب دیا: اپنے اس (ذوالحجہ) مہینے کو۔ پھر فرمایا: کس شہر کو زیادہ حرمت والا خیال کرتے ہو؟ انہوں نے جواب دیا: اس شہر (مکہ) کو۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو، کون سا دن زیادہ حرمت والا ہے؟ انہوں نے کہا: ہمارا یہ دن (حج کا دن)۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ نے تم پر حرام کر دیا ہے، تمہارے خون، مال اور عزتوں کو مگر حق کے ساتھ جس طرح تمہارے اس دن کی حرمت ہے تمہارے اس شہر میں، خبردار! کیا میں نے پیغام الٰہی پہنچا دیا؟ تین دفعہ پوچھا، سب نے ہاں میں جواب دیا۔

(۱۱۴۹۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ : أَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوبَ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : أَلاَ أَيُّ بَلَدٍ أَلاَ أَيُّ يَوْمٍ . وَقَالَ : أَلاَ شَهْرُنَا هَذَا أَلاَ بَلَدُنَا هَذَا أَلاَ يَوْمُنَا هَذَا . وَزَادَ فِيهِ : مِنْ شَهْرِكُمْ هَذَا . وَزَادَ فِي آخِرِهِ قَالَ : وَيْحَكُمْ أَوْ وَيْلَكُمْ لاَ تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عَلِيٍّ. [صحيح]

(۱۱۴۹۴) ایک سند کے ساتھ اس طرح روایت ہے، آپ نے فرمایا: کون سا شہر اور کون سا دن زیادہ حرمت والا ہے اور فرمایا: ہمارا یہ مہینہ ہمارا یہ شہر ہمارا یہ دن اور یہ بھی اضافہ ہے کہ تمہارے اس مہینے میں ایک زیادتی یہ بھی ہے کہ ہلاکت ہوگی تمہارے لیے! میرے بعد تم کفر میں نہ لوٹ جانا کہ تم ایک دوسرے کی گردنیں اتارنے لگ جاؤ۔

(۱۱۴۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ نَظِيفٍ الْمِصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ : الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَصْرِ بْنِ السَّرِيِّ الرَّافِقِيُّ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ : هِلاَلُ بْنُ الْعَلاَءِ بْنِ هِلاَلٍ الْقُتَبِيُّ حَدَّثَنَا هَوْذَةُ بْنُ خَلِيفَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ : لَمَّا كَانَ ذَلِكَ الْيَوْمَ رَكِبَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- نَاقَتَهُ ثُمَّ وَقَفَ فَقَالَ : أَتَدْرُونَ أَيَّ يَوْمٍ هَذَا . فَسَكَتْنَا حَتَّى رَأَيْنَا أَنَّهُ سَيُسَمِّيهِ سِوَى اسْمِهِ فَقَالَ : أَلَيْسَ يَوْمَ النَّحْرِ . قُلْنَا : بَلَى ثُمَّ قَالَ : أَتَدْرُونَ أَيَّ شَهْرٍ هَذَا . فَسَكَتْنَا حَتَّى رَأَيْنَا أَنَّهُ سَيُسَمِّيهِ سِوَى اسْمِهِ قَالَ : أَلَيْسَ ذَا الْحِجَّةِ . قَالُوا : بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ : أَتَدْرُونَ أَيَّ بَلَدٍ هَذَا . فَسَكَتْنَا حَتَّى رَأَيْنَا أَنَّهُ سَيُسَمِّيهِ سِوَى اسْمِهِ قَالَ : أَلَيْسَ الْبَلْدَةَ . فَقُلْنَا : بَلَى قَالَ : فَإِنَّ أَمْوَالَكُمْ وَأَعْرَاضَكُمْ وَدِمَاءَكُمْ حَرَامٌ بَيْنَكُمْ مِثْلُ يَوْمِكُمْ فِي مِثْلِ شَهْرِكُمْ فِي مِثْلِ بَلَدِكُمْ أَلاَ لِيُبَلِّغِ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ مَرَّتَيْنِ فَرُبَّ مُبَلَّغٍ هُوَ أَوْعَى مِنْ سَامِعٍ . ثُمَّ مَالَ عَلَى نَاقَتِهِ إِلَى غُنَيْمَاتٍ فَجَعَلَ يَقْسِمُهَا بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ الشَّاةَ وَالثَّلاَثَةِ الشَّاةَ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عَوْنٍ وَغَيْرِهِ.

[بخاری ۱۷۴۲، مسلم ۱۶۷۹]

(۱۱۴۹۵) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب حجۃ الوداع کا دن تھا۔ رسول اللہ ﷺ اپنی اونٹنی پر سوار ہوئے، پھر ٹھہرے

اور فرمایا: کیا تم جانتے ہو یہ کون سا دن ہے؟ ہم خاموش ہو گئے، ہم نے خیال کیا کہ آپ اس نام کے علاوہ نام لیں گے۔ آپ نے فرمایا: کیا یہ قربانی کا دن نہیں ہے؟ ہم نے کہا: کیوں نہیں یا رسول اللہ۔ آپ نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو یہ کون سا مہینہ ہے؟ ہم خاموش ہو گئے، ہم نے خیال کیا کہ آپ اس کے نام کے علاوہ نام لیں گے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا یہ ذوالحجہ نہیں ہے؟ ہم نے کہا: کیوں نہیں یا رسول اللہ، پھر آپ ﷺ نے پوچھا: کیا تم جانتے ہو یہ کون سا دن ہے؟ ہم خاموش رہے یہاں تک کہ ہم نے گمان کیا کہ آپ اس نام کے علاوہ نام لیں گے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا یہ حج کا دن نہیں ہے؟ ہم نے کہا: ہاں یا رسول اللہ ﷺ! آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک تمہارا مال، عزتیں اور تمہارے خون آپس میں حرام ہیں، جس طرح تمہارے اس دن اس شہر اور اس مہینے کی حرمت ہے۔ خبردار جو حاضر ہے اسے غائب تک پہنچا دینا چاہیے۔ یہ دو مرتبہ فرمایا۔ بسا اوقات جسے پہنچایا جاتا ہے وہ سننے والے سے زیادہ یاد رکھتا ہے۔ پھر آپ اپنی اونٹنی کی طرف مائل ہوئے، بھیڑوں کی طرف آئے، ایک بکری دو آدمیوں کے درمیان آپ تقسیم کرنے لگے اور تین کے درمیان بھی ایک بکری۔

(۱۱۴۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا : أَبُو الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ السَّكَنِ وَهِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ مَوْلَى عَامِرِ بْنِ كُرَيْزٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : لاَ تَحَاسَدُوا وَلاَ تَبَاغَضُوا وَلاَ تَنَاجَشُوا وَلاَ تَدَابَرُوا وَلاَ يَبِعْ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ لاَ يَظْلِمُهُ وَلاَ يَخْذُلُهُ وَلاَ يَحْقِرُهُ التَّقْوَى هَا هُنَا . يُشِيرُ إِلَى صَدْرِهِ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ :بِحَسْبِ امْرِءٍ مِنَ الشَّرِّ أَنْ يَحْقِرَ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ كُلُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ حَرَامٌ دَمُهُ وَمَالُهُ وَعِرْضُهُ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ. [مسلم ۲۵٦٤]

(۱۱۴۹۶) حضرت ابو ہریرہ ﷺ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم آپس میں حسد نہ کرو، نہ بغض رکھو اور نہ دشمنی رکھو اور پیٹھ کے پیچھے کسی کی برائی بیان نہ کرو اور نہ تم اپنے بھائی کی بیع پر بیع کرو اور اللہ کے بندے! آپس میں بھائی بھائی بن جاؤ۔ مسلمان مسلمان کا بھائی ہے وہ اس پر ظلم نہیں کرتا اور نہ اسے ذلیل کرتا ہے اور نہ حقیر خیال کرتا ہے۔ تقویٰ یہاں ہے، آپ ﷺ نے اپنے سینے کی طرف تین مرتبہ اشارہ کیا، آدمی کے برا ہونے کے لیے یہی کافی ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کو حقیر خیال کرے۔ ہر مسلمان کا دوسرے مسلمان پر خون، عزت اور مال حرام ہے۔

(۱۱۴۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : لاَ يَحْلُبَنَّ أَحَدٌ مَاشِيَةَ غَيْرِهِ إِلاَّ بِإِذْنِهِ أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ تُؤْتَى مَشْرُبَتُهُ فَتُكْسَرَ خِزَانَتُهُ فَيُنْتَقَلَ طَعَامُهُ فَإِنَّمَا يَخْزُنُ لَهُمْ ضُرُوعُ مَوَاشِيهِمْ أَطْعِمَتَهُمْ فَلاَ يَحْلُبَنَّ أَحَدٌ مَاشِيَةَ أَحَدٍ إِلاَّ بِإِذْنِهِ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ.

[بخاری ۲٤۳۵، مسلم ۱۷۲٦]

(۱۱۴۹۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی کسی کے جانور کا بغیر اجازت دودھ نہ دوہے۔ کیا تم میں سے کوئی پسند کرتا ہے کہ اس کا پینے کا برتن لایا جائے اور اسے توڑ دیا جائے۔ پھر اس کا پانی اور کھانا بہہ جائے، اسی طرح ان کے مویشیوں کے تھن بھی ان کے لیے غم کا باعث ہوتے ہیں، ان میں ان کی غذا ہوتی ہے۔ لہٰذا کوئی شخص بھی دوسرے کی اجازت کے بغیر اس جانور کا دودھ نہ نکالے۔

(۱۱٤۹۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : جَنَاحُ بْنُ نَذِيرِ بْنِ جَنَاحٍ الْقَاضِي الْمُحَارِبِيُّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الأَسَدِيُّ الْهَمَذَانِيُّ فِي الْمَرْجِعِ مِنْ مَكَّةَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَدِيُّ بْنُ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ يَزِيدَ الأَنْصَارِيَّ وَهُوَ جَدُّهُ أَبُو أُمِّهِ قَالَ :نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ النُّهْبَى وَالْمُثْلَةِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِي إِيَاسٍ. [بخاری ۲٤۷٤]

(۱۱۴۹۸) حضرت عبداللہ بن یزید انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوٹ مار کرنے اور مثلہ کرنے سے منع فرمایا۔

(۱۱٤۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ الدُّورِيَّ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ -ﷺ- يَقُولُ : لاَ يَأْخُذْ أَحَدُكُمْ مَتَاعَ أَخِيهِ لاَعِبَ الْجِدِّ وَإِذَا أَخَذَ أَحَدُكُمْ عَصَا أَخِيهِ فَلْيَرُدَّهَا إِلَيْهِ.

(۱۱۴۹۹) عبداللہ بن سائب بن یزید رضی اللہ عنہ اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ تم میں سے کوئی بھی اپنے بھائی کا مال جھانسا دے کر نہ لے اور جب تم میں سے کوئی اپنے بھائی کی چھڑی لے تو اسے واپس کر دے۔

(۱۱۵۰۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :الظُّلْمُ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ.

[بخاری ۲٤٤۷، مسلم ۲۵۷۹]

(۱۱۵۰۰) حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ظلم قیامت کی تاریکیوں میں سے ہے۔

(۱۱۵۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْرَفِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا

الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مِقْسَمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : اتَّقُوا الظُّلْمَ فَإِنَّ الظُّلْمَ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَاتَّقُوا الشُّحَّ فَإِنَّ الشُّحَّ أَهْلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ حَمَلَهُمْ عَلَى أَنْ سَفَكُوا دِمَاءَ هُمْ وَاسْتَحَلُّوا مَحَارِمَهُمْ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ. [مسلم ۲۵۷۸]

(۱۱۵۰۱) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ظلم سے بچو، بے شک ظلم قیامت کے اندھیروں میں سے ہے اور بخل سے بچو، بے شک بخل نے تم سے پہلے لوگوں کو ہلاک کر دیا، اس نے ان کو اس پر ابھارا، پھر انہوں نے خون بہائے اور حرام کو حلال کر دیا۔

(۱۱۵۰۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ الْمَكِّيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَيْفِيٍّ عَنْ أَبِي مَعْبَدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- بَعَثَ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى الْيَمَنِ الْحَدِيثَ وَقَالَ فِي آخِرِهِ : وَاتَّقِ دَعْوَةَ الْمَظْلُومِ فَإِنَّهُ لَيْسَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ اللَّهِ حِجَابٌ . أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ وَكِيعٍ وَغَيْرِهِ. [بخاری ۲۴۴۸، مسلم ۱۹]

(۱۱۵۰۲) حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے معاذ رضی اللہ عنہ کو یمن کی طرف بھیجا... اس کے آخر میں فرمایا: مظلوم کی بددعا سے بچنا، بے شک اس کی بددعا اور اللہ کے درمیان پردہ نہیں ہوتا۔

(۱۱۵۰۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ سَنَةَ أَرْبَعِينَ وَثَلاَثِمِائَةٍ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ التَّرْقُفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْهِرٍ : عَبْدُ الأَعْلَى بْنُ مُسْهِرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلاَنِيِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ الْغِفَارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَنَّهُ قَالَ : إِنِّي حَرَّمْتُ الظُّلْمَ عَلَى نَفْسِي وَجَعَلْتُهُ بَيْنَكُمْ مُحَرَّمًا فَلاَ تَظَالَمُوا يَا عِبَادِي إِنَّكُمُ الَّذِينَ تُخْطِئُونَ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَأَنَا الَّذِي أَغْفِرُ الذُّنُوبَ وَلاَ أُبَالِي فَاسْتَغْفِرُونِي أَغْفِرْ لَكُمْ يَا عِبَادِي كُلُّكُمْ جَائِعٌ إِلاَّ مَنْ أَطْعَمْتُ فَاسْتَطْعِمُونِي أُطْعِمْكُمْ يَا عِبَادِي كُلُّكُمْ عَارٍ إِلاَّ مَنْ كَسَوْتُهُ فَاسْتَكْسُونِي أَكْسُكُمْ يَا عِبَادِي لَوْ أَنَّ أَوَّلَكُمْ وَآخِرَكُمْ وَإِنْسَكُمْ وَجِنَّكُمْ كَانُوا عَلَى أَتْقَى قَلْبِ رَجُلٍ مِنْكُمْ لَمْ يَزِدْ ذَلِكَ فِي مُلْكِي شَيْئًا يَا عِبَادِي لَوْ أَنَّ أَوَّلَكُمْ وَآخِرَكُمْ وَإِنْسَكُمْ وَجِنَّكُمْ كَانُوا عَلَى أَفْجَرِ قَلْبِ رَجُلٍ مِنْكُمْ لَمْ يَنْقُصْ ذَلِكَ مِنْ مُلْكِي شَيْئًا يَا عِبَادِي لَوْ أَنَّ أَوَّلَكُمْ وَآخِرَكُمْ وَإِنْسَكُمْ وَجِنَّكُمُ اجْتَمَعُوا فِي صَعِيدٍ وَاحِدٍ فَسَأَلُونِي ثُمَّ أَعْطَيْتُ كُلَّ إِنْسَانٍ مِنْهُمْ مَا سَأَلَ لَمْ يَنْقُصْ ذَلِكَ مِنْ مُلْكِي شَيْئًا إِلاَّ كَمَا يَنْقُصُ الْبَحْرُ يُغْمَسُ فِيهِ الْمِخْيَطُ غَمْسَةً وَاحِدَةً يَا عِبَادِي إِنَّمَا هِيَ أَعْمَالُكُمْ أَحْفَظُهَا عَلَيْكُمْ فَمَنْ وَجَدَ خَيْرًا فَلْيَحْمَدِ اللَّهَ وَمَنْ وَجَدَ غَيْرَ ذَلِكَ فَلاَ يَلُومَنَّ إِلاَّ نَفْسَهُ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيِّ عَنْ أَبِي مُسْهِرٍ. [مسلم ۲۵۷۷]

(۱۱۵۰۳) ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: میں نے اپنے اوپر ظلم کو حرام کر دیا ہے اور تمہارے درمیان بھی حرام ٹھہرایا ہے۔ پس ظلم نہ کرو اے میرے بندو! تم دن رات غلطیاں کرتے ہو، میں غلطیوں کو معاف کرتا ہوں اور مجھے کسی کی پرواہ نہیں ہے، تم مجھ سے معافی مانگو میں معاف کروں گا۔ اے میرے بندو! تم سب بھوکے ہو مگر جسے میں کھلاؤں، لہٰذا مجھ سے کھانا مانگو، میں تمہیں کھانا کھلاؤں گا، اے میرے بندو! تم سب ننگے ہو مگر جسے میں پہنادوں، پس مجھ سے پہننے کے لیے مانگو میں تمہیں پہنا دوں گا، اے میرے بندو! اگر تمہارے پہلے اور بعد والے انسان اور جن سب متقی بن جائیں تو میری بادشاہت میں کچھ زیادتی نہیں کر سکتے۔ اے میرے بندو! اگر تمہارے پہلے اور بعد والے انسان اور جن سب برے بن جائیں تو میری بادشاہت میں کچھ کمی نہیں کر سکتے۔ اے میرے بندو! اگر تمہارے پہلے اور بعد والے انسان اور جن سب ایک میدان میں جمع ہو جائیں اور مجھ سے سوال کریں۔ پھر میں ہر ایک کو اس کی خواہش کے مطابق دے دوں تو میرے خزانوں میں اتنی کمی بھی نہ آئے گی جتنی سوئی کے نکے کو سمندر میں ڈبونے سے آتی ہے۔ اے میرے بندو! یہ تمہارے اعمال ہیں میں نے ان کو تمہارے لیے محفوظ کیا ہوا ہے، جو خیر پائے وہ اللہ کا شکر ادا کرے اور جو اس کے علاوہ کوئی اور چیز پائے تو وہ اپنے علاوہ کسی اور کو ملامت نہ کرے۔

(۱۱۵۰٤) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ: أَتَدْرُونَ مَنِ الْمُفْلِسُ. قَالُوا: الْمُفْلِسُ فِينَا مَنْ لَا دِرْهَمَ لَهُ وَلَا مَتَاعَ فَقَالَ: إِنَّ الْمُفْلِسَ مِنْ أُمَّتِي يَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِصَلَاةٍ وَصِيَامٍ وَزَكَاةٍ وَيَأْتِي قَدْ شَتَمَ هَذَا وَقَذَفَ هَذَا وَأَكَلَ مَالَ هَذَا وَسَفَكَ دَمَ هَذَا وَضَرَبَ هَذَا فَيُعْطَى هَذَا مِنْ حَسَنَاتِهِ وَهَذَا مِنْ حَسَنَاتِهِ فَإِنْ فَنِيَتْ حَسَنَاتُهُ قَبْلَ أَنْ يُقْضَى مَا عَلَيْهِ أُخِذَ مِنْ خَطَايَاهُمْ فَطُرِحَتْ عَلَيْهِ ثُمَّ طُرِحَ فِي النَّارِ. لَفْظُ حَدِيثِهِمَا سَوَاءٌ إِلاَّ أَنَّ فِي رِوَايَةِ ابْنِ عَبْدَانَ: فَيَقْضِي هَذَا مِنْ حَسَنَاتِهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ وَغَيْرِهِ. [مسلم ۲۵۸۲]

(۱۱۵۰٤) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو مفلس کون ہے؟ صحابہ نے جواب دیا: ہم میں مفلس وہ ہے جس کے پاس درہم نہ ہوں اور نہ ساز و سامان ہو۔ آپ نے فرمایا: مفلس وہ ہے جو قیامت کے دن نمازیں، روزے اور زکاۃ لے کر آئے گا اور اس کے علاوہ دنیا میں کسی کو گالی دی ہوگی۔ کسی پر بہتان لگایا ہوگا۔ کسی کا مال کھایا ہوگا۔ کسی کا خون بہایا ہوگا۔ کسی کو مارا ہوگا، پس اس کی نیکیاں ان کو (جس پر ظلم کیا ہوگا) دے دی جائیں گی اور اس کی نیکیاں ختم

ہو جائیں گی لیکن ابھی بدلے لینے والے موجود ہوں گے تو ان کی برائیاں اس پر ڈال دی جائیں گی پھر اسے جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔

(۱۱۵۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : لَتُؤَدُّنَّ الْحُقُوقَ إِلَى أَهْلِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى يُقَادَ لِلشَّاةِ الْجَلْحَاءِ مِنَ الشَّاةِ الْقَرْنَاءِ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَغَيْرِهِ. [مسلم ٢٥٨٢]

(۱۱۵۰۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم قیامت کے دن ضرور حق والوں کو ان کا حق دو گے یہاں تک کہ سینگ والی بکری بغیر سینگ والی بکری کا بدلہ بھی دے گی۔

(۱۱۵۰۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ قَالَ : لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الآيَةُ ﴿ إِنَّكَ مَيِّتٌ وَإِنَّهُمْ مَيِّتُونَ ﴾ قَالَ الزُّبَيْرُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُكَرَّرُ عَلَيْنَا مَا يَكُونُ بَيْنَنَا مَعَ خَوَاصِّ الذُّنُوبِ قَالَ : نَعَمْ لَتُكَرَّرَنَّ عَلَيْكُمْ حَتَّى يُرَدَّ إِلَى كُلِّ ذِي حَقٍّ حَقُّهُ . قَالَ الزُّبَيْرُ : وَاللَّهِ إِنَّ الأَمْرَ لَشَدِيدٌ. [منكر الاسناد]

(۱۱۵۰۶) حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب یہ آیت ﴿ إِنَّكَ مَيِّتٌ وَإِنَّهُمْ مَيِّتُونَ ﴾ "بے شک آپ فوت ہونے والے ہیں اور بے شک وہ بھی فوت ہوں گے" نازل ہوئی تو زبیر نے کہا: یا رسول اللہ! کیا ہم پر ہمارے گناہوں کو لوٹایا جائے گا، آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں ضرور تم پر لوٹایا جائے گا یہاں تک کہ ہر حق والے کو اس کا حق بھی لوٹایا جائے گا۔

(۱۱۵۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا بُرَيْدٌ عَنْ جَدِّهِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِنَّ اللَّهَ لَيُمْلِي الظَّالِمَ حَتَّى إِذَا أَخَذَهُ لَمْ يُفْلِتْهُ. ثُمَّ قَرَأَ ﴿ وَكَذَلِكَ أَخْذُ رَبِّكَ إِذَا أَخَذَ الْقُرَى وَهِيَ ظَالِمَةٌ إِنَّ أَخْذَهُ أَلِيمٌ شَدِيدٌ ﴾

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ صَدَقَةَ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ. [بخارى ٤٦٨٦، مسلم ٢٥٨٤]

(۱۱۵۰۷) حضرت ابوموسیٰ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ظالم کو ڈھیل دیتے ہیں حتیٰ کہ جب پکڑ لیتے ہیں پھر اسے نہیں چھوڑتے۔ پھر یہ آیت تلاوت کی ﴿ وَكَذَلِكَ أَخْذُ رَبِّكَ إِذَا أَخَذَ الْقُرَى وَهِيَ ظَالِمَةٌ إِنَّ أَخْذَهُ أَلِيمٌ شَدِيدٌ ﴾ اور اسی طرح تیرے رب کی پکڑ ہے جب وہ کسی بستی کو پکڑتا ہے اس حال میں کہ وہ ظلم کر رہی ہو، یقیناً اس کی پکڑ بڑی سخت ہے۔

(۲)باب نَصْرِ الْمَظْلُومِ وَالأَخْذِ عَلَى يَدِ الظَّالِمِ عِنْدَ الإِمْكَانِ

مظلوم کی مدد کرنا اور ممکن ہو تو ظالم کا ہاتھ پکڑنا

(۱۱۵۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيُّ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سُوَيْدٍ يَعْنِي ابْنَ مُقَرِّنٍ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ : أَمَرَنَا بِسَبْعٍ وَنَهَانَا عَنْ سَبْعٍ يَعْنِي النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : أَمَرَنَا بِعِيَادَةِ الْمَرِيضِ وَاتِّبَاعِ الْجَنَازَةِ وَإِفْشَاءِ السَّلَامِ وَإِجَابَةِ الدَّاعِي وَتَشْمِيتِ الْعَاطِسِ وَنَصْرِ الْمَظْلُومِ وَإِبْرَارِ الْمُقْسِمِ وَنَهَانَا عَنِ الشُّرْبِ فِي الْفِضَّةِ فَإِنَّهُ مَنْ يَشْرَبُ فِيهَا فِي الدُّنْيَا لَا يَشْرَبُ فِيهَا فِي الآخِرَةِ وَعَنِ التَّخَتُّمِ بِالذَّهَبِ وَعَنْ رُكُوبِ الْمَيَاثِرِ وَلِبَاسِ الْقَسِّيِّ وَالْحَرِيرِ وَالدِّيبَاجِ وَالإِسْتَبْرَقِ. أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ الشَّيْبَانِيِّ وَغَيْرِهِ. [بخاری ۲۴۴۶، مسلم ۲۰۶٦]

(۱۱۵۰۸) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے سات چیزوں کا حکم دیا اور سات چیزوں سے منع کیا: آپ ﷺ نے ہمیں مریض کی عیادت کرنے کا حکم دیا اور جنازہ پڑھنے کا اور سلام کو عام کرنے کا اور دعوت قبول کرنے کا اور چھینک کا جواب دینے کا اور مظلوم کی مدد کرنے کا اور قسموں کو پورا کرنے کا اور ہمیں چاندی کے برتن میں پینے سے منع کیا۔ جو دنیا میں اس میں پیے گا وہ آخرت میں نہ پی سکے گا اور سونے کی انگوٹھی پہننے سے منع فرمایا اور ریشم کی زین پر سوار ہونے سے منع فرمایا ہے اور قسی (ریشم کی ایک قسم ہے) ریشم، دیباج (ریشم کی قسم) اور استبرق (ریشم کی ایک قسم) کا لباس پہننے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۱۵۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامِ بْنِ مَلَاسٍ النُّمَيْرِيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ قَالَ قَالَ أَنَسٌ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : انْصُرْ أَخَاكَ ظَالِمًا أَوْ مَظْلُومًا . قِيلَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ نَصَرْتُهُ مَظْلُومًا فَكَيْفَ أَنْصُرُهُ ظَالِمًا قَالَ : تَمْنَعُهُ مِنَ الظُّلْمِ فَذَلِكَ نَصْرُكَ إِيَّاهُ . [بخاری ۲۴۴۳، مسلم ۲۰۶٦]

(۱۱۵۰۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے بھائی کی مدد کرو ظالم ہو یا مظلوم۔ پوچھا گیا: یا رسول اللہ! میں مظلوم کی مدد کروں گا لیکن ظالم کی مدد کیسے کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو ظلم سے روکنا یہ اس کی مدد ہے۔

(۱۱۵۱۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : انْصُرْ أَخَاكَ ظَالِمًا أَوْ مَظْلُومًا . فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا نَنْصُرُهُ مَظْلُومًا فَكَيْفَ نَنْصُرُهُ ظَالِمًا؟ قَالَ : تَأْخُذُ فَوْقَ يَدَيْهِ . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ. [صحیح]

(۱۱۵۱۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے بھائی کی مدد کر ظالم ہو یا مظلوم، انہوں نے کہا: یا

رسول اللہ! مظلوم کی مدد تو کر سکتے ہیں ظالم کی مدد کیسے کریں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو پکڑنا (ظلم سے روکنا)۔

(۱۱۵۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: إِنَّ الْمُؤْمِنَ لِلْمُؤْمِنِ كَالْبُنْيَانِ يَشُدُّ بَعْضُهُ بَعْضًا. وَشَبَّكَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ. [بخاری ۲۴۴۶، مسلم ۲۵۸۵]

(۱۱۵۱۱) حضرت ابوموسیٰ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: مومن دوسرے مومن کے لیے دیوار کی طرح ہے۔ اس کا ایک حصہ دوسرے کو مضبوط کرتا ہے اور آپ ﷺ نے اپنی انگلیوں کو ملایا۔

(۱۱۵۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ لاَ يَظْلِمُهُ وَلاَ يُسْلِمُهُ مَنْ كَانَ فِي حَاجَةِ أَخِيهِ كَانَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي حَاجَتِهِ وَمَنْ فَرَّجَ عَنْ مُسْلِمٍ كُرْبَةً فَرَّجَ اللَّهُ عَنْهُ بِهَا كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنِ اللَّيْثِ.

[بخاری ۲۴۴۲، مسلم ۲۵۸۰]

(۱۱۵۱۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان مسلمان کا بھائی ہے وہ اس پر ظلم نہیں کرتا جو اپنے بھائی کی مدد میں رہتا ہے اللہ اس کی مدد میں رہتے ہیں اور جو کسی مسلمان کی مصیبت دور کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس سے قیامت کی مصیبتوں کو دور کریں گے اور جو کسی مسلمان کی پردہ پوشی کرتا ہے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی پردہ پوشی کریں گے۔

(۱۱۵۱۳) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: مَنْ رَأَى مِنْكُمْ مُنْكَرًا فَلْيُغَيِّرْهُ بِيَدِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِهِ وَذَلِكَ أَضْعَفُ الإِيمَانِ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ الثَّوْرِيِّ وَغَيْرِهِ. [بخاری ۹۵۶، مسلم ۴۹]

(۱۱۵۱۳) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ تم میں سے جو شخص برائی کو دیکھے اسے چاہیے کہ اسے اپنے ہاتھ سے روکے۔ اگر اس کی طاقت نہ ہو تو زبان سے روکے۔ اگر اس کی بھی طاقت نہ ہو تو دل میں اس کو برا خیال کرے اور یہ ایمان کا کمزور درجہ ہے۔

(۱۱۵۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو أَحْمَدَ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْمِهْرَجَانِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ أَبِي حَامِدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ الدَّشْتَكِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي قَيْسٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ مُحَارِبٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : لَمَّا قَدِمَ جَعْفَرُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ مِنْ أَرْضِ الْحَبَشَةِ لَقِيَهُ النَّبِيُّ -ﷺ- فَقَالَ : أَخْبِرْنِي بِأَعْجَبِ شَيْءٍ رَأَيْتَهُ بِأَرْضِ الْحَبَشَةِ . قَالَ : مَرَّتِ امْرَأَةٌ عَلَى رَأْسِهَا مِكْتَلٌ فِيهِ طَعَامٌ فَمَرَّ بِهَا رَجُلٌ عَلَى فَرَسٍ فَأَصَابَهَا فَرَمَى بِهِ فَجَعَلْتُ أَنْظُرُ إِلَيْهَا وَهِيَ تُعِيدُهُ فِي مِكْتَلِهَا وَهِيَ تَقُولُ : وَيْلٌ لَكَ يَوْمَ يَضَعُ الْمَلِكُ كُرْسِيَّهُ فَيَأْخُذُ لِلْمَظْلُومِ مِنَ الظَّالِمِ فَضَحِكَ النَّبِيُّ -ﷺ- حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ فَقَالَ : كَيْفَ تُقَدَّسُ أُمَّةٌ لاَ تَأْخُذُ لِضَعِيفِهَا مِنْ شَدِيدِهَا حَقَّهُ وَهُوَ غَيْرُ مُتَعْتَعٍ . [ضعيف]

(۱۱۵۱۴) حضرت ابن بریدہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ جب جعفر بن ابی طالب حبشہ کی زمین سے واپس آئے تو نبی ﷺ ان سے ملے آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے حبشہ کی زمین کی عجیب چیز کے بارے میں بتاؤ جو تم نے دیکھی ہو۔ فرماتے ہیں: ایک عورت گزری اس کے سر پر ایک کھانے والا ٹوکرا تھا۔ ایک آدمی گھوڑے پر سوار اس کے پاس سے گزرا وہ اس پر واقع ہو گیا۔ اس نے ٹوکرا پھینک دیا۔ میں اس عورت کی طرف دیکھ رہا تھا۔ وہ ان پھلوں کو اپنے ٹوکرے میں جمع کر رہی تھی اور کہہ رہی تھی: تیرے لیے بربادی ہو اس دن جس دن مالک اپنی کرسی رکھے گا۔ پھر وہ ظالم سے مظلوم کا حق لے گا۔ نبی ﷺ مسکرا دیے حتی کہ آپ کی داڑھیں نظر آنے لگیں۔ پھر آپ نے فرمایا: وہ امت کیسے پاک ہوگی جو اپنے طاقت ور سے حق کا مطالبہ نہ کر سکے جب کہ وہ متعتع نہ ہو۔

(۱۱۵۱۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي سَعْدٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ أَبِي الأَسْوَدِ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَاهُ. [ضعيف]

(۱۱۵۱۵) پچھلی حدیث کی طرح۔

(۱۱۵۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ : الظَّفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ مَاتِي بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ الْغِفَارِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُاللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو الْفُقَيْمِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِذَا رَأَيْتُمْ أُمَّتِي لاَ تَقُولُ لِلظَّالِمِ أَنْتَ ظَالِمٌ فَقَدْ تُوُدِّعَ مِنْهُمْ . مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ هَذَا هُوَ أَبُو الزُّبَيْرِ وَلَمْ يَسْمَعْ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ.

[ضعيف۔ أحمد ۲/۱۶۳]

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ سَمِعْتُ الْعَبَّاسَ بْنَ مُحَمَّدٍ يَقُولُ

سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ مَعِينٍ يَقُولُ أَبُو الزُّبَيْرِ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ. [صحيح]

(۱۱۵۱۶) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میری امت کو دیکھو کہ وہ ظالم کو یہ نہ کہہ سکے کہ تو ظالم ہے تو ان سے اعتراض کرو۔

(۱۱۵۱۷) یحییٰ بن معین کہتے ہیں کہ ابوزبیر کا عبداللہ بن عمرو بن العاص سے سماع ثابت نہیں۔

(۱۱۵۱۸) وَبِصِحَّةِ ذَلِكَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا أَبُو شِهَابٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- نَحْوَهُ. [ضعيف]

(۱۱۵۱۸) عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے اسی طرح روایت ہے۔

(۳) باب رَدِّ الْمَغْصُوبِ إِذَا كَانَ بَاقِيًا

غصب کی ہوئی چیز کو لوٹانا جب کہ وہ باقی ہو

(۱۱۵۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم-: عَلَى الْيَدِ مَا أَخَذَتْ حَتَّى تُؤَدِّيَهُ. [ضعيف۔ أحمد ۵/۸، ۲۰۳۴۶:۲]

(۱۱۵۱۹) حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاتھ پر لازم ہے کہ جو اس نے پکڑا ہوا سے لوٹا دے۔

(۴) باب رَدِّ قِيمَتِهِ إِنْ كَانَ مِنْ ذَوَاتِ الْقِيَمِ أَوْ رَدِّ مِثْلِهِ إِنْ كَانَ مِنْ ذَوَاتِ الأَمْثَالِ إِذَا أَتْلَفَهُ الْغَاصِبُ أَوْ تَلَفَ مَا فِي يَدَيْهِ

اگر قیمت والی چیز ہو تو اس کی قیمت لوٹا دینا یا اس جیسی چیز لوٹا دینا، اگر مثلی ہے تو جب غصب کرنے والا تلف کر لے یا جس کے پاس تھی اس سے تلف ہو جائے

(۱۱۵۲۰) اسْتِدْلاَلاً بِمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَغَيْرُهُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ: مَنْ أَعْتَقَ شِرْكًا لَهُ فِي عَبْدٍ فَكَانَ لَهُ مَا يَبْلُغُ ثَمَنَ الْعَبْدِ قُوِّمَ عَلَيْهِ قِيمَةُ الْعَدْلِ فَأُعْطِيَ شُرَكَاؤُهُ حِصَصَهُمْ وَعَتَقَ عَلَيْهِ الْعَبْدُ وَإِلاَّ فَقَدْ

عَتَقَ مِنْهُ مَا عَتَقَ . اتَّفَقَا عَلَى إِخْرَاجِهِ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ. [بخاری ۲۵۲۲، مسلم ۱۵۰۱]

(۱۱۵۲۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے مشترک غلام سے اپنا حصہ آزاد کر دیا۔ اگر اس غلام کے پاس اتنے پیسے ہوں کہ باقی ماندہ کی آزادی بھی حاصل کر لے تو اس کی عدل کے ساتھ قیمت لگائی جائے گی اور دوسرے شرکاء کو بھی ان کا حصہ دے دیا جائے گا اور غلام کی آزادی پہلے کی طرح ہوگی۔ اگر نہیں تو جتنا وہ آزاد ہوا اتنا آزاد ہے۔

(۱۱۵۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- كَانَ عِنْدَ بَعْضِ نِسَائِهِ فَأَرْسَلَتْ إِحْدَى أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ مَعَ خَادِمٍ بِقَصْعَةٍ فِيهَا طَعَامٌ فَضَرَبَتْ بِيَدِهِ فَكَسَرَتِ الْقَصْعَةَ فَضَمَّهَا وَجَعَلَ فِيهَا الطَّعَامَ وَقَالَ : كُلُوا . وَحَبَسَ الرَّسُولَ وَالْقَصْعَةَ حَتَّى فَرَغُوا فَدَفَعَ الْقَصْعَةَ الصَّحِيحَةَ إِلَى الرَّسُولِ وَحَبَسَ الْمَكْسُورَةَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ. [بخاری ۲۴۸۱]

(۱۱۵۲۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی بیویوں میں سے ایک بیوی کے پاس تھے۔ ایک بیوی نے خادم کے ہاتھ ایک کھانے کا پیالہ بھیجا۔ اس بیوی نے (جس کے پاس آپ صلی اللہ علیہ وسلم تھے) نے ہاتھ مارا تو پیالہ ٹوٹ گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے جوڑا اور اس میں کھانا ڈالا اور فرمایا: کھاؤ اور خادم کو روک لیا اور پیالہ بھی۔ جب کھانے سے فارغ ہوئے تو خادم کو صحیح پیالہ دے کر بھیجا اور ٹوٹا ہوا رکھ لیا۔

(۱۱۵۲۲) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- عِنْدَ بَعْضِ نِسَائِهِ فَأَرْسَلَتْ إِحْدَى أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ بِصَحْفَةٍ فِيهَا طَعَامٌ فَضَرَبَتِ الَّتِي فِي بَيْتِهَا يَدَ الْخَادِمِ فَسَقَطَتِ الصَّحْفَةُ فَانْفَلَقَتْ فَجَمَعَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- بَيْنَ الْفِلْقَتَيْنِ ثُمَّ جَعَلَ يَجْعَلُ فِيهَا الطَّعَامَ الَّذِي كَانَ فِي الصَّحْفَةِ وَيَقُولُ: غَارَتْ أُمُّكُمْ. وَحَبَسَ الْخَادِمَ حَتَّى أُتِيَ بِصَحْفَةٍ مِنْ عِنْدِ الَّتِي هُوَ فِي بَيْتِهَا فَدَفَعَ الصَّحْفَةَ الصَّحِيحَةَ إِلَى الَّتِي كُسِرَتْ صَحْفَتُهَا وَأَمْسَكَ الْمَكْسُورَةَ فِي بَيْتِ الَّتِي كَسَرَتْ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ بِهَذَا اللَّفْظِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عُلَيَّةَ عَنْ حُمَيْدٍ.

قَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ الصَّحْفَتَانِ جَمِيعًا كَانَتَا لِلنَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- فِي بَيْتَيْ زَوْجَتَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ هُنَاكَ تَضْمِينٌ إِلاَّ أَنَّهُ عَاقَبَ الْكَاسِرَةَ بِتَرْكِ الْمَكْسُورَةِ فِي بَيْتِهَا وَنَقَلَ الصَّحِيحَةَ إِلَى بَيْتِ صَاحِبَتِهَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [بخاری ۵۲۲۵]

(۱۱۵۲۲) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی بیویوں میں سے کسی بیوی کے پاس تھے۔ ایک

بیوی نے خادم کے ہاتھ ایک کھانے کا پیالہ بھیجا۔ اس بیوی نے خادم پر ہاتھ مارا پیالہ گر گیا اور ٹوٹ گیا۔ رسول اللہ ﷺ نے دونوں ٹکڑوں کو جمع کیا، پھر ان میں کھانا ڈالا اور کہا: تیری ماں ہلاک ہو اور خادم کو روک لیا یہاں تک کہ اس بیوی (جس کے پاس تھے) کے گھر کا پیالہ لایا گیا اور یہ صحیح پیالہ اس کے گھر بھیجا اور ٹوٹا ہوا اس کے گھر میں رکھ لیا جس نے توڑا تھا۔

بعض اہل علم کہتے ہیں: نبی ﷺ کے دو پیالے تھے جو دو بیویوں کے گھر تھے اس میں کوئی ضمانت نہیں ہے ٹوٹا ہوا اس کے گھر رکھ دیا جس نے توڑا تھا اور صحیح اس کے گھر رکھ دیا جس کا ٹوٹا تھا۔

(۱۱۵۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِی بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِی فُلَيْتٌ عَنْ جَسْرَةَ بِنْتِ دِجَاجَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ :مَا رَأَيْتُ صَانِعَةَ طَعَامٍ مِثْلَ صَفِيَّةَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهَا بَعَثَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- بِإِنَاءٍ فِيهِ طَعَامٌ فَضَرَبْتُهُ بِيَدِی فَكَسَرْتُهُ فَقُلْتُ :يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا كَفَّارَةُ هَذَا؟ قَالَ :إِنَاءٌ مَكَانَ إِنَاءٍ وَطَعَامٌ مَكَانَ طَعَامٍ . فُلَيْتٌ الْعَامِرِیُّ وَجَسْرَةُ بِنْتُ دِجَاجَةَ فِيهِمَا نَظَرٌ ثُمَّ تَأْوِيلُ الْخَبَرِ مَا مَضَى وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ.

وَرُوِّينَا عَنِ الشَّعْبِیِّ أَنَّهُ قَالَ فِی الرَّجُلِ تُسْتَهْلَكُ لَهُ الْحِنْطَةُ :أَنَّ عَلَى صَاحِبِهِ لَهُ طَعَامًا مِثْلَ طَعَامِهِ وَكَيْلاً مِثْلَ كَيْلِهِ. [ضعیف]

(۱۱۵۲۳) حضرت عائشہ ؓ سے روایت ہے کہ میں نے صفیہ جیسا کھانا کسی کو بناتے نہیں دیکھا، اس نے رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک برتن میں کھانا بنا کر بھیجا۔ میں نے اپنا ہاتھ مارا اور اسے توڑ دیا۔ پھر میں نے پوچھا: یا رسول اللہ! اس کا کفارہ کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: برتن کے بدلے برتن اور کھانے کے بدلے کھانا۔

(۵) باب لاَ يَمْلِكُ أَحَدٌ بِالْجِنَايَةِ شَيْئًا جَنَى عَلَيْهِ إِلاَّ أَنْ يَشَاءَ هُوَ وَالْمَالِكُ

جرم کرنے سے کوئی کسی چیز کا مالک نہیں بن جاتا مگر جب وہ اور مالک دونوں چاہیں

(۱۱۵۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الأَسْفَاطِیُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِی أُوَيْسٍ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنِی إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ الشَّعْرَانِیُّ حَدَّثَنَا جَدِّی حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِی أُوَيْسٍ حَدَّثَنِی أَبِی عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ الدِّيلِیِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- خَطَبَ النَّاسَ فِی حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ :لاَ يَحِلُّ لاِمْرِءٍ مِنْ مَالِ أَخِيهِ إِلاَّ مَا أَعْطَاهُ مِنْ طِيبِ نَفْسٍ وَلاَ تَظْلِمُوا وَلاَ تَرْجِعُوا بَعْدِی كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ . [حسن لغیرہ]

(۱۱۵۲۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے خطبہ میں فرمایا: کسی انسان کے لیے اس کے بھائی کے مال سے کوئی چیز حلال نہیں ہے مگر جو وہ خوشی سے دے اور نہ تم ظلم کرو اور نہ میرے بعد کفر میں لوٹ جانا کہ ایک دوسرے کو قتل کرنے لگ جاؤ۔

(۱۱۵۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَارَةَ بْنَ حَارِثَةَ الضَّمْرِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَثْرِبِيٍّ الضَّمْرِيِّ قَالَ: شَهِدْتُ خُطْبَةَ النَّبِيِّ -صلی اللہ علیہ وسلم- بِمِنًى فَكَانَ فِيمَا خَطَبَ بِهِ قَالَ: وَلَا يَحِلُّ لأَحَدٍ مِنْ مَالِ أَخِيهِ إِلَّا مَا طَابَتْ بِهِ نَفْسُهُ. فَلَمَّا سَمِعَهُ قَالَ ذَلِكَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ: أَرَأَيْتَ لَوْ لَقِيتُ غَنَمَ ابْنِ عَمِّي فَأَخَذْتُ مِنْهُ شَاةً فَاجْتَزَرْتُهَا فَعَلَيَّ فِي ذَلِكَ شَيْءٌ؟ قَالَ: إِنْ لَقِيتَهَا نَعْجَةً تَحْمِلُ شَفْرَةً وَزِنَادًا بِخَبْتِ الْجَمِيشِ فَلَا تَمَسَّهَا. قِيلَ: هِيَ أَرْضٌ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْجَارِ أَرْضٌ لَيْسَ بِهَا أَنِيسٌ. [ضعيف]

(۱۱۵۲۵) حضرت عمرو بن یثربی ضمری سے روایت ہے کہ میں منیٰ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خطبہ میں حاضر ہوا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ میں ارشاد فرمایا: کسی کے لیے اپنے بھائی کا مال حلال نہیں ہے مگر جو وہ خوشی سے دے۔ جب اس (راوی) نے سنا تو اس نے کہا: یا رسول اللہ! آپ کا کیا خیال ہے اگر میں اپنے چچازاد کی بکریاں پاؤں اور میں ایک بکری پکڑلوں اور اسے ذبح کرلوں تو مجھ پر کچھ ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تو دنبی کو مثلاً خبتِ جمیش میں کسی ویران زمین میں پائے اور تو چھری یا کوئی ازار اٹھائے تو بھی اس کو نہ چھونا۔ کہا گیا کہ وہ مکہ اور جار کے درمیان ایک ویران جگہ ہے جہاں کوئی نہیں رہتا۔

(۱۱۵۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدِ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقْرِءُ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحَسَنُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ يَزِيدَ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ أَخْبَرَنِي صَدَقَةُ بْنُ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي خُطْبَةِ النَّبِيِّ -صلی اللہ علیہ وسلم- وَسَطَ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ فِي حَجَّتِهِ وَقَالَ فِيهَا: أَيُّهَا النَّاسُ مَنْ كَانَتْ عِنْدَهُ وَدِيعَةٌ فَلْيَرُدَّهَا إِلَى مَنِ ائْتَمَنَهُ عَلَيْهَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّهُ لَا يَحِلُّ لامْرِءٍ مِنْ مَالِ أَخِيهِ شَيْءٌ إِلَّا مَا طَابَتْ بِهِ نَفْسُهُ. [ضعيف]

(۱۱۵۲۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے ایامِ تشریق میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے خطبہ حج کی حدیث بیان کی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے لوگو! جس کے پاس کوئی چیز ہو وہ اسے لوٹا دے، جس کی امانت ہے۔ اے لوگو! کسی کے لیے اپنے بھائی کے مال سے کچھ بھی حلال نہیں مگر جو وہ خوشی سے دے۔

(۱۱۵۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: دَعْلَجُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي أَخِي عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ

الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّسَوِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي أَخِي عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : كَانَ لأَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ غُلاَمٌ يُخْرِجُ لَهُ الْخَرَاجَ وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَأْكُلُ مِنْ خَرَاجِهِ فَجَاءَ يَوْمًا بِشَيْءٍ فَأَكَلَ مِنْهُ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ لَهُ الْغُلاَمُ : أَتَدْرِي مَا هَذَا؟ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : وَمَا هُوَ؟ قَالَ : كُنْتُ تَكَهَّنْتُ لإِنْسَانٍ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَمَا أُحْسِنُ الْكِهَانَةَ إِلاَّ أَنِّي خَدَعْتُهُ فَلَقِيَنِي فَأَعْطَانِي بِذَلِكَ فَهَذَا الَّذِي أَكَلْتَ مِنْهُ فَأَدْخَلَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَدَهُ فَقَاءَ كُلَّ شَيْءٍ فِي بَطْنِهِ.

لَفْظُ حَدِيثِهِمَا سَوَاءٌ وَإِنَّمَا الاِخْتِلاَفُ فِي الإِسْنَادِ أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ هَكَذَا. [بخاری ۳۸۴۲]

(۱۱۵۲۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا ایک غلام تھا، وہ آپ کے لیے چیزیں لایا کرتا تھا اور ابوبکر اس کی چیزوں کو کھالیا کرتے تھے۔ ایک دن کوئی چیز لے کر آیا۔ ابوبکر نے اس سے کھالیا۔ غلام نے ان سے کہا: آپ جانتے ہیں: یہ کیا تھا؟ حضرت ابوبکر نے پوچھا: کیا تھا؟ وہ کہنے لگا: میں ایک انسان کی جاہلیت میں کہانت کیا کرتا تھا اور میں کہانت کو اچھا نہیں سمجھتا اور میں دھوکہ دیتا تھا۔ وہ آدمی مجھے ملا، اس نے مجھے یہ دیا جو آپ نے کھالیا ہے۔ ابوبکر نے اپنا ہاتھ داخل کیا اور قے کردی جو بھی پیٹ میں تھا۔

(۱۱۵۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ وَأَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْجُنَيْدِ قَالاَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ الْجَرْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ مُزَيْنَةَ قَالَ : صَنَعَتِ امْرَأَةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ مِنْ قُرَيْشٍ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- طَعَامًا فَدَعَتْهُ وَأَصْحَابَهُ قَالَ فَذَهَبَ بِي أَبِي مَعَهُ قَالَ فَجَلَسْنَا بَيْنَ يَدَيْ آبَائِنَا مَجَالِسَ الأَبْنَاءِ مِنْ آبَائِهِمْ قَالَ فَلَمْ يَأْكُلُوا حَتَّى رَأَوْا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَكَلَ فَلَمَّا أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لُقْمَةً رَمَى بِهَا ثُمَّ قَالَ : إِنِّي لأَجِدُ طَعْمَ لَحْمِ شَاةٍ ذُبِحَتْ بِغَيْرِ إِذْنِ صَاحِبِهَا . فَقَالَتْ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخِي وَأَنَا مِنْ أَعَزِّ النَّاسِ عَلَيْهِ وَلَوْ كَانَ خَيْرًا مِنْهَا لَمْ يُغَيِّرْ عَلَيَّ وَعَلَيَّ أَنْ أُرْضِيَهُ بِأَفْضَلَ مِنْهَا فَأَبَى أَنْ يَأْكُلَ مِنْهَا وَأَمَرَ بِالطَّعَامِ لِلأُسَارَى.

قَالَ الشَّيْخُ : وَهَذَا لأَنَّهُ كَانَ يَخْشَى عَلَيْهِ الْفَسَادَ وَصَاحِبُهَا كَانَ غَائِبًا فَرَأَى مِنَ الْمَصْلَحَةِ أَنْ يُطْعِمَهَا الأُسَارَى وَاللَّهُ أَعْلَمُ ثُمَّ يَضْمَنُ لِصَاحِبِهَا. [ضعیف]

(۱۱۵۲۸) عاصم بن کلیب اپنے والد سے مزینہ کے ایک آدمی کے بارے میں نقل فرماتے ہیں کہ اس نے فرمایا: قریش میں سے مسلمانوں کی ایک عورت نے رسول اللہ ﷺ کے لیے کھانا بنایا، اس نے آپ کو اور آپ کے صحابہ کو دعوت دی۔ (راوی)

فرماتے ہیں: مجھے میرے باپ ساتھ لے گئے۔ ہم بیٹوں کی مجلس میں بیٹھ گئے، انہوں نے نہیں کھایا مگر جب رسول اللہ ﷺ نے کھایا۔ جب رسول اللہ ﷺ نے لقمہ پکڑا تو اس کو پھینک دیا، پھر کہا: میں ایسے گوشت کا ذائقہ پاتا ہوں جو اس کے مالک کی اجازت کے بغیر ذبح کیا گیا ہے۔ اس عورت نے کہا: یا رسول اللہ! میرا بھائی ہے اور میں لوگوں میں بڑی عزت والی ہوں، اس پر اگر اس کے ہاں کوئی اور بہتر ہوتا تو مجھے یہ سپرد نہ کرتا اور میرے اوپر ہے کہ میں اسے راضی کرلوں گی۔ آپ ﷺ نے کھانے سے انکار کر دیا اور حکم دیا کہ یہ کھانا قیدیوں کو کھلا دیا جائے۔

شیخ فرماتے ہیں: یہ فساد کے ڈر کی وجہ سے تھا کہ اس کا مالک غائب تھا پس مصلحت کے تحت آپ ﷺ نے قیدیوں کو کھانے کا حکم دے دیا۔

(۱۱۵۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الرَّفَّاءُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ وَعِيسَى بْنُ مِينَاءَ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْفُقَهَاءِ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ : أَنَّهُمْ كَانُوا يَجْعَلُونَ فِي كُلِّ بَهِيمَةٍ أُصِيبَتْ مَا بَيْنَ قِيمَةِ الْبَهِيمَةِ صَحِيحَةَ الْعَيْنِ وَمُصَابَةَ الْعَيْنِ وَكُلُّ مَا أُصِيبَ مِنَ الْبَهِيمَةِ فَعَلَى قَدْرِ ذَلِكَ.

قَالَ عِيسَى بْنُ مِينَاءَ فَأَمَّا جِرَاحُ الْعَبْدِ فَإِنَّهُمْ يَجْعَلُونَ جِرَاحَ الْعَبْدِ تَجْرِي جِرَاحُهُ كُلُّهَا فِي قِيمَتِهِ يَوْمَ يُصَابُ كَمَا تَجْرِي جِرَاحُ الْحُرِّ فِي دِيَتِهِ. [حسن لغیرہ]

(۱۱۵۲۹) ابو زناد اپنے باپ سے اور وہ فقہائے اہل مدینہ سے روایت کرتے ہیں: وہ ہر جان دار کو جس کو زخم لگا ہوتا تو صحیح اور زخمی میں قیمت کا تعین کرتے تھے۔ ہر زخمی جانور کو وہ اس طرح مقرر کرتے تھے۔ عیسیٰ بن حسینا کہتے ہیں کہ زخمی غلام (یعنی اس کے زخم کو) کو اس کے زخم کو قیمت میں شمار کرتے تھے جس دن وہ زخمی ہو، جیسے آزاد کے زخم کو دیت میں جاری کیا جاتا ہے۔

(۱۱۵۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي عَيْنِ الدَّابَّةِ رُبُعُ ثَمَنِهَا. هَذَا مُنْقَطِعٌ.

وَرُوِيَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ عَنْ عُمَرَ : أَنَّهُ كَتَبَ بِهِ إِلَى شُرَيْحٍ وَهُوَ أَيْضًا مُنْقَطِعٌ وَرَوَاهُ جَابِرٌ الْجُعْفِيُّ وَهُوَ ضَعِيفٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ شُرَيْحٍ : أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَتَبَ إِلَيْهِ بِذَلِكَ وَرَوَاهُ مُجَالِدٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ : كَتَبَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى شُرَيْحٍ وَهُوَ مُنْقَطِعٌ.

(۱۱۵۳۰) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جانور کی آنکھ کی چٹی اس کی چوتھائی قیمت ہے۔

(۶) باب التَّشْدِيدِ فِي غَصْبِ الأَرَاضِي وَتَضْمِينِهَا بِالْغَصْبِ

زمین غصب کرنے پر سختی اور اس میں ضامن بننے پر سختی کا بیان

(۱۱۵۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبْدُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ قَالَ قَرَأْتُهُ عَلَى أَبِي الْيَمَانِ أَنَّ شُعَيْبَ بْنَ أَبِي حَمْزَةَ أَخْبَرَهُ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي طَلْحَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَمْرِو بْنِ سَهْلٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- يَقُولُ :مَنْ ظَلَمَ مِنَ الأَرْضِ شَيْئًا فَإِنَّهَا تُطَوَّقُهُ مِنْ سَبْعِ أَرَضِينَ . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ.

[بخاری ۲۴۵۲، مسلم ۱۶۱۰

(۱۱۵۳۰) سعید بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ جس نے زمین میں ظلم کیا اسے سات زمینوں طوق پہنایا جائے گا۔

(۱۱۵۳۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ طَيْفُورٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلاَءِ عَنْ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ :مَنِ اقْتَطَعَ شِبْرًا مِنَ الأَرْضِ ظُلْمًا طَوَّقَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ سَبْعِ أَرَضِينَ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُجْرٍ وَغَيْرِهِ. [صحیح]

(۱۱۵۳۲) سعید بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے ایک بالشت زمین ظلم کے ساتھ ہتھیالی۔ اللہ اسے قیامت کے دن سات زمینوں کا طوق پہنائیں گے۔

(۱۱۵۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرِو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى الْمَوْصِلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ :أَنَّ أَرْوَى بِنْتَ أُوَيْسٍ ادَّعَتْ عَلَى سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهُ أَخَذَ شَيْئًا مِنْ أَرْضِهَا فَخَاصَمَتْهُ إِلَى مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ فَقَالَ سَعِيدٌ :أَنَا كُنْتُ آخُذُ مِنْ أَرْضِهَا بَعْدَ الَّذِي سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَقَالَ :وَمَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَقُولُ :مَنْ أَخَذَ شِبْرًا مِنَ الأَرْضِ يَعْنِي ظُلْمًا طُوِّقَهُ إِلَى سَبْعِ أَرَضِينَ . فَقَالَ لَهُ مَرْوَانُ :لاَ أَسْأَلُكَ بَيِّنَةً بَعْدَ هَذَا .فَقَالَ :اللَّهُمَّ إِنْ كَانَتْ كَاذِبَةً فَأَعْمِ بَصَرَهَا وَاقْتُلْهَا فِي أَرْضِهَا قَالَ فَمَا مَاتَتْ حَتَّى ذَهَبَ بَصَرُهَا فَبَيْنَا هِيَ تَمْشِي فِي أَرْضِهَا إِذْ وَقَعَتْ فِي حُفْرَةٍ فَمَاتَتْ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ أَبِي أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ.[بخاری ۳۱۹۸]

(۱۱۵۳۳) ہشام بن عروہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ اروی بنت اوس نے سعید بن زید پر دعویٰ دائر کیا کہ سعید نے ان

کی زمین پر قبضہ کیا ہے۔ وہ عورت مروان کے پاس جھگڑا لے کر آئی۔ سعید نے کہا: میں کیسے اس کی زمین پر قبضہ کر سکتا ہوں جبکہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے۔ مروان نے کہا: تو نے رسول اللہ ﷺ سے کیا سنا ہے؟ فرمایا: میں نے سنا ہے کہ جس نے ایک بالشت ظلم کے ساتھ لے لی اسے سات زمینوں کا طوق پہنایا جائے گا۔ مروان نے کہا: اب میں تجھ سے کسی اور دلیل کا سوال نہیں کرتا، پھر کہا: اے اللہ! اگر یہ جھوٹی ہے تو اس کی نظر ختم کر دے اور اسے اس کی زمین میں قتل کر دے۔ راوی کہتے ہیں کہ وہ نہ فوت ہوئی حتیٰ کہ اس کی نظر چلی گی اور وہ اپنی زمین میں چل رہی تھی کہ اچانک ایک گڑھے میں گر کر مرگئی۔

(۱۱۵۲۴) حَدَّثَنَا الشَّيْخُ الإِمَامُ أَبُو الطَّيِّبِ : سَهْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : إِسْمَاعِيلُ بْنُ نُجَيْدٍ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنِي سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ : أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ وَهُوَ يُخَاصِمُ فِي أَرْضٍ فَقَالَتْ : يَا أَبَا سَلَمَةَ اجْتَنِبِ الأَرْضَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : مَنْ ظَلَمَ قِيدَ شِبْرٍ مِنْ أَرْضٍ طُوِّقَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ سَبْعِ أَرَضِينَ. [بخاری ۲۴۵۳، مسلم ۱۶۱۲]

(۱۱۵۲۴) ابوسلمہ بن عبدالرحمن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئے اور وہ زمین کے بارے میں جھگڑ رہے تھے۔ حضرت عائشہ نے کہا: اے ابوسلمہ! زمین سے بچو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ جس نے ایک بالشت برابر زمین پر ظلم کیا، اسے قیامت کے دن سات زمینوں کا طوق پہنایا جائے گا۔

(۱۱۵۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا حَرْبٌ عَنْ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ حَدَّثَهُ وَكَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ أُنَاسٍ خُصُومَةٌ فِي أَرْضٍ وَأَنَّهُ دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَذَكَرَ لَهَا ذَلِكَ فَقَالَتْ : يَا أَبَا سَلَمَةَ اجْتَنِبِ الأَرْضَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : مَنْ ظَلَمَ قِيدَ شِبْرٍ مِنَ أَرْضٍ طُوِّقَهُ مِنْ سَبْعِ أَرَضِينَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ حَرْبِ بْنِ شَدَّادٍ وَأَبَانَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهَيْنِ آخَرَيْنِ عَنْ يَحْيَى وَاسْتَشْهَدَ بِهِمَا. [صحیح]

(۱۱۵۲۵) ابوسلمہ سے روایت ہے کہ ان کے اور لوگوں کے درمیان زمین کے بارے میں جھگڑا تھا، وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئے ان کو یہ بتایا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اے ابوسلمہ! زمین کے جھگڑے سے بچو، میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ جس نے ایک بالشت برابر زمین کے معاملہ میں ظلم کیا اسے قیامت کے دن سات زمینوں کا طوق پہنایا جائے گا۔

(۱۱۵۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : مَنْ أَخَذَ شِبْرًا مِنَ الأَرْضِ بِغَيْرِ حَقِّهِ طُوِّقَهُ

مِنْ سَبْعِ أَرَضِينَ.
أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ جَرِيرٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ. [مسلم ۱۶۱۱]

(۱۱۵۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے ایک بالشت زمین ناجائز طور پر حاصل کی اسے سات زمینوں کا طوق پہنایا جائے گا۔

(۱۱۵۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الصُّوفِيُّ حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخُسْرُوْجِرْدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو يَعْلَى الْمَوْصِلِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ يَعْنِي أَبَا خَيْثَمَةَ قَالاَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ حَيَّانَ الأَسَدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الطُّفَيْلِ: عَامِرُ بْنُ وَاثِلَةَ قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ: مَا كَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- يُسِرُّ إِلَيْكَ؟ قَالَ فَغَضِبَ وَقَالَ: مَا كَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- يُسِرُّ إِلَيَّ شَيْئًا كَتَمَهُ النَّاسَ غَيْرَ أَنَّهُ حَدَّثَنِي بِكَلِمَاتٍ أَرْبَعٍ. قَالَ فَقَالَ: مَا هُنَّ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ؟ قَالَ قَالَ: لَعَنَ اللَّهُ مَنْ لَعَنَ وَالِدَهُ لَعَنَ اللَّهُ مَنْ ذَبَحَ لِغَيْرِ اللَّهِ لَعَنَ اللَّهُ مَنْ آوَى مُحْدِثًا لَعَنَ اللَّهُ مَنْ غَيَّرَ مَنَارَ الأَرْضِ.
لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي الْحَسَنِ الْخُسْرُوْجِرْدِيِّ رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ سُرَيْجٍ وَأَبِي خَيْثَمَةَ. [مسلم ۱۹۷۸]

(۱۱۵۳۷) ابو طفیل عامر بن واثلہ فرماتے ہیں: میں علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے پاس تھا، آپ کے پاس ایک آدمی آیا۔ اس نے کہا: نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کی طرف کیا چیز چھپائی ہے؟ راوی فرماتے ہیں: علی غصے میں آگئے اور فرمایا: نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے کوئی ایسی پوشیدہ بات نہیں بتائی جسے لوگوں سے چھپایا ہوان چار کلمات کے علاوہ۔ اس نے کہا: یا امیر المومنین! وہ کیا ہیں؟ آپ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اس پر لعنت کرے جس نے اپنے ماں باپ پر لعنت بھیجی، اللہ اس پر لعنت کرے جس نے غیر اللہ کے لیے ذبح کیا، اللہ اس پر لعنت کرے جو کسی بدعتی کو پناہ دے، اللہ اس پر لعنت کرے جو زمین کے نشانات تبدیل کرے۔

(۷) باب لَيْسَ لِعِرْقِ ظَالِمٍ حَقٌّ

ظالم کا کسی رگ پر حق نہیں ہے

(۱۱۵۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: مَنْ أَحْيَا أَرْضًا مَيْتَةً فَهِيَ لَهُ وَلَيْسَ لِعِرْقِ ظَالِمٍ حَقٌّ. [منکر الاسناد۔ ابو داؤد ۳۰۷۳]

(۱۱۵۳۸) حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے بنجر زمین آباد کی وہ اسی کی ہے اور ظالم کے لیے کسی رگ پر کوئی حق نہیں ہے۔

(۱۱۵۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : مَنْ أَحْيَا أَرْضًا مَيْتَةً فَهِيَ لَهُ وَلَيْسَ لِعِرْقٍ ظَالِمٍ حَقٌّ . قَالَ : فَاخْتَصَمَ رَجُلاَنِ مِنْ بَيَاضَةَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- غَرَسَ أَحَدُهُمَا نَخْلاً فِي أَرْضِ الآخَرِ فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لِصَاحِبِ الأَرْضِ بِأَرْضِهِ وَأَمَرَ صَاحِبَ النَّخْلِ أَنْ يُخْرِجَ نَخْلَهُ مِنْهَا. قَالَ قَالَ عُرْوَةُ فَلَقَدْ أَخْبَرَنِي الَّذِي حَدَّثَنِي قَالَ : رَأَيْتُهَا وَإِنَّهُ لَيُضْرَبُ فِي أُصُولِهَا بِالْفُئُوسِ وَإِنَّهُ لَنَخْلٌ عُمٌّ حَتَّى أُخْرِجَتْ. [ضعيف]

(۱۱۵۳۹) عروہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے بنجر زمین آباد کی وہ اسی کی ہے اور ظالم کا کسی رگ پر حق نہیں ہے۔ فرماتے ہیں: بیاضہ قبیلے کے دو آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس جھگڑا لے کر آئے، ان میں سے ایک نے دوسرے کی زمین میں کھجوروں کا باغ لگایا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے زمین والے کے لیے زمین کا فیصلہ کیا اور کھجور والے کو حکم دیا کہ اپنی کھجوریں نکال لے۔ عروہ فرماتے ہیں: جس نے مجھے حدیث بیان کی اس نے فرمایا: اس کی جڑیں کلہاڑیوں سے کاٹی گئیں تھیں اور وہ مضبوط کھجوریں تھیں جب نکالی گئیں۔

(۱۱۵۴۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا أَبُو شِهَابٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ فَلَقَدْ حَدَّثَنِي صَاحِبُ هَذَا الْحَدِيثِ : أَنَّهُ أَبْصَرَ رَجُلَيْنِ مِنْ بَيَاضَةَ يَخْتَصِمَانِ فَذَكَرَهُ. [ضعيف]

(۱۱۵۴۰) محمد بن اسحاق سے اسی معنی میں روایت منقول ہے۔ اس میں اضافہ ہے کہ راوی نے دیکھا: بیاضہ قبیلے کے دو آدمی جھگڑ رہے تھے۔

(۱۱۵۴۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا وَهْبٌ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ عِنْدَ قَوْلِهِ مَكَانَ الَّذِي حَدَّثَنِي هَذَا فَقَالَ : رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَأَكْبَرُ ظَنِّي أَنَّهُ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ فَأَنَا رَأَيْتُ الرَّجُلَ يَضْرِبُ فِي أُصُولِ النَّخْلِ. [ضعيف]

(۱۱۵۴۱) پچھلی حدیث کی طرح ہے سوائے ان الفاظ کے کہ میرا زیادہ گمان یہ ہے کہ وہ ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ تھے، میں نے آدمی کو دیکھا وہ کھجور کی جڑوں کو ضرب لگا رہے تھے۔

(۸) باب مَنْ غَصَبَ لَوْحًا فَأَدْخَلَهُ فِي سَفِينَةٍ أَوْ بَنَى عَلَيْهِ جِدَارًا

جس نے کوئی تختہ غصب کیا پھر اسے کشتی میں داخل کیا یا اس پر دیوار بنائی

قَدْ مَضَى حَدِيثُ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- : عَلَى الْيَدِ مَا أَخَذَتْ حَتَّى تُؤَدِّيَهُ .

(۱۱۵۴۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقْرِءُ وَأَبُو صَادِقٍ الْعَطَّارُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنِي سُهَيْلٌ هُوَ ابْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :لاَ يَحِلُّ لاِمْرِءٍ أَنْ يَأْخُذَ عَصَا أَخِيهِ بِغَيْرِ طِيبِ نَفْسِهِ . وَذَلِكَ لِشِدَّةِ مَا حَرَّمَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مَالَ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ. عَبْدُ الرَّحْمَنِ هُوَ ابْنُ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ وَسَعْدُ بْنُ مَالِكٍ هُوَ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ.
وَرَوَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ سُلَيْمَانَ فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعِيدٍ وَرَوَاهُ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ حَارِثَةَ الضَّمْرِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَثْرِبِيٍّ عَلَى اللَّفْظِ الَّذِي مَضَى ذِكْرُهُ. [صحيح. أحمد ٥/ ٤٢٠، ٢٤٠٠٣:٢]

(۱۱۵۴۲) حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی کے لیے حلال نہیں کہ اپنے بھائی کی لکڑی اس کی رضامندی کے بغیر پکڑے، یہ اس وجہ سے کہ اللہ نے ایک مسلمان کا مال دوسرے پر حرام کیا ہے۔

(۱۱۵۴۳) وَفِيمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْبَرَاءِ قَالَ قَالَ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ :الْحَدِيثُ عِنْدِي حَدِيثُ سُهَيْلٍ. [حسن]

(۱۱۵۴۳) علی بن مدینی فرماتے ہیں کہ میرے نزدیک سہیل کی حدیث قابل اعتماد ہے۔

(۱۱۵۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُلَاعِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ نُعْمَانَ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ
(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ :عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْحُرْفِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : لاَ يَأْخُذْ أَحَدُكُمْ مَتَاعَ صَاحِبِهِ لاَعِبًا جَادًّا فَإِذَا أَخَذَ أَحَدُكُمْ عَصَا أَخِيهِ فَلْيَرُدَّهَا إِلَيْهِ . لَفْظُ حَدِيثِ الْحُرْفِيِّ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ بِشْرَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : لاَ يَأْخُذْ أَحَدُكُمْ مَتَاعَ أَخِيهِ لاَعِبًا وَلاَ جَادًّا فَإِذَا أَخَذَ أَحَدُكُمْ عَصَا أَخِيهِ فَلْيَرُدَّهَا إِلَيْهِ . [صحيح]

(۱۱۵۴۴) عبداللہ بن السائب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ تم میں سے کوئی بھی اپنے ساتھی کا سامان مذاق کے طور پر نہ لے اور نہ سچائی کے طور پر۔ جب تم میں سے کوئی اپنے بھائی کی لکڑی لے تو اسے واپس کردے۔ ایک روایت کے الفاظ ہیں کہ تم میں سے کوئی اپنے بھائی کا سامان مذاق کے طور پر نہ لے اور نہ سچائی کے طور پر۔ جب تم میں سے کوئی اپنے بھائی کا عصا پکڑے تو اسے واپس کردے۔

(۱۱۵۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي حُرَّةَ الرَّقَاشِيِّ عَنْ عَمِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : لاَ يَحِلُّ مَالُ امْرِءٍ مُسْلِمٍ إِلاَّ بِطِيبِ نَفْسٍ مِنْهُ . [ضعيف]

(۱۱۵۴۵) ابو حرہ رقاشی اپنے چچا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان کا مال حلال نہیں ہے مگر اس کی رضامندی سے۔

(۹) باب مَنْ غَصَبَ جَارِيَةً فَبَاعَهَا ثُمَّ جَاءَ رَبُّ الْجَارِيَةِ

جس نے زبردستی کسی کی لونڈی فروخت کر دی پھر مالک آ جائے

(۱۱۵۴۶) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ أَبِي قُمَاشٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مُوسَى بْنِ السَّائِبِ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : مَنْ وَجَدَ مَالَهُ عِنْدَ رَجُلٍ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ وَيَتَّبِعُ الْبَيِّعُ مَنْ بَاعَهُ . [ضعيف]

(۱۱۵۴۶) حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنا مال کسی آدمی سے پایا تو وہ اس کا زیادہ حق دار ہے اور خریدنے والا اس کا پیچھا کرے گا، جس نے اسے فروخت کیا ہے۔

(۱۱۵۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْعَبْدَوِيُّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خُمَيْرُوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنِ الْحَسَنِ : أَنَّ رَجُلاً بَاعَ جَارِيَةً لأَبِيهِ وَأَبُوهُ غَائِبٌ فَلَمَّا قَدِمَ أَبَى أَبُوهُ أَنْ يُجِيزَ بَيْعَهُ وَقَدْ وَلَدَتْ مِنَ الْمُشْتَرِي فَاخْتَصَمُوا إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ : فَقَضَى لِلرَّجُلِ بِجَارِيَتِهِ وَأَمَرَ الْمُشْتَرِيَ أَنْ يَأْخُذَ بَيْعَهُ بِالْخَلاَصِ فَلَزِمَهُ فَقَالَ أَبُو الْبَائِعِ : مُرْهُ فَلْيُخَلِّ عَنِ ابْنِي. فَقَالَ لَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : وَأَنْتَ فَخَلِّ عَنِ ابْنِهِ. [ضعيف]

(۱۱۵۴۷) حضرت حسن سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے اپنے باپ کی ایک لونڈی بیچ دی اور اس کا باپ موجود نہیں تھا، جب وہ آیا تو اس نے انکار کر دیا کہ وہ بیع کو قائم رکھے اور اس کی لونڈی نے خریدنے والے کے پاس بچہ بھی جنم دیا۔ وہ اپنا جھگڑا حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس لے آئے۔ آپ نے لونڈی والے کے لیے لونڈی کا فیصلہ کیا اور خریدنے والے کو حکم دیا کہ وہ اپنی قیمت واپس لے لے پس اس نے ایسا ہی کیا۔ بیچنے والے کے باپ نے کہا: اسے کہو کہ میرے بیٹے کو چھوڑ دے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسے کہا: تو اس کے بیٹے کو چھوڑ دے۔

(۱۱۵۴۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُطَرِّفٌ عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ : فِي رَجُلٍ وَجَدَ جَارِيَتَهُ فِي يَدِ رَجُلٍ قَدْ وَلَدَتْ مِنْهُ فَأَقَامَ الْبَيِّنَةَ أَنَّهَا جَارِيَتُهُ وَأَقَامَ الَّذِي

فِي يَدِهِ الْجَارِيَةَ الْبَيِّنَةَ أَنَّهُ اشْتَرَاهَا فَقَالَ قَالَ عَلِيٌّ : يَأْخُذُ صَاحِبُ الْجَارِيَةِ جَارِيَتَهُ وَيُؤْخَذُ الْبَائِعُ بِالْخَلاَصِ.
قَالَ وَحَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ سَالِمٍ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يَقُولُ : لَيْسَ الْخَلاَصُ بِشَيْءٍ مَنْ بَاعَ مَا لاَ يَمْلِكُ فَهُوَ لِصَاحِبِهِ وَيَتْبَعُ الْمُشْتَرِي الْبَائِعَ بِمَا أَعْطَاهُ وَلَيْسَ عَلَى الْبَائِعِ أَكْثَرُ مِنْ أَنْ يَرُدَّ مَا أَخَذَ وَلاَ يُؤْخَذُ بِغَيْرِهِ.
وَرُوِّينَا مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ شُرَيْحٍ أَنَّهُ قَالَ : مَنْ شَرَطَ الْخَلاَصَ فَهُوَ أَحْمَقُ سَلِّمْ مَا بِعْتَ أَوْ رُدَّ مَا أَخَذْتَ لَيْسَ الْخَلاَصُ بِشَيْءٍ. [صحيح]
قَالَ الشَّيْخُ : وَقَوْلُ عَلِيٍّ وَيُؤْخَذُ الْبَائِعُ بِالْخَلاَصِ يُرِيدُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِالثَّمَنِ وَقِيمَةِ الْوَلَدِ فَيَكُونُ مُوَافِقًا لِقَوْلِ مَنْ بَعْدَهُ وَمَا رُوِّينَا فِي الْحَدِيثِ عَنْ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-.

(۱۱۵۴۸) حضرت عامر شعبی سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے اپنی لونڈی کسی دوسرے آدمی کے پاس دیکھی اور اس سے بچہ بھی پیدا ہو چکا تھا۔ اس نے دلیل قائم کی کہ وہ اس کی لونڈی ہے اور جس کے پاس تھی۔ اس نے بھی دلیل پیش کی کہ اس نے اسے خریدا ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا: لونڈی والا اپنی لونڈی لے لے اور بیچنے والے سے قیمت لی جائے گی۔ شعبی کہتے ہیں: قبضہ اس چیز میں نہیں جس کو کسی نے بیچا اور وہ اس کا مالک نہ ہو۔ وہ تو اس کے ساتھی کی ہے اور خریدنے والا بیچنے والے کے پیچھے جائے جو اس نے اسے دیا اور بیچنے والے سے لیا جائے گا جو اس نے دیا تھا۔ زائد نہیں لیا جائے گا اور نہ کوئی اور چیز۔ شریح سے روایت ہے کہ جس نے قبضہ کی شرط لگائی تو وہ احمق ہے۔ جو تو نے بیچا اس پہ قائم رہ یا جو تو نے لیا اسے لوٹا دے۔ قبضہ کوئی چیز نہیں ہے۔
شیخ فرماتے ہیں: حضرت علی رضی اللہ عنہ کا یہ کہنا کہ بیچنے والے سے قبضے کے ساتھ لیا جائے گا ان کی مراد قیمت اور بچے کی قیمت ہے، یہ بعد والے قول کے موافق ہے اور اس حدیث کے (بھی موافق ہے) جو ہم نے سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے نقل کی ہے۔

(۱۰) بَاب مَنْ قَتَلَ خِنْزِيرًا أَوْ كَسَرَ صَلِيبًا أَوْ طُنْبُورًا

جس نے خنزیر قتل کیا یا صلیب اور ستار کو توڑا

(۱۱۵۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ هُوَ ابْنُ سُفْيَانَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ وَأَبُو خَيْثَمَةَ وَعَبْدُ الأَعْلَى قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : يُوشِكُ أَنْ يَنْزِلَ فِيكُمُ ابْنُ مَرْيَمَ حَكَمًا مُقْسِطًا فَيَقْتُلَ الْخِنْزِيرَ وَيَكْسِرَ الصَّلِيبَ وَيَضَعَ الْجِزْيَةَ وَيَفِيضَ الْمَالُ حَتَّى لاَ يَقْبَلَهُ أَحَدٌ . لَفْظُ عَبْدِ الأَعْلَى
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى بْنِ حَمَّادٍ.

[بخاری ۲۲۲۲، مسلم ۱۵۵]

(۱۱۵۴۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عنقریب تم پر ابن مریم عادل حکمران بن کر اتریں گے۔ وہ خنزیر کو قتل کریں گے اور صلیب کو توڑ دیں گے اور جزیہ قبول نہیں کریں گے اور مال اتنا بڑھ جائے گا کہ کوئی بھی لینے والا نہ ملے گا۔

(۱۱۵۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَخْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِیُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِی نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِی مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: دَخَلَ النَّبِیُّ -صلى الله عليه وسلم- مَكَّةَ يَوْمَ الْفَتْحِ وَحَوْلَ الْبَيْتِ ثَلاَثُمِائَةٍ وَسِتُّونَ نُصُبًا فَجَعَلَ يَطْعَنُهَا بِعُودٍ فِی يَدِهِ وَيَقُولُ: جَاءَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِءُ الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيدُ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا.
رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِيحِ عَنِ الْحُمَيْدِیِّ وَغَيْرِهِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ جَمَاعَةٍ عَنْ سُفْيَانَ.

[بخاری ۲۴۷۸، مسلم ۱۷۸۱]

(۱۱۵۵۰) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فتح مکہ کے دن مکہ میں داخل ہوئے اور بیت اللہ میں ۳۶۰ بت نصب تھے۔ آپ ان کو ایک چھڑی کے ساتھ توڑنے لگے۔ جو آپ کے ہاتھ میں تھی اور آپ فرما رہے تھے: حق آچکا ہے اور باطل سے نہ شروع میں کچھ ہوسکا ہے اور نہ آئندہ کچھ ہوگا، حق آگیا اور باطل مغلوب ہوگیا۔ بے شک باطل مغلوب ہونے والا ہے۔

(۱۱۵۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ صَفْوَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِی الدُّنْيَا حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ الْجَعْدِ أَخْبَرَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنْ أَبِی حَصِينٍ: أَنَّ رَجُلاً كَسَرَ طُنْبُورًا لِرَجُلٍ فَرَفَعَهُ إِلَى شُرَيْحٍ فَلَمْ يُضَمِّنْهُ. [ضعیف]

(۱۱۵۵۱) حضرت ابو حصین سے منقول ہے کہ ایک آدمی نے دوسرے آدمی کا ستار توڑ دیا۔ شریح کے پاس معاملہ گیا تو انہوں نے اسے ضامن قرار نہ دیا۔

(۱۱) باب مَنْ أَرَاقَ مَا لاَ يَحِلُّ الاِنْتِفَاعُ بِهِ مِنَ الْخَمْرِ وَغَيْرِهَا وَكَسْرِ وِعَائِهَا

جس نے حرام مشروبات (شراب وغیرہ) کو بہا دیا اور ان کے برتن توڑ دیے

(۱۱۵۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِی إِسْحَاقَ الْمُزَكِّی وَغَيْرُهُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِیُّ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِی طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كُنْتُ أَسْقِی أَبَا عُبَيْدَةَ وَأَبَا طَلْحَةَ وَأُبَیَّ بْنَ كَعْبٍ شَرَابًا مِنْ فَضِيخٍ وَتَمْرٍ فَجَاءَهُمْ آتٍ فَقَالَ: إِنَّ الْخَمْرَ قَدْ حُرِّمَتْ فَقَالَ أَبُو طَلْحَةَ: يَا أَنَسُ قُمْ إِلَى هَذِهِ الْجِرَارِ فَاكْسِرْهَا قَالَ أَنَسٌ فَقُمْتُ إِلَى مِهْرَاسٍ لَنَا فَضَرَبْتُهَا بِأَسْفَلِهِ حَتَّى تَكَسَّرَتْ.
أَخْرَجَاهُ فِی الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ. [بخاری ۷۲۵۳، مسلم ۱۹۸۰]

(۱۱۵۵۲) حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں: میں ابوعبیدہ اور ابوطلحہ کو کھجور کی شراب پلایا کرتا تھا، اچانک ایک آنے والا آیا، اس نے خبر دی کہ شراب حرام ہو چکی ہے۔ حضرت ابوطلحہ نے کہا: اے انس! اٹھو اور ان مٹکوں کو توڑ دو۔ حضرت انس فرماتے ہیں: میں نے ایک آلہ پکڑا اور اس کے ساتھ مٹکوں کے نچلے حصے پہ مارنا شروع ہوا یہاں تک کہ سب مٹکے ٹوٹ گئے۔

(۱۱۵۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ : بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْرَفِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ الْمَدَنِيُّ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الأَكْوَعِ الأَنْصَارِيِّ قَالَ : لَمَّا أَمْسَوْا يَوْمَ فَتَحُوا خَيْبَرَ أَوْقَدُوا النِّيرَانَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : عَلَى مَا أَوْقَدْتُمْ هَذِهِ النِّيرَانَ . فَقَالُوا : عَلَى لُحُومِ الْحُمُرِ الإِنْسِيَّةِ . فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : أَهْرِقُوا وَاكْسِرُوا قُدُورَهَا . فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ فَقَالَ : نُهَرِيقُ مَا فِيهَا وَنَغْسِلُهَا؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : أَوْ ذَلِكَ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ.

وَكَأَنَّهُ -ﷺ- حَسِبَهَا لاَ يُنْتَفَعُ بِهَا وَقَدْ طُبِخَ فِيهَا الْمُحَرَّمُ فَأَمَرَ بِكَسْرِهَا فَلَمَّا أُخْبِرَ أَنَّ فِيهَا مَنْفَعَةً مُبَاحَةً تَرَكَ كَسْرَهَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ وَأَمَّا الَّذِي يَرْوُونَ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي تَوْلِيَتِهِمْ بَيْعَ الْخَمْرِ فَهُوَ مَذْكُورٌ فِي كِتَابِ الْجِزْيَةِ بِإِسْنَادٍ مُنْقَطِعٍ فِي إِنْكَارِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى مَنْ خَلَطَ أَثْمَانَ الْخَمْرِ وَالْخِنْزِيرِ بِمَالِ الْفَيْءِ وَتَأْوِيلِ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ قَوْلَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِتَخْلِيَتِهِمْ وَبَيْعَهَا وَلَيْسَ فِي ذَلِكَ إِذْنٌ مِنْ عُمَرَ فِي تَوْلِيَتِهِمْ بَيْعَهَا. [بخاری ۲٤۷۷، مسلم ۱۸۰۲]

(۱۱۵۵۳) حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب خیبر فتح ہوا تو شام کے وقت صحابہ نے آگ جلانا شروع کی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم یہ آگ کیوں جلا رہے ہو؟ انہوں نے جواب دیا: گدھے کا گوشت پکانے کے لیے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو پھینک دو اور برتن توڑ دو۔ قوم میں سے ایک آدمی کھڑا ہوا۔ اس نے کہا: ہم گوشت پھینک دیتے ہیں اور برتن دھو کر رکھ لیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایسا ہی کرلو۔

كِتَابُ الشُّفْعَةِ

شفعہ کا بیان

(۱) باب الشُّفْعَةِ فِيمَا لَمْ يُقْسَمْ

شفعہ اس چیز میں ہے جو تقسیم نہ ہوئی ہو

(۱۱۵۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدُوسٍ أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : قَضَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِالشُّفْعَةِ فِي كُلِّ مَا لَمْ يُقْسَمْ فَإِذَا وَقَعَتِ الْحُدُودُ وَصُرِفَتِ الطُّرُقُ فَلاَ شُفْعَةَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ مَعْمَرٍ.

[بخاری ۲۲۱۳، مسلم ۱۶۰۸]

(۱۱۵۵۴) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فیصلہ کیا کہ شفعہ ہر اس چیز میں ہے جو تقسیم نہ ہوئی ہو۔ جب حدیں واقع ہو جائیں اور راستے بدل جائیں تو حق شفعہ باقی نہیں رہتا۔

(۱۱۵۵۵) وَحَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْحَسَنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : إِنَّمَا جَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الشُّفْعَةَ فِي كُلِّ مَا لَمْ يُقْسَمْ فَإِذَا وَقَعَتِ الْحُدُودُ وَصُرِفَتِ الطُّرُقُ فَلاَ شُفْعَةَ. [صحيح۔ الى قوله، لم يقسم]

(۱۱۵۵۵) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس چیز میں حق شفعہ رکھا ہے جو ابھی تقسیم نہ ہوئی ہو۔ جب حدیں واقع ہو جائیں اور راستے بدل جائیں تو حق شفعہ باقی نہیں رہتا۔

(۱۱۵۵۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ مِثْلَهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ :فِي كُلِّ مَالٍ لَمْ يُقْسَمْ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ غَيْلاَنَ عَنْ عَبْدِالرَّزَّاقِ بِهَذَا اللَّفْظِ. [صحيح۔ الی قوله، لم يقسم]

(۱۱۵۵۶) پچھلی حدیث کی طرح سوائے ان الفاظ کے کہ ہر اس مال میں جو تقسیم نہیں ہوا۔

(۱۱۵۵۷) وَرَوَاهُ إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ فَقَالَ فِي الأَمْوَالِ :مَا لَمْ يُقْسَمْ فَإِذَا قُسِمَتِ الْحُدُودُ وَعَرَفَ النَّاسُ حُقُوقَهُمْ فَلاَ شُفْعَةَ .

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ هُوَ ابْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ فَذَكَرَهُ. [صحيح]

(۱۱۵۵۷) حضرت عبدالرزاق رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ اموال میں ہے جو تقسیم نہ ہوئے ہوں۔ جب حدیں تقسیم ہو جائیں اور لوگ اپنے حقوق پہچان لیں تو حق شفعہ باقی نہیں رہتا۔

(۱۱۵۵۸) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ أَبِي الأَخْضَرِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ :قَضَى رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- بِالشُّفْعَةِ مَا لَمْ يُقْسَمْ وَتُوقَفْ حُدُودُهُ. [صحيح]

(۱۱۵۵۸) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شفعہ کے بارے میں فیصلہ کیا جب تک تقسیم نہ ہو اور حدیں واقع نہ ہوں۔

(۱۱۵۵۹) وَرَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ صَالِحٍ فَقَالَ :فِيمَا لَمْ يُقْسَمْ وَتُعْرَفْ حُدُودُهُ. أَخْبَرَنَاهُ أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ النَّضْرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ فَذَكَرَهُ. [صحيح]

(۱۱۵۵۹) صالح فرماتے ہیں: جب تک تقسیم نہ ہو اور حدود پہچان نہ لی جائیں۔

(۱۱۵۶۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي عِيسَى حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ عَنْ صَالِحِ بْنِ أَبِي الأَخْضَرِ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- :إِذَا وَقَعَتِ الْحُدُودُ فَلاَ شُفْعَةَ .

تَابَعَهُمَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [صحيح لغيره۔ هذا اللفظ]

(۱۱۵۶۰) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب حدود واقع ہو جائیں تو شفعہ باقی نہیں رہتا۔

(۱۱۵۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ وَأَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّيْدَلاَنِیُّ وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّيْدَلاَنِیُّ قَالاَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْفَضْلِ الْبَجَلِیُّ حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْوَرَّاقُ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِی كَثِيرٍ عَنْ أَبِی سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِیِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِذَا وَقَعَتِ الْحُدُودُ فَلاَ شُفْعَةَ.

[صحیح لغیرہ۔ الی مالم یقسم]

(۱۱۵۶۱) حضرت سعید بن میںب سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے شفعہ کے گھروں اور زمینوں میں فیصلہ کیا جب تک تقسیم نہ ہو جائیں۔ جب تقسیم ہو جائیں اور حدیں فاصلہ ڈال دیں تو ان میں شفعہ باقی نہیں رہتا۔

(۱۱۵۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِی حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَضَى بِالشُّفْعَةِ فِی الدُّورِ وَالأَرَضِينَ مَا لَمْ تُقْسَمْ فَإِذَا قُسِمَتْ وَافْتَرَقَتْ فِيهَا الْحُدُودُ فَلاَ شُفْعَةَ فِيهَا.

[صحیح۔ الی قولہ، لم یقسم]

(۱۱۵۶۲) حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ اور سعید دونوں فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شفعہ اس چیز میں ہے جو تقسیم نہ ہوئی ہو پس جب حدود واقع ہو جائیں تو حق شفعہ باقی نہیں رہتا۔

(۱۱۵۶۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِی إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِیُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِیُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِی حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِیُّ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِی سَلَمَةَ وَسَعِيدٍ قَالاَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : الشُّفْعَةُ فِيمَا لَمْ يُقْسَمْ فَإِذَا وَقَعَتِ الْحُدُودُ فَلاَ شُفْعَةَ.

هَكَذَا رَوَاهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ فِی الْمُوَطَّإِ مُرْسَلاً وَقَدْ رُوِیَ ذَلِكَ عَنْهُ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرَ مَوْصُولاً بِذِكْرِ أَبِی هُرَيْرَةَ فِيهِ. [صحیح۔ الی قولہ، لم یقسم]

(۱۱۵۶۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے شفعہ کے بارے میں فیصلہ کیا: شفعہ ہر اس چیز میں ہے جو تقسیم نہ ہوئی ہو۔ جب حدود واقع ہو جائیں تو حق شفعہ باقی نہیں رہتا۔

(۱۱۵۶٤) مِنْهَا مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ الْمَاجِشُونِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِی طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّی يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِی حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الإِسْمَاعِيلِیُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ ابْنُ أَخِی رِشْدِينَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْمَاجِشُونُ

عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَضَى بِالشُّفْعَةِ فِيمَا لَمْ يُقْسَمْ فَإِذَا وَقَعَتِ الْحُدُودُ فَلاَ شُفْعَةَ. [صحيح۔ الى قوله، لم يقسم]

(۱۱۵۶۴) ایضاً۔

(۱۱۵۶۵) وَمِنْهَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو مَنْصُورٍ : الظَّفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ الْعَلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الآدَمِيُّ بِبَغْدَادَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو الْبَزَّازُ بِبَغْدَادَ قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ التِّرْمِذِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي قُتَيْلَةَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : الشُّفْعَةُ فِيمَا لَمْ يُقْسَمْ فَإِذَا وَقَعَتِ الْحُدُودُ فَلاَ شُفْعَةَ . [صحيح۔ الى قوله، لم يقسم]

(۱۱۵۶۵) حدیث نمبر ۱۱۵۵۳ والا ترجمہ ہے۔

(۱۱۵۶۶) وَمِنْهَا مَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : عَبْدُ الْخَالِقِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الْخَالِقِ الْمُؤَذِّنُ أَخْبَرَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْدَانَ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو قِلاَبَةَ : عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : قَضَى رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- بِالشُّفْعَةِ فِيمَا لَمْ يُقْسَمْ فَإِذَا حُدَّتِ الْحُدُودُ وَصُرِفَتِ الطُّرُقُ فَلاَ شُفْعَةَ. [صحيح]

(۱۱۵۶۶) حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اس چیز میں شفعہ کا فیصلہ کیا جو تقسیم نہ ہوئی ہو۔ جب حد بندی ہو جائے اور راستے متعین ہو جائیں تو حق شفعہ باقی نہیں رہتا۔

(۱۱۵۶۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ نَصْرِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ قَالُوا لأَبِي عَاصِمٍ فِي حَدِيثِهِ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فِي الشُّفْعَةِ فَقَالَ : هَاتُوا مَنْ سَمِعَهُ مِنْ مَالِكٍ فِي الْوَقْتِ الَّذِي سَمِعْتُهُ أَنَا قَدِمَ عَلَيْنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْمَنْصُورُ بِمَكَّةَ فَاجْتَمَعَ إِلَيْهِ النَّاسُ وَسَأَلُوهُ أَنْ يَأْمُرَ مَالِكًا أَنْ يُحَدِّثَهُمْ فَأَمَرَهُ فَحَدَّثَ بِمَكَّةَ فَسَمِعْنَاهُ مِنْ مَالِكٍ فِي ذَلِكَ الْوَقْتِ. [صحيح]

(۱۱۵۶۷) حضرت ابوسلمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے شفعہ کے بارے میں نقل فرماتے ہیں اور فرمایا کہ اس شخص کو لاؤ جس نے مالک سے اس وقت سنا جب میں نے سنا، ہمارے پاس ابوجعفر منصور مکہ میں آئے، لوگ ان کے پاس جمع ہو گئے اور ان سے مطالبہ کیا کہ مالک کو حکم دیں کہ وہ ہمیں حدیث بیان کریں۔ انہوں نے حکم دیا تو مالک نے مکہ میں حدیث بیان کی اور ہم نے یہ حدیث مالک سے اس وقت سنی۔

(۱۱۵۶۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَعْبِيُّ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْجُنَيْدِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَمَّادٍ الطِّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ مَالِكٍ قَالَ فَذَكَرَ هَذَا الْحَدِيثَ قَالَ الطِّهْرَانِيُّ قَالَ لِي أَبُو عَاصِمٍ :حَدِيثُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مُسْنَدٌ وَحَدِيثُ سَعِيدٍ مُرْسَلٌ هَكَذَا قَالَ الطِّهْرَانِيُّ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ.

(۱۱۵۶۸) ایضاً

(۱۱۵۶۹) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِاللَّهِ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَوْ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَضَى بِالشُّفْعَةِ فِيمَا لَمْ يُقْسَمْ فَإِذَا وَقَعَتِ الْحُدُودُ فَلاَ شُفْعَةَ. هَكَذَا أَتَى بِهِ شَاكًّا فِي إِسْنَادِهِ. وَكَذَلِكَ رُوِيَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ وَمُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ.

[صحيح لغيره۔ هذا اللفظ]

(۱۱۵۶۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے شفعہ کا فیصلہ اس چیز میں فرمایا جو تقسیم نہ ہوئی ہو۔ جب حدیں واقع ہو جائیں تو حق شفعہ باقی نہیں رہتا۔

(۱۱۵۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي دَارِمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُوسَى بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُسَامَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَوْ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَوْ عَنْهُمَا جَمِيعًا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :إِذَا قُسِمَتِ الأَرْضُ وَحُدَّتْ فَلاَ شُفْعَةَ فِيهَا. لَفْظُهُمَا سَوَاءٌ. [صحيح۔ الى قوله، لم يقسم]

(۱۱۵۷۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب زمین تقسیم ہو جائے اور حد بندی کر دی جائے تو اس میں حق شفعہ نہیں رہتا۔

(۱۱۵۷۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ بْنِ سُلَيْمَانَ مَوْلَى خَالِدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَوْ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ :قَضَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِالشُّفْعَةِ فِيمَا لَمْ يُقْسَمْ وَأَيُّمَا مَالٍ قُسِمَ عَلَيْهِ فَلاَ شُفْعَةَ لَهُ.

قَالَ الشَّيْخُ :فَالَّذِي يُعْرَفُ بِالاِسْتِدْلاَلِ مِنْ هَذِهِ الرِّوَايَاتِ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ الزُّهْرِيَّ مَا كَانَ يَشُكُّ فِي رِوَايَتِهِ

عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - كَمَا رَوَاهُ عَنْهُ مَعْمَرٌ وَصَالِحُ بْنُ أَبِي الأَخْضَرِ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ وَلاَ فِي رِوَايَتِهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - مُرْسَلاً كَمَا رَوَاهُ عَنْهُ يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ الأَيْلِيُّ وَكَأَنَّهُ كَانَ يَشُكُّ فِي رِوَايَتِهِ عَنْهُمَا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فَمَرَّةً أَرْسَلَهُ عَنْهُمَا وَمَرَّةً وَصَلَهُ عَنْهُمَا وَمَرَّةً ذَكَرَهُ بِالشَّكِّ فِي ذَلِكَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

وَرِوَايَةُ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرٍ تُؤَكِّدُ رِوَايَةَ مَنْ رَوَاهُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرٍ وَكَذَلِكَ رِوَايَةُ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ.

(۱۱۵۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے شفعہ کا فیصلہ اس چیز میں فرمایا جو تقسیم نہ ہوئی ہو اور جو مال تقسیم کر دیا جائے اس میں شفعہ باقی نہیں رہتا۔

(۱۱۵۷۲) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ الأَصْفَهَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَاصِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَضَى رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - بِالشُّفْعَةِ فِي كُلِّ شِرْكٍ لَمْ يُقْسَمْ رَبْعَةٍ أَوْ حَائِطٍ لاَ يَحِلُّ لَهُ أَنْ يَبِيعَ حَتَّى يَسْتَأْمِرَ شَرِيكَهُ.

وَفِي رِوَايَةِ بَعْضِهِمْ: حَتَّى يُؤْذِنَ شَرِيكَهُ فَإِنْ شَاءَ أَخَذَ وَإِنْ شَاءَ تَرَكَ فَإِنْ بَاعَ وَلَمْ يُؤْذِنْهُ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَإِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ.

(۱۱۵۷۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ہر مشترک چیز میں شفعہ کا فیصلہ فرمایا، دیوار ہو یا گھر جب تک تقسیم نہ ہوا ہو اور کسی شریک کے لیے حلال نہیں کہ اپنے شریک سے پوچھے بغیر بیچے۔ دوسری روایت میں ہے کہ جب تک اپنے شریک کو نہ بتلا دے، پھر اگر وہ چاہے تو لے لے اور اگر چاہے تو چھوڑ دے۔ اگر اس نے بیچا اور اسے نہ بتلایا تو وہی زیادہ حق دار ہے۔

(۱۱۵۷۳) وَرَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ بِإِسْنَادِهِ هَذَا وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ: فَإِنْ بَاعَ فَهُوَ أَحَقُّ بِالثَّمَنِ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ فَذَكَرَهُ.

(۱۱۵۷۳) ابن جریج نے اپنی سند سے حدیث بیان کی اور فرمایا: اگر اس نے بیچ دیا تو وہ ثمن کا زیادہ حق دار ہے۔

(۱۱۵۷۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ

أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ :الشُّفْعَةُ فِيمَا لَمْ يُقْسَمْ فَإِذَا وَقَعَتِ الْحُدُودُ فَلاَ شُفْعَةَ.

(۱۱۵۷۴) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: شفعہ اس چیز میں ہے جو تقسیم نہ ہوئی ہو، جب حدود قائم ہو جائیں تو کوئی شفعہ نہیں۔

(۱۱۵۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ :عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ :مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَمِيرُوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الأَنْصَارِيِّ عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :إِذَا صُرِفَتِ الْحُدُودُ وَعَرَفَ النَّاسُ حُدُودَهُمْ فَلاَ شُفْعَةَ بَيْنَهُمْ. [ضعيف]

(۱۱۵۷۵) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب حدود الگ ہو جائیں اور لوگ اپنی حدود پہچان لیں تو ان میں شفعہ باقی نہیں رہتا۔

(۱۱۵۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :إِذَا وَقَعَتِ الْحُدُودُ فِي الأَرْضِ فَلاَ شُفْعَةَ فِيهَا وَلاَ شُفْعَةَ فِي بِئْرٍ وَلاَ فَحْلِ نَخْلٍ.

[صحيح۔ الموطا ۲/ ۷۱۷]

(۱۱۵۷۶) حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب زمین میں حدیں واقع ہو جائیں تو ان میں شفعہ نہیں ہے اور نہ کنویں میں شفعہ ہے اور نہ ہی کھجوروں کے باغ میں شفعہ ہے۔

(۱۱۵۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ فِي حَدِيثِ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :إِذَا وَقَعَتِ السُّهْمَانُ فَلاَ مُكَابَلَةَ. قَالَ الأَصْمَعِيُّ الْمُكَابَلَةُ تَكُونُ مِنَ الْحَبْسِ يَقُولُ :إِذَا حُدَّتِ الْحُدُودُ فَلاَ يُحْبَسُ أَحَدٌ عَنْ حَقِّهِ وَأَصْلُ هَذَا مِنَ الْكَبْلِ وَهُوَ الْقَيْدُ.

قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ وَالَّذِي فِي هَذَا الْحَدِيثِ مِنَ الْفِقْهِ :أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ لاَ يَرَى الشُّفْعَةَ لِلْجَارِ إِنَّمَا يَرَاهَا لِلْخَلِيطِ الْمُشَارِكِ وَهُوَ بَيِّنٌ فِي حَدِيثٍ لَهُ آخَرَ

قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ حَدَّثَنَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ أَوْ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ الشَّكُّ مِنْ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : لاَ شُفْعَةَ فِي بِئْرٍ وَلاَ فَحْلٍ وَالأُرَفُ يَقْطَعُ كُلَّ شُفْعَةٍ.

قَالَ ابْنُ إِدْرِيسَ الأُرَفُ الْمَعَالِمُ وَقَالَ الأَصْمَعِيُّ هِيَ الْمَعَالِمُ وَالْحُدُودُ قَالَ وَهَذَا كَلاَمُ أَهْلِ الْحِجَازِ يُقَالُ

مِنْهُ أَرَّفْتُ الدَّارَ وَالأَرْضَ تَأْرِيفًا إِذَا قَسَمْتَهَا وَحَدَّدْتَهَا.
قَالَ ابْنُ إِدْرِيسَ وَقَوْلُهُ لَا شُفْعَةَ فِي بِئْرٍ وَلَا فَحْلٍ أَظُنُّ الْفَحْلَ فَحْلَ النَّخْلِ.
وَرُوِّينَا فِي ذَلِكَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَسُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ وَعُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ. [ضعيف]

(۱۱۵۷۷) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ جب حصے واقع ہو جائیں تو کوئی قید نہیں ہے۔ اصمعی فرماتے ہیں: قید تو روکنے سے ہوتی ہے۔ جب حدود واقع ہو جائیں تو کسی کو اس کے حق سے روکا نہیں جا سکتا اور لفظ الکبل سے مراد قید ہے۔ ابو عبید فرماتے ہیں کہ عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ ہمسائے کے لیے حق شفعہ کے قائل نہ تھے، وہ خیال کرتے تھے کہ حق شفعہ شریک کے لیے ہے۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے یہ بھی منقول ہے کہ شفعہ نہ کنویں میں ہے اور نہ سانڈ میں اور حد بندی ہر حق شفعہ کو ختم کر دیتی ہے۔ امام ابن ادریس شافعی فرماتے ہیں: ارف سے مراد نشانات ہیں۔ اصمعی کہتے ہیں: یہ نشانات اور حدود ہیں، یہ اہل حجاز کا کلام ہے (اس میں سے) یہ بھی ہے "أَرَّفْتُ الدَّارَ وَالأَرْضَ تَأْرِيفًا" جب میں نے اس کو تقسیم کر دیا اور اس کی حد بندی کر دی۔ امام شافعی کا قول ہے "لَا شُفْعَةَ فِي بِئْرٍ وَلَا فَحْلٍ" میں میرے گمان کے مطابق فحل سے مراد کھجور کا نر درخت ہے۔

(۲) باب الشُّفْعَةِ بِالْجِوَارِ

ہمسائے کے لیے حق شفعہ کا بیان

(۱۱۵۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْغَضَائِرِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا أَبُو قِلاَبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطَّائِفِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ :الْجَارُ أَحَقُّ بِسَقَبِهِ . قَالَ أَبُو قِلاَبَةَ قَالَ الأَصْمَعِيُّ :الْعَرَبُ تَقُولُ السَّقَبُ اللَّزِيقُ.
قَالَ الشَّيْخُ خَالَفَهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَيْسَرَةَ بِإِسْنَادِهِ. [أحمد ۱۹۶۹۱]

(۱۱۵۷۸) حضرت عمرو بن شرید اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہمسایہ اپنے پڑوس کا زیادہ حق دار ہے۔ ابو قلابہ فرماتے ہیں: اصمعی نے بیان کیا: سقب کا مطلب چمٹا ہوا ہونا یعنی پڑوسی مراد ہے۔

(۱۱۵۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ الزَّاهِدُ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- :الْجَارُ أَحَقُّ بِسَقَبِهِ .
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ. [بخاري ۲۲۵۸]

(۱۱۵۷۹) حضرت ابو رافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہمسایہ اپنے پڑوس کا زیادہ حق دار ہے۔

(۱۱۵۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبْدُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ

الدَّارِمِیُّ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ الْمَدِینِیِّ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ قَالَ قَالَ إِبْرَاهِیمُ بْنُ مَیْسَرَةَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ الشَّرِیدِ یَقُولُ: وَضَعَ الْمِسْوَرُ بْنُ مَخْرَمَةَ یَدَهُ هَذِهِ عَلَی مَنْکِبِی هَذَا أَوْ هَذَا فَانْطَلَقْتُ مَعَهُ حَتَّی أَتَیْنَا سَعْدًا فَجَلَسْنَا إِلَیْهِ فَجَاءَ أَبُو رَافِعٍ فَقَالَ لِلْمِسْوَرِ: أَلاَ تَأْمُرُ هَذَا أَنْ یَشْتَرِیَ مِنِّی بَیْتَیَّ اللَّذَیْنِ مِنْ دَارِهِ فَقَالَ لَهُ سَعْدٌ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ: وَاللَّهِ لاَ أَزِیدُکَ عَلَی أَرْبَعِمِائَةِ دِینَارٍ إِمَّا مُقَطَّعَةً وَإِمَّا مُنَجَّمَةً. فَقَالَ أَبُو رَافِعٍ: سُبْحَانَ اللَّهِ لَقَدْ مَنَعْتُهُمَا مِنْ خَمْسِمِائَةٍ نَقْدًا فَلَوْلاَ أَنِّی سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- یَقُولُ: الْجَارُ أَحَقُّ بِسَقَبِهِ مَا بِعْتُکَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِیحِ عَنْ عَلِیِّ بْنِ الْمَدِینِیِّ وَأَخْرَجَهُ أَیْضًا مِنْ حَدِیثِ ابْنِ جُرَیْجٍ عَنْ إِبْرَاهِیمَ بْنِ مَیْسَرَةَ بِمَعْنَاهُ.

وَفِی سِیَاقِ هَذِهِ الْقِصَّةِ دِلاَلَةٌ عَلَی أَنَّ الْخَبَرَ وَرَدَ فِی غَیْرِ الشُّفْعَةِ وَإِنَّهُ إِنَّمَا أَرَادَ بِهِ أَنَّهُ أَحَقُّ بِأَنْ یُعْرَضَ عَلَیْهِ مِنْ غَیْرِهِ. وَإِنْ أَرَادَ بِهِ الشُّفْعَةَ فَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِیعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِیُّ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ: أَبُو رَافِعٍ فِیمَا رُوِیَ عَنْهُ مُتَطَوِّعٌ بِمَا صَنَعَ وَقَوْلُ النَّبِیِّ -ﷺ-: الْجَارُ أَحَقُّ بِسَقَبِهِ. لاَ یَحْتَمِلُ إِلاَّ مَعْنَیَیْنِ لاَ ثَالِثَ لَهُمَا أَنْ یَکُونَ أَرَادَ أَنَّ الشُّفْعَةَ لِکُلِّ جَارٍ أَوْ أَرَادَ بَعْضَ الْجِیرَانِ دُونَ بَعْضٍ وَقَدْ ثَبَتَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-: أَنْ لاَ شُفْعَةَ فِیمَا قُسِمَ. فَدَلَّ عَلَی أَنَّ الشُّفْعَةَ لِلْجَارِ الَّذِی لَمْ یُقَاسِمْ دُونَ الْجَارِ الْمُقَاسِمِ.

قَالَ الشَّیْخُ: وَعَلَی هَذَا یُحْمَلُ مَا: [حسن]

(۱۱۵۸۰) حضرت عمرو بن شرید فرماتے ہیں: مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ نے اپنا ہاتھ میرے کندے پر رکھا، میں اس کے ساتھ چلا یہاں تک کہ ہم سعد کے پاس آئے۔ ہم اس کے پاس بیٹھ گئے۔ ابو رافع آئے تو انہوں نے مسور سے کہا: کیا آپ اس کو نہیں کہتے کہ مجھ سے میرے دونوں گھر خرید لے اپنے گھر کے لیے۔ حضرت سعد نے کہا: اللہ کی قسم! میں چار سو درہم سے زیادہ نہ دوں گا اور قسطوں پر دوں گا۔ ابو رافع نے کہا: سبحان اللہ! میں نے نقد پانچ سو درہم میں نہیں دیا۔ اگر میں نے رسول اللہ ﷺ سے نہ سنا ہوتا کہ ہمسایہ اپنے پڑوس کا زیادہ حق دار ہے تو میں تجھے کبھی فروخت نہ کرتا۔

اس واقعہ کی روشنی میں دلیل ہے کہ خبر شفعہ کے علاوہ میں وارد ہوئی ہے اور اس نے ارادہ کیا کہ زیادہ حق اس کے پڑوسی کا ہے کہ اسے پیش کیا جائے اور آپ کا فرمان کہ ہمسایہ اپنے پڑوس کا زیادہ حق دار ہے، اس کے دو معنی ہیں، تیسرا کوئی معنی نہیں ہے کہ آپ کا ارادہ تھا کہ حق شفعہ ہمسایہ کے لیے ہے یا آپ کا ارادہ تھا کہ حق شفعہ بعض ہمسایوں کے لیے ہے اور رسول اللہ ﷺ سے ثابت ہے کہ اس چیز میں شفعہ نہیں جو تقسیم کر دی جائے۔ یہ دلالت کرتا ہے کہ شفعہ اس ہمسائے کے لیے ہے جو تقسیم نہ کرے اور جو تقسیم کر دے اس میں حق شفعہ نہیں۔

(۱۱۵۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَیْنِ: عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو

الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَضَى بِالْجِوَارِ وَعَنْ سَمُرَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : جَارُ الدَّارِ أَحَقُّ بِالدَّارِ مِنْ غَيْرِهِ. [ضعيف]

(۱۱۵۸۱) حضرت حسن حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ہمسائے کے بارے میں فیصلہ کیا اور ایک روایت میں ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ہمسائے کا گھر زیادہ حق دار ہے کسی دوسرے کے گھر سے۔

(۱۱۵۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ الْمُخَرِّمِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ الأَزْرَقُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ : الْجَارُ أَحَقُّ بِشُفْعَةِ أَخِيهِ يُنْتَظَرُ وَإِنْ كَانَ غَائِبًا إِذَا كَانَ طَرِيقُهُمَا وَاحِدًا. [منكر]

(۱۱۵۸۲) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ ہمسایہ اپنے بھائی کے شفعہ کا زیادہ حق دار ہے۔ اگر وہ غائب ہو تو اس کا انتظار کیا جائے، جب دونوں کا راستہ ایک ہو۔

(۱۱۵۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ فِي هَذَا الْحَدِيثِ سَمِعْنَا بَعْضَ أَهْلِ الْعِلْمِ بِالْحَدِيثِ يَقُولُ : نَخَافُ أَنْ لاَ يَكُونَ هَذَا الْحَدِيثُ مَحْفُوظًا قِيلَ لَهُ وَمِنْ أَيْنَ قُلْتَ قَالَ إِنَّمَا رَوَاهُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَقَدْ رَوَى أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَابِرٍ مُفَسَّرًا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : الشُّفْعَةُ فِيمَا لَمْ يُقْسَمْ فَإِذَا وَقَعَتِ الْحُدُودُ فَلاَ شُفْعَةَ . وَأَبُو سَلَمَةَ مِنَ الْحُفَّاظِ وَرَوَى أَبُو الزُّبَيْرِ وَهُوَ مِنَ الْحُفَّاظِ عَنْ جَابِرٍ مَا يُوَافِقُ قَوْلَ أَبِي سَلَمَةَ وَيُخَالِفُ مَا رَوَى عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ. [صحيح]

(۱۱۵۸۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شفعہ اس چیز میں ہے جو تقسیم نہ ہوئی ہو۔ جب حدود واقع ہو جائیں تو حق شفعہ باقی نہیں رہتا۔

(۱۱۵۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ أَخْبَرَنَا السَّاجِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي صَفْوَانَ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ قُلْتُ لِشُعْبَةَ : تُحَدِّثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ الْعَرْزَمِيِّ وَتَدَعُ حَدِيثَ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ الْعَرْزَمِيِّ وَهُوَ حَسَنُ الْحَدِيثِ قَالَ : مِنْ حُسْنِهَا فَرَرْتُ. [صحيح]

(۱۱۵۸۴) امیہ بن خالد نے شعبہ سے کہا کہ آپ محمد بن عبید اللہ سے حدیث بیان کرتے ہیں اور سلمان عبدالملک بن عرزمی کی حدیث چھوڑ دیتے ہو حالانکہ اس کی حدیث حسن ہے۔ فرماتے ہیں کہ میں اس کے حسن کی وجہ سے چھوڑتا ہوں۔

(۱۱۵۸۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا السَّاجِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو قُدَامَةَ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ الْقَطَّانَ يَقُولُ لَوْ رَوَى عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ حَدِيثًا آخَرَ مِثْلَ حَدِيثِ الشُّفْعَةِ لَتَرَكْتُ حَدِيثَهُ.

وَرَوَاهُ مُسَدَّدٌ عَنْ يَحْيَى الْقَطَّانِ عَنْ شُعْبَةَ أَنَّهُ قَالَ ذَلِكَ. [صحيح]

(۱۱۵۸۵) یحییٰ بن سعید قطان فرماتے تھے کہ اگر عبدالملک بن ابوسلمان حدیثِ شفعہ کی طرح دوسری حدیث بیان کریں تو میں اس کی حدیث کو چھوڑ دوں گا۔

(۱۱۵۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ وَحَدَّثَنَا بِحَدِيثِ الشُّفْعَةِ حَدِيثِ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ :هَذَا حَدِيثٌ مُنْكَرٌ. [صحيح]

(۱۱۵۸۶) عبداللہ بن احمد بن حنبل نے اپنے والد سے سنا، وہ حدیثِ عبدالملک عن عطاء عن جابر عن النبی ﷺ و منکر فرماتے ہیں۔

(۳) باب رِوَايَةِ أَلْفَاظٍ مُنْكَرَةٍ يَذْكُرُهَا بَعْضُ الْفُقَهَاءِ فِي مَسَائِلِ الشُّفْعَةِ

مسائل شفعہ سے متعلق بعض فقہاء سے منقول روایات میں منکر الفاظ

(۱۱۵۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ الْبَصْرِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْبَيْلَمَانِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :لاَ شُفْعَةَ لِغَائِبٍ وَلاَ صَغِيرٍ وَلاَ شَرِيكٍ عَلَى شَرِيكِهِ إِذَا سَبَقَهُ بِالشِّرَاءِ . [ضعيف]

(۱۱۵۸۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی نے فرمایا: حق شفعہ غائب کے لیے، بچے کے لیے اور شریک کے شریک کے لیے جب وہ خریدنے میں سبقت لے جائے نہیں ہے۔

(۱۱۵۸۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ مِهْرَانَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ شَبَّةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ وَزَادَ :وَالشُّفْعَةُ كَحَلِّ الْعِقَالِ. [ضعيف]

(۱۱۵۸۸) ایک روایت کے الفاظ ہیں کہ شفعہ گرہ کھلنے کی طرح ہے۔

(۱۱۵۸۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ :لاَ شُفْعَةَ لِصَبِيٍّ وَلاَ لِغَائِبٍ وَإِذَا سَبَقَ الشَّرِيكُ شَرِيكَهُ بِالشُّفْعَةِ فَلاَ شُفْعَةَ وَالشُّفْعَةُ كَحَلِّ الْعِقَالِ . [ضعيف]

(۱۱۵۸۹) محمد بن حارث اپنی سند سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: شفعہ بچے کے لیے نہیں ہے اور نہ غائب کے لیے اور جب شریک اپنے شریک سے شفعہ میں سبقت لے جائے تو شفعہ نہیں ہے اور شفعہ گرہ کی طرح ہے۔

(۱۱۵۹۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ مِهْرَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحَرَشِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ

اللَّهِ -ﷺ- :الشُّفْعَةُ لاَ تَرِثُ وَلاَ تُورَثُ .
مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ الْبُصْرِيُّ مَتْرُوكٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْبَيْلَمَانِيُّ ضَعِيفٌ ضَعَّفَهُمَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ وَغَيْرُهُ مِنْ أَئِمَّةِ أَهْلِ الْحَدِيثِ.وَقَدْ رُوِىَ فِى مُعَارَضَةِ الْحَدِيثِ الأَوَّلِ حَدِيثٌ ضَعِيفٌ عَنْ جَابِرٍ مَرْفُوعًا : الصَّبِىُّ عَلَى شُفْعَتِهِ حَتَّى يُدْرِكَ . وَكِلاَهُمَا مُنْكَرَانِ. [ضعيف]

(۱۱۵۹۰) (الف) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: شفعہ نہ وارث بنتا ہے اور نہ وارث بنا سکتا ہے۔

(ب) ایک روایت کے الفاظ ہیں: بچہ حق شفعہ رکھتا ہے یہاں تک کہ اسے پالے۔دونوں منکر روایات ہیں۔

(۱۱۵۹۱) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ سَهْلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَزِيعٍ عَنْ صَدَقَةَ بْنِ أَبِى عِمْرَانَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :الصَّبِىُّ عَلَى شُفْعَتِهِ حَتَّى يُدْرِكَ فَإِذَا أَدْرَكَ فَإِنْ شَاءَ أَخَذَ وَإِنْ شَاءَ تَرَكَ . تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَزِيعٍ وَهُوَ ضَعِيفٌ وَمَنْ دُونَهُ إِلَى شَيْخِ شَيْخِنَا لاَ يُحْتَجُّ بِهِمَا. [ضعيف]

(۱۱۵۹۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بچہ حق شفعہ رکھتا ہے یہاں تک کہ اسے پالے۔جب پالے پھر اگر چاہے تو چھوڑ دے۔

(۱۱۵۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِىُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِىٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا حَفْصٌ الرَّبَالِىُّ حَدَّثَنَا نَائِلُ بْنُ نَجِيحٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : لاَ شُفْعَةَ لِلنَّصْرَانِىِّ . قَالَ أَبُو أَحْمَدَ أَحَادِيثُ نَائِلٍ مُظْلِمَةٌ جِدًّا وَخَاصَّةً إِذَا رَوَى عَنِ الثَّوْرِىِّ.[ضعيف]

(۱۱۵۹۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عیسائی کے لیے حق شفعہ نہیں ہے۔

(۱۱۵۹۳) وَأَخْبَرَنَا عَلِىُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ اللَّخْمِىُّ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِىٍّ السَّرَّاجُ الْقَاضِى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ الْقَزَّازُ حَدَّثَنَا نَائِلُ بْنُ نَجِيحٍ فَذَكَرَهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ رَفَعَهُ مَرَّةً إِلَى النَّبِىِّ -ﷺ- وَلَمْ يَرْفَعْهُ أُخْرَى.

قَالَ الشَّيْخُ وَالْحَدِيثُ عِنْدَ سُفْيَانَ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ :لَيْسَ لِلْيَهُودِىِّ وَالنَّصْرَانِىِّ شُفْعَةٌ .
أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرٍ الأَرْدَسْتَانِىُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِىُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الْجَوْهَرِىُّ حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ الْحَسَنِ الْهِلاَلِىُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ سُفْيَانَ فَذَكَرَهُ هَذَا هُوَ الصَّوَابُ مِنْ قَوْلِ الْحَسَنِ.
وَقَدْ رُوِّينَا عَنْ إِيَاسِ بْنِ مُعَاوِيَةَ :أَنَّهُ قَضَى بِالشُّفْعَةِ لِذِمِّىٍّ.[ضعيف]

(۱۱۵۹۳) نائل بن نجیح نے پچھلی حدیث کی طرح حدیث بیان کی ،ایک دفعہ مرفوع اور دوسری دفعہ موقوف۔

(۱۱۵۹۴) أَخْبَرَنَا عَلِىُّ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ عَنِ الأَشْعَثِ عَنِ الْحَسَنِ :

أَنَّهُ كَانَ يَرَى أَنَّ الْغَائِبَ عَلَى شُفْعَتِهِ إِذَا قَدِمَ وَيَرَى الصَّغِيرَ عَلَى شُفْعَتِهِ إِذَا كَبِرَ قَالَ: وَلَيْسَ فِي الْحَيَوَانِ شُفْعَةٌ. [صحيح]

(۱۱۵۹۴) حضرت حسن رحمۃ اللہ کا خیال تھا کہ غائب حق شفعہ رکھتا ہے، جب وہ آ جائے اور بچے کے بارے میں فرماتے تھے: جب وہ بڑا ہو جائے اور حیوان میں شفعہ نہیں ہے۔

(۴) باب لاَ شُفْعَةَ فِيمَا يُنْقَلُ وَيُحَوَّلُ

اس چیز میں شفعہ نہیں جو منتقل ہو جائے یا پھیر دی جائے

(۱۱۵۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: الشُّفْعَةُ فِي كُلِّ شِرْكٍ رَبْعَةٍ أَوْ حَائِطٍ لاَ يَصْلُحُ أَنْ يَبِيعَ حَتَّى يُؤْذِنَ شَرِيكَهُ فَإِنْ بَاعَ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ حَتَّى يُؤْذِنَهُ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ وَهْبٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ: الشُّفْعَةُ فِي كُلِّ شِرْكٍ فِي أَرْضٍ أَوْ رَبْعٍ أَوْ حَائِطٍ. [ضعيف]

(۱۱۵۹۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شفعہ ہر حصے میں ہے، زمین میں بھی اور باغ میں بھی، صحیح نہیں ہے کہ کوئی بیچے جب تک وہ اپنے شریک کو نہ بتائے۔ پھر وہ بیچے تو اس کا شریک زیادہ حق دار ہے حتیٰ کہ وہ اجازت دے دے۔

(۱۱۵۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ أَبِي عَيَّاشٍ الأَسَدِيِّ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ: قَضَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِالشُّفْعَةِ بَيْنَ الشُّرَكَاءِ فِي الدُّورِ وَالأَرَضِينَ. [ضعيف]

(۱۱۵۹۶) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے شرکاء کے درمیان گھروں میں اور زمینوں میں شفعہ کا فیصلہ کیا۔

(۱۱۵۹۷) وَرُوِيَ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: لاَ شُفْعَةَ إِلاَّ فِي دَارٍ أَوْ عَقَارٍ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ حَجْوَةَ بْنِ الضَّحَّاكِ الْمَنْبِجِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو

حَنِيفَةَ فَذَكَرَهُ.

وَرَوَاهُ أَبُو أَحْمَدَ الْغَسَّالُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ دَاوُدَ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ عَنِ الضَّحَّاكِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ وَهُوَ الصَّوَابُ وَالإِسْنَادُ ضَعِيفٌ

وَرُوِّينَا عَنْ شُرَيْحٍ أَنَّهُ قَالَ : لاَ شُفْعَةَ إِلاَّ فِي أَرْضٍ أَوْ عَقَارٍ. وَعَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَسُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ قَالاَ الشُّفْعَةُ فِي الدُّورِ وَالأَرَضِينَ. وَعَنِ الْحَسَنِ قَالَ : لَيْسَ فِي الْحَيَوَانِ شُفْعَةٌ. [ضعيف]

(۱۱۵۹۷) (ب) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شفعہ نہیں ہے مگر گھر میں اور غیر منقولی جائیداد میں اور حسن سے منقول ہے کہ حیوان میں شفعہ نہیں ہے۔

(۱۱۵۹۸) وَأَمَّا الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبْدُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَمْزَةَ السُّكَّرِيُّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : الشَّرِيكُ شَفِيعٌ وَالشُّفْعَةُ فِي كُلِّ شَيْءٍ. [منكر]

(۱۱۵۹۸) حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شریک حق شفعہ رکھتا ہے اور شفعہ ہر چیز میں ہے۔

(۱۱۵۹۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ قَالاَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ أَبِي حَمْزَةَ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ مَوْصُولاً وَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-. قَالَ عَلِيٌّ : خَالَفَهُ شُعْبَةُ وَإِسْرَائِيلُ وَعَمْرُو بْنُ أَبِي قَيْسٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ فَرَوَوْهُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ مُرْسَلاً وَهُوَ الصَّوَابُ وَوَهِمَ أَبُو حَمْزَةَ فِي إِسْنَادِهِ. [منكر]

(۱۱۵۹۹) ابوحمزہ نے پچھلی روایت مرفوع بیان کی ہے، جبکہ ابن ابو ملیکہ سے مرسل ہے۔ یہی درست ہے۔

(۱۱۶۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نُصَيْرٍ الْخُلْدِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : الشَّرِيكُ شَفِيعٌ فِي كُلِّ شَيْءٍ. هَذَا هُوَ الصَّوَابُ مُرْسَلٌ. [ضعيف]

(۱۱۶۰۰) ابن ابی ملیکہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شریک ہر چیز میں حق شفعہ رکھتا ہے۔

(۱۱۶۰۱) وَقَدْ قِيلَ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مَرْفُوعًا أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَلِيمٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُوَجِّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَمْزَةَ فَذَكَرَهُ.

(ج) وَمُحَمَّدٌ هَذَا هُوَ الْعَرْزَمِيُّ مَتْرُوكُ الْحَدِيثِ. وَقَدْ رُوِيَ بِإِسْنَادٍ آخَرَ ضَعِيفٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مَوْصُولاً. [ضعيف]

(۱۱۶۰۱) ابن عباس سے مرفوع روایت ہے، ابوحمزہ کہتے ہیں: محمد عزرمی متروک الحدیث ہے۔ ابن عباس سے موصولاً ضعیف سند سے روایت ہے۔

(۱۱۶۰۲) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالُوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَزَّازُ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مَخْلَدٍ الْبَلْخِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ هَارُونَ

(ح) وَأَخْبَرَنَاهُ أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو نَصْرٍ : مَنْصُورُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْمُفَسِّرُ الْمَقْبُرِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ الْبَلْخِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى وَعَلِيُّ بْنُ عَمَّاسٍ الْبَلْخِيَّانِ قَالاَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ هَارُونَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : الشُّفْعَةُ فِي الْعَبِيدِ وَفِي كُلِّ شَيْءٍ. وَفِي رِوَايَةِ عَفَّانَ : فِي الْعَبْدِ شُفْعَةٌ وَفِي كُلِّ شَيْءٍ. تَفَرَّدَ بِهِ عُمَرُ بْنُ هَارُونَ الْبَلْخِيُّ عَنْ شُعْبَةَ وَهُوَ ضَعِيفٌ لاَ يُحْتَجُّ بِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۱۱۶۰۲) حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: شفعہ غلام میں ہے اور ہر چیز میں ہے۔ ایک اور روایت میں ہے کہ غلام میں اور ہر چیز میں شفعہ ہے۔ (ضعیف)

(۵) باب

باب

(۱۱۶۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الطَّرَائِفِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عِيسَى بْنِ الْحَارِثِ عَنْ شُرَيْحٍ قَالَ : الشُّفْعَةُ عَلَى قَدْرِ الأَنْصِبَاءِ. [صحيح]

(۱۱۶۰۳) شریح فرماتے ہیں: شفعہ حصوں کے بقدر ہے۔

(۱۱۶۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الرَّفَّاءُ أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْفُقَهَاءِ الَّذِينَ يُنْتَهَى إِلَى قَوْلِهِمْ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ كَانُوا يَقُولُونَ فِي الرَّجُلِ لَهُ شُرَكَاءُ فِي دَارٍ فَيُسَلِّمُ لَهُ الشُّرَكَاءُ الشُّفْعَةَ إِلاَّ رَجُلٌ وَاحِدٌ أَرَادَ أَنْ يَأْخُذَ بِقَدْرِ حَقِّهِ مِنَ الشُّفْعَةِ قَالُوا : لَيْسَ ذَلِكَ لَهُ إِمَّا أَنْ يَأْخُذَهَا جَمِيعًا وَإِمَّا أَنْ يَتْرُكَهَا جَمِيعًا وَكَانُوا يَقُولُونَ فِي النَّفَرِ يَرِثُونَ مِنْ أَبِيهِمْ مَالاً فَيَمُوتُ أَحَدُهُمْ وَيَتْرُكُ وَلَدًا فَيَبِيعُ أَحَدُ وَلَدِهِ حَقَّهُ مِنْ ذَلِكَ الْمَالِ فَالْوَلَدُ وَأَعْمَامُهُ شُرَكَاؤُهُ فِي الشُّفْعَةِ عَلَى قَدْرِ حِصَصِهِمْ إِذَا كَانَ الْمَالُ لَمْ يُقْسَمْ وَتَقَعْ فِيهِ الْحُدُودُ وَذَكَرَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَارَةَ الْحَزْمِیِّ :أَنَّ أَبَا بَكْرِ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ قَضَى بِذَلِكَ. [ضعیف]

(۱۱۶۰۴) بعض فقہاء سے ایسے آدمی کے بارے میں منقول ہے جس کے ایک گھر میں کئی شریک ہوں۔ اس کے علاوہ سارے اس کے لیے شفعہ تسلیم کر لیں گے اور وہ ایک اپنا حصہ لینے کا ارادہ رکھتا ہو فرماتے ہیں: اس اکیلے کے لیے کوئی حصہ نہیں ہے یا وہ سارے حصے لے یا سب چھوڑ دے اور وہ اس گروہ کے بارے میں کہتے ہیں جو اپنے باپ سے مال کے وارث بنے ہوں اور ایک فوت ہو جائے اور اس کا بیٹا ہو تو اس مال سے بچہ اپنا حق بیچ سکتا ہے۔ وہ بچہ اور اس کے چچے شفعہ میں شریک ہوں گے، جب تک مال تقسیم نہ ہوا ہو اور حدود واقع نہ ہوئی ہوں۔

كِتَابُ القِرَاضِ

قرضوں اور مضاربت کا بیان

(۱۱۶۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِيَّا :يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُاللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُوبَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّى حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ: خَرَجَ عَبْدُاللَّهِ وَعُبَيْدُاللَّهِ ابْنَا عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فِى جَيْشٍ إِلَى الْعِرَاقِ فَلَمَّا قَفَلاَ مَرَّا عَلَى أَبِى مُوسَى الأَشْعَرِىِّ فَرَحَّبَ بِهِمَا وَسَهَّلَ وَهُوَ أَمِيرُ الْبَصْرَةِ فَقَالَ: لَوْ أَقْدِرُ لَكُمَا عَلَى أَمْرٍ أَنْفَعُكُمَا بِهِ لَفَعَلْتُ ثُمَّ قَالَ: بَلَى هَا هُنَا مَالٌ مِنْ مَالِ اللَّهِ أُرِيدُ أَنْ أَبْعَثَ بِهِ إِلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ فَأُسْلِفُكُمَاهُ فَتَبْتَاعَانِ بِهِ مَتَاعًا مِنْ مَتَاعِ الْعِرَاقِ فَتَبِيعَانَهُ بِالْمَدِينَةِ فَتُؤَدِّيَانِ رَأْسَ الْمَالِ إِلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَيَكُونُ لَكُمَا الرِّبْحُ فَقَالاَ وَدِدْنَا فَفَعَلاَ فَكَتَبَ إِلَى عُمَرَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ أَنْ يَأْخُذَ مِنْهُمَا الْمَالَ فَلَمَّا قَدِمَا الْمَدِينَةَ بَاعَا وَرَبِحَا فَلَمَّا رَفَعَا ذَلِكَ إِلَى عُمَرَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :أَكُلُّ الْجَيْشِ أَسْلَفَهُ كَمَا أَسْلَفَكُمَا؟ فَقَالاَ :لاَ. قَالَ عُمَرُ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ : ابْنَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينِ فَأَسْلَفَكُمَا أَدِّيَا الْمَالَ وَرِبْحَهُ فَأَمَّا عَبْدُ اللَّهِ فَسَلَّمَ وَأَمَّا عُبَيْدُ اللَّهِ فَقَالَ: لاَ يَنْبَغِى لَكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ هَذَا لَوْ هَلَكَ الْمَالُ أَوْ نَقَصَ لَضَمِنَّاهُ. قَالَ :أَدِّيَاهُ. فَسَكَتَ عَبْدُ اللَّهِ وَرَاجَعَهُ عُبَيْدُ اللَّهِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ جُلَسَاءِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ :يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ لَوْ جَعَلْتَهُ قِرَاضًا فَقَالَ: قَدْ جَعَلْتُهُ قِرَاضًا فَأَخَذَ عُمَرُ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ الْمَالَ وَنِصْفَ رِبْحِهِ وَأَخَذَ عَبْدُ اللَّهِ وَعُبَيْدُ اللَّهِ نِصْفَ رِبْحِ الْمَالِ.

مَعْنَى حَدِيثِهِمَا سَوَاءٌ إِلاَّ أَنَّ الشَّافِعِىَّ قَالَ فِى رِوَايَتِهِ فَلَمَّا قَفَلاَ مَرَّا عَلَى عَامِلٍ لِعُمَرَ. [صحيح۔ مالك ۱۳۹۶]

(۱۱۶۰۵) حضرت زید بن اسلم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے دو بیٹے حضرت عبداللہ اور

عبید اللہ عراق کے لشکر میں گئے۔ جب وہ واپس آئے تو ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے۔ ابو موسیٰ نے ان کو مرحبا کہا اور ان کی آؤ بھگت کی۔ ان دنوں وہ بصرہ کے گورنر تھے، کہا: اگر میں تم کو نفع پہنچا سکتا تو ضرور کرتا، پھر کہا: ہاں یہاں پر اللہ کے مال (بیت المال) میں سے کچھ مال ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ امیر المومنین (عمر بن خطاب) کو بھیج دوں۔ میں تم دونوں کو قرض کے طور پر دے دیتا ہوں، اس کے ساتھ عراق سے سامان خریدو، اسے مدینہ میں بیچ دینا۔ پھر اصل مال امیر المومنین کو دے دینا اور نفع رکھ لینا۔ ان دونوں نے ایسا ہی کیا، پھر عمر رضی اللہ عنہ کو لکھا کہ ان سے مال وصول کر لینا۔ پس جب وہ مدینہ آئے تو انہوں نے سامان بیچا اور نفع حاصل کیا۔ جب حضرت عمر کو پتہ چلا تو پوچھا: کیا ابو موسیٰ نے سارے لشکر کو تمہاری طرح قرض دیا ہے۔ انہوں نے جواب دیا: نہیں۔ حضرت عمر نے کہا: تم کو اس لیے دیا کہ تم امیر المومنین کے بیٹے ہو۔ پس مال بھی ادا کرو اور نفع بھی دے دو۔ عبداللہ نے تسلیم کر لیا، لیکن عبید اللہ نے کہا: اے امیر المومنین! یہ آپ کے لیے جائز نہیں ہے، اگر مال ہلاک ہو جاتا یا کم ہو جاتا تو ہم ضامن بھی تھے۔ حضرت عمر نے فرمایا: تم ادا کرو۔ عبداللہ تو خاموش رہے اور عبید اللہ نے پھر وہی بات کہی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ہم نشینوں میں سے کسی نے کہا: اے امیر المومنین! اگر آپ اسے قرض بنا لیں، پھر فرمایا: میں نے قرض بنا لیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مال اور نصف نفع حاصل کیا اور دونوں بیٹوں نے نصف نفع لے لیا۔ ایک روایت کے الفاظ ہیں: جب وہ واپس ہوئے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے گورنر کے پاس سے گزرے۔

(۱۱۶۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ: أَنَّهُ عَمِلَ فِي مَالٍ لِعُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ عَلَى أَنَّ الرِّبْحَ بَيْنَهُمَا. [ضعیف]

(۱۱۶۰۶) علاء بن عبدالرحمن بن یعقوب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے مال سے اس شرط پر کام کیا کہ نفع میں دونوں مستحق ہوں گے۔

(۱۱۶۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ: جِئْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ فَقُلْتُ لَهُ: قَدْ قَدِمَتْ سِلْعَةٌ فَهَلْ لَكَ أَنْ تُعْطِيَنِي مَالاً فَأَشْتَرِيَ بِذَلِكَ فَقَالَ: أَتُرَاكَ فَاعِلاً قَالَ نَعَمْ وَلَكِنِّي رَجُلٌ مُكَاتَبٌ فَأَشْتَرِيهَا عَلَى أَنَّ الرِّبْحَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ قَالَ: نَعَمْ فَأَعْطَانِي مَالاً عَلَى ذَلِكَ. [ضعیف]

(۱۱۶۰۷) علاء اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے پاس آیا۔ میں نے ان سے کہا: سامان آیا ہے، آپ مجھے مال دیں، میں اسے خرید لوں۔ انہوں نے کہا: آپ ایسا کر لیں گے؟ اس نے کہا: ہاں اور فرمایا: لیکن کسی مکاتب کو خریدو اس شرط پر کہ نفع میں، میں اور آپ شریک ہوں گے۔ اس نے ہاں میں جواب دیا۔ پھر عثمان نے مجھے اس شرط پر مال دیا۔

(١١٦٠٨) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ :أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَكُونُ عِنْدَهُ مَالُ الْيَتِيمِ فَيُزَكِّيهِ وَيُعْطِيهِ مُضَارَبَةً وَيَسْتَقْرِضُ فِيهِ. [صحیح]

(۱۱۶۰۸) نافع فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس یتیم کا مال تھا، وہ اس کی زکوۃ دیتے تھے اور اسے مضاربت پر دیتے تھے اور اس قرض پر ضمانت طلب کیا کرتے تھے۔

(١١٦٠٩) وَأَخْبَرَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عَبْدِالْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ:أَنَّهُ سَأَلَهُ عَنِ الرَّجُلِ يُعْطِي الرَّجُلَ الْمَالَ قِرَاضًا فَيَشْتَرِطُ لَهُ كَمَا أَعْطَاهُ نَحْوَ يَوْمِ يَأْخُذُهُ قَالَ: لاَ بَأْسَ بِذَلِكَ. [ضعیف]

(۱۱۶۰۹) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے ایک آدمی کے بارے میں سوال کیا گیا جو کسی کو قرض کے طور پر مال دیا دیتا ہے اور وہ شرط لگاتا ہے تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس میں کوئی حرج نہیں۔

(١١٦١٠) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ وَأَبُو زَكَرِيَّا قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ وَحَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الأَسَدِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ أَنَّهُ كَانَ يَدْفَعُ الْمَالَ مُقَارَضَةً إِلَى الرَّجُلِ وَيَشْتَرِطُ عَلَيْهِ أَنْ لاَ يَمُرَّ بِهِ بَطْنَ وَادٍ وَلاَ يَبْتَاعَ بِهِ حَيَوَانًا وَلاَ يَحْمِلَهُ فِي بَحْرٍ فَإِنْ فَعَلَ شَيْئًا مِنْ ذَلِكَ فَقَدْ ضَمِنَ ذَلِكَ الْمَالَ قَالَ فَإِذَا تَعَدَّى أَمْرَهُ ضَمَّنَهُ مَنْ فَعَلَ ذَلِكَ.وَقَدْ رُوِيَ فِيهِ حَدِيثٌ مُسْنَدٌ ضَعِيفٌ. [صحیح]

(۱۱۶۱۰) حکیم بن حزام فرماتے ہیں کہ وہ کسی آدمی کو قرض کے طور پر مال دیتے تھے اور شرط لگاتے تھے کہ وہ مال کے ساتھ کسی وادی سے نہ گزرے گا اور نہ کوئی حیوان خریدے گا اور نہ سمندر میں لے کر جائے گا۔ اگر اس نے ان کاموں میں سے کوئی کیا تو وہ مال کا ضامن ہوگا، فرمایا: جب اس نے حد سے تجاوز کیا تو جو اس نے کیا وہ اس کا ضامن ہوگا۔

(١١٦١١) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا تَمْتَامٌ مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُقْبَةَ السَّدُوسِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَرْقَمَ الْكِنْدِيُّ أَبُو أَرْقَمَ حَدَّثَنَا أَبُو الْجَارُودِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : كَانَ الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ إِذَا دَفَعَ مَالاً مُضَارَبَةً اشْتَرَطَ عَلَى صَاحِبِهِ أَنْ لاَ يَسْلُكَ بِهِ بَحْرًا وَلاَ يَنْزِلَ بِهِ وَادِيًا وَلاَ يَشْتَرِيَ بِهِ ذَاتَ كَبِدٍ رَطْبَةٍ فَإِنْ فَعَلَ فَهُوَ ضَامِنٌ فَرَفَعَ شَرْطَهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَأَجَازَهُ. [ضعیف]

(۱۱۶۱۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ جب کسی کو مضاربت پر مال دیتے تو شرط لگاتے کہ وہ مال لے کر سمندر میں نہیں جائے گا اور نہ کسی وادی میں اترے گا اور نہ کوئی جاندار خریدے گا۔ اگر اس نے ایسا کیا تو وہ ضامن ہو

گا۔ یہ شرط رسول اللہ ﷺ تک پہنچی تو آپ نے اس کی اجازت دے دی۔

(۱۱۶۱۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا مُشْجِعُ بْنُ مُعَصِّبٍ أَبُو الْحَكَمِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَرْقَمَ الْكِنْدِيُّ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِهِ.

تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو الْجَارُودِ :زِيَادُ بْنُ الْمُنْذِرِ وَهُوَ كُوفِيٌّ ضَعِيفٌ كَذَّبَهُ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ وَضَعَّفَهُ الْبَاقُونَ. [ضعیف]

(۱۱۶۱۲) یونس بن ارقم کندی نے پچھلی حدیث کی طرح روایت کیا ہے۔

(۱) بَابُ الْمُضَارِبِ يُخَالِفُ بِمَا فِيهِ زِيَادَةٌ لِصَاحِبِهِ وَمَنْ تَجَرَ فِي مَالِ غَيْرِهِ بِغَيْرِ أَمْرِهِ

اگر مضارب صاحبِ مال کے لیے زیادتی میں مخالفت کرے یا کوئی شخص دوسرے کی اجازت کے بغیر اس کے مال میں تجارت کرے

(۱۱۶۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ قَالاَ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ شَبِيبِ بْنِ غَرْقَدَةَ سَمِعَ قَوْمَهُ يُحَدِّثُونَ عَنْ عُرْوَةَ الْبَارِقِيِّ :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- أَعْطَاهُ دِينَارًا لِيَشْتَرِيَ لَهُ شَاةً أُضْحِيَةً فَاشْتَرَى لَهُ شَاتَيْنِ فَبَاعَ إِحْدَاهُمَا بِدِينَارٍ وَأَتَى النَّبِيَّ -ﷺ- بِشَاةٍ وَدِينَارٍ فَدَعَا النَّبِيُّ -ﷺ- بِالْبَرَكَةِ فِي بَيْعِهِ فَكَانَ لَوِ اشْتَرَى التُّرَابَ رَبِحَ فِيهِ. [بخاری ۳۶۴۳]

(۱۱۶۱۳) عروہ بارقی سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے انہیں ایک دینار دیا تا کہ وہ قربانی کی بکری خرید کر لائے۔ اس نے ایک درہم سے دو بکریاں خریدیں۔ اب ان میں سے ایک بکری ایک دینار کی بیچ دی اور نبی ﷺ کے پاس ایک بکری اور ایک دینار لے کر آ گئے۔ آپ ﷺ نے اس کے لیے برکت کی دعا کی۔ پھر اگر وہ مٹی بھی خریدتا تو اس میں بھی اسے نفع مل جاتا۔

(۱۱۶۱٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ قَالاَ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ سَمِعَ شَبِيبَ بْنَ غَرْقَدَةَ عَنْ عُرْوَةَ الْبَارِقِيِّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَوْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :الْخَيْرُ مَعْقُودٌ بِنَوَاصِي الْخَيْلِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ. هَذَانِ حَدِيثَانِ سَمِعَ أَحَدَهُمَا شَبِيبُ بْنُ غَرْقَدَةَ مِنْ عُرْوَةَ الْبَارِقِيِّ وَلَمْ يَسْمَعِ الآخَرَ وَإِنَّمَا سَمِعَ الْحَيَّ يُخْبِرُونَهُ عَنْ عُرْوَةَ. [مسلم ۱۸۷۳]

(۱۱۶۱٤) عروہ بارقی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یا میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ بھلائی قیامت تک گھوڑوں کی پیشانی کے ساتھ باندھ دی گئی ہے۔

(۱۱۶۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِی أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ يَعْنِی الْبُخَارِیَّ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا شَبِيبُ بْنُ غَرْقَدَةَ قَالَ سَمِعْتُ الْحَیَّ يَتَحَدَّثُونَ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ النَّبِیَّ -ﷺ- أَعْطَاهُ دِينَارًا لِيَشْتَرِیَ لَهُ بِهِ شَاةً فَاشْتَرَى لَهُ بِهِ شَاتَيْنِ فَبَاعَ إِحْدَاهُمَا بِدِينَارٍ فَجَاءَهُ بِدِينَارٍ وَشَاةٍ فَدَعَا لَهُ بِالْبَرَكَةِ فِی بَيْعِهِ وَكَانَ لَوِ اشْتَرَى التُّرَابَ لَرَبِحَ فِيهِ.

قَالَ سُفْيَانُ كَانَ الْحَسَنُ بْنُ عُمَارَةَ جَاءَنَا بِهَذَا الْحَدِيثِ عَنْهُ قَالَ سَمِعَهُ شَبِيبٌ مِنْ عُرْوَةَ فَأَتَيْتُهُ فَقَالَ شَبِيبٌ: إِنِّی لَمْ أَسْمَعْهُ مِنْ عُرْوَةَ سَمِعْتُ الْحَیَّ يُخْبِرُونَهُ عَنْهُ وَلَكِنْ سَمِعْتُهُ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِیَّ -ﷺ- يَقُولُ: الْخَيْرُ مَعْقُودٌ بِنَوَاصِی الْخَيْلِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ. قَالَ: وَقَدْ رَأَيْتُ فِی دَارِهِ سَبْعِينَ فَرَسًا قَالَ سُفْيَانُ: يَشْتَرِی لَهُ شَاةً كَأَنَّهَا أُضْحِيَّةٌ. [صحيح]

(۱۱۶۱۵) حضرت عروہ سے منقول ہے...حدیث نمبر ۱۱۶۱۳ والا ترجمہ ہے۔

(۱۱۶۱۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ قَالَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ الْحُمَيْدِیُّ فِی حَدِيثِ عُرْوَةَ بْنِ أَبِی الْجَعْدِ: أَنَّ النَّبِیَّ -ﷺ- أَعْطَاهُ دِينَارًا لِيَشْتَرِیَ لَهُ بِهِ أُضْحِيَّةً قَالَ قَالَ سُفْيَانُ: كَانَ الْحَسَنُ بْنُ عُمَارَةَ سَمِعْنَاهُ يُحَدِّثُهُ فَيَقُولُ فِيهِ سَمِعْتُ شَبِيبًا يَقُولُ سَمِعْتُ عُرْوَةَ فَلَمَّا سَأَلْتُ شَبِيبًا قَالَ إِنِّی لَمْ أَسْمَعْهُ مِنْ عُرْوَةَ وَحَدَّثَنِيهِ الْحَیُّ عَنْ عُرْوَةَ. [صحيح۔ الحميدی ۸۶۶]

(۱۱۶۱۶) ابوبکر حمیدی عروہ والی حدیث میں فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے انہیں ایک دینار دیا تاکہ وہ ایک بکری خرید لائے۔

(۱۱۶۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِی عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا هِلاَلُ بْنُ الْعَلاَءِ الرَّقِّیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِی بَكْرٍ الْعَتَكِیُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ الْخِرِّيتِ عَنْ أَبِی لَبِيدٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ أَبِی الْجَعْدِ الْبَارِقِیِّ قَالَ: أَعْطَانِی رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- دِينَارًا فَقَالَ: اشْتَرِ لَنَا بِهِ شَاةً. قَالَ فَانْطَلَقْتُ فَاشْتَرَيْتُ شَاتَيْنِ بِدِينَارٍ فَلَقِيَنِی رَجُلٌ فِی الطَّرِيقِ فَسَاوَمَنِی بِشَاةٍ فَبِعْتُهَا بِدِينَارٍ فَأَتَيْتُ النَّبِیَّ -ﷺ- فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا دِينَارُكُمْ وَهَذِهِ شَاتُكُمْ قَالَ لِی -ﷺ-: وَصَنَعْتَ كَيْفَ؟. قَالَ فَأَخْبَرَ فَقَالَ: اللَّهُمَّ بَارِكْ لَهُ فِی صَفْقَةِ يَمِينِهِ. قَالَ فَقَالَ: إِنِّی لأَقُومُ فِی الْكُنَاسَةِ بِالْكُوفَةِ فَمَا أَرْجِعُ إِلَى أَهْلِی حَتَّى أَرْبَحَ أَرْبَعِينَ أَلْفًا.

رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ وَهُوَ أَخُو حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ وَلَيْسَ بِالْقَوِیِّ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح۔ ترمذی ۱۲۵۸]

(۱۱۶۱۷) عروہ بن ابی جعد بارقی فرماتے ہیں: مجھے رسول اللہ ﷺ نے ایک دینار دیا اور فرمایا: ہمارے لیے ایک بکری خرید لاؤ۔ فرماتے ہیں: میں گیا، میں نے ایک دینار سے دو بکریاں خرید لیں۔ مجھے ایک آدمی راستے میں ملا، اس نے مجھ سے ایک بکری کا سودا کیا۔ میں نبی ﷺ کے پاس آیا۔ میں نے کہا: یہ آپ کا دینار اور یہ آپ کی بکری۔ نبی ﷺ نے کہا: یہ کیسے کیا؟ آپ

کو بتایا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کی: اے اللہ! اس کے سودے میں برکت ڈال۔ عروہ فرماتے ہیں: میں کوفہ کے کوڑے کے ڈھیر پر کھڑا ہو جاتا اور جب تک چالیس ہزار نفع نہ کما لیتا اس وقت تک گھر نہ آتا تھا۔

(۱۱۶۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْعَبْدِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي أَبُو حَصِينٍ عَنْ شَيْخٍ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بَعَثَ مَعَهُ بِدِينَارٍ لِيَشْتَرِيَ لَهُ أُضْحِيَةً فَاشْتَرَاهَا بِدِينَارٍ وَبَاعَهَا بِدِينَارَيْنِ فَرَجَعَ فَاشْتَرَى أُضْحِيَةً بِدِينَارٍ وَجَاءَ بِدِينَارٍ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَتَصَدَّقَ بِهِ النَّبِيُّ -ﷺ- وَدَعَا لَهُ أَنْ يُبَارَكَ لَهُ فِي تِجَارَتِهِ. وَحَدِيثُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَعَ ابْنَيْهِ قَدْ مَضَى فِي الْبَابِ الأَوَّلِ. [ضعیف۔ ابو داؤد ۳۳۸۶]

(۱۱۶۱۸) حضرت حکیم بن حزام سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے ایک دینار دے کر بھیجا تاکہ وہ ایک بکری خرید کر لائے۔ اس نے ایک دینار کی بکری خریدی اور دو دینار میں بیچ دی۔ پھر واپس پلٹا اور ایک دینار کی بکری خریدی اور ایک دینار نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دے دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دینار صدقہ کر دیا اور اس کے لیے تجارت میں برکت کی دعا کی۔

(۱۱۶۱۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ رِيَاحِ بْنِ عَبِيدَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ اسْتَبْضَعَ بِضَاعَةً فَخَالَفَ فِيهَا فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: هُوَ ضَامِنٌ وَإِنْ رَبِحَ فَالرِّبْحُ لِصَاحِبِ الْمَالِ.

[ضعیف۔ ابو داؤد ۳۳۸۶]

(۱۱۶۱۹) حضرت ابن عمر سے اس آدمی کے بارے میں سوال کیا گیا اس آدمی کے بارے میں جس نے کسی کے سامان سے تجارت کی، اس نے مخالفت کی تو ابن عمر نے کہا: وہ اس کا ضامن ہے اور اگر نفع ملا ہے تو نفع مال والے کو ملے گا۔

(۱۱۶۲۰) وَهُوَ فِيمَا أَجَازَ لِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ رِوَايَتَهُ عَنْهُ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ عَنِ الرَّبِيعِ عَنِ الشَّافِعِيِّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ الثَّقَفِيُّ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ رِيَاحِ بْنِ عَبِيدَةَ قَالَ: بَعَثَ رَجُلٌ مَعَ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ بِعَشَرَةِ دَنَانِيرَ إِلَى رَجُلٍ بِالْمَدِينَةِ فَابْتَاعَ بِهَا الْمَبْعُوثُ مَعَهُ بَعِيرًا ثُمَّ بَاعَهُ بِأَحَدَ عَشَرَ دِينَارًا فَسَأَلَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ فَقَالَ: الأَحَدَ عَشَرَ لِصَاحِبِ الْمَالِ وَلَوْ حَدَثَ بِالْبَعِيرِ حَدَثٌ كُنْتَ لَهُ ضَامِنًا.

قَالَ الشَّافِعِيُّ: وَابْنُ عُمَرَ يَرَى عَلَى الْمُشْتَرِي بِالْبِضَاعَةِ لِغَيْرِهِ الضَّمَانَ وَيَرَى الرِّبْحَ لِصَاحِبِ الْبِضَاعَةِ وَلاَ يَجْعَلُ الرِّبْحَ لِمَنْ ضَمِنَ. قَالَ الرَّبِيعُ آخِرُ قَوْلِ الشَّافِعِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ إِذَا تَعَدَّى فَاشْتَرَى شَيْئًا بِالْمَالِ بِعَيْنِهِ فَرَبِحَ فِيهِ فَالشِّرَاءُ بَاطِلٌ وَإِنِ اشْتَرَى بِمَالٍ لاَ بِعَيْنِهِ ثُمَّ نَقَدَ الْمَالَ فَالشِّرَاءُ لَهُ وَالرِّبْحُ لَهُ وَالنُّقْصَانُ عَلَيْهِ وَهُوَ ضَامِنٌ لِلْمَالِ وَكَذَلِكَ نَقَلَهُ الْمُزَنِيُّ ثُمَّ قَالَ وَاحْتَجَّ بِأَنَّ حَدِيثَ الْبَارِقِيِّ لَيْسَ بِثَابِتٍ عِنْدَهُ.

قَالَ الشَّيْخُ وَذَلِكَ لِمَا فِي إِسْنَادِهِ مِنَ الإِرْسَالِ وَهُوَ أَنَّ شَبِيبَ بْنَ غَرْقَدَةَ لَمْ يَسْمَعْهُ مِنْ عُرْوَةَ الْبَارِقِيِّ إِنَّمَا

سَمِعَهُ مِنَ الْحَيِّ يُخْبِرُونَهُ عَنْهُ وَحَدِيثُ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ أَيْضًا عَنْ شَيْخٍ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ عَنْهُ وَأَوَّلَ الْمُزَنِيُّ حَدِيثَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَعَ ابْنَيْهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا بِأَنَّهُ سَأَلَهُمَا لِبِرِّهِ الْوَاجِبِ عَلَيْهِمَا أَنْ يَجْعَلَاهُ كُلَّهُ لِلْمُسْلِمِينَ فَلَمْ يُجِيبَاهُ فَلَمَّا طَلَبَ النِّصْفَ أَجَابَاهُ عَنْ طِيبِ أَنْفُسِهِمَا. [ضعيف الام ٤/٣٥]

(۱۱۶۴۰) حضرت رباح بن عبیدہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے بصرہ والوں میں سے کسی آدمی کو دس دینار دے کر مدینہ میں ایک آدمی کی طرف بھیجا۔ اس نے اس سے اونٹ خریدا۔ پھر اس کو گیارہ دینار کے بدلے بیچ دیا۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے اس نے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: گیارہ درہم مال والے کے ہیں اور اگر اونٹ کو کچھ ہو جاتا تو اس کا تو ضامن تھا۔

امام شافعی فرماتے ہیں: ابن عمر سامان خریدنے والے کو ضامن خیال کرتے تھے اور نفع اصل مالک کے لیے سمجھتے تھے اور نفع سامان خریدنے والے کے لیے جائز نہ سمجھتے تھے۔ ربیع کہتے ہیں: امام شافعی رحمہ اللہ کا آخری قول یہ ہے کہ جب وہ حد سے بڑھے اور مال کے ساتھ کوئی چیز خرید لے نقد اس سے نفع بھی حاصل کرلے تو وہ خرید باطل ہے اور اگر کوئی ایسی چیز خرید لے جو عین (نقد) نہ ہو۔ پھر مال گم ہو جائے تو خریدنا، نفع، نقصان سب کا ذمہ دار وہی ہے اور وہی مال کا ضامن ہے۔ شیخ فرماتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا اپنے بیٹوں سے سوال کرنا اس لیے تھا کہ وہ نفع کو سب مسلمانوں کے لیے عام رکھیں۔ پس انہوں نے قبول نہ کیا، جب نصف طلب کیا تو انہوں نے خوشی سے قبول کرلیا۔

كِتَابُ الْمُسَاقَاتِ

درختوں کو پانی لگانے کا بیان

(۱) باب الْمُعَامَلَةِ عَلَى النَّخْلِ بِشَطْرِ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا أَوْ مَا تَشَارَطَا عَلَيْهِ مِنْ جُزْءٍ مَعْلُومٍ

کھجوروں کی پیداوار میں نصف پر معاملہ طے کرنا یا دونوں فریق جس پر متفق ہوں

(۱۱۶۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَامَلَ أَهْلَ خَيْبَرَ بِشَطْرِ مَا يَخْرُجُ مِنْ ثَمَرٍ أَوْ زَرْعٍ. [صحيح۔ بخاری ۲۳۲۹]

(۱۱۶۲۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اہلِ خیبر سے معاملہ کیا کہ پھلوں اور اناج کی پیداوار میں نصف ہمارا اور نصف تمہارا ہوگا۔

(۱۱۶۲۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الإِسْفَرَائِينِيُّ الإِمَامُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ يَزْدَادَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : بِشَطْرِ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا مِنْ ثَمَرٍ أَوْ زَرْعٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ وَغَيْرِهِ. [صحيح]

(۱۱۶۲۲) یحییٰ فرماتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: پھلوں اور اناج کی پیداوار میں نصف ہمارا اور نصف تمہارا ہوگا۔

(۱۱۶۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُرَحْبِيلَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَجْلَى الْيَهُودَ مِنْ أَرْضِ الْحِجَازِ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لَمَّا ظَهَرَ عَلَى خَيْبَرَ أَرَادَ إِخْرَاجَ الْيَهُودِ مِنْهَا وَكَانَتِ الأَرْضُ حِينَ ظَهَرَ عَلَيْهَا لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ وَلِلْمُسْلِمِينَ فَأَرَادَ إِخْرَاجَ الْيَهُودِ مِنْهَا

فَسَأَلَتِ الْيَهُودُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ يُقِرَّهُمْ بِهَا عَلَى أَنْ يَكْفُوا عَمَلَهَا وَلَهُمْ نِصْفُ الثَّمَرِ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : نُقِرُّكُمْ بِهَا عَلَى ذَلِكَ مَا شِئْنَا . فَقَرُّوا بِهَا حَتَّى أَجْلاَهُمْ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي إِمَارَتِهِ إِلَى تَيْمَاءَ وَأَرِيحَاءَ . [صحيح]

(۱۱۶۲۳) ابن عمر سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہودیوں کو حجاز سے جلاوطن کیا اور رسول اللہ ﷺ نے بھی خیبر کی فتح کے وقت یہودیوں کو وہاں سے نکالنے کا ارادہ کیا اور اس وقت خیبر کی زمین پر اللہ اور اس کے رسول ﷺ اور تمام مسلمانوں کا قبضہ تھا۔ جب یہودیوں کو نکالنے کا ارادہ کیا تو انہوں نے درخواست کی کہ انہیں یہاں ہی رہنے دیا جائے اور وہ زمین میں محنت کریں گے۔ جس کے صلے میں ان کو نصف پھل ملے گا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہم تم کو برقرار رکھتے ہیں اس شرط پر کہ جب تک ہماری مرضی ہوئی۔ پس وہ وہیں رہے یہاں تک کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے زمانہ میں انہیں تیماء اور اریحاء کی طرف جلاوطن کر دیا۔

(۱۱۶۲۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَجْلَى الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى مِنْ أَرْضِ الْحِجَازِ ثُمَّ ذَكَرَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ شُرَحْبِيلَ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ مَنْصُورٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فَقَالَ وَقَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ. [صحيح]

(۱۱۶۲۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہودیوں اور نصرانیوں کو حجاز سے جلاوطن کیا۔

(۱۱۶۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : لَمَّا افْتُتِحَتْ خَيْبَرُ سَأَلَتْ يَهُودُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ يُقِرَّهُمْ فِيهَا عَلَى أَنْ يَعْمَلُوا عَلَى النِّصْفِ مِمَّا يَخْرُجُ مِنْهَا مِنَ الثَّمَرِ وَالزَّرْعِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : أُقِرُّكُمْ فِيهَا عَلَى ذَلِكَ مَا شِئْنَا . فَكَانُوا فِيهَا كَذَلِكَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَأَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَطَائِفَةٍ مِنْ إِمَارَةِ عُمَرَ فَكَانَتِ الثَّمَرَةُ تُقْسَمُ عَلَى السُّهْمَانِ مِنْ نِصْفِ خَيْبَرَ وَيَأْخُذُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الْخُمُسَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحيح]

(۱۱۶۲۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب خیبر فتح ہوا تو یہودیوں نے رسول اللہ ﷺ سے درخواست کی کہ ان کو وہیں رہنے دیا جائے اس شرط پر کہ وہ خیبر کی زمین میں کام کریں گے اور جو پھل اور اناج ہوگا اس کا نصف ان کو ملے گا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہم تمہیں اسی شرط پر برقرار رکھتے ہیں لیکن جب تک ہماری مرضی ہوگی۔ وہ رسول اللہ ﷺ، حضرت ابوبکر اور کچھ عرصہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں اسی شرط پر قائم رہے اور خیبر کا نصف مختلف حصوں میں تقسیم کیا جاتا تھا۔ رسول اللہ ﷺ

اس سے خمس لیتے تھے۔

(۱۱۶۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ فِيمَا يَحْسَبُ أَبُو سَلَمَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَاتَلَ أَهْلَ خَيْبَرَ حَتَّى أَلْجَأَهُمْ إِلَى قَصْرِهِمْ فَغَلَبَ عَلَى الْأَرْضِ وَالزَّرْعِ وَالنَّخْلِ فَقَالُوا : يَا مُحَمَّدُ دَعْنَا نَكُونُ فِي هَذِهِ الْأَرْضِ نُصْلِحُهَا وَنَقُومُ عَلَيْهَا وَلَمْ يَكُنْ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَلَا لأَصْحَابِهِ غِلْمَانٌ يَقُومُونَ عَلَيْهَا فَأَعْطَاهُمْ خَيْبَرَ عَلَى أَنَّ لَهُمُ الشَّطْرَ مِنْ كُلِّ زَرْعٍ وَنَخْلٍ وَشَيْءٍ مَا بَدَا لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوَاحَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَأْتِيهِمْ فِي كُلِّ عَامٍ فَيَخْرُصُهَا عَلَيْهِمْ ثُمَّ يُضَمِّنُهُمُ الشَّطْرَ فَشَكَوْا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي عَامٍ شِدَّةَ خَرْصِهِ وَأَرَادُوا أَنْ يَرْشُوهُ فَقَالَ : يَا أَعْدَاءَ اللَّهِ تُطْعِمُونِي السُّحْتَ وَلَقَدْ جِئْتُكُمْ مِنْ عِنْدِ أَحَبِّ النَّاسِ إِلَيَّ وَلَأَنْتُمْ أَبْغَضُ إِلَيَّ مِنْ عِدَّتِكُمْ مِنَ الْقِرَدَةِ وَالْخَنَازِيرِ وَلَا يَحْمِلُنِي بُغْضِي إِيَّاكُمْ وَحُبِّي إِيَّاهُ عَلَى أَنْ لَا أَعْدِلَ عَلَيْكُمْ فَقَالُوا : بِهَذَا قَامَتِ السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ. [صحيح- الطبراني في الاوسط ۳۳۲۱]

(۱۱۶۳۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے اہل خیبر سے لڑائی کی یہاں تک کہ ان کو ایک قلعے کی طرف قید کر دیا۔ زمین اور باغات پر فتح پالی۔ انہوں نے کہا: اے محمد! ہمیں یہیں رہنے دیا جائے۔ ہم ان باغات کی دیکھ بھال کریں گے اور نبی ﷺ اور صحابہ کے پاس بھی خدام نہ تھے جو وہاں رہتے۔ نبی ﷺ نے خیبر ان کو دے دیا اس شرط پر کہ وہ پھلوں، اناج یا جو بھی چیز ہوگی اس کا نصف دیں گے اور عبداللہ بن رواحہ ہر سال ان کے پاس جاتے۔ اندازہ لگاتے پھر نصف ان پر لازم کر دیتے۔ انہوں نے ایک سال ابن رواحہ کے سختی کے ساتھ خرص لگانے کی شکایت رسول اللہ ﷺ سے کی اور انہوں نے رشوت دینے کا ارادہ کیا۔ آپ نے کہا: اے اللہ کے دشمنو! تم مجھے حرام کھلانا چاہتے ہو، حالانکہ میں نے تمہاری طرف بہترین آدمی کو بھیجا ہے اور تم خنزیر اور بندر سے بھی زیادہ بغض والے ہو۔ میرے نزدیک تمہارا بغض اور اس کی محبت مجھے اس بات پر مجبور نہ کرے گی کہ میں تمہارے ساتھ عدل نہ کروں۔ پھر انہوں نے کہا: اسی عدل کی وجہ سے آسمان اور زمین قائم ہے۔

(۱۱۶۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا ابْنُ صَاعِدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا عَمِّي حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ عُمَرَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- سَاقَى يَهُودَ خَيْبَرَ عَلَى تِلْكَ الْأَمْوَالِ عَلَى الشَّطْرِ وَسِهَامُهُمْ مَعْلُومَةٌ وَشَرَطَ عَلَيْهِمْ إِنَّا إِذَا شِئْنَا أَخْرَجْنَاكُمْ. [حسن- الدارقطنی ۲۹۸۸]

(۱۱۶۲۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے خیبر کے یہودیوں سے خیبر کے بارے میں نصف پر معاملہ طے کیا اور ان کے حصے متعین کیے اور ان پر شرط عائد کی کہ ہم جب چاہیں گے تم کو نکال دیں گے۔

(۱۱۶۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْمُعَافَى حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ مِقْسَمٍ أَبِي الْقَاسِمِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ حِينَ افْتَتَحَ خَيْبَرَ وَاشْتَرَطَ عَلَيْهِمْ أَنَّ لَهُ الأَرْضَ وَكُلَّ صَفْرَاءَ وَبَيْضَاءَ يَعْنِي الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ فَقَالَ لَهُ أَهْلُ خَيْبَرَ : نَحْنُ أَعْلَمُ بِالأَرْضِ فَأَعْطِنَاهَا عَلَى أَنْ نَعْمَلَهَا وَيَكُونُ لَنَا نِصْفُ الثَّمَرَةِ وَلَكُمْ نِصْفُهَا فَزَعَمَ أَنَّهُ أَعْطَاهُمْ عَلَى ذَلِكَ فَلَمَّا كَانَ حِينَ يُصْرَمُ النَّخْلُ بَعَثَ إِلَيْهِمُ ابْنَ رَوَاحَةَ فَحَزَرَ النَّخْلَ وَهُوَ الَّذِي يَدْعُوهُ أَهْلُ الْمَدِينَةِ الْخَرْصَ فَقَالَ فِي ذَا كَذَا وَكَذَا فَقَالُوا : أَكْثَرْتَ يَا ابْنَ رَوَاحَةَ قَالَ : فَأَنَا آخُذُ النَّخْلَ وَأُعْطِيكُمْ نِصْفَ الَّذِي قُلْتُ قَالُوا : هَذَا الْحَقُّ وَبِهِ قَامَتِ السَّمَاءُ وَالأَرْضُ رَضِينَا أَنْ نَأْخُذَهُ بِالَّذِي قُلْتَ. [صحيح۔ احمد ۲۲۵۵]

(۱۱۶۲۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب خیبر فتح ہوا اور ان پر شرط عائد کی زمین کی ہر چیز یعنی ،سونا چاندی پر، خیبر والوں نے کہا: ہم اس زمین کو بہتر جانتے ہیں، لہٰذا ہمیں دے دیں۔ ہم اس میں کام کریں گے اور پھلوں کا نصف ہمارا ہوگا اور نصف تمہارا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شرط پر خیبر کی زمین ان کو دے دی۔ جب پھل تیار ہو گئے تو ابن رواحہ کو ان کی طرف بھیجا۔ انہوں نے پھلوں کا اندازہ لگایا، جسے اہل مدینہ خرص کہتے تھے۔ ابن رواحہ نے کہا: اس اس طرح ہے۔ انہوں نے کہا: اے ابن رواحہ! آپ زیادہ لے رہے ہیں۔ ابن رواحہ نے کہا: میں پھلوں کا نصف تم کو دوں گا۔ انہوں نے کہا: یہی وہ حق ہے جس سے آسمان اور زمین قائم ہیں، ہم وہ لے کر راضی ہیں جو آپ نے کہا ہے۔

(۱۱۶۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُفْيَانَ أَخْبَرَنَا صَالِحٌ وَهُوَ ابْنُ أَبِي الأَخْضَرِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : لَمَّا افْتَتَحَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- خَيْبَرَ دَعَا يَهُودًا فَقَالَ : نُعْطِيكُمْ نِصْفَ الثَّمَرِ عَلَى أَنْ تَعْمَلُوهَا أُقِرُّكُمْ مَا أَقَرَّكُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ . قَالَ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَبْعَثُ عَبْدَ اللَّهِ يَخْرُصُهَا ثُمَّ يُخَيِّرُهُمْ أَنْ يَأْخُذُوهَا أَوْ يَتْرُكُوهَا وَإِنَّ الْيَهُودَ أَتَوْا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فِي بَعْضِ ذَلِكَ فَاشْتَكَوْا إِلَيْهِ فَدَعَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ رَوَاحَةَ فَذَكَرَ لَهُ مَا ذَكَرُوا فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ : يَا رَسُولَ اللَّهِ هُمْ بِالْخِيَارِ إِنْ شَاءُوا أَخَذُوهَا وَإِنْ تَرَكُوهَا أَخَذْنَاهَا فَرَضِيَتِ الْيَهُودُ وَقَالَتْ : بِهَذَا قَامَتِ السَّمَوَاتُ وَالأَرْضُ ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي تُوُفِّيَ فِيهِ : لاَ يَجْتَمِعُ فِي جَزِيرَةِ الْعَرَبِ دِينَانِ . قَالَ : فَلَمَّا أُنْهِيَ ذَلِكَ إِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَرْسَلَ إِلَى يَهُودِ خَيْبَرَ فَقَالَ : إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَامَلَكُمْ عَلَى هَذِهِ الأَمْوَالِ وَشَرَطَ لَكُمْ أَنْ يُقِرَّكُمْ يَعْنِي مَا أَقَرَّكُمُ اللَّهُ وَقَدْ أَذِنَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي إِجْلاَئِكُمْ حِينَ عَهِدَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مَا عَهِدَ فَأَجْلاَهُمْ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كُلَّ يَهُودِيٍّ وَنَصْرَانِيٍّ فِي أَرْضِ الْحِجَازِ ثُمَّ قَسَمَهَا بَيْنَ

أَهْلِ الْحُدَيْبِيَةِ. [منكر الاسناد]

(۱۱۶۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب خیبر فتح کیا تو یہودیوں کو بلایا اور فرمایا: ہم تم کو پھلوں کا نصف دیں گے اس شرط پر کہ تم اس میں کام کرو گے۔ میں تمہیں ٹھہراتا ہوں جیسا کہ اللہ نے تم کو ٹھہرایا ہے۔ ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابن رواحہ کو بھیجا کرتے تھے، وہ اندازہ لگاتے، پھر انہیں اختیار دیتے کہ اسے رکھ لیں یا چھوڑ دیں اور یہودی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے۔ انہوں نے شکایت کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابن رواحہ کو بلایا اور بتایا جو انہوں نے بیان کیا تھا۔ عبداللہ نے کہا: یا رسول اللہ! اس میں انہیں اختیار ہوتا ہے، اگر چاہیں تو پکڑ لیں یا چھوڑ دیں تو ہم اسے رکھ لیں گے۔ پس یہودی راضی ہو گئے اور انہوں نے کہا: اسی کے ساتھ آسمان اور زمین قائم ہیں۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اس مرض میں فرمایا جس میں آپ کی وفات ہوئی کہ جزیرہ عرب میں دو دین جمع نہیں ہو سکتے۔ جب یہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچا تو انہوں نے خیبر کے یہودیوں کی طرف پیغام بھیجا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تم کو ان اموال پر عامل بنایا ہے اور شرط لگائی تھی کہ وہ تم کو برقرار رکھیں گے۔ یعنی جتنی دیر اللہ برقرار رکھے گا اور تحقیق اللہ نے تمہاری جلاوطنی کی اجازت دے دی تھی۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا زمانہ تھا۔ چناں چہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کو جلاوطن کر دیا۔ ہر یہودی اور عیسائی کو حجاز کی زمین سے نکال دیا۔ پھر اس کو اہل حدیبیہ کے درمیان تقسیم کر دیا۔

(۲) باب الْمُعَامَلَةِ عَلَى زَرْعِ الْبَيَاضِ الَّذِي بَيْنَ أَضْعَافِ النَّخْلِ مَعَ الْمُعَامَلَةِ عَلَى النَّخْلِ

کھجوروں پر معاملہ کرتے وقت اس کھیت میں ہونے والی فصل پر بھی معاملہ کرنا

(۱۱۶۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ هُوَ ابْنُ سُفْيَانَ وَأَبُو يَعْلَى قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ هُوَ ابْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- : أَنَّهُ أَعْطَى خَيْبَرَ الْيَهُودَ عَلَى أَنْ يَعْمَلُوهَا وَيَزْرَعُوهَا وَلَهُمْ شَطْرُ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ جُوَيْرِيَةَ. [بخاری ۲۳۳۸]

(۱۱۶۳۰) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر یہودیوں کو دیا کہ وہ اس میں کام اور کھیتی باڑی کریں گے اور ان کے لیے پیداوار کا نصف ہوگا۔

(۱۱۶۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ إِمْلاَءً حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو الْقَاسِمِ الْمَنِيعِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى الْفَرْوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو ضَمْرَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- عَامَلَ أَهْلَ خَيْبَرَ

بِشَطْرِ مَا يَخْرُجُ مِنْ زَرْعٍ أَوْ ثَمَرٍ قَالَ فَكَانَ يُعْطِي أَزْوَاجَهُ كُلَّ عَامٍ مِنْهُ مِائَةَ وَسْقٍ ثَمَانِينَ وَسْقًا تَمْرًا وَعِشْرِينَ وَسْقًا شَعِيرًا فَلَمَّا كَانَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَسَمَ خَيْبَرَ فَخَيَّرَ أَزْوَاجَ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنْ يَقْطَعَ لَهُنَّ مِنَ الأَرْضِ وَالْمَاءِ أَوْ يَضْمَنَ لَهُنَّ الْوُسُوقَ كُلَّ عَامٍ فَاخْتَلَفْنَ فَمِنْهُنَّ مَنِ اخْتَارَ الأَرْضَ وَالْمَاءَ وَمِنْهُنَّ مَنِ اخْتَارَ الْوُسُوقَ وَكَانَتْ عَائِشَةُ وَحَفْصَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا مِمَّنِ اخْتَارَتَا الأَرْضَ وَالْمَاءَ. لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي ضَمْرَةَ وَفِي رِوَايَةِ عَلِيِّ بْنِ مُسْهِرٍ أَعْطَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- خَيْبَرَ بِشَطْرِ مَا يَخْرُجُ مِنْ ثَمَرٍ أَوْ زَرْعٍ ثُمَّ ذَكَرَ الْبَاقِيَ بِمَعْنَاهُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُنْذِرِ عَنْ أَبِي ضَمْرَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُجْرٍ. [صحیح۔ بخاری، مسلم]

(۱۱۶۳۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اہل خیبر سے نصف پر معاملہ کیا جو اناج اور پھلوں کی پیداوار ہو گی۔ آپ ہر سال اپنی بیویوں کو ایک سو وسق دیتے تھے۔ اسی وسق کھجوریں اور بیس وسق جو۔ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا زمانہ تھا تو آپ نے خیبر تقسیم کر دیا اور نبی ﷺ کی بیویوں کو اختیار دیا کہ اپنا پانی اور زمین لے لو یا اپنے وسق لے لو۔ بعض نے پانی اور زمین لی اور بعض نے وسق لے لیے۔ حضرت عائشہ اور حضرت حفصہ نے زمین اور پانی اختیار کیا۔

(۳) باب شَرْطِ الْعَمَلِ فِي الْمُسَاقَاةِ عَلَى الْعَامِلِ

مساقاۃ میں کام کی شرط عامل پر لگانے کا بیان

(۱۱۶۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنَجٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- دَفَعَ إِلَى يَهُودِ خَيْبَرَ نَخْلَ خَيْبَرَ وَأَرْضَهَا عَلَى أَنْ يَعْتَمِلُوهَا مِنْ أَمْوَالِهِمْ وَأَنَّ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- شَطْرَ ثَمَرَتِهَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رُمْحٍ عَنِ اللَّيْثِ. [صحیح]

(۱۱۶۳۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے خیبر کے یہودیوں کو خیبر کے باغات دیے اور زمین بھی کہ وہ ان میں اپنے مالوں سے کام کریں گے اور رسول اللہ ﷺ کے لیے ان پھلوں کا نصف ہوگا۔

(۱۱۶۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو الْقَاسِمِ: الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَبِيبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ قَالَ: لَمَّا قَدِمَ الْمُهَاجِرُونَ مِنْ مَكَّةَ إِلَى الْمَدِينَةِ قَدِمُوا وَلَيْسَ بِأَيْدِيهِمْ شَيْءٌ وَكَانَ الأَنْصَارُ أَهْلَ الأَرْضِ وَالْعَقَارِ

فَقَاسَمَهُمُ الأَنْصَارُ عَلَى أَنْ أَعْطَوْهُمْ أَنْصَافَ ثِمَارَ أَمْوَالِهِمْ كُلَّ عَامٍ وَيَكْفُوهُمُ الْعَمَلَ وَالْمُؤْنَةَ وَذَكَرُوا بَاقِيَ الْحَدِيثِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ. [بخاری ۳۶۳۰، مسلم ۱۷۷۱]

(۱۱۶۳۳) حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ جب مہاجرین مکہ سے مدینہ آئے اور ان کے پاس کچھ نہ تھا اور انصار زمین اور جائیداد والے تھے تو انصاریوں نے ان کو تقسیم کرلیا اس شرط پر کہ وہ ہر سال اپنے پھلوں کا نصف دیں گے اور ان میں کام کریں گے۔

(۱۱۶۳٤) وَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ : لَمَّا خَرَجَ الْمُهَاجِرُونَ مِنْ مَكَّةَ إِلَى الْمَدِينَةِ وَلَيْسَ بِأَيْدِيهِمْ شَيْءٌ فَقَاسَمَتْهُمُ الأَنْصَارُ عَلَى أَنْ أَعْطَوْهُمْ أَنْصَافَ ثِمَارِ أَمْوَالِهِمْ فِي كُلِّ عَامٍ عَلَى أَنْ يَكْفُوهُمُ الْمُؤْنَةَ وَالْعَمَلَ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ شَبِيبٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ. [صحیح]

(۱۱۶۳۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب مہاجرین مکہ سے مدینہ کی طرف آئے اور ان کے پاس کچھ نہ تھا تو انصاریوں نے اپنی زمینیں تقسیم کردیں۔ اس شرط پر کہ وہ ہر سال ان کو اپنے پھلوں کا نصف دیں گے اور ان میں کام کریں گے۔

کِتَابُ الْإِجَارَاتِ

اجرت دینے کا بیان

(۱) باب جَوَازِ الْإِجَارَةِ

اجارہ کے جواز کا بیان

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿ فَإِنْ أَرْضَعْنَ لَكُمْ فَآتُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ ﴾ فَأَجَازَ الْإِجَارَةَ عَلَى الرَّضَاعِ.
وَقَالَ ﴿ قَالَتْ إِحْدَاهُمَا يَا أَبَتِ اسْتَأْجِرْهُ إِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَأْجَرْتَ الْقَوِيُّ الْأَمِينُ ﴾ إِلَى آخِرِ الْقِصَّةِ قَالَ الشَّافِعِيُّ فَذَكَرَ اللَّهُ أَنَّ نَبِيًّا مِنْ أَنْبِيَائِهِ آجَرَ نَفْسَهُ حِجَجًا مُسَمَّاةً مَلَكَ بِهَا بُضْعَ امْرَأَةٍ فَدَلَّ عَلَى تَجْوِيزِ الْإِجَارَةِ قَالَ: وَقَدْ قِيلَ اسْتَأْجَرَهُ عَلَى أَنْ يَرْعَى لَهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: اگر وہ تمہارے لیے دودھ پلائیں تو ان کو اجرت دو[الطلاق:٦] اللہ تعالیٰ نے رضاعت میں اجارہ کو جائز قرار دیا اور فرمایا: ان میں سے ایک نے کہا: اے ابا جان! اسے مزدور رکھ لیں، یقیناً بہتر مزدور جسے آپ رکھیں وہ ہے جو قوی اور امانت دار ہو۔ [القصص:٢٦]

امام شافعی قصہ کے آخر میں فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ نے اپنے نبیوں میں سے ایک نبی کا تذکرہ کیا، جس نے اپنے آپ کو اجرت پر لگایا، جس سے وہ عورت کا مالک بنے گا۔ یہ اجارہ کے جواز پر دلالت کرتا ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ انہوں نے ان کی بکریاں چرائیں۔

(۱۱۶۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ الْأَوْدِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي هَذِهِ الْقِصَّةِ قَالَ فَقَالَ لَهَا أَبُوهَا: مَا عِلْمُكِ بِقُوَّتِهِ وَأَمَانَتِهِ فَقَالَتْ: أَمَّا قُوَّتُهُ فَإِنَّهُ رَفَعَ

الْحَجَرَ وَحْدَهُ وَلاَ يُطِيقُ رَفْعَهُ إِلاَّ عَشَرَةٌ وَأَمَّا أَمَانَتُهُ فَقَوْلُهُ امْشِي خَلْفِي وَصِفِي لِيَ الطَّرِيقَ لاَ تَصِفُ الرِّيحُ لِي جَسَدَكِ. [ضعيف]

(۱۱۶۳۵) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے اس قصہ میں منقول ہے کہ ان (عورتوں) کے باپ (شعیب علیہ السلام) نے پوچھا: تمہیں کیسے علم ہے اس کی قوت اور امانت داری کا؟ تو اس نے کہا: اس کی قوت یہ ہے کہ اس نے اکیلے ہی وہ ڈول کھینچ لیا جسے دس آدمی اٹھاتے تھے اور اس کی امانت اس کا یہ کہنا کہ تو میرے پیچھے چل اور راستہ بتا دینا، یہ اس لیے کہ ہوا تیرا جسم میرے لیے عیاں نہ کر دے۔

(۱۱۶۳۶) وَحَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مِهْرَانَ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ فَذَكَرَهُ وَزَادَ قَالَ : فَزَادَهُ ذَلِكَ فِيهِ رَغْبَةً فَقَالَ ﴿ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أُنْكِحَكَ إِحْدَى ابْنَتَيَّ هَاتَيْنِ عَلَى أَنْ تَأْجُرَنِي ثَمَانِيَ حِجَجٍ فَإِنْ أَتْمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ وَمَا أُرِيدُ أَنْ أَشُقَّ عَلَيْكَ سَتَجِدُنِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ مِنَ الصَّالِحِينَ ﴾ أَيْ فِي حُسْنِ الصُّحْبَةِ وَالْوَفَاءِ بِمَا قُلْتُ قَالَ مُوسَى ﴿ذَلِكَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ أَيَّمَا الأَجَلَيْنِ قَضَيْتُ فَلاَ عُدْوَانَ عَلَيَّ﴾ قَالَ : نَعَمْ قَالَ ﴿اللَّهُ عَلَى مَا نَقُولُ وَكِيلٌ﴾ فَزَوَّجَهُ وَأَقَامَ مَعَهُ يَكْفِيهِ وَيَعْمَلُ لَهُ فِي رِعَايَةِ غَنَمِهِ. [ضعيف]

(۱۱۶۳۶) ایک روایت میں الفاظ ہیں کہ شعیب نے کہا: میں ارادہ رکھتا ہوں کہ میں تیرا نکاح ان دو بیٹیوں میں سے کسی ایک بیٹی کے ساتھ کر دوں گا، اس شرط پر کہ تو میرے ہاں آٹھ سال نوکری کرے۔ پس اگر تو دس سال پورے کرے گا تو تیری طرف سے ہے اور میں ارادہ نہیں رکھتا کہ تجھ پر سختی کروں۔ اگر اللہ نے چاہا تو تو مجھے صالح لوگوں میں پائے گا۔[القصص: ۲۷] یعنی رہنے کے اعتبار سے اچھا اور جو میں نے کہا ہے اس کو پورا کرنے میں۔ موسیٰ نے کہا: یہ میرے اور تیرے درمیان ہے کہ میں دونوں مدتوں میں سے کسی کو پورا کروں۔ پس میرے اوپر زیادتی نہ ہو۔ [القصص: ۲۸] اس نے کہا: ہاں اللہ تعالیٰ جو ہم نے کہا اس پر وکیل ہے۔ (یوسف) پس اس (شعیب) نے اس کے ساتھ بیٹی کی شادی کی اور وہ اس کے ساتھ رہے اور ان کی بکریوں کا کام کرتے رہے۔

(۱۱۶۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَيَحْيَى بْنُ مَعِينٍ قَالاَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ شُجَاعٍ عَنْ سَالِمٍ الأَفْطَسِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ : لَقِيَنِي رَجُلٌ مِنْ يَهُودِ أَهْلِ الْحِيرَةِ فَسَأَلَنِي : أَيَّ الأَجَلَيْنِ قَضَى مُوسَى؟ فَقُلْتُ : لاَ أَدْرِي سَأَقْدَمُ غَدًا عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ فَقَدِمْتُ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ : قَضَى أَكْثَرَهُمَا وَأَطْيَبَهُمَا. فَلَقِيتُ الْيَهُودِيَّ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ : صَاحِبُكُمْ عَالِمٌ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ مَرْوَانَ وَزَادَ : إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلی اللہ علیہ وسلم- إِذَا قَالَ فَعَلَ وَلَمْ يَقُلْ فَلَقِيتُ الْيَهُودِيَّ إِلَى آخِرِهِ. [صحيح]

(۱۱۶۳۷) حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے اہل حیرہ کے یہودیوں میں سے ایک آدمی ملا، اس نے مجھ سے سوال کیا کہ موسیٰ علیہ السلام نے دونوں مدتوں میں سے کس کو پورا کیا؟ میں نے کہا: میں نہیں جانتا۔ میں کل ابن عباس کے پاس جاؤں گا، چناں چہ میں ان کے پاس گیا، میں نے ان سے سوال کیا تو انہوں نے جواب دیا کہ موسیٰ علیہ السلام نے وہ مدت پوری کی جو زیادہ اور پاکیزہ تھی۔ میں نے یہودی کو خبر دی تو اس نے کہا: تمہارا وہ صاحب عالم ہے۔

(۱۱۶۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو أَحْمَدَ : بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْدَانَ الصَّيْرَفِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْفَضْلِ الْبَلْخِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ أَبَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَيَّ الأَجَلَيْنِ قَضَى مُوسَى قَالَ : أَبْعَدَهُمَا وَأَطْيَبَهُمَا . [ضعيف]

(۱۱۶۳۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا گیا کہ موسیٰ علیہ السلام نے دونوں مدتوں میں سے کونسی پوری کی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: دونوں میں سے بعد والی اور پاکیزہ۔

(۱۱۶۳۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ قَالَ سُفْيَانُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَكَانَ مِنْ أَسْنَانِي وَكَانَ رَجُلاً صَالِحًا عَنِ الْحَكَمِ بْنِ أَبَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : سَأَلْتُ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلاَمُ أَيَّ الأَجَلَيْنِ قَضَى مُوسَى عَلَيْهِ السَّلاَمُ؟ . قَالَ : أَتَمَّهُمَا وَأَكْمَلَهُمَا.

[ضعيف۔ الحميدى ٥٤٥]

(۱۱۶۳۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے جبرئیل سے سوال کیا کہ موسیٰ علیہ السلام نے دونوں مدتوں میں سے کونسی پوری کی؟ تو جبرئیل نے کہا: ان میں سے جو پوری (۱۰) تھی اور مکمل تھی۔

(۱۱۶٤۰) أَخْبَرَنَا السَّيِّدُ أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْحَافِظُ سَنَةَ خَمْسٍ وَعِشْرِينَ وَثَلاَثِمِائَةٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الذُّهْلِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ حَدَّثَنَا نَافِعٌ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : بَيْنَمَا ثَلاَثَةُ رَهْطٍ يَتَمَشَّوْنَ أَخَذَهُمُ الْمَطَرُ فَأَوَوْا إِلَى غَارٍ فِي جَبَلٍ فَبَيْنَا هُمْ فِيهِ حَطَّتْ صَخْرَةٌ مِنَ الْجَبَلِ فَأَطْبَقَتْ عَلَيْهِمْ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ انْظُرُوا أَفْضَلَ أَعْمَالٍ عَمِلْتُمُوهَا لِلَّهِ تَعَالَى فَسَلُوهُ بِهَا لَعَلَّهُ يُفَرِّجُ بِهَا عَنْكُمْ فَقَالَ أَحَدُهُمُ اللَّهُمَّ إِنَّهُ كَانَ لِي وَالِدَانِ كَبِيرَانِ وَكَانَتْ لِي امْرَأَةٌ وَوَلَدٌ صِغَارٌ وَكُنْتُ أَرْعَى عَلَيْهِمْ فَإِذَا رُحْتُ عَلَيْهِمْ بَدَأْتُ بِأَبَوَيَّ فَسَقَيْتُهُمَا فَنَأَى بِي يَوْمًا الشَّجَرُ فَلَمْ آتِ حَتَّى نَامَ أَبَوَايَ فَطَيَّبْتُ الإِنَاءَ ثُمَّ حَلَبْتُ فِيهِ ثُمَّ قُمْتُ بِحِلاَبِي عِنْدَ رَأْسِ أَبَوَيَّ وَالصِّبْيَةُ يَتَضَاغَوْنَ عِنْدَ رِجْلَيَّ أَكْرَهُ أَنْ أَبْدَأَ بِهِمْ قَبْلَ أَبَوَيَّ وَأَكْرَهُ أَنْ أُوقِظَهُمَا مِنْ نَوْمِهِمَا فَلَمْ أَزَلْ كَذَلِكَ قَائِمًا حَتَّى أَضَاءَ الْفَجْرُ اللَّهُمَّ إِنْ

كُنْتَ تَعْلَمُ أَنِّي فَعَلْتُ ذَلِكَ ابْتِغَاءَ وَجْهِكَ فَافْرُجْ عَنَّا فُرْجَةً نَرَى مِنْهَا السَّمَاءَ فَفَرَجَ لَهُمْ فُرْجَةً رَأَوْا مِنْهَا السَّمَاءَ وَقَالَ الآخَرُ اللَّهُمَّ إِنَّهَا كَانَتْ لِي ابْنَةُ عَمٍّ فَأَحْبَبْتُهَا حَتَّى كَانَتْ أَحَبَّ النَّاسِ إِلَيَّ فَسَأَلْتُهَا نَفْسَهَا فَقَالَتْ لاَ حَتَّى تَأْتِيَنِي بِمِائَةِ دِينَارٍ فَسَعَيْتُ حَتَّى جَمَعْتُ مِائَةَ دِينَارٍ فَأَتَيْتُهَا بِهَا فَلَمَّا كُنْتُ بَيْنَ رِجْلَيْهَا قَالَتِ :اتَّقِ اللَّهَ لاَ تَفْتَحِ الْخَاتَمَ إِلاَّ بِحَقِّهِ فَقُمْتُ عَنْهَا اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنِّي فَعَلْتُ ذَلِكَ ابْتِغَاءَ وَجْهِكَ فَافْرُجْ لَنَا مِنْهَا فُرْجَةً فَفَرَجَ لَهُمْ مِنْهَا فُرْجَةً وَقَالَ الثَّالِثُ اللَّهُمَّ إِنِّي كُنْتُ اسْتَأْجَرْتُ أَجِيرًا بِفَرَقِ ذُرَةٍ فَلَمَّا قَضَى عَمَلَهُ عَرَضْتُهُ عَلَيْهِ فَأَبَى أَنْ يَأْخُذَهُ فَرَغِبَ عَنْهُ فَلَمْ أَزَلْ أَعْتَمِلُ بِهِ حَتَّى جَمَعْتُ مِنْهُ بَقَرًا وَرِعَاءَ هَا فَجَاءَنِي فَقَالَ :اتَّقِ اللَّهَ وَأَعْطِنِي حَقِّي وَلاَ تَظْلِمْنِي فَقُلْتُ لَهُ :اذْهَبْ إِلَى تِلْكَ الْبَقَرِ وَرِعَائِهَا فَخُذْهَا فَقَالَ :اتَّقِ اللَّهَ وَلاَ تَهْزَأْ بِي فَقُلْتُ :إِنِّي لاَ أَهْزَأُ بِكَ اذْهَبْ إِلَى تِلْكَ الْبَقَرِ وَرِعَائِهَا فَخُذْهَا فَذَهَبَ فَاسْتَاقَهَا اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنِّي فَعَلْتُ ذَلِكَ ابْتِغَاءَ وَجْهِكَ فَافْرُجْ عَنَّا مَا بَقِيَ مِنْهَا فَفَرَجَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنْهُمْ فَخَرَجُوا يَتَمَاشَوْنَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ وَغَيْرِهِ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ نَافِعٍ. [بخاری ۲۲۷۲، مسلم ۲۷۴۳]

(۱۱۶۴۰) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین آدمی چل رہے تھے، ان کو بارش نے روک دیا۔ انہوں نے ایک پہاڑ کی غار میں پناہ لی۔ اسی دوران ایک پتھر پہاڑ سے گرا اور غار کے منہ پر آ گیا۔ وہ ایک دوسرے سے کہنے لگے: اپنے اپنے بہترین اعمال یاد کرو اور ان کے ساتھ اللہ کو پکارو تا کہ وہ اس کی وجہ سے تمہارے اوپر سے پتھر ہٹا دے۔ ان میں سے ایک نے کہا: اے اللہ! میرے والدین بوڑھے تھے اور میری بیوی اور بچے بھی تھے۔ میں ان کی پرورش کے لیے بکریاں چراتا تھا۔ جب میں شام کو واپس آتا تو سب سے پہلے میں اپنے والدین کو دودھ پلاتا۔ ایک دن درخت کی تلاش میں دور نکل گیا، جب واپس آیا تو وہ دونوں سو چکے تھے۔ میں نے برتن پکڑا اور دودھ دوہا۔ پھر میں دودھ لے کر اپنے والدین کے سر کے پاس کھڑا ہو گیا اور میرے بچے میرے پاؤں کے پاس بلک رہے تھے۔ میں نے ناپسند کیا کہ ان کو نیند سے بیدار کروں۔ میں کھڑا رہا یہاں تک کہ فجر پھوٹ پڑی۔ اے اللہ! بے شک تو جانتا ہے میں نے یہ صرف تیری رضا کے لیے کیا تو ہم سے اس پتھر کو ہٹا دے تا کہ ہم آسمان دیکھ لیں۔ وہ پتھر ہٹا اور انہوں نے آسمان دیکھ لیا اور دوسرے نے کہا: اے اللہ! میری ایک چچا زاد تھی، میں اسے پسند کرتا تھا وہ مجھے سب لوگوں سے زیادہ محبوب تھی۔ میں نے اس سے زنا کرنے کا کہا، اس نے کہا: پہلے تو مجھے سو دینار دے۔ میں نے کوشش کی، سو دینار جمع کیے، پھر اس کے پاس آیا۔ جب میں اس کی ٹانگوں کے درمیان تھا تو اس نے کہا: اللہ سے ڈر اور مہر کو نہ توڑ مگر جائز طریقے سے (نکاح سے)۔ میں کھڑا ہو گیا۔ اے اللہ! تو جانتا ہے میں نے یہ کام تیری رضا کے لیے کیا تو ہم سے اس پتھر کو ہٹا دے۔ وہ تھوڑا سا اور ہٹ گیا اور تیسرے نے کہا: اے اللہ! میں نے ایک مزدور

لگایا تھا جب اس نے اپنا کام کیا تو میں نے مزدوری دی۔ اس نے لینے سے انکار کر دیا۔ اس نے بے رغبتی کی۔ میں ہمیشہ اس سے کام کرتا رہا یہاں تک کہ میں نے اس سے بہت زیادہ گائیں اور بکریاں جمع کر لیں۔ وہ آدمی آیا اور اس نے کہا: اللہ سے ڈر اور مجھے میرا حق دے اور میرے اوپر ظلم نہ کر۔ میں نے کہا: جا اور یہ گائیں اور بکریاں لے جا۔ اس نے کہا: اللہ سے ڈر اور مذاق نہ کر۔ میں نے کہا: میں مذاق نہیں کر رہا جا اور گائیں اور بکریاں لے جا۔ وہ لے گیا۔ اے اللہ! تو جانتا ہے میں نے یہ تیری رضا کے لیے کیا تھا تو باقی ماندہ پتھر بھی ہٹا دے۔ اللہ تعالیٰ نے وہ پتھر بھی ہٹا دیا پھر وہ نکلے اور چلنے لگے۔

(۱۱۶۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْمَنِيعِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ حَسَّانَ بْنِ خَالِدٍ السَّمْتِيُّ سَنَةَ ثَمَانٍ وَعِشْرِينَ حَدَّثَنَا السَّعِيدِيُّ : عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ جَدِّهِ سَعِيدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : مَا بَعَثَ اللَّهُ نَبِيًّا إِلاَّ رَاعِيَ غَنَمٍ . قَالُوا : وَلاَ أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ : وَأَنَا كُنْتُ أَرْعَاهَا لأَهْلِ مَكَّةَ بِالْقَرَارِيطِ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْمَكِّيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى. [بخاری ۲۲۶۲]

(۱۱۶۴۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا: اللہ نے کوئی نبی ایسا نہیں بھیجا جس نے بکریاں نہ چرائی ہوں۔ صحابہ نے پوچھا: یا رسول اللہ ﷺ! آپ نے بھی چرائی ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں میں بھی قراریط میں اہل مکہ کی بکریاں چراتا تھا۔

(۱۱۶۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ سَهْلٍ التُّسْتَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ بَدْرٍ

(ح) وَحَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الْهِلاَلِيُّ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ الْعَمِّيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَالرَّبِيعُ بْنُ بَدْرٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: اسْتَأْجَرَتْ خَدِيجَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- سَفْرَتَيْنِ إِلَى جُرَشَ كُلُّ سَفْرَةٍ بِقَلُوصٍ. لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي عَبْدِاللَّهِ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : آجَرْتُ نَفْسِي مِنْ خَدِيجَةَ سَفْرَتَيْنِ بِقَلُوصٍ. [صحیح]

(۱۱۶۴۲) حضرت جابر سے روایت ہے کہ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے نبی ﷺ کو دو سفروں کی مزدوری دی۔ جرش کی طرف سفر ہوا۔ ایک سفر کے بدلے ایک اونٹنی دی۔ دوسری روایت کے الفاظ ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے خدیجہ سے دو سفروں میں اونٹنی اجرت لی۔

(۱۱۶۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ قَالَ قَالَ الزُّهْرِيُّ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : وَاسْتَأْجَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَأَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَجُلاً مِنْ بَنِي الدِّيلِ ثُمَّ مِنْ بَنِي عَبْدٍ هَادِيًا

خِرِّيتًا وَالْخِرِّيتُ الْمَاهِرُ بِالْهِدَايَةِ قَدْ غَمَسَ يَدَهُ فِي حِلْفِ آلِ الْعَاصِ بْنِ وَائِلٍ وَهُوَ عَلَى دِينِ كُفَّارِ قُرَيْشٍ فَأَمِنَاهُ وَدَفَعَا إِلَيْهِ رَاحِلَتَيْهِمَا وَوَاعَدَاهُ غَارَ ثَوْرٍ بَعْدَ ثَلاَثِ لَيَالٍ فَأَتَاهُمَا بِرَاحِلَتَيْهِمَا صُبْحَةَ اللَّيَالِي الثَّلاَثِ فَارْتَحَلاَ وَانْطَلَقَ عَامِرُ بْنُ فُهَيْرَةَ وَالدَّلِيلُ فَأَخَذَ بِهِمْ طَرِيقَ أَذَاخِرَ وَهِيَ فِي طَرِيقِ السَّاحِلِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُوسَى عَنْ هِشَامِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَعْمَرٍ. [بخاری ۲۲٦۳]

(۱۱٦۴۳) حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے بنی دیل کے آدمی کو مزدوری پر رکھا۔ پھر بنی عباد سے ماہر رہبر لیا۔ الخریت کا معنی ماہر رہبر ہے۔ اس نے اپنا ہاتھ خاندان عاص بن وائل کے ساتھ وعدہ کر کے ڈبویا تھا کہ وہ کفار قریش کے دین پر رہے گا۔ لیکن ان دونوں کو اس پر اطمینان تھا۔ انہوں نے اسے اپنی سواریاں دی تھیں اور وعدہ کیا تھا کہ تین راتوں بعد غار ثور آئے گا۔ چناں چہ وہ دونوں کے پاس تیسری رات کی صبح کو آیا، وہ دونوں سوار ہوئے اور عامر بن فہیرہ اور دیلی آدمی بھی ساتھ۔ یہ رہبر ساحل کے کنارے سے آپ اور ابوبکر کو لے کر چلا تھا۔

(۱۱٦۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :إِنَّمَا مَثَلُكُمْ وَمَثَلُ أَهْلِ الْكِتَابَيْنِ قَبْلَكُمْ مَثَلُ رَجُلٍ اسْتَأْجَرَ أَجِيرًا فَقَالَ مَنْ يَعْمَلُ مَا بَيْنَ غُدْوَةٍ إِلَى نِصْفِ النَّهَارِ عَلَى قِيرَاطٍ؟ فَعَمِلَتِ النَّصَارَى ثُمَّ قَالَ مَنْ يَعْمَلُ لِي مَا بَيْنَ نِصْفِ النَّهَارِ إِلَى الْعَصْرِ عَلَى قِيرَاطٍ؟ فَعَمِلَتِ الْيَهُودُ ثُمَّ قَالَ مَنْ يَعْمَلُ لِي مَا بَيْنَ الْعَصْرِ إِلَى الْمَغْرِبِ عَلَى قِيرَاطَيْنِ؟ فَعَمِلْتُمْ أَنْتُمْ فَغَضِبَتِ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى وَقَالُوا :مَا لَنَا أَكْثَرُ عَمَلاً وَأَقَلُّ عَطَاءً ؟ قَالَ :هَلْ نَقَصْتُكُمْ مِنْ حَقِّكُمْ شَيْئًا قَالُوا :لاَ فَقَالَ: إِنَّمَا هُوَ فَضْلِي أُوتِيهِ مَنْ أَشَاءُ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ.وَرَوَاهُ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ كَمَا. [بخاری ۲۲٦۸]

(۱۱٦۴۴) حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہاری مثال اور تم سے پہلے یہودیوں اور نصرانیوں کی مثال ایسی ہے کہ کسی شخص نے کئی مزدور کام پر لگائے اور اس نے کہا: کون ہے جو ایک قیراط کے بدلے صبح سے دوپہر تک کام کرے ؟ پس نصاریٰ نے کام کیا، پھر اس نے کہا: کون ہے جو دوپہر سے عصر تک ایک قیراط کے بدلے یہ کام کرے گا۔ یہودیوں نے یہ کام کیا۔ پھر اس نے کہا: کون ہے جو دو قیراط کے بدلے عصر سے مغرب تک کام کرے گا؟ تو تم نے کام کیا۔ یہود و نصاریٰ غضب میں آگئے اور کہنے لگے: کیا ہے ہم کام زیادہ کریں اور مزدوری کم ملے۔ وہ آدمی کہنے لگا: کیا میں نے تم کو کم اجرت دی ہے وہ کہیں گے: نہیں پھر وہ کہے گا: وہ میرا فضل تھا جسے چاہا دے دیا۔

(۱۱٦۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

الْمُزَنِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمٌ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَهُوَ قَائِمٌ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ : إِنَّمَا بَقَاؤُكُمْ فِيمَا سَلَفَ قَبْلَكُمْ مِنَ الأُمَمِ كَمَا بَيْنَ صَلاَةِ الْعَصْرِ إِلَى غُرُوبِ الشَّمْسِ أُعْطِيَ أَهْلُ التَّوْرَاةِ التَّوْرَاةَ فَعَمِلُوا بِهَا حَتَّى انْتَصَفَ النَّهَارُ ثُمَّ عَجَزُوا فَأُعْطُوا قِيرَاطًا قِيرَاطًا وَأُعْطِيَ أَهْلُ الإِنْجِيلِ الإِنْجِيلَ فَعَمِلُوا بِهِ حَتَّى صَلاَةِ الْعَصْرِ ثُمَّ عَجَزُوا فَأُعْطُوا قِيرَاطًا قِيرَاطًا ثُمَّ أُعْطِيتُمُ الْقُرْآنَ فَعَمِلْتُمْ بِهِ حَتَّى غُرُوبِ الشَّمْسِ فَأُعْطِيتُمْ قِيرَاطَيْنِ قِيرَاطَيْنِ فَقَالَ أَهْلُ التَّوْرَاةِ وَالإِنْجِيلِ : رَبَّنَا هَؤُلاَءِ أَقَلُّ عَمَلاً وَأَكْثَرُ أَجْرًا فَقَالَ : هَلْ ظَلَمْتُكُمْ مِنْ أَجْرِكُمْ مِنْ شَيْءٍ قَالُوا : لاَ فَقَالَ : فَضْلِي أُوتِيهِ مَنْ أَشَاءُ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ وَرَوَاهُ أَبُو مُوسَى الأَشْعَرِيُّ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- بِنَحْوٍ مِنْ رِوَايَةِ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ وَأَبْيَنَ مِنْهُ. [بخاری ٧٤٦٧]

(۱۱۶۴۵) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو منبر پر فرماتے ہوئے سنا: تمہارا زمانہ گزرے ہوئے زمانوں کے مقابلے میں اس طرح ہے جیسے نمازِ عصر سے نمازِ مغرب کا وقت ہوتا ہے۔ اہل تورات کو تورات دی گئی، انہوں نے اس پر عمل کیا یہاں تک کہ دوپہر ہوگئی۔ پھر وہ عاجز آگئے، پس انہیں ایک ایک قیراط دیا گیا اور اہل انجیل کو انجیل دی گئی۔ انہوں نے اس پر عمل کیا یہاں تک کہ عصر کی نماز ہوگئی۔ پھر وہ عاجز آگئے، پس انہیں ایک ایک قیراط دیا گیا، پھر تم کو قرآن دیا گیا پس تم نے سیکھا یہاں تک کہ مغرب ہوگئی پس تم کو دو دو قیراط دیے گئے۔ پس اہل تورات اور اہل انجیل نے کہا: اے ہمارے رب! ان کو عمل کم اور بدلہ زیادہ دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے کہا: کیا میں نے تمہارے اجر میں کوئی کمی کی ہے؟ انہوں نے کہا: نہیں، پھر کہا: یہ میرا فضل ہے میں جسے چاہتا ہوں عطا کرتا ہوں۔

(١١٦٤٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ (ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ حَدَّثَنَا يُوسُفُ وَإِبْرَاهِيمُ الْجَوْهَرِيُّ وَالْمَسْرُوقِيُّ قَالُوا جَمِيعًا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: مَثَلُ الْمُسْلِمِينَ وَالْيَهُودِ وَالنَّصَارَى كَمَثَلِ رَجُلٍ اسْتَأْجَرَ قَوْمًا يَعْمَلُونَ عَمَلاً يَوْمًا إِلَى اللَّيْلِ عَلَى أَجْرٍ مَعْلُومٍ فَعَمِلُوا إِلَى نِصْفِ النَّهَارِ ثُمَّ قَالُوا لاَ حَاجَةَ لَنَا فِي أَجْرِكَ الَّتِي شَرَطْتَ لَنَا وَمَا عَمِلْنَا بَاطِلٌ فَقَالَ لَهُمْ لاَ تَفْعَلُوا اعْمَلُوا بَقِيَّةَ يَوْمِكُمْ ثُمَّ خُذُوا أَجْرَكُمْ كَامِلاً فَأَبَوْا وَتَرَكُوا ذَلِكَ عَلَيْهِ فَاسْتَأْجَرَ قَوْمًا آخَرِينَ مِنْ بَعْدِهِمْ فَقَالَ اعْمَلُوا بَقِيَّةَ يَوْمِكُمْ هَذَا وَلَكُمُ الَّذِي شَرَطْتُ لِهَؤُلاَءِ مِنَ الأَجْرِ فَعَمِلُوا حَتَّى إِذَا كَانَ حِينَ صَلاَةِ الْعَصْرِ قَالُوا : مَا عَمِلْنَا بَاطِلٌ وَلَكَ الأَجْرُ الَّذِي جَعَلْتَ لَنَا لاَ حَاجَةَ لَنَا فِيهِ فَقَالَ لَهُمْ كَمِّلُوا بَقِيَّةَ عَمَلِكُمْ فَإِنَّمَا بَقِيَ مِنَ النَّهَارِ شَيْءٌ يَسِيرٌ وَخُذُوا أَجْرَكُمْ فَأَبَوْا عَلَيْهِ فَاسْتَأْجَرَ قَوْمًا آخَرِينَ فَعَمِلُوا لَهُ بَقِيَّةَ يَوْمِهِمْ حَتَّى إِذَا غَابَ

الشَّمْسُ وَاسْتَكْمَلُوا أَجْرَ الْفَرِيقَيْنِ وَالأَجْرُ كُلُّهُ فَذَلِكَ مَثَلُ الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى الَّذِينَ تَرَكُوا مَا أَمَرَهُمُ اللَّهُ وَمَثَلُ الْمُسْلِمِينَ الَّذِينَ قَبِلُوا هُدَى اللَّهِ وَمَا جَاءَ بِهِ رَسُولُهُ -ﷺ-.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَلاَءِ. [بخاری ۲۲۷۱]

(۱۱۶۴۶) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ مسلمانوں اور یہودیوں وعیسائیوں کی مثال اس آدمی کی طرح ہے جس نے کچھ مزدور لگائے کہ وہ صبح سے رات تک ایک معلوم معاوضے پر کام کریں گے۔ پس انہوں نے دوپہر تک کام کیا۔ پھر انہوں نے کہا: ہمیں تیری مزدوری کی کوئی ضرورت نہیں۔ جو تو نے شرط لگائی ہے اور جو ہم نے کام کیا وہ بھی باطل ہے۔ پس اس نے ان کو کہا: تم ایسے نہ کرو باقی دن بھی کام کرو۔ پھر اپنی مکمل اجرت لو، پس انہوں نے انکار کر دیا اور وہ چھوڑ کر چلے گئے اس نے اور لوگوں کو مزدوری پر لگایا اور کہا: تم باقی دن کام کرو اور تمہارے لیے وہی ہے جو میں نے شرط لگائی ہے، پس انہوں نے کام کیا یہاں تک کہ عصر کا وقت ہو گیا، انہوں نے کہا: جو ہم نے کام کیا وہ باطل ہے اور جو اجرت تو نے ہمارے لیے مقرر کی تھی وہ بھی تیری ہی ہے۔ ہمیں اس کی کوئی ضرورت نہیں پس اس نے ان سے کہا: باقی دن بھی کام کرو، دن کا تھوڑا سا حصہ رہ گیا ہے اور اپنی اجرت لے لو۔ انہوں نے انکار کر دیا۔ اس آدمی نے ایک اور قوم کو مزدوری پر لگایا۔ انہوں نے باقی دن کام کیا یہاں تک کہ جب مغرب ہوئی تو انہوں نے پہلی دو جماعتوں کی اجرت پوری لے لی۔ پس یہ مثال ہے یہود ونصاریٰ کی کہ انہوں نے اس چیز کو چھوڑ دیا جو اللہ نے ان کو حکم دیا تھا اور مسلمانوں کی مثال یہ کہ انہوں نے اللہ کی ہدایت کو اور رسول اللہ ﷺ جو چیز لے کر آئے اسے قبول کر لیا۔

(۱۱۶٤۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عِيسَى بْنُ حَامِدٍ الرُّخَجِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْوَشَّاءُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الأُمَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا أَمَرَنَا بِالصَّدَقَةِ انْطَلَقَ أَحَدُنَا إِلَى السُّوقِ يَتَحَامَلُ فَيُصِيبُ الْمُدَّ وَإِنَّ لِبَعْضِهِمْ مِائَةَ أَلْفٍ وَمَا أُرَاهُ يَعْنِي إِلاَّ نَفْسَهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَحْيَى. وَاحْتَجَّ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ بِحَدِيثِ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ فِي كِرَاءِ الأَرْضِ بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقِ وَبِأَنَّ غَيْرَ وَاحِدٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- عَمِلَ بِالإِجَارَةِ

وَذَكَرَ مَا أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ: [بخاری ۲۲۷۳]

(۱۱۶٤۷) حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب ہمیں صدقہ کا حکم دیتے تو ہم میں سے بعض لوگ بازار کی طرف جاتے بوجھ اٹھاتے اور ایک مد (غلہ) کا حاصل کرتے۔ لیکن آج بعض ایسے ہیں جن کے پاس ایک لاکھ موجود ہیں اور میں اپنے آپ کو ایسا خیال کرتا ہوں۔

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے زمین سونے اور چاندی کے عوض کرائے پر دینے کے بارے میں منقول ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ اجرت پر کام کیا کرتے تھے۔

(۱۱۶۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ أَنَّهُ بَلَغَهُ : أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ تَكَارَى أَرْضًا فَلَمْ تَزَلْ بِيَدِهِ حَتَّى هَلَكَ قَالَ ابْنُهُ :فَمَا كُنْتُ أُرَاهَا إِلاَّ أَنَّهَا لَهُ مِنْ طُولِ مَا مَكَثَتْ بِيَدِهِ حَتَّى ذَكَرَهَا عِنْدَ مَوْتِهِ وَأَمَرَنَا بِقَضَاءِ شَيْءٍ بَقِيَ عَلَيْهِ مِنْ كِرَائِهَا مِنْ ذَهَبٍ أَوْ وَرِقٍ. [ضعیف]

(۱۱۶۴۸) حضرت عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے زمین کرائے پر لی، وہ ان کے قبضہ میں رہی۔ یہاں تک کہ وہ فوت ہو گئے۔ ان کے بیٹے نے کہا: میں نے اپنے باپ کے قبضہ میں زیادہ عرصہ رہنے کی وجہ سے گمان کیا کہ وہ ان کی ملکیت ہے۔ یہاں تک کہ وفات کے وقت انہوں نے بتایا اور ہمیں حکم دیا کہ سونا اور چاندی دے کر کچھ کرایہ ادا کریں۔

(۱۱۶۴۹) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الأَسْفَاطِيُّ يَعْنِي الْعَبَّاسَ بْنَ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَنَشٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ :أَصَابَ نَبِيَّ اللَّهِ -صلی اللہ علیہ وسلم- خَصَاصَةٌ فَبَلَغَ ذَلِكَ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَخَرَجَ يَلْتَمِسُ عَمَلاً لِيُصِيبَ فِيهِ شَيْئًا يَبْعَثُ بِهِ إِلَى نَبِيِّ اللَّهِ -صلی اللہ علیہ وسلم- فَأَتَى بُسْتَانًا لِرَجُلٍ مِنَ الْيَهُودِ فَاسْتَقَى لَهُ سَبْعَةَ عَشَرَ دَلْوًا كُلُّ دَلْوٍ بِتَمْرَةٍ فَخَيَّرَهُ الْيَهُودِيُّ مِنْ تَمْرِهِ سَبْعَةَ عَشَرَ تَمْرَةً عَجْوَةً فَجَاءَ بِهَا إِلَى نَبِيِّ اللَّهِ -صلی اللہ علیہ وسلم- فَقَالَ :مِنْ أَيْنَ هَذَا يَا أَبَا الْحَسَنِ . قَالَ : بَلَغَنِي مَا بِكَ مِنَ الْخَصَاصَةِ يَا نَبِيَّ اللَّهِ فَخَرَجْتُ أَلْتَمِسُ عَمَلاً لأُصِيبَ لَكَ طَعَامًا قَالَ :فَحَمَلَكَ عَلَى هَذَا حُبُّ اللَّهِ وَرَسُولِهِ . قَالَ عَلِيٌّ :نَعَمْ يَا نَبِيَّ اللَّهِ فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ -صلی اللہ علیہ وسلم- :مَا مِنْ عَبْدٍ يُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ إِلاَّ الْفَقْرُ أَسْرَعُ إِلَيْهِ مِنْ جِرْيَةِ السَّيْلِ عَلَى وَجْهِهِ مَنْ أَحَبَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَلْيُعِدَّ تِجْفَافًا . وَإِنَّمَا يَعْنِي الصَّبْرَ

وَرُوِيَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ زِيَادٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ فَذَكَرَ بَعْضَ مَعْنَى هَذِهِ الْقِصَّةِ. [ضعیف]

(۱۱۶۴۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کچھ مشکل پیش آئی۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو اس کا پتہ چلا۔ وہ کام کی تلاش میں نکلے تاکہ کچھ لے کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئیں۔ وہ یہودی کے باغ میں آئے اور سترہ ڈول پانی دیا۔ ہر ڈول کے بدلے کھجوریں۔ یہودی نے سترہ عجوہ کھجوریں دے دیں۔ وہ لے کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابو الحسن! یہ کہاں سے لائے ہو؟ فرمانے لگے: مجھے پتہ چلا تھا کہ آپ تنگی میں ہیں، اے اللہ کے نبی! میں نکلا میں کام تلاش کرنے لگا تاکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے کھانا لاؤں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تجھے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت نے اس چیز پر ابھارا؟ حضرت علی نے فرمایا: ہاں اللہ کے رسول! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو بندہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کرتا ہے تو فقر و فاقہ اس کی طرف بہنے والے سیلاب سے بھی زیادہ جلدی آتا ہے۔ جو اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہے وہ جفا کشی

یعنی صبر کے لیے تیار ہو جائے۔

(۱۱٦٥٠) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ :خَرَجَ عَلَيْنَا عَلِيٌّ مُعْتَجِرًا بِبُرْدٍ مُشْتَمِلاً فِي خَمِيصَةٍ فَقَالَ :لَمَّا نَزَلَتْ ﴿فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَا أَنْتَ بِمَلُومٍ﴾ لَمْ يَبْقَ أَحَدٌ مِنَّا إِلاَّ أَيْقَنَ بِالْهَلَكَةِ إِذْ أُمِرَ النَّبِيُّ -ﷺ- أَنْ يَتَوَلَّى عَنَّا حِينَ نَزَلَتْ وَذَكَرَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ مَرَّ بِامْرَأَةٍ مِنَ الأَنْصَارِ وَبَيْنَ يَدَىْ بَابِهَا طِينٌ قُلْتُ تُرِيدِينَ أَنْ تَبُلِّي هَذَا الطِّينَ قَالَتْ :نَعَمْ فَشَارَطْتُهَا عَلَى كُلِّ ذَنُوبٍ بِتَمْرَةٍ فَبَلَلْتُهُ لَهَا وَأَعْطَتْنِي سِتَّةَ عَشَرَ تَمْرَةً فَجِئْتُ بِهَا إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ-.

وَرُوِىَ عَنْ فَاطِمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فِي نَزْعِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِيَهُودِيٍّ كُلَّ دَلْوٍ بِتَمْرَةٍ وَرُوِىَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فِي اسْتِقَاءِ رَجُلٍ غَيْرِ مُسَمًّى. [ضعيف]

(۱۱٦٥٠) مجاہد فرماتے ہیں کہ حضرت علی ہمارے پاس آئے۔ آپ نے دھاری دار چادر اوڑھی ہوئی تھی۔ کہنے لگے: جب یہ آیت نازل ہوئی ﴿فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَا أَنْتَ بِمَلُومٍ﴾ (پس آپ ان سے منہ پھیرلیں۔ آپ قابل ملامت نہیں ہیں) تو ہم میں سے ہر ایک کو فوت ہونے کا یقین ہو گیا۔ جب نبی ﷺ کو حکم ہوا کہ آپ ہم سے منہ پھیرلیں۔ جب یہ آیت نازل ہوئی تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ وہ ایک انصاری عورت کے پاس سے گزرے اور اس کے دروازے کے سامنے مٹی تھی۔ میں نے کہا: تو اسے گوندھنے کا ارادہ رکھتی ہے؟ اس نے کہا: ہاں۔ میں نے شرط لگائی کہ ہر ڈول کے بدلے کھجور دے۔ میں نے اس مٹی کو گوندھا اور اس نے مجھے سولہ کھجوریں دیں۔ میں وہ لے کر نبی ﷺ کے پاس آیا، حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے بھی مروی ہے کہ حضرت علی نے یہودی کے باغ کو پانی لگایا اور ہر ڈول کے بدلے کھجور لی۔

(۲) باب لاَ تَجُوزُ الإِجَارَةُ حَتَّى تَكُونَ مَعْلُومَةً وَتَكُونَ الأُجْرَةُ مَعْلُومَةً

اجارہ اس وقت جائز ہے جب وہ معلوم ہو اور اجرت بھی معلوم ہو

اسْتِدْلاَلاً بِمَا رُوِّينَا فِي كِتَابِ الْبُيُوعِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- :أَنَّهُ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْغَرَرِ وَالإِجَارَاتُ صِنْفٌ مِنَ الْبُيُوعِ وَالْجَهَالَةُ فِيهَا غَرَرٌ.

نبی ﷺ نے دھوکے کی بیع سے منع فرمایا ہے اور اجارہ ایسی بیع ہے جس میں جہالت ہے اور جہالت میں دھوکہ ہے۔

(۱۱٦٥١) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْرَفِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هِلاَلٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الأَسْوَدِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- :لاَ يُسَاوِمُ الرَّجُلُ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ وَلاَ يَخْطُبُ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ وَلاَ تَنَاجَشُوا وَلاَ

تَبَايَعُوا بِإِلْقَاءِ الْحَجَرِ وَمَنِ اسْتَأْجَرَ أَجِيرًا فَلْيُعْلِمْهُ أَجْرَهُ.

كَذَا رَوَاهُ أَبُو حَنِيفَةَ وَكَذَا فِي كِتَابِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَقِيلَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ ضَعِيفٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ. [ضعیف]

(۱۱۶۵۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا: آدمی اپنے بھائی کے سودے پر سودا نہ کرے اور نہ اپنے بھائی کی منگنی پر منگنی کرے اور نہ بولی لگاؤ اور نہ پتھر پھینکنے سے بیع کرو اور جو اجرت پر کسی کو رکھے، اسے مزدوری طے کر لینی چاہیے۔

(۱۱۶۵۲) وَرَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- نَهَى عَنِ اسْتِئْجَارِ الأَجِيرِ يَعْنِي حَتَّى يُبَيِّنَ لَهُ أَجْرَهُ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْفَسَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ اللُّؤْلُؤِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ فَذَكَرَهُ وَهُوَ مُرْسَلٌ بَيْنَ إِبْرَاهِيمَ وَأَبِي سَعِيدٍ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مَعْمَرٌ عَنْ حَمَّادِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ مُرْسَلاً. [ضعیف]

(۱۱۶۵۲) حضرت ابو سعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مزدور کی اجرت سے منع کیا یعنی وہ اسے واضح کرلے۔

(۱۱۶۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ هُوَ ابْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ الرَّبِيعِ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ جَمِيعًا عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ لَقِيطٍ أَخْبَرَهُ عَنْ مَالِكِ بْنِ هُدْمٍ يَعْنِي عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: غَزَوْنَا وَعَلَيْنَا عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ وَفِينَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَأَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ فَأَصَابَتْنَا مَخْمَصَةٌ شَدِيدَةٌ فَانْطَلَقْتُ أَلْتَمِسُ الْمَعِيشَةَ فَأَلْفَيْتُ قَوْمًا يُرِيدُونَ يَنْحَرُونَ جَزُورًا لَهُمْ فَقُلْتُ: إِنْ شِئْتُمْ كَفَيْتُكُمْ نَحْرَهَا وَعَمَلَهَا وَأَعْطُونِي مِنْهَا فَفَعَلْتُ فَأَعْطَوْنِي مِنْهَا شَيْئًا فَصَنَعْتُهُ ثُمَّ أَتَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَسَأَلَنِي: مِنْ أَيْنَ هُوَ؟ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ: أَسْمَعُكَ قَدْ تَعَجَّلْتَ أَجْرَكَ وَأَبَى أَنْ يَأْكُلَهُ ثُمَّ أَتَيْتُ أَبَا عُبَيْدَةَ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ لِي مِثْلَهَا وَأَبَى أَنْ يَأْكُلَهُ فَلَمَّا رَأَيْتُ ذَلِكَ تَرَكْتُهَا قَالَ: ثُمَّ أَبْرَدُونِي فِي فَتْحٍ لَنَا فَقَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَقَالَ: صَاحِبُ الْجَزُورِ. وَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ شَيْئًا. وَفِي حَدِيثِ سَعِيدٍ لَمْ يَزِدْنِي عَلَى ذَلِكَ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَفِي هَذَا أَنَّ الأُجْرَةَ كَانَتْ مَجْهُولَةً وَفِي الذِّمَّةِ مُتَعَلِّقَةً بِعَيْنٍ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف]

(۱۱۶۵۳) حضرت عوف بن مالک فرماتے ہیں کہ ہم نے جنگ کی اور ہمارے امیر عمرو بن عاص تھے اور ہم میں عمر بن الخطاب اور ابو عبیدہ بھی تھے۔ ہمیں شدت کی بھوک لگی۔ میں چلا کہ کوئی کام تلاش کروں۔ میں نے ایک قوم کو پایا وہ اونٹ ذبح کرنا چاہتے تھے۔ میں نے کہا: اگر تم چاہو تو میں تمہارا یہ کام کر دیتا ہوں اور مجھے اس سے کچھ دے دینا۔ میں نے گوشت بنایا۔ پھر میں عمر کے پاس آیا۔ انہوں نے سوال کیا: یہ کہاں سے آیا ہے؟ میں نے بتایا تو انہوں نے کہا: تو نے اجرت میں جلدی کی ہے اور کھانے سے انکار کر دیا۔ پھر میں نے ابو عبیدہ کو بتایا تو اس نے بھی حضرت عمر والی بات کہی اور کھانے سے انکار کر دیا۔ میں نے

یہ دیکھ کر اسے چھوڑ دیا، کہتے ہیں: پھر ہمیں فتح ملی تو میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا، آپ ﷺ نے فرمایا: اونٹ والے تم ہو اور مجھے کچھ نہ کہا۔

شیخ فرماتے ہیں: اس میں یہ بات ہے کہ اجرت مجہول تھی اور ذمہ میں چیز نقد تھی۔

(۱۱۶۵٤) وَرُوِیَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ رِفَاعَةَ الْقَاضِي عَنْ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مَرْفُوعًا :اعْطُوا الأَجِيرَ أَجْرَهُ قَبْلَ أَنْ يَجِفَّ عَرَقُهُ وَأَعْلِمْهُ أَجْرَهُ وَهُوَ فِي عَمَلِهِ.
أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عُثْمَانَ :سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عِمْرَانَ الْعَطَّارُ الإِسْفَرَائِينِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا أَبُو عُمَرَ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي الْوَرْدِ الْمَقْدِسِيُّ بِإِسْفَرَائِينَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي زَيْدٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ رِفَاعَةَ فَذَكَرَهُ. وَهَذَا ضَعِيفٌ بِمَرَّةٍ. [ضعیف]

(۱۱۶۵٤) حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مزدور کو اس کا حق پسینہ خشک ہونے سے پہلے دو اور اس کی مزدوری کام کے حساب سے اسے بتا دو۔

(۱۱۶۵۵) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَنْصُورٍ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ أَخْبَرَنَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ :نَشَأْتُ يَتِيمًا وَهَاجَرْتُ مِسْكِينًا وَكُنْتُ أَجِيرًا لاِبْنِ عَفَّانَ وَابْنَةِ غَزْوَانَ عَلَى طَعَامِ بَطْنِي وَعُقْبَةِ رِجْلِي أَحْطِبُ لَهُمْ إِذَا نَزَلُوا وَأَحْدُو بِهِمْ إِذَا سَارُوا فَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ الدِّينَ قِوَامًا وَأَبَا هُرَيْرَةَ إِمَامًا.
فَلَيْسَ فِي هَذَا أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- عَلِمَ بِهِ فَأَقَرَّهُمْ عَلَى ذَلِكَ وَيُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ هَذَا مُوَاضَعَةً بَيْنَهُمْ عَلَى سَبِيلِ التَّرَاضِي لاَ عَلَى سَبِيلِ التَّعَاقُدِ. [ضعیف۔ ابن ماجه ۲٤٧]

(۱۱۶۵۵) حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے یتیمی کی حالت میں پرورش پائی اور میں نے مسکینی کی حالت میں ہجرت کی اور میں ابو عفان کے ہاں مزدور تھا اور اس کے بیٹے غزوان کے ہاں بھی اپنے پیٹ کے بقدر کھانے پر اور اپنے گھر والوں کے کھانے کے بقدر۔ جب وہ گھر پر ہوتے تو لکڑیاں اکٹھی کرتا اور جب وہ سفر پر ہوتے تو اس کا سامان تیار کرتا۔

اب ساری تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے دین کو مضبوطی بخشی اور ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ کو امام بنایا۔

اس میں یہ نہیں ہے کہ نبی ﷺ نے جان لینے کے بعد بھی برقرار رہنے دیا اور احتمال ہے کہ یہاں دونوں کے درمیان رضامندی تھی نہ کہ عقد تھا۔

(۱۱۶۵٦) وَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ يَدْفَعَ الرَّجُلُ إِلَى الرَّجُلِ الثَّوْبَ فَيَقُولُ بِعْهُ بِكَذَا وَكَذَا فَمَا زِدْتَ فَهُوَ لَكَ وَهُوَ فِيمَا أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ بِذَلِكَ.

وَهَذَا أَيْضًا يَكُونُ عَلَى سَبِيلِ الْمُرَاضَاةِ لاَ عَلَى سَبِيلِ الْمُعَاقَدَةِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۱۱۶۵۶) ابن عباس رضی اللہ عنہ سے بھی منقول ہے کہ یہ دونوں کی رضامندی سے ہوگا نہ کہ (عقد) لازم کرنے سے۔

(۳) باب إِثْمِ مَنْ مَنَعَ الأَجِيرَ أَجْرَهُ

جو مزدور کی اجرت روکے اس کے گناہ کا بیان

(۱۱۶۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُرَيْشٍ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ جَنَادٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- :قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ثَلاَثَةٌ أَنَا خَصْمُهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ كُنْتُ خَصْمَهُ خَصَمْتُهُ رَجُلٌ أَعْطَى بِي ثُمَّ غَدَرَ وَرَجُلٌ بَاعَ حُرًّا فَأَكَلَ ثَمَنَهُ وَرَجُلٌ اسْتَأْجَرَ أَجِيرًا اسْتَوْفَى مِنْهُ وَلَمْ يُوفِهِ. [بخاری ۲۲۲۷]

(۱۱۶۵۷) حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے فرمایا: تین لوگ ایسے ہیں کہ قیامت کے دن جن سے میں جھگڑا کروں گا: وہ آدمی جو میرے نام سے لیتا ہے، پھر دھوکہ دیتا ہے اور وہ آدمی جو کسی آزاد کو بیچ کر اس کی قیمت کھاتا ہے اور وہ آدمی جو مزدور رکھتا ہے اس سے کام پورا لیتا ہے لیکن اجرت نہیں دیتا۔

(۱۱۶۵۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو قُتَيْبَةَ سَلْمُ بْنُ الْفَضْلِ الأَدَمِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شَبِيبٍ الْمَعْمَرِيُّ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَابِقٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ فَذَكَرَهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مُحَمَّدٍ. [صحيح]

(۱۱۶۵۸) پچھلی رویت کی طرح ہے۔

(۱۱۶۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلاَلٍ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا الزَّعْفَرَانِيُّ يَعْنِي الْحَسَنَ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- :أَعْطِ الأَجِيرَ أَجْرَهُ قَبْلَ أَنْ يَجِفَّ عَرَقُهُ .وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلاَلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ الأَنْبَارِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ الْمُؤَذِّنُ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- :أَعْطِ الأَجِيرَ أَجْرَهُ قَبْلَ أَنْ يَجِفَّ عَرَقُهُ . [ضعيف]

(۱۱۶۵۹) حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مزدور کو اس کی مزدوری اس کا پسینہ خشک ہونے سے پہلے دو۔

(۴)باب كِرَاءِ الإِبِلِ وَالدَّوَابِّ

اونٹ اور جانوروں کو کرایہ پر دینا

(۱۱۶۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ وَزِيَادُ بْنُ الْخَلِيلِ قَالاَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا الْعَلاَءُ بْنُ الْمُسَيَّبِ حَدَّثَنَا أَبُو أُمَامَةَ التَّيْمِيُّ قَالَ : كُنْتُ رَجُلاً أُكْرِى فِي هَذَا الْوَجْهِ وَكَانَ نَاسٌ يَقُولُونَ لِي إِنَّ لَيْسَ لَكَ حَجٌّ فَلَقِيتُ ابْنَ عُمَرَ فَقُلْتُ : يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِنِّي لَرَجُلٌ أُكْرِى فِي هَذَا الْوَجْهِ وَإِنَّ نَاسًا يَقُولُونَ لِي إِنَّهُ لَيْسَ لَكَ حَجٌّ قَالَ : أَلَيْسَ تُحْرِمُ وَتُلَبِّي وَتَطُوفُ بِالْبَيْتِ وَتُفِيضُ مِنْ عَرَفَاتٍ وَتَرْمِي الْجِمَارَ قَالَ قُلْتُ : بَلَى. قَالَ : فَإِنَّ لَكَ حَجًّا جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَسَأَلَهُ عَنْ مِثْلِ مَا سَأَلْتَنِي عَنْهُ فَسَكَتَ عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَلَمْ يُجِبْهُ حَتَّى نَزَلَتْ هَذِهِ الآيَةُ ﴿لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَبْتَغُوا فَضْلاً مِنْ رَبِّكُمْ﴾ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقَرَأَ عَلَيْهِ هَذِهِ الآيَةَ ثُمَّ قَالَ : لَكَ حَجٌّ . [صحیح۔ ۲/۱۵۵/ ٦٤٣٤، ابوداؤد ۱۷۳۳]

(۱۱۶۶۰) ابوامامہ التیمی فرماتے ہیں: میں حج میں کرایہ پر جانور دیتا تھا اور لوگ کہتے تھے: تیرا حج نہیں ہے۔ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے ملا اور کہا: اے ابوعبدالرحمن! میں کرایہ پر جانور دیتا ہوں اور لوگ کہتے ہیں: میرا حج نہیں ہے تو ابن عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: کیا تو نے احرام نہیں باندھا؟ اور تلبیہ نہیں پکارا اور بیت اللہ کا طواف نہیں کیا اور عرفات سے نہیں لوٹا اور تو نے رمی جمار نہیں کی؟ ابو امامہ فرماتے ہیں: میں نے جواب دیا: کیوں نہیں، میں نے سارے کام کیے ہیں تو ابن عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: تیرا حج درست ہے۔ (پھر فرمایا) ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور اسی طرح سوال کیا جس طرح تو نے کیا ہے، آپ ﷺ خاموش رہے، آپ ﷺ نے کوئی جواب نہ دیا یہاں تک کہ یہ آیت نازل ہوئی: ﴿لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَبْتَغُوا فَضْلاً مِنْ رَبِّكُمْ﴾ تم پر کوئی گناہ نہیں کہ تم اللہ کا فضل تلاش کرو۔

پھر آپ ﷺ نے اس آدمی کو بلایا اور اس کے سامنے یہ آیت پڑھی، پھر فرمایا: تیرا حج درست ہے۔

(۵)باب مَا يُسْتَحَبُّ مِنْ تَأْخِيرِ الأَحْمَالِ لِيَكُونَ أَسْهَلَ عَلَى الْجِمَالِ وَغَيْرِهَا

سامان تاخیر سے لادنا مستحب ہے تاکہ اونٹوں پر آسانی ہو

(۱۱۶۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلاَلٍ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَسْلَمَةَ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ ثَقِيفٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُنَادِي : أَخِّرُوا الأَحْمَالَ فَإِنَّ الأَيْدِي مُعَلَّقَةٌ وَالأَرْجُلُ مُوثَقَةٌ. [ضعیف]

(۱۱۶۶۱) مسلمہ بن نوفل بنو ثقیف کے ایک آدمی سے روایت کرتے ہیں، اس نے اپنے والد سے نقل کیا کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے سنا: آپ اعلان کر رہے تھے کہ سواریوں پر سامان آخر میں لادا کرو۔ بے شک ہاتھ لٹکے ہوتے ہیں اور پاؤں مضبوط ہوتے ہیں۔

(۱۱۶۶۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا مَسْلَمَةُ بْنُ نَوْفَلٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ حَدَّثَنِي أَبُو الْمُغِيرَةِ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي أَنَّهُ كَانَ مَعَ أَبِيهِ بِمِنًى فَسَمِعَ مُنَادِيًا يُنَادِي :يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَخِّرُوا الأَحْمَالَ فَإِنَّ الرِّجْلَ مُوثَقَةٌ وَإِنَّ الْيَدَ مُعَلَّقَةٌ فَقُلْتُ لأَبِي :مَنْ هَذَا؟ قَالَ :عُمَرُ.

قَالَ يَعْقُوبُ :مَسْلَمَةُ كُوفِيٌّ ثِقَةٌ. وَرُوِيَ فِيهِ حَدِيثٌ مُسْنَدٌ بِإِسْنَادٍ غَيْرِ قَوِيٍّ. [ضعيف]

(۱۱۶۶۲) ابو مغیرہ ثقفی فرماتے ہیں کہ میرے والد نے بتلایا کہ وہ اپنے والد کے ساتھ منیٰ میں تھے۔ انہوں نے ایک اعلان کرنے والے کو سنا: اے لوگو! سواریوں پر بوجھ آخر میں لادا کرو، بے شک پاؤں مضبوط ہوتے ہیں اور ہاتھ لٹکے ہوتے ہیں۔ میں نے اپنے والد سے کہا: یہ کون ہے؟ انہوں نے فرمایا: یہ عمر رضی اللہ عنہ ہیں۔

(۱۱۶۶۳) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَحْمِشٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنْ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :إِذَا حَمَلْتُمْ فَأَخِّرُوا فَإِنَّ الْيَدَ مُعَلَّقَةٌ وَالرِّجْلَ مُوثَقَةٌ . وَصَلَهُ قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنْ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ.

وَرَوَاهُ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ وَائِلٍ أَوْ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ هَكَذَا بِالشَّكِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : أَخِّرُوا الأَحْمَالَ فَإِنَّ الأَيْدِي مُعَلَّقَةٌ وَالأَرْجُلُ مُوثَقَةٌ . [ضعيف]

(۱۱۶۶۳) حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم سامان لادو تو یہ کام آخر میں کرو۔ بے شک ہاتھ لٹکے ہوتے ہیں اور پاؤں مضبوط ہوتے ہیں۔

زہری نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک روایت نقل فرماتے ہیں کہ سواریوں پر سامان آخر میں لادا کرو، بے شک ہاتھ لٹکے ہوتے ہیں اور پاؤں مضبوط ہوتے ہیں۔

(۶) باب مَا جَاءَ فِي تَضْمِينِ الأُجَرَاءِ

اجرت والوں کے ضامن ہونے کا بیان

(۱۱۶۶۴) فِيمَا أَجَازَ لِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ رِوَايَتَهُ عَنْهُ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ الأَصَمِّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ

الشَّافِعِیُّ قَالَ: قَدْ ذَهَبَ إِلَی تَضْمِینِ الْقَصَّارِ شُرَیْحٌ فَضَمَّنَ قَصَّارًا احْتَرَقَ بَیْتُهُ فَقَالَ تُضَمِّنُنِی وَقَدِ احْتَرَقَ بَیْتِی فَقَالَ شُرَیْحٌ: أَرَأَیْتَ لَوِ احْتَرَقَ بَیْتُهُ کُنْتَ تَتْرُکُ لَهُ أَجْرَکَ. أَخْبَرَنَا بِهَذَا عَنْهُ ابْنُ عُیَیْنَةَ.

قَالَ الشَّافِعِیُّ وَقَدْ رُوِیَ مِنْ وَجْهٍ لاَ یُثْبِتُ أَهْلُ الْحَدِیثِ مِثْلَهُ أَنَّ عَلِیَّ بْنَ أَبِی طَالِبٍ ضَمَّنَ الْغَسَّالَ وَالصَّبَّاغَ وَقَالَ: لاَ یُصْلِحُ النَّاسَ إِلاَّ ذَلِکَ. [صحیح۔ الام ٤/ ٤١]

(۱۱۶۶۴) امام شافعی رشاللہ سے روایت ہے کہ قاضی شریح مکانوں کو سفیدی کرنے والے کے پاس گئے۔ اس نے گھر کو سفیدی کی تو اس کا گھر جل گیا (جس کی سفیدی کی تھی) اس نے کہا (جس کا گھر جلا تھا): تم مجھے ضامن بناتے ہو جبکہ میرا گھر جل گیا ہے تو قاضی شریح نے کہا: تیری کیا رائے ہے اگر اس کا گھر جلا ہوتا تو کیا تو اس پر اپنی اجرت چھوڑتا۔ یہ خبر ابن عیینہ نے بیان کی ہے۔

(۱۱۶۶۵) أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِیمُ بْنُ أَبِی یَحْیَی عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِیهِ أَنَّ عَلِیًّا قَالَ ذَلِکَ.

قَالَ وَیُرْوَی عَنْ عُمَرَ تَضْمِینُ بَعْضِ الصُّنَّاعِ مِنْ وَجْهٍ أَضْعَفَ مِنْ هَذَا وَلَمْ نَعْلَمْ وَاحِدًا مِنْهُمَا یَثْبُتُ. قَالَ وَقَدْ رُوِیَ عَنْ عَلِیٍّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ أَنَّهُ کَانَ لاَ یُضَمِّنُ أَحَدًا مِنَ الأُجَرَاءِ مِنْ وَجْهٍ لاَ یَثْبُتُ مِثْلُهُ. وَثَابِتٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِی رَبَاحٍ أَنَّهُ قَالَ: لاَ ضَمَانَ عَلَی صَانِعٍ وَلاَ عَلَی أَجِیرٍ. [ضعیف۔ الام ٤/ ٤١]

(۱۱۶۶۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ایک روایت منقول ہے کہ آپ کسی کی اجرت پر ضامن نہیں بنتے تھے۔ عطاء بن ابی رباح سے منقول ہے کہ کاریگر اور مزدور پر کوئی ضمانت نہیں ہے۔

(۱۱۶۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الْعَزِیزِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ شَبَّانَ الْعَطَّارُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْبَاقِی بْنُ قَانِعٍ حَدَّثَنَا عُبَیْدُ بْنُ شَرِیکٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْجُمَاهِرِ حَدَّثَنَا سُلَیْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِیهِ عَنْ عَلِیٍّ: أَنَّهُ کَانَ یُضَمِّنُ الصُّنَّاعَ وَالصَّائِغَ وَقَالَ: لاَ یُصْلِحُ لِلنَّاسِ إِلاَّ ذَاکَ. [ضعیف]

(۱۱۶۶۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ کاریگر اور رنگنے والے کی ضمانت دیتے تھے اور فرمایا: اس میں ضمانت درست ہے۔

(۱۱۶۶۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ بْنُ شَبَّانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْبَاقِی بْنُ قَانِعٍ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِی الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا مُوسَی بْنُ إِسْمَاعِیلَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ خِلاَسٍ: أَنَّ عَلِیًّا کَانَ یُضَمِّنُ الأَجِیرَ.

حَدِیثُ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِیهِ عَنْ عَلِیٍّ مُرْسَلٌ وَأَهْلُ الْعِلْمِ بِالْحَدِیثِ یُضَعِّفُونَ أَحَادِیثَ خِلاَسٍ عَنْ عَلِیٍّ.

وَقَدْ رَوَی جَابِرٌ الْجُعْفِیُّ وَهُوَ ضَعِیفٌ عَنِ الشَّعْبِیِّ قَالَ: کَانَ عَلِیٌّ یُضَمِّنُ الأَجِیرَ فَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف]

(۱۱۶۶۷) قتادہ خلاس سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ مزدور کو ضمانت دیا کرتے تھے۔

شعبی سے منقول ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ مزدور کو ضمانت دیا کرتے تھے۔

(۱۱۶۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَتْحِ الْعُمَرِیُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِی شُرَیْحٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِیُّ أَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ الْجَعْدِ حَدَّثَنَا شَرِیکٌ عَنِ الأَشْعَثِ یَعْنِی ابْنَ أَبِی الشَّعْثَاءِ قَالَ: شَهِدْتُ شُرَیْحًا ضَمَّنَ قَصَّارًا أَوْ صَبَّاغًا. [ضعیف]

(۱۱۶۶۸) ابن ابی شعشاء فرماتے ہیں میں شریح کے پاس گیا وہ مستری اور رنگنے والے کی ضمانت دیتے تھے۔

(۱۱۶۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ :أَنَّهُ قَدِمَ دُهْنٌ لَهُ مِنَ الْبَصْرَةِ وَإِنَّهُ اسْتَأْجَرَ حَمَّالاً يَحْمِلُهُ وَالْقَارُورَةُ ثَمَنُ ثَلاَثِمِائَةٍ أَوْ أَرْبَعِمِائَةٍ فَوَقَعَتِ الْقَارُورَةُ فَانْكَسَرَتْ فَأَرَدْتُ أَنْ يُصَالِحَنِي فَأَبَى فَخَاصَمْتُهُ إِلَى شُرَيْحٍ فَقَالَ لَهُ شُرَيْحٌ :إِنَّمَا أَعْطَى الأَجْرَ لِتَضْمَنَ فَضَمَّنَهُ شُرَيْحٌ ثُمَّ لَمْ يَزَلِ النَّاسُ حَتَّى صَالَحَتُهُ.

[ضعیف]

(۱۱۶۶۹) شعبہ ابوہیثم سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ بصرہ سے تیل لے کر آئے، انہوں نے تیل لانے کی اجرت بھی لی اور تیل والا برتن تین یا چار سو کا تھا۔ وہ گر کر ٹوٹ گیا، میں نے ارادہ کیا کہ ان سے صلح ہو جائے۔ لیکن اس نے انکار کر دیا۔ میں شریح کے پاس یہ معاملہ لے کر گیا، شریح نے ان سے کہا کہ اس نے اجرت اس لیے دی تھی کہ آپ ذمہ دار ہیں۔ قاضی شریح نے اسے ضامن ٹھہرایا، پھر لوگ ہمیشہ کوشش کرتے رہے، یہاں تک کہ میری ان سے صلح ہو گئی۔

(۱۱۶۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْخَلِيلِ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنِ الأَعْمَشِ قَالَ سَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْقَصَّارِ فَقَالَ :يَضْمَنُ فَبَلَغَنِي عَنْ حَمَّادٍ أَنَّهُ يَرْوِي عَنْ إِبْرَاهِيمَ أَنَّهُ قَالَ :لاَ يَضْمَنُ قَالَ :فَلَقِيتُهُ فَقُلْتُ :وَاللَّهِ مَا أَدْرِي رَأَيْتُكَ عِنْدَ إِبْرَاهِيمَ قَطُّ أَمْ لاَ قَالَ فَقَالَ :لاَ تَفْعَلْ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ فَإِنَّ هَذَا يَشُقُّ عَلَيَّ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح]

(۱۱۶۷۰) اعمش فرماتے ہیں کہ میں نے ابراہیم سے مستری کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: وہ ضامن ہے۔

ایک روایت کے مطابق ابراہیم نے کہا: وہ ضامن نہیں ہے۔

(۷) باب لاَ ضَمَانَ عَلَى الْمُكْتَرِي فِيمَا اكْتَرَى إِلاَّ أَنْ يَتَعَدَّى

وہ شخص ضامن نہیں جو کرایہ پر کوئی چیز لیتا ہے مگر یہ کہ وہ ظلم کرے

رُوِّينَا عَنْ شُرَيْحٍ أَنَّهُ قَالَ :لَيْسَ عَلَى مُسْتَكْرِي ضَمَانٌ فَإِنْ تَعَدَّى فَجَاوَزَ عَلَيْهَا الْوَقْتَ فَعَطِبَتْ قَالَ شُرَيْحٌ : يَجْتَمِعُ عَلَيْهِ الْكِرَاءُ وَالضَّمَانُ.

شریح سے منقول ہے کہ کرایہ پر لینے والا ضامن نہیں ہوتا مگر یہ کہ وہ زیادتی کرے اور وقت گزر جائے اور وہ چیز ہلاک ہو جائے۔ شریح نے کہا: اس پر کرایہ بھی ہے اور ضمانت بھی۔

(۱۱۶۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَالَ :أَيُّمَا

رَجُلٍ أَكْرَى كِرَاءً فَجَاوَزَ صَاحِبُهُ ذَا الْحُلَيْفَةِ فَقَدْ وَجَبَ كِرَاؤُهُ وَلاَ ضَمَانَ عَلَيْهِ. يُرِيدُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ قَبَضَ الْمُكْتَرِي مَا اكْتَرَى وَجَاوَزَ ذَا الْحُلَيْفَةِ فَقَدْ وَجَبَ عَلَيْهِ جَمِيعُ الْكِرَاءِ إِذَا لَمْ يَكُنْ شَرَطَ فِي الأُجْرَةِ أَجَلاً وَلاَ ضَمَانَ عَلَيْهِ إِذَا لَمْ يَتَعَدَّ. [صحيح]

(۱۱۶۷۱) حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ جو آدمی کرایہ پر کوئی چیز لے۔ پھر اس کا ساتھی ذوالحلیفہ کی طرف بھی تجاوز کرے تو اس پر کرایہ واجب ہے اور ضمان نہیں ہے۔ کرایہ پر دینے والے نے جو کرایہ قبض کر لیا اور وہ ذوالحلیفہ کی طرف تجاوز کر گیا تو اس پر مکمل کرایہ واجب ہے۔ جب اجرت میں شرط نہ ہو اور جب تک وہ زیادتی نہ کرے اور اس پر ضمان نہیں ہے۔

(۸)باب الإِمَامُ يَضْمَنُ وَالْمُعَلِّمُ يَغْرَمُ مَنْ صَارَ مَقْتُولاً بِتَعْزِيرِ الإِمَامِ وَتَأْدِيبِ الْمُعَلِّمِ

امام ضامن ہے اور معلم ذمہ دار ہے اس کا جو امام کی سزا سے قتل ہو جائے یا معلم کی تادیب سے

(۱۱۶۷۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ قَالَ: التَّعْزِيرُ أَدَبٌ لاَ حَدٌّ مِنْ حُدُودِ اللَّهِ وَقَدْ كَانَ يَجُوزُ تَرْكُهُ أَلاَ تَرَى أَنَّ أُمُورًا قَدْ فُعِلَتْ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- كَانَتْ غَيْرَ حُدُودٍ فَلَمْ يَضْرِبْ فِيهَا مِنْهَا الْغُلُولُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَغَيْرِ ذَلِكَ وَلَمْ يُؤْتَ بِحَدٍّ قَطُّ فَعَفَا قَالَ وَقِيلَ: بَعَثَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى امْرَأَةٍ فِي شَيْءٍ بَلَغَهُ عَنْهَا فَأَسْقَطَتْ فَاسْتَشَارَ فَقَالَ لَهُ قَائِلٌ: أَنْتَ مُؤَدِّبٌ فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ: إِنْ كَانَ اجْتَهَدَ فَقَدْ أَخْطَأَ وَإِنْ لَمْ يَجْتَهِدْ فَقَدْ غَشَّ عَلَيْكَ الدِّيَةُ قَالَ: عَزَمْتُ عَلَيْكَ أَنْ لاَ تَجْلِسَ حَتَّى تَضْرِبَهَا عَلَى قَوْمِكَ قَالَ وَقَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: مَا أَحَدٌ يَمُوتُ فِي حَدٍّ فَأَجِدُ فِي نَفْسِي مِنْهُ شَيْئًا الْحَقُّ قَتَلَهُ إِلاَّ مَنْ مَاتَ فِي حَدِّ خَمْرٍ فَإِنَّهُ شَيْءٌ رَأَيْنَاهُ بَعْدَ النَّبِيِّ -ﷺ- فَمَنْ مَاتَ فِيهِ فَدِيَتُهُ إِمَّا قَالَ عَلَى بَيْتِ الْمَالِ وَإِمَّا قَالَ عَلَى عَاقِلَةِ الإِمَامِ. [صحيح]

(۱۱۶۷۲) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: سزا ادب ہے۔ اللہ کی حدود میں سے حد نہیں ہے اور اس کا ترک کرنا بھی جائز ہے۔ آپ نہیں دیکھتے کچھ کام رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں ہوئے جو حدود میں سے نہ تھے مثلاً اللہ کے راستے میں خیانت کرنا اور اس کے علاوہ دیگر کام اور انہیں کبھی حد نہ لگی، بلکہ آپ نے معاف کر دیا اور یہ بھی بیان کیا گیا ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کسی عورت کی طرف کوئی چیز بھیجی، پھر آپ کو پتہ چلا کہ اس عورت نے وہ گم کر دی ہے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس بارے میں مشورہ کیا، ایک آدمی نے کہا: آپ مؤدب ہیں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس سے کہا: اگر اس نے اجتہاد سے یہ بات کہی تو اس نے غلطی کی۔ اگر اجتہاد نہیں کیا تو اس نے آپ کے ساتھ دیت پر خیانت کی اور فرمایا: میرا خیال ہے کہ آپ جب تک اس کی قوم کو بتا نہ دیں اس وقت تک نہ بیٹھیں اور حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا: جو کوئی حد میں قتل ہو جائے میرے خیال میں اس کا قتل حق ہے مگر شراب کی حد میں

مرنے والا۔ بے شک وہ ایسی چیز ہے کہ ہم نے اسے نبی ﷺ کے بعد دیکھا ہے۔ جو شراب کی حد میں فوت ہوتا ہے اس کی دیت یا تو بیت المال سے ادا ہوگی یا امام (خلیفہ) کے ذمہ ہوگی۔

(۱۱۶۷۳) وَفِيمَا أَجَازَ لِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ رِوَايَتَهُ عَنْهُ أَنَّ أَبَا الْوَلِيدِ الْفَقِيهَ أَخْبَرَهُمْ قَالَ حَدَّثَنَا الْمَاسَرْجِسِيُّ أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ حَدَّثَنَا سَلَّامٌ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَقُولُ : إِنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَلَغَهُ أَنَّ امْرَأَةً بَغِيَّةً يَدْخُلُ عَلَيْهَا الرِّجَالُ فَبَعَثَ إِلَيْهَا رَسُولاً فَأَتَاهَا الرَّسُولُ فَقَالَ : أَجِيبِي أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ فَفَزِعَتْ فَزْعَةً فَوَقَعَتِ الْفَزْعَةُ فِي رَحِمِهَا فَتَحَرَّكَ وَلَدُهَا فَخَرَجَتْ فَأَخَذَهَا الْمَخَاضُ فَأَلْقَتْ غُلاَمًا جَنِينًا فَأُتِيَ عُمَرُ بِذَلِكَ فَأَرْسَلَ إِلَى الْمُهَاجِرِينَ فَقَصَّ عَلَيْهِمْ أَمْرَهَا فَقَالَ : مَا تَرَوْنَ؟ فَقَالُوا : مَا نَرَى عَلَيْكَ شَيْئًا يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّمَا أَنْتَ مُعَلِّمٌ وَمُؤَدِّبٌ وَفِي الْقَوْمِ عَلِيٌّ وَعَلِيٌّ سَاكِتٌ قَالَ : فَمَا تَقُولُ أَنْتَ يَا أَبَا الْحَسَنِ قَالَ : أَقُولُ إِنْ كَانُوا قَارَبُوكَ فِي الْهَوَى فَقَدْ أَثِمُوا وَإِنْ كَانَ هَذَا جُهْدُ رَأْيِهِمْ فَقَدْ أَخْطَئُوا وَأَرَى عَلَيْكَ الدِّيَةَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ. قَالَ : صَدَقْتَ اذْهَبْ فَاقْسِمْهَا عَلَى قَوْمِكَ. [ضعیف]

(۱۱۶۷۳) حسن فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو پتہ چلا کہ ایک سرکش عورت کے پاس لوگ آتے ہیں۔ حضرت عمر نے اس کے پاس ایک آدمی بھیجا، اس آدمی نے کہا: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے آپ کو پیغام بھیجا ہے، اس کا جواب دو۔ وہ جزع فزع کرنے لگی۔ اس کی حرکت سے اس کے رحم کا بچہ حرکت کر گیا، اس نے اسے نکال دیا، پھر اسے دردزہ شروع ہو گیا تو اس نے جنین بھی پھینک دیا۔ اسے حضرت عمر کے پاس لایا گیا، آپ نے مہاجرین کی طرف پیغام بھیجا اور ان سے اس بارے میں رائے مانگی تو انہوں نے کہا: اے امیر المومنین! آپ پر کچھ نہیں ہے۔ آپ تو معلم اور مؤدب ہیں اور قوم میں حضرت علی رضی اللہ عنہ بھی تھے، آپ خاموش تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اے ابو الحسن! آپ اس بارے میں کیا کہتے ہیں؟ آپ کہنے لگے: اگر وہ آپ کے قریبی تھے ذاتی انتقام کی وجہ سے تو وہ گناہ گار ہیں۔ اگر ان کا اجتہاد تھا تو انہوں نے غلطی کی اور اے امیر المومنین! میں آپ کو دیت کا ذمہ دار سمجھتا ہوں۔ حضرت عمر نے کہا: تو نے سچ کہا ہے اور فرمایا: جاؤ اس کی قوم پر اس (دیت) کو تقسیم کر دو۔

(۱۱۶۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ شَوْذَبَ الْوَاسِطِيُّ بِهَا حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ الْقَصَّارُ وَقَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : مَا مِنْ صَاحِبِ حَدٍّ أُقِيمَ عَلَيْهِ أَجِدُ فِي نَفْسِي عَلَيْهِ شَيْئًا إِلاَّ صَاحِبَ الْخَمْرِ لَوْ مَاتَ لَوَدَيْتُهُ لأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- لَمْ يَسُنَّهُ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ.

وَإِنَّمَا أَرَادَ لَمْ يَسُنَّ مَا وَرَاءَ الأَرْبَعِينَ إِلَى الثَّمَانِينَ وَهُوَ مَا زَادُوا عَلَى حَدِّهِ عَلَى وَجْهِ التَّعْزِيرِ فَأَمَّا الأَرْبَعُونَ بِالْجَرِيدِ وَالنِّعَالِ وَأَطْرَافِ الثِّيَابِ فَهُوَ حَدٌّ ثَابِتٌ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-. [بخاری ۶۷۷۸، مسلم ۱۷۰۷]

(۱۱۶۷۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جس آدمی پر حد لگے، میں اپنے ذہن میں اس کے بارے میں کوئی ... مگر

صاحب خمر اگر فوت ہو جائے تو اس کی دیت دی جائے گی۔ اس لیے کہ رسول اللہ ﷺ نے اسے جاری نہیں کیا۔

لم یسنہ سے مراد یہ ہے کہ چالیس سے اسی کے علاوہ نہیں جاری کیا اور حد میں جو انہوں نے زیادہ کیا وہ ڈرانے کی وجہ سے ہے۔ چالیس کھجور کی ٹہنی سے اور جوتوں سے اور کپڑے کے کنارے سے یہ حد نبی ﷺ سے ثابت ہے۔

(۱۱۶۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ الإِسْفَرَائِينِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ فِي الْمُعَلِّمِ يَضْرِبُ الْغُلاَمَ عَلَى التَّأْدِيبِ فَيَعْطَبُ قَالَ : يَغْرَمُهُ. [حسن]

(۱۱۶۷۵) عطاء سے ایسے معلم کے بارے میں پوچھا گیا جو ادب کے لیے بچے کو مارے اور اسے نقصان پہنچائے تو فرمایا: وہ ذمہ دار ہے۔

(۹) باب أَخْذِ الأُجْرَةِ عَلَى تَعْلِيمِ الْقُرْآنِ وَالرُّقْيَةِ بِهِ

قرآن مجید کی تعلیم اور دم وغیرہ پر اجرت کا بیان

(۱۱۶۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو يَحْيَى : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ السَّمَرْقَنْدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَزِيدَ يَعْنِي أَبَا مَعْشَرٍ الْبَرَّاءَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ الأَخْنَسِ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّ نَفَرًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مَرُّوا بِمَاءٍ وَفِيهِمْ لَدِيغٌ أَوْ سَلِيمٌ فَعَرَضَ لَهُمْ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْمَاءِ فَقَالَ هَلْ فِيكُمْ مِنْ رَاقٍ إِنَّ فِي الْمَاءِ رَجُلاً لَدِيغًا أَوْ سَلِيمًا فَانْطَلَقَ رَجُلٌ مِنْهُمْ فَقَرَأَ أُمَّ الْكِتَابِ عَلَى شَاءٍ فَبَرَأَ فَجَاءَ بِالشَّاءِ إِلَى أَصْحَابِهِ فَكَرِهُوا ذَلِكَ وَقَالُوا : أَخَذْتَ عَلَى كِتَابِ اللَّهِ أَجْرًا فَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَأَخْبَرَهُ بِمَا كَانَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِنَّ أَحَقَّ مَا أَخَذْتُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا كِتَابُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سِيدَانَ بْنِ مُضَارِبٍ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ. [بخاری ۵۷۳۷]

(۱۱۶۷۶) حضرت عبداللہ بن عباس سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے چند صحابہ پانی کے پاس سے گزرے، وہاں ایک آدمی تھا جسے بچھونے کاٹا ہوا تھا۔ اس قبیلے کا ایک آدمی صحابہ کے پاس آیا اور کہنے لگا: تم میں سے کوئی دم کرنے والا ہے؟ ہمارے ایک آدمی کو بچھونے ڈس لیا ہے۔ ایک آدمی ان صحابہ میں سے گیا، اس نے چند بکریوں کے عوض سورہ فاتحہ کے ساتھ دم کیا۔ اس آدمی کو شفا مل گئی۔ یہ صحابی بکریاں لے کر صحابہ کے پاس آئے۔ انہوں نے اس فعل کو ناپسند کیا اور کہا: تو نے اللہ کی کتاب پر اجرت لی ہے۔ وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور آپ کو بتایا تو آپ ﷺ نے فرمایا: تم جس چیز پر اجرت لیتے ہو ان میں اللہ کی کتاب زیادہ حق دار ہے۔

(۱۱۶۷۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ الْحَوْضِيُّ وَمُسَدَّدٌ وَالْحَجَبِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ : أَنَّ رَهْطًا مِنَ الأَنْصَارِ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- انْطَلَقُوا فِي سَفْرَةٍ سَافَرُوهَا حَتَّى نَزَلُوا بِحَيٍّ مِنْ أَحْيَاءِ الْعَرَبِ فَاسْتَضَافُوهُمْ فَأَبَوْا أَنْ يُضَيِّفُوهُمْ فَلُدِغَ سَيِّدُ الْحَيِّ فَسَعَوْا لَهُ بِكُلِّ شَيْءٍ لاَ يَنْفَعُهُ شَيْءٌ حَتَّى قَالَ بَعْضُهُمْ : لَوْ أَتَيْتُمْ هَؤُلاَءِ الرَّهْطَ الَّذِينَ نَزَلُوا بِكُمْ لَعَلَّهُ أَنْ يَكُونَ عِنْدَ بَعْضِهِمْ شَيْءٌ يَنْفَعُ صَاحِبَكُمْ فَأَتَوْهُمْ فَقَالُوا : أَيُّهَا الرَّهْطُ إِنَّ سَيِّدَنَا لُدِغَ فَسَعَيْنَا لَهُ بِكُلِّ شَيْءٍ لاَ يَنْفَعُهُ شَيْءٌ فَهَلْ عِنْدَ أَحَدٍ مِنْكُمْ شَيْءٌ يَنْفَعُ صَاحِبَنَا؟ قَالَ رَجُلٌ مِنْهُمْ : نَعَمْ وَاللَّهِ إِنِّي لأَرْقِي وَلَكِنْ وَاللَّهِ لَقَدِ اسْتَضَفْنَاكُمْ فَأَبَيْتُمْ أَنْ تُضَيِّفُونَا فَمَا أَنَا بِرَاقٍ حَتَّى تَجْعَلُوا لَنَا جُعْلاً فَصَالَحُوهُمْ عَلَى قَطِيعٍ مِنَ الْغَنَمِ قَالَ فَانْطَلَقَ فَجَعَلَ يَتْفُلُ عَلَيْهِ وَيَقُولُ (الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ) حَتَّى بَرَأَ فَكَأَنَّمَا نُشِطَ مِنْ عِقَالٍ حَتَّى انْطَلَقَ يَمْشِي مَا بِهِ قَلَبَةٌ فَأَوْفَوْهُمْ جُعْلَهُمُ الَّذِي صَالَحُوهُمْ عَلَيْهِ فَقَالَ : اقْسِمُوا فَقَالَ الَّذِي رَقَى : لاَ تَفْعَلُوا حَتَّى نَأْتِيَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَنَذْكُرَ لَهُ الَّذِي كَانَ فَنَنْظُرَ مَا يَأْمُرُنَا قَالَ فَغَدَوْا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَذَكَرُوا ذَلِكَ لَهُ فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَقَالَ : مَا يُدْرِيكَ أَنَّهَا رُقْيَةٌ . قَالَ وَقَالَ : أَصَبْتُمُ اقْتَسِمُوا وَاضْرِبُوا لِي مَعَكُمْ بِسَهْمٍ .

قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا بِهَذَا الْحَدِيثِ عَنْ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ عَلَى الاِنْفِرَادِ وَزَادَ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ فِي الْحَدِيثِ وَالْمَعْنَى وَاحِدٌ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ وَغَيْرِهِ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ وَحَدِيثُ الْمُزَوَّجَةِ عَلَى تَعْلِيمِ الْقُرْآنِ دَلِيلٌ فِيهِ وَمَوْضِعُهُ كِتَابُ الصَّدَاقِ.

(۱۱۶۷۷) حضرت ابوسعید سے روایت ہے کہ انصار صحابہ کرام کی جماعت کسی سفر میں گئی۔ انہوں نے راستے میں کسی عرب قبیلے کے قریب پڑاؤ ڈالا اور ان سے کھانا طلب کیا تو انہوں نے مہمان نوازی سے انکار کر دیا۔ قبیلے کے سردار کو سانپ نے کاٹ لیا، انہوں نے ہر طرح کوشش کی لیکن کچھ افاقہ نہ ہوا۔ ایک شخص کہنے لگا: اس جماعت کے پاس جاؤ جو تمہارے ہاں ٹھہری ہوئی ہے شاید ان کے پاس اس کا کوئی علاج ہو۔ چناں چہ انہوں نے کہا: اے جماعت! ہمارے سردار کو سانپ نے کاٹ لیا ہے اور ہم ہر طرح کوشش کر چکے ہیں لیکن افاقہ نہیں ہو رہا۔ تمہارے پاس اس کا کوئی علاج اور حل ہے؟ تو ایک صحابی کہنے لگے: ہاں میں دم کرنا جانتا ہوں۔ لیکن ہم نے تم سے کھانا مانگا تو تم نے مہمان نوازی سے انکار کر دیا اب میں ایک دم کروں گا جب تم مجھے اس کا کچھ عوض دو۔ چناں چہ انہوں نے صحابہ سے بکریوں کے ایک ریوڑ پر صلح کر لی۔ وہ صحابی گئے اور اسے دم کرنے لگے اور وہ سورۃ فاتحہ پڑھتے رہے۔ تھوڑی دیر بعد وہ بالکل تندرست ہو گیا گویا اسے رسیوں سے کھول دیا گیا ہو اور وہ اسے چلنے لگا گویا اسے کوئی تکلف نہ ہو۔ چناں چہ انہوں نے وعدے کے مطابق وہ عوض ادا کر دیا۔ لوگوں نے کہا: اسے تقسیم کر لو وہ دم

والے صحابی کہنے لگے: ٹھہرو! ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس جا کر مسئلہ معلوم کریں پھر وہ جو حکم فرمائیں۔ چناں چہ وہ صبح کے وقت رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور وہ قصہ بیان کیا۔ رسول اللہ ﷺ مسکرائے اور فرمایا: ہمیں کیسے معلوم ہوا کہ یہ دم ہے پھر فرمایا: اسے تقسیم کرلو اور اپنے ساتھ میرا حصہ بھی رکھنا۔

(۱۱۶۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْجَمَّالُ حَدَّثَنَا إِدْرِيسُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ مُوسَى الدِّمَشْقِيُّ عَنِ الْوَضِينِ بْنِ عَطَاءٍ قَالَ: ثَلَاثَةُ مُعَلِّمُونَ كَانُوا بِالْمَدِينَةِ يُعَلِّمُونَ الصِّبْيَانَ وَكَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَرْزُقُ كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ خَمْسَةَ عَشَرَ دِرْهَمًا كُلَّ شَهْرٍ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ وَكِيعٍ.

(۱۱۶۷۸) وضین بن عطاء فرماتے ہیں: مدینہ میں تین معلم بچوں کو پڑھاتے تھے۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ان میں سے ہر ایک کو ماہانہ دس درہم معاوضہ عطا فرماتے تھے۔

(۱۱۶۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَتْحِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الشُّرَيْحِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَأَلْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ قُرَّةَ عَنْ أَجْرِ الْمُعَلِّمِ قَالَ: أَرَى لَهُ أَجْرًا. قَالَ شُعْبَةُ وَسَأَلْتُ الْحَكَمَ فَقَالَ: لَمْ أَسْمَعْ أَحَدًا يَكْرَهُهُ.

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِي التَّرْجَمَةِ وَقَالَ الْحَكَمُ: لَمْ أَسْمَعْ أَحَدًا كَرِهَ أَجْرَ الْمُعَلِّمِ قَالَ: وَلَمْ يَرَ ابْنُ سِيرِينَ بِأَجْرِ الْمُعَلِّمِ بَأْسًا.

قَالَ الشَّيْخُ: وَرُوِّينَا عَنْ عَطَاءٍ وَأَبِي قِلَابَةَ: أَنَّهُمَا كَانَا لَا يَرَيَانِ بِتَعْلِيمِ الْغِلْمَانِ بِالأَجْرِ بَأْسًا وَعَنِ الْحَسَنِ رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: إِذَا قَاطَعَ الْمُعَلِّمُ وَلَمْ يَعْدِلْ كُتِبَ مِنَ الظَّلَمَةِ. [صحيح۔ أخرجه ابن الجعد ۱۱۰۳]

(۱۱۶۷۹) (الف) شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے معاویہ بن قرہ سے معلم کی اجرت کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے کہا: میں اس کے لیے اجرت کی رائے رکھتا ہوں۔

(ب) حکم کہتے ہیں: میں نے کسی سے اس کی کراہت نہیں سنی۔ امام بخاری رحمہ اللہ ترجمہ میں ذکر کرتے ہیں کہ حکم نے فرمایا: میں نے معلم کی اجرت کے بارے میں کسی کی کراہت نہیں سنی اور فرمایا: ابن سیرین بھی معلم کی اجرت کے بارے میں حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(ج) عطاء اور ابو قلابہ بچوں کو تعلیم دینے پر اجرت لینے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(د) حضرت حسن رحمہ اللہ سے منقول ہے: جب معلم قطع تعلق کرے اور عدل نہ کرے تو یہ اس کا ظلم لکھا جائے گا۔

(۱۱۶۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ رَجَاءٍ الأَدِيبُ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحُلْوَانِيُّ أَبُو جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ خَاقَانَ وَفَضْلُ بْنُ عِمْرَانَ الأَعْرَجُ

قَالاَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ قَالَ أَخْبَرَنِي دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : لَمْ يَكُنْ لأُنَاسٍ مِنْ أُسَارَى بَدْرٍ فِدَاءٌ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِدَاءَ هُمْ أَنْ يُعَلِّمُوا أَوْلاَدَ الأَنْصَارِ الْكِتَابَةَ قَالَ فَجَاءَ غُلاَمٌ مِنَ الأَنْصَارِ يَبْكِي يَوْمًا إِلَى أَبِيهِ فَقَالَ لَهُ أَبُوهُ : مَا شَأْنُكَ؟ قَالَ : ضَرَبَنِي مُعَلِّمِي. قَالَ : الْخَبِيثُ يَطْلُبُ بِذَحْلِ بَدْرٍ وَاللَّهِ لاَ تَأْتِيهِ أَبَدًا. [ضعيف]

(۱۱۶۸۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بدر کے قیدیوں پر کوئی فدیہ نہ تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو فدیہ پر مقرر کیا تھا کہ وہ انصار کے بچوں کو لکھنا سکھا دیں۔ ایک دن انصار کا ایک بچہ روتا ہوا اپنے باپ کے پاس آیا۔ باپ نے پوچھا: کیا معاملہ ہے؟ اس نے کہا: مجھے میرے استاد نے مارا ہے: اس نے کہا: خبیث آدمی بدر کا کینہ طلب کرتا ہے۔ اللہ کی قسم! آئندہ تو اس کے پاس نہ جانا۔

(۱۰) باب مَنْ كَرِهَ أَخْذَ الأُجْرَةِ عَلَيْهِ

جس نے قرآن کی تعلیم پر اجرت کو مکروہ خیال کیا

(۱۱۶۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الرُّؤَاسِيُّ عَنْ مُغِيرَةَ بْنِ زِيَادٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ عَنِ الأَسْوَدِ بْنِ ثَعْلَبَةَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ : عَلَّمْتُ نَاسًا مِنْ أَهْلِ الصُّفَّةِ الْكِتَابَ وَالْقُرْآنَ فَأَهْدَى إِلَيَّ رَجُلٌ مِنْهُمْ قَوْسًا فَقُلْتُ : لَيْسَتْ بِمَالٍ وَأَرْمِي عَلَيْهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ لآتِيَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَلأَسْأَلَنَّهُ فَأَتَيْتُهُ فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَهْدَى رَجُلٌ إِلَيَّ قَوْسًا مِمَّنْ كُنْتُ أُعَلِّمُهُ الْكِتَابَ وَالْقُرْآنَ وَلَيْسَتْ بِمَالٍ وَأَرْمِي عَلَيْهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ. قَالَ : إِنْ كُنْتَ تُحِبُّ أَنْ تُطَوَّقَ بِطَوْقٍ مِنْ نَارٍ فَاقْبَلْهَا. [صحيح]

(۱۱۶۸۱) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اہلِ صفہ کو لکھنا اور قرآن مجید پڑھنا سکھایا۔ ان میں سے ایک آدمی نے کمان ہدیے کے طور پر دی۔ میں نے کہا: کوئی مال نہیں۔ میں اسے اللہ کے راستے میں پھینک دوں گا۔ میں ضرور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جاؤں گا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں سوال کروں گا۔ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور میں نے کہا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے ایک آدمی نے لکھنے اور قرآن مجید کے بدلے کمان دی ہے، وہ مال تو نہیں، میں اسے اللہ کے راستے میں پھینکوں گا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تو پسند کرتا ہے کہ آگ کا طوق ڈالے تو اسے قبول کر۔

(۱۱۶۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الإِسْفَرَائِينِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْبَرَاءِ قَالَ قَالَ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ فِي حَدِيثِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- : إِنْ سَرَّكَ أَنْ تُطَوَّقَ طَوْقًا مِنْ نَارٍ . فِي الَّذِي عَلَّمَ الْكِتَابَةَ.

رَوَاهُ مُغِيرَةُ بْنُ زِيَادٍ الْمَوْصِلِيُّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ عَنِ الأَسْوَدِ بْنِ ثَعْلَبَةَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ وَإِسْنَادُهُ كُلُّهُ مَعْرُوفٌ إِلاَّ الأَسْوَدَ بْنَ ثَعْلَبَةَ فَإِنَّا لاَ نَحْفَظُ عَنْهُ إِلاَّ هَذَا الْحَدِيثَ.

قَالَ الشَّيْخُ :وَقَدْ قِيلَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ عَنْ جُنَادَةَ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ عَنْ عُبَادَةَ. [صحیح]

(۱۱۶۸۲) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تجھے اچھا لگے کہ تو آگ کا طوق پہنے تو کتابت سکھانے پر اجرت لے لے۔

(۱۱۶۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ وَكَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ حَدَّثَنِي بِشْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ عَمْرٌو قَالَ حَدَّثَنِي عُبَادَةُ بْنُ نُسَيٍّ عَنْ جُنَادَةَ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ نَحْوَ هَذَا الْخَبَرِ وَالأَوَّلُ أَتَمُّ فَقُلْتُ :مَا تَرَى فِيهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ :جَمْرَةٌ بَيْنَ كَتِفَيْكَ تَقَلَّدْتَهَا أَوْ تَعَلَّقْتَهَا.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو الْمُغِيرَةِ عَنْ بِشْرٍ. هَذَا حَدِيثٌ مُخْتَلَفٌ فِيهِ عَلَى عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ كَمَا تَرَى وَحَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ وَأَبِي سَعِيدٍ أَصَحُّ إِسْنَادًا مِنْهُ. وَرُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ مُنْقَطِعٍ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ. [صحیح]

(۱۱۶۸۳) ایک روایت کے الفاظ ہیں کہ میں نے کہا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا اس بارے میں کیا خیال ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آگ کا انگارہ ہے جسے تو نے اپنے دونوں کندھوں کے درمیان لٹکایا ہے۔

(۱۱۶۸۴) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي مُسْلِمٍ عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ قَيْسٍ الْكِلاَبِيِّ قَالَ :عَلَّمَ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَجُلاً الْقُرْآنَ فَأَتَى الْيَمَنَ فَأَهْدَى لَهُ قَوْسًا فَذَكَرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- فَقَالَ :إِنْ أَخَذْتَهَا فَخُذْ بِهَا قَوْسًا مِنَ النَّارِ .وَرُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ ضَعِيفٍ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ. [ضعیف]

(۱۱۶۸۴) عطیہ بن قیس کلابی فرماتے ہیں: حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو قرآن پاک سکھایا، وہ یمن سے ان کے لیے کمان لے کر آیا۔ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں سوال کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تو نے پکڑا تو گویا تو نے جہنم کی کمان پکڑی ہے۔

(۱۱۶۸۵) حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ :عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ السَّرَّاجُ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبْدُوسٍ الطَّرَائِفِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَحْيَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ :مَنْ أَخَذَ قَوْسًا عَلَى تَعْلِيمِ الْقُرْآنِ قَلَّدَهُ اللَّهُ قَوْسًا مِنْ نَارٍ. [ضعیف]

(۱۱۶۸۵) حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے قرآن کی تعلیم پر کمان لی، اللہ اسے آگ کی کمان پہنائے گا۔

(۱۱۶۸٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الطَّرَائِفِيُّ قَالَ وَفِيمَا أَجَازَ لنا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ عَنْ دُحَيْمٍ قَالَ حَدِيثُ أَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- :مَنْ تَقَلَّدَ قَوْسًا عَلَى تَعْلِيمِ الْقُرْآنِ . لَيْسَ لَهُ أَصْلٌ . [صحيح]

(۱۱۶۸٦) حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس نے قرآن کی تعلیم پر کمان لی۔

(۱۱) باب كَسْبِ الإِمَاءِ

فاحشہ لونڈی کی کمائی کا بیان

(۱۱۶۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بَالَوَيْهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَأَبُو عُمَرَ قَالاَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- نَهَى عَنْ كَسْبِ الإِمَاءِ .
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ.
يُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ الْمُرَادُ بِالنَّهْيِ عَنْ كَسْبِ الإِمَاءِ النَّهْيَ عَنْ كَسْبِ الْبَغِيِّ مِنْهُنَّ.
كَمَا رَوَى أَبُو مَسْعُودٍ الأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- نَهَى عَنْ مَهْرِ الْبَغِيِّ وَرَوَى رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ :مَهْرُ الْبَغِيِّ خَبِيثٌ . وَقَدْ ذَكَرْنَاهُمَا فِي كِتَابِ الْبُيُوعِ.

[بخاری ۲۲۸۳]

(۱۱۶۸۷) حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے لونڈی کی کمائی سے منع فرمایا ہے۔

اس سے مراد وہ لونڈی ہے جو فاحشہ ہو۔ جس طرح ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: فاحشہ کی کمائی خبیث ہے۔

(۱۱۶۸۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ :نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَمَهْرِ الزَّمَّارَةِ.
قَالَ الشَّيْخُ :وَيُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ النَّهْيُ عَنْ كَسْبِهِنَّ إِذَا لَمْ يَعْلَمْ مِنْ أَيْنَ كَسْبَهُ عَلَى طَرِيقِ التَّنْزِيهِ خَوْفًا مِنْ مُوَاقَعَةِ الْحَرَامِ.وَعَلَى هَذَا يَدُلُّ مَا. [صحيح]

(۱۱۶۸۸) حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے کتے کی کمائی اور گانا گانے والی کی کمائی سے منع فرمایا۔
شیخ فرماتے ہیں: احتمال ہے کہ اس کمائی سے منع فرمایا ہو جس کا معلوم نہ ہو کہ کہاں سے انہوں نے کمایا ہے حرام میں واقع ہونے کے ڈر سے۔

(۱۱۶۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ : هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا طَارِقُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقُرَشِيُّ قَالَ : جَاءَ رِفَاعَةُ بْنُ رَافِعٍ إِلَى مَجْلِسِ الأَنْصَارِ فَقَالَ : لَقَدْ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الْيَوْمَ فَذَكَرَ أَشْيَاءَ وَقَالَ : نَهَانَا عَنْ كَسْبِ الأَمَةِ إِلاَّ مَا عَمِلَتْ بِيَدِهَا وَقَالَ : هَكَذَا بِإِصْبَعِهِ نَحْوَ الْغَزْلِ وَالْخَبْزِ وَالنَّقْشِ.

[صحیح۔ ابو داؤد ۳۴۲۶]

(۱۱۶۸۹) عبد الرحمن قرشی فرماتے ہیں کہ رفاعہ بن رافع انصار کی مجلس کی طرف آئے اور فرمایا: آج ہمیں رسول اللہ ﷺ نے بعض چیزوں سے منع کیا ہے، ہمیں لونڈی کی کمائی سے منع فرمایا مگر جو اس نے اپنے ہاتھ سے کمایا اور اپنی انگلی سے اشارہ کیا جیسے سوت کاتنا، نقش و نگار اور پھول پتی وغیرہ۔

(۱۱۶۹۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الصَّقْرِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي فُدَيْكٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ هُرَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ كَسْبِ الأَمَةِ حَتَّى يُعْلَمَ مِنْ أَيْنَ هُوَ. وَبَقِيَّةُ هَذَا الْبَابِ مَذْكُورٌ فِي كِتَابِ النَّفَقَاتِ حَيْثُ ذَكَرَ الشَّافِعِيُّ هَذِهِ الْمَسْأَلَةَ فِي بَابِ نَفَقَةِ الْمَمَالِيكِ. [صحیح]

(۱۱۶۹۰) حضرت رافع بن خدیج سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے لونڈی کی کمائی سے منع فرمایا یہاں تک کہ علم ہو جائے کہ اس نے کہاں سے کمایا۔

(۱۲) باب كَسْبِ الرَّجُلِ وَعَمَلِهِ بِيَدَيْهِ

آدمی کا کمائی کرنا اور اپنے ہاتھوں سے کام کرنے کا بیان

(۱۱۶۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو يَحْيَى الرُّويَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ هُوَ ابْنُ مُوسَى الْفَرَّاءُ أَخْبَرَنَا عِيسَى هُوَ ابْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا ثَوْرٌ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ مِقْدَامِ بْنِ مَعْدِيكَرِبَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : مَا أَكَلَ أَحَدٌ مِنْ بَنِي آدَمَ طَعَامًا خَيْرًا لَهُ مِنْ أَنْ يَأْكُلَ مِنْ عَمَلِ يَدَيْهِ إِنَّ نَبِيَّ اللَّهِ دَاوُدَ كَانَ يَأْكُلُ مِنْ كَسْبِ يَدَيْهِ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُوسَى. [بخاری ۲۰۷۲]

(۱۱۶۹۱) حضرت مقدام بن معد یکرب رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انسان جو کھانا کھاتا ہے اس کا بہتر وہ کھانا ہے جو ہاتھ کی کمائی سے کھائے۔ اللہ کے نبی داؤد اپنے ہاتھ کی کمائی سے کھاتے تھے۔

(۱۱۶۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : خُفِّفَ عَلَى دَاوُدَ الْقُرْآنُ فَكَانَ يَأْمُرُ بِدَوَابِّهِ تُسْرَجُ فَكَانَ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ مِنْ قَبْلِ أَنْ تُسْرَجَ دَابَّتُهُ وَكَانَ لاَ يَأْكُلُ إِلاَّ مِنْ عَمَلِ يَدَيْهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ مُوسَى عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ آخِرَ الْخَبَرِ.

وَرُوِيَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَإِسْحَاقَ بْنِ نَصْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ أَوَّلَ الْخَبَرِ وَقَدْ رُوِّينَا عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : كَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَوْمًا عُمَّالَ أَنْفُسِهِمْ وَفِي رِوَايَةٍ فَكَانُوا يُعَالِجُونَ أَرَضِيهِمْ بِأَيْدِيهِمْ. وَرُوِّينَا عَنْ خَبَّابِ بْنِ الأَرَتِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : كُنْتُ قَيْنًا. وَرُوِّينَا عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فِي قِصَّةِ إِبْرَاهِيمَ ابْنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- أَنَّهُ دَفَعَهُ إِلَى أُمِّ سَيْفٍ امْرَأَةِ قَيْنٍ بِالْمَدِينَةِ. وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي قِصَّةِ الْمِنْبَرِ : بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- إِلَى امْرَأَةٍ : أَنْ مُرِي غُلاَمَكِ النَّجَّارَ يَعْمَلُ لِي أَعْوَادًا أَجْلِسُ عَلَيْهِنَّ . وَعَنْ سَهْلٍ فِي الْمَرْأَةِ الَّتِي جَاءَتْ بِبُرْدَةٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَقَالَتْ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي نَسَجْتُ هَذِهِ بِيَدَىَّ أَكْسُوكَهَا. وَعَنْ أَبِي مَسْعُودٍ : كَانَ رَجُلٌ مِنَ الأَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ أَبُو شُعَيْبٍ وَكَانَ لَهُ غُلاَمٌ لَحَّامٌ وَفِي رِوَايَةٍ قَصَّابٌ فَقَالَ : اصْنَعْ لِي طَعَامًا أَدْعُو رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- . وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي قِصَّةِ تَحْرِيمِ مَكَّةَ قَالَ الْعَبَّاسُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِلاَّ الإِذْخِرَ لِصَاغَتِنَا وَلِسُقُفِ بُيُوتِنَا قَالَ : إِلاَّ الإِذْخِرَ . وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : احْتَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- وَأَعْطَى الْحَجَّامَ أَجْرَهُ وَلَوْ عَلِمَهُ خَبِيثًا لَمْ يُعْطِهِ.

وَفِي كُلِّ هَذَا دَلاَلَةٌ عَلَى جَوَازِ الاِكْتِسَابِ بِهَذِهِ الْحِرَفِ وَمَا فِي مَعْنَاهَا وَقَدْ مَرَّ فِي الْكِتَابِ إِسْنَادُ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهَا أَوْ سَيَمُرُّ إِنْ شَاءَ اللَّهُ. وَفِي الأَحَادِيثِ الثَّلاَثَةِ دَلاَلَةٌ عَلَى أَنَّ الَّذِي. [بخاری ۲۰۷۳]

(۱۱۶۹۲) حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: داؤد پر زبور کی تلاوت آسان کر دی گئی تھی۔ چنانچہ وہ اپنی سواری پر زین کسنے کا حکم دیتے تھے اور زین کسی جانے سے پہلے ہی پوری زبور پڑھ لیتے تھے اور آپ صرف اپنے ہاتھوں کی کمائی ہی کھاتے تھے۔

حضرت عائشہ فرماتی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کام کرنے والے لوگ تھے۔ ایک روایت میں ہے کہ وہ اپنے مریضوں کا علاج خود کرتے تھے۔ خباب بن ارت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں لوہار کا کام کرتا تھا۔ انس بن مالک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بیٹے ابراہیم کے قصہ میں فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابراہیم کو مدینہ کی ایک لوہارہ عورت ام سیف کی طرف بھیجا، سھل بن سعد منبر والے قصہ میں فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک عورت کو پیغام بھیجا کہ وہ اپنے غلام کو حکم دے کہ وہ میرے بیٹھنے کے لیے

منبر بنائے۔ حضرت سہل سے منقول ہے کہ ایک عورت نبی ﷺ کے لیے چادر لے کر آئی اور فرمانے لگی: یا رسول اللہ ﷺ! میں نے اپنے ہاتھ سے تیار کی ہے تاکہ آپ کو پہناؤں۔ حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: انصاریوں کا ایک آدمی تھا جس کا نام ابو شعیب تھا، اس کا غلام گوشت کرنے والا تھا۔ ایک روایت میں قصاب کے لفظ ہیں: اس نے کہا: کھانا تیار کرو تاکہ میں رسول اللہ ﷺ کو بلاؤں۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے حرمت مکہ کے قصہ میں منقول ہے کہ عباس رضی اللہ عنہ نے کہا: یا رسول اللہ ﷺ اذخر (بوٹی) کو چھوڑ دیں، داغنے کے لیے اور اپنی چھتوں کے لیے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اذخر کو چھوڑ دیا جائے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے سینگی لگوائی اور حجام کو اس کی اجرت دی۔ اگر یہ آپ کے نزدیک خبیث چیز ہوتی تو نہ دیتے اور یہ سارے اثر کمائی کے جواز پر دلالت کرتے ہیں۔

(۱۱۶۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ عَائِشَةَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي مَاجِدَةَ قَالَ : قَاتَلْتُ غُلَامًا فَجَدَعْتُ أُذُنَهُ أَوْ جَدَعَ أُذُنِي قَالَ فَقَدِمَ عَلَيْنَا أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَرَفَعْنَا إِلَيْهِ وَهُوَ خَارِجٌ فَاخْتَصَمْنَا إِلَيْهِ فَرَفَعَنَا إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ : قَدْ بَلَغَ الْقِصَاصُ ادْعُوا لِي حَجَّامًا يَقْتَصُّ مِنْهُ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : إِنِّي وَهَبْتُ لِخَالَتِي غُلَامًا أَرْجُو أَنْ يُبَارَكَ لَهَا فِيهِ وَقُلْتُ لَهَا لَا تُسَلِّمِيهِ حَجَّامًا وَلَا قَصَّابًا وَلَا صَائِغًا. [ضعیف]

(۱۱۶۹۳) ابو ماجدہ سے منقول ہے کہ میں غلام سے لڑا۔ میں نے اس کا کان کاٹ ڈالا یا اس نے میرا کان کاٹ ڈالا۔ ہماری طرف ابوبکر آئے تو ہمیں ان کی طرف پیش کیا گیا: ہم نے ان پر اپنا جھگڑا پیش کیا تو انہوں نے ہمیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی طرف بھیج دیا۔ آپ نے فرمایا: یہ معاملہ قصاص تک پہنچ گیا ہے۔ حجام کو بلاؤ وہ اس سے کاٹ دے۔ دو یا تین دفعہ فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ میں نے اپنی خالہ کو غلام ہبہ کیا، اس امید سے کہ اس میں خالہ کے لیے برکت ہو اور میں نے کہا: اس کو حجام، قصائی اور داغنے والے کے سپرد نہ کرنا۔

(۱۱۶۹۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ أَوْجَزَ مِنْهُ.

قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُرَقِيُّ عَنِ ابْنِ مَاجِدَةَ رَجُلٍ مِنْ بَنِي سَهْمٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- يَقُولُ بِمَعْنَاهُ.

مَحْمُولٌ عَلَى التَّنْزِيهِ لَا عَلَى التَّحْرِيمِ وَأَمَّا كَسْبُ الْحَجَّامِ فَالْكَلَامُ فِيهِ مَذْكُورٌ فِي الْمُخْتَصَرِ فِي الرُّبْعِ الأَخِيرِ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [ضعیف]

(۱۱۶۹۴) یہ نہی تنزیہی پر محمول ہے نہ کہ تحریمی پر اور حجام کی کمائی میں کلام ہے۔

(۱۱۶۹۵) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ السَّرَّاجُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: طَلَبُ كَسْبِ الْحَلاَلِ فَرِيضَةٌ بَعْدَ الْفَرِيضَةِ.

تَفَرَّدَ بِهِ عَبَّادُ بْنُ كَثِيرٍ الرَّمْلِيُّ وَهُوَ ضَعِيفٌ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ قَرَأْتُ بِخَطِّ أَبِي عَمْرٍو الْمُسْتَمْلِي سَمِعْتُ أَبَا أَحْمَدَ الْفَرَّاءَ يَقُولُ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ يَحْيَى يُسْأَلُ عَنْ حَدِيثِ عَبَّادِ بْنِ كَثِيرٍ فِي الْكَسْبِ الْحَلاَلِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ إِنْ كَانَ قَالَهُ. [ضعيف]

(۱۱۶۹۵) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حلال کمائی کی طلب فرض کے بعد فرض ہے۔

کِتَابُ الْمُزَارِعَةِ

کھیتی باڑی کا بیان

(۱) باب مَا جَاءَ فِي النَّهْيِ عَنِ الْمُخَابَرَةِ وَالْمُزَارَعَةِ

بٹائی پر کھیت دینے اور زراعت پر کھیت دینے کی ممانعت کا بیان

(۱۱۶۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْفَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ حَدَّثَ عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- عَنِ الْمُخَابَرَةِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ سُفْيَانَ.

وَرَوَاهُ أَيْضًا سَعِيدُ بْنُ مِينَاءَ وَأَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم-. [بخاری ۲۶۳۳، مسلم ۱۵۳۶]

(۱۱۶۹۶) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بٹائی پر کھیت دینے سے منع فرمایا۔

(۱۱۶۹۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا ابْنُ رَجَاءٍ الْمَكِّيُّ قَالَهُ ابْنُ خُثَيْمٍ حَدَّثَنِي عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَقُولُ : مَنْ لَمْ يَذَرِ الْمُخَابَرَةَ فَلْيُؤْذِنْ بِحَرْبٍ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ . [ابو داؤد ۳۴۰۶]

(۱۱۶۹۷) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ جس نے مخابرہ نہ چھوڑا، وہ آگاہ رہے کہ اس نے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے لڑائی کی۔

(۱۱۶۹۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ سَمِعَ عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ : كُنَّا نُخَابِرُ

وَلاَ نَرَى بِذَلِكَ بَأْسًا حَتَّى زَعَمَ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى عَنْ ذَلِكَ فَتَرَكْنَاهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ سُفْيَانَ. [مسلم ۳۹۳۵، ابو داؤد ۳۳۸۹]

(۱۱۶۹۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم بٹائی پر زمین کا معاملہ کرتے تھے اور اس میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے، یہاں تک کہ گمان کیا رافع بن خدیج نے کہ رسول اللہ ﷺ نے اس سے منع کیا ہے تو ہم نے چھوڑ دیا۔

(۱۱۶۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَعْقِلٍ عَنِ الْمُزَارَعَةِ فَقَالَ حَدَّثَنِي ثَابِتُ بْنُ الضَّحَّاكِ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى عَنِ الْمُزَارَعَةِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [مسلم ۱۵۳۶]

(۱۱۶۹۹) عبداللہ بن سائب فرماتے ہیں: میں نے عبداللہ بن معقل سے مزارعت کے بارے میں سوال کیا تو آپ نے فرمایا: مجھے ثابت بن ضحاک نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے مزارعت سے منع فرمایا ہے۔

(۲) باب مَا جَاءَ فِي النَّهْيِ عَنْ كِرَاءِ الأَرْضِ

زمین کرایہ پر دینے کی ممانعت کا بیان

(۱۱۷۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَارِمٌ وَسُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَمُسَدَّدٌ قَالُوا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى عَنْ كِرَاءِ الأَرْضِ. هَذَا حَدِيثُ عَارِمٍ وَمُسَدَّدٍ وَقَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- نَهَى عَنْ كِرَاءِ الْمَزَارِعِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كَامِلٍ عَنْ حَمَّادٍ. [مسلم ۱۵۳۶]

(۱۱۷۰۰) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے زمین کرایہ پر دینے سے منع فرمایا۔ سلمان بن حرب فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے کھیتی باڑی کے کرایہ سے منع فرمایا ہے۔

(۱۱۷۰۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَارِمٌ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا مَطَرٌ الْوَرَّاقُ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا فَإِنْ لَمْ يَزْرَعْهَا فَلْيُزْرِعْهَا أَخَاهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ أَبِي النُّعْمَانِ عَارِمٍ. [مسلم ۱۵۳۶]

(۱۱۷۰۱) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کی زمین ہے، اسے اس میں کھیتی باڑی کرنی چاہیے اگر خود نہ کرنا چاہے تو اپنے بھائی کو دے دے۔

(۱۱۷۰۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ الْمُخَرِّمِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الأَزْرَقُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا فَإِنْ عَجَزَ عَنْهَا فَلْيَمْنَحْهَا أَخَاهُ الْمُسْلِمَ وَلاَ يُؤَاجِرْهَا.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ. [صحيح]

(۱۱۷۰۲) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کی زمین ہو وہ اس میں زراعت کرے اگر خود عاجز ہے تو اپنے بھائی کو دے دے جو مسلمان ہو اور اس سے اجرت نہ لے۔

(۱۱۷۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو أُمَيَّةَ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الطَّرَسُوسِيُّ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الأَخْنَسِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- أَنْ يُؤْخَذَ لِلأَرْضِ أَجْرٌ أَوْ عَطَاءٌ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ عَنْ مُعَلَّى بْنِ مَنْصُورٍ. وَرَوَاهُ أَيْضًا رَبَاحُ بْنُ أَبِي مَعْرُوفٍ وَهَمَّامُ بْنُ يَحْيَى وَغَيْرُهُمَا عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ. [صحيح]

(۱۱۷۰۳) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا کہ زمین پر اجرت وغیرہ لی جائے۔

(۱۱۷۰۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مِينَاءَ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ : مَنْ كَانَ لَهُ فَضْلُ أَرْضٍ فَلْيَزْرَعْهَا أَوْ لِيُزْرِعْهَا أَخَاهُ وَلاَ تَبِيعُوهَا . فَقُلْتُ لِسَعِيدٍ مَا قَوْلُهُ لاَ تَبِيعُوهَا يَعْنِي الْكِرَاءَ قَالَ : نَعَمْ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ سَلِيمِ بْنِ حَيَّانَ.

وَرَوَاهُ أَيْضًا أَبُو الزُّبَيْرِ وَأَبُو سُفْيَانَ وَغَيْرُهُمَا عَنْ جَابِرٍ. [صحيح۔ مسلم]

(۱۱۷۰۴) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کے پاس زائد زمین ہو وہ اس میں زراعت کرے یا اپنے بھائی کو زراعت کے لیے دے دے اور اسے (کرائے پر) نہ بیچو۔ راوی نے سعید راوی سے پوچھا: لاتبیعو ھا کا مطلب کیا ہے، کرائے پر نہ بیچو؟ تو اس نے کہا: ہاں۔

(۱۱۷۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ الأَهْوَازِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مِلْحَانَ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ هُوَ ابْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ :أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يُكْرِي أَرْضَهُ حَتَّى بَلَغَهُ أَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ الأَنْصَارِيَّ كَانَ يَنْهَى عَنْ كِرَاءِ الأَرْضِ فَلَقِيَهُ عَبْدُ اللَّهِ فَقَالَ :يَا ابْنَ خَدِيجٍ مَاذَا تُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي كِرَاءِ الأَرْضِ؟ فَقَالَ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ لِعَبْدِ اللَّهِ :سَمِعْتُ عَمَّيَّ وَكَانَا قَدْ شَهِدَا بَدْرًا يُحَدِّثَانِ أَهْلَ الدَّارِ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى عَنْ كِرَاءِ الأَرْضِ. قَالَ عَبْدُ اللَّهِ :وَاللَّهِ لَقَدْ كُنْتُ أَعْلَمُ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّ الأَرْضَ تُكْرَى ثُمَّ خَشِيَ عَبْدُ اللَّهِ أَنْ يَكُونَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَحْدَثَ فِي ذَلِكَ شَيْئًا لَمْ يَكُنْ عَلِمَهُ فَتَرَكَ كِرَاءَ الأَرْضِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ اللَّيْثِ.

[بخاری ۲۳۴۷، مسلم ۱۵۴۷]

(۱۱۷۰۵) سالم فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ اپنی زمین کرائے پر دیتے تھے، ان کو پتہ چلا کہ رافع بن خدیج انصاری زمین کرائے پر دینے سے منع فرماتے تھے۔ عبداللہ رافع کو ملے اور پوچھا: اے خدیج! آپ زمین کرائے پر دینے کے بارے میں رسول اللہ ﷺ سے کیا نقل فرماتے ہیں؟ تو رافع نے کہا: میں نے اپنے دو چچوں سے سنا وہ دونوں بدری صحابی ہیں وہ گھر والوں کے بارے میں بیان کرتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ زمین کرایہ پر دینے سے منع کرتے تھے تو عبداللہ نے کہا: اللہ کی قسم! میں جانتا ہوں رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں زمین کرایہ پر دی جاتی تھی۔ پھر عبداللہ کو ڈر لاحق ہوا کہ شاید رسول اللہ ﷺ نے کسی خاص معاملہ میں بیان فرمایا ہو اور عبداللہ کو اس کا علم نہ ہوا ہو، پھر انہوں نے بھی کرایہ پر زمین دینا چھوڑ دی۔

(۱۱۷۰۶) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَنَّ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَهُ وَسَأَلَهُ عَنْ كِرَاءِ الْمَزَارِعِ فَقَالَ أَخْبَرَ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ عَنْ عَمَّيْهِ وَكَانَا قَدْ شَهِدَا بَدْرًا :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى عَنْ كِرَاءِ الْمَزَارِعِ قَالَ فَتَرَكَ عَبْدُ اللَّهِ كِرَاءَهَا وَقَدْ كَانَ يُكْرِيهَا قَبْلَ ذَلِكَ. قَالَ الزُّهْرِيُّ فَقُلْتُ لِسَالِمٍ فَتُكْرِيهَا أَنْتَ. قَالَ :نَعَمْ قَدْ كَانَ عَبْدُ اللَّهِ يُكْرِيهَا قُلْتُ :فَأَيْنَ حَدِيثُ رَافِعٍ فَقَالَ سَالِمٌ :إِنَّ رَافِعًا أَكْثَرَ عَلَى نَفْسِهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ. [بخاری ۴۰۱۳]

(۱۱۷۰۶) زہری نے سالم بن عبداللہ سے زمین کرایہ پر دینے کے بارے میں سوال کیا تو سالم نے جواب دیا کہ رافع بن خدیج نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کو خبر دی تھی، اپنے دو چچوں سے جو بدری تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے اس سے منع فرمایا ہے تو عبداللہ نے

کرایہ پر دینا چھوڑ دیا اور وہ پہلے یاد کرتے تھے۔ زہری نے سالم سے کہا: آپ کرایہ پر دیتے ہیں؟ اس نے کہا: ہاں اور عبداللہ بھی دیتے تھے، میں نے کہا: رافع کی حدیث کا کیا حکم ہے؟ تو سالم نے کہا: رافع نے اپنے اوپر زیادتی کی ہے۔

(۱۱۷۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ الْفَحَّامُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ هُوَ ابْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَأْخُذُ كِرَاءَ الأَرْضِ حَتَّى بَلَغَهُ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ حَدِيثٌ فَانْطَلَقْتُ مَعَهُ حَتَّى أَتَيْنَا رَافِعًا فَحَدَّثَ عَنْ بَعْضِ عُمُومَتِهِ يَذْكُرُ النَّبِيَّ -ﷺ- أَنَّهُ نَهَى عَنْ كِرَاءِ الأَرْضِ فَتَرَكَهُ ابْنُ عُمَرَ بَعْدَ ذَلِكَ. [صحیح]

(۱۱۷۰۷) نافع فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ کرایہ پر زمین لیتے تھے، یہاں تک کہ ان کو رافع کی حدیث ملی۔ نافع کہتے ہیں: میں ان کے پاس گیا، پھر ہم رافع کے پاس گئے تو رافع نے اپنے بعض چچوں سے بیان کیا کہ وہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے تھے کہ آپ نے کرایہ پر زمین دینے سے منع فرمایا تو ابن عمر رضی اللہ عنہ نے اسے چھوڑ دیا۔

(۱۱۷۰۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ بِهَذَا الْحَدِيثِ بِمَعْنَاهُ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ. [صحیح]

(۱۱۷۰۸) پچھلی حدیث کے ہم معنی۔

(۱۱۷۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرِو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ قَالاَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ قَالَ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ يُكْرِي مَزَارِعَهُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَصَدْرًا مِنْ إِمَارَةِ مُعَاوِيَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ: إِنَّ رَافِعًا يَزْعُمُ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- نَهَى عَنْ كِرَاءِ الأَرْضِ قَالَ نَافِعٌ فَانْطَلَقَ ابْنُ عُمَرَ إِلَى رَافِعٍ وَانْطَلَقْتُ مَعَهُ فَقَالَ لَهُ ابْنُ عُمَرَ: مَا الَّذِي بَلَغَنِي عَنْكَ تَذْكُرُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي كِرَاءِ الْمَزَارِعِ قَالَ: نَعَمْ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ كِرَاءِ الْمَزَارِعِ فَكَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا سُئِلَ عَنْهُ بَعْدَ ذَلِكَ قَالَ: زَعَمَ رَافِعٌ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى عَنْهُ قَالَ نَافِعٌ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ لَمَّا ذَكَرَ رَافِعٌ مَا ذَكَرَ قَدْ كُنْتُ أَعْلَمُ أَنَّا نُكْرِي مَزَارِعَنَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- بِمَا عَلَى الأَرْبِعَاءِ وَشَيْءٍ مِنَ التِّبْنِ لاَ أَحْفَظُهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ. [بخاری ۲۳۴۴]

(۱۱۷۰۹) نافع فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ، ابوبکر، عمر، عثمان اور معاویہ رضی اللہ عنہم کی امارت کے شروع میں اپنی

زمین کرایہ پر دیتے تھے۔ ان کے پاس ایک آدمی آیا اور اس نے کہا کہ رافع کا خیال ہے کہ نبی ﷺ نے کرایہ پر زمین دینے سے منع فرمایا ہے۔ نافع کہتے ہیں: میں اور ابن عمر رافع کی طرف گئے۔ ابن عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: آپ کی طرف سے ایک بات پہنچی ہے، آپ نبی ﷺ سے زمین کرایہ پر دینے کے بارے میں بیان کرتے ہو تو رافع نے کہا: ہاں رسول اللہ ﷺ نے اس سے منع فرمایا ہے۔ اس کے بعد ابن عمر رضی اللہ عنہ سے اس بارے میں جب سوال کیا جاتا تو کہتے: رافع کا خیال ہے کہ نبی ﷺ نے اس سے منع فرمایا ہے۔ نافع کہتے ہیں: رافع کے بعد ابن عمر نے رضی اللہ عنہ کہا: مجھے یاد ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں اپنی کھیتوں کو نالیوں اور تھوڑی گھاس کے بدلے میں دیا کرتے تھے۔

(۱۱۷۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ هُوَ ابْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو النَّجَاشِيِّ مَوْلَى رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ : نَهَانِي رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ عَنْ كِرَاءِ الأَرْضِ وَزَعَمَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى عَنْهُ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ أَتَمَّ مِنْ ذَلِكَ. [مسلم ۱۵٤۷]

(۱۱۷۱۰) رافع بن خدیج کے مولی فرماتے ہیں کہ مجھے رافع نے زمین کرایہ پر دینے سے منع کیا اور خیال کیا کہ نبی ﷺ نے اس سے منع فرمایا ہے۔

(۳) باب بَيَانِ الْمَنْهِيِّ عَنْهُ وَأَنَّهُ مَقْصُورٌ عَلَى كِرَاءِ الأَرْضِ بِبَعْضِ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا دُونَ غَيْرِهِ مِمَّا يَجُوزُ أَنْ يَكُونَ عِوَضًا فِي الْبُيُوعِ

زمین کی پیداوار کے بدلے زمین کرایہ پر دینے کی ممانعت اور اس کے علاوہ کسی اور چیز کے عوض میں جواز کا بیان

(۱۱۷۱۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : الْحَسَنُ بْنُ عِمْرَانَ الْقَاضِي بِهَرَاةَ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ : عَبْدُ الْجَلِيلِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا الأَوْزَاعِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ : إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِيُّ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُثْمَانَ التَّنُوخِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا عَطَاءٌ عَنْ جَابِرٍ قَالَ : كَانَتْ لِرِجَالٍ فُضُولُ أَرَضِينَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَكَانُوا يُؤَاجِرُونَهَا عَلَى الثُّلُثِ وَالرُّبُعِ وَالنِّصْفِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : مَنْ كَانَتْ لَهُ فَضْلُ أَرْضٍ فَلْيَزْرَعْهَا أَوْ لِيَمْنَحْهَا أَخَاهُ فَإِنْ أَبَى فَلْيُمْسِكْ أَرْضَهُ. لَفْظُ حَدِيثِ بِشْرٍ

وَفِي رِوَايَةِ عُبَيْدِ اللَّهِ : كَانَتْ لِرِجَالٍ فُضُولُ أَرَضِينَ فَكَانُوا يُزْرِعُونَهَا بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ وَالنِّصْفِ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَالَ :مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا أَوْ لِيَمْنَحْهَا أَخَاهُ فَإِنْ لَمْ يَفْعَلْ فَلْيُمْسِكْ أَرْضَهُ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مُوسَى وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ هِقْلٍ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ.

[بخاری ۲۳۴۱، مسلم ۱۵۳۶]

(۱۱۷۱۱) حضرت جابر سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں لوگوں کے پاس زائد زمینیں تھیں اور وہ انہیں ثلث، ربع اورنصف تک اجرت پر دیتے تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کے پاس زائد زمین ہے وہ خود کھیتی باڑی کرے یا اپنے بھائی کو دے دے۔ اگر وہ انکار کرے تو اسے یوں ہی چھوڑ دے اور عبید اللہ کی روایت کے الفاظ بھی یہی ہیں۔

(۱۱۷۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ أَنَّ أَبَا الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ : كُنَّا فِي زَمَانِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- نَأْخُذُ الأَرْضَ بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ بِالْمَاذِيَانَاتِ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ :مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا وَإِنْ لَمْ يَزْرَعْهَا فَلْيَمْنَحْهَا أَخَاهُ فَإِنْ لَمْ يَمْنَحْهَا أَخَاهُ فَلْيُمْسِكْهَا .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ عِيسَى. [مسلم ۱۵۳۶]

(۱۱۷۱۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں ثلث اور ربع پر نہر کے کنارے زمین لیتے تھے۔ رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے اور فرمایا: جس کے پاس زمین ہو اسے چاہیے کہ وہ کھیتی باڑی کرے، اگر خود نہ کر سکتا ہو تو اپنے بھائی کو دے دے اگر وہ بھی نہ لے تو اسے یونہی چھوڑ دے۔

(۱۱۷۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُوبَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: كُنَّا نُخَابِرُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- بِنَصِيبٍ مِنَ الْقِصْرِيِّ وَمِنْ كَذَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-:مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا أَوْ فَلْيُحْرِثْهَا أَخَاهُ وَإِلاَّ فَلْيَدَعْهَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ. [صحیح۔ مسلم]

(۱۱۷۱۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں مخابرہ (بٹائی) کیا کرتے تھے تو اس اناج میں حصہ لیتے تھے جو کوٹنے کے بعد نالیوں میں رہ جاتا ہے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کے پاس زمین ہو وہ اسے کھیتی باڑی پر لگائے یا اپنے بھائی کو کھیتی کرنے دے ورنہ اس کو اسی طرح رہنے دے۔

(۱۱۷۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ : كُنَّا نُحَاقِلُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : فَقَدِمَ عَلَيْهِ بَعْضُ عُمُومَتِهِ قَالَ قَتَادَةُ اسْمُهُ

ظُهَيْرٌ قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ أَمْرٍ كَانَ لَنَا نَافِعًا وَطَوَاعِيَةُ اللَّهِ وَرَسُولِهِ أَنْفَعُ لَنَا وَأَنْفَعُ قَالَ الْقَوْمُ : وَمَا ذَاكَ؟ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا أَوْ لِيُزْرِعْهَا أَخَاهُ وَلَا يُكَارِيهَا بِالثُّلُثِ وَلَا بِالرُّبُعِ وَلَا طَعَامٍ مُسَمًّى . رَوَاهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ. [مسلم ۱۵٤۸]

(۱۱۷۱۴) حضرت رافع فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں محاقلہ کیا کرتے تھے۔ رافع کے چچوں میں سے کوئی آئے ، قتادہ کہتے ہیں: ان کا نام ظہیر تھا، کہنے لگے: رسول اللہ ﷺ نے ایسے کام سے منع کیا ہے جس میں ہمارے لیے نفع ہے۔ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی خوشی ہمارے لیے زیادہ نفع والی ہے۔ لوگوں نے پوچھا: وہ کیا کام ہے؟ فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے کہا ہے: جس کے پاس زمین ہو، وہ اس میں کھیتی باڑی کرے یا اپنے بھائی کو کرنے دے اور ثلث، ربع اور کھانے کے بدلے کرایہ پر نہ دے۔

(۱۱۷۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَرَابِيسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ قَالَ كَتَبَ إِلَيَّ يَعْلَى بْنُ حَكِيمٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ : كُنَّا نُحَاقِلُ بِالأَرْضِ فَنُكْرِيهَا عَلَى الثُّلُثِ وَالرُّبُعِ وَالطَّعَامِ الْمُسَمَّى وَلَمْ يَكُنْ يَوْمَئِذٍ ذَهَبٌ وَلَا فِضَّةٌ نُكْرِيهَا بِالأَرْضِ فَمَا شَعَرْتُ يَوْمًا إِذْ لَقِيَنِي بَعْضُ عُمُومَتِي فَقَالَ : نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ أَمْرٍ كَانَ لَنَا نَافِعًا وَطَوَاعِيَةُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنْفَعُ لَنَا وَأَنْفَعُ كُنَّا نُحَاقِلُ بِالأَرْضِ فَنُكْرِيهَا عَلَى الثُّلُثِ وَالرُّبُعِ وَالطَّعَامِ الْمُسَمَّى فَنَهَانَا عَنْ ذَلِكَ وَأَمَرَ رَبَّ الأَرْضِ أَنْ يَزْرَعَهَا أَوْ يُزْرِعَهَا وَكَرِهَ كِرَاءَهَا وَمَا سِوَى ذَلِكَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَرَادَ بِالطَّعَامِ الْمُسَمَّى مِمَّا يَخْرُجُ مِنْ تِلْكَ الأَرْضِ وَذَلِكَ بَيِّنٌ فِي بَعْضِ الرِّوَايَاتِ عَنْ رَافِعٍ وَكَرِهَ كِرَاءَهَا. يَعْنِي بِذَلِكَ وَمَا فِي مَعْنَاهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [مسلم ۱۵۱۷]

(۱۱۷۱۵) حضرت رافع بن خدیج فرماتے ہیں: ہم زمین محاقلہ پر لیا کرتے تھے، ہم زمین کرایہ پر دیتے تھے ثلث، ربع اور معلوم کھانے کے بدلے میں اور ان دنوں سونا اور چاندی نہ تھے۔ ایک دن مجھے میرے ایک چچا ملے انہوں نے کہا: ہمیں رسول اللہ ﷺ نے ایسے کاموں سے منع کیا ہے جس میں ہمارے لیے نفع ہے۔ اللہ اور اس کے رسول کی خوشی ہمارے لیے زیادہ نفع مند ہے۔ ہم زمین کا محاقلہ کرتے تھے اور اس کو ثلث، ربع اور معلوم کھانے کے عوض کرایہ پر دیتے تھے، پھر آپ نے ہمیں منع کر دیا اور زمین کے مالک کو حکم دیا کہ خود کھیتی باڑی کرے یا اس میں کھیتی باڑی کروائے اور اسے کرایہ پر دینا مکروہ قرار دیا۔

(۱۱۷۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ : إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ سَمِعْتُ الأَوْزَاعِيَّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو النَّجَاشِيِّ قَالَ صَحِبْتُ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ سِتَّ سِنِينَ قَالَ فَحَدَّثَنِي عَنْ عَمِّهِ ظُهَيْرِ بْنِ رَافِعٍ أَنَّهُ لَقِيَهُ يَوْمًا فَقَالَ

لَهُ : إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَانَا عَنْ أَمْرٍ كَانَ بِنَا رَافِقًا قَالَ رَافِعٌ فَقُلْتُ لَهُ مَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَهُوَ الْحَقُّ قَالَ : أَرَأَيْتَ مَحَاقِلَكُمْ مَاذَا تَصْنَعُونَ بِهَا؟ . قُلْنَا : نُؤَاجِرُهَا عَلَى الرُّبُعِ وَعَلَى الأَوْسُقِ مِنَ التَّمْرِ وَالشَّعِيرِ قَالَ :فَلاَ تَفْعَلُوا ازْرَعُوهَا أَوْ أَمْسِكُوهَا .

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ الأَوْزَاعِيِّ. [صحيح۔ أخرجه ابو عوانه ٥١٤٤]

(۱۱۷۱۶) ابونجاشی فرماتے ہیں: میں حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کے ساتھ چھ سال رہا، انہوں نے مجھے اپنے چچا ظہیر سے بیان کیا کہ ایک دن وہ اس سے ملے اور کہا: ہمیں رسول اللہ ﷺ نے ایسے کام سے منع کیا ہے جس میں ہمارے لیے نفع ہے۔ رافع کہتے ہیں: میں نے کہا جو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا وہ حق ہے۔ آپ نے فرمایا: تمہارا کیا خیال ہے جو تم محاقلہ کرتے ہو؟ ہم نے کہا: ہم اجرت لیتے ہیں ربع پر اور کھجور اور جو کے وسق بدلے۔ آپ نے فرمایا: ایسا نہ کرو، اس میں کھیتی باڑی کرو یا اسے چھوڑ دو۔

(۱۱۷۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ : أَنَّهُ سَأَلَ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ عَنْ كِرَاءِ الأَرْضِ فَقَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ كِرَاءِ الأَرْضِ قَالَ قُلْتُ : أَبِالذَّهَبِ وَالْوَرِقِ فَقَالَ : أَمَّا بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقِ فَلاَ بَأْسَ بِهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

قَالَ الشَّافِعِيُّ : فَرَافِعٌ سَمِعَ النَّهْيَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَعْنَى مَا سَمِعَ وَإِنَّمَا حَكَى رَافِعٌ نَهْيَ النَّبِيِّ -ﷺ- عَنْ كِرَائِهَا بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ وَكَذَلِكَ كَانَتْ تُكْرَى. [صحيح۔ أخرجه مالك ١٤٢٥]

(۱۱۷۱۷) حنظلہ بن قیس نے رافع بن خدیج سے زمین کرایہ پر دینے کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے اس سے منع کیا ہے۔ میں نے کہا: سونے اور چاندی کے بدلے؟ رافع نے کہا: سونے اور چاندی کے بدلے کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۱۷۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا وَأَبُو بَكْرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ نُجَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ سَأَلَ سَالِمَ بْنَ عَبْدِاللَّهِ عَنْ كِرَاءِ الأَرْضِ فَقَالَ: لاَ بَأْسَ بِهِ فَقُلْتُ لَهُ: أَرَأَيْتَ الْحَدِيثَ الَّذِي يُذْكَرُ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ فَقَالَ : أَكْثَرَ رَافِعٌ وَلَوْ كَانَتْ لِي أَرْضٌ أَكْرَيْتُهَا. لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ بُكَيْرٍ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ : قَدْ يَكُونُ سَالِمٌ سَمِعَ عَنْ رَافِعِ الْخَبَرَ جُمْلَةً فَرَأَى أَنَّهُ حَدَّثَ بِهِ عَلَى الْكِرَاءِ بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقِ فَلَمْ يَرَ بِالْكِرَاءِ بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقِ بَأْسًا لأَنَّهُ يَعْلَمُ أَنَّ الأَرْضَ تُكْرَى بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقِ وَقَدْ بَيَّنَهُ غَيْرُ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ رَافِعٍ أَنَّهُ نَهَى عَنْ كِرَاءِ الأَرْضِ بِبَعْضِ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا. [صحيح۔ أخرجه مالك ١٣٩٢]

(۱۱۷۱۸) ابن شہاب نے سالم بن عبداللہ سے زمین کرایہ پر دینے کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔ میں نے کہا: رافع والی حدیث کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے؟ انہوں نے کہا رافع اکثر اپنی طرف سے بات کر دیتے ہیں۔ اگر میری زمین ہوتی تو کرایہ پر دیتا۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: سالم نے رافع سے حدیث سنی تو خیال کیا کہ انہوں نے سونے اور چاندی کے بارے میں بیان کی ہے۔ اس لیے وہ سونے اور چاندی کے بدلے کوئی حرج نہ سمجھتے تھے اور مالک بن انس رضی اللہ عنہ کے علاوہ نے بھی رافع سے اس بات کو واضح کیا ہے کہ آپ نے زمین کو پیداوار کے بدلے کرایہ پر دینے سے منع فرمایا۔

(۱۱۷۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَإِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ أَنَّهُ سَأَلَ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ عَنْ كِرَاءِ الأَرْضِ فَقَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ كِرَاءِ الأَرْضِ بِبَعْضِ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا قَالَ : فَسَأَلْتُهُ عَنْ كِرَائِهَا بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقِ فَقَالَ : لاَ بَأْسَ بِكِرَائِهَا بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقِ. [صحيح۔ أخرجه مالك ٢٠٧٣]

(۱۱۷۱۹) حنظلہ بن قیس نے رافع بن خدیج سے زمین کرایہ پر دینے کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے پیداوار کے بدلے زمین کرایہ پر دینے سے منع فرمایا۔ حنظلہ کہتے ہیں: میں نے سونے اور چاندی کے بدلے دینے کے بارے میں سوال کیا تو رافع نے کہا: اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۱۷۲۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا لَيْثٌ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنِي اللَّيْثُ هُوَ ابْنُ سَعْدٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَمَّايَ أَنَّهُمْ كَانُوا يُكْرُونَ الأَرْضَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- بِمَا يَنْبُتُ عَلَى الأَرْبِعَاءِ أَوْ شَيْءٍ يَسْتَثْنِيهِ صَاحِبُ الأَرْضِ فَنَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ ذَلِكَ فَقُلْتُ لِرَافِعٍ : كَيْفَ هِيَ بِالدَّنَانِيرِ وَالدَّرَاهِمِ؟ فَقَالَ رَافِعٌ : لاَ بَأْسَ بِهَا بِالدَّنَانِيرِ وَالدَّرَاهِمِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ عَنِ اللَّيْثِ. [صحيح]

(۱۱۷۲۰) رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھے میرے چچاؤں نے بیان کیا کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں زمین کرایہ پر

دیتے تھے، اس کے بدلے جو زمین کی پیداوار ہوتی تھیں یا اس چیز کے بدلے جسے زمین کا مالک مستثنیٰ قرار دیتا تھا۔ پھر آپ نے اس سے منع کر دیا۔ میں نے رافع سے کہا: درہموں اور دیناروں کے بدلے کیسا ہے؟ تو رافع نے کہا: اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۱۷۳۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَأَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ وَحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ : سَأَلْتُ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقِ فَقَالَ : لَا بَأْسَ بِهِ إِنَّمَا كَانَ النَّاسُ يُؤَاجِرُونَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى الْمَاذِيَانَاتِ وَأَقْبَالِ الْجَدَاوِلِ وَأَشْيَاءَ مِنَ الزَّرْعِ فَيَهْلِكُ هَذَا وَيَسْلَمُ هَذَا وَيَسْلَمُ هَذَا وَيَهْلِكُ هَذَا وَلَمْ يَكُنْ لِلنَّاسِ كِرَاءٌ إِلَّا هَذَا فَلِذَلِكَ زَجَرَ عَنْهُ فَأَمَّا شَيْءٌ مَعْلُومٌ مَضْمُونٌ فَلَا بَأْسَ بِهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. [صحيح]

(۱۱۷۲۱) حنظلہ بن قیس فرماتے ہیں: میں نے رافع سے زمین کو سونے اور چاندی کے بدلے کرایہ پر دینے کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں لوگ نہر کے کنارے اور نالیوں کے سروں پر اور زمین کی پیداوار پر اسے کرایہ پر دیتے تھے۔ کبھی کوئی تلف ہو جاتی اور کوئی بچ جاتی اور لوگوں کو وہی کرایہ ملتا تھا جو بچ جاتا اس لیے آپ نے اس سے منع کر دیا، لیکن اگر کوئی معین چیز ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۱۷۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى بْنِ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ أَنَّهُ سَمِعَ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ يَقُولُ : كُنَّا أَكْثَرَ الْأَنْصَارِ حَقْلًا فَكُنَّا نُكْرِي الْأَرْضَ عَلَى أَنَّ لَنَا هَذِهِ وَلَهُمْ هَذِهِ فَرُبَّمَا أَخْرَجَتْ هَذِهِ وَلَمْ تُخْرِجْ هَذِهِ فَنَهَانَا عَنْ ذَلِكَ وَأَمَّا الْوَرِقُ فَلَمْ يَنْهَنَا.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ. [صحيح]

(۱۱۷۲۲) حنظلہ بن قیس نے رافع بن خدیج سے سنا کہ ہم اکثر انصاری زمین کا محاقلہ کرتے تھے۔ ہم زمین کرایہ پر دیتے اس شرط پر کہ اس میں سے ہمارے لیے یہ ہوگا اور یہ ان کے لیے۔ کبھی اس کی پیداوار ہو جاتی اور کبھی نہ ہوتی تو آپ ﷺ نے اس سے منع کر دیا۔ رہا چاندی کا مسئلہ تو اس سے ہم کو منع نہیں فرمایا۔

(۱۱۷۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السَّعْدِيُّ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ أَنَّ حَنْظَلَةَ بْنَ قَيْسٍ الْأَنْصَارِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ يَقُولُ : كُنَّا أَكْثَرَ أَهْلِ الْمَدِينَةِ مُزْدَرَعًا وَكُنَّا نُكْرِي الْأَرْضَ بِالنَّاحِيَةِ مِنْهَا تُسَمَّى لِسَيِّدِ الْأَرْضِ فَرُبَّمَا يُصَابُ ذَلِكَ وَتَصَابُ الْأَرْضُ وَرُبَّمَا يَسْلَمُ ذَلِكَ وَتَسْلَمُ الْأَرْضُ قَالَ فَنُهِينَا عَنْ ذَلِكَ فَأَمَّا

الذَّهَبُ وَالْوَرِقُ فَلَمْ يَكُنْ فِي ذَلِكَ الزَّمَانِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى عَنْ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ. [صحيح]

(۱۱۷۲۳) حضرت حنظلہ بن قیس انصاری نے حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے سنا کہ ہم اکثر اہل مدینہ زراعت کرتے تھے، ہم ایک کنارے کے عوض زمین کرایہ پر لیتے تھے جو صاحب زمین کا ہوتا تھا۔ پھر کبھی یہ زمین خراب ہوتی کبھی وہ اور کبھی یہ صحیح رہتی اور کبھی وہ۔ پھر آپ ﷺ نے اس سے ہم کو منع کر دیا۔ رہا سونا اور چاندی تو یہ اس زمانہ میں نہیں ہوتا تھا۔

(۱۱۷۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أُسَيْدٍ هُوَ ابْنُ ظُهَيْرٍ ابْنِ أَخِي رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ: كَانَ أَحَدُنَا إِذَا اسْتَغْنَى عَنْ أَرْضِهِ أَعْطَاهَا بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ وَالنِّصْفِ وَيَشْتَرِطُ ثَلاَثَ جَدَاوِلَ وَيَشْتَرِطُ الْقُصَارَةَ وَمَا سَقَى الرَّبِيعُ وَكَانَ الْعَيْشُ إِذْ ذَاكَ شَدِيدًا قَالَ: وَكُنَّا نَعْمَلُ فِيهَا بِالْحَدِيدِ وَبِمَا شَاءَ اللَّهُ وَنُصِيبُ مِنْ ذَلِكَ مَنْفَعَةً فَأَتَانَا رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ فَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَنْهَاكُمْ عَنْ أَمْرٍ كَانَ لَكُمْ نَافِعًا وَطَاعَةُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنْفَعُ لَكُمْ وَإِنَّهُ يَنْهَاكُمْ عَنِ الْحَقْلِ وَيَقُولُ: مَنِ اسْتَغْنَى عَنْ أَرْضِهِ فَلْيَمْنَحْهَا أَخَاهُ أَوْ لِيَدَعْ. وَيَنْهَاكُمْ عَنِ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُزَابَنَةُ أَنْ يَكُونَ لِلرَّجُلِ الْمَالُ الْعَظِيمُ مِنَ النَّخْلِ فَيَأْتِيهِ الرَّجُلُ فَيَقُولُ قَدْ أَخَذْتُهُ بِكَذَا وَكَذَا وَسْقَ تَمْرٍ. [ابن ماجه ۲٤٦٠]

(۱۱۷۲۴) حضرت رافع بن خدیج کے بھتیجے ظہیر کے بیٹے حضرت رسید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم میں سے جب کوئی اپنی زمین سے مستغنی ہو جاتا تو وہ ثلث، ربع اور نصف پر دے دیتا اور تین نالیوں کی، بھوسے کی، ربیع کے پانی کی، پیداوار کی شرط لگاتا اور حالات سخت تھے۔ ہم زمینوں میں لوہے سے کام کرتے تھے اور جس سے اللہ چاہتا ہمیں نفع مل جاتا تھا۔ ہمارے پاس رافع بن خدیج آئے اور کہا: تم کو رسول اللہ ﷺ نے ایسے کام سے منع کیا ہے جس میں تمہارے لیے نفع ہے اور رسول اللہ ﷺ کی اطاعت تمہارے لیے زیادہ نفع مند ہے اور آپ ﷺ نے تم کو محاقلہ سے منع کیا اور فرمایا: جو اپنی زمین سے بے بس ہو، وہ اپنے بھائی کو دے دے یا اسے چھوڑ دے اور تم کو مزابنہ سے منع کیا اور مزابنہ یہ ہے کہ آدمی کے پاس باغ ہو، پھر ایک آدمی آئے اور کہے: میں اسے اتنے وسق کھجوروں کے عوض لیتا ہوں۔

(۱۱۷۲۵) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ حَدَّثَنَا طَارِقُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَقَالَ: إِنَّمَا يَزْرَعُ ثَلاَثَةٌ: رَجُلٌ لَهُ أَرْضٌ فَهُوَ يَزْرَعُهَا وَرَجُلٌ مُنِحَ أَرْضًا فَهُوَ يَزْرَعُ مَا مُنِحَ وَرَجُلٌ اكْتَرَى أَرْضًا بِذَهَبٍ أَوْ فِضَّةٍ. [حسن ابو داؤد ۳٤۰۰]

(۱۱۷۲۵) حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے محاقلہ سے اور مزابنہ سے منع کیا اور فرمایا: تین

طرح زراعت کی جاسکتی ہے: زمین کا مالک کھیتی باڑی کرے اور وہ آدمی جسے زمین دی جائے وہ زراعت کرے اور وہ آدمی جو سونے اور چاندی کے بدلے کرایہ پر لے۔

(۱۱۷۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ : الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ أَخْبَرَنَا بُكَيْرُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِی نُعْمٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ : أَنَّهُ زَرَعَ أَرْضًا فَمَرَّ بِهِ النَّبِیُّ -ﷺ- وَهُوَ يَسْقِيهَا فَسَأَلَهُ :لِمَنِ الزَّرْعُ وَلِمَنِ الأَرْضُ؟ . فَقَالَ : زَرْعِی بِبَذْرِی وَعَمَلِی لِیَ الشَّطْرُ وَلِبَنِی فُلاَنٍ الشَّطْرُ فَقَالَ :أَرْبَيْتُمَا فَرُدَّ الأَرْضَ عَلَى أَهْلِهَا وَخُذْ نَفَقَتَكَ .

[ضعیف۔ ابو داؤد ۳۴۰۲]

(۱۱۷۲۶) حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ وہ زمین میں کھیتی باڑی کرتے تھے، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس سے گزرے اور وہ پانی لگا رہے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: کس کے لیے زراعت کر رہے ہو اور زمین کس کی ہے؟ رافع نے جواب دیا: میری زراعت، میرے بیج اور میرے کام کی وجہ سے نصف میرا اور نصف بنی فلاں کا ہے۔ آپ نے کہا: تم نے سودی لین دین کیا ہے۔ تو زمین اس کے مالک پر لوٹا دے اور اپنا خرچ لے لے۔

(۱۱۷۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِی قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ يَعْلَى حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِی أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ الزُّهْرِیُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِكْرِمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِی لَبِيبَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِی وَقَّاصٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ : كَانَ النَّاسُ يُكْرُونَ الْمَزَارِعَ بِمَا يَكُونُ عَلَى السَّاقِی وَبِمَا صَعِدَ بِالْمَاءِ مِمَّا حَوْلَ الْبِئْرِ مِنَ الزَّرْعِ فَنَهَاهُمْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَأَمَرَهُمْ أَنْ يُكْرُوا بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقِ. [ضعیف]

(۱۱۷۲۷) حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: لوگ پانی پر کھیتی باڑی کرتے تھے اور جو کنویں کے کنارے پر ہوتا تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو منع کر دیا اور حکم دیا کہ سونے اور چاندی کے بدلے کرایہ پر لیں۔

(۱۱۷۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ الرُّوذْبَارِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِی شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَيُّوبَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ الْحَجَّاجِ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ الْمُخَابَرَةِ قُلْتُ :وَمَا الْمُخَابَرَةُ؟ قَالَ :أَنْ تَأْخُذَ الأَرْضَ بِنِصْفٍ أَوْ ثُلُثٍ أَوْ رُبُعٍ. [صحیح۔ احمد ۲۱۹۷۰]

(۱۱۷۲۸) حضرت زید بن ثابت سے منقول ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مخابرہ سے منع کیا۔ میں نے سوال کیا: مخابرہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: جو زمین نصف، ثلث یا ربع پر حاصل کرے۔

(۱۱۷۲۹) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ : دَخَلْتُ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ فَسَأَلْنَاهُ عَنِ الْمُزَارَعَةِ فَقَالَ : زَعَمَ ثَابِتٌ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى عَنِ الْمُزَارَعَةِ أَمَرَنَا بِالْمُؤَاجَرَةِ وَقَالَ : لاَ بَأْسَ بِهَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ مَنْصُورٍ. [صحيح۔ أخرجه احمد ۱۶۵۰۲]

(۱۱۷۲۹) عبداللہ بن سائب فرماتے ہیں کہ میں عبداللہ بن معقل رضی اللہ عنہ کے پاس گیا، ہم نے اس سے زراعت کے بارے میں سوال کیا۔ اس نے کہا: ثابت کا خیال ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مزارعت سے منع کیا اور ہمیں اجرت کا حکم دیا اور کہا: اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۱۷۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْكَرِيمِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : إِنَّ أَمْثَلَ مَا أَنْتُمْ صَانِعُونَ أَنْ تَسْتَأْجِرُوا الأَرْضَ الْبَيْضَاءَ لَيْسَ فِيهَا شَجَرٌ. وَعَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ : سُئِلَ ابْنُ عُمَرَ عَنْ كِرَاءِ الأَرْضِ فَقَالَ : أَرْضِي وَبَعِيرِي سَوَاءٌ. [صحيح]

(۱۱۷۳۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ جو تم صاف زمین میں جس میں کوئی درخت نہ ہو کام کرتے ہو اس پر اجرت لو۔ ابن عمر رضی اللہ عنہ سے زمین کے کرایہ کے بارے میں سوال کیا گیا تو فرمایا: میرا اونٹ اور میری زمین برابر ہیں۔

(۱۱۷۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ : أَنَّهُ سَأَلَهُ عَنِ اسْتِكْرَاءِ الأَرْضِ بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقِ فَقَالَ : لاَ بَأْسَ بِهِ.

قَالَ وَأَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ شَبِيهًا بِهِ.

قَالَ وَأَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ مِثْلَهُ. [مالك ۱۳۱۹]

(۱۱۷۳۱) ابن شہاب نے سعید بن مسیب سے زمین کرایہ پر لینے کے بارے میں سوال کیا سونے اور چاندی کے بدلے تو انہوں نے کہا: اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۴) باب مَنْ أَبَاحَ الْمُزَارَعَةَ بِجُزْءٍ مَعْلُومٍ مَشَاعٍ وَحَمَلَ النَّهْيَ عَنْهَا عَلَى التَّنْزِيهِ أَوْ عَلَى مَا لَوْ تَضَمَّنَ الْعَقْدُ شَرْطًا فَاسِدًا

جس نے مزارعت کو مشترک معلوم حصے کے عوض مباح کیا اور نہی کو تنزیہی پر محمول کیا یا یہ کہ معاملہ میں شرط فاسد ہو

(۱۱۷۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرٍو أَنَّ مُجَاهِدًا قَالَ لِطَاوُسٍ : انْطَلِقْ بِنَا إِلَى ابْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ فَاسْمَعْ مِنْهُ الْحَدِيثَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ فَانْتَهَرَهُ وَقَالَ : إِنِّي وَاللَّهِ لَوْ أَعْلَمُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى عَنْهُ مَا فَعَلْتُهُ وَلَكِنْ حَدَّثَنِي مَنْ هُوَ أَعْلَمُ بِهِ مِنْهُمْ يَعْنِي ابْنَ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : لأَنْ يَمْنَحَ الرَّجُلُ أَخَاهُ أَرْضَهُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَأْخُذَ عَلَيْهَا خَرْجًا مَعْلُومًا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [مسلم ۱۵۵۰]

(۱۱۷۳۲) مجاہد نے طاؤس سے کہا: ہمارے ساتھ رافع کے بیٹے کی طرف چلو، اس سے حدیث سنیں، وہ اپنے والد سے اور وہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں۔ طاؤس نے اس کو ڈانٹا اور کہا: اگر میں جانتا ہوتا کہ رسول اللہ ﷺ نے اس سے منع کیا ہے تو میں نہ کرتا، لیکن اس نے حدیث بیان کی ہے جو ان میں سے زیادہ عالم ہے یعنی ابن عباس نے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر تم میں سے کوئی اپنے بھائی کو زمین ہدیہ کرے تو اس کے لیے اس سے بہتر ہے کہ اس سے کرایہ لے لے۔

(۱۱۷۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الطَّبَرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ : مَا كُنَّا نَكْرَهُ الْمُزَارَعَةَ حَتَّى سَمِعْتُ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ يَقُولُ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ الْمُزَارَعَةِ.

وَعَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- لَمْ يَنْهَ عَنِ الْمُزَارَعَةِ وَقَالَ : لأَنْ يَمْنَحَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ أَرْضَهُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَأْخُذَ شَيْئًا مَعْلُومًا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قَبِيصَةَ دُونَ رِوَايَةِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَافِعٍ وَأَخْرَجَ مُسْلِمٌ حَدِيثَ ابْنِ عُمَرَ مِنْ حَدِيثِ وَكِيعٍ عَنْ سُفْيَانَ. [صحيح۔ أخرجه ابو عوانه ۵۱۸۱]

(۱۱۷۳۳) عمرو بن دینار فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے سنا: ہم مزارعت کو مکروہ نہیں سمجھتے تھے یہاں تک کہ میں نے رافع سے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے مزارعت سے منع کیا۔ ابن عباس سے منقول ہے کہ نبی ﷺ نے مزارعت سے منع نہیں کیا اور فرمایا: اگر آدمی اپنے بھائی کو زمین دے تو یہ اس سے بہتر ہے کہ اس سے کرایہ لے۔

(۱۱۷۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ قُلْتُ لِطَاوُسٍ : لَوْ تَرَكْتَ الْمُخَابَرَةَ فَإِنَّهُمْ يَزْعُمُونَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- نَهَى

عَنْهُ قَالَ : أَیْ عَمْرُو إِنِّی أُعْطِيهِمْ وَأُعِينُهُمْ وَإِنَّ أَعْلَمَهُمْ أَخْبَرَنِی يَعْنِی ابْنَ عَبَّاسٍ :أَنَّ النَّبِیَّ -ﷺ- لَمْ يَنْهَ عَنْهُ وَلَكِنْ قَالَ :أَنْ يَمْنَحَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَأْخُذَ عَلَيْهَا خَرْجًا مَعْلُومًا

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِیُّ وَمُسْلِمٌ فِی الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ. [بخاری ۲۳۳۰]

(۱۱۷۳۴) عمرو بن دینار فرماتے ہیں کہ میں نے طاؤس سے کہا: اگر آپ مخابرہ چھوڑ دیں! وہ گمان کرتے تھے کہ نبی ﷺ نے اس سے منع کیا ہے، عمرو نے کہا: میں ان کو دیتا تھا اور ان کی حدود کرتا تھا اور میں سب سے زیادہ جانتا ہوں۔ مجھے ابن عباس نے بتایا کہ نبی ﷺ نے اس سے منع نہیں کیا بلکہ فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنے بھائی کو زمین دے تو اس سے کرایہ لے لے۔

(۱۱۷۳۵) أَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِیُّ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ :أَنَّهُ لَمَّا سَمِعَ إِكْثَارَ النَّاسِ فِی كِرَاءِ الأَرْضِ قَالَ :سُبْحَانَ اللَّهِ إِنَّمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :أَلاَ مَنَحَهَا أَخَاهُ . وَلَمْ يَنْهَ عَنْ كِرَائِهَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رُمْحٍ عَنِ اللَّيْثِ. [بخاری و مسلم]

(۱۱۷۳۵) حضرت ابن عباس منقول ہے کہ میں نے جب اکثر لوگوں سے زمین کرایہ پر دینے کے بارے سنا تو کہا: سبحان اللہ بے شک رسول اللہ نے فرمایا: خبردار! اپنے بھائی کو دے دو اور آپ نے کرایہ سے منع نہیں کیا۔

(۱۱۷۳۶) أَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ نَاجِيَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِی رِزْمَةَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ شَرِيكٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- لَمْ يُحَرِّمِ الْمُزَارَعَةَ وَلَكِنْ أَمَرَ أَنْ يَرْفُقَ النَّاسُ بَعْضُهُمْ مِنْ بَعْضٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِيحِ عَنْ عَلِیِّ بْنِ حُجْرٍ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ مُوسَى. [مسلم ۱۵۵۰]

(۱۱۷۳۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مزارعت کو حرام قرار نہیں دیا بلکہ آپ نے حکم دیا کہ لوگوں پر نرمی کی جائے۔

(۱۱۷۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَتْحِ :هِلاَلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ الْحَفَّارُ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَيَّاشٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الأَشْعَثِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ

(ح) وَحَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : كَامِلُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُسْتَمْلِی أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ الإِسْفَرَائِينِیُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْبَيْهَقِیُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِی عُبَيْدَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمَّارٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِی الْوَلِيدِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّهُ قَالَ :يَغْفِرُ اللَّهُ لِرَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ أَنَا وَاللَّهِ كُنْتُ أَعْلَمَ بِالْحَدِيثِ مِنْهُ إِنَّمَا أَتَى رَجُلاَنِ مِنَ الأَنْصَارِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ

-ﷺ- قَدِ اقْتَتَلَا فَقَالَ :إِنْ كَانَ هَذَا شَأْنُكُمْ فَلَا تُكْرُوا الْمَزَارِعَ فَسَمِعَ قَوْلَهُ لَا تُكْرُوا الْمَزَارِعَ .

قَالَ الشَّيْخُ :زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ وَابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا كَأَنَّهُمَا أَنْكَرَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ إِطْلَاقَهُ النَّهْيَ عَنْ كِرَاءِ الْمَزَارِعِ وَعَنَى ابْنُ عَبَّاسٍ بِمَا لَمْ يَنْهَ عَنْهُ مِنْ ذَلِكَ كِرَاءَهَا بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَبِمَا لَا غَرَرَ فِيهِ وَقَدْ قَيَّدَ بَعْضُ الرُّوَاةِ عَنْ رَافِعٍ الْأَنْوَاعَ الَّتِي وَقَعَ النَّهْيُ عَنْهَا وَبَيَّنَ عِلَّةَ النَّهْيِ وَهِيَ مَا يُخْشَى عَلَى الزَّرْعِ مِنَ الْهَلَاكِ وَذَلِكَ غَرَرٌ فِي الْعِوَضِ يُوجِبُ فَسَادَ الْعَقْدِ ، وَإِنْ كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ عَنَى بِمَا لَمْ يَنْهَ عَنْهُ كِرَاءَهَا بِبَعْضِ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا فَقَدْ رُوِّينَا عَمَّنْ سَمِعَ نَهْيَهُ عَنْهُ فَالْحُكْمُ لَهُ دُونَهُ وَقَدْ رُوِّينَا عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ مَا يُوَافِقُ رِوَايَةَ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ وَغَيْرِهِ فَدَلَّ أَنَّ مَا أَنْكَرَهُ غَيْرُ مَا أَثْبَتَهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ

وَمِنَ الْعُلَمَاءِ مَنْ حَمَلَ أَخْبَارَ النَّهْيِ عَلَى مَا لَوْ وَقَعَتْ بِشُرُوطٍ فَاسِدَةٍ نَحْوِ شَرْطِ الْجَدَاوِلِ وَالْمَاذِيَانَاتِ وَهِيَ الْأَنْهَارُ وَهُوَ مَا كَانَ يَشْتَرِطُ عَلَى الزَّارِعِ أَنْ يَزْرَعَهُ عَلَى هَذِهِ الْأَنْهَارِ خَاصَّةً لِرَبِّ الْمَالِ وَنَحْوِ شَرْطِ الْقُصَارَةِ وَهِيَ مَا بَقِيَ مِنَ الْحَبِّ فِي السُّنْبُلِ بَعْدَ مَا يُدْرَسُ وَيُقَالُ الْقُصْرِيُّ وَنَحْوِ شَرْطِ مَا سَقَى الرَّبِيعُ وَهُوَ النَّهْرُ الصَّغِيرُ مِثْلُ الْجَدْوَلِ وَالسَّرِيِّ وَنَحْوِهِ وَجَمْعُهُ أَرْبِعَاءُ قَالُوا :فَكَانَتْ هَذِهِ وَمَا أَشْبَهَهَا شُرُوطًا شَرَطَهَا رَبُّ الْمَالِ لِنَفْسِهِ خَاصَّةً سِوَى الشَّرْطِ عَلَى النِّصْفِ وَالرُّبُعِ وَالثُّلُثِ فَنَرَى أَنَّ نَهْيَ النَّبِيِّ -ﷺ- عَنِ الْمُزَارَعَةِ إِنَّمَا كَانَ لِهَذِهِ الشُّرُوطِ لِأَنَّهَا مَجْهُولَةٌ فَإِذَا كَانَتِ الْحِصَصُ مَعْلُومَةً نَحْوَ النِّصْفِ وَالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ وَكَانَتِ الشُّرُوطُ الْفَاسِدَةُ مَعْدُومَةً كَانَتِ الْمُزَارَعَةُ جَائِزَةً وَإِلَى هَذَا ذَهَبَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ رَحِمَهُ اللَّهُ وَأَبُو عُبَيْدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ وَغَيْرُهُمْ مِنْ أَهْلِ الْحَدِيثِ وَإِلَيْهِ ذَهَبَ أَبُو يُوسُفَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ مِنْ أَصْحَابِ الرَّأْيِ وَالأَحَادِيثُ الَّتِي مَضَتْ فِي مُعَامَلَةِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَهْلَ خَيْبَرَ بِشَطْرِ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا مِنْ ثَمَرٍ أَوْ زَرْعٍ دَلِيلٌ لَهُمْ فِي هَذِهِ الْمَسْأَلَةِ ، وَضَعَّفَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدِيثَ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ وَقَالَ :هُوَ كَثِيرُ الأَلْوَانِ يُرِيدُ مَا أَشَرْنَا إِلَيْهِ مِنَ الاخْتِلَافِ عَلَيْهِ فِي إِسْنَادِهِ وَمَتْنِهِ. [صحیح۔ عبدالرزاق ۱۴۴۵۴]

(۱۱۷۳۷) حضرت زید بن ثابت سے منقول ہے کہ اللہ رافع کو معاف فرمائے، اللہ کی قسم! میں اس سے حدیث کو زیادہ جانتا ہوں۔ آپ کے پاس انصار کے دو آدمی آئے، وہ دونوں لڑتے تھے۔ آپ نے فرمایا: اگر تمہارا یہ معاملہ ہے تو کھیت کرایہ پر نہ دیا کرو۔ رافع نے یہ لفظ سن لیے ''لَا تُكْرُوا الْمَزَارِعَ'' مزارعت کو کرایہ پر نہ دو۔

شیخ فرماتے ہیں: حضرت زید بن ثابت اور ابن عباس رضی اللہ عنہما دونوں نے اس کا انکار کیا ہے ''واللہ اعلم'' کہ مزارعت کو کرایہ پر دینے کی نہی مطلق ہے۔ ابن عباس کی نہی سے مراد یہ ہے کہ جس سے منع نہیں کیا گیا وہ اس کا سونے، چاندی اور ایسی چیز کے ساتھ کرایہ پر دینا ہے جس میں دھوکا نہیں ہے۔ سیدنا رافع سے جو روایت منقول ہے، انہوں نے بعض انواع کو مقید کیا ہے، جن میں نہی واقع نہیں ہے اور نہی کی علت بیان کی ہے اور وہ کھیتی کی بربادی (ہلاکت) کا ڈر ہے؛ کیوں کہ اس میں دھوکا

ہے۔ جو عقد کے فساد کو واجب کرتا ہے۔ اگرچہ ابن عباس کی مراد وہ ہے جس میں بعض چیزوں میں کرایہ لینے سے منع نہیں کیا گیا، وہ اس نہی سے خارج رہیں تو ہم نے آپ سے نہی سنی ہے، اسے روایت کیا ہے تو اس کا دوسرا حکم ہے۔ ہم نے زید بن ثابت سے بیان کیا ہے جو رافع بن خدیج کی روایت کے موافق ہے، یہ اس بات کی دلیل ہے کہ جس کا انہوں نے انکار کیا ہے۔ اس کے علاوہ دوسروں نے اس کا اثبات کیا ہے۔ ''واللہ اعلم'' بعض علماء نے نہی والی احادیث شروط فاسدہ والی مزارعت پر محمول کیا ہے، جیسے کھالوں اور نہروں کی شرط کسان پر کس طرح ہے کہ ان نہروں کی کھیتی (زراعت) صرف مالک کے لیے ہے۔ اسی طرح شرط قصارہ: یعنی سٹے میں جو دانہ باقی رہے گا اس کو گاہنے کے بعد تصری کہا جاتا ہے۔ اس طرح یہ شرط جس کو چھوٹی نہر سیراب کرے جیسے نالیاں وغیرہ جیسا کہ انہوں نے کہا، یہ شرطیں اور جو ان کے مشابہ ہیں مالک خاص اپنے لیے لگاتا ہے۔ نصف، ربع، ثلث کے علاوہ تو ہم دیکھتے ہیں کہ نبی ﷺ نے مزارعت سے منع کیا ان شرطوں کی وجہ سے۔ جب حصے معلوم ہوں جیسے نصف، ربع، ثلث تو شروط فاسد معدوم ہو جائیں گی اور مزارعت جائز ہو جائے گی۔ یہی مذہب امام احمد بن حنبل ؒ کا ہے اور اسی کو ابو عبید محمد بن اسحاق بن خزیمہ اور دوسرے اہل حدیث امام ابو یوسف ؒ اور محمد بن حسن جو اصحاب رائے میں سے ہیں۔ اس کو اختیار کیا ہے اور نبی ﷺ کی احادیث جو اہل خیبر کے ساتھ نصف آمدنی کے متعلق ہیں، جو ان کے پھل اور کھیتی پر لگائی تھی کہ اناج ان سے ملے گا وہ اس مسئلہ میں دلیل ہیں۔ امام احمد بن حنبل ؒ نے رافع بن خدیج والی حدیث کو ضعیف قرار دیا ہے اور کہا ہے کہ اس میں بہت اختلاف ہے جس کی طرف ہم نے اشارہ کیا ہے کہ متن اور سند میں اختلاف ہے۔

(۱۱۷۳۸) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الذُّهْلِيُّ وَأَبُو الأَزْهَرِ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّهُ كَانَ يُكْرِى أَرْضَهُ فَأُخْبِرَ بِحَدِيثِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ فَأَتَاهُ فَسَأَلَهُ عَنْهُ فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ : قَدْ عَلِمْتَ أَنَّ أَهْلَ الأَرْضِ قَدْ كَانُوا يُعْطُونَ أَرَضِيهِمْ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَيَشْتَرِطُ صَاحِبُ الأَرْضِ لِي الْمَاذِيَانَاتُ وَمَا يَسْقِي الرَّبِيعُ وَيَشْتَرِطُ مِنَ الْجَرِينِ تِبْنًا مَعْلُومًا قَالَ : وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَظُنُّ أَنَّ النَّهْيَ لِمَا كَانُوا يَشْتَرِطُونَ. [صحيح۔ عبد الرزاق ١٤٤٥٤]

(۱۱۷۳۸) حضرت ابن عمر ؓ سے منقول ہے کہ وہ اپنی زمین کرایہ پر دیتے تھے، ان کو حدیث رافع کی خبر دی گئی تو وہ رافع کے پاس آئے اور سوال کیا رافع نے بتایا، ابن عمر ؓ نے کہا: تو جانتا ہے کہ زمینوں والے نبی ﷺ کے زمانہ میں زمینیں دیتے تھے اور مالک نہر کے کنارے، فصل کے پانی اور معلوم حصے کی شرط لگاتے تھے اور ابن عمر ؓ خیال کرتے تھے کہ منع ان شرائط کی وجہ سے ہے۔

(۱۱۷۳۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أُسَيْدِ بْنِ ظُهَيْرٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي الْمُزَارَعَةِ.

إِنَّ أَحَدَهُمْ كَانَ يَشْتَرِطُ ثَلَاثَةَ جَدَاوِلَ وَالْقُصَارَةَ وَمَا سَقَى الرَّبِيعُ فَنَهَى النَّبِيُّ -ﷺ- عَنْ ذَلِكَ. [صحيح]
قَالَ الشَّيْخُ: وَمَنْ ذَهَبَ إِلَى هَذَا زَعَمَ أَنَّ الأَخْبَارَ الَّتِي وَرَدَ النَّهْيُ فِيهَا عَنْ كِرَائِهَا بِالنِّصْفِ أَوِ الثُّلُثِ أَوِ الرُّبُعِ إِنَّمَا هُوَ لِمَا كَانُوا يُلْحِقُونَ بِهِ مِنَ الشُّرُوطِ الْفَاسِدَةِ فَقَصَّرَ بَعْضُ الرُّوَاةِ بِذِكْرِهَا وَقَدْ ذَكَرَهَا بَعْضُهُمْ وَالنَّهْيُ يَتَعَلَّقُ بِهَا دُونَ غَيْرِهَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۱۱۷۳۹) رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے مزارعت کے بارے میں نقل فرماتے ہیں کہ ان میں سے ہر ایک تین نالیوں کی شرط لگاتا تھا اور پھل کے پانی کی۔ پس نبی ﷺ نے اس سے منع فرمادیا۔

شیخ فرماتے ہیں: اور اس طرف گیا کہ وہ اخبار جو نہی پر وارد ہوتی ہیں نصف، ثلث اور ربع کرایہ پر اس وجہ سے ہے کہ وہ فاسد شرطیں لگاتے تھے۔ بعض راویوں نے اس کے ذکر میں تقصیر کی اور بعض نے ان کو ذکر کردیا اور نہی کا تعلق انہی سے ہے اس کے علاوہ سے نہیں۔

(۱۱۷۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي حَكِيمٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ: قَاتَلَ اللَّهُ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ لاَ يَبْقَيَنَّ دِينَانِ بِأَرْضِ الْعَرَبِ. فَلَمَّا اسْتُخْلِفَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَجْلَى أَهْلَ نَجْرَانَ إِلَى النَّجْرَانِيَّةِ وَاشْتَرَى عُقَدَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ وَأَجْلَى أَهْلَ فَدَكَ وَتَيْمَاءَ وَأَهْلَ خَيْبَرَ وَاسْتَعْمَلَ يَعْلَى بْنَ مُنْيَةَ فَأَعْطَى الْبَيَاضَ عَلَى إِنْ كَانَ الْبَذْرُ وَالْبَقَرُ وَالْحَدِيدُ مِنْ عُمَرَ فَلِعُمَرَ الثُّلُثَانِ وَلَهُمُ الثُّلُثُ وَإِنْ كَانَ مِنْهُمْ فَلِعُمَرَ الشَّطْرُ وَلَهُمُ الشَّطْرُ وَأَعْطَى النَّخْلَ وَالْعِنَبَ عَلَى أَنَّ لِعُمَرَ الثُّلُثَيْنِ وَلَهُمُ الثُّلُثُ.
وَأَشَارَ الْبُخَارِيُّ إِلَيْهِ فِي تَرْجَمَةِ الْبَابِ وَهُوَ مُرْسَلٌ قَالَ الْبُخَارِيُّ فِي تَرْجَمَةِ الْبَابِ وَقَالَ قَيْسُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ: مَا بِالْمَدِينَةِ أَهْلُ بَيْتِ هِجْرَةٍ إِلاَّ يَزْرَعُونَ عَلَى الثُّلُثِ وَالرُّبُعِ. قَالَ الْبُخَارِيُّ: وَزَارَعَ عَلِيٌّ وَسَعْدُ بْنُ مَالِكٍ وَابْنُ مَسْعُودٍ وَعُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَالْقَاسِمُ وَعُرْوَةُ وَآلُ أَبِي بَكْرٍ وَآلُ عُمَرَ وَآلُ عَلِيٍّ وَابْنُ سِيرِينَ وَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الأَسْوَدِ: كُنْتُ أُشَارِكُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ يَزِيدَ فِي الزَّرْعِ.

(۱۱۷۴۰) (الف) عمر بن عبدالعزیز سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی وفات والی مرض میں فرمایا: اللہ یہود و نصاریٰ سے لڑائی کرے انہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو سجدہ گاہ بنالیا۔ عرب میں دو دین باقی نہیں رہیں گے۔ جب عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ خلیفہ بنے تو اہل نجران کو نجرانیہ کی طرف جلاوطن کردیا اور ان کے مالوں کو خرید لیا اور اہل فدک کو تیماء کی طرف اور اہل خیبر کو جلاوطن کیا اور یعلی بن منیہ کو عامل مقرر کیا۔ اس کو صاف زمین دی اس شرط پر کہ بیج، گائے اور لوہا عمر کی طرف سے ہوگا اور عمر کے لیے دو تہائی اور ان کے لیے ایک تہائی اور ایسا بھی تھا کہ عمر کے لیے نصف اور ان کے لیے بھی نصف اور کھجوریں اور انگور اس

شرط پر دیے کہ عمر کے لیے دو تہائی اور ان کے لیے ایک تہائی۔

(ب) امام بخاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ابوجعفر سے منقول ہے کہ مدینہ میں مہاجرین ثلث اور ربع پر زراعت کرتے تھے۔ امام بخاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں: علی، سعد بن مالک، ابن مسعود، عمر بن عبدالعزیز، قاسم، عروہ، آل ابوبکر، آل عمر، آل علی اور ابن سیرین زراعت کرتے تھے اور عبدالرحمن بن اسود فرماتے ہیں: میں زراعت میں عبدالرحمن بن یزید کا شریک تھا۔

(۱۱۷۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الْمُزَنِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ كَانَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ: لَيْسَ بِاسْتِكْرَاءِ الأَرْضِ بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقِ بَأْسٌ وَقَدْ بَلَغَنَا أَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ كَانَ يُحَدِّثُ أَنَّ عَمَّيْهِ وَكَانَا قَدْ شَهِدَا بَدْرًا يُحَدِّثَانِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى عَنْ كِرَاءِ الأَرْضِ فَلِذَلِكَ مِنْ حَدِيثِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ يَتْرُكُ كِرَاءَ أَرْضِهِ فَلَمْ يَكُنْ يُكْرِيهَا لاَ بِذَهَبٍ وَلاَ بِوَرِقٍ وَلاَ بِشَيْءٍ فَأَخَذَ بِذَلِكَ مِنْ فُتْيَا رَافِعٍ أُنَاسٌ وَتَرَكَهُ آخَرُونَ.

فَأَمَّا الْمُعَامَلَةُ عَلَى الشَّطْرِ أَوِ الثُّلُثَيْنِ أَوْ مَا اصْطَلَحُوا عَلَيْهِ مِنْ ذَلِكَ فَقَدْ بَلَغَنَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَدْ كَانَ عَامَلَ يَهُودَ خَيْبَرَ حِينَ أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى الْمُسْلِمِينَ عَلَى الشَّطْرِ وَذَلِكَ أَطْيَبُ أَمْرِ الأَرْضِ وَأَحَلُّهُ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَمَنْ قَالَ بِالأَوَّلِ أَجَابَ عَنْ هَذَا وَزَعَمَ أَنَّ مَا ثَبَتَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فَلاَ حُجَّةَ فِي قَوْلِ أَحَدٍ دُونَهُ وَحَدِيثُ رَافِعٍ حَدِيثٌ ثَابِتٌ وَفِيهِ دَلِيلٌ عَلَى نَهْيِهِ عَنِ الْمُعَامَلَةِ عَلَيْهَا بِبَعْضِ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا إِلاَّ أَنَّهُ أَسْنَدَهُ عَنْ بَعْضِ عُمُومَتِهِ مَرَّةً وَأَرْسَلَهُ أُخْرَى وَاسْتَقْصَى فِي رِوَايَتِهِ مَرَّةً وَاخْتَصَرَهَا أُخْرَى وَتَابَعَهُ عَلَى رِوَايَتِهِ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَغَيْرُهُ كَمَا قَدَّمْنَا ذِكْرَهُ وَحَدِيثُ الْمُعَامَلَةِ بِشَطْرِ مَا يَخْرُجُ مِنْ خَيْبَرَ مِنْ ثَمَرٍ أَوْ زَرْعٍ مَقُولٌ بِهِ إِذَا كَانَ الزَّرْعُ بَيْنَ ظَهْرَانَيِ النَّخْلِ وَفِي ذَلِكَ جَمْعٌ بَيْنَ الأَخْبَارِ الْوَارِدَةِ فِيهِ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۱۱۷۴۱) زہری سے منقول ہے کہ سعید بن مسیب زمین سونے اور چاندی کے عوض کرایہ پر دینے میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے اور رافع بن خدیج اپنے بدری چچوں سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے زمین کرایہ پر دینے سے منع فرمایا ہے۔ ابن عمر رضی اللہ عنہ نے رافع کی حدیث کی وجہ سے زمین کرایہ پر دینے سے چھوڑ دی۔ وہ سونے، چاندی وغیرہ کو کسی چیز کے بدلے نہ دیتے تھے۔

(حسن) بعض لوگوں نے رافع کے فتوی پر عمل کیا اور بعض نے چھوڑ دیا۔ رہا معاملہ نصف، دو تہائی یا جو وہ طے کرتے تھے پس نبی ﷺ نے خیبر کے یہود کو نصف پر مقرر کیا جب اللہ نے مسلمانوں کو غنیمت عطا کی اور یہ زمین کا اچھا حل ہے۔

شیخ رحمہ اللہ فرماتے ہیں: جس نے پہلی بات کہی اور یہ گمان کیا کہ نبی ﷺ سے اس بارے میں کچھ ثابت نہیں تو اس نے قبول کر لیا اور آپ ﷺ کے علاوہ کسی کی بات حجت نہیں ہے اور رافع کی حدیث نبی ﷺ سے ثابت ہے اور اس میں پیداوار پر کرایہ میں لینے کی نہی وارد ہوئی ہے اور حدیثِ جابر کی جس میں خیبر کے پھلوں اور اناج کے نصف کا معاملہ ہے، اس کو اس پر

محمول کریں گے کہ وہ پھل کے واضح ہونے کے وقت تھا اور یہی تطبیق کی ایک صورت ہے۔

(۵)باب مَنْ زَرَعَ فِي أَرْضِ غَيْرِهِ بِغَيْرِ إِذْنِهِ أَوْ بِإِذْنِهِ عَلَى سَبِيلِ الْمُزَارَعَةِ

جس نے اپنے علاوہ کی زمین میں کھیتی باڑی کی اس کی اجازت سے یا بغیر اجازت کے مزارعت کے طور پر

(۱۱۷۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَمْرٍو وَأَبُو صَادِقِ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الأَسْفَاطِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :مَنْ زَرَعَ فِي أَرْضِ قَوْمٍ بِغَيْرِ إِذْنِهِمْ فَلَيْسَ لَهُ فِي الزَّرْعِ شَيْءٌ وَتُرَدُّ عَلَيْهِ نَفَقَتُهُ .هَذَا لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي الْوَلِيدِ وَفِي رِوَايَةِ يَحْيَى بْنِ آدَمَ قَالَ يَرْفَعُهُ وَقَالَ :فَلَهُ نَفَقَتُهُ وَلَيْسَ لَهُ مِنَ الزَّرْعِ شَيْءٌ. [ضعيف]

(۱۱۷۴۲) رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی قوم کی زمین میں ان کی اجازت کے بغیر مزارعت کی اس کے لیے زراعت میں کوئی حصہ نہیں ہے اور اسے صرف اس کا خرچ دیا جائے گا۔

(۱۱۷۴۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَمْرٍو وَأَبُو صَادِقٍ الْعَطَّارُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا قَيْسٌ يَعْنِي ابْنَ الرَّبِيعِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِثْلَهُ. [ضعيف]

(۱۱۷۴۳) ایضاً۔

(۱۱۷۴۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :الْحَسَنُ بْنُ عِمْرَانَ الْقَاضِي بِهَرَاةَ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ :عَبْدُ الْجَلِيلِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْهَرَوِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا بُكَيْرٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي نُعْمٍ أَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ أَخْبَرَهُ :أَنَّهُ زَرَعَ أَرْضًا أَخَذَهَا مِنْ بَنِي فُلاَنٍ فَمَرَّ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَهُوَ يَسْقِي زَرْعَهُ فَسَأَلَهُ :لِمَنْ هَذَا؟ . فَقَالَ : الزَّرْعُ لِي وَهِيَ أَرْضُ بَنِي فُلاَنٍ أَخَذْتُهَا لِي الشَّطْرُ وَلَهُمُ الشَّطْرُ قَالَ فَقَالَ : انْفُضْ يَدَكَ مِنْ غُبَارِهَا وَرُدَّ الأَرْضَ إِلَى أَهْلِهَا وَخُذْ نَفَقَتَكَ . قَالَ : فَانْطَلَقْتُ فَأَخْبَرْتُهُمْ بِمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :فَأَخَذَ نَفَقَتَهُ وَرَدَّ إِلَيْهِمْ أَرْضَهُمْ . [ضعيف]

(۱۱۷۴۴) رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے خبر دی کہ انہوں نے بنی فلاں کی زمین میں زراعت کی۔ رسول اللہ ﷺ میرے پاس سے

گزرے اور میں کھیتوں کو پانی دے رہا تھا۔ آپ نے پوچھا: یہ کس کے کھیت ہیں؟ رافع نے کہا: کھیت میرے ہیں اور زمین بنی فلاں کی ہے میں نے اس سے نصف پر لی ہے اور نصف اس کا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کے غبار سے اپنے ہاتھوں کو جھاڑ لے اور زمین مالک کو دے دے اور اپنا خرچہ لے لے۔ رافع کہتے ہیں: میں گیا میں نے ان کو خبر دی جو رسول اللہ ﷺ نے کہا اور اپنا خرچ لیا اور ان کو ان کی زمین لوٹا دی۔

(۱۱۷۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْخَطْمِيُّ قَالَ بَعَثَنِي عَمِّي أَنَا وَغُلاَمًا لَهُ إِلَى سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ فَقُلْنَا لَهُ: شَيْءٌ بَلَغَنَا عَنْكَ فِي الْمُزَارَعَةِ. قَالَ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ لاَ يَرَى بِهَا بَأْسًا حَتَّى بَلَغَهُ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ فِي حَدِيثٍ فَأَتَاهُ فَأَخْبَرَهُ رَافِعٌ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَتَى بَنِي حَارِثَةَ فَرَأَى زَرْعًا فِي أَرْضِ ظُهَيْرٍ فَقَالَ: مَا أَحْسَنَ زَرْعَ ظُهَيْرٍ. فَقَالُوا: لَيْسَ لِظُهَيْرٍ قَالَ: أَلَيْسَ أَرْضُ ظُهَيْرٍ؟ قَالُوا: بَلَى وَلَكِنَّهُ زَرْعُ فُلاَنٍ قَالَ: فَخُذُوا زَرْعَكُمْ وَرُدُّوا عَلَيْهِ النَّفَقَةَ. قَالَ رَافِعٌ: فَأَخَذْنَا زَرْعَنَا وَرَدَدْنَا إِلَيْهِ النَّفَقَةَ. قَالَ سَعِيدٌ: أَفْقِرْ أَخَاكَ أَوْ أَكْرِهِ بِالدَّرَاهِمِ.

ظَاهِرُ هَذِهِ الأَحَادِيثِ تَدُلُّ عَلَى أَنَّ الزَّرْعَ يَتْبَعُ الأَرْضَ وَفُقَهَاءُ الأَمْصَارِ عَلَى أَنَّ الزَّرْعَ يَتْبَعُ الْبَذْرَ وَلَوْ ثَبَتَتْ هَذِهِ الأَحَادِيثُ لَمْ يَكُنْ لأَحَدٍ فِي خِلاَفِهَا حُجَّةٌ إِلاَّ أَنَّ الْحَدِيثَ الأَوَّلَ يَنْفَرِدُ بِهِ شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَقَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ. وَقَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ ضَعِيفٌ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ بِالْحَدِيثِ وَشَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ مُخْتَلَفٌ فِيهِ كَانَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ لاَ يَرْوِي عَنْهُ وَيُضَعِّفُ حَدِيثَهُ جِدًّا ثُمَّ هُوَ مُرْسَلٌ

قَالَ الشَّافِعِيُّ فِي كِتَابِ الْبُوَيْطِيِّ: الْحَدِيثُ مُنْقَطِعٌ لأَنَّهُ لَمْ يَلْقَ عَطَاءٌ رَافِعًا. [صحیح۔ ابو داؤد ۳۴۰۱]

(۱۱۷۴۵) ابو جعفر خطمی فرماتے ہیں: مجھے میرے چچا نے اپنے ایک غلام کے ساتھ سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ کی طرف بھیجا، ہم نے ان سے پوچھا کہ زراعت کے بارے میں آپ سے ہمیں کچھ خبر ملی ہے تو انہوں نے کہا: ابن عمر اس میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے، یہاں تک کہ ان کو رافع کی حدیث ملی۔ آپ رافع کے پاس آئے تو رافع نے بتایا کہ آپ بنی حارثہ کے پاس آئے اور آپ نے ظہیر کی زمین میں زراعت دیکھی۔ آپ نے کہا: کتنی اچھی کھیتی ہے ظہیر کی۔ انہوں نے کہا: یہ کھیتی ظہیر کی نہیں ہے۔ آپ نے پوچھا: کیا یہ ظہیر کی زمین نہیں ہے؟ انہوں نے جواب دیا: زمین ظہیر کی ہے لیکن کھیتی فلاں کی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اپنی زراعت لے لو اور خرچ لوٹا دو۔ رافع نے کہا: ہم نے اپنی کھیتی لے لی اور خرچہ لوٹا دیا۔ سعد کہتے ہیں: اپنے بھائی کو دے دو یا درہموں کے بدلے کرایہ پر دے دو۔

(۱۱۷۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ قَالَ كُنْتُ أَظُنُّ أَنَّ عَطَاءً عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ مُرْسَلٌ حَتَّى تَبَيَّنَ لِي أَنَّ أَبَا إِسْحَاقَ أَيْضًا عَنْ عَطَاءٍ مُرْسَلٌ قَالَ أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ

عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : مَنْ زَرَعَ فِي أَرْضِ قَوْمٍ بِغَيْرِ إِذْنِهِمْ فَلَيْسَ لَهُ مِنَ الزَّرْعِ شَيْءٌ وَتُرَدُّ عَلَيْهِ قِيمَةُ نَفَقَتِهِ . قَالَ يُوسُفُ : غَيْرُ حَجَّاجٍ لاَ يَقُولُ عَبْدُ الْعَزِيزِ يَقُولُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَطَاءٍ .

قَالَ الشَّيْخُ : أَبُو إِسْحَاقَ كَانَ يُدَلِّسُ وَأَهْلُ الْعِلْمِ بِالْحَدِيثِ يَقُولُونَ عَطَاءٌ عَنْ رَافِعٍ مُنْقَطِعٌ وَقَالَ أَبُو سُلَيْمَانَ الْخَطَّابِيُّ : هَذَا الْحَدِيثُ لاَ يَثْبُتُ عِنْدَ أَهْلِ الْمَعْرِفَةِ بِالْحَدِيثِ قَالَ أَبُو سُلَيْمَانَ وَحَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ يَحْيَى عَنْ مُوسَى بْنِ هَارُونَ الْحَمَّالِ أَنَّهُ كَانَ يُنْكِرُ هَذَا الْحَدِيثَ وَيُضَعِّفُهُ وَيَقُولُ لَمْ يَرْوِهِ غَيْرُ شَرِيكٍ وَلاَ رَوَاهُ عَنْ عَطَاءٍ غَيْرُ أَبِي إِسْحَاقَ وَعَطَاءٌ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ شَيْئًا قَالَ أَبُو سُلَيْمَانَ وَضَعَّفَهُ الْبُخَارِيُّ أَيْضًا قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ رَوَاهُ عُقْبَةُ بْنُ الأَصَمِّ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ حَدَّثَنَا رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ وَعُقْبَةُ ضَعِيفٌ لاَ يُحْتَجُّ بِهِ وَأَمَّا حَدِيثُ بُكَيْرِ بْنِ عَامِرٍ الْبَجَلِيِّ عَنِ ابْنِ أَبِي نُعْمٍ عَنْ رَافِعٍ فَبُكَيْرٌ وَإِنِ اسْتَشْهَدَ بِهِ مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ فِي غَيْرِ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَدْ ضَعَّفَهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ وَحَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ وَأَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَيَحْيَى بْنُ مَعِينٍ.

وَأَمَّا الْحَدِيثُ الثَّالِثُ فَرِوَايَةُ أَبُو جَعْفَرٍ : عُمَيْرُ بْنُ يَزِيدَ الْخَطْمِيُّ وَلَمْ أَرَ الْبُخَارِيَّ وَلاَ مُسْلِمًا احْتَجَّا بِهِ فِي حَدِيثٍ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. وَرُوِيَ عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي مَعْنَاهُ وَهُوَ مُنْقَطِعٌ. [صحيح]

(۱۱۷۴۶) رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے کسی قوم کی زمین میں ان کی اجازت کے بغیر زراعت کی اس کے لیے زراعت میں کوئی حصہ نہیں ہے اور اسے اس کے خرچ کی قیمت دے دی جائے گی۔

(۶) باب فَضْلِ الزَّرْعِ وَالْغَرْسِ إِذَا أُكِلَ مِنْهُ

زراعت اور درخت لگانے کی فضیلت جب اس سے کھایا جائے

(۱۱۷۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَخْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَغْرِسُ غَرْسًا أَوْ يَزْرَعُ زَرْعًا فَيَأْكُلُ مِنْهُ طَيْرٌ أَوْ إِنْسَانٌ أَوْ بَهِيمَةٌ إِلاَّ كَانَتْ لَهُ الصَّدَقَةُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ قُتَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ.

[مسلم ۱۵۵۳۔بخاری ۲۳۲۰]

(۱۱۷۴۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو مسلمان درخت لگاتا ہے یا کھیتی باڑی کرتا ہے، پھر اس سے پرندے کھاتے ہیں یا انسان یا کوئی جانور تو وہ اس کے لیے صدقہ بن جاتا ہے۔

(۱۱۷۴۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ (ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى قَالاَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- دَخَلَ نَخْلاً لأُمِّ مُبَشِّرٍ امْرَأَةٍ مِنَ الأَنْصَارِ فَقَالَ: مَنْ غَرَسَ هَذَا مُسْلِمٌ أَوْ كَافِرٌ. فَقَالُوا: مُسْلِمٌ فَقَالَ: لاَ يَغْرِسُ مُسْلِمٌ غَرْسًا فَأَكَلَ مِنْهُ إِنْسَانٌ أَوْ طَيْرٌ أَوْ دَابَّةٌ إِلاَّ كَانَتْ لَهُ صَدَقَةٌ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ فَقَالَ وَقَالَ مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. [مسلم ۱۵۵۳]

(۱۱۷۴۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ ام مبشر نامی انصاری عورت کے باغ میں داخل ہوئے۔ آپ ﷺ نے پوچھا: یہ کسی مسلمان کی شجر کاری ہے یا کافر کی؟ انہوں نے کہا: مسلمان کی آپ ﷺ نے فرمایا: جو مسلمان شجر کاری کرتا ہے اس سے کوئی انسان، پرندہ یا جانور کھاتا ہے تو وہ اس کے لیے صدقہ بن جاتا ہے۔

(۱۱۷۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ دَاوُدَ الرَّزَّازُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو: عُثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الدَّقَّاقُ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَغْرِسُ غَرْسًا إِلاَّ كَانَ لَهُ صَدَقَةً بِمَا أُكِلَ مِنْهُ وَمَا سُرِقَ مِنْهُ وَمَا أَكَلَتِ الطَّيْرُ مِنْهُ وَمَا أَكَلَتِ الْوُحُوشُ أَوْ قَالَ السِّبَاعُ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بِبَعْضِ مَعْنَاهُ. [مسلم ۱۵۵۲]

(۱۱۷۴۹) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو مسلمان شجر کاری کرتا ہے، پھر اس میں سے جو کھا یا گیا اور جو چوری کیا گیا اور جو پرندوں اور چوپاؤں نے کھالیا سب صدقہ ہے۔

(۱۱۷۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهُ الشِّيرَازِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- دَخَلَ عَلَى أُمِّ مُبَشِّرٍ الأَنْصَارِيَّةِ فِي نَخْلٍ لَهَا فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ -ﷺ-: مَنْ غَرَسَ هَذَا النَّخْلَ أَمُسْلِمٌ أَمْ كَافِرٌ. فَقَالَتْ: لاَ بَلْ مُسْلِمٌ فَقَالَ: لاَ يَغْرِسُ مُسْلِمٌ غَرْسًا وَلاَ يَزْرَعُ زَرْعًا فَيَأْكُلُ مِنْهُ إِنْسَانٌ وَلاَ دَابَّةٌ وَلاَ شَيْءٌ إِلاَّ كَانَ لَهُ صَدَقَةٌ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنِ اللَّيْثِ. [مسلم]

(۱۱۷۵۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ام مبشر نامی انصاری عورت کے باغ میں داخل ہوئے۔ آپ ﷺ نے پوچھا: یہ کسی مسلمان کی شجر کاری ہے یا کافر کی؟ انہوں نے کہا: مسلمان کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جو مسلمان شجر کاری کرتا ہے اس سے کوئی انسان، پرندہ یا جانور کھاتا ہے تو وہ اس کے لیے صدقہ بن جاتا ہے۔

(۷) باب مَا يُسْتَحَبُّ مِنْ حِفْظِ الْمَنْطِقِ فِي الزَّرْعِ

زراعت میں الفاظ کون سے مستحب ہیں

(۱۱۷۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعَطَّارُ بِبَغْدَادَ شَيْخٌ ثِقَةٌ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ الْمَوْصِلِيُّ سَنَةَ سِتِّينَ وَمِائَتَيْنِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ : لاَ تَقُلْ زَرَعْتُ وَلَكِنْ قُلْ حَرَثْتُ إِنَّ اللَّهَ هُوَ الزَّارِعُ. هَذَا مِنْ قَوْلِ مُجَاهِدٍ. وَقَدْ رُوِيَ فِيهِ حَدِيثٌ مَرْفُوعٌ غَيْرُ قَوِيٍّ. [ضعيف]

(۱۱۷۵۱) مجاہد سے منقول ہے کہ تو یہ نہ کہہ کہ میں نے کھیتی تیار کی بلکہ کہہ: میں نے بیج بویا بے شک اللہ ہی بنانے والے ہیں۔

(۱۱۷۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ عَمْرٍو وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ الْهَيْثَمِ جَارُ عُبَيْدِ الْعِجْلِ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِي مُسْلِمٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو قُتَيْبَةَ : سَلْمُ بْنُ الْفَضْلِ الأَدَمِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ الْجَرْمِيُّ حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ حُسَيْنٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ زَرَعْتُ وَلَكِنْ لِيَقُلْ حَرَثْتُ . قَالَ مُحَمَّدٌ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَلَمْ تَسْمَعُوا إِلَى قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿أَفَرَأَيْتُمْ مَا تَحْرُثُونَ أَأَنْتُمْ تَزْرَعُونَهُ أَمْ نَحْنُ الزَّارِعُونَ﴾

[ابن حبان ۵۷۲۲، الطبرانی فی الاوسط ۸۰۲۴]

(۱۱۷۵۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی یہ نہ کہے کہ میں نے کھیتی تیار کی بلکہ یوں کہے کہ میں نے بوئی۔ پھر ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا: کیا تم سنتے نہیں کہ اللہ کا فرمان ہے پس تمہارا کیا خیال ہے جو تم بوتے ہو کیا تم اسے کھیتی بناتے ہو یا ہم اسے بنانے والے ہیں! [الواقعہ ۶۳:۶۴]

(۸) باب مَا جَاءَ فِي نَصْبِ الْجَمَاجِمِ لأَجْلِ الْعَيْنِ

عمدہ فصل کے لیے کھاد ڈالنے کا بیان

(۱۱۷۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ أَخْبَرَنِي الْهَيْثَمُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَمَرَ بِتِلْكَ الْجَمَاجِمِ تُجْعَلُ فِي الزَّرْعِ مِنْ أَجْلِ الْعَيْنِ. هَذَا مُنْقَطِعٌ. وَرَوَاهُ عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ : قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الْمَدِينَةَ فَقَالَ : يَا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ إِنَّكُمْ تُحِبُّونَ الْمَاشِيَةَ فَأَقِلُّوا مِنْهَا فَإِنَّكُمْ بِأَقَلِّ الأَرْضِ مَطَرًا وَاحْتَرِثُوا فَإِنَّ الْحَرْثَ مُبَارَكٌ وَأَكْثِرُوا

فِيهِ مِنَ الْجَمَاجِمِ . وَهَذَا أَيْضًا مُرْسَلٌ
أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْفَسَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ اللُّؤْلُؤِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ فَذَكَرَهُ.

(۱۱۷۵۳) عمر بن علی بن حسین فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے اس کھاد کو زمین میں ڈالنے کا حکم دیا تاکہ عمدہ فصل حاصل ہو۔
دوسری روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ مدینہ تشریف لائے تو فرمایا: اے قریش! تم مویشی پسند کرتے ہو ان میں کمی کرو اس لیے کہ تمہارے پاس بارش والی زمین کم ہے اور کھیتی باڑی کرو۔ کھیتی باڑی میں برکت ہوتی ہے اور اس میں یہ کھاد ڈالا کرو۔

(۹) باب مَا جَاءَ فِي طَرْحِ السِّرْجِينِ وَالْعَذِرَةِ فِي الأَرْضِ

زمین میں کھاد اور گندگی ڈالنے کا بیان

(۱۱۷۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَابَى هَكَذَا قَالَ يَزِيدُ قَالَ : كَانَ سَعْدٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي وَقَّاصٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَحْمِلُ مِكْتَلَ عُرَّةٍ إِلَى أَرْضٍ لَهُ. قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَابَا عَنْ سَعْدٍ مِثْلَ ذَلِكَ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ وَقَالَ سَعْدٌ : مِكْتَلُ عُرَّةٍ مِكْتَلُ بُرٍّ. قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ قَالَ الأَصْمَعِيُّ : الْعُرَّةُ هِيَ عَذِرَةُ النَّاسِ.
وَقَدْ رُوِيَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ خِلاَفُ ذَلِكَ فِي الْعَذِرَةِ خَاصَّةً. [ضعیف۔ ابن ابی شیبه ۱۲۳۶۷]

(۱۱۷۵۴) یزید فرماتے ہیں کہ سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کھاد کا ٹوکرا اپنی زمین میں ڈالتے تھے اور سعد نے کہا: کھاد کا ٹوکرا گویا کہ گیہوں کا ٹوکرا ہے۔ اصمعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: العرۃ لوگوں کی گندگی کو کہتے ہیں۔ ابن عمر رضی اللہ عنہ سے اس کے خلاف منقول ہے۔

(۱۱۷۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّهُ كَانَ يَشْتَرِطُ عَلَى الَّذِي يُكْرِيهِ أَرْضَهُ أَنْ لاَ يَعُرَّهَا وَذَلِكَ قَبْلَ أَنْ يَدَعَ عَبْدُ اللَّهِ الْكِرَاءَ . وَرُوِيَ فِيهِ حَدِيثٌ ضَعِيفٌ. [ضعیف۔ الام ۲۴۱/۶]

(۱۱۷۵۵) ابن عمر رضی اللہ عنہ اپنی جو زمین کرایہ پر دیتے اس پر شرط لگاتے کہ وہ اس میں کھاد نہیں ڈالے گا، یہ اس وقت تھا جب وہ کرایہ پر زمین دیتے تھے۔

(۱۱۷۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ النَّبِيلُ أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : كُنَّا نُكْرِي أَرْضَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَنَشْتَرِطُ عَلَيْهِمْ أَنْ لاَ يَدْمُلُوهَا بِعَذِرَةِ النَّاسِ. [ضعیف]

(۱۱۷۵۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زمین کرایہ پر دیتے تھے اور ہم شرط لگاتے تھے کہ وہ اس میں لوگوں کی گندگی نہیں ڈالیں گے۔

(۱۱۷۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِى حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَصِينٍ عَنْ أُسَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ وَأَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ :إِنِّى كُنْتُ أَكْنُسُ حَتَّى تَزَوَّجْتُ وَعَتَقْتُ وَحَجَجْتُ. قَالَ :مَا كُنْتَ تَكْنُسُ؟ قَالَ :الْعَذِرَةَ قَالَ :أَنْتَ خَبِيثٌ وَعِتْقُكَ خَبِيثٌ وَحَجُّكَ خَبِيثٌ اخْرُجْ مِنْهُ كَمَا دَخَلْتَ فِيهِ. [ضعيف]

(۱۱۷۵۷) اسید کہتے ہیں: میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے سنا کہ ان کے پاس ایک آدمی آیا، اس نے کہا: میں جھاڑو دیتا تھا یہاں تک کہ میں نے شادی کی اور میں نے آزاد کر دیا اور میں نے حج کیا۔ ابن عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا: تو کیا جھاڑو دیتا تھا؟ اس نے کہا: گندگی کو۔ ابن عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: تو خبیث اور تیرا آزاد کرنا بھی خبیث اور تیرا حج بھی ناپاک۔ اس سے نکل جا جس طرح تو اس میں داخل ہوا۔

(۱۰)باب مَا جَاءَ فِي قَطْعِ السِّدْرِ

بیری کا درخت کاٹنے کا بیان

(۱۱۷۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِى سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُبْشِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- :مَنْ قَطَعَ سِدْرَةً صَوَّبَ اللَّهُ رَأْسَهُ فِي النَّارِ . [ابو داؤد ۵۲٤۱]

(۱۱۷۵۸) حضرت عبداللہ بن حبشی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے بیری کا درخت کاٹا اللہ اس کا سر آگ میں ڈالیں گے۔

(۱۱۷۵۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِ رِوَايَةِ أَبِى دَاوُدَ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ عَنِ ابْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُبْشِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم-. [منكر]

(۱۱۷۵۹) نصر بن علی نے ابوداؤد کی روایت کی طرح بیان کیا ہے، صرف یہاں سے سند مختلف ہے: عَنِ ابْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُبْشِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم۔

(۱۱۷۶۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ : الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الصُّلْحِيُّ بِفَمِ الصُّلْحِ حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ :مُحَمَّدُ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ مَوْهَبٍ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ الْيَسَعِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :مَنْ قَطَعَ سِدْرَةً صَوَّبَ اللَّهُ رَأْسَهُ فِي النَّارِ . قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَبُو عَلِيٍّ الْحَافِظُ هَكَذَا كَتَبْنَاهُ مِنْ حَدِيثِ مَسْعَدَةَ وَلَمْ يُتَابَعْ عَلَيْهِ وَهُوَ خَطَأٌ .وَإِنَّمَا رَوَاهُ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَوْلَهُ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ سَلْمٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَسْرُوقِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ فَصَارَتْ رِوَايَةُ نَصْرِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ بِهَذَا مَعْلُولَةً وَيُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ أَبُو أُسَامَةَ رَوَاهُ عَلَى الْوَجْهَيْنِ. [منکر]

(۱۱۷۶۰) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے بیری کا درخت کاٹا اللہ اس کا سر آگ میں ڈالیں گے۔

(۱۱۷۶۱) وَقَدْ رَوَاهُ مَعْمَرٌ كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ ثَقِيفٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ يَرْفَعُ الْحَدِيثَ فِي الَّذِي يَقْطَعُ السِّدْرَ قَالَ :يُصَبُّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ أَوْ قَالَ يُصَوَّبُ رَأْسُهُ فِي النَّارِ قَالَ فَسَأَلْتُ بَنِي عُرْوَةَ عَنْ ذَلِكَ فَأَخْبَرُونِي أَنَّ عُرْوَةَ قَطَعَ سِدْرَةً كَانَتْ فِي حَائِطٍ فَجَعَلَ بَابًا لِحَائِطٍ .يُشْبِهُ أَنْ يَكُونَ الرَّجُلُ مِنْ ثَقِيفٍ عَمْرَو بْنَ أَوْسٍ. [ضعیف]

(۱۱۷۶۱) عروہ بن زبیر بیری اولی حدیث مرفوع بیان کرتے ہیں: اس پر عذاب پیش کیا جائے گا یا فرمایا: اس کا سر آگ میں پھینکا جائے گا۔ راوی ثقیف کہتے ہیں: مجھے عروہ کے بیٹوں نے خبر دی کہ عروہ نے بیری کو کاٹا جو باغ میں تھی اس سے باغ کے لیے دروازہ بنایا گیا۔

(۱۱۷۶۲) فَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَوْسٍ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :إِنَّ الَّذِينَ يَقْطَعُونَ السِّدْرَ يَصُبُّهُمُ اللَّهُ عَلَى رُءُ وسِهِمْ فِي النَّارِ صَبًّا . أَبُو عُثْمَانَ هَذَا هُوَ مُحَمَّدُ بْنُ شَرِيكٍ الْمَكِّيُّ وَهَذَا هُوَ الْمَحْفُوظُ عَنْهُ مُرْسَلاً. [ضعیف]

(۱۱۷۶۲) عروہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو لوگ بیری کاٹتے ہیں اللہ ان کو سر کے بل آگ میں ڈالے گا۔

(۱۱۷۶۳) وَقَدْ رَوَاهُ الْقَاسِمُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ وَكِيعٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ شَرِيكٍ الْعَامِرِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَوْسٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :إِنَّ الَّذِينَ يَقْطَعُونَ

السِّدْرَ يُصَبُّونَ فِي النَّارِ عَلَى رُءُ وسِهِمْ صَبًّا .

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِدْرِيسَ الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ فَذَكَرَهُ. قَالَ أَبُو عَلِيٍّ مَا أَرَاهُ حَفِظَهُ عَنْ وَكِيعٍ وَقَدْ تَكَلَّمُوا فِيهِ يَعْنِي الْقَاسِمَ وَالْمَحْفُوظُ رِوَايَةُ أَبِي أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيِّ وَمَنْ تَابَعَهُ عَلَى رِوَايَتِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ شَرِيكٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَوْسٍ عَنْ عُرْوَةَ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- مُرْسَلاً. [منكر]

(۱۱۷۶۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو لوگ بیری کاٹتے ہیں ان کو سروں کے بل آگ میں ڈالا جائے گا۔

(۱۱۷۶٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَوْسٍ قَالَ :أَدْرَكْتُ شَيْخًا مِنْ ثَقِيفٍ قَدْ أَفْسَدَ السِّدْرُ زَرْعَهُ فَقُلْتُ :أَلاَ تَقْطَعُهُ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :إِلاَّ مِنْ زَرْعٍ . فَقَالَ :أَنَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :مَنْ قَطَعَ السِّدْرَ إِلاَّ مِنْ زَرْعٍ صُبَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ صَبًّا . فَأَنَا أَكْرَهُ أَنْ أَقْطَعَهُ مِنَ الزَّرْعِ وَمِنْ غَيْرِهِ.

فَهَذَا إِسْنَادٌ آخَرُ لِعَمْرِو بْنِ أَوْسٍ سِوَى رِوَايَتِهِ عَنْ عُرْوَةَ إِنْ كَانَ حَفِظَهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَزِيدَ. [ضعيف]

(۱۱۷٦٤) عروہ بن اوس فرماتے ہیں: میں نے بنی ثقیف کے ایک بزرگ کو دیکھا کہ بیری کے درخت نے اس کے کھیتوں کو خراب کر دیا تھا۔ میں نے کہا: تم اسے کاٹ کیوں نہیں دیتے۔ رسول اللہ ﷺ نے کھیتی کے علاوہ کاٹنے سے منع کیا ہے۔ اس نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ جس نے بیری کو کھیتی کے علاوہ کاٹا اس پر عذاب برسایا جائے گا، میں ناپسند کرتا ہوں کہ اسے کھیتی سے کاٹوں یا اس کے علاوہ سے۔

(۱۱۷٦٥) وَقَدْ رُوِىَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَصْرٍ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مِسْمَارٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :اخْرُجْ فَأَذِّنْ فِي النَّاسِ مِنَ اللَّهِ لاَ مِنْ رَسُولِهِ لَعَنَ اللَّهُ قَاطِعَ السِّدْرَةِ .

هَكَذَا قَالَهُ شَيْخُنَا فِي غَرَائِبِ الشُّيُوخِ. [ضعيف]

(۱۱۷٦٥) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگوں میں اعلان کر دو اللہ کی طرف سے نہ کہ رسول اللہ ﷺ کی طرف سے کہ اللہ بیری کے درخت کاٹنے والے پر لعنت کرے گا۔

(۱۱۷٦٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ :الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ بْنِ

خُزَيْمَةَ الدِّينَوَرِيُّ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدِ اللَّهِ الْمَخْزُومِيُّ : سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَزِيدَ الْمَكِّيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ فَذَكَرَهُ قَالَ أَبُو عَلِيٍّ :هَكَذَا قَالَ لَنَا هَذَا الشَّيْخُ وَابْنُ جُرَيْجٍ فِي إِسْنَادِهِ وَهَمٌ.

وَرَوَاهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ عَنْ هِشَامِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ وَلَمْ يَذْكُرِ ابْنَ جُرَيْجٍ فِي إِسْنَادِهِ وَهُوَ الصَّوَابُ.

وَرَوَاهُ عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ مُرْسَلاً. وَرَوَاهُ عَلِيُّ بْنُ هَاشِمِ بْنِ الْبَرِيدِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ الْخُوزِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ وَسُلَيْمَانَ الأَحْوَلِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَوْسٍ الثَّقَفِيِّ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَقَالَ :إِلاَّ مِنْ زَرْعٍ .

قَالَ أَبُو عَلِيٍّ الْحَافِظُ :حَدِيثُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ مُضْطَرِبٌ وَإِبْرَاهِيمُ ضَعِيفٌ. قَالَ الشَّيْخُ وَرَوَاهُ الْمُثَنَّى بْنُ الصَّبَّاحِ عَنْ عَمْرٍو عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ. [ضعيف]

(۱۱۷۶۶) ایک روایت کے الفاظ ہیں کہ کھیتی کے علاوہ۔

(۱۱۷۶۷) كَمَا أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ سَمِعْتُ الْمُثَنَّى بْنَ الصَّبَّاحِ يُحَدِّثُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- لِعَلِيٍّ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ :اخْرُجْ يَا عَلِيُّ فَقُلْ عَنِ اللَّهِ لاَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ لَعَنَ اللَّهُ مَنْ يَقْطَعُ السِّدْرَ. قَالَ الإِمَامُ أَحْمَدُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَ كُلُّ ذَلِكَ مُنْقَطِعٌ وَضَعِيفٌ إِلاَّ حَدِيثَ ابْنِ جُرَيْجٍ فَإِنِّي لاَ أَدْرِي هَلْ سَمِعَ سَعِيدٌ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُبْشِيٍّ أَمْ لاَ وَيُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ سَمِعَهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. وَرُوِيَ بِإِسْنَادٍ آخَرَ مَوْصُولاً إِنْ كَانَ مَحْفُوظًا. [ضعيف]

(۱۱۷۶۷) حضرت ابوجعفر سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی وفات والی مرض میں علی سے کہا: اے علی! جاؤ اللہ کی طرف سے اعلان کرو نہ کہ رسول کی طرف سے کہ اللہ لعنت کرے اس پر جو بیری کاٹے۔

(۱۱۷۶۸) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي الزُّبَيْرُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ الْحَافِظُ وَأَنَا سَأَلْتُهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحٍ الْجُنْدَيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْكَبِيرِ بْنِ شُعَيْبِ بْنِ الْحَبْحَابِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقَاهِرِ بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :قَاطِعُ السِّدْرِ يُصَوِّبُ اللَّهُ رَأْسَهُ فِي النَّارِ. [منكر۔ الطبراني في الكبير ١٦١٠]

(۱۱۷۶۸) بہز بن حکیم اپنے والد سے اور وہ دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیری کاٹنے والے کا سر اللہ آگ میں ڈالے گا۔

(۱۱۷۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ : مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمَالِكِيُّ بِالشَّجَرَةِ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَخْزَمَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ الْحَارِثِ عَنْ أَخِيهِ مُخَارِقِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ :مِنَ اللَّهِ لاَ مِنْ رَسُولِهِ لَعَنَ اللَّهُ عَاضِدَ السِّدْرِ . [ضعيف]

(۱۱۷۶۹) بہز بن حکیم اپنے والد سے اور وہ دادا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ اللہ کی طرف سے ہے نہ کہ رسول ﷺ کی طرف سے کہ اللہ کی لعنت ہے بیری اکھاڑنے والے پر۔

(۱۱۷۷۰) وَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مَيْسَرَةَ وَحُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالاَ حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَأَلْتُ هِشَامَ بْنَ عُرْوَةَ عَنْ قَطْعِ السِّدْرِ وَهُوَ مُسْنِدٌ إِلَى قَصْرِ عُرْوَةَ فَقَالَ :تَرَى هَذِهِ الأَبْوَابَ وَالْمَصَارِيعَ إِنَّمَا هِيَ مِنْ سِدْرِ عُرْوَةَ كَانَ عُرْوَةُ يَقْطَعُهُ مِنْ أَرْضِهِ وَقَالَ لاَ بَأْسَ بِهِ. زَادَ حُمَيْدٌ وَقَالَ :أ عِرَاقِيٌّ جِئْتَنِي بِبِدْعَةٍ قَالَ قُلْتُ إِنَّمَا الْبِدْعَةُ مِنْ قِبَلِكُمْ سَمِعْتُ مَنْ يَقُولُ بِمَكَّةَ :لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- مَنْ قَطَعَ السِّدْرَ فَقَالَ أَبُو دَاوُدَ ثُمَّ سَاقَ مَعْنَاهُ

قَالَ أَبُو دَاوُدَ يَعْنِي مَنْ قَطَعَ السِّدْرَ فِي فَلاَةٍ يَسْتَظِلُّ بِهَا ابْنُ السَّبِيلِ وَالْبَهَائِمُ عَبَثًا وَظُلْمًا بِغَيْرِ حَقٍّ يَكُونُ لَهُ فِيهَا.

قَالَ الإِمَامُ أَحْمَدُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَقَدْ قَرَأْتُ فِي كِتَابِ أَبِي الْحَسَنِ الْعَاصِمِيِّ رِوَايَتَهُ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَعْقُوبَ بْنِ الْفَرَجِيِّ عَنْ أَبِي ثَوْرٍ أَنَّهُ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيَّ رَحِمَهُ اللَّهُ عَنْ قَطْعِ السِّدْرِ فَقَالَ :لاَ بَأْسَ بِهِ قَدْ رُوِيَ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- أَنَّهُ قَالَ :اغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ.

قُلْتُ فَالْحَدِيثُ الَّذِي رُوِيَ فِي قَاطِعِ السِّدْرِ يَكُونُ مَحْمُولاً عَلَى مَا حَمَلَهُ عَلَيْهِ أَبُو دَاوُدَ السِّجِسْتَانِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ إِنْ صَحَّ طَرِيقُهُ فَفِيهِ مِنَ الاِخْتِلاَفِ مَا قَدَّمْنَا ذِكْرَهُ.

وَرُوِّينَا عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّهُ كَانَ يَقْطَعُهُ مِنْ أَرْضِهِ وَهُوَ أَحَدُ رُوَاةِ النَّهْيِ فَيُشْبِهُ أَنْ يَكُونَ النَّهْيُ خَاصًّا كَمَا قَالَ أَبُو دَاوُدَ رَحِمَهُ اللَّهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ وَقَرَأْتُ فِي كِتَابِ أَبِي سُلَيْمَانَ الْخَطَّابِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَنَّ إِسْمَاعِيلَ بْنَ يَحْيَى الْمُزَنِيَّ رَحِمَهُ اللَّهُ سُئِلَ عَنْ هَذَا فَقَالَ وَجْهُهُ أَنْ يَكُونَ -صلى الله عليه وسلم- سُئِلَ عَمَّنْ هَجَمَ عَلَى قَطْعِ سِدْرٍ لِقَوْمٍ أَوْ لِيَتِيمٍ أَوْ لِمَنْ حَرَّمَ اللَّهُ أَنْ يُقْطَعَ عَلَيْهِ فَتَحَامَلَ عَلَيْهِ بِقَطْعِهِ فَاسْتَحَقَّ مَا قَالَهُ فَتَكُونُ الْمَسْأَلَةُ سَبَقَتِ السَّامِعَ فَسَمِعَ الْجَوَابَ وَلَمْ يَسْمَعِ الْمَسْأَلَةَ وَجَعَلَ نَظِيرَهُ حَدِيثَ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ :إِنَّمَا الرِّبَا فِي النَّسِيئَةِ . فَسَمِعَ الْجَوَابَ وَلَمْ يَسْمَعِ الْمَسْأَلَةَ وَقَدْ قَالَ : لاَ تَبِيعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ إِلاَّ مِثْلاً بِمِثْلٍ يَدًا بِيَدٍ . وَاحْتَجَّ الْمُزَنِيُّ بِمَا احْتَجَّ بِهِ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُمَا اللَّهُ مِنْ إِجَازَةِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- أَنْ يُغْسَلَ الْمَيِّتُ بِالسِّدْرِ وَلَوْ كَانَ حَرَامًا لَمْ يَجُزِ الاِنْتِفَاعُ بِهِ قَالَ وَالْوَرَقُ مِنَ السِّدْرِ كَالْغُصْنِ وَقَدْ سَوَّى رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فِيمَا حَرُمَ قَطْعُهُ مِنْ شَجَرِ الْحَرَمِ بَيْنَ وَرَقِهِ وَبَيْنَ غَيْرِهِ فَلَمَّا لَمْ أَرَ أَحَدًا يَمْنَعُ مِنْ وَرَقِ السِّدْرِ دَلَّ

عَلَى جَوَازِ قَطْعِ السِّدْرِ. [حسن۔ ابوداؤد ۵۲٤۱]

(۱۱۷۷۰)(الف) حسان بن ابراہیم فرماتے ہیں: میں نے ہشام بن عروہ سے بیری کو کاٹنے کے بارے میں سوال کیا اور وہ عروہ کے مکان سے ٹیک لگا کر بیٹھے تھے۔ انہوں نے کہا: ان دروازوں اور چوکھٹوں کو دیکھتے ہو۔ وہ عروہ کی بیری کے ہیں۔ عروہ نے اپنی زمین سے کاٹا تھا اور کہا تھا: اس میں کوئی حرج نہیں ہے اور کہا: اے عراقی! یہ بدعت تو لے کر آیا ہے، حسان کہتے ہیں: میں نے کہا کہ بدعت تو تمہاری طرف سے ہے، میں نے اہل مکہ سے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے بیری کاٹنے والے پر لعنت کی ہے۔ ابوداؤد کہتے ہیں: جس نے بیری ایسی جگہ سے کاٹی جہاں سے مسافر اور جانور سایہ لیتے ہوں، اس نے ظلم کیا اور وہ اس کا ذمہ دار ہوگا۔

(ب) امام احمد رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ابوثور نے امام شافعی رحمہ اللہ سے بیری کاٹنے کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔ نبی ﷺ سے روایت کیا گیا ہے کہ اس کو پانی کے ساتھ اور بیری کے ساتھ غسل دو۔

(ج) میں نے کہا: وہ حدیث جس میں کاٹنے کا حکم ہے وہ امام ابوداؤد کی توجیہ پر محمول ہوگی۔

(د) عروہ بن زبیر اپنی زمین سے اس کو کاٹ دیتے تھے۔ اسماعیل بن یحییٰ مزنی سے اس بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ سے اس درخت کے بارے میں سوال کیا گیا تھا جس پر کسی نے پابندی لگائی ہو یا کسی یتیم کا ہو یا اللہ کی حرام کردہ اشیاء کے لیے کاٹا جائے۔ پس اس پر ہی محمول ہوگا سننے والے نے جواب سن لیا اور سوال نہ سنا اور وہ اس حدیث کی طرح ہے جو اسامہ بن زید سے منقول ہے کہ آپ نے فرمایا: ادھار میں سود ہے۔ اس راوی نے بھی سوال نہ سنا اور جواب سن لیا اور آپ نے فرمایا: سونے کو سونے کے بدلے نہ بیچو مگر برابر برابر۔

(ر) اور امام شافعی رحمہ اللہ نے دلیل پکڑی ہے کہ نبی ﷺ نے میت کو بیری سے غسل دینے کی اجازت دی ہے۔ اگر حرام تھی تو اس سے فائدہ اٹھانا جائز نہ ہوتا۔ فرمایا: بیری کے پتے گویا کہ شاخیں ہیں اور رسول اللہ ﷺ نے حرم کے درختوں کو کاٹنے کی حرمت کو برابر رکھا ہے صرف پتے ہوں یا کوئی اور چیز۔ جب میں نے کسی کو پتوں سے روکتے نہیں دیکھا تو یہ بیری کے کاٹنے پر جواز فراہم کرتا ہے۔

كِتَابُ إِحْيَاءِ الْمَوَاتِ

بنجر زمینوں کو آباد کرنے کا بیان

(۱) باب مَنْ أَحْيَا أَرْضًا مَيْتَةً لَيْسَتْ لأَحَدٍ وَلاَ فِي حَقِّ أَحَدٍ فَهِيَ لَهُ

جس نے بنجر زمین کو آباد کیا کہ اس میں کسی اور کا حق نہیں تھا تو وہ اسی کی ہے

(۱۱۷۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْهَاشِمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلاَّدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ أَبُو الْحَارِثِ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ مَنْ عَمَّرَ أَرْضًا لَيْسَتْ لأَحَدٍ فَهُوَ أَحَقُّ بِهَا. قَالَ عُرْوَةُ: قَضَى بِذَلِكَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي خِلاَفَتِهِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ عَنِ اللَّيْثِ. [بخاری ۲۳۳۵]

(۱۱۷۷۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے بنجر زمین آباد کی وہ اس کا زیادہ حق دار ہے۔ عروہ کہتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنی خلافت میں یہی فیصلہ دیا تھا۔

(۱۱۷۷۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: مَنْ أَحْيَا أَرْضًا مَيْتَةً فَهِيَ لَهُ وَلَيْسَ لِعِرْقٍ ظَالِمٍ حَقٌّ. [صحیح۔ ابوداؤد ۳۰۷۳]

(۱۱۷۷۲) حضرت سعید بن زید سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے بنجر زمین آباد کی وہ اسی کی ہے اور ظالم رگ والے کے لیے کوئی حق نہیں۔

(۱۱۷۷۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ : أَشْهَدُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَضَى أَنَّ الأَرْضَ أَرْضُ اللَّهِ وَالْعِبَادَ عِبَادُ اللَّهِ وَمَنْ أَحْيَا مَوَاتًا فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ . جَاءَ نَا بِهَذَا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- الَّذِينَ جَاءُ ونَا بِالصَّلَوَاتِ عَنْهُ. [صحیح لغیرہ۔ ابو داؤد ۳۰۷۳]

(۱۱۷۷۳) عروہ کہتے ہیں: میں گواہی دیتا ہوں کہ رسول اللہ ﷺ نے فیصلہ کیا کہ زمین اللہ کی زمین ہے اور بندے بھی اللہ کے بندے ہیں اور جس نے بنجر زمین آباد کی وہ اس کا زیادہ حق دار ہے۔ ہم کو یہ بات ان لوگوں سے پہنچی ہے جن سے نماز پہنچی ہے۔

(۱۱۷۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ يَرْفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ : مَنْ أَحْيَا مَوَاتًا مِنَ الأَرْضِ فَهِيَ لَهُ وَلَيْسَ لِعِرْقِ ظَالِمٍ حَقٌّ . [صحیح لغیرہ]

(۱۱۷۷۴) عروہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے بنجر زمین آباد کی وہ اسی کی ہے اور ظالم رگ والے کے لیے کوئی حق نہیں ہے۔

(۱۱۷۷۵) قَالَ وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : مَنْ أَحْيَا أَرْضًا مَيْتَةً فَهُوَ أَحَقُّ بِهَا وَلَيْسَ لِعِرْقِ ظَالِمٍ حَقٌّ . قَالَ وَقَالَ هِشَامٌ الْعِرْقُ الظَّالِمُ : أَنْ يَأْتِيَ مَالَ غَيْرِهِ فَيَحْفِرَ فِيهِ. [صحیح لغیرہ]

(۱۱۷۷۵) عروہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے مردہ زمین آباد کی وہ اس کا زیادہ حق دار ہے اور ظالم رگ والے کے لیے کوئی حق نہیں ہے۔ ہشام کہتے ہیں: العرق الظالم کا مطلب یہ ہے کہ کسی دوسرے کے مال پر قبضہ کرلے پھر اس میں کنواں کھودلے۔

(۱۱۷۷۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا أَبُو شِهَابٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : مَنْ أَحْيَا أَرْضًا مَيْتَةً لَمْ تَكُنْ لأَحَدٍ قَبْلَهُ فَهِيَ لَهُ وَلَيْسَ لِعِرْقِ ظَالِمٍ حَقٌّ . قَالَ فَلَقَدْ حَدَّثَنِي صَاحِبُ هَذَا الْحَدِيثِ أَنَّهُ أَبْصَرَ رَجُلَيْنِ مِنْ بَيَاضَةَ يَخْتَصِمَانِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي أَجَمَةٍ لأَحَدِهِمَا غَرَسَ فِيهَا الآخَرُ نَخْلاً فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لِصَاحِبِ الأَرْضِ بِأَرْضِهِ وَأَمَرَ صَاحِبَ النَّخْلِ أَنْ يُخْرِجَ نَخْلَهُ عَنْهُ قَالَ : فَلَقَدْ رَأَيْتُهُ يَضْرِبُ فِي أُصُولِ النَّخْلِ بِالْفُئُوسِ وَإِنَّهُ لَنَخْلٌ عُمٌّ.

قَالَ يَحْيَى بْنُ آدَمَ وَالْعُمُّ قَالَ بَعْضُهُمُ الَّذِي لَيْسَ بِالْقَصِيرِ وَلاَ بِالطَّوِيلِ وَقَالَ بَعْضُهُمُ الْعُمُّ الْقَدِيمُ وَقَالَ بَعْضُهُمُ الطَّوِيلُ

قَالَ الشَّيْخُ : وَقَدْ رُوِيَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ أَنَّهُ قَالَ الْعُمُّ الشَّبَابُ.

(۱۱۷۷۶) عروہ بن زبیر اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے بنجر زمین آباد کی جو پہلے کسی کی نہ تھی وہ اسی کی ہے اور ظالم رگ والے کے لیے کوئی حق نہیں ہے۔ پھر کہا: یہ حدیث مجھے اس آدمی نے بیان کی ہے جس نے بنی بیاضہ کے دو آدمیوں کو جھگڑتے دیکھا، وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس اپنے کنویں کا جھگڑا لے کر آئے۔ ایک کا کنواں تھا اور دوسرے نے اس سے باغ کو پانی لگایا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے زمین والے کے لیے اس کی زمین کا فیصلہ کیا اور باغ والے کو حکم دیا کہ وہ اپنا باغ اٹھالے۔ راوی کہتے ہیں: میں نے دیکھا، وہ کلہاڑے کے ساتھ درختوں کی جڑوں کو اکھاڑ رہا تھا حالاں کہ وہ باغ تیار تھا۔ یحیٰ بن آدم کہتے ہیں: بعض نے کہا ہے: العم نہ چھوٹا اور نہ بڑا لمبا اور بعض نے کہا ہے کہ العم کا مطلب قدیم اور بعض نے کہا ہے: لمبا اور بعض نے کہا ہے: جوان۔

(۱۱۷۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ أَيُّوبَ الصِّبْغِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : مَنْ أَحْيَا مَوَاتًا مِنَ الأَرْضِ فِي غَيْرِ حَقِّ مُسْلِمٍ فَهُوَ لَهُ وَلَيْسَ لِعِرْقٍ ظَالِمٍ حَقٌّ . [ضعيف]

(۱۱۷۷۷) کثیر بن عبداللہ اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے بنجر زمین آباد کی کسی مسلمان کا حق کھائے بغیر تو وہ اسی کی ہے اور ظالم رگ والے کے لیے کوئی حق نہیں ہے۔

(۱۱۷۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : مَنْ أَحَاطَ عَلَى شَيْءٍ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ وَلَيْسَ لِعِرْقٍ ظَالِمٍ حَقٌّ . [صحيح لغيره]

(۱۱۷۷۸) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی چیز کا احاطہ کیا وہ اسی کی ہے اور ظالم رگ والے کے لیے کوئی حق نہیں ہے۔

(۱۱۷۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ حَدَّثَتْنِي أُمُّ جَنُوبٍ بِنْتُ نُمَيْلَةَ عَنْ أُمِّهَا سُوَيْدَةَ بِنْتِ جَابِرٍ عَنْ أُمِّهَا عُقَيْلَةَ بِنْتِ أَسْمَرَ بْنِ مُضَرِّسٍ عَنْ أَبِيهَا أَسْمَرَ بْنِ مُضَرِّسٍ قَالَ : أَتَيْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- فَبَايَعْتُهُ فَقَالَ : مَنْ سَبَقَ إِلَى مَا لَمْ يَسْبِقْهُ إِلَيْهِ مُسْلِمٌ فَهُوَ لَهُ . قَالَ : فَخَرَجَ النَّاسُ يَتَعَادَوْنَ يَتَخَاطُّونَ . [ضعيف]

(۱۱۷۷۹) سمرہ بن مضرس کہتے ہیں: میں نبی ﷺ کے پاس آیا، میں نے بیعت کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جو کسی چیز کی طرف دوسرے سے پہلے سبقت لے گیا وہ اسی کی ہے۔ پس لوگ خوشی خوشی نکلے اور ایک دوسرے سے تیز چلنے لگے۔

(۲)باب مَنْ أَحْيَا أَرْضًا مَيْتَةً فَهِيَ لَهُ بِعَطِيَّةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ دُونَ السُّلْطَانِ

جس نے بنجر زمین آباد کی وہ اسی کی ہے رسول اللہ ﷺ کے عطیہ کی وجہ سے کسی حکمران کے علاوہ

(۱۱۷۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا زَمْعَةُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :الْعِبَادُ عِبَادُ اللَّهِ وَالْبِلاَدُ بِلاَدُ اللَّهِ فَمَنْ أَحْيَا مِنْ مَوَاتِ الأَرْضِ شَيْئًا فَهُوَ لَهُ وَلَيْسَ لِعِرْقٍ ظَالِمٍ حَقٌّ. [منكر]

(۱۱۷۸۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بندے اللہ کے بندے ہیں اور شہر اللہ کے شہر ہیں۔پس جس نے بنجر زمین آباد کی وہ اسی کی ہے اور ظالم رگ والے کے لیے کوئی حق نہیں ہے۔

(۱۱۷۸۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ :مَنْ أَحْيَا أَرْضًا مَيْتَةً فَهِيَ لَهُ وَلَيْسَ لِعِرْقٍ ظَالِمٍ حَقٌّ. [صحيح لغيره]

(۱۱۷۸۱) ہشام اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے بنجر زمین آباد کی وہ اسی کی ہے اور ظالم رگ والے کے لیے کوئی حق نہیں ہے۔

(۱۱۷۸۲) قَالَ وَأَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عُمَرَ قَالَ :مَنْ أَحْيَا أَرْضًا مَيْتَةً فَهِيَ لَهُ.

(۱۱۷۸۲) حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا: جس نے بنجر زمین آباد کی تو وہ آباد کرنے والے کی ہی ملکیت ہے۔

(۳)باب لاَ يُتْرَكُ ذِمِّيٌّ يُحْيِيهِ لأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ جَعَلَهَا لِمَنْ أَحْيَاهَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ

ذمی کیلئے زمین آباد کرنے پر اس کی ملکیت نہیں ہے اس لیے کہ رسول اللہ ﷺ نے مسلمانوں کے لیے یہ فیصلہ فرمایا ہے

(۱۱۷۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ :زَيْدُ بْنُ أَبِي هَاشِمٍ الْعَلَوِيُّ وَعَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النَّجَّارِ بِالْكُوفَةِ قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرِ بْنُ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ :مَنْ أَحْيَا مَيْتًا مِنْ مَوَتَانِ الأَرْضِ فَلَهُ رَقَبَتُهَا وَعَادِيُّ الأَرْضِ لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ ثُمَّ لَكُمْ مِنْ بَعْدِي.

وَرَوَاهُ هِشَامُ بْنُ حُجَيْرٍ عَنْ طَاوُسٍ فَقَالَ :ثُمَّ هِيَ لَكُمْ مِنِّي. [ضعيف]

(۱۱۷۸۳) ابن طاؤس سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے بنجر زمین میں سے کچھ آباد کی تو اس کے لیے اس کی نگرانی ہے اور پہلے زمین اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے لیے ہے اور تمہارے لیے بعد میں ہے۔

ایک روایت کے الفاظ ہیں: پھر وہ تمہارے لیے ہے میری طرف سے۔

(۱۱۷۸۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ لَيْثٍ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :عَادِيُّ الأَرْضِ لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ ثُمَّ لَكُمْ مِنْ بَعْدُ فَمَنْ أَحْيَا شَيْئًا مِنْ مَوَتَانِ الأَرْضِ فَلَهُ رَقَبَتُهَا . [ضعيف]

(۱۱۷۸۴) طاؤس فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پہلے زمین اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے لیے ہے، پھر بعد میں تمہارے لیے ہے۔ پس جس نے بنجر زمین کو آباد کیا اس کی نگرانی کا وہ ہی حق دار ہے۔

(۱۱۷۸۵) وَبِهِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ :إِنَّ عَادِيَّ الأَرْضِ لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ وَلَكُمْ مِنْ بَعْدُ فَمَنْ أَحْيَا شَيْئًا مِنْ مَوَتَانِ الأَرْضِ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ. [ضعيف]

(۱۱۷۸۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ پہلے زمین اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے لیے ہے اور تمہارے لیے بعد میں ہے پس جس نے بنجر زمین کو آباد کیا وہ اس کا زیادہ حق دار ہے۔

(۱۱۷۸۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا ابْنُ نَاجِيَةَ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :مَوَتَانُ الأَرْضِ لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ فَمَنْ أَحْيَا مِنْهَا شَيْئًا فَهِيَ لَهُ .

تَفَرَّدَ بِهِ مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ مَرْفُوعًا مَوْصُولاً. [صحيح لغيره]

(۱۱۷۸۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بنجر زمین اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے لیے ہے۔ پس جس نے بنجر زمین آباد کی وہ اسی کی ہے۔

(۴) باب إِقْطَاعِ الْمَوَاتِ

بنجر زمینوں کو الاٹ کرنے کا بیان

(۱۱۷۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ قَالَ :دَعَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الأَنْصَارَ لِيُقْطِعَ لَهُمُ الْبَحْرَيْنِ فَقَالُوا :لاَ حَتَّى تُقْطِعَ لإِخْوَانِنَا مِنَ الْمُهَاجِرِينَ مِثْلَ الَّذِي تُقْطِعُنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :أَمَا إِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ بَعْدِي أَثَرَةً فَاصْبِرُوا حَتَّى تَلْقَوْنِي .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ. [أخرجه بخاری ۳۷۹۴]

(۱۱۷۸۷) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے انصار کو بلایا تاکہ بحرین کی زمین ان کے نام جاری

کردیں۔ انہوں نے کہا: ہم اس وقت تک نہ لیں گے جب تک آپ ہمارے مہاجرین بھائیوں کے لیے اس طرح کی زمین بطور جاگیر عطا نہ کریں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میرے بعد دیکھو گے کہ تم پر دوسروں کو ترجیح دی جائے گی، پس تم صبر کرنا یہاں تک کہ مجھے مل لو۔

(۱۱۷۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ عَلْقَمَةَ بْنَ وَائِلٍ الْحَضْرَمِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- أَقْطَعَهُ أَرْضًا لاَ أَعْلَمُهُ إِلاَّ قَالَ بِحَضْرَمَوْتَ. [الطيالسی ۱۱۱۰]

(۱۱۷۸۸) علقمہ بن وائل حضرمی اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ان کو زمین بطور جاگیر دی، میں اس کو نہیں جانتا مگر کہا: حضرموت میں۔

(۱۱۷۸۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ الأَعْوَرُ أَخْبَرَنِي شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَقْطَعَهُ أَرْضًا قَالَ فَأَرْسَلَ مَعِي مُعَاوِيَةَ أَنْ أَعْطِهَا إِيَّاهُ أَوْ قَالَ أَعْلِمْهَا إِيَّاهُ قَالَ فَقَالَ لِي مُعَاوِيَةُ : أَرْدِفْنِي خَلْفَكَ فَقُلْتُ : لاَ تَكُنْ مِنْ أَرْدَافِ الْمُلُوكِ. قَالَ فَقَالَ : أَعْطِنِي نَعْلَيْكَ فَقُلْتُ : انْتَعِلْ ظِلَّ النَّاقَةِ قَالَ : وَلَمَّا اسْتُخْلِفَ مُعَاوِيَةُ أَتَيْتُهُ فَأَقْعَدَنِي مَعَهُ عَلَى السَّرِيرِ قَالَ فَذَكَّرَنِي الْحَدِيثَ قَالَ سِمَاكٌ قَالَ وَائِلٌ : وَدِدْتُ أَنِّي كُنْتُ حَمَلْتُهُ بَيْنَ يَدَيَّ. [صحیح۔ احمد ۲۶۶۹۷]

(۱۱۷۸۹) علقمہ بن وائل اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ان کو بطور جاگیر زمین عطاء کی۔ پھر معاویہ کو میرے ساتھ بھیجا کہ وہ مجھے دے دیں یا مجھے نشان لگوا دیں۔ کہتے ہیں: معاویہ نے کہا مجھے اپنا ردیف بناؤ۔ میں نے کہا: آپ بادشاہوں ردیف نہیں بن سکتے، پھر کہا: مجھے اپنے جوتے دو۔ میں نے کہا: آپ اونٹنی کے سایہ میں چلو۔ کہتے ہیں: جب معاویہ خلیفہ بنے تو میں ان کے پاس آیا، انہوں نے مجھے چارپائی پر بٹھایا۔ پھر مجھے یہ حدیث یاد کرائی۔ سماک راوی کہتے ہیں: وائل نے کہا: میں نے پسند کیا کہ میں ان کو آگے بٹھاؤں۔

(۱۱۷۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ سَعْدٍ الْبَزَّازُ الْحَافِظُ وَأَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدَةَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ وَهُوَ الْخَيَّاطُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَقْطَعَ الزُّبَيْرَ حُضْرَ فَرَسِهِ فَأَجْرَى الْفَرَسَ حَتَّى قَامَ ثُمَّ رَمَى سَوْطَهُ فَقَالَ -ﷺ- : أَعْطُوهُ حَيْثُ بَلَغَ السَّوْطُ. [ضعیف]

(۱۱۷۹۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے زبیر کو گھڑ دوڑ میں زمین عطاء کی پس اس نے گھوڑا

دوڑایا یہاں تک کہ وہ کھڑا ہو گیا، پھر اپنا کوڑا پھینکا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جہاں تک کوڑا پہنچا ہے وہاں تک زمین دے دو۔

(۱۱۷۹۱) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُعَاوِيَةَ أَبُو خَالِدٍ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ وَزَرٍ عَنْ أَبِيهِ وَزَرٍ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ عِمْرَانَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ شُعَيْبٍ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ عَاصِمٍ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ حُصَيْنِ بْنِ مُشَمِّتٍ حَدَّثَهُ : أَنَّهُ وَفَدَ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- وَبَايَعَهُ بَيْعَةَ الإِسْلاَمِ وَصَدَّقَ إِلَيْهِ مَالَهُ وَأَقْطَعَهُ النَّبِيُّ -ﷺ- مِيَاهًا عِدَّةً فَسَمَّاهُنَّ. إِلاَّ أَنَّ شَيْخَنَا لَمْ يَضْبِطْ أَسَامِيَ تِلْكَ الْمَوَاضِعِ قَالَ :وَشَرَطَ النَّبِيُّ -ﷺ- لاِبْنِ مُشَمِّتٍ فِيمَا أَقْطَعَهُ إِيَّاهُ أَنْ لاَ يُبَاحَ مَاؤُهُ وَلاَ يُعْقَرَ مَرْعَاهُ وَلاَ يُعْضَدَ شَجَرُهُ. [ضعیف۔ ۱]

(۱۱۷۹۱) حضرت حصین بن مشمت فرماتے ہیں کہ وہ وفد کی صورت میں نبی ﷺ کے پاس آئے اور اسلام قبول کرنے کی بیعت کی اور اپنا مال صدقہ کیا۔ آپ ﷺ نے اسے پانی کے کنویں بطور جاگیر دیے۔ ان کا نام لیا، لیکن ہمارے شیخ ان ناموں کو یاد نہ رکھ سکے۔ راوی کہتے ہیں: نبی ﷺ نے اس پر شرط لگائی جو ابن مشمت کو دیا کہ وہ اس کا پانی مباح نہ کرے گا اور اس کی چراگاہ کو نہ کاٹے گا اور نہ اس کے درختوں کو کاٹے گا۔

(۱۱۷۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ :أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَقْطَعَ الزُّبَيْرَ مَا بَيْنَ الْجُرْفِ إِلَى قَنَاةَ.

قَالَ يَحْيَى وَقَالَ الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ سَمِعْتُ جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ يَقُولُ :أَعْطَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلِيًّا بِئْرَ قَيْسٍ وَالشَّجَرَةَ. قَالَ وَ قَالَ الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْحَسَنِ يَقُولُ :إِنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَأَلَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَقْطَعَهُ يَنْبُعَ. [ضعیف]

(۱۱۷۹۲) (الف) عروہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کو جرف سے قناۃ تک جاگیر دی۔

(ب) یحییٰ فرماتے ہیں: حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے سوال کیا تو آپ نے علی کو چشمہ دے دیا۔

(۱۱۷۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ الثَّقَفِيِّ قَالَ :كَانَ بِالْبَصْرَةِ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ نَافِعٌ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ فَأَتَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ :إِنَّ بِالْبَصْرَةِ أَرْضًا لَيْسَتْ مِنْ أَرْضِ الْخَرَاجِ وَلاَ تَضُرُّ بِأَحَدٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَكَتَبَ إِلَيْهِ أَبُو مُوسَى يُعْلِمُهُ بِذَلِكَ فَكَتَبَ عُمَرُ إِلَى أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا :إِنْ كَانَتْ لَيْسَتْ تَضُرُّ بِأَحَدٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَلَيْسَتْ مِنْ أَرْضِ الْخَرَاجِ فَأَقْطِعْهَا إِيَّاهُ. [ضعیف]

(۱۱۷۹۳) محمد بن عبید اللہ ثقفی فرماتے ہیں کہ بصرہ میں ایک آدمی جس کا نام نافع ابو عبد اللہ تھا، وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہا: بصرہ میں ایسی زمین ہے جو نہ خراج والی ہے اور نہ ہی اس سے مسلمانوں کا نقصان ہے اور ابو موسیٰ (گورنر) نے آپ کو

لکھا ہے تاکہ آپ کو علم ہو جائے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ابوموسیٰ کو لکھا کہ اگر وہ ایسی زمین ہے جس سے نہ تو مسلمانوں کا نقصان ہو اور نہ خراجی ہے تو اسے بطور جاگیر اس کو دے دو۔

(۱۱۷۹۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ عَوْفٍ الأَعْرَابِيِّ قَالَ : قَرَأْتُ كِتَابَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى أَبِي مُوسَى : إِنَّ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ سَأَلَنِي أَرْضًا عَلَى شَاطِءِ دِجْلَةَ تَخْتَلِي فِيهَا خَيْلُهُ فَإِنْ كَانَتْ لَيْسَتْ مِنْ أَرْضِ الْجِزْيَةِ وَلاَ يَجْرِي إِلَيْهَا مَاءُ الْجِزْيَةِ فَأَعْطِهَا إِيَّاهُ. [حسن]

(۱۱۷۹۴) عوف اعرابی کہتے ہیں: میں نے حضرت عمر کا خط پڑھا جو انہوں نے ابوموسیٰ کو لکھا تھا کہ ابوعبداللہ نے دجلہ کے کنارے والی زمین مانگی ہے، جہاں اس کے گھوڑے چرتے ہیں۔ اگر وہ جزیہ والی زمین نہیں اور نہ ہی اس سے جزیہ کا پانی جاری ہوتا ہے تو وہ زمین بطور جاگیر اس کو دے دو۔

(۱۱۷۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُهَاجِرٍ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ : أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَقْطَعَ خَمْسَةً مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- الزُّبَيْرَ وَسَعْدَ بْنَ مَالِكٍ وَابْنَ مَسْعُودٍ وَخَبَّابًا وَأُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ فَرَأَيْتُ جَارَيَّ سَعْدًا وَابْنَ مَسْعُودٍ يُعْطِيَانِ أَرْضَيْهِمَا بِالثُّلُثِ. [ضعيف]

(۱۱۷۹۵) موسیٰ بن طلحہ سے منقول ہے کہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے پانچ اصحاب رسول ﷺ کو جاگیر عطا کی۔ زبیر، سعد بن مالک، ابن مسعود، خباب، اور اسامہ بن زید۔ پس میں نے دیکھا کہ سعد اور ابن مسعود نے اپنی زمینیں ایک تہائی پہ جاری کر دیں۔

(۵) باب كِتَابَةِ الْقَطَائِعِ

زمین نام کروانے کی سند جاری کرنے کا بیان

(۱۱۷۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو زَكَرِيَّا : يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّهِيدُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ : دَعَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الأَنْصَارَ لِيَكْتُبَ لَهُمْ إِلَى الْبَحْرَيْنِ فَقَالُوا : لاَ وَاللَّهِ حَتَّى تَكْتُبَ لإِخْوَانِنَا مِنْ قُرَيْشٍ بِمِثْلِهَا فَقَالَ لَهُمْ : ذَلِكَ مَا شَاءَ اللَّهُ . كُلُّ ذَلِكَ يَقُولُونَ ذَاكَ قَالَ : فَإِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ بَعْدِي أَثَرَةً فَاصْبِرُوا حَتَّى تَلْقَوْنِي .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ وَرَوَاهُ بَعْضُهُمْ عَنْ يَحْيَى فَقَالَ فِي الْحَدِيثِ : أَقْطَعَ الأَنْصَارَ الْبَحْرَيْنِ وَأَرَادَ أَنْ يَكْتُبَ لَهُمْ بِهَا كِتَابًا. [بخاری ۲۳۷۷]

(۱۱۷۹۶) یحییٰ بن سعید کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انصار کو بلایا تاکہ ان کو بحرین کی زمین کی سند جاری کر دیں۔ انہوں نے کہا: اللہ کی قسم! جب تک ہمارے مہاجرین بھائی کو نہ کریں گے، ہم بھی نہ لیں گے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو کہا: یہ وہ ہے جو اللہ نے چاہا، سب نے یہی کہا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک تم دیکھو گے کہ میرے بعد تمہارے اوپر دوسروں کو ترجیح دی جائے گی، پس تم صبر کرنا یہاں تک کہ مجھے مل لو۔

(۱۱۷۹۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَقْطَعَ بِلاَلَ بْنَ الْحَارِثِ الْمُزَنِيَّ مَعَادِنَ الْقَبَلِيَّةِ جَلْسِيَّهَا وَغَوْرِيَّهَا وَحَيْثُ يَصْلُحُ الزَّرْعُ مِنْ قُدْسَ وَلَمْ يُعْطِهِ حَقَّ مُسْلِمٍ وَكَتَبَ لَهُ النَّبِيُّ -ﷺ- بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ هَذَا مَا أَعْطَى مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ بِلاَلَ بْنَ الْحَارِثِ أَعْطَاهُ مَعَادِنَ الْقَبَلِيَّةِ جَلْسِيَّهَا وَغَوْرِيَّهَا وَحَيْثُ يَصْلُحُ الزَّرْعُ مِنْ قُدْسَ وَلَمْ يُعْطِهِ حَقَّ مُسْلِمٍ. [ضعیف]

(۱۱۷۹۷) کثیر بن عبداللہ بن عمرو بن عوف اپنے والد اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پرانی کانوں میں سے حصہ اور نشیبی حصہ اور حیان سے کھیتی صحیح سالم بلال بن حارث مزنی کو دیا اور کسی مسلمان کا حق نہیں دیا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے لیے تحریر لکھی: بسم اللہ الرحمن الرحیم: یہ عطا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے ہے بلال بن حارث کے لیے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے پرانی کانوں سے کچھ زمین اور نشیبی زمین اور قابل زراعت زمین دی۔ لیکن کسی مسلمان کا حق نہیں دیا۔

(۱۱۷۹۸) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ مَوْلَى بَنِي الدِّيلِ بْنِ بَكْرِ بْنِ كِنَانَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مِثْلَهُ. [ضعیف]

(۱۱۷۹۸) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ سے پچھلی روایت کی طرح منقول ہے۔

(۱۱۷۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُقَدَّمٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : دَخَلْتُ عَلَى مُعَاوِيَةَ فَقَالَ لِي : مَا فَعَلَ الْمَسْلُولُ قَالَ قُلْتُ : هُوَ عِنْدِي فَقَالَ : أَنَا وَاللَّهِ خَطَطْتُهُ بِيَدِي أَقْطَعَ أَبُو بَكْرٍ الزُّبَيْرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَرْضًا فَكُنْتُ أَكْتُبُهَا قَالَ فَجَاءَ عُمَرُ فَأَخَذَ أَبُو بَكْرٍ يَعْنِي الْكِتَابَ فَأَدْخَلَهُ فِي ثِنْيِ الْفِرَاشِ فَدَخَلَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ : كَأَنَّكُمْ عَلَى حَاجَةٍ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : نَعَمْ فَخَرَجَ فَأَخْرَجَ أَبُو بَكْرٍ الْكِتَابَ فَأَتْمَمْتُهُ. [ضعیف]

(۱۱۷۹۹) ہشام بن عروہ کے والد فرماتے ہیں: میں معاویہ کے پاس گیا، انہوں نے مجھ سے کہا: تلوار کا کیا بنا؟ میں نے کہا: وہ میرے پاس ہے۔ انہوں نے کہا: میں نے اسے اپنے ہاتھ سے بنایا تھا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے زبیر کو زمین دی، میں اس کو لکھنے

والا تھا، پس عمر رضی اللہ عنہ آئے تو ابوبکر رضی اللہ عنہ نے خط پکڑا اور بستر کی تہہ میں رکھ دیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ آئے اور کہا: تم کو کوئی کام تھے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا: ہاں وہ چلے گئے، پھر ابوبکر رضی اللہ عنہ نے خط نکالا اور اسے پورا کر دیا۔

(۲) باب سَوَاءٌ كُلُّ مَوَاتٍ لَا مَالِكَ لَهُ أَيْنَ كَانَ

سب بنجر زمینیں برابر ہیں اگرچہ وہ کہیں بھی ہوں

(۱۱۸۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ : الظَّفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمِ بْنِ أَبِي غَرَزَةَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ أَخْبَرَنَا فِطْرُ بْنُ خَلِيفَةَ مَوْلَى عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ عَمْرَو بْنَ حُرَيْثٍ قَالَ : انْطَلَقَ بِي أَبِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَأَنَا غُلَامٌ شَابٌّ فَدَعَا لِي بِالْبَرَكَةِ وَمَسَحَ رَأْسِي وَخَطَّ لِي دَارًا بِالْمَدِينَةِ بِقَوْسٍ ثُمَّ قَالَ : أَلَا أَزِيدُكَ.

[ضعيف۔ اخرجه ابن ابی خيثمه فی التاسخ ٣٦٢٤]

(۱۱۸۰۰) عمرو بن حارث فرماتے ہیں کہ مجھے میرے باپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے گئے اور میں اس وقت جوان تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے لیے برکت کی دعا کی اور میرے سر پر ہاتھ پھیرا اور قوس کی شکل میں میرے لیے مدینہ میں گھر کا خط کھینچا پھر کہا: کیا زیادہ کر دوں؟

(۱۱۸۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ قَالَ : لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الْمَدِينَةَ أَقْطَعَ النَّاسَ الدُّورَ فَقَالَ لَهُ حَيٌّ مِنْ بَنِي زُهْرَةَ يُقَالُ لَهُمْ بَنُو عَبْدِ بْنِ زُهْرَةَ نَكِّبْ عَنَّا ابْنَ أُمِّ عَبْدٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : فَلِمَ ابْتَعَثَنِي اللَّهُ إِذًا إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يُقَدِّسُ أُمَّةً لَا يُؤْخَذُ لِلضَّعِيفِ فِيهِمْ حَقُّهُ. [ضعيف۔ الام ٤٨/٤]

(۱۱۸۰۱) یحییٰ بن معدہ فرماتے ہیں جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو گھر الاٹ کیے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک قبیلے بنو عبید بن زھرہ نامی نے آپ سے کہا کہ ہم سے ام عبد کے بیٹے کو دور کر دو۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے اللہ نے کس لیے بھیجا ہے اللہ تعالیٰ اس وقت تک امت کو پاک نہیں کرتا جب تک کمزور کا حق دوسروں سے لے کر ان تک پہنچا نہیں دیا جاتا۔

(۱۱۸۰۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا وَأَبُو بَكْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَقْطَعَ الزُّبَيْرَ أَرْضًا وَأَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَقْطَعَ الْعَقِيقَ أَجْمَعَ وَقَالَ : أَيْنَ الْمُسْتَقْطِعُونَ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَالْعَقِيقُ قَرِيبٌ مِنَ الْمَدِينَةِ. [ضعيف۔ الام ٤ ٤٨]

(۱۱۸۰۲) ہشام اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے زبیر کو زمین الاٹ کی اور عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے عقیق نامی جگہ الاٹ کی تو فرمایا: کہاں ہیں لینے والے۔

امام شافعی کہتے ہیں: عقیق مدینہ کے قریب ہی ہے۔

(۱۱۸۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ :مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَقْطَعَ الزُّبَيْرَ وَأَنَّ أَبَا بَكْرٍ أَقْطَعَ وَأَنَّ عُمَرَ أَقْطَعَ النَّاسَ الْعَقِيقَ. [ضعیف]

(۱۱۸۰۳) ہشام اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے زبیر کو زمین دی۔ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے بھی جاگیر دی اور عمر رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو عقیق نامی جگہ بطور جاگیر دی۔

(۱۱۸۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَتْ : كُنْتُ أَنْقُلُ النَّوَى مِنْ أَرْضِ الزُّبَيْرِ الَّتِي أَقْطَعَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى رَأْسِي وَهِيَ مِنِّي عَلَى ثُلُثَيْ فَرْسَخٍ. أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ أَبِي أُسَامَةَ. [بخاری ۳۱۵۱، مسلم:۲۱۸۲]

(۱۱۸۰۴) حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اپنے سر پر پکی کھجوریں حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کی زمین سے لائی تھی، جو رسول اللہ نے ان کو بطور جاگیر دی تھی اور وہ زمین مجھ سے دو فرسخ دور تھی۔

(۷) باب مَا جَاءَ فِي الْحِمَى

چراگاہ کا بیان

(۱۱۸۰۵) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا ابْنُ مِلْحَانَ وَعُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : لاَ حِمَى إِلاَّ لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ . قَالَ وَبَلَغَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- حَمَى النَّقِيعَ وَأَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ حَمَى الشَّرَفَ وَالرَّبَذَةَ.

لَفْظُ حَدِيثِ عُبَيْدٍ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ هَكَذَا. [بخاری ۲۳۷۰]

(۱۱۸۰۵) حضرت صعب بن جثامہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: چراگاہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے لیے ہے۔ راوی کہتے: ہمیں پتا چلا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے نقیع کی چراگاہ تیار کروائی اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے شرف اور ربذہ کی چراگاہ تیار کی۔

زہری کہتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے صدقہ کے اونٹوں کے لیے چراگاہ تیار کرائی۔

(۱۱۸۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ الصَّعْبَ بْنَ جَثَّامَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :لاَ حِمَى إِلاَّ لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ
قَالَ الزُّهْرِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَقَدْ كَانَ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ حِمًى بَلَغَنِي أَنَّهُ كَانَ يَحْمِيهِ لإِبِلِ الصَّدَقَةِ.

[صحیح۔ اخرجہ عبد الرزاق ۱۹۷۵۰]

(۱۱۸۰۶) صعب بن جثامہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ چراگاہ صرف اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے لیے ہے۔

(۱۱۸۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَوْنٍ :مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَاهَانَ الْخَرَّازُ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَيَّاشِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- حَمَى النَّقِيعَ وَقَالَ :لاَ حِمَى إِلاَّ لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ . قَالَ الْبُخَارِيُّ :هَذَا وَهَمٌ
قَالَ الشَّيْخُ لأَنَّ قَوْلَهُ حَمَى النَّقِيعَ مِنْ قَوْلِ الزُّهْرِيِّ.
وَكَذَلِكَ قَالَهُ ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ. [صحیح]

(۱۱۸۰۷) صعب بن جثامہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ چراگاہ صرف اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے لیے ہے۔

(۱۱۸۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبِرْتِيُّ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ حَفْصِ بْنِ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- حَمَى النَّقِيعَ لِخَيْلِ الْمُسْلِمِينَ تَرْعَى فِيهِ. [ضعیف]

(۱۱۸۰۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے نقیع کی چراگاہ مسلمانوں کے گھوڑوں کے لیے تیار کروائی کہ وہ اس میں چریں گے۔

(۱۱۸۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ :أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ اسْتَعْمَلَ مَوْلًى لَهُ يُدْعَى هُنَيًّا عَلَى الْحِمَى فَقَالَ لَهُ :يَا هُنَيُّ اضْمُمْ جَنَاحَكَ عَنِ الْمُسْلِمِينَ وَاتَّقِ دَعْوَةَ الْمَظْلُومِ فَإِنَّ دَعْوَةَ الْمَظْلُومِ مُجَابَةٌ وَأَدْخِلْ رَبَّ الصُّرَيْمَةِ وَالْغُنَيْمَةِ وَإِيَّاىَ وَنَعَمَ ابْنِ

عَفَّانَ وَنَعَمَ ابْنِ عَوْفٍ فَإِنَّهُمَا إِنْ تَهْلِكْ مَاشِيَتُهُمَا يَرْجِعَانِ إِلَى نَخْلٍ وَزَرْعٍ وَإِنَّ رَبَّ الصُّرَيْمَةِ وَالْغُنَيْمَةِ إِنْ تَهْلِكْ مَاشِيَتُهُمَا يَأْتِينِي بِبَنِيهِ فَيَقُولُ : يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَفَتَارِكُهُمْ أَنَا لاَ أَبَا لَكَ فَالْمَاءُ وَالْكَلأُ أَيْسَرُ عَلَيَّ مِنَ الذَّهَبِ وَالْوَرِقِ وَايْمُ اللَّهِ إِنَّهُمْ يَرَوْنَ أَنِّي قَدْ ظَلَمْتُهُمْ إِنَّهَا لَبِلاَدُهُمْ قَاتَلُوا عَلَيْهَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَأَسْلَمُوا عَلَيْهَا فِي الإِسْلاَمِ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْلاَ الْمَالُ الَّذِي أَحْمِلُ عَلَيْهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ مَا حَمَيْتُ عَلَى النَّاسِ فِي بِلاَدِهِمْ شِبْرًا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ مَالِكٍ.

[بخاری ۳۰۵۹]

(۱۱۸۰۹) زید بن اسلم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے اپنے ھنی نامی غلام کو (سرکاری) چراگاہ کا حاکم بنایا تو انہیں یہ ہدایت کی کہ اے ھنی! مسلمانوں سے اپنے ہاتھ روکے رکھنا (ان پر ظلم نہ کرنا) اور مظلوم کی بددعا سے ہروقت بچتے رہنا، کیونکہ مظلوم کی بددعا قبول ہوتی ہے اور ابن عوف اور ابن عفان (امیر) کے مویشیوں کے بارے میں تجھے ڈرتے رہنا چاہیے، (یعنی ان کے امیر ہونے کی وجہ سے دوسرے غریبوں کے مویشیوں پر چراگاہ میں انہیں مقدم نہ رکھنا)؛ کیونکہ اگر ان کے مویشی ہلاک بھی ہو جائیں گے تو یہ امیر لوگ اپنے کھجور کے باغات اور کھیتوں سے اپنی معاش حاصل کر سکتے ہیں۔ لیکن گنے چنے اور گنی چنی بکریوں کا مالک (غریب) کہ اگر اس کے مویشی ہلاک ہو گئے تو وہ اپنے بچوں کو میرے پاس لائے گا اور فریاد کرے گا: یا امیر المومنین! کیا میں انہیں چھوڑ دوں؟ اس لیے (پہلے ہی سے) ان کے لیے چارے اور پانی کا انتظام کر دینا، میرے لیے اس سے زیادہ آسان ہے کہ میں ان کے لیے سونے چاندی کا انتظام کروں اور خدا کی قسم وہ (اہل مدینہ) یہ سمجھتے ہوں گے کہ میں نے ان کے ساتھ زیادتی کی ہے۔ کیونکہ یہ زمینیں انہی کی ہیں، انہوں نے جاہلیت کے زمانہ میں ان کے لیے لڑائیاں لڑی ہیں اور اسلام لانے کے بعد بھی ان کی ملکیت کو بحال رکھا گیا ہے۔ اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اگر وہ اموال (گھوڑے) نہ ہوتے جن پر جہاد میں لوگوں کو سوار کرتا ہوں تو ان کے علاقہ میں ایک بالشت زمین کو بھی چراگاہ نہ بناتا۔

(۱۱۸۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى الْحِيرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْحَرَشِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ مَوْلَى أَبِي أُسَيْدٍ الأَنْصَارِيِّ قَالَ سَمِعَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ وَفْدَ أَهْلِ مِصْرَ قَدْ أَقْبَلُوا فَاسْتَقْبَلَهُمْ فَلَمَّا سَمِعُوا بِهِ أَقْبَلُوا نَحْوَهُ قَالَ وَكَرِهَ أَنْ يَقْدَمُوا عَلَيْهِ الْمَدِينَةَ فَأَتَوْهُ فَقَالُوا لَهُ : ادْعُ بِالْمُصْحَفِ وَافْتَتِحِ السَّابِعَةَ وَكَانُوا يُسَمُّونَ سُورَةَ يُونُسَ السَّابِعَةَ فَقَرَأَهَا حَتَّى أَتَى عَلَى هَذِهِ الآيَةِ ﴿قُلْ أَرَأَيْتُمْ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ لَكُمْ مِنْ رِزْقٍ فَجَعَلْتُمْ مِنْهُ حَرَامًا وَحَلاَلاً قُلْ آللَّهُ أَذِنَ لَكُمْ أَمْ عَلَى اللَّهِ تَفْتَرُونَ﴾ قَالُوا لَهُ : قِفْ أَرَأَيْتَ مَا حَمَيْتَ مِنَ الْحِمَى آللَّهُ أَذِنَ لَكَ أَمْ عَلَى اللَّهِ تَفْتَرِي فَقَالَ : امْضِهِ نَزَلَتْ فِي كَذَا وَكَذَا فَأَمَّا الْحِمَى فَإِنَّ عُمَرَ حَمَى الْحِمَى قَبْلِي لإِبِلِ الصَّدَقَةِ فَلَمَّا وُلِّيتُ زَادَتْ إِبِلُ الصَّدَقَةِ فَزِدْتُ فِي الْحِمَى لَمَّا زَادَ فِي

الصَّدَقَةِ. [صحیح۔ ابن ابی شیبہ ۳۷۶۹۰]

(۱۱۸۱۰) ابواسید انصاری فرماتے ہیں: میں نے عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے سنا کہ اہل مصر کا وفد آیا تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے ان کا استقبال کیا۔ جب انہوں نے سنا تو وہ بھی متوجہ ہوئے اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے ان کا مدینہ آنا بھی مکروہ خیال کیا۔ وہ آپ کے پاس آئے تو انہوں نے کہا: مصحف منگواؤ اور ساتویں سورت کی تلاوت کرو اور سابقہ سورہ یونس کا نام لیتے تھے۔ آپ نے تلاوت شروع کی۔ جب اس آیت پر پہنچے: ﴿قُلْ أَرَأَيْتُمْ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ لَكُمْ مِنْ رِزْقٍ فَجَعَلْتُمْ مِنْهُ حَرَامًا وَحَلَالًا قُلْ آللَّهُ أَذِنَ لَكُمْ أَمْ عَلَى اللَّهِ تَفْتَرُونَ﴾ کہہ دیں تمہارا کیا خیال ہے جو اللہ نے تمہارے لیے رزق نازل کیا پس تم نے اپنی مرضی سے حلال اور حرام بنالیا ہے کہہ دیں: کیا اللہ نے تم کو اجازت دی ہے یا تم اللہ پر جھوٹ باندھتے ہو۔ [یونس ۵۹] انہوں نے عثمان سے کہا: ٹھہر جاؤ آپ کا کیا خیال ہے آپ نے جو چراگاہ بنائی ہے؟ کیا اللہ نے آپ کو اجازت دی ہے یا تم نے اللہ پر جھوٹ باندھا ہے، آپ نے کہا: رک جاؤ یہ آیت فلاں بارے میں نازل ہوئی ہے۔ پس رہا چراگاہ کا معاملہ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجھ سے پہلے صدقہ کے اونٹوں کے لیے بنائی تھی۔ پس جب میں متوجہ ہوا تو صدقہ کے اونٹ بھی زیادہ ہو گئے اس لیے میں نے چراگاہ میں زیادتی کردی۔

(۱۱۸۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: دَعْلَجُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ دَعْلَجٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي يَعْفُورٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ: اشْتَرَيْتُ إِبِلاً وَارْتَجَعْتُهَا إِلَى الْحِمَى فَلَمَّا سَمِنَتْ قَدِمْتُ بِهَا قَالَ: فَدَخَلَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ السُّوقَ فَرَأَى إِبِلاً سِمَانًا فَقَالَ: لِمَنْ هَذِهِ الإِبِلُ؟ قِيلَ: لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ فَجَعَلَ يَقُولُ: يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ بَخٍ بَخٍ ابْنَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ فَجِئْتُهُ أَسْعَى فَقُلْتُ: مَا لَكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ: مَا هَذِهِ الإِبِلُ؟ قَالَ قُلْتُ: إِبِلٌ أَنْضَاءٌ اشْتَرَيْتُهَا وَبَعَثْتُ بِهَا إِلَى الْحِمَى أَبْتَغِي مَا يَبْتَغِي الْمُسْلِمُونَ قَالَ فَقَالَ: ارْعَوْا إِبِلَ ابْنِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ اسْقُوا إِبِلَ ابْنِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ اغْدُ عَلَى رَأْسِ مَالِكَ وَاجْعَلْ بَاقِيَهُ فِي بَيْتِ مَالِ الْمُسْلِمِينَ. [ضعیف]

(ق) هَذَا الأَثَرُ يَدُلُّ عَلَى أَنَّ غَيْرَ النَّبِيِّ -ﷺ- لَيْسَ لَهُ أَنْ يَحْمِيَ لِنَفْسِهِ وَفِيهِ وَفِيمَا قَبْلَهُ دَلَالَةٌ عَلَى أَنَّ قَوْلَ النَّبِيِّ -ﷺ-: لاَ حِمَى إِلاَّ لِلَّهِ وَرَسُولِهِ. أَرَادَ بِهِ حِمًى إِلاَّ عَلَى مِثْلِ مَا حَمَى عَلَيْهِ رَسُولُهُ فِي صَلاَحِ الْمُسْلِمِينَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۱۱۸۱۱) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے اونٹ خریدا اور اسے چراگاہ کی طرف لوٹا دیا۔ جب وہ موٹا تازہ ہو گیا تو میں لے آیا پس عمر بن خطاب آئے، بازار میں اونٹ دیکھا تو پوچھا کہ یہ کس کا اونٹ ہے؟ کہا گیا: عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کا۔ آپ کہنے لگے: واہ امیر المومنین کے بیٹے! ابن عمر کہتے ہیں: میں دوڑتا ہوا آیا، میں نے پوچھا: امیر المومنین کیا بات ہے؟ کہا: یہ اونٹ کس

کا ہے؟ میں نے کہا: اسے میں نے خریدا اور چراگاہ کی طرف بھیج دیا، جس طرح دوسرے مسلمان کرتے تھے۔ آپ نے کہا: (انہوں نے) کہا ہوگا امیر المومنین کے بیٹے کے اونٹ کو چراؤ، امیر المومنین کے بیٹے کے اونٹ کو پلاؤ، پھر کہا: اے ابن عمر اپنی اصل رقم لے لو اور باقی بیت المال میں داخل کردو۔

یہ اس پر دلالت کرتا ہے کہ نبی ﷺ کے علاوہ کسی کے لیے جائز نہیں کہ وہ اپنی ذات کے لیے خاص چراگاہ بنائے اور اس میں اور پہلے اثروں میں اس پر دلالت ہوتی ہے کہ نبی ﷺ کا فرمان چراگاہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے لیے ہے اس سے مراد جو مسلمانوں کی اصلاح کے لیے چراگاہ ہو۔

(۸) باب مَا يَكُونُ إِحْيَاءً وَمَا يُرْجَى فِيهِ مِنَ الْأَجْرِ

زمین آباد کرنے اور اس پر ملنے والے اجر کا بیان

(۱۱۸۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُعَاوِيَةَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: مَنْ عَمَرَ أَرْضًا لَيْسَتْ لِأَحَدٍ فَهُوَ أَحَقُّ بِهَا. قَالَ عُرْوَةُ قَضَى بِذَلِكَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فِي خِلَافَتِهِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ. [صحيح]

(۱۱۸۱۲) حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی ایسی زمین کو آباد کیا جو کسی کی نہ تھی وہ اس کا زیادہ حق دار ہے۔ عروہ نے کہا: عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے اپنی خلافت میں اس کا فیصلہ کیا۔

(۱۱۸۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْحُرْفِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: مَنْ أَحْيَا مَوَاتًا مِنَ الْأَرْضِ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ وَلَيْسَ لِعِرْقٍ ظَالِمٍ حَقٌّ. [ضعيف]

(۱۱۸۱۳) حضرت عوف اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے بنجر زمین کو آباد کیا وہ اس کا زیادہ حق دار ہے اور ظالم رگ والے کے لیے کوئی حق نہیں ہے۔

(۱۱۸۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: مَنْ أَحْيَا أَرْضًا مَيْتَةً فَلَهُ فِيهَا أَجْرٌ وَمَا أَكَلَتِ الْعَافِيَةُ فَهُوَ لَهُ صَدَقَةٌ. [صحيح]

(۱۱۸۱۴) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے بنجر زمین آباد کی اس کے لیے اس میں اجر ہے اور جو روزی کے متلاشی کھا جائیں وہ اس کے لیے صدقہ ہے۔

(۱۱۸۱۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَذَكَرَهُ زَادَ :مِنْهَا فَهُوَ لَهُ صَدَقَةٌ . [صحيح]

(۱۱۸۱۵) یہ الفاظ زائد ہیں: وہ اس کے لیے صدقہ بن جاتا ہے۔

(۱۱۸۱۶) وَرَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ جَابِرٍ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ فَذَكَرَهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ :فَهِيَ لَهُ . [صحيح]

(۱۱۸۱۶) وہ اس کے لیے ہے۔

(۱۱۸۱۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِ حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامٍ زَادَ يَعْنِي الطَّيْرَ وَالسِّبَاعَ. [صحيح]

(۱۱۸۱۷) یعنی پرندے اور درندے۔

(۱۱۸۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :مَنْ أَحَاطَ حَائِطًا عَلَى أَرْضٍ فَهِيَ لَهُ.

[حسن لغيره۔ الطيالسي ٩٤٨]

(۱۱۸۱۸) حضرت سمرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے کسی باغ کا احاطہ کیا یا کسی زمین کا تو وہ اسی کی ہے۔

(۱۱۸۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الْكِنْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ عَنْ عَبَّادِ بْنِ مَنْصُورٍ النَّاجِيِّ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ أَنَسٍ فِي الشِّعَابِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : مَا أَحَطْتُمْ عَلَيْهِ وَأَعْلَمْتُمُوهُ فَهُوَ لَكُمْ وَمَا لَمْ يُحَطْ عَلَيْهِ فَهُوَ لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ. [ضعيف۔ أخرجه ابن عدي في الكامل ١١٦٧]

(۱۱۸۱۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے زمینوں کے بارے میں منقول ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کا تم احاطہ کرلو اور اس کو نشان لگالو وہ تمہارا ہے اور جس کا تم احاطہ نہ کرو وہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے ہے۔

(۱۱۸۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ

بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : كَانَ النَّاسُ يَتَحَجَّرُونَ عَلَى عَهْدِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ :مَنْ أَحْيَا أَرْضًا فَهِيَ لَهُ زَادَ مَالِكٌ :مَوَاتًا. قَالَ يَحْيَى كَأَنَّهُ لَمْ يَجْعَلْهَا لَهُ بِالتَّحْجِيرِ حَتَّى يُحْيِيَهَا. [ابن ابی شعبه ۱۱۳۷۹]

(۱۱۸۲۰) سالم بن عبداللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ لوگ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں پتھروں سے نشان لگایا کرتے تھے آپ نے فرمایا: جس نے زمین آباد کی وہ اسی کی ہے۔ یحییٰ کہتے ہیں: نہ نشان زدہ کرے یہاں تک کہ اسے آباد کرلے۔

(۱۱۸۲۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ :أَنَّ عُمَرَ جَعَلَ التَّحْجِيرَ ثَلاَثَ سِنِينَ فَإِنْ تَرَكَهَا حَتَّى تَمْضِيَ ثَلاَثُ سِنِينَ فَأَحْيَاهَا غَيْرُهُ فَهُوَ أَحَقُّ بِهَا. [ضعيف]

(۱۱۸۲۱) حضرت عمرو بن شعیب سے منقول ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نشان لگانے کی مدت تین سال مقرر کی۔ پس اگر وہ چھوڑ دے یہاں تک کہ تین سال گزر جائیں۔ پھر اس آدمی کے علاوہ کسی اور نے آباد کیا تو وہ اس کا زیادہ حق دار ہے۔

(۱۱۸۲۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَسَنِ بْنِ الْقَاسِمِ الأَزْرَقِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ نَضْلَةَ :أَنَّ أَبَا سُفْيَانَ بْنَ حَرْبٍ قَامَ بِفِنَاءِ دَارِهِ فَضَرَبَ بِرِجْلِهِ وَقَالَ سَنَامُ الأَرْضِ إِنَّ لَهَا سَنَامًا زَعَمَ ابْنُ فَرْقَدٍ الأَسْلَمِيُّ أَنِّي لاَ أَعْرِفُ حَقِّي مِنْ حَقِّهِ لِي بَيَاضُ الْمَرْوَةِ وَلَهُ سَوَادُهَا وَلِي مَا بَيْنَ كَذَا إِلَى كَذَا فَبَلَغَ ذَلِكَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ :لَيْسَ لأَحَدٍ إِلاَّ مَا أَحَاطَتْ عَلَيْهِ جُدْرَانُهُ إِنَّ إِحْيَاءَ الْمَوَاتِ مَا يَكُونُ زَرْعًا أَوْ حَفْرًا أَوْ يُحَاطُ بِالْجُدْرَانِ.

قَالَ الشَّيْخُ : قَوْلُهُ إِنَّ إِحْيَاءَ الْمَوَاتِ إِلَى آخِرِهِ أَظُنُّهُ مِنْ قَوْلِ الشَّافِعِيِّ فَقَدْ رَوَاهُ الْحُمَيْدِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَسَنِ دُونَهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف۔ امام شافعی ٤/٤٦]

(۱۱۸۲۲) علقمہ بن نضلہ فرماتے ہیں کہ ابوسفیان بن حرب اپنے گھر کے صحن میں کھڑے تھے، اپنا پاؤں زمین پر مارا اور کہا: زمین کوہان کی طرح ہے اور ابن فرقد اسلمی نے گمان کیا کہ میں اپنا حق اس کے حق سے نہیں پہچانتا۔ میرے لیے سفید اور اس کے لیے سیاہ ہے اور میری زمین یہاں سے وہاں تک ہے۔ پس عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو اس کا علم ہوا تو آپ نے کہا: ہر ایک کے لیے وہی ہے جس کا احاطہ اس کی دیواروں نے کیا ہے۔ بے شک بنجر زمینوں کو آباد کرنا جو زرعی ہوں یا گھڑا ہو یا دیواروں سے احاطہ کرلیا جائے۔

(۱۱۸۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ حُكَيْمِ بْنِ رُزَيْقٍ قَالَ قَرَأْتُ كِتَابَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ إِلَى أَبِي : أَنْ أَجِزْ لَهُمْ مَا أَحْيَوْا بِبُنْيَانٍ أَوْ حَرْثٍ. [صحيح۔ الخراج ۲۹۲]

(۱۱۸۲۳) حکیم بن رزیق فرماتے ہیں: میں نے عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ کا خط پڑھا جو میرے والد کی طرف آیا تھا کہ جو انہوں نے آباد کیا وہ ان کو دیواروں یا کھیتی کے ساتھ دے دو۔

(۹) باب مَنْ أُقْطِعَ قَطِيعَةً أَوْ تَحَجَّرَ أَرْضًا ثُمَّ لَمْ يَعْمُرْهَا أَوْ لَمْ يَعْمُرْ بَعْضَهَا

جس کو زمین الاٹ ہوئی یا اس نے نشان لگایا پھر اسے آباد نہ کیا یا اس کا بعض حصہ آباد نہ کیا

(۱۱۸۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ بِلاَلِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- أَخَذَ مِنَ الْمَعَادِنِ الْقَبَلِيَّةِ الصَّدَقَةَ وَأَنَّهُ أَقْطَعَ بِلاَلَ بْنَ الْحَارِثِ الْعَقِيقَ أَجْمَعَ فَلَمَّا كَانَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لِبِلاَلٍ : إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- لَمْ يُقْطِعْكَ لِتَحْجُرَهُ عَنِ النَّاسِ لَمْ يُقْطِعْكَ إِلاَّ لِتَعْمَلَ قَالَ فَأَقْطَعَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ لِلنَّاسِ الْعَقِيقَ. [ضعيف]

(۱۱۸۲۴) حارث بن بلال اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پرانی کانوں سے صدقہ وصول کیا۔ آپ نے بلال بن حارث کو عقیق کی زمین دی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے زمانہ میں بلال سے کہا کہ تجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس لیے نہ دی تھی کہ تو لوگوں سے روک لے، بلکہ کام کرنے کے لیے دی تھی۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے وہ زمین لوگوں میں الاٹ کر دی۔

(۱۱۸۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ قَالَ : جَاءَ بِلاَلُ بْنُ الْحَارِثِ الْمُزَنِيُّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَاسْتَقْطَعَهُ أَرْضًا فَقَطَعَهَا لَهُ طَوِيلَةً عَرِيضَةً فَلَمَّا وَلِيَ عُمَرُ قَالَ لَهُ : يَا بِلاَلُ إِنَّكَ اسْتَقْطَعْتَ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- أَرْضًا عَرِيضَةً طَوِيلَةً قَطَعَهَا لَكَ وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- لَمْ يَكُنْ يَمْنَعُ شَيْئًا يُسْأَلُهُ وَإِنَّكَ لاَ تُطِيقُ مَا فِي يَدَيْكَ فَقَالَ : أَجَلْ قَالَ : فَانْظُرْ مَا قَوِيتَ عَلَيْهِ مِنْهَا فَأَمْسِكْهُ وَمَا لَمْ تُطِقْ فَادْفَعْهُ إِلَيْنَا نَقْسِمْهُ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ فَقَالَ : لاَ أَفْعَلُ وَاللَّهِ شَيْءٌ أَقْطَعَنِيهِ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَقَالَ عُمَرُ : وَاللَّهِ لَتَفْعَلَنَّ فَأَخَذَ مِنْهُ مَا عَجَزَ عَنْ عِمَارَتِهِ فَقَسَمَهُ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ. [ضعيف]

(۱۱۸۲۵) حضرت عبداللہ بن ابوبکر فرماتے ہیں: بلال بن حارث مزنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے زمین بطور جاگیر مانگی۔ آپ نے اسے لمبی چوڑی زمین دے دی۔ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ خلیفہ بنے تو آپ نے کہا: اے بلال! تو نے

رسول اللہ ﷺ سے لمبی چوڑی زمین حاصل کی تھی اور رسول اللہ ﷺ کسی سوال کرنے والے کو خالی نہ لوٹاتے تھے اور تو اس کی طاقت نہیں رکھتا جو تیرے پاس ہے۔ بلال نے کہا: ہاں۔ عمر نے کہا: تو اس کو دیکھ جو طاقت رکھتا ہے اتنی رکھ لے اور باقی دے دے۔ ہم مسلمانوں میں تقسیم کر دیں بلال نے کہا: میں ایسا نہ کروں گا جو مجھے رسول اللہ ﷺ نے دی ہے۔ حضرت عمر نے کہا: تجھے ایسا ضرور کرنا پڑے گا، پھر حضرت عمر نے اس سے زمین لے لی اور مسلمانوں میں تقسیم کر دی۔

(۱۱۸۲۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ قَالَ : قَطَعَ النَّبِيُّ -ﷺ- الْعَقِيقَ رَجُلاً وَاحِدًا فَلَمَّا كَانَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَثُرَ عَلَيْهِ فَأَعْطَاهُ بَعْضَهُ وَقَطَعَ سَائِرَهُ النَّاسَ. [ضعیف]

(۱۱۸۲۶) طاؤس اپنے والد سے اور وہ مدینہ کے ایک آدمی سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے عقیق نام جگہ ایک آدمی کو دی، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے زمانہ میں وہ زیادہ محسوس کی تو بعض اس کو دی اور بعض دوسرے لوگوں میں بانٹ دی۔

(۱۰) باب مَنْ أُقْطِعَ قَطِيعَةً فَبَاعَهَا

جسے زمین ملی پھر اس نے بیچ دیا

(۱۱۸۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُودَاوُدَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْمَهْرِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي سَبْرَةُ بْنُ عَبْدِالْعَزِيزِ بْنِ الرَّبِيعِ الْجُهَنِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- نَزَلَ فِي مَوْضِعِ الْمَسْجِدِ تَحْتَ دُومَةٍ فَأَقَامَ ثَلاَثًا ثُمَّ خَرَجَ إِلَى تَبُوكَ وَإِنَّ جُهَيْنَةَ لَحِقُوهُ بِالرَّحْبَةِ فَقَالَ لَهُمْ :مَنْ أَهْلُ ذِي الْمَرْوَةِ. فَقَالُوا: بَنُو رِفَاعَةَ مِنْ جُهَيْنَةَ فَقَالَ: قَدْ أَقْطَعْتُهَا لِبَنِي رِفَاعَةَ. فَاقْتَسَمُوهَا فَمِنْهُمْ مَنْ بَاعَ وَمِنْهُمْ مَنْ أَمْسَكَ فَعَمِلَ، ثُمَّ سَأَلْتُ أَبَاهُ عَبْدَالْعَزِيزِ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَحَدَّثَنِي بِبَعْضِهِ وَلَمْ يُحَدِّثْنِي بِهِ كُلِّهِ. [ضعیف]

(۱۱۸۲۷) حضرت سبرہ بن عبدالعزیز اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ دومہ کے نیچے مسجد والی جگہ پر اترے۔ آپ تین دن ٹھہرے، پھر تبوک کی طرف گئے اور جھینہ قبیلے کے امیر لوگ آپ کو ملے۔ آپ ﷺ نے ان سے کہا: مروہ والے کون ہیں؟ انہوں نے جواب دیا جھینہ کے بنو رفاع۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے بنو رفاع کے لیے زمین الاٹ کی ہے۔ انہوں نے اسے تقسیم کر لیا، ان میں سے بعض نے بیچ دیا اور بعض نے روک لیا اور کام کیا، پھر میں نے اپنے والد سے سوال کیا تو اس نے مجھے یہ حدیث کچھ بیان کی مکمل بیان نہیں کی۔

(۱۱) باب مَا لاَ يَجُوزُ إِقْطَاعُهُ مِنَ الْمَعَادِنِ الظَّاهِرَةِ

ظاہری کانوں سے کیا الاٹ کرنا جائز نہیں ہے

(۱۱۸۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ

حَدَّثَنَا نُعَيْمٌ يَعْنِي ابْنَ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ قَيْسٍ الْمَأْرِبِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ الْعَسْقَلَانِيُّ الْمَعْنَى وَاحِدٌ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ يَحْيَى بْنِ قَيْسٍ الْمَأْرِبِيَّ حَدَّثَهُمْ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ شَرَاحِيلَ عَنْ سُمَيِّ بْنِ قَيْسٍ عَنْ شُمَيْرٍ قَالَ ابْنُ الْمُتَوَكِّلِ ابْنِ عَبْدِ الْمَدَانِ عَنْ أَبْيَضَ بْنِ حَمَّالٍ : أَنَّهُ وَفَدَ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَاسْتَقْطَعَهُ الْمِلْحَ قَالَ ابْنُ الْمُتَوَكِّلِ الَّذِي بِمَأْرِبَ فَقَطَعَهُ لَهُ فَلَمَّا أَنْ وَلَّى قَالَ رَجُلٌ مِنَ الْمَجْلِسِ :أَتَدْرِي مَا قَطَعْتَ لَهُ إِنَّمَا قَطَعْتَ لَهُ الْمَاءَ الْعِدَّ قَالَ فَانْتَزَعَ مِنْهُ قَالَ وَسَأَلَهُ عَمَّا يُحْمَى مِنَ الأَرَاكِ قَالَ :مَا لَمْ تَنَلْهُ خِفَافٌ . وَقَالَ ابْنُ الْمُتَوَكِّلِ :أَخْفَافُ الإِبِلِ . [ضعیف]

(۱۱۸۲۸) ابیض بن حمال وفد کی شکل میں نبی ﷺ کے پاس گئے اور آپ سے نمک کی کان مانگی۔ ابن المتوکل نے کہا: وہ جو بڑی فائدہ مند ہے آپ نے اسے دے دی۔ جب وہ لے کر واپس ہوئے تو مجلس میں سے ایک آدمی نے کہا: آپ جانتے ہیں کہ آپ نے اسے کیا دیا ہے؟ آپ نے اسے جاری پانی دے دیا ہے تو رسول اللہ ﷺ نے واپس لے لیا۔ راوی فرماتے ہیں: میں نے چراگاہ مانگ لی تو آپ ﷺ نے کہا: جب کھر نہ پہنچیں۔ ابن التوکل نے کہا: اونٹوں کے کھر۔

(۱۱۸۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ قَيْسٍ الْمَأْرِبِيِّ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبْيَضَ بْنِ حَمَّالٍ :أَنَّهُ اسْتَقْطَعَ النَّبِيَّ -ﷺ- الْمِلْحَ الَّذِي بِمَأْرِبَ فَأَرَادَ أَنْ يُقْطِعَهُ إِيَّاهُ فَقَالَ رَجُلٌ :إِنَّهُ كَالْمَاءِ الْعِدِّ فَأَبَى أَنْ يُقْطِعَهُ.

قَالَ الأَصْمَعِيُّ :الْمَاءُ الْعِدُّ الدَّائِمُ الَّذِي لاَ انْقِطَاعَ لَهُ وَهُوَ مِثْلُ مَاءِ الْعَيْنِ وَمَاءِ الْبِئْرِ. [ضعیف]

(۱۱۸۲۹) ابیض بن حمال نے نبی ﷺ سے نمک کی کان مانگی، جو بڑی فائدہ مند تھی۔ آپ نے وہ دینے کا ارادہ کیا تو ایک آدمی نے کہا: وہ جاری پانی کی طرح ہے آپ نے دینے سے انکار کر دیا۔

(۱۱۸۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا كَهْمَسٌ عَنْ سَيَّارِ بْنِ مَنْظُورٍ رَجُلٌ مِنْ بَنِي فَزَارَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ امْرَأَةٍ يُقَالُ لَهَا بُهَيْسَةُ عَنْ أَبِيهَا قَالَتْ : اسْتَأْذَنَ أَبِي النَّبِيَّ -ﷺ- فَدَخَلَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ قَمِيصِهِ فَجَعَلَ يُقَبِّلُ وَيَلْتَزِمُ ثُمَّ قَالَ :يَا نَبِيَّ اللَّهِ مَا الشَّيْءُ الَّذِي لاَ يَحِلُّ مَنْعُهُ؟ قَالَ :الْمَاءُ . قَالَ :يَا نَبِيَّ اللَّهِ مَا الشَّيْءُ الَّذِي لاَ يَحِلُّ مَنْعُهُ؟ قَالَ :الْمِلْحُ. قَالَ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ مَا الشَّيْءُ الَّذِي لاَ يَحِلُّ مَنْعُهُ؟ قَالَ :أَنْ تَفْعَلَ الْخَيْرَ خَيْرٌ لَكَ. [ضعیف]

(۱۱۸۳۰) بنی فزارہ کے ایک آدمی سیار بن منظور نے اپنے والد سے اور اس نے بھیسہ نامی عورت سے اور اس نے اپنے والد سے نقل کیا کہ میرے والد نے نبی ﷺ سے اجازت طلب کی۔ وہ داخل ہوئے۔ آپ کا بوسہ لیا اور چمٹ گئے اور کہا: یا نبی اللہ! کونسی چیز ہے جس کا روکنا حلال نہیں ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: پانی۔ پھر کہا: یا نبی اللہ! کونسی چیز ہے جس کا روکنا حلال نہیں

ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نمک۔ پھر کہا: یا نبی اللہ! کونسی چیز ہے جس کا روکنا حلال نہیں ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تو جو بھی اچھا کام کرے تیرے لیے بہتر ہے۔

(۱۱۸۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ وَمُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْمَعْنَى وَاحِدٌ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَسَّانَ الْعَنْبَرِيُّ قَالَ حَدَّثَتْنِي جَدَّتَاىَ صَفِيَّةُ وَدُحَيْبَةُ ابْنَتَا عُلَيْبَةَ وَكَانَتَا رَبِيبَتَيْ قَيْلَةَ بِنْتِ مَخْرَمَةَ وَكَانَتْ جَدَّةَ أَبِيهِمَا أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُمَا قَالَتْ : قَدِمْنَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَتْ فَقَدِمَ صَاحِبِي تَعْنِي حُرَيْثَ بْنَ حَسَّانَ وَافِدَ بَنِي بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ فَبَايَعَهُ عَلَى الإِسْلاَمِ عَلَيْهِ وَعَلَى قَوْمِهِ ثُمَّ قَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ اكْتُبْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ بَنِي تَمِيمٍ بِالدَّهْنَاءِ يُجَاوِزُهَا إِلَيْنَا مِنْهُمْ إِلاَّ مُسَافِرٌ أَوْ مُجَاوِرٌ فَقَالَ :اكْتُبْ لَهُ يَا غُلاَمُ بِالدَّهْنَاءِ . فَلَمَّا رَأَيْتُهُ قَدْ أَمَرَ لَهُ بِهَا شُخِصَ بِي وَهِيَ وَطَنِي وَدَارِي فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ لَمْ يَسْأَلْكَ السَّوِيَّةَ مِنَ الأَرْضِ إِذْ سَأَلَكَ إِنَّمَا هَذِهِ الدَّهْنَاءُ عِنْدَكَ مُقَيَّدُ الْجَمَلِ وَمَرْعَى الْغَنَمِ وَنِسَاءُ تَمِيمٍ وَأَبْنَاؤُهَا وَرَاءَ ذَلِكَ فَقَالَ :أَمْسِكْ يَا غُلاَمُ صَدَقَتِ الْمِسْكِينَةُ الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ يَسَعُهُمَا الْمَاءُ وَالشَّجَرُ وَيَتَعَاوَنَانِ عَلَى الْفُتَّانِ. [ضعيف]

(۱۱۸۳۱) صفیہ اور دحیبہ فرماتی ہیں کہ ان کی دادی نے ان کو خبر دی کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے۔ اس نے کہا: میرے صاحب یعنی حریث بن حسان بنی بکر بن وائل کی طرف سے وفد کی صورت میں آئے۔ اسلام پر بیعت کی، پھر کہا: یا رسول اللہ ﷺ ہمارے اور بنی تمیم کے درمیان اس صحرا کے بارے میں لکھ دیں کہ وہ ہماری طرف تجاوز نہ کریں، الا یہ کہ کوئی مسافر ہو۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے غلام! صحرا کے بارے میں لکھ دو۔ جب میں نے اس کو دیکھا کہ اس کو میرے لیے لکھنے کا حکم ہوا ہے تو اس نے مجھے غور سے دیکھا اور وہ میرا وطن اور میرا گھر تھا۔ میں نے کہا: یا رسول اللہ ﷺ میں نے آپ سے زمین کے برابر ہونے کا سوال نہیں کیا، وہ تو صحرا ہے اونٹوں اور بکریوں کی چراگاہ ہے اور بنی تمیم کی عورتیں اور ان کے بیٹے بھی پاس ہیں۔ آپ نے فرمایا: اے غلام! ٹھہر جا مسکینہ نے سچ کہا مسلمان مسلمان کا بھائی ہے، پانی اور درخت وغیرہ میں وہ ایک دوسرے سے تعاون کرتے ہیں۔

(۱۱۸۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ اللُّؤْلُؤِيُّ حَدَّثَنَا حَرِيزُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ حِبَّانَ بْنِ زَيْدٍ الشَّرْعَبِيِّ عَنْ رَجُلٍ مِنْ قَرْنٍ

(ح) قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَحَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا حَرِيزُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو خِدَاشٍ وَهَذَا لَفْظُ مُسَدَّدٍ أَنَّهُ سَمِعَ رَجُلاً مِنَ الْمُهَاجِرِينَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ :غَزَوْتُ مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- ثَلاَثًا أَسْمَعُهُ يَقُولُ :الْمُسْلِمُونَ شُرَكَاءُ فِي ثَلاَثٍ الْمَاءِ وَالْكَلإِ وَالنَّارِ. أَبُو خِدَاشٍ هُوَ حِبَّانُ بْنُ زَيْدٍ الشَّرْعَبِيُّ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ وَمُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ عَنْ حَرِيزٍ وَقَالَ يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَبَّانُ بْنُ زَيْدٍ بِالْفَتْحِ. [صحيح]

(۱۱۸۳۲) مسور کے الفاظ ہیں کہ انہوں نے مہاجرین صحابہ میں سے ایک آدمی سے سنا کہ میں نے نبی ﷺ کے ساتھ تین غزوے لڑے، میں نے آپ سے سنا: مسلمان آپس میں تین چیزوں میں شریک ہیں: پانی، گھاس اور آگ میں۔

(۱۱۸۳۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ يَرْفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ :الْمُسْلِمُونَ شُرَكَاءُ فِي الْكَلإِ وَالْمَاءِ وَالنَّارِ . أَرْسَلَهُ الثَّوْرِيُّ عَنْ ثَوْرٍ وَإِنَّمَا أَخَذَهُ ثَوْرٌ عَنْ حَرِيزٍ. [صحيح]

(۱۱۸۳۳) ثور بن یزید نبی ﷺ سے مرفوعاً روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: مسلمان گھاس، پانی اور آگ میں شریک ہیں۔

(۱۱۸۳٤) أَخْبَرَنِيهِ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ :إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ رَجَاءٍ الْبَزَّازِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْغَازِي حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ :عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي الْقَطَّانَ حَدَّثَنَا ثَوْرٌ عَنْ حَرِيزٍ عَنْ أَبِي خِدَاشٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ :غَزَوْتُ مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- ثَلاَثَ غَزَوَاتٍ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ :الْمُسْلِمُونَ شُرَكَاءُ فِي ثَلاَثٍ فِي الْمَاءِ وَالْكَلإِ وَالنَّارِ .

قَالَ وَسَمِعْتُ أَبَا حَفْصٍ يَقُولُ وَسَأَلْتُ عَنْهُ مُعَاذًا فَحَدَّثَنِي قَالَ حَدَّثَنِي حَرِيزُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ بْنُ زَيْدٍ الشَّرْعَبِيُّ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ :غَزَوْتُ مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ-. قَالَ أَبُو حَفْصٍ ثُمَّ قَدِمَ عَلَيْنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ فَحَدَّثَنَا بِهِ أَظُنُّهُ عَنْ حَرِيزٍ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ زَيْدٍ الشَّرْعَبِيُّ يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ وَحْدَهُ يَقُولُ حَبَّانُ. [صحيح]

(۱۱۸۳٤) ابو خداش نبی ﷺ کے اصحاب میں سے ایک آدمی سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے نبی ﷺ کے ساتھ تین غزوے لڑے ہیں۔ وہ فرماتے ہیں کہ میں نے سنا آپ ﷺ نے فرمایا: مسلمان تین چیزوں میں شریک ہیں: پانی، گھاس اور آگ۔

(۱۴) باب مَا جَاءَ فِي مَقَاعِدِ الأَسْوَاقِ وَغَيْرِهَا

بازاروں وغیرہ میں بیٹھنے کا بیان

(۱۱۸۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : لاَ يُقِيمُ الرَّجُلُ الرَّجُلَ مِنْ مَجْلِسِهِ ثُمَّ يَجْلِسُ فِيهِ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ. [بخاری ٦٢٦٩، مسلم ٢١٧٧]

(۱۱۸۳۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی آدمی کسی کو اس کے بیٹھنے کی جگہ سے نہ اٹھائے

کہ پھر خود اس جگہ بیٹھ جائے۔

(۱۱۸۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الأَصْفَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُنْدَارِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ بْنُ عَبْدِ السَّلاَمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي الْهَيْثَمِ حَدَّثَنِي الأَصْبَغُ بْنُ نُبَاتَةَ الْمُجَاشِعِيُّ : أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خَرَجَ إِلَى السُّوقِ فَإِذَا دَكَاكِينُ قَدْ بُنِيَتْ بِالسُّوقِ فَأَمَرَ بِهَا فَخُرِّبَتْ فَسُوِّيَتْ قَالَ وَمَرَّ بِدُورِ بَنِي الْبَكَّاءِ فَقَالَ : هَذِهِ مِنْ سُوقِ الْمُسْلِمِينَ قَالَ فَأَمَرَهُمْ أَنْ يَتَحَوَّلُوا وَهَدَمَهَا. قَالَ وَقَالَ عَلِيٌّ : مَنْ سَبَقَ إِلَى مَكَانٍ فِي السُّوقِ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ. قَالَ : فَلَقَدْ رَأَيْتُنَا نُبَايِعُ الرَّجُلَ الْيَوْمَ هَا هُنَا وَغَدًا مِنْ نَاحِيَةٍ أُخْرَى. [ضعیف۔ جدا]

(۱۱۸۳۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ بازار کی طرف گئے، بازار میں دکانیں بنائی گئی تھیں۔ آپ کے حکم سے وہ اکھاڑ دی گئیں اور بنی بکاء کے گھروں کے پاس سے گزرے تو کہا: یہ مسلمانوں کے بازار کی جگہیں ہیں۔ ان کو حکم دیا کہ وہ یہاں سے پھر جائیں اور ان مکانوں کی منہدم کریں۔ حضرت علی نے فرمایا: جو بازار میں جگہ پر سبقت لے پس وہ اس کا حق دار ہے۔ راوی کہتا ہے: آپ ہمیں دیکھیں گے کہ آج کوئی کسی جگہ ہوتا ہے تو کل کسی اور جگہ ہوتا ہے۔

(۱۱۸۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَنْبَرِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْجَارُودِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ بْنِ سُفْيَانَ الْجَرْجَرَائِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي يَعْفُورٍ قَالَ: كُنَّا فِي زَمَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ مَنْ سَبَقَ إِلَى مَكَانٍ فِي السُّوقِ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ إِلَى اللَّيْلِ. [حسن]

(۱۱۸۳۷) ابو یعفور فرماتے ہیں کہ ہم مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کے دور میں جو جس جگہ پر سبقت لے جاتا وہ رات تک ادھر ہی رہتا۔

(۱۱۸۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْوَرَّاقُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سَعْدٍ الْكَاتِبِ عَنْ بِلاَلٍ الْعَبْسِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ : لاَ حِمَى إِلاَّ فِي ثَلاَثٍ ثَلَّةِ الْبِئْرِ وَمَرْبَطِ الْفَرَسِ وَحَلْقَةِ الْقَوْمِ. هَذَا مُرْسَلٌ. [ضعیف]

(۱۱۸۳۸) حضرت بلال عبسی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین چیزیں چراگاہ میں شامل ہیں: کنویں کا پانی، گھوڑوں کا اصطبل اور لوگوں کا حلقہ۔

(۱۱۸۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ مُنِيبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الضَّبِّيُّ أَخْبَرَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- إِذَا قَامَ الرَّجُلُ مِنْ مَجْلِسِهِ ثُمَّ عَادَ إِلَيْهِ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ . فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ مَجْلِسِهِ فَجَلَسْتُ فِيهِ ثُمَّ عَادَ فَأَقَامَنِي أَبُو صَالِحٍ عَنْهُ. [صحيح۔ أخرجه معمر بن راشد في الجامع ١٩٧٩٢]

(۱۱۸۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب آدمی اپنی مجلس سے کھڑا ہوا پھر واپس پلٹا وہی اس

کا حق دار ہے۔ ایک آدمی اپنی جگہ سے کھڑا ہوا تو میں وہاں بیٹھ گیا۔ جب وہ واپس آیا تو ابو صالح نے مجھے اس جگہ سے اٹھا دیا۔

(۱۱۸۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا مُبَشِّرٌ الْحَلَبِيُّ عَنْ تَمَّامِ بْنِ نَجِيحٍ عَنْ أَبِي عَبٍ الإِيَادِيِّ قَالَ : كُنْتُ أَخْتَلِفُ إِلَى أَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا جَلَسَ وَجَلَسْنَا حَوْلَهُ فَقَامَ فَأَرَادَ الرُّجُوعَ نَزَعَ نَعْلَيْهِ أَوْ بَعْضَ مَا يَكُونُ عَلَيْهِ فَيَعْرِفُ ذَلِكَ أَصْحَابُهُ فَيَثْبُتُونَ. [صحیح۔ ابو داؤد ۴۶۵۸]

(۱۱۸۴۰) حضرت ابو درداء نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ جب بیٹھتے اور ہم بھی آپ کے ارد گرد بیٹھتے اور آپ ﷺ جب کھڑے ہوتے اور واپس آنے کا ارادہ ہوتا تو آپ ﷺ اپنے جوتے یا کوئی اور چیز اس جگہ رکھ دیتے، صحابہ سمجھ جاتے اور جم کر بیٹھے رہتے۔

(۱۳) باب مَا جَاءَ فِي إِقْطَاعِ الْمَعَادِنِ الْبَاطِنَةِ

چھپی ہوئی کانوں کی الاٹمنٹ کا بیان

(۱۱۸۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ غَيْرِ وَاحِدٍ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- أَقْطَعَ بِلاَلَ بْنَ الْحَارِثِ الْمُزَنِيَّ مَعَادِنَ الْقَبَلِيَّةِ وَهِيَ مِنْ نَاحِيَةِ الْفُرْعِ فَتِلْكَ الْمَعَادِنُ لاَ يُؤْخَذُ مِنْهَا إِلاَّ الزَّكَاةُ إِلَى الْيَوْمِ. [ضعیف۔ ابو داؤد ۴۸۵۴]

(۱۱۸۴۱) نبی ﷺ نے بلال بن حارث مزنی کو فرع کی طرف قبیلہ کی کانیں جاگیر پر دیں۔ ان سے ان کانوں سے آج تک زکوۃ کے علاوہ کچھ نہ لیا جاتا تھا۔

(۱۱۸۴۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ الدِّيلِيِّ وَعَنْ خَالِهِ مُوسَى بْنِ مَيْسَرَةَ مَوْلَى بَنِي الدِّيلِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ : أَعْطَى النَّبِيُّ -ﷺ- بِلاَلَ بْنَ الْحَارِثِ الْمُزَنِيَّ مَعَادِنَ الْقَبَلِيَّةِ جَلْسِيَّهَا وَغَوْرِيَّهَا وَحَيْثُ يَصْلُحُ الزَّرْعُ. [ضعیف]

(۱۱۸۴۲) حضرت ابن عباس سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بلال بن حارث کو پرانی کانیں دیں بلندی والی بھی اور گہری بھی اور وہ کھیتی کے قابل تھیں۔

(۱۴) باب مَا جَاءَ فِي النَّهْيِ عَنْ مَنْعِ فَضْلِ الْمَاءِ

زائد پانی روکنے کی ممانعت کا بیان

(۱۱۸۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي

ابْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ يُمْنَعُ فَضْلُ الْمَاءِ لِيُمْنَعَ بِهِ الْكَلأُ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[بخاری ۲۳۵۳، مسلم ۱۵٦٦]

(۱۱۸۴۳) حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: زائد پانی سے منع نہ کیا جائے کہ گھاس اگنے سے روک دی جائے۔

(۱۱۸۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ حَدَّثَنَا يُونُسُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو نَصْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْفَقِيهُ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : لاَ يُمْنَعُ فَضْلُ الْمَاءِ لِيُمْنَعَ بِهِ الْكَلأُ . وَفِي رِوَايَةِ اللَّيْثِ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ الْمُسَيَّبِ وَأَبُو سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ تَمْنَعُوا فَضْلَ الْمَاءِ لِتَمْنَعُوا بِهِ الْكَلأَ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ عَنِ اللَّيْثِ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [بخاری ۲۳۵۳، مسلم ۱۵٦٦]

(۱۱۸۴۴) حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: زائد پانی سے منع نہ کیا جائے کہ گھاس اگنے سے روک دی جائے۔

(۱۱۸۴۵) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ حَمْدُوَيْهِ بْنِ سَهْلٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ آدَمَ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أُرَاهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : ثَلاَثَةٌ لاَ يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلاَ يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ رَجُلٌ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ عَلَى مَالِ مُسْلِمٍ فَاقْتَطَعَهُ وَرَجُلٌ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ بَعْدَ صَلاَةِ الْعَصْرِ أَنَّهُ

أُعْطِيَ بِسِلْعَتِهِ أَكْثَرَ مِمَّا أُعْطِيَ وَهُوَ كَاذِبٌ وَرَجُلٌ مَنَعَ فَضْلَ مَاءٍ فَإِنَّ اللَّهَ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى يَقُولُ : الْيَوْمَ أَمْنَعُكَ فَضْلِي كَمَا مَنَعْتَ فَضْلَ مَا لَمْ تَعْمَلْ يَدَاكَ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عَمْرٍو النَّاقِدِ كِلاَهُمَا عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ. [بخاری ۲۳۶۹، مسلم ۱۰۸]

(۱۱۸۴۵) حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تین آدمی ایسے ہیں کہ قیامت کے دن اللہ ان سے کلام نہیں کرے گا اور نہ ان کی طرف (نظر رحمت سے) دیکھیں گے اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے: ایک آدمی جو جھوٹی قسم سے کسی مسلمان کا مال ہتھیا لے۔ دوسرا وہ آدمی جو عصر کی نماز کے بعد قسم اٹھائے کہ اسے سامان کی قیمت زیادہ دی جا رہی ہے جتنی اب دی جا رہی ہے اور وہ جھوٹا ہے اور وہ آدمی جو زائد پانی روک دے۔ پس اللہ کہتے ہیں: آج میں تجھ سے اپنا فضل روک لوں گا جس طرح تیرے ہاتھ نے کام نہ کر کے میرا فضل روکا۔

(۱۱۸۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الرِّجَالِ : مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَارِثَةَ عَنْ أُمِّهِ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : لاَ يُمْنَعُ نَقْعُ بِئْرٍ . [صحیح لغیرہ۔ مالك ۱۴۲۸]

(۱۱۸۴۶) عمرہ بنت عبدالرحمن نے خبر دی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کنویں کا پانی نہ روکا جائے۔

(۱۱۸۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ اللَّخْمِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَبُو الرِّجَالِ قَالَ سَمِعْتُ أُمِّي تَقُولُ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ يُمْنَعَ نَقْعُ بِئْرٍ.

هَذَا هُوَ الْمَحْفُوظُ مُرْسَلٌ. [صحیح لغیرہ]

(۱۱۸۴۷) ابو الرجال کہتے ہیں: میں نے اپنی ماں سے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے کنویں کا پانی روکنے سے منع فرمایا۔

(۱۱۸۴۸) وَقَدْ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ مِنْ أَصْلِهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي الرِّجَالِ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى أَنْ يُمْنَعَ نَقْعُ الْبِئْرِ. هَكَذَا أَتَى بِهِ مَوْصُولاً وَإِنَّمَا يُعْرَفُ مَوْصُولاً مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي الرِّجَالِ عَنْ أَبِيهِ. [صحیح لغیرہ۔ احمد ۶/۱۱۲]

(۱۱۸۴۸) حضرت عائشہ ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا کہ کنویں کا پانی روکا جائے۔

(۱۱۸۴۹) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الرِّجَالِ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ أُمِّهِ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : لاَ يُمْنَعُ نَقْعُ الْبِئْرِ وَهُوَ الرَّهْوُ . (غ) قَالَ عَبْدُ

الرَّحْمَنِ سَمِعْتُ أَبِی يَقُولُ : الرَّهْوُ أَنْ تَكُونَ الْبِئْرُ بَيْنَ شُرَكَاءَ فِيهَا الْمَاءُ فَيَكُونُ لِلرَّجُلِ فِيهَا فَضْلٌ فَلاَ يَمْنَعُ صَاحِبَهُ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِی الرِّجَالِ مَوْصُولاً وَرَوَاهُ أَيْضًا حَارِثَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرَةَ مَوْصُولاً. إِلاَّ أَنَّ حَارِثَةَ ضَعِيفٌ. [صحیح]

(۱۱۸۴۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نبی ﷺ سے نقل فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: کوئی کنویں کا پانی نہ روکے، وہ تو سب کے لیے مشترک ہے عبدالرحمٰن کہتے ہیں: میں نے اپنے والد سے سنا کہ الرھو یہ ہے کہ کنواں پانی میں مشترک ہو، پس اگر آدمی کے پاس زائد پانی ہو تو وہ دوسرے صاحب کو نہ روکے۔

(۱۱۸۵۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِی دَاوُدَ الْمُنَادِی حَدَّثَنَا أَبُو بَدْرٍ :شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا حَارِثَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :لاَ يُمْنَعُ فَضْلُ الْمَاءِ وَلاَ نَقْعُ الْبِئْرِ.

حَارِثَةُ هَذَا ضَعِيفٌ. [صحیح لغیرہ]

(۱۱۸۵۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: زائد پانی سے نہ روکا جائے اور نہ کنویں کے پانی سے روکا جائے۔

(۱۱۸۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِی عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ وَهِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنِ الْحَسَنِ :أَنَّ رَجُلاً أَتَى أَهْلَ مَاءٍ فَاسْتَسْقَاهُمْ فَلَمْ يَسْقُوهُ حَتَّى مَاتَ عَطَشًا فَأَغْرَمَهُمْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ الدِّيَةَ.

[ضعیف]

(۱۱۸۵۱) حضرت حسن رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی پانی والوں کے پاس آیا، اس نے ان سے پانی مانگا تو انہوں نے نہ پلایا، یہاں تک کہ وہ پیاس کی شدت سے مر گیا تو عمر بن خطاب نے ان پر دیت ڈال دی۔

(۱۵) باب الْمَاءِ وَالْكَلإِ وَغَيْرِ ذَلِكَ يُؤْخَذُ مِنَ الْمَعَادِنِ الظَّاهِرَةِ ثُمَّ يُبَاعُ

پانی، گھاس اور اس کے علاوہ چیزیں کانوں سے لی جائیں پھر ان کو بیچا جائے

(۱۱۸۵۲) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِیُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ الشَّرْقِیِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :لأَنْ يَأْخُذَ أَحَدُكُمْ حَبْلَهُ فَيَأْتِیَ الْجَبَلَ فَيَجِیءَ بِحُزْمَةٍ مِنْ حَطَبٍ عَلَى

ظَهْرِهِ فَيَبِيعَهَا فَيَسْتَغْنِيَ بِثَمَنِهَا خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَسْأَلَ النَّاسَ أَعْطَوْهُ أَوْ مَنَعُوهُ .
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ مُوسَى عَنْ وَكِيعٍ.
وَفِي حَدِيثِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : وَاعَدْتُ رَجُلاً أَنْ يَرْتَحِلَ مَعِي فَنَأْتِيَ بِإِذْخِرٍ أَبِيعُهُ مِنَ الصَّوَّاغِينَ فَأَسْتَعِينَ بِهِ فِي وَلِيمَةِ عُرُسِي. [بخاری ۱۴۷۱]

(۱۱۸۵۲) (الف) حضرت ہشام بن عروہ اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی بھی اپنی رسی لے کر آئے اور لکڑیوں کا گٹھا باندھ کر اپنی پیٹھ پر رکھ لے اور اسے بیچے تو وہ اس کی قیمت سے اپنا وقت پاس کرے۔ اس سے بہتر ہے کہ وہ لوگوں سے سوال کرتا پھرے وہ اسے دیں یا نہ دیں۔

(ب) اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے کہ میں نے ایک آدمی کو تیار کیا کہ وہ میرے ساتھ چلے، ہم اذخر لائیں میں اسے مختلف طریقوں سے بیچوں گا، پھر میں اس سے ولیمہ میں اپنی مدد کروں گا۔

(۱۱۸۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ : الْحَسَنُ بْنُ حَلِيمٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُوَجِّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ أَنَّ حُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَتْ لِي شَارِفٌ مِنْ نَصِيبِي مِنَ الْمَغْنَمِ يَوْمَ بَدْرٍ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - أَعْطَانِي شَارِفًا مِنَ الْخُمُسِ يَوْمَئِذٍ فَلَمَّا أَرَدْتُ أَنْ أَبْتَنِيَ بِفَاطِمَةَ بِنْتِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - وَاعَدْتُ رَجُلاً صَوَّاغًا مِنْ بَنِي قَيْنُقَاعَ أَنْ يَرْتَحِلَ مَعِي فَنَأْتِيَ بِإِذْخِرٍ أَرَدْتُ أَنْ أَبِيعَهُ الصَّوَّاغِينَ فَأَسْتَعِينَ بِهِ فِي وَلِيمَةِ عُرُسِي وَذَكَرَ الْحَدِيثَ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدَانَ. [بخاری ۲۳۷۵، مسلم ۱۹۷۹]

(۱۱۸۵۳) حسین بن علی نے خبر دی کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بدر کے دن مال غنیمت میں سے میرے حصہ میں ایک اونٹنی آئی اور ایک اونٹنی مجھے رسول اللہ ﷺ نے خمس سے دی۔ جب میں نے فاطمہ سے شادی کا ارادہ کیا تو میں نے بنو قینقاع کے آدمی کو جو سنار تھا ساتھ تیار کیا کہ ہم اذخر لائیں گے۔ میں نے ارادہ کیا کہ اس کو بیچ کر اپنی شادی کے ولیمہ میں اپنی مدد کروں۔

(۱۶) باب تَرْتِيبِ سَقْيِ الزَّرْعِ وَالأَشْجَارِ مِنَ الأَوْدِيَةِ الْمُبَاحَةِ

وادیوں میں سے کھیتوں اور درختوں کو پانی لگانے کی ترتیب کا بیان

(۱۱۸۵۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ الزَّهْرَانِيُّ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ شِهَابٍ يُحَدِّثُ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ : أَنَّ رَجُلاً مِنَ الأَنْصَارِ خَاصَمَ الزُّبَيْرَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فِي شِرَاجِ الْحَرَّةِ الَّتِي يَسْقُونَ بِهَا النَّخْلَ فَقَالَ الأَنْصَارِيُّ : سَرِّحِ الْمَاءَ يَمُرُّ فَأَبَى عَلَيْهِ

فَاخْتَصَمَا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : اسْقِ يَا زُبَيْرُ ثُمَّ أَرْسِلْ إِلَى جَارِكَ . فَغَضِبَ الأَنْصَارِيُّ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْ كَانَ ابْنَ عَمَّتِكَ فَتَلَوَّنَ وَجْهُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- ثُمَّ قَالَ : يَا زُبَيْرُ اسْقِ ثُمَّ احْتَبِسِ الْمَاءَ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَى الْجَدْرِ . فَقَالَ الزُّبَيْرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : وَاللَّهِ إِنِّي لأَحْسِبُ هَذِهِ الآيَةَ نَزَلَتْ فِي ذَلِكَ ﴿فَلاَ وَرَبِّكَ لاَ يُؤْمِنُونَ حَتَّى يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ﴾ إِلَى قَوْلِهِ ﴿وَيُسَلِّمُوا تَسْلِيمًا﴾ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ وَمُحَمَّدِ بْنِ رُمْحٍ كُلُّهُمْ عَنِ اللَّيْثِ.

[بخاری ۲۳۶۰، مسلم ۲۳۵۷]

(۱۱۸۵۴) حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ انصار کے آدمی نے حضرت زبیر رضی اللہ عنہ سے حرہ نامی نالے کا پانی جس سے کھجوروں کو پانی لگاتے تھے کے بارے جھگڑا کیا۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے اپنا جھگڑا پیش کیا۔ انصاری نے کہا: پانی آگے جانے دو، حضرت زبیر نے انکار کر دیا۔ وہ دونوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے زبیر! پہلے اپنے باغ کو پانی دو، پھر اپنے ہمسائے کے لیے چھوڑ دو۔ انصاری غصہ میں آگیا اور کہا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! زبیر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پھوپھی کے بیٹے ہیں ناں! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے کا رنگ بدل گیا۔ آپ نے فرمایا: اے زبیر! سیراب کرلو۔ پھر پانی کو اتنی دیر تک روکے رکھو کہ وہ منڈیروں تک چڑھ جائے۔ حضرت زبیر نے کہا: اللہ کی قسم! میرا تو خیال ہے: یہ آیت اسی بارے میں نازل ہوئی ہے ﴿فَلاَ وَرَبِّكَ لاَ يُؤْمِنُونَ﴾ ہرگز نہیں تیرے رب کی قسم! یہ لوگ اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتے، جب تک آپ کو وہ اپنے جھگڑوں میں حاکم تسلیم نہ کریں۔

(۱۱۸۵۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ : خَاصَمَ الزُّبَيْرُ رَجُلاً مِنَ الأَنْصَارِ فِي شَرْجِ الْحَرَّةِ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : اسْقِ يَا زُبَيْرُ ثُمَّ أَرْسِلْ إِلَى جَارِكَ . فَقَالَ الأَنْصَارِيُّ : يَا رَسُولَ اللَّهِ وَأَنْ كَانَ ابْنَ عَمَّتِكَ فَتَلَوَّنَ وَجْهُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- ثُمَّ قَالَ : اسْقِ يَا زُبَيْرُ ثُمَّ احْبِسِ الْمَاءَ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَى الْجَدْرِ ثُمَّ أَرْسِلِ الْمَاءَ إِلَى جَارِكَ . فَقَالَ وَاسْتَوْعَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لِلزُّبَيْرِ حَقَّهُ فِي صَرِيحِ الْحُكْمِ حِينَ أَحْفَظَهُ الأَنْصَارِيُّ وَكَانَ أَشَارَ عَلَيْهِمَا قَبْلَ ذَلِكَ بِأَمْرٍ كَانَ لَهُمَا فِيهِ سَعَةٌ قَالَ الزُّبَيْرُ : فَمَا أَحْسِبُ هَذِهِ الآيَةَ إِلاَّ نَزَلَتْ فِي ذَلِكَ ﴿فَلاَ وَرَبِّكَ لاَ يُؤْمِنُونَ حَتَّى يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ﴾ قَالَ فَسَمِعْتُ غَيْرَ الزُّهْرِيِّ يَقُولُ : نُظِرَ فِي قَوْلِ النَّبِيِّ -ﷺ- (ثُمَّ احْبِسِ الْمَاءَ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَى الْجَدْرِ) فَكَانَ ذَلِكَ إِلَى الْكَعْبَيْنِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدَانَ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ مُخْتَصَرًا . [بخاری ۲۳۶۱، مسلم ۲۳۵۷]

(۱۱۸۵۵) عروہ بن زبیر فرماتے ہیں کہ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کا ایک انصاری کے ساتھ حرہ کے نالے کے بارے میں جھگڑا ہو گیا،

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے زبیر! اپنے باغ کو پانی دو، پھر اپنے ہمسائے کے لیے چھوڑ دو۔ انصاری نے کہا: یا رسول اللہ ﷺ! زبیر آپ ﷺ کے پھوپھی کے بیٹے ہیں ناں۔ رسول اللہ ﷺ کے چہرے کا رنگ بدل گیا آپ نے فرمایا: اے زبیر! سیراب کر لو۔ پھر پانی کو اتنی دیر تک روکے رکھو کہ وہ منڈیروں تک چڑھ جائے۔ پھر ہمسائے کے لیے چھوڑ دو۔ رسول اللہ ﷺ نے انصاری کے اعتراض کی وجہ سے حضرت زبیر کو پورے حق کی تلقین کی۔ حالانکہ اس سے پہلے دونوں کے لیے وسعت تھی۔ حضرت زبیر نے کہا: میں خیال کرتا ہوں کہ یہ آیت اسی بارے میں نازل ہوئی ہے "فلا وربک لا یومنون حتیٰ یحکموک" فرماتے ہیں: میں نے زھری کے علاوہ رسول اللہ ﷺ کی اس بات کا مطلب کہ "ثُمَّ احْبِسِ الْمَاءَ حَتّٰی يَرْجِعَ إِلَى الْجَدْرِ" یہ تھا کہ وہ ٹخنوں تک ہو جائے۔

(۱۱۸۵۶) وَأَخْرَجَهُ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِطُولِهِ وَفِي آخِرِهِ. قَالَ ابْنُ شِهَابٍ : فَقَدَّرَتِ الأَنْصَارُ وَالنَّاسُ مَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :اسْقِ ثُمَّ احْبِسْ حَتَّى يَرْجِعَ الْمَاءُ إِلَى الْجَدْرِ . كَانَ ذَلِكَ إِلَى الْكَعْبَيْنِ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فَذَكَرَهُ قَالَ وَقَالَ ابْنُ شِهَابٍ :إِخَاذٌ بِالْحَرَّةِ يَحْبِسُ الْمَاءَ . [صحیح]

(۱۱۸۵۶) پچھلی حدیث کی طرح ہے۔ ابن شہاب کہتے ہیں: پتھریلی زمین کا لینا پانی روکنے کے لیے تھا۔

(۱۱۸۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ أَبِي مَالِكِ بْنِ ثَعْلَبَةَ عَنْ أَبِيهِ ثَعْلَبَةَ بْنِ أَبِي مَالِكٍ أَنَّهُ سَمِعَ كُبَرَاءَ هُمْ يَذْكُرُونَ : أَنَّ رَجُلاً مِنْ قُرَيْشٍ كَانَ لَهُ سَهْمٌ فِي بَنِي قُرَيْظَةَ فَخَاصَمَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي مَهْزُورٍ السَّيْلِ الَّذِي يَقْتَسِمُونَ مَاءَهُ فَقَضَى بَيْنَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّ الْمَاءَ إِلَى الْكَعْبَيْنِ لاَ يَحْبِسُ الأَعْلَى عَنِ الأَسْفَلِ. [حسن لغیرہ۔ ابو داؤد ۳۶۳۹]

(۱۱۸۵۷) ثعلبہ بن ابی مالک نے اپنے بڑوں سے سنا کہ قریش کا ایک آدمی تھا، اس کا بنی قریظہ میں حصہ تھا وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس مھروز کے نالے کا جھگڑا لے کر آیا جس کا پانی وہ تقسیم کرتے تھے۔ آپ ﷺ نے ان کے درمیان فیصلہ کیا کہ پانی ٹخنوں تک پہنچ جائے تو اوپر والا نیچے والے کا پانی نہ روکے۔

(۱۱۸۵۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنِي أَبِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَضَى فِي السَّيْلِ الْمَهْزُورِ أَنْ يُمْسَكَ حَتَّى يَبْلُغَ الْكَعْبَيْنِ ثُمَّ يُرْسَلَ الأَعْلَى عَلَى الأَسْفَلِ. [حسن لغیرہ۔ ابو داؤد ۳۶۳۹]

(۱۱۸۵۸) عمرو بن شعیب اپنے والد سے وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مہروز کے نالے کا فیصلہ کیا کہ پانی یہاں تک روکے کہ ٹخنوں تک پہنچ جائے، پھر اوپر والا نیچے والے کی طرف بھیجے۔

(۱۱۸۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا یُوسُفُ بْنُ یَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِی بَکْرٍ حَدَّثَنَا فُضَیْلُ بْنُ سُلَیْمَانَ حَدَّثَنَا مُوسَی بْنُ عُقْبَةَ بْنِ أَبِی عَیَّاشٍ الأَسَدِیُّ قَالَ حَدَّثَنِی إِسْحَاقُ بْنُ یَحْیَی بْنِ الْوَلِیدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ :إِنَّ مِنْ قَضَاءِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّهُ قَضَی فِی مَشْرَبِ النَّخْلِ مِنَ السَّیْلِ أَنَّ الأَعْلَی فَالأَعْلَی یَشْرَبُ قَبْلَ الأَسْفَلِ وَیُتْرَکُ فِیهِ الْمَاءُ إِلَی الْکَعْبَیْنِ ثُمَّ یُرْسَلُ الْمَاءَ إِلَی الأَسْفَلِ الَّذِی یَلِیهِ وَکَذَلِکَ حَتَّی تَنْقَضِیَ الْحَوَائِطُ.
إِسْحَاقُ بْنُ یَحْیَی عَنْ عُبَادَةَ مُرْسَلٌ. [حسن لغیره]

(۱۱۸۵۹) حضرت عبادہ بن صامت سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے پینے والے نالے کا فیصلہ کیا کہ بلند پہلے ہے نیچے والے سے اور اس میں پانی ٹخنوں تک روکا جائے گا، پھر پانی نچلے کی طرف بھیجا جائے گا، جو اس کے ساتھ ہے۔ اسی طرح باغ کو پانی لگایا جائے گا۔

(۱۷)باب الْقَوْمِ یَخْتَلِفُونَ فِی سَعَةِ الطَّرِیقِ الْمِیتَاءِ إِلَی مَا أَحْیَوْهُ

لوگ جب بنجر راستے کو آباد کرلیں تو اس کی وسعت میں ان کے اختلافات کا بیان

(۱۱۸۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبْدُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِیدٍ حَدَّثَنَا مُوسَی بْنُ إِسْمَاعِیلَ حَدَّثَنَا جَرِیرُ بْنُ حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ الزُّبَیْرَ بْنَ الْخِرِّیتِ یُحَدِّثُ عَنْ عِکْرِمَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَیْرَةَ یَقُولُ :إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَضَی أَنَّ الْجَارَ یَضَعُ جُذُوعَهُ أَوْ خَشَبَهُ فِی حَائِطِ جَارِهِ إِنْ شَاءَ وَإِنْ أَبَی. وَسَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَضَی إِنْ تَنَازَعَ النَّاسُ فِی طُرُقِهِمْ جُعِلَتْ سَبْعَةَ أَذْرُعٍ.
رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِیحِ عَنْ مُوسَی بْنِ إِسْمَاعِیلَ. [بخاری ۲۴۷۳، مسلم ۱۶۱۳]

(۱۱۸۶۰) عکرمہ کہتے ہیں: میں نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فیصلہ کیا کہ ہمسایہ اپنی شہتیر اپنے ہمسائے کی دیوار پر رکھ سکتا ہے، اگر وہ چاہے۔ اگرچہ وہ (ہمسایہ) انکار کرے۔

اور سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فیصلہ کیا: اگر لوگ راستے میں جھگڑا کریں تو سات ہاتھ راستہ مقرر کرلو۔

(۱۱۸۶۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِی أَبُو عَمْرِو بْنُ أَبِی جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَی حَدَّثَنَا أَبُو کَامِلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِیزِ بْنُ الْمُخْتَارِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ یُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِیهِ عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ -ﷺ- قَالَ :إِذَا اخْتَلَفْتُمْ فِی الطَّرِیقِ جُعِلَ عَرْضُهُ سَبْعَةَ أَذْرُعٍ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِیحِ

عَنْ أَبِي كَامِلٍ وَرَوَاهُ أَيْضًا بُشَيْرُ بْنُ كَعْبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-. [صحيح]

(۱۱۸۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب تم راستے میں اختلاف کرو تو سات ہاتھ مقرر کرلو۔

(۱۱۸۶۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ حَدَّثَنَا الْمِنْهَالُ بْنُ خَلِيفَةَ أَبُو قُدَامَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِذَا شَكَكْتُمْ فِي طَرِيقٍ فَاجْعَلُوا سَبْعَةَ أَذْرُعٍ تَخْتَلِفُ فِيهِ الْحَامِلَتَانِ . [حسن لغيره۔ دون قوله تختلف فيه الحملتان]

(۱۱۸۶۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم راستے کے بارے میں شک میں پڑ جاؤ تو سات ہاتھ مقرر کرلو، اس میں دونوں طرف سے سواریاں گزر جاتی ہیں۔

(۱۱۸۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ : إِنَّ مِنْ قَضَاءِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي الرَّحْبَةِ تَكُونُ بَيْنَ الطَّرِيقِ ثُمَّ يُرِيدُ أَهْلُهَا الْبِنَاءَ فِيهَا فَقَضَى أَنْ يُتْرَكَ الطَّرِيقِ مِنْهَا سَبْعَةُ أَذْرُعٍ. قَالَ : وَكَانَتْ تِلْكَ الطَّرِيقُ تُسَمَّى الْمِيتَاءَ . [ضعيف۔ أحمد ۲۲۲۷۲]

(۱۱۸۶۳) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کا کشادہ زمین کے بارے میں فیصلہ ہے کہ جب اس کے اہل عمارت بنانا چاہیں تو اس میں سات ہاتھ راستہ چھوڑ دیں۔ فرمایا: اس راستے کا نام میتاء ہے۔

(۱۸) باب النَّخْلِ يُغْرَسُ فِي مَوَاتٍ أَوْ يَكُونُ لِرَجُلٍ نَخْلَةٌ بَيْنَ ظَهْرَانَيْ نَخِيلٍ لِغَيْرِهِ فَاخْتَلَفَا فِي حَرِيمِهَا

جو باغ بنجر زمین میں لگایا جائے یا جس آدمی کا باغ اپنے علاوہ کے دو باغوں کے درمیان ہو اور وہ دونوں متعلقہ جگہ کے بارے میں اختلاف کریں

(۱۱۸۶٤) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ إِسْحَاقَ الْبَزَّازُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ الْفَاكِهِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ أَبِي مَسَرَّةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَارِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ عَبْدُ الْعَزِيزِ لاَ أَعْلَمُهُ إِلاَّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: اخْتَصَمَ

رَجُلَانِ فِی نَخْلَةٍ فَقَطَعَ النَّبِیُّ -ﷺ- جَرِیدَةً مِنْ جَرِیدِهَا فَذَرَعَهَا فَوَجَدَهَا خَمْسًا فَجَعَلَهَا حَرِیمَهَا.
قَالَ یَحْیَى بْنُ مُحَمَّدٍ وَأَخْبَرَنِیهِ ابْنُ أَبِی طُوَالَةَ أَنَّهُ قَالَ وَجَدَهَا سَبْعًا. [حسن۔ طبرانی فی الاوسط ۱۸۹۸]

(۱۱۸۶۴) ابوسعید فرماتے ہیں کہ دو آدمی باغ کا جھگڑا لے کر رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے۔ آپ ﷺ نے انہیں ایک پرچہ جاری کر دیا۔ اس نے کھیتی کی تو اس کو پانچ ہاتھ پایا۔ پھر اس کو متعلقہ احاطہ مقرر کر دیا۔

(۱۱۸۶۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَیْدٍ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا ابْنُ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِیزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِی طُوَالَةَ: عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْمَرٍ وَعَمْرِو بْنِ یَحْیَى الْمَازِنِیِّ عَنْ أَبِیهِ عَنْ أَبِی سَعِیدٍ الْخُدْرِیِّ فَذَكَرَهُ.
فِی حَدِیثِ عَمْرٍو فَوَجَدَهُ خَمْسَةَ أَذْرُعٍ وَقَالَ أَبُو طُوَالَةَ: سَبْعَةَ أَذْرُعٍ. [حسن]

(۱۱۸۶۵) ایک روایت کے مطابق پانچ ہاتھ دوسری روایت کے مطابق سات ہاتھ۔

(۱۱۸۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا یُوسُفُ بْنُ یَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِی بَكْرٍ حَدَّثَنَا فُضَیْلُ بْنُ سُلَیْمَانَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنِی إِسْحَاقُ بْنُ یَحْیَى بْنِ الْوَلِیدِ بْنِ عُبَادَةَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: إِنَّ مِنْ قَضَاءِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّهُ قَضَى فِی النَّخْلَةِ وَالنَّخْلَتَیْنِ وَالثَّلاَثَةِ لِرَجُلٍ فِی نَخْلٍ فَیَخْتَلِفُونَ فِی حُقُوقِ ذَلِكَ فَقَضَى أَنَّ لِكُلِّ نَخْلَةٍ لأُولَئِكَ مِنَ الأَرْضِ مَبْلَغُ جَرِیدِهَا. [ضعیف]
وَفِیمَا رَوَى أَبُو دَاوُدَ فِی الْمَرَاسِیلِ بِإِسْنَادِهِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَیْرِ قَالَ: قَضَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِی حَرِیمِ النَّخْلِ طُولَ عَسِیبِهَا.

(۱۱۸۶۶) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک باغ میں، دو باغوں میں اور تین باغوں میں فیصلہ کیا ایک آدمی کے لیے تو وہ (لوگ) اس کے حقوق میں اختلاف کرتے تھے۔ آپ نے فیصلہ کیا کہ ہر کھجور سے اس کی ٹہنی کے پھل کے برابر زمین اس کے لیے ہوگا۔

(ب) مراسیلِ ابوداود میں عروہ بن زبیر سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے نخلستان کی دیوار میں ان کی ٹہنیوں کی لمبائی کے مطابق فیصلہ کیا۔

(۱۹) باب مَا جَاءَ فِی حَرِیمِ الآبَارِ

کنوؤں کی حد کا بیان

(۱۱۸۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِیدِ بْنُ أَبِی عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا

يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عَوْفٍ الأَعْرَابِيِّ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : حَرِيمُ الْبِئْرِ أَرْبَعُونَ ذِرَاعًا مِنْ جَوَانِبِهَا كُلِّهَا لأَعْطَانِ الإِبِلِ وَالْغَنَمِ وَابْنُ السَّبِيلِ أَوَّلُ شَارِبٍ وَلاَ يُمْنَعُ فَضْلُ مَاءٍ لِيُمْنَعَ بِهِ الْكَلأُ.

وَرَوَاهُ ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عَوْفٍ قَالَ :بَلَغَنِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فَذَكَرَهُ مِنْ قَوْلِهِ.

[ضعيف۔ أخرجه الدارقطني في اللعلل ۱۸۴۸]

(۱۱۸۶۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کنویں کی متعلقہ حد چالیس ہاتھ ہے۔ اس کے اردگرد اونٹوں، بکریوں اور مسافروں کے لیے ہے۔ سب سے پہلے پینا ہے اور زائد پانی نہ روکا جائے تاکہ گھاس اگنی رک نہ جائے۔

(۱۱۸۶۸) وَقَدْ كَتَبْنَاهُ مِنْ حَدِيثِ مُسَدَّدٍ عَنْ هُشَيْمٍ أَخْبَرَنَا عَوْفٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ فَذَكَرَهُ

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ فَذَكَرَهُ. [ضعيف۔ أخرجه الدارقطني في اللعلل ۱۸۴۸]

(۱۱۸۶۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کنویں کی متعلقہ حد چالیس ہاتھ ہے، اس کے اردگرد اونٹوں، بکریوں اور مسافروں کے لیے ہے۔ سب سے پہلے پینا ہے اور زائد پانی نہ روکا جائے تاکہ گھاس اگنی رک نہ جائے۔

(۱۱۸۶۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ :أَنَّ حَرِيمَ الْبِئْرِ الْبَدِءِ خَمْسَةٌ وَعِشْرُونَ ذِرَاعًا مِنْ نَوَاحِيهَا كُلِّهَا وَحَرِيمُ الْعَادِيَةِ خَمْسُونَ ذِرَاعًا نَوَاحِيهَا كُلِّهَا وَحَرِيمُ بِئْرِ الزَّرْعِ ثَلاَثُمِائَةِ ذِرَاعٍ مِنْ نَوَاحِيهَا كُلِّهَا.

قَالَ: وَقَالَ الزُّهْرِيُّ وَسَمِعْتُ النَّاسَ يَقُولُونَ: حَرِيمُ الْعُيُونِ خَمْسُمِائَةِ ذِرَاعٍ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [صحيح]

(۱۱۸۶۹) سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نئے کنویں کی حد ۲۵ ہاتھ ہے، اس کے ہر جانب اور گھوڑوں والے کنویں کی حد پچاس ہاتھ ہے، اس کے ہر جانب اور کھیتی والے کنویں کی حد اس کے ہر جانب تین سو ہاتھ ہے۔ زہری کہتے ہیں: میں نے لوگوں سے سنا کہ چشموں کی حد پانچ سو ہاتھ ہے۔

(۱۱۸۷۰) وَرَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :حَرِيمُ الْبِئْرِ الْعَادِيَّةِ خَمْسُونَ ذِرَاعًا وَحَرِيمُ الْبِئْرِ الْبَدِءِ خَمْسَةٌ وَعِشْرُونَ ذِرَاعًا . قَالَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ مِنْ قِبَلِ نَفْسِهِ: وَحَرِيمُ قَلِيبِ الزَّرْعِ ثَلاَثُمِائَةِ ذِرَاعٍ.

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْفَسَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ اللُّؤْلُؤِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ فَذَكَرَهُ.

وَرُوِىَ مِنْ حَدِيثِ مَعْمَرٍ وَإِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي عَبْلَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مَرْفُوعًا مَوْصُولاً وَهُوَ ضَعِيفٌ. [ضعیف۔ الدارقطنی فی العلل]

(۱۱۸۷۰) سعید بن مسیب رحمۃ اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: گھوڑوں والے کنویں کی حد پچاس ہاتھ ہے اور نئے کنویں کی حد پچیس ہاتھ ہے اور سعید بن مسیب رحمۃ اللہ نے اپنی طرف سے کہا: کھیتی والے کنویں کی حد تین سو ہاتھ ہے۔

(۱۱۸۷۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي يَحْيَى عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : حَرِيمُ الْبِئْرِ خَمْسُونَ ذِرَاعًا وَحَرِيمُ الْعَيْنِ مِائَتَا ذِرَاعٍ. [ضعیف۔ الخراج ۳۳۵]

(۱۱۸۷۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ کنویں کی حد پچاس ہاتھ ہے اور چشمے کی حد دو سو ہاتھ ہے۔

(۱۱۸۷۲) قَالَ وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ : سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الشَّامِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحُصَيْنِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ : شَهِدْتُ حَبِيبَ بْنَ مَسْلَمَةَ قَضَى فِي حَرِيمِ الْبِئْرِ الْعَادِيَّةِ خَمْسِينَ ذِرَاعًا وَفِي الْبَدِءِ خَمْسَةً وَعِشْرِينَ ذِرَاعًا. [ضعیف۔ الخراج ۳۳۶]

(۱۱۸۷۲) حبیب بن سلمہ نے گھوڑوں والے کنویں کے لیے پچاس ہاتھ حد کا فیصلہ کیا ہے اور نئے کنویں کے لیے پچیس ہاتھ حد کا فیصلہ کیا ہے۔

(۱۱۸۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ عِكْرِمَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم-: إِنَّ اللَّهَ جَعَلَ لِلزَّرْعِ حَرَمَةً غَلْوَةً بِسَهْمٍ.

قَالَ يَحْيَى قَالُوا : وَالْغَلْوَةُ مَا بَيْنَ ثَلاَثِمِائَةِ ذِرَاعٍ وَخَمْسِينَ إِلَى أَرْبَعِمِائَةٍ. [ضعیف۔ الخراج ۳۲۵]

(۱۱۸۷۳) عکرمہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے کھیتی کی حد مقرر کی ہے تیر گرنے کی سی۔ یحییٰ کہتے ہیں: انہوں نے بیان کیا: ''الغلوۃ'' تین سو ہاتھ کے درمیان کو اور پچاس سے چار سو تک کو کہتے ہیں۔

(۱۱۸۷۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ فِي الْمَرَاسِيلِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْفَسَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ اللُّؤْلُؤِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ

(ح) قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَقَرَأْتُهُ عَلَى سَعِيدِ بْنِ يَعْقُوبَ عَنِ ابْنِ مُبَارَكٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ : لاَ تُضَارُّوا فِي الْحَفْرِ.

زَادَ سَعِيدٌ :وَذَلِكَ أَنْ يَحْفِرَ الرَّجُلُ إِلَى جَنْبِ الرَّجُلِ لِيَذْهَبَ بِمَائِهِ. [ضعيف۔ابوداؤد المراسيل ۴۰۸]

(۱۱۸۷۴) ابوقلابہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: تم چوڑے کنویں یا چوڑی کھدائی کی وجہ سے کسی کو نقصان نہ پہنچاؤ۔

سعید نے زیادہ کیا کہ آدمی دوسرے آدمی کی طرف کھدائی کرے تاکہ اس کا پانی لے جائے۔

(۱۱۸۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ وَقَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنْ سَعْدٍ الْكَاتِبِ عَنْ بِلاَلٍ الْعَبْسِيِّ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : لاَ حِمَى إِلاَّ فِي ثَلاَثٍ :ثَلَّةِ الْبِئْرِ وَطِوَلِ الْفَرَسِ وَحَلْقَةِ الْقَوْمِ . [ضعيف۔ الخراج ۳۲۴]

(۱۱۸۷۵) حضرت بلال عبسی نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: تین چیزیں چراگاہ ہیں: کنویں کا پانی ،گھوڑوں کا اصطبل اور لوگوں کا حلقہ۔

(۲۰) بَابُ مَا جَاءَ فِي تَوْرِيثِ نِسَاءِ الْمُهَاجِرِينَ خِطَطَهُنَّ بِالْمَدِينَةِ

مہاجر عورتوں کو مدینہ میں گھروں کا وارث بنانے کا بیان

(۱۱۸۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ كُلْثُومٍ عَنْ زَيْنَبَ :أَنَّهَا كَانَتْ تَفْلِي رَأْسَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَعِنْدَهُ امْرَأَةُ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ وَنِسَاءٌ مِنَ الْمُهَاجِرَاتِ وَهُنَّ يَشْتَكِينَ مَنَازِلَهُنَّ أَنَّهَا تَضِيقُ عَلَيْهِنَّ وَيُخْرَجْنَ مِنْهَا فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ يُوَرَّثَ دُورَ الْمُهَاجِرِينَ النِّسَاءُ فَمَاتَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ فَوَرِثَتْهُ امْرَأَتُهُ دَارًا بِالْمَدِينَةِ. [صحيح۔احمد ۳۶۳/۶]

(۱۱۸۷۶) حضرت زینب سے منقول ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے سر سے جوئیں نکال رہی تھیں تو آپ کے پاس عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کی بیوی اور دوسری مہاجر عورتیں آئیں اور وہ اپنے گھروں کی شکایت کرنے لگیں کہ وہ تنگ ہیں اور وہ ان سے نکلنا چاہتی ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا کہ مہاجرین عورتوں کو گھروں کا وارث بنایا جائے۔ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فوت ہو گئے۔ ان کی بیوی کو مدینہ میں گھر کا وارث بنایا گیا۔

(۲۱) بَابُ مَنْ قَضَى فِيمَا بَيْنَ النَّاسِ بِمَا فِيهِ صَلاَحُهُمْ وَدَفْعُ الضَّرَرِ عَنْهُمْ عَلَى الاِجْتِهَادِ

جس نے لوگوں کا فیصلہ ان کی بہتری کے پیش نظر کیا اور کوشش کر کے ان سے نقصان کو دور کیا

(۱۱۸۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا

يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ : إِنَّ مِنْ قَضَاءِ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- أَنَّهُ قَضَى أَنْ لاَ ضَرَرَ وَلاَ ضِرَارَ. [حسن لغيره]

(۱۱۸۷۷) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فیصلہ کیا کہ نہ نقصان پہنچاؤ اور نہ انتقاماً کسی کو نقصان دو۔

(۱۱۸۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَنَّ مَالِكًا أَخْبَرَهُ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى الْمَازِنِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ : لاَ ضَرَرَ وَلاَ إِضْرَارَ . [حسن لغيره]

(۱۱۸۷۸) عمرو بن یحییٰ مازنی اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہ نقصان پہنچاؤ اور نہ انتقاماً کسی کو نقصان دو۔

(۱۱۸۷۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ : لاَ يَمْنَعُ أَحَدُكُمْ جَارَهُ أَنْ يَغْرِزَ خَشَبَةً فِي جِدَارِهِ . قَالَ ثُمَّ يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ : مَالِي أَرَاكُمْ عَنْهَا مُعْرِضِينَ وَاللَّهِ لأَرْمِيَنَّ بِهَا بَيْنَ أَكْتَافِكُمْ.

[حسن لغيره۔ اخرجه مالك ۱٤٦۲]

(۱۱۸۷۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی اپنے ہمسائے کو اپنی دیوار پر شہتیر رکھنے سے نہ روکے۔ پھر ابوہریرہ نے کہا: میں تمہیں دیکھتا ہوں کہ تم اس سے اعراض کیوں کرتے ہو؟ اللہ کی قسم! میں تو اس بات کا اعلان کرتا رہوں گا۔

(۱۱۸۸۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ : الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُؤَدِّبُ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمُزَ هُوَ الأَعْرَجُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- أَنَّهُ قَالَ : مَنْ سَأَلَهُ جَارُهُ أَنْ يَغْرِزَ خَشَبَةً فِي جِدَارِهِ فَلاَ يَمْنَعْهُ . أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ. [صحيح]

(۱۱۸۸۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اپنے ہمسائے سے اس کی دیوار پر شہتیر رکھنے کی اجازت مانگے تو وہ منع نہ کرے۔

(۱۱۸۸۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ الأَعْوَرُ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّ هِشَامَ بْنَ يَحْيَى أَخْبَرَهُ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ رَبِيعَةَ أَخْبَرَهُ : أَنَّ أَخَوَيْنِ مِنْ بَنِي

الْمُغِيرَةِ أَعْتَقَ أَحَدُهُمَا أَنْ لاَ يَغْرِزَ الآخَرُ خَشَبًا فِي جُدُرِهِ فَلَقِيَا مُجَمِّعَ بْنَ يَزِيدَ الأَنْصَارِيَّ وَرِجَالاً كَثِيرًا مِنَ الأَنْصَارِ فَقَالُوا : نَشْهَدُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- أَمَرَ أَنْ لاَ يَمْنَعَ جَارٌ جَارَهُ أَنْ يَغْرِزَ خَشَبًا فِي جِدَارِهِ فَقَالَ الْحَالِفُ : أَىْ أَخِي قَدْ عَلِمْتُ أَنَّهُ يَقْضِي لَكَ عَلَيَّ وَقَدْ حَلَفْتُ فَاجْعَلْ أُسْطُوَانًا دُونَ جُدُرِى فَفَعَلَ الآخَرُ فَغَرَزَ فِي الأُسْطُوَانِ خَشَبَهُ قَالَ لِي عَمْرٌو : فَأَنَا نَظَرْتُ إِلَى ذَلِكَ.

[ضعيف۔الطبرى فى تهذيب الآثار ١١٦٢۔١١٦٣]

(۱۱۸۸۱) عکرمہ بن سلمۃ بن ربیعہ فرماتے ہیں کہ بنی مغیرہ کے دو بھائیوں میں سے ایک نے دوسرے کو اپنی دیوار میں لکڑی گاڑنے سے منع کر دیا۔ وہ دونوں مجمع بن یزید کو ملے اور انصار کے اور بھی لوگ تھے۔ انہوں نے کہا: ہم گواہی دیتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ہے کہ آدمی اپنے ہمسائے کو اپنی دیوار میں لکڑی گاڑنے سے منع کرے تو قسم کھانے والے بھائی نے کہا: اے میرے بھائی! میں نے جان لیا کہ فیصلہ تیرے حق میں ہے۔ پس تو میری دیوار کے علاوہ ستون بنا لے پس دوسرے نے ایسا ہی کیا۔ اس نے ستون میں لکڑی گاڑ دی۔ عمرو نے کہا: میں نے یہ بھی دیکھا ہے۔

(۱۱۸۸۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى الْمَازِنِيِّ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ الضَّحَّاكَ بْنَ خَلِيفَةَ سَاقَ خَلِيجًا لَهُ مِنَ الْعُرَيْضِ فَأَرَادَ أَنْ يُمِرَّهُ فِي أَرْضٍ لِمُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ فَأَبَى مُحَمَّدٌ فَكَلَّمَ فِيهِ الضَّحَّاكُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَدَعَا مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ فَأَمَرَهُ أَنْ يُخَلِّيَ سَبِيلَهُ فَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ : لاَ. فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : لِمَ تَمْنَعُ أَخَاكَ مَا يَنْفَعُهُ وَهُوَ لَكَ نَافِعٌ تَشْرَبُ بِهِ أَوَّلاً وَآخِرًا وَلاَ يَضُرُّكَ فَقَالَ مُحَمَّدٌ : لاَ. فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : وَاللَّهِ لَيَمُرَّنَّ بِهِ وَلَوْ عَلَى بَطْنِكَ. هَذَا مُرْسَلٌ وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ أَيْضًا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الأَنْصَارِيُّ وَهُوَ أَيْضًا مُرْسَلٌ وَقَدْ رُوِيَ فِي مَعْنَاهُ حَدِيثٌ مَرْفُوعٌ. [صحيح۔ مالك ١٤٣١]

(۱۱۸۸۲) سیدنا عمرو بن یحییٰ مازنی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ضحاک بن خلیفہ نے اپنے لیے چوڑائی میں ایک چھوٹی نہر (نالہ) کھود دی اور اس کی زمین سے گزارنے کا ارادہ کیا تو محمد بن مسلمہ نے انکار کر دیا۔ اس (معاملے) کی خبر ضحاک نے سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو دی۔ انہوں نے محمد بن مسلمہ کو بلایا اور حکم دیا کہ ان کے لیے راستہ چھوڑ دے۔ محمد بن مسلمہ نے انکار کر دیا تو سیدنا عمر نے کہا کہ تو اپنے بھائی کو اس چیز سے کیوں روکتا ہے جو اس کے لیے فائدہ مند ہے اور تیرے لیے بھی۔ اول تو بھی اس سے پیے گا (کھیتی کو پلائے گا) تیرے لیے یہ نقصان دہ نہیں۔ محمد بن مسلمہ نے کہا: نہیں، یعنی انکار کیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ کی قسم! وہ اس (نہر) کو ضرور گزارے گا اگرچہ تیرے پیٹ سے گزرے۔

(۱۱۸۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ وَاصِلٍ مَوْلَى أَبِي عُيَيْنَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا جَعْفَرٍ : مُحَمَّدَ

بْنَ عَلِيٍّ يُحَدِّثُ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ :أَنَّهُ كَانَتْ لَهُ عَضُدٌ مِنْ نَخْلٍ فِي حَائِطِ رَجُلٍ مِنَ الأَنْصَارِ قَالَ وَمَعَ الرَّجُلِ أَهْلُهُ وَكَانَ سَمُرَةُ بْنُ جُنْدُبٍ يَدْخُلُ إِلَى نَخْلِهِ فَيَتَأَذَّى بِهِ وَيَشُقُّ عَلَيْهِ فَطَلَبَ إِلَيْهِ أَنْ يَبِيعَهُ فَأَبَى فَطَلَبَ إِلَيْهِ أَنْ يُنَاقِلَهُ فَأَبَى فَأَتَى النَّبِيَّ -ﷺ- فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَطَلَبَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ -ﷺ- أَنْ يَبِيعَهُ فَأَبَى فَطَلَبَ إِلَيْهِ أَنْ يُنَاقِلَهُ فَأَبَى قَالَ فَهَبْهُ لِي وَلَكَ كَذَا وَكَذَا . أَمْرٌ رَغَّبَهُ فِيهِ فَأَبَى فَقَالَ :أَنْتَ مُضَارٌّ . فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لِلأَنْصَارِيِّ :اذْهَبْ فَاقْلَعْ نَخْلَهُ .وَقَدْ رُوِيَ فِي مُعَارَضَتِهِ مَا دَلَّ عَلَى أَنَّهُ لاَ يُجْبَرُ عَلَيْهِ.

[ضعیف۔ ابوداؤد ۳۶۳۶]

(۱۱۸۸۳) حضرت سمرۃ سے روایت ہے کہ ایک انصاری کے باغ میں ان کے بھی چند درخت تھے اور اس کے ساتھ اہل وعیال بھی تھے اور سمرۃ جب باغ میں داخل ہوتے تو اس آدمی پر مشکل اور گراں گزرتا۔ اس نے سمرۃ سے کہا کہ وہ درخت بیچ دیں لیکن سمرۃ نے انکار کر دیا۔ وہ نبی ﷺ کے پاس آیا اور ذکر کیا۔ نبی ﷺ نے بھی سمرۃ سے کہا: بیچ دو لیکن سمرۃ نے انکار کر دیا۔ پھر اس سے بدل کے طور پر مانگے۔ سمرۃ نے پھر انکار کر دیا۔ آپ ﷺ نے کہا: تو نقصان پہنچانے والا ہے۔ پھر انصاری سے کہا: جا اور اس کے درختوں کو اکھاڑ دے۔

(۱۱۸۸٤) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ :أَنَّ رَجُلاً أَتَى النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَالَ :إِنَّ لِفُلاَنٍ فِي حَائِطِي عَذْقًا وَقَدْ آذَانِي وَشَقَّ عَلَيَّ مَكَانُ عَذْقِهِ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ نَبِيُّ اللَّهِ -ﷺ- وَقَالَ :بِعْنِي عَذْقَكَ الَّذِي فِي حَائِطِ فُلاَنٍ .قَالَ :لاَ. قَالَ :فَهَبْهُ لِي . قَالَ :لاَ قَالَ :فَبِعْنِيهِ بِعَذْقٍ فِي الْجَنَّةِ. قَالَ :لاَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-:مَا رَأَيْتُ أَبْخَلَ مِنْكَ إِلاَّ الَّذِي يَبْخَلُ بِالسَّلاَمِ. [ضعیف]

(۱۱۸۸۴) حضرت جابر بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نبی ﷺ کے پاس آیا اور کہا کہ فلاں آدمی کے میرے باغ میں درخت ہیں اور وہ مجھے تکلیف دیتا ہے اور میرے اوپر گراں گزرتا ہے۔ نبی ﷺ نے اس کی طرف پیغام بھیجا اور کہا: مجھے وہ درخت بیچ دے جو فلاں کے باغ میں ہیں۔ اس نے انکار کر دیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے ھبہ کر دے، اس نے اس سے بھی انکار کر دیا۔ آپ ﷺ نے کہا: جنت میں درختوں کے بدلے مجھے بیچ دے۔ اس نے پھر انکار کر دیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے تجھ سے زیادہ بخیل نہیں دیکھا مگر وہ شخص جو سلام کہنے میں بخل سے کام لے۔

(۱۱۸۸٥) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الْمُزَنِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ :أَنَّ أَوَّلَ شَيْءٍ عَتَبَ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى أَبِي لُبَابَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُنْذِرِ أَنَّهُ خَاصَمَ يَتِيمًا لَهُ فِي عَذْقِ نَخْلَةٍ فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لأَبِي لُبَابَةَ بِالْعَذْقِ فَضَجَّ الْيَتِيمُ وَاشْتَكَى إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لأَبِي لُبَابَةَ :هَبْ لِي

هَذَا الْعَذْقَ يَا أَبَا لُبَابَةَ لِكَيْ نَرُدَّهُ إِلَى الْيَتِيمِ . فَأَبَى أَبُو لُبَابَةَ أَنْ يَهَبَهُ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :يَا أَبَا لُبَابَةَ أَعْطِهِ هَذَا الْيَتِيمَ وَلَكَ مِثْلُهُ فِي الْجَنَّةِ . فَأَبَى أَبُو لُبَابَةَ أَنْ يُعْطِيَهُ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الأَنْصَارِ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِنِ ابْتَعْتُ هَذَا الْعَذْقَ فَأَعْطَيْتُ الْيَتِيمَ أَلِي مِثْلُهُ فِي الْجَنَّةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : نَعَمْ . فَانْطَلَقَ الأَنْصَارِيُّ وَهُوَ ابْنُ الدَّحْدَاحَةِ حَتَّى لَقِيَ أَبَا لُبَابَةَ فَقَالَ :يَا أَبَا لُبَابَةَ أَبْتَاعُ مِنْكَ هَذَا الْعَذْقَ بِحَدِيقَتِي . وَكَانَتْ لَهُ حَدِيقَةُ نَخْلٍ فَقَالَ أَبُو لُبَابَةَ :نَعَمْ فَابْتَاعَهُ مِنْهُ بِحَدِيقَةٍ فَلَمْ يَلْبَثِ ابْنُ الدَّحْدَاحَةِ إِلاَّ يَسِيرًا حَتَّى جَاءَ كُفَّارُ قُرَيْشٍ يَوْمَ أُحُدٍ فَخَرَجَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَاتَلَهُمْ فَقُتِلَ شَهِيدًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :رُبَّ عَذْقٍ مُذَلَّلٍ لاِبْنِ الدَّحْدَاحَةِ فِي الْجَنَّةِ .

(ق) وَأَمَّا حَدِيثُ لاَ ضَرَرَ وَلاَ ضِرَارَ فَهُوَ مُرْسَلٌ وَهُوَ مُشْتَرَكُ الدَّلاَلَةِ وَأَمَّا حَدِيثُ الْخَشَبَةِ فَمِنَ الْعُلَمَاءِ مَنْ حَمَلَهُ عَلَى ظَاهِرِهِ لِحَمْلِ رَاوِيهِ عَلَى الْوُجُوبِ كَمَا تَرَى وَلَمْ أَجِدْ لِلشَّافِعِيِّ قَوْلاً يُخَالِفُهُ بَلْ قَدْ نَصَّ فِي الْقَدِيمِ وَالْجَدِيدِ عَلَى مَا يُوَافِقُهُ وَأَمَّا حَدِيثُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَدْ خَالَفَهُ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ وَقَدْ نَجِدُ مَنْ يَدَعُ الْقَوْلَ بِهِ عُمُومًا فِي أَنَّ كُلَّ مُسْلِمٍ أَحَقُّ بِمَالِهِ فَيَتَوَسَّعُ بِهِ فِي خِلاَفِهِ

قَالَ الشَّافِعِيُّ فِي الْقَدِيمِ وَأَحْسَبُ قَضَاءَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي امْرَأَةِ الْمَفْقُودِ مِنْ بَعْضِ هَذِهِ الْوُجُوهِ الَّتِي مَنَعَ فِيهَا الضَّرَرَ بِالْمَرْأَةِ إِذَا كَانَ الضَّرَرُ عَلَيْهَا أَبْيَنَ

قَالَ فِي الْجَدِيدِ وَقَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي امْرَأَةِ الْمَفْقُودِ :امْرَأَةٌ ابْتُلِيَتْ فَلْتَصْبِرْ لاَ تُنْكَحُ حَتَّى يَأْتِيَهَا يَقِينُ مَوْتِهِ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَبِهَذَا نَقُولُ. [حسن]

(۱۱۸۸۵) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں: پہلی چیز جس میں رسول اللہ ﷺ نے ابولبابہ کو ڈانٹ پلائی وہ اس طرح کہ ابو لبابہ کا ایک یتیم سے باغ کے درختوں میں جھگڑا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے درختوں کا فیصلہ ابولبابہ کے حق میں کر دیا۔ یتیم پریشان ہوا اور اس نے شکایت کی۔ آپ ﷺ نے ابولبابہ سے کہا: اے ابولبابہ! مجھے ھبہ کر دے تاکہ ہم یتیم کو دے دیں۔ ابولبابہ نے ھبہ کرنے سے انکار کر دیا۔ رسول اللہ ﷺ نے کہا: اے ابولبابہ! اس یتیم کو دے دو تیرے لیے جنت میں اس کی مثل ہوگا۔ ابو لبابہ نے انکار کر دیا۔ ایک انصاری آدمی نے کہا: یا رسول اللہ ﷺ! آپ کا کیا خیال ہے اگر میں خرید لوں اور یتیم کو دے دوں تو میرے لیے بھی جنت میں اسی طرح کے درخت ہوں گے۔ رسول اللہ ﷺ نے ہاں میں جواب دیا۔ وہ انصاری صحابی جن کا نام ابو دحداحہ تھا۔ ابولبابہ کو ملے اور کہا: اے ابولبابہ! یہ باغ میرے باغ کے بدلے میں مجھے بیچ دو اور ابو دحداحہ کا کھجوروں کا باغ تھا۔ ابولبابہ نے بیچ دیا۔ ابو دحداحہ زیادہ دیر زندہ نہ رہے، بلکہ جنگِ احد میں شہید ہو گئے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کتنے ہی خوشے جنت میں ابو دحداحہ کے لیے لٹکے ہوئے ہیں۔

كِتَابُ الْوَقْفِ

وقف کا بیان

(۱) باب الصَّدَقَاتِ الْمُحَرَّمَاتِ

محرمات صدقوں کا بیان

(۱۱۸۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ بْنِ خَلاَّدٍ الْعَطَّارُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي أُسَامَةَ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا أَشْهَلُ يَعْنِي ابْنَ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ الْفَحَّامُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ :أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَصَابَ أَرْضًا بِخَيْبَرَ فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَصَبْتُ أَرْضًا وَاللَّهِ مَا أَصَبْتُ مَالاً قَطُّ هُوَ أَنْفَسُ عِنْدِي مِنْهَا فَمَا تَأْمُرُنِي يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ :إِنْ شِئْتَ تَصَدَّقْتَ بِهَا وَحَبَّسْتَ أَصْلَهَا . قَالَ فَجَعَلَهَا عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ صَدَقَةً لاَ تُبَاعُ وَلاَ تُوهَبُ وَلاَ تُورَثُ تَصَدَّقَ بِهَا عَلَى الْفُقَرَاءِ وَلِذَوِي الْقُرْبَى وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَفِي الرِّقَابِ.

قَالَ ابْنُ عَوْنٍ وَأَحْسَبُهُ قَالَ :وَالضَّيْفِ وَلاَ جُنَاحَ عَلَى مَنْ وَلِيَهَا أَنْ يَأْكُلَ بِالْمَعْرُوفِ وَيُطْعِمَ صَدِيقًا غَيْرَ مُتَمَوِّلٍ فِيهِ. لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ بِشْرَانَ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ. [اخرجه البخاری ۲۷۳۷۔ مسلم ۴۲۲۳]

(۱۱۸۸۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو خیبر میں زمین ملی، انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! مجھے ایسی زمین ملی ہے کہ اس سے زیادہ پسندیدہ چیز میرے نزدیک کوئی نہیں ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے اس بارے کیا حکم دیتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تو چاہے تو پیداوار صدقہ کر دے اور اصل زمین روک لے۔ راوی کہتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے صدقہ کر دیا اس شرط پر کہ نہ اسے بیچا جائے گا اور نہ ہبہ کیا جائے گا اور نہ اس کا کوئی وارث بنے گا، اسے فقراء، مساکین، رشتہ داروں، اللہ کے راستے میں اور گردن آزاد کرنے میں صدقہ کیا جائے گا۔ ابن عون کا خیال ہے کہ مہمان اور جو اس کا والی ہو وہ بھی معروف طریقے سے کھالے اور محتاج کو دے دے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۱۸۸۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: أَصَابَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَرْضًا بِخَيْبَرَ فَأَتَى النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَالَ: إِنِّي أَصَبْتُ أَرْضًا لَمْ أُصِبْ مَالاً قَطُّ أَنْفَسَ عِنْدِي مِنْهُ فَكَيْفَ تَأْمُرُنِي؟ قَالَ: إِنْ شِئْتَ حَبَسْتَ أَصْلَهَا وَتَصَدَّقْتَ بِهَا. فَتَصَدَّقَ بِهَا عُمَرُ أَنَّهُ لاَ يُبَاعُ أَصْلُهَا وَلاَ يُورَثُ وَلاَ يُوهَبُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْقُرْبَى وَالرِّقَابِ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالضَّيْفِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَلاَ جُنَاحَ عَلَى مَنْ وَلِيَهَا أَنْ يَأْكُلَ بِالْمَعْرُوفِ أَوْ يُطْعِمَ صَدِيقًا غَيْرَ مُتَمَوِّلٍ فِيهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ. [صحيح]

(۱۱۸۸۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو خیبر میں زمین ملی۔ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور کہا: مجھے خیبر میں ایسی زمین ملی ہے کہ اس جیسی کوئی چیز میرے نزدیک اچھی نہیں ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے اس بارے کیا حکم دیتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: اگر تو چاہے تو اصل زمین روک لے اور پیداوار صدقہ کر دے۔ پس عمر رضی اللہ عنہ نے صدقہ کر دیا اس شرط پر کہ اسے نہ بیچا جائے گا نہ اس کا کوئی وارث بنے گا اور نہ ہبہ کی جائے گی۔ فقراء کے لیے، رشتہ داروں کے لیے، گردن آزاد کرنے میں، اللہ کے راستے میں، مہمان کے لیے، مسافر کے لیے صدقہ کر دیا اور اس کا والی اگر معروف طریقے سے کھالے یا کسی محتاج کو کھلا دے تو اس پر کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۱۸۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا دَعْلَجُ بْنُ أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُلَيْمُ بْنُ أَخْضَرَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: أَصَابَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَرْضًا بِخَيْبَرَ فَأَتَى النَّبِيَّ -ﷺ- يَسْتَأْمِرُهُ فِيهَا فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَصَبْتُ أَرْضًا بِخَيْبَرَ لَمْ أُصِبْ مَالاً قَطُّ هُوَ أَنْفَسُ عِنْدِي مِنْهُ فَمَا تَأْمُرُ بِهِ فَقَالَ: إِنْ شِئْتَ حَبَسْتَ أَصْلَهَا وَتَصَدَّقْتَ بِهَا. قَالَ: فَتَصَدَّقَ بِهَا عُمَرُ أَنْ لاَ يُبَاعُ أَصْلُهَا لاَ يُبَاعُ وَلاَ يُورَثُ وَلاَ يُوهَبُ قَالَ فَتَصَدَّقَ عُمَرُ فِي الْفُقَرَاءِ وَفِي الْقُرْبَى وَالرِّقَابِ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَالضَّيْفِ لاَ جُنَاحَ عَلَى مَنْ وَلِيَهَا أَنْ يَأْكُلَ مِنْهَا بِالْمَعْرُوفِ وَيُطْعِمَ صَدِيقًا

غَيْرَ مُتَمَوِّلٍ فِيهِ.
قَالَ فَحَدَّثْتُ بِهَذَا الْحَدِيثِ مُحَمَّدًا فَلَمَّا بَلَغْتُ هَذَا الْمَكَانَ غَيْرَ مُتَمَوِّلٍ مَالاً قَالَ مُحَمَّدٌ : غَيْرَ مُتَأَثِّلٍ مَالاً.
قَالَ ابْنُ عَوْنٍ وَأَخْبَرَنِي مَنْ قَرَأَ هَذَا الْكِتَابَ أَنَّ فِيهِ غَيْرَ مُتَأَثِّلٍ مَالاً.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحیح]

(۱۱۸۸۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو خیبر میں زمین ملی، وہ نبی ﷺ کے پاس آئے، مشورہ مانگا اور کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! مجھے خیبر میں زمین ملی ہے، اس سے زیادہ مجھے کوئی چیز محبوب نہیں ہے، آپ مجھے اس بارے کیا حکم دیتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: اگر تو چاہے تو اس کی اصل روک لے اور اس کی پیداوار صدقہ کر دے، راوی کہتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے صدقہ کر دیا اس شرط پر کہ اس کی اصل کو نہ بیچا جائے گا، نہ اس کا کوئی وارث بنے گا، نہ ہبہ کی جائے گی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فقراء، رشتہ داروں، گردن آزاد کرنے، اللہ کے راستے میں، مسافر اور مہمان کے لیے صدقہ کر دیا اور کہا: جو اس کا والی ہو وہ معروف طریقے سے کھا لے یا کسی محتاج دوست کو کھلا دے تو کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۱۸۸۹) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : أَصَبْتُ أَرْضًا مِنْ خَيْبَرَ مَا أَصَبْتُ مَالاً قَطُّ أَنْفَسَ عِنْدِي مِنْهُ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَسْتَأْمِرُهُ فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَصَبْتُ أَرْضًا مِنْ خَيْبَرَ مَا أَصَبْتُ مَالاً أَنْفَسَ عِنْدِي مِنْهُ قَالَ : إِنْ شِئْتَ حَبَسْتَ أَصْلَهَا وَتَصَدَّقْتَ بِهَا . فَتَصَدَّقَ بِهَا عُمَرُ عَلَى أَنْ لاَ تُبَاعَ وَلاَ تُوهَبَ وَلاَ تُورَثَ قَالَ فَتَصَدَّقَ بِهَا فِي الْفُقَرَاءِ وَالأَقْرَبِينَ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَفِي الرِّقَابِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَفِي الضَّيْفِ لاَ جُنَاحَ عَلَى مَنْ وَلِيَهَا يَأْكُلُ بِالْمَعْرُوفِ وَيُعْطِي بِالْمَعْرُوفِ صَدِيقًا غَيْرَ مُتَمَوِّلٍ.
قَالَ ابْنُ عَوْنٍ فَذَكَرْتُهُ لاِبْنِ سِيرِينَ فَقَالَ : غَيْرَ مُتَأَثِّلٍ مَالاً.
أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي دَاوُدَ الْحَفَرِيِّ عَنْ سُفْيَانَ. [صحیح]

(۱۱۸۸۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: مجھے خیبر میں زمین ملی، میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا، میں نے آپ ﷺ سے مشورہ مانگا، میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! مجھے خیبر میں زمین ملی ہے اس سے پسندیدہ چیز میرے نزدیک کوئی نہیں آپ ﷺ نے فرمایا، اگر تو چاہے تو اس کی پیداوار کو صدقہ کر دے اور اصل زمین اپنے پاس رکھ۔ پس حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس شرط پر صدقہ کر دیا کہ نہ بیچا جائے گا نہ ہبہ کیا جائے گا اور نہ وارث بنایا جائے گا، پس فقراء، رشتہ دار، اللہ کے راستے میں، گردن آزاد کرنے میں، مسافر، مہمان کے لیے صدقہ کر دیا اور کہا جو اس کا والی ہو اگر وہ معروف طریقے سے کھا لے یا اپنے محتاج دوست کو کھلا دے تو کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۱۸۹۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادِ بْنِ بِشْرٍ الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ سَهْلٍ التُّسْتَرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ عُمَرُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَصَبْتُ مَالاً بِخَيْبَرَ لَمْ أُصِبْ مَالاً قَطُّ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْهُ فَقَالَ لَهُ : إِنْ شِئْتَ تَصَدَّقْتَ بِهِ وَإِنْ شِئْتَ أَمْسَكْتَ أَصْلَهُ . قَالَ فَتَصَدَّقَ بِهِ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى الضُّعَفَاءِ وَالْمَسَاكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ لاَ جُنَاحَ عَلَى مَنْ وَلِيَهَا أَنْ يَأْكُلَ أَوْ يُطْعِمَ صَدِيقًا غَيْرَ مُتَمَوِّلٍ فِيهِ مَالاً أَوْ مُتَأَثِّلٍ مِنْهُ مَالاً.
وَكَذَلِكَ رُوِيَ عَنْ يُونُسَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ أَيُّوبَ وَعَنْ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ عَنْ أَيُّوبَ وَأَرْسَلَهُ جَمَاعَةٌ عَنْ حَمَّادٍ وَأَخْرَجَ الْبُخَارِيُّ آخِرَهُ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنْ حَمَّادٍ مَوْصُولاً. [صحيح]

(۱۱۸۹۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ فرماتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ نے کہا: اے اللہ کے رسول! مجھے خیبر میں زمین ملی ہے اس سے محبوب چیز میرے نزدیک کوئی نہیں۔ آپ ﷺ نے اسے کہا: اگر تو چاہے تو صدقہ کر دے اور اصل کو روک لے، پس حضرت عمر رضی اللہ نے کمزوروں، مساکین، مسافر پر صدقہ کر دیا اور کہا: جو اس کا والی ہو وہ معروف طریقے سے کھالے یا محتاج دوست کو کھلا دے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۱۸۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّسَوِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنِي هَارُونُ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا صَخْرُ بْنُ جُوَيْرِيَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ تَصَدَّقَ بِمَالٍ لَهُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَكَانَ يُقَالُ لَهُ ثَمْغٌ وَكَانَ نَخْلاً فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي اسْتَفَدْتُ مَالاً وَهُوَ عِنْدِي نَفِيسٌ فَأَرَدْتُ أَنْ أَتَصَدَّقَ بِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : تَصَدَّقْ بِأَصْلِهِ لاَ يُبَاعُ وَلاَ يُوهَبُ وَلاَ يُورَثُ وَلَكِنْ يُنْفَقُ ثَمَرُهُ . فَتَصَدَّقَ بِهِ عُمَرُ فَصَدَقَتُهُ ذَلِكَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَفِي الرِّقَابِ وَالْمَسَاكِينِ وَالضَّيْفِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَلِذِي الْقُرْبَى وَلاَ جُنَاحَ عَلَى مَنْ وَلِيَهُ أَنْ يَأْكُلَ مِنْهُ بِالْمَعْرُوفِ أَوْ يُوكِلَ صَدِيقَهُ غَيْرَ مُتَمَوِّلٍ بِهِ.
أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ كَذَا. [صحيح]

(۱۱۸۹۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ نے رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں مال صدقہ کیا، اسے ثمغ کہا جاتا تھا۔ وہ ایک باغ تھا، حضرت عمر رضی اللہ نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! مجھے مال ملا ہے جو بڑا پسندیدہ ہے۔ میرا ارادہ ہے کہ اسے صدقہ کر دوں، نبی ﷺ نے کہا: اس کی اصل صدقہ کر دے، نہ بیچا جائے نہ ہبہ کیا جائے، نہ وارث بنایا جائے، لیکن اس کا پھل صدقہ کر دے پس حضرت عمر رضی اللہ نے اللہ کے راستے میں، گردن آزاد کرنے میں، مساکین، مہمان، مسافر، رشتہ داروں کے لیے صدقہ کر دیا اور کہا: جو اس کا والی ہو وہ اس سے معروف طریقے سے کھالے یا اپنے دوست کو کھلا دے اور جو محتاج ہو تو کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۱۸۹۲) وَبِهَذَا الْمَعْنَى رُوِىَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الأَنْصَارِىِّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ عُمَرَ اسْتَشَارَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فِى أَنْ يَتَصَدَّقَ بِمَالِهِ الَّذِى بِثَمْغٍ فَقَالَ لَهُ النَّبِىُّ -ﷺ- : تَصَدَّقْ بِثَمَرِهِ وَاحْبِسْ أَصْلَهُ لاَ يُبَاعُ وَلاَ يُورَثُ . أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِىُّ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ بِلاَلٍ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى وَأَحْمَدُ بْنُ أَبِى بَكْرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِى إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ الْمُطَّلِبِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ فَذَكَرَهُ. [صحيح]

(۱۱۸۹۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ نے رسول اللہ ﷺ سے مشورہ کیا، اپنا ثمغ والا مال صدقہ کرنے کے بارے میں۔ نبی ﷺ نے فرمایا: اس کا پھل صدقہ کر دے اور اصل روک لے۔ نہ اسے بیچا جائے اور نہ اس کا وارث بنایا جائے۔

(۱۱۸۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِى وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِى إِسْحَاقَ الْمُزَكِّى قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِى اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ صَدَقَةِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ نَسَخَهَا لِى عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فِى ثَمْغٍ أَنَّهُ إِلَى حَفْصَةَ مَا عَاشَتْ تُنْفِقُ ثَمَرَهُ حَيْثُ أَرَاهَا اللَّهُ فَإِنْ تُوُفِّيَتْ فَإِنَّهُ إِلَى ذِى الرَّأْىِ مِنْ أَهْلِهَا لاَ يُشْتَرَى أَصْلُهُ أَبَدًا وَلاَ يُوهَبُ وَمَنْ وَلِيَهُ فَلاَ حَرَجَ عَلَيْهِ فِى ثَمَرِهِ إِنْ أَكَلَ أَوْ آكَلَ صَدِيقًا غَيْرَ مُتَأَثِّلٍ مَالاً فَمَا عَفَا عَنْهُ مِنْ ثَمَرِهِ فَهُوَ لِلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ وَالضَّيْفِ وَذَوِى الْقُرْبَى وَابْنِ السَّبِيلِ وَفِى سَبِيلِ اللَّهِ تُنْفِقُهُ حَيْثُ أَرَاهَا اللَّهُ مِنْ ذَلِكَ فَإِنْ تُوُفِّيَتْ فَإِلَى ذِى الرَّأْىِ مِنْ وَلَدِى وَالْمِائَةُ الْوَسْقِ الَّذِى أَطْعَمَنِى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِالْوَادِى بِيَدِى لَمْ أَهْلِكْهَا فَإِنَّهُ مَعَ ثَمْغٍ عَلَى سُنَّتِهِ الَّتِى أَمَرْتُ بِهَا وَإِنْ شَاءَ وَلِىُّ ثَمْغٍ اشْتَرَى مِنْ ثَمَرِهِ رَقِيقًا لِعَمَلِهِ. وَكَتَبَ مُعَيْقِيبٌ وَشَهِدَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الأَرْقَمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ هَذَا مَا أَوْصَى بِهِ عَبْدُ اللَّهِ عُمَرُ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ إِنْ حَدَثَ بِهِ حَدَثٌ أَنَّ ثَمْغًا وَصِرْمَةَ ابْنِ الأَكْوَعِ وَالْعَبْدَ الَّذِى فِيهِ وَالْمِائَةَ السَّهْمِ الَّذِى بِخَيْبَرَ وَرَقِيقَهُ الَّذِى فِيهِ وَالْمِائَةَ يَعْنِى الْوَسْقَ الَّذِى أَطْعَمَهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- تَلِيهِ حَفْصَةُ مَا عَاشَتْ ثُمَّ يَلِيهِ ذُو الرَّأْىِ مِنْ أَهْلِهَا لاَ يُبَاعُ وَلاَ يُشْتَرَى يُنْفِقُهُ حَيْثُ رَأَى مِنَ السَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ وَذَوِى الْقُرْبَى وَلاَ حَرَجَ عَلَى وَلِيِّهِ إِنْ أَكَلَ أَوْ آكَلَ أَوِ اشْتَرَى لَهُ رَقِيقًا مِنْهُ. [صحيح]

(۱۱۸۹۳) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ کا ثمغ والا مال حضرت حفصہ کے لیے تھا، جب تک وہ زندہ رہیں، اس کا پھل خرچ کریں گی، جتنا اللہ نے لگایا، پس اگر وہ فوت ہو جائیں تو وہ ان کے خاندان میں سے زیادہ عقل مند کی طرف منتقل ہو جائے گا، اس کی کبھی نہ بیع نہیں کیجائے گی اور نہ ہبہ کیا جائے گا اور جو اس کا والی ہوگا، اس پر اس کا پھل کھانا معروف طریقے سے یا اپنے محتاج دوست کو کھلانے میں کوئی حرج نہیں ہوگا، جو پھل بچے وہ سائل، محروم، مہمان، رشتہ داروں، مسافر، اللہ کے راستے میں خرچ کیا جائے گا۔ پس اگر (حفصہ) فوت ہو جائیں تو میری اولاد میں سے عقل مند کی طرف لوٹ جائے گا اور ایک سو وسق جو رسول

اللہ ﷺ نے وادی میں کھلائے ان کبھی ختم کروں گا اور وہ ثمغ کے ساتھ اسی طریقے پر رہیں گے جس کا میں نے حکم دیا ہے۔ اگر ثمغ کا والی چاہے اس کے پھل سے کام کرنے کے لیے غلام خرید سکتا ہے اور معیقیب نے لکھا: عبداللہ بن ارقم اس پر گواہ تھے: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم، یہ وہ ہے جو اللہ کے بندے عمر نے وصیت کی: اگر وہ فوت ہو جائے بے شک ثمغ اور صرمہ بن اکوع اور وہ بندہ جو اس میں ہو اور ایک سو حصے خیبر والے اور اس کا غلام اور ایک سو وسق جو محمد ﷺ نے کھلایا، حفصہ کے پاس ہے۔ جب تک وہ زندہ ہے پھر اس کو ملے گا جو اس کے اہل میں سے عقل مند ہو۔ نہ بیچا جائے گا اور نہ خریدا جائے گا۔ وہ اس سے خرچ کرے گا، جب دیکھے گا کہ کوئی سائل، محرم، رشتہ دار ہو اور اس کے والی پر کوئی حرج نہیں کہ اس سے کھالے یا کوئی غلام خرید لے۔

(۱۱۸۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الأَزْرَقُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الْمُصْطَلِقِ قَالَ: لَمْ يَتْرُكْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلاَّ بَغْلَةً بَيْضَاءَ وَسِلاَحًا وَأَرْضًا جَعَلَهَا صَدَقَةً. [ابن الجعد ٢٥٣٤ـ ابن سعد ٢ / ٣١٦]

(۱۱۸۹۴) حضرت عمرو بن حارث فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک سفید خچر اپنی زرع اور زمین ترکہ کے طور پر چھوڑی۔ اس کو صدقہ کر دیا گیا۔

(۱۱۸۹۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ خَتَنِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَخِي امْرَأَتِهِ قَالَ: وَاللَّهِ مَا تَرَكَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- دِينَارًا وَلاَ دِرْهَمًا وَلاَ عَبْدًا وَلاَ أَمَةً وَلاَ شَيْئًا إِلاَّ بَغْلَتَهُ الْبَيْضَاءَ وَسِلاَحَهُ وَأَرْضًا تَرَكَهَا صَدَقَةً. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ زُهَيْرِ بْنِ مُعَاوِيَةَ وَأَبِي الأَحْوَصِ وَالثَّوْرِيِّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ. [صحيح]

(۱۱۸۹۵) حضرت عمرو بن حارث فرماتے ہیں: اللہ کی قسم! رسول اللہ ﷺ نے نہ درہم چھوڑا، نہ دینار، نہ غلام، نہ لونڈی اور نہ کوئی اور چیز سوائے سفید خچر کے اور اپنی زرع اور زمین کے اس کو بھی صدقہ کر دیا گیا۔

(۱۱۸۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي نَذِيرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جُنَاحٍ الْمُحَارِبِيُّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبِي الأَحْوَصِ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ زِيَادٍ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ الأَبَّارُ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- جَعَلَ سَبْعَ حِيطَانٍ لَهُ بِالْمَدِينَةِ صَدَقَةً عَلَى بَنِي الْمُطَّلِبِ وَبَنِي هَاشِمٍ. [موضوع]

(۱۱۸۹۶) حضرت عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مدینہ میں سات باغ بنی عبدالمطلب پر اور بنی ہاشم پر صدقہ کیے۔

(۱۱۸۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمُؤَذِّنُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلاَلٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ

أَبِيهِ :أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ قَطَعَ لَهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَنْبُعَ ثُمَّ اشْتَرَى عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى قَطِيعَةِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَشْيَاءَ فَحَفَرَ فِيهَا عَيْنًا فَبَيْنَا هُمْ يَعْمَلُونَ فِيهَا إِذْ تَفَجَّرَ عَلَيْهِمْ مِثْلُ عُنُقِ الْجَزُورِ مِنَ الْمَاءِ فَأُتِيَ عَلِيٌّ وَبُشِّرَ بِذَلِكَ قَالَ : بَشِّرِ الْوَارِثَ ثُمَّ تَصَدَّقَ بِهَا عَلَى الْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِينِ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَابْنِ السَّبِيلِ الْقَرِيبِ وَالْبَعِيدِ وَفِي السِّلْمِ وَفِي الْحَرْبِ لِيَوْمِ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ وَتَسْوَدُّ وُجُوهٌ لِيَصْرِفَ اللَّهُ تَعَالَى بِهَا وَجْهِي عَنِ النَّارِ وَيَصْرِفَ النَّارَ عَنْ وَجْهِي.

وَرُوِّينَا مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ أَنَّ عُمَرَ وَعَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَقَفَا أَرْضًا لَهُمَا بَتًّا بَتْلاً. [ضعيف]

(۱۱۸۹۷) جعفر بن محمد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے لیے جاگیر دی ایک کنواں۔ پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی جاگیر بھی خرید لی، اس میں ایک چشمہ بنایا، وہ اس میں کام کر رہے تھے کہ اونٹ کی گردن کی مثل کوئی چیز نکلی۔ اسے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس لایا گیا اور خوشخبری دی گئی۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا: وارث کو خوشخبری دو، پھر اس کو فقراء، مساکین، اللہ کے راستے میں، مسافر اگرچہ قریبی ہو یا دور کا، حالت امن میں ہو یا جنگ میں سب کے لیے صدقہ کر دیا تاکہ اللہ تعالیٰ میرے چہرے سے آگ پھیر دے۔

(۱۱۸۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شَافِعٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُاللَّهِ بْنُ حَسَنِ بْنِ حَسَنٍ عَنْ غَيْرِ وَاحِدٍ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ وَأَحْسَبُهُ قَالَ زَيْدُ بْنُ عَلِيٍّ :أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- تَصَدَّقَتْ بِمَالِهَا عَلَى بَنِي هَاشِمٍ وَبَنِي الْمُطَّلِبِ وَأَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ تَصَدَّقَ عَلَيْهِمْ وَأَدْخَلَ مَعَهُمْ غَيْرَهُمْ. [ضعيف۔ الام للشافعی ٤/ ٥٧]

(۱۱۸۹۸) زید بن علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ فاطمہ بنت رسول اللہ ﷺ نے بنی ہاشم اور بنی عبد المطلب پر اپنے مال سے صدقہ کیا اور حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بھی ان پر صدقہ کیا اور ان کے علاوہ اور لوگوں کو بھی شامل کیا۔

(۱۱۸۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَعْقِلٍ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي مَالِكٌ :أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ قَدْ حَبَسَ دَارَهُ الَّتِي فِي الْبَقِيعِ وَدَارَهُ الَّتِي عِنْدَ الْمَسْجِدِ وَكَتَبَ فِي كِتَابِ حُبُسِهِ عَلَى مَا حَبَسَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ مَالِكٌ وَحُبُسُ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عِنْدِي قَالَ :وَكَانَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَسْكُنُ مَنْزِلاً فِي دَارِهِ الَّتِي حَبَسَ عِنْدَ الْمَسْجِدِ حَتَّى مَاتَ فِيهِ وَقَدْ كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَعَلَ ذَلِكَ حَبَسَ دَارَهُ وَكَانَ يَسْكُنُ مَسْكَنًا مِنْهَا.

(۱۱۸۹۹) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے اپنا وہ گھر رکھ لیا جو بقیع کے پاس تھا اور وہ گھر جو مسجد کے پاس تھا اور حبسہ میں لکھ دیا، جو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے روکا تھا، مالک کہتے ہیں: زید بن ثابت کا لکھا ہوا حبس میرے پاس ہے اور زید بن ثابت مسجد کے پاس والے گھر میں رہے، یہاں تک کہ اسی میں فوت ہوئے اور ابن عمر رضی اللہ عنہ نے بھی ایسا ہی کیا۔ اپنا گھر روک رکھا جو ان کا مسکن

(رہائش) تھا۔

(۱۱۹۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ : يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْمِهْرَجَانِيُّ الْخَطِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْبَرْبَهَارِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ الْحُمَيْدِيُّ قَالَ وَتَصَدَّقَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِدَارِهِ بِمَكَّةَ عَلَى وَلَدِهِ فَهِيَ إِلَى الْيَوْمِ وَتَصَدَّقَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِرَبْعِهِ عِنْدَ الْمَرْوَةِ وَبِالثَّنِيَّةِ عَلَى وَلَدِهِ فَهِيَ إِلَى الْيَوْمِ وَتَصَدَّقَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِأَرْضِهِ بِيَنْبُعَ فَهِيَ إِلَى الْيَوْمِ وَتَصَدَّقَ الزُّبَيْرُ بْنُ الْعَوَّامِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِدَارِهِ بِمَكَّةَ فِي الْحَرَامِيَّةِ وَدَارِهِ بِمِصْرَ وَأَمْوَالِهِ بِالْمَدِينَةِ عَلَى وَلَدِهِ فَذَلِكَ إِلَى الْيَوْمِ وَتَصَدَّقَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِدَارِهِ بِالْمَدِينَةِ وَبِدَارِهِ بِمِصْرَ عَلَى وَلَدِهِ فَذَلِكَ إِلَى الْيَوْمِ وَعُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِرُومَةَ فَهِيَ إِلَى الْيَوْمِ وَعَمْرُو بْنُ الْعَاصِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِالْوَهْطِ مِنَ الطَّائِفِ وَدَارِهِ بِمَكَّةَ عَلَى وَلَدِهِ فَذَلِكَ إِلَى الْيَوْمِ وَحَكِيمُ بْنُ حِزَامٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِدَارِهِ بِمَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ عَلَى وَلَدِهِ فَذَلِكَ إِلَى الْيَوْمِ قَالَ : وَمَا لاَ يَحْضُرُنِي ذِكْرُهُ كَثِيرٌ بِجُزْءٍ مِنْهُ أَقَلَّ مِمَّا ذَكَرْتُ قَالَ : وَفِيمَا ذَكَرْتُ مِنْ صَدَقَاتِ مَنْ تَصَدَّقَ بِدَارِهِ بِمَكَّةَ حُجَّةٌ لأَهْلِ مَكَّةَ فِي مِلْكِ بُيُوتِهَا وَكِرَاءِ مَنَازِلِهَا لأَنَّهُ لاَ يَعْمِدُ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَالزُّبَيْرُ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ وَحَكِيمُ بْنُ حِزَامٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ إِلَى شَيْءٍ النَّاسُ فِيهِ شَرَعٌ سَوَاءٌ فَيَتَصَدَّقُونَ بِهِ عَلَى أَوْلاَدِهِمْ دُونَ مَالِكِيهِ مَعَهُمْ. [ضعيف]

(۱۱۹۰۰) ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی فرماتے ہیں: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اپنا مکہ والا گھر اپنے بیٹے پر صدقہ کیا۔ وہ آج تک اسی طرح ہے اور حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے اپنی مروہ اور ثنیہ والی جگہ اپنی اولاد پر صدقہ کی۔ وہ آج تک اسی طرح ہے اور علی بن ابی طالب نے اپنی کنویں والی زمین صدقہ کی۔ وہ آج تک اسی طرح ہے اور زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ نے اپنا مکہ اور مصر والا گھر اور اپنے مدینہ والے اموال اپنی اولاد پر صدقہ کیے۔ وہ آج تک اسی طرح ہیں اور سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے اپنا مدینہ اور مصر والا گھر اپنی اولاد پر صدقہ کیا، وہ آج تک اسی طرح ہے اور عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے بئر رومہ صدقہ کیا، وہ آج تک اسی طرح ہے اور عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ نے طائف اور مکہ والا گھر اپنی اولاد پر صدقہ کیا، وہ آج تک اسی طرح ہے اور حکیم بن حزام نے اپنا مدینہ اور مکہ والا گھر اپنی اولاد پر صدقہ کیا، وہ آج تک اسی طرح ہے، فرمایا: اور جو مجھے یاد نہیں وہ اس سے زیادہ ہے جو میں نے ذکر کر دیا۔ اور جو میں نے ذکر کیا کہ جس نے اپنا گھر صدقہ کر دیا مکہ میں اس میں اہل مکہ کے لیے دلیل ہے ان کے گھروں کی ملکیت اور ان کو کرایہ پر دینے کی اس لیے کہ ابوبکر، عمر، زبیر، عثمان عمرو بن عاص، حکیم بن حزام نے کسی چیز کا قصد نہیں کیا انہوں نے صرف اپنی اولاد پر صدقہ کیا نہ مالک بنایا۔

(۱۱۹۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ مَحْمُودٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ ثُمَامَةَ عَنْ أَنَسٍ : أَنَّهُ

وَقَفَ دَارًا بِالْمَدِينَةِ فَكَانَ إِذَا حَجَّ مَرَّ بِالْمَدِينَةِ فَنَزَلَ دَارَهُ. [ضعیف]

(۱۱۹۰۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے مدینہ میں اپنا گھر صدقہ کیا جب وہ حج کے لیے آتے تو اپنے گھر میں ٹھہر جاتے۔

(۲) باب جَوَازِ الصَّدَقَةِ الْمُحَرَّمَةِ وَإِنْ لَمْ تُقْبَضْ

صدقہ محرمہ قبضہ کیے بغیر بھی جائز ہے

(۱۱۹۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : أَصَابَ عُمَرُ أَرْضًا بِخَيْبَرَ فَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَصَبْتُ أَرْضًا بِخَيْبَرَ وَاللَّهِ مَا أَصَبْتُ مَالاً قَطُّ هُوَ أَنْفَسُ عِنْدِي مِنْهَا فَمَا تَأْمُرُنِي قَالَ : إِنْ شِئْتَ تَصَدَّقْتَ بِهَا وَحَبَسْتَ أَصْلَهَا . فَجَعَلَهَا عُمَرُ أَنْ لاَ تُبَاعَ وَلاَ تُوهَبَ وَلاَ تُورَثَ وَتَصَدَّقَ بِهَا عَلَى الْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالرِّقَابِ وَلاَ جُنَاحَ عَلَى مَنْ وَلِيَهَا أَنْ يَأْكُلَ مِنْهَا بِالْمَعْرُوفِ وَيُطْعِمَ مِنْهَا غَيْرَ مُتَمَوِّلٍ فِيهِ ثُمَّ أَوْصَى بِهِ إِلَى حَفْصَةَ بِنْتِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا ثُمَّ إِلَى الأَكَابِرِ مِنْ آلِ عُمَرَ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ فِي كِتَابِ الْبَحِيرَةِ أَخْبَرَنِي غَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ آلِ عُمَرَ وَآلِ عَلِيٍّ : أَنَّ عُمَرَ وَلِيَ صَدَقَتَهُ حَتَّى مَاتَ وَجَعَلَهَا بَعْدَهُ إِلَى حَفْصَةَ وَأَنَّ عَلِيًّا وَلِيَ صَدَقَتَهُ حَتَّى مَاتَ وَوَلِيَهَا بَعْدَهُ حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ وَإِنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَلِيَتْ صَدَقَتَهَا حَتَّى مَاتَتْ وَبَلَغَنِي عَنْ غَيْرِ وَاحِدٍ مِنَ الأَنْصَارِ أَنَّهُ وَلِيَ صَدَقَتَهُ حَتَّى مَاتَ

قَالَ فِي الْقَدِيمِ وَوَلِيَ الزُّبَيْرُ صَدَقَتَهُ حَتَّى قَبَضَهُ اللَّهُ وَوَلِيَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ صَدَقَتَهُ حَتَّى قَبَضَهُ اللَّهُ وَوَلِيَ الْمِسْوَرُ بْنُ مَخْرَمَةَ صَدَقَتَهُ حَتَّى قَبَضَهُ اللَّهُ.

(۱۱۹۰۲) (الف) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو خیبر میں زمین ملی۔ وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! مجھے خیبر میں زمین ملی ہے اور اس جیسی پسندیدہ چیز مجھے کبھی نہیں ملی، آپ مجھے اس بارے کیا حکم دیتے ہیں؟ فرمایا: اگر تو چاہے تو اس کی پیداوار صدقہ کر دے اور اس کی اصل روک لے۔ عمر رضی اللہ عنہ نے یہ شرط لگائی کہ نہ اسے بیچا جائے گا نہ ہبہ ہوگا اور نہ وارث بنایا جائے گا اور فقراء مساکین، مسافر، اللہ کے راستے میں اور گردن آزاد کرنے میں صدقہ کر دیا اور فرمایا: کوئی حرج نہیں اس پر جو اس کا والی بنے کہ اس سے معروف طریقے سے کھائے اور محتاج کو کھلا دے۔ پھر حفصہ بنت عمر کے لیے وصیت کر دی، پھر آل عمر میں سے جو بڑے (معزز) ہوں ان کے لیے وصیت کی۔ [صحیح]

(ب) امام شافعی رحمہ اللہ کتاب البحیرہ میں فرمایا: مجھے خبر ملی ہے کہ آل عمر اور آل علی رضی اللہ عنہما کی کہ عمر صدقہ کے والی بنے یہاں تک کہ فوت ہو گئے اور اس کے بعد حفصہ کو بنا دیا اور علی صدقہ کے والی بنے یہاں تک کہ فوت ہو گئے اور اس کے بعد فاطمہ کو بنا دیا یہاں تک کہ وہ بھی فوت ہو گئیں۔

(ج) ایک روایت ہے کہ زبیر صدقہ کے والی بنے یہاں تک کہ فوت ہو گئے اور عمرو بن عاص والی بنے یہاں تک کہ فوت ہو گئے اور مسور بن مخرمہ والی بنے یہاں تک کہ فوت ہو گئے۔

(۱۱۹۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَاعِدٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عِيسَى بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ : فُرِغَ مِنْ أَرْبَعٍ : مِنَ الْخَلْقِ وَالْخُلُقِ وَالرِّزْقِ وَالأَجَلِ فَلَيْسَ أَحَدٌ أَكْسَبَ مِنْ أَحَدٍ وَالصَّدَقَةُ جَائِزَةٌ قُبِضَتْ أَوْ لَمْ تُقْبَضْ. [ضعیف]

(۱۱۹۰۳) قاسم بن عبدالرحمن اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا: چار چیزوں سے فارغ کر دیا گیا ہے: خلق سے (مخلوق) اخلاق سے، رزق سے اور موت سے۔ کوئی کسی سے کمانے والا نہیں ہے اور صدقہ جائز ہے لیا جائے یا نہ لیا جائے۔

(۳) باب وَقْفِ الْمُشَاعِ

مشترک چیز وقف کرنے کا بیان

(۱۱۹۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ عُمَرَ مَلَكَ مِائَةَ سَهْمٍ مِنْ خَيْبَرَ اشْتَرَاهَا فَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَصَبْتُ مَالاً لَمْ أُصِبْ مِثْلَهُ قَطُّ وَقَدْ أَرَدْتُ أَنْ أَتَقَرَّبَ بِهِ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَ : حَبِّسِ الأَصْلَ وَسَبِّلِ الثَّمَرَةَ . [صحیح]

(۱۱۹۰۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ خیبر میں ایک سو حصوں کے مالک بنے۔ اسے خریدا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور کہا: اے اللہ کے رسول! مجھے مال پہنچا ہے جس جیسی کوئی چیز نہیں ملی اور میرا ارادہ ہے کہ اس سے اللہ کا تقرب حاصل کروں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اصل کو روک لے اور پھل کو اللہ کے راستے میں وقف کر دے۔

(۱۱۹۰۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ : يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْخَطِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَحْرٍ الْبَرْبَهَارِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ مُنْذُ أَكْثَرَ مِنْ سَبْعِينَ سَنَةً قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ قَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَصَبْتُ مَالاً لَمْ أُصِبْ قَطُّ مِثْلَهُ تَخَلَّصْتُ الْمِائَةَ سَهْمٍ

الَّتِی بِخَیْبَرَ وَإِنِّی قَدْ أَرَدْتُ أَنْ أَتَقَرَّبَ بِهَا إِلَى اللَّهِ تَعَالَى فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :حَبِّسِ الأَصْلَ وَسَبِّلِ الثَّمَرَةَ.

قَالَ أَبُو يَحْيَى السَّاجِىُّ وَرُوِىَ أَنَّ الْحَسَنَ أَوِ الْحُسَيْنَ وَقَفَ أَحَدُهُمَا أَشْقَاصًا مِنْ دُورِهِ فَأَجَازَ ذَلِكَ الْعُلَمَاءُ وَتَصَدَّقَ ابْنُ عُمَرَ بِالسَّهْمِ بِالْغَابَةِ الَّذِى وَهَبَتْ لَهُ حَفْصَةُ. [صحیح]

(۱۱۹۰۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! مجھے ایسا مال ملا ہے جس جیسی کبھی کوئی چیز نہیں ملی، خیبر میں ایک سو حصوں کا مالک ہوں اور میرا ارادہ ہے کہ اس سے اللہ کا قرب حاصل کروں، آپ ﷺ نے فرمایا: اصل کو روک لے اور پھل اللہ کے راستے میں وقف کر دے۔

ابو یحییٰ فرماتے ہیں: حسن اور حسین میں سے ایک نے اپنے گھر کے حصے وقف کیے۔ علماء نے اس کی اجازت دی ہے اور ابن عمر رضی اللہ عنہ نے حفصہ کے ہبہ کیے ہوئے حصے وقف کیے۔

(۴) باب مَنْ قَالَ لاَ حُبْسَ عَنْ فَرَائِضِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

اللہ کے فرائض سے روکنا جائز نہیں ہے

(۱۱۹۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ وَأَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِىُّ قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِىٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ لَهِيعَةَ عَمَّنْ سَمِعَ عِكْرِمَةَ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ :لَمَّا أُنْزِلَتِ الْفَرَائِضُ فِى سُورَةِ النِّسَاءِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :لاَ حُبْسَ بَعْدَ سُورَةِ النِّسَاءِ.

[ضعیف]

(۱۱۹۰۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب سورۃ النساء میں فرائض کے احکام نازل ہوئے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سورۃ نساء کے بعد روکنا جائز نہیں ہے۔

(۱۱۹۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِىُّ أَخْبَرَنَا عَلِىُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ بَعْدَ مَا أُنْزِلَتْ سُورَةُ النِّسَاءِ وَفُرِضَ فِيهَا الْفَرَائِضُ يَقُولُ :لاَ حُبْسَ بَعْدَ سُورَةِ النِّسَاءِ. [ضعیف]

(۱۱۹۰۷) عکرمہ کہتے ہیں: میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے سنا میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ نے سورۃ نساء نازل ہونے کے بعد فرمایا: اس میں فرائض کے حصے مقرر کر دیے گئے ہیں اور فرمایا: سورۃ نساء کے بعد روکنا جائز نہیں ہے۔

(۱۱۹۰۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِىُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ

الْمُهْتَدِی بِاللَّهِ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِیمِ بْنِ مُوسَی الصَّدَفِیُّ بِمِصْرَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِیعَةَ عَنْ أَخِیهِ عِیسَی بْنِ لَهِیعَةَ عَنْ عِکْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلی اللہ علیہ وسلم- : لاَ حُبْسَ عَنْ فَرَائِضِ اللَّهِ.

قَالَ عَلِیٌّ رَحِمَهُ اللَّهُ لَمْ یُسْنِدْهُ غَیْرُ ابْنِ لَهِیعَةَ عَنْ أَخِیهِ وَهُمَا ضَعِیفَانِ

قَالَ الشَّیْخُ وَهَذَا اللَّفْظُ إِنَّمَا یُعْرَفُ مِنْ قَوْلِ شُرَیْحٍ الْقَاضِی. [ضعیف]

(۱۱۹۰۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے فرائض سے روک لینا جائز نہیں ہے۔

(۱۱۹۰۹) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحُسَیْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَیْهِ حَدَّثَنَا یَعْقُوبُ بْنُ سُفْیَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرٍ الْحُمَیْدِیُّ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ قَالَ : أَتَیْتُ شُرَیْحًا فِی زَمَنِ بِشْرِ بْنِ مَرْوَانَ وَهُوَ یَوْمَئِذٍ قَاضٍ فَقُلْتُ : یَا أَبَا أُمَیَّةَ أَفْتِنِی فَقَالَ : یَا ابْنَ أَخِی إِنَّمَا أَنَا قَاضٍ وَلَسْتُ بِمُفْتِی قَالَ فَقُلْتُ : إِنِّی وَاللَّهِ مَا جِئْتُ أُرِیدُ خُصُومَةً إِنَّ رَجُلاً مِنَ الْحَیِّ جَعَلَ دَارَهُ حُبْسًا قَالَ عَطَاءٌ فَدَخَلَ مِنَ الْبَابِ الَّذِی فِی الْمَسْجِدِ فِی الْمَقْصُورَةِ فَسَمِعْتُهُ حِینَ دَخَلَ وَتَبِعْتُهُ وَهُوَ یَقُولُ لِحَبِیبٍ الَّذِی یُقَدِّمُ الْخُصُومَ إِلَیْهِ : أَخْبِرِ الرَّجُلَ أَنَّهُ لاَ حُبْسَ عَنْ فَرَائِضِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ. [صحیح]

(۱۱۹۰۹) عطاء بن سائب فرماتے ہیں کہ میں بشر بن مروان کے زمانہ میں شریح کے پاس آیا اور وہ ان دنوں قاضی تھے، میں نے کہا: اے ابوامیہ! مجھے فتویٰ دو۔ انہوں نے کہا: اے میرے بھتیجے! میں قاضی ہوں، مفتی نہیں۔ میں نے کہا: میں لڑائی کے ارادے سے نہیں آیا، قبیلے کے ایک آدمی نے گھر روک لیا ہے، عطاء نے کہا: وہ مسجد والے دروازے سے داخل ہوئے۔ میں نے سنا جب وہ داخل ہوئے اور ان کے پیچھے ہولیا۔ وہ حبیب سے کہہ رہے تھے جو جھگڑا لے کر آیا تھا کہ آدمی کو بتا دو: اللہ کے فرائض سے روکنا جائز نہیں ہے۔

(۱۱۹۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَکَرِیَّا : یَحْیَی بْنُ إِبْرَاهِیمَ الْمُزَکِّی أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا مِسْعَرٌ عَنْ أَبِی عَوْنٍ عَنْ شُرَیْحٍ قَالَ : جَاءَ مُحَمَّدٌ -صلی اللہ علیہ وسلم- بِبَیْعِ الْحُبْسِ. [صحیح۔ ابن ابی شیبہ ۲۹۰۳۱]

(۱۱۹۱۰) شریح نے کہا: محمد صلی اللہ علیہ وسلم حبس کو بیچنے آئے ہیں۔

(۱۱۹۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو طَاهِرٍ الْفَقِیهُ وَأَبُو زَکَرِیَّا بْنُ أَبِی إِسْحَاقَ وَأَبُو سَعِیدِ بْنُ أَبِی عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَکَمِ یَقُولُ سَمِعْتُ الشَّافِعِیَّ یَقُولُ قَالَ مَالِکٌ : الْحُبْسُ الَّذِی جَاءَ مُحَمَّدٌ -صلی اللہ علیہ وسلم- بِإِطْلاَقِهِ هُوَ الَّذِی فِی کِتَابِ اللَّهِ ﴿مَا جَعَلَ اللَّهُ مِنْ بَحِیرَةٍ وَلاَ سَائِبَةٍ وَلاَ وَصِیلَةٍ وَلاَ حَامٍ﴾ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ کَلَّمَ بِهِ مَالِکٌ أَبَا یُوسُفَ عِنْدَ أَمِیرِ

الْمُؤْمِنِينَ. [صحیح]

(۱۱۹۱۱) امام مالک نے کہا: حبس جو محمد ﷺ لے کر آئے ہیں وہی ہے جو اللہ کی کتاب میں ہے۔ ﴿مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنْ بَحِيرَةٍ﴾ اللہ نے بحیرہ مقرر نہیں کیا (جس اونٹنی کا کان کاٹ دیا جائے) اور نہ سائبہ (وہ جانور جو سن رسیدہ ہو جائے) اور نہ وصیلۃ (اوپر تلے بچے دینے والی مادہ) اور نہ حام (جب اونٹ خاص حالت کو پہنچ جاتا تو اس پر سواری نہ کرتے اور نہ سامان لادتے)۔ امام مالک نے اس بارے میں امام ابو یوسف سے امیر المومنین کے سامنے گفتگو کی۔ [المائدۃ ۱۰۳]

(۱۱۹۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي حَاتِمٍ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ يَقُولُ سَمِعْتُ الشَّافِعِيَّ يَقُولُ: اجْتَمَعَ مَالِكٌ وَأَبُو يُوسُفَ عِنْدَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ فَتَكَلَّمَا فِي الْوُقُوفِ وَمَا يَحْبِسُهُ النَّاسُ فَقَالَ يَعْقُوبُ: هَذَا بَاطِلٌ قَالَ شُرَيْحٌ: جَاءَ مُحَمَّدٌ -ﷺ- بِإِطْلاَقِ الْحَبْسِ فَقَالَ مَالِكٌ: إِنَّمَا جَاءَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بِإِطْلاَقِ مَا كَانُوا يَحْبِسُونَهُ لآلِهَتِهِمْ مِنَ الْبَحِيرَةِ وَالسَّائِبَةِ. فَأَمَّا الْوُقُوفُ فَهَذَا وَقْفُ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَيْثُ اسْتَأْذَنَ النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَالَ: حَبِّسْ أَصْلَهَا وَسَبِّلْ ثَمَرَتَهَا. وَهَذَا وَقْفُ الزُّبَيْرِ فَأَعْجَبَ الْخَلِيفَةَ ذَلِكَ مِنْهُ وَبَقِيَ يَعْقُوبُ. [صحیح]

(۱۱۹۱۲) محمد بن عبداللہ بن حکم فرماتے ہیں: میں نے امام شافعی رحمہ اللہ سے سنا، وہ کہتے تھے: امام مالک اور امام ابو یوسف امیر المومنین کے پاس جمع ہوئے۔ وہ دونوں وقف اور لوگ جو روکتے ہیں اس بارے میں باتیں کرنے لگے۔ یعقوب نے کہا: یہ باطل ہے، شریح نے کہا: محمد ﷺ حبس کو توڑنے آئے ہیں۔ مالک نے کہا: محمد ﷺ بحیرہ، سائبہ جن کو لوگ روک لیتے ہیں اسے توڑنے آئے ہیں۔ رہا وقف کرنا یہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا وقف ہے۔ انہوں نے نبی ﷺ سے اجازت مانگی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اصل کو روک لے اور اس کا پھل اللہ کے راستے میں وقف کر دے اور یہ زبیر کا وقف ہے، خلیفہ کو تعجب ہوا اور یعقوب باقی رہ گئے۔

(۱۱۹۱۳) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ رَبِّهِ الَّذِي أُرِيَ النِّدَاءَ أَنَّهُ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ حَائِطِي هَذَا صَدَقَةٌ وَهُوَ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ فَجَاءَ أَبَوَاهُ فَقَالاَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ كَانَ قِوَامَ عَيْشِنَا فَرَدَّهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَيْهِمَا ثُمَّ مَاتَا فَوَرِثَهُمَا ابْنُهُمَا بَعْدُ. [الدارقطنی ٤/ ٢٠٢]

هَذَا مُرْسَلٌ. أَبُو بَكْرِ بْنُ حَزْمٍ لَمْ يُدْرِكْ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ زَيْدٍ. وَرُوِيَ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ كُلُّهُنَّ مَرَاسِيلُ.

وَالْحَدِيثُ وَارِدٌ فِي الصَّدَقَةِ الْمُنْقَطِعَةِ وَكَأَنَّهُ تَصَدَّقَ بِهِ صَدَقَةَ تَطَوُّعٍ وَجَعَلَ مَصْرِفَهَا إِلَى اخْتِيَارِ رَسُولِ

اللَّهِ -ﷺ- فَتَصَدَّقَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى أَبَوَيْهِ.

(۱۱۹۱۳) عبداللہ بن زید جنہیں اذان خواب میں سنائی گئی، وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور کہا: اے اللہ کے رسول! میرا یہ باغ صدقہ ہے، اللہ اور اس کے رسول اللہ ﷺ کے لیے ہے۔ اس کے والدین آئے، انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! یہ ہمارے گزر بسر کا ذریعہ تھا، آپ ﷺ نے اسے ان کی طرف لوٹا دیا، پھر وہ دونوں فوت ہو گئے۔ اس کے بعد ان کے بیٹے وارث بن گئے۔

اس حدیث میں جو وارد ہوا ہے گویا کہ اس نے صدقہ کر دیا اور رسول اللہ ﷺ کو خرچ کرنے کا اختیار دے دیا۔ رسول اللہ ﷺ نے اس کے والدین پر صدقہ کر دیا۔

(۵) باب مَا جَاءَ فِي الْبَحِيرَةِ وَالسَّائِبَةِ وَالْوَصِيلَةِ وَالْحَامِ

بحیرہ، سائبہ، وصیلہ اور حام کا بیان

(۱۱۹۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ أَخْبَرَنِي

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ : إِنَّ الْبَحِيرَةَ الَّتِي يُمْنَعُ دَرُّهَا لِلطَّوَاغِيتِ فَلَا يَحْتَلِبُهَا أَحَدٌ مِنَ النَّاسِ وَالسَّائِبَةُ الَّتِي كَانُوا يُسَيِّبُونَهَا لآلِهَتِهِمْ وَلَا يُحْمَلُ عَلَيْهَا شَيْءٌ.

قَالَ وَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : رَأَيْتُ عَمْرًا الْخُزَاعِيَّ يَجُرُّ قُصْبَهُ فِي النَّارِ وَكَانَ أَوَّلَ مَنْ سَيَّبَ السَّوَائِبَ.

قَالَ ابْنُ الْمُسَيَّبِ : وَالْوَصِيلَةُ النَّاقَةُ الْبِكْرُ تُبَكِّرُ فِي أَوَّلِ نِتَاجِ الإِبِلِ بِالأُنْثَى ثُمَّ تُثَنِّي بَعْدَ ذَلِكَ بِالأُنْثَى وَكَانُوا يُسَيِّبُونَهَا لِطَوَاغِيتِهِمْ وَيَدْعُونَهَا الْوَصِيلَةُ حِينَ وُصِلَتْ إِحْدَاهُمَا بِالأُخْرَى لَيْسَ بَيْنَهُمَا ذَكَرٌ.

قَالَ ابْنُ الْمُسَيَّبِ وَالْحَامُ : فَحْلُ الإِبِلِ كَانَ يَضْرِبُ الضِّرَابَ الْمَعْدُودَ فَإِذَا قَضَى ضِرَابَهُ دَعَوْهُ لِلطَّوَاغِيتِ وَأَعْفَوْهُ مِنَ الْحَمْلِ فَلَمْ يَحْمِلُوا عَلَيْهِ شَيْئًا وَسَمَّوْهُ الْحَامَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ. [بخاری ۳۵۳۱۔ مسلم ۲۸۵۶]

(۱۱۹۱۴) (الف) زہری کہتے ہیں: میں نے سعید بن مسیب سے سنا، وہ کہتے تھے: بحیرہ وہ اونٹنی تھی جس کے دودھ کی ممانعت ہوتی تھی، وہ بتوں کے لیے وقف ہوتی تھی، اس لیے کوئی بھی اس کا دودھ نہ دوہتا تھا اور سائبہ اسے کہتے ہیں، جسے وہ اپنے بتوں کے لیے چھوڑ دیتے تھے اور اس پر کوئی بوجھ نہ لادتا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے عمرو خزاعی کو دیکھا کہ وہ جہنم میں اپنی انتڑیاں گھسیٹ رہا تھا، یہی وہ پہلا شخص ہے جس نے سائبہ کی رسم نکالی۔

(ب) ابن مسیب کہتے ہیں: وصیلہ اس جوان اونٹنی کو کہتے ہیں جو پہلی مرتبہ مادہ بچہ جنتی ہے اور دوسری مرتبہ بھی مادہ جنتی ہے اسے بھی بتوں کے نام چھوڑ دیتے تھے، لیکن اسی صورت میں جبکہ وہ برابر دو مرتبہ مادہ بچے جنے اور اس کے درمیان کوئی نر بچہ نہ ہو۔

(ج) ابن مسیب کہتے ہیں: حام وہ نر اونٹ ہے جو مادہ پر کئی دفعہ چڑھتا ہے، اسے بھی بتوں کے لیے وقف کر دیتے اور بوجھ نہ لادتے تھے۔

(۲) باب الْحُبُسِ فِی الرَّقِیقِ وَالْمَاشِیَةِ وَالدَّابَّةِ

غلام، بکریوں اور چوپایوں میں حُبس کا بیان

(۱۱۹۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ الرُّوذْبَارِیُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَکْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ عَنْ وَرْقَاءَ عَنْ أَبِی الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ : بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى الصَّدَقَةِ فَمَنَعَ ابْنُ جَمِیلٍ وَخَالِدُ بْنُ الْوَلِیدِ وَالْعَبَّاسُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : مَا یَنْقِمُ ابْنُ جَمِیلٍ إِلاَّ أَنْ کَانَ فَقِیرًا فَأَغْنَاهُ اللَّهُ وَأَمَّا خَالِدٌ فَإِنَّکُمْ تَظْلِمُونَ خَالِدًا فَقَدِ احْتَبَسَ أَدْرَاعَهُ وَأَعْتَادَهُ فِی سَبِیلِ اللَّهِ وَأَمَّا الْعَبَّاسُ عَمُّ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَهِیَ عَلَیَّ وَمِثْلُهَا . ثُمَّ قَالَ : أَمَا شَعَرْتَ أَنَّ عَمَّ الرَّجُلِ صِنْوُ الأَبِ أَوْ صِنْوُ أَبِیهِ .

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِیحِ مِنْ حَدِیثِ وَرْقَاءَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِیُّ مِنْ حَدِیثِ شُعَیْبٍ وَغَیْرِهِ عَنْ أَبِی الزِّنَادِ. وَقَالَ بَعْضُهُمْ عَنْ أَبِی الزِّنَادِ : أَدْرَاعَهُ وَأَعْبُدَهُ . [بخاری ۱۴۵۸۔ مسلم ۹۸۳]

(۱۱۹۱۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو زکوٰۃ لینے کے لیے بھیجا۔ ابن جمیل، خالد بن ولید اور عباس نے زکوٰۃ دینے سے انکار کر دیا۔ رسول اللہ ﷺ نے کہا: ابن جمیل یاد نہیں کرتا کہ وہ فقیر تھا۔ اللہ نے اسے مالدار کر دیا۔ رہا خالد تو تم لوگ اس پر ظلم کرتے ہو، اس نے ذرعیں اللہ کے راستے میں وقف کی ہوئی ہیں اور رہے عباس رضی اللہ عنہ ان کا معاملہ میرے سپرد ہے اور ان کے لیے اتنا ہی اور ہے۔ پھر فرمایا: کیا تمہیں معلوم نہیں کہ آدمی کا چچا اس کے باپ کی مانند ہوتا ہے۔

(۱۱۹۱۶) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِی أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَیُّوَیْهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْیَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَیْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ : أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ بِصَدَقَةٍ فَقِیلَ مَنَعَ ابْنُ جَمِیلٍ وَخَالِدُ بْنُ الْوَلِیدِ وَعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَذَکَرَ الْحَدِیثَ وَقَالَ : أَدْرَاعَهُ

وَأَعْبُدَهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَأَمَّا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ عَمُّ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَهِيَ عَلَيْهِ صَدَقَةٌ وَمِثْلُهَا مَعَهَا . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ. [صحیح]

(۱۱۹۱۶) ایک روایت کے الفاظ ہیں کہ اس کی زرعیں اور غلام اللہ کے راستے میں وقف ہیں اور رہے عباس بن عبدالمطلب رسول اللہ ﷺ کے چچا تو ان کی زکوۃ انہی پر صدقہ ہے اور اس کے ساتھ اتنا اور بھی ہے۔

(۱۱۹۱۷) وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : فَهِيَ لَهُ وَمِثْلُهَا مَعَهَا . أَخْبَرَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ فَذَكَرَهُ. [صحیح]

(۱۱۹۱۷) موسیٰ بن عقبہ سے پچھلی روایت کی طرف مروی ہے۔

(۱۱۹۱۸) وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو أُوَيْسٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : فَهِيَ عَلَيْهِ وَمِثْلُهَا مَعَهَا . أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِي الزِّنَادِ فَذَكَرَهُ. [صحیح]

(۱۱۹۱۸) ابوزناد .... پچھلی حدیث کی طرح مروی ہے۔

(۱۱۹۱۹) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَامِرٍ الأَحْوَلِ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ .قَالَ وَحَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ الأَحْوَلُ حَدَّثَنِي بَكْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ -ﷺ- أَرَادَ الْحَجَّ فَقَالَتِ امْرَأَةٌ لِزَوْجِهَا حُجَّ بِي مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : مَا عِنْدِي مَا أُحِجُّكِ عَلَيْهِ قَالَتْ : أَحِجَّنِي عَلَى جَمَلِكَ فُلاَنٍ قَالَ : ذَاكَ حَبِيسٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَتْ : فَحُجَّ بِي عَلَى نَاضِحِكَ قَالَ : ذَاكَ نَعْتَقِبُهُ أَنَا وَابْنُكِ قَالَتْ : فَبِعْ ثَمَرَتَكَ قَالَ : ذَاكَ قُوتِي وَقُوتُكِ فَلَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَرْسَلَتْ زَوْجَهَا إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَتْ : أَقْرِئْهُ السَّلاَمَ وَرَحْمَةَ اللَّهِ وَسَلْهُ مَا يَعْدِلُ حَجَّةً مَعَكَ فَأَتَى زَوْجُهَا النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ امْرَأَتِي تُقْرِئُكَ السَّلاَمَ وَرَحْمَةَ اللَّهِ وَإِنَّهَا سَأَلَتْنِي أُحِجُّهَا فَقُلْتُ : مَا عِنْدِي مَا أُحِجُّكِ عَلَيْهِ فَقَالَتْ : أَحِجَّنِي عَلَى جَمَلِكَ فُلاَنٍ قُلْتُ : ذَلِكَ حَبِيسٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : لَوْ كُنْتَ أَحْجَجْتَهَا عَلَيْهِ كَانَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ . قَالَتْ : فَأَحِجَّنِي عَلَى نَاضِحِكَ فَقُلْتُ : ذَاكَ نَعْتَقِبُهُ أَنَا وَابْنُكِ قَالَتْ : فَبِعْ ثَمَرَتَكَ فَضَحِكَ النَّبِيُّ -ﷺ- مِنْ حِرْصِهَا عَلَى الْحَجِّ وَقَالَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ فِي حَدِيثِهِ فَضَحِكَ النَّبِيُّ -ﷺ- عَجَبًا مِنْ حِرْصِهَا عَلَى الْحَجِّ قَالَ : فَإِنَّهَا أَمَرَتْنِي أَنْ أَسْأَلَكَ مَا يَعْدِلُ حَجَّةً مَعَكَ قَالَ : أَقْرِئْهَا السَّلاَمَ وَرَحْمَةَ اللَّهِ وَأَخْبِرْهَا أَنَّهَا تَعْدِلُ حَجَّةً مَعِي

عُمْرَةٌ فِي رَمَضَانَ.

قَالَ الْقَاضِي هَكَذَا رَوَاهُ عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ عَامِرٍ الأَحْوَلِ عَنْ بَكْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَزَادَ هِشَامٌ فِي إِسْنَادِهِ رَجُلاً. [بخاری ۱۷۸۲۔ مسلم ۱۲۵٦]

(۱۱۹۱۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے حج کا ارادہ کیا۔ ایک عورت نے اپنے خاوند سے کہا: مجھے بھی نبی ﷺ کے ساتھ حج کراؤ۔ اس نے کہا: میرے پاس کچھ نہیں جس کے ساتھ میں حج کراؤں۔ عورت نے کہا: فلاں اونٹ پر حج کراؤ۔ اس نے کہا: وہ اللہ کے راستے کے لیے روکا ہوا ہے۔ عورت نے کہا: اپنے اونٹ پر کروا دو۔ اس نے کہا: میں اور تیرا بیٹا اس کے ساتھ کام وغیرہ کرتے ہیں، عورت نے کہا: اپنا پھل بیچ دو، اس نے کہا: وہ میرا اور تیرا کھانا ہے، جب نبی ﷺ آئے تو اس نے اپنے خاوند کو نبی ﷺ کے پاس بھیجا اور کہا: سلام کہنا اور ساتھ حج کرنے کے لیے کوئی چیز مانگنا۔ اس کا خاوند نبی ﷺ کے پاس آیا اور اس نے کہا: میری بیوی نے آپ کو سلام کہا ہے اور اس نے مجھ سے حج کے لیے سواری مانگی ہے۔ میں نے کہا: میرے پاس کچھ نہیں ہے، جس سے تجھے حج کراؤں۔ اس نے کہا: فلاں اونٹ پر حج کراؤ۔ میں نے کہا: وہ اللہ کے راستے میں روکا ہوا ہے، نبی ﷺ نے کہا: اگر تو اس کو اس اونٹ پر حج کرا دے تو یہ بھی اللہ کا راستہ ہی ہے، اس عورت نے کہا: مجھے اپنے اونٹ پر حج کروا، میں نے کہا: اس سے میں اور تیرا بیٹا کام وغیرہ کرتے ہیں۔ اس نے کہا: اپنا پھل بیچو۔ نبی ﷺ حج پر اس کی حرص سن کر ہنسے، اس آدمی نے کہا: میری بیوی نے کہا ہے کہ میں آپ ﷺ سے سواری مانگوں ساتھ حج کرنے کے لیے آپ ﷺ نے کہا: اسے سلام کہنا اور اسے خبر دینا کہ رمضان میں عمرہ حج کے برابر ہوتا ہے۔

(۷) باب الصَّدَقَةِ فِي الأَقْرَبِينَ

رشتہ داروں پر صدقہ کا بیان

(۱۱۹۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَخْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي خَالِي مَالِكٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: كَانَ أَبُو طَلْحَةَ أَكْثَرَ أَنْصَارِيٍّ بِالْمَدِينَةِ مَالاً مِنْ نَخْلٍ وَكَانَتْ أَحَبُّ أَمْوَالِهِ إِلَيْهِ بِئْرًا تُسَمَّى بَيْرُحَاءَ وَكَانَتْ مُسْتَقْبِلَةَ الْمَسْجِدِ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَدْخُلُهَا وَيَشْرَبُ مِنْ مَاءٍ كَانَ فِيهَا طَيِّبٍ قَالَ أَنَسٌ: فَلَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الآيَةُ ﴿لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ﴾ قَامَ أَبُو طَلْحَةَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَقُولُ (لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ) وَإِنَّ أَحَبَّ مَالِي إِلَيَّ بَيْرُحَاءَ وَإِنَّهَا صَدَقَةٌ لِلَّهِ أَرْجُو بِرَّهَا وَذُخْرَهَا عِنْدَ اللَّهِ فَضَعْهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ حَيْثُ أَرَاكَ اللَّهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ذَلِكَ مَالٌ رَابِحٌ. وَقَدْ سَمِعْتُ مَا قُلْتَ وَإِنِّي أَرَى أَنْ تَجْعَلَهَا فِي الأَقْرَبِينَ قَالَ أَبُو طَلْحَةَ: أَفْعَلُ يَا

رَسُولَ اللَّهِ فَقَسَمَهَا أَبُو طَلْحَةَ فِي أَقَارِبِهِ بَنِي عَمِّهِ

قَالَ إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي بِالْمَالِ الرَّائِحِ الَّذِي يَغْدُو بِخَيْرٍ وَيَرُوحُ بِخَيْرٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ

وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ. [مسلم ۹۹۸]

(۱۱۹۲۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضرت ابوطلحہ مدینہ کے انصار میں سے زیادہ مالدار تھے اوران کے پسندیدہ اموال میں سے بئر بیرحاء تھا اور وہ مسجد کی طرف تھا، رسول اللہ ﷺ اس میں داخل ہوتے تھے اور اس کے پاکیزہ پانی کو پیتے تھے، انس نے کہا: جب یہ آیت نازل ہوئی ﴿لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ﴾ تم ہرگز نیکی کو نہیں پہنچ سکتے یہاں تک کہ تم اپنی پسندیدہ چیز خرچ نہ کرلو۔'' [ال عمران] تو ابوطلحہ رسول اللہ ﷺ کے پاس گئے اور کہا: اے اللہ کے رسول! اللہ فرماتے ہیں: ﴿لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ﴾ [ال عمران] اور میرا محبوب مال بئر بیرحاء ہے۔ وہ اللہ کے لیے صدقہ ہے۔ میں امید کرتا ہوں اس کی نیکی اور اس کے اللہ تعالیٰ کے ہاں ذخیرہ بن جانے کا۔ اے اللہ کے رسول ﷺ! اسے رکھ لیں اور جہاں اللہ آپ کو حکم دیں۔ رسول اللہ ﷺ نے کہا: یہ مال راحت دینے والا ہے اور میں نے سنا جو تو نے کہا۔ میرا خیال ہے کہ تو اسے اپنے رشتہ داروں میں بانٹ دے۔ ابوطلحہ نے کہا: میں کروں اے اللہ کے رسول! ابوطلحہ نے اپنے رشتہ داروں میں اور چچا زاد میں تقسیم کردیا۔

اسماعیل فرماتے ہیں: راحت والا مال وہ ہے جو صبح بھی خیر سے اور شام بھی خیر سے ہو۔

(۱۱۹۲۱) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْحَرَشِيُّ وَمُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ الذُّهْلِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ: فَضَعْهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ حَيْثُ شِئْتَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: بَخٍ ذَلِكَ مَالٌ رَائِحٌ. [صحيح]

(۱۱۹۲۱) ایک روایت کے الفاظ ہیں، اے اللہ کے رسول ﷺ! جہاں آپ چاہیں اسے صرف کردیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شاباش راحت والا مال ہے۔

(۱۱۹۲۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ سَالِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الآيَةُ (لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ) قَالَ أَبُو طَلْحَةَ: أَرَى رَبَّنَا يَسْأَلُنَا مِنْ أَمْوَالِنَا فَأُشْهِدُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنِّي قَدْ جَعَلْتُ أَرْضِي بَرِيحَاءَ لِلَّهِ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: اجْعَلْهَا فِي قَرَابَتِكَ. قَالَ فَجَعَلَهَا فِي حَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ وَأُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ عَنْ بَهْزِ بْنِ أَسَدٍ. [صحيح]

(۱۱۹۲۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب یہ آیت نازل ہوئی: ﴿لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰی تُنْفِقُوْا﴾ تو ابوطلحہ نے کہا: میرا خیال ہے کہ ہمارا رب ہم سے ہمارے مالوں کے بارے میں سوال کرتا ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں: اے اللہ کے رسول! میں نے اپنی زمین اللہ کے لیے وقف کر دی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے اپنے رشتہ داروں میں بانٹ دو۔ ابوطلحہ نے حسان بن ثابت اور ابی بن کعب میں بانٹ دیا۔

(۱۱۹۲۳) وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِيمَا يَحْتَجُّ بِهِ عَلَى الأَنْصَارِ يَوْمَ السَّقِيفَةِ : بَعَثَ اللَّهُ مُحَمَّدًا -ﷺ- بِالْهُدَى وَدِينِ الْحَقِّ فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى الإِسْلاَمِ فَأَخَذَ اللَّهُ بِقُلُوبِنَا وَنَوَاصِينَا إِلَى مَا دَعَا إِلَيْهِ وَكُنَّا مَعْشَرَ الْمُهَاجِرِينَ أَوَّلَ النَّاسِ إِسْلاَمًا وَنَحْنُ عَشِيرَتُهُ وَأَقَارِبُهُ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَتَّابٍ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ فَذَكَرَاهُ عَنْ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ زَادَ مُوسَى فِي رِوَايَتِهِ : وَذَوُو رَحِمِهِ. [بخاری ۳۶۷۹۔ مسلم ۲۲۱۳]

(۱۱۹۲۳) حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے ثقیفہ کے دن کہا: اس چیز کے بارے میں کہ انصار کو جس کی ضرورت تھی، اللہ تعالیٰ نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسلام کی طرف بلایا۔ اللہ نے ہمارے دلوں اور پیشانیوں کو پکڑا اس کی طرف جس کی طرف ہم کو بلایا اور ہم مہاجرین کی جماعت شروع میں اسلام قبول کرنے والے ہیں اور ہم آپ کے رشتہ دار تھے۔

(۸) باب الصَّدَقَةِ فِي وَلَدِ الْبَنِينَ وَالْبَنَاتِ وَمَنْ يَتَنَاوَلُهُ اسْمُ الْوَلَدِ وَالاِبْنِ مِنْهُمْ

بیٹوں اور بیٹیوں کی اولاد پر صدقہ اور ولد اور جس پر ولد اور ابن صادق آتا ہو

(۱۱۹۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَخْطُبُ فَأَقْبَلَ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَعَلَيْهِمَا قَمِيصَانِ أَحْمَرَانِ يَعْثُرَانِ وَيَقُومَانِ فَلَمَّا رَآهُمَا نَزَلَ فَأَخَذَهُمَا ثُمَّ صَعِدَ فَوَضَعَهُمَا فِي حِجْرِهِ ثُمَّ قَالَ : صَدَقَ اللَّهُ (إِنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلاَدُكُمْ فِتْنَةٌ) رَأَيْتُ هَذَيْنِ فَلَمْ أَصْبِرْ حَتَّى أَخَذْتُهُمَا. [حسن۔ احمد ۲۳۳۸۳۔ ابوداود ۱۱۰۹]

(۱۱۹۲۴) حضرت عبداللہ بن بریدہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ دے رہے تھے، حسن اور حسین رضی اللہ عنہما آئے، وہ سرخ قمیص پہنے ہوئے تھے، ٹھوکر کھا کر گرتے تھے اور کھڑے ہو جاتے تھے، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا۔ آپ

(منبر) سے اترے ان دونوں کو پکڑا پھر منبر پر چڑھ گئے اور ان دونوں کو اپنی گود میں لے لیا، پھر کہا: اللہ نے سچ کہا ہے: بے شک تمہارے مال اور اولاد فتنہ ہیں۔ [التغابن ۱۵] میں نے ان دونوں کو دیکھا تو مجھ سے رہا نہ گیا اس لیے میں نے ان کو پکڑ لیا۔

(۱۱۹۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرَةَ يَقُولُ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- عَلَى الْمِنْبَرِ وَمَعَهُ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ وَهُوَ يَنْظُرُ إِلَيْهِ مَرَّةً وَإِلَى النَّاسِ مَرَّةً وَهُوَ يَقُولُ: إِنَّ ابْنِي هَذَا سَيِّدٌ وَلَعَلَّ اللَّهَ أَنْ يُصْلِحَ بِهِ بَيْنَ فِئَتَيْنِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سُفْيَانَ. [بخاری ۲۷۰۴]

(۱۱۹۳۵) ابوبکرہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو منبر پر دیکھا۔ آپ ﷺ کے ساتھ حسن بن علی رضی اللہ عنہ تھے، آپ ﷺ ایک دفعہ اس کی طرف اور ایک دفعہ لوگوں کی طرف دیکھتے تھے اور فرمایا: میرا یہ بیٹا سردار ہے۔ شاید اللہ اس کی وجہ سے مسلمانوں کے دو گروہوں کی صلح کرائے گا۔

(۱۱۹۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ شَوْذَبٍ الْمُقْرِءُ بِوَاسِطٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ هَانِءِ بْنِ هَانِءٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: لَمَّا وُلِدَ الْحَسَنُ سَمَّيْتُهُ حَرْبًا فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ: أَرُونِي ابْنِي مَا سَمَّيْتُمُوهُ. فَقُلْتُ: حَرْبًا فَقَالَ: بَلْ هُوَ حَسَنٌ. ثُمَّ وُلِدَ الْحُسَيْنُ فَسَمَّيْتُهُ حَرْبًا فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ: أَرُونِي ابْنِي مَا سَمَّيْتُمُوهُ. فَقُلْتُ: حَرْبًا قَالَ: بَلْ هُوَ حُسَيْنٌ. فَلَمَّا وُلِدَ الثَّالِثُ سَمَّيْتُهُ حَرْبًا فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أُرَاهُ فَقَالَ: أَرُونِي ابْنِي مَا سَمَّيْتُمُوهُ. قُلْتُ: حَرْبًا قَالَ: بَلْ هُوَ مُحَسِّنٌ. ثُمَّ قَالَ: سَمَّيْتُهُمْ بِأَسْمَاءِ وَلَدِ هَارُونَ شَبَّرٍ وَشَبِيرٍ وَمُشَبِّرٍ. رَوَاهُ يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِيهِ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ: إِنِّي سَمَّيْتُ بَنِيَّ هَؤُلاَءِ بِتَسْمِيَةِ هَارُونَ بَنِيهِ. وَرُوِيَ فِي هَذَا الْمَعْنَى أَخْبَارٌ كَثِيرَةٌ. [احمد ۷۷۱۔ الطیالسی ۱۳۱]

(۱۱۹۳۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب حسن رضی اللہ عنہ پیدا ہوئے تو میں نے ان کا نام حرب رکھا، جب آپ ﷺ آئے تو کہا: مجھے دکھاؤ میرا بیٹا، تم نے کیا نام رکھا ہے؟ میں نے کہا: حرب۔ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں بلکہ وہ حسن ہے۔ پھر جب حسین پیدا ہوئے تو میں نے اس کا نام حرب رکھا، آپ ﷺ نے فرمایا: بلکہ وہ حسین ہے۔ جب تیسرا بیٹا پیدا ہوا تو میں نے اس کا نام حرب رکھا، رسول اللہ ﷺ اسے دیکھنے آئے تو فرمایا: مجھے دکھاؤ میرا بیٹا، تم نے اس کا نام کیا رکھا ہے؟ میں نے کہا: حرب۔ آپ ﷺ نے فرمایا: بلکہ محسن ہے۔ پھر کہا: میں نے ان کے نام رکھے ہیں، ہارون، شبر، شبیر اور مبشر کی اولاد والے نام۔

(۹)باب الصَّدَقَةِ فِي الْعِتْرَةِ

قبیلے میں صدقہ کا بیان

قَالَ الْقُتَيْبِيُّ : هِيَ لِوَلَدِهِ وَوَلَدِ وَلَدِهِ الذُّكُورِ وَالإِنَاثِ وَلِعَشِيرَتِهِ الأَدْنَيْنَ يَدُلُّكَ عَلَى ذَلِكَ قَوْلُ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :نَحْنُ عِتْرَةُ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- الَّتِي خَرَجَ مِنْهَا وَبَيْضَتُهُ الَّتِي تَفَقَّأَتْ عَنْهُ.

قتیبی کہتے ہیں: وہ اس کی اولاد اور اولاد کی اولاد ہے مذکر ہو یا مونث اور اس کے قریبی رشتہ داروں کے لیے ہے۔ اس پر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا قول دلالت کرتا ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا کنبہ ہیں جس سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نکلے اور اس کی اصل وہ ہے جس سے وہ پیدا ہوئے ہیں۔

(۱۱۹۲۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زُرَارَةَ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَرْبٍ اللَّيْثِيُّ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ يَحْيَى بْنِ هَاشِمٍ الْمُزَنِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَغْفَلٍ الْهُجَيْمِيُّ قَالَ سَمِعْتُ مَعْقِلَ بْنَ يَسَارٍ الْمُزَنِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ يَقُولُ :عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ عِتْرَةُ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم-.

فِي هَذَا الإِسْنَادِ بَعْضُ مَنْ يُجْهَلُ وَيُذْكَرُ عَنْ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ يَوْمَ السَّقِيفَةِ :نَحْنُ عِتْرَةُ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم-. [ضعيف]

(۱۱۹۲۷) معقل بن یسار مزنی کہتے ہیں: میں نے ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے سنا کہ علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا کنبہ ہیں۔

ایک روایت کے الفاظ ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے ثقیفہ کے دن کہا: ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا کنبہ ہیں۔

(۱۰)باب الصَّدَقَةِ فِي الذُّرِّيَّةِ وَمَنْ يَتَنَاوَلُهُ اسْمُ الذُّرِّيَّةِ

اولاد میں صدقہ کرنا اور ذریت کا لفظ جس کو بھی شامل ہو

(۱۱۹۲۸) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو سَهْلٍ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زِيَادٍ النَّحْوِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مِهْرَانَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ : دَخَلَ يَحْيَى بْنُ يَعْمَرَ عَلَى الْحَجَّاجِ

(ح) وَحَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ خَالِدٍ الْهَاشِمِيُّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُوسَى بْنِ إِسْحَاقَ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ النَّحَّاسُ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُوسَى الطَّلْحِيُّ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ قَالَ :اجْتَمَعُوا عِنْدَ الْحَجَّاجِ فَذُكِرَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ فَقَالَ الْحَجَّاجُ :لَمْ يَكُنْ مِنْ ذُرِّيَّةِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم-.

وَعِنْدَهُ يَحْيَى بْنُ يَعْمَرَ فَقَالَ لَهُ : كَذَبْتَ أَيُّهَا الأَمِيرُ فَقَالَ :لَتَأْتِيَنِّي عَلَى مَا قُلْتَ بِبَيِّنَةٍ مِنْ مِصْدَاقٍ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ أَوْ لأَقْتُلَنَّكَ قَالَ ﴿وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِ دَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ وَأَيُّوبَ وَيُوسُفَ وَمُوسَى وَهَارُونَ﴾ إِلَى قَوْلِهِ ﴿وَزَكَرِيَّا وَيَحْيَى وَعِيسَى﴾ فَأَخْبَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنَّ عِيسَى مِنْ ذُرِّيَّةِ آدَمَ بِأُمِّهِ وَالْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ مِنْ ذُرِّيَّةِ مُحَمَّدٍ -ﷺ- بِأُمِّهِ قَالَ :صَدَقْتَ فَمَا حَمَلَكَ عَلَى تَكْذِيبِي فِي مَجْلِسِي قَالَ :مَا أَخَذَ اللَّهُ عَلَى الأَنْبِيَاءِ ﴿لَتُبَيِّنُنَّهُ لِلنَّاسِ وَلَا تَكْتُمُونَهُ﴾ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿فَنَبَذُوهُ وَرَاءَ ظُهُورِهِمْ وَاشْتَرَوْا بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا﴾ قَالَ فَنَفَاهُ إِلَى خُرَاسَانَ.

[الحاكم ٤٧٥٦]

(۱۱۹۲۸) عاصم بن بہد فرماتے ہیں کہ وہ سب حجاج کے پاس جمع ہوئے۔ حسین بن علی رضی اللہ عنہما کا ذکر کیا گیا، حجاج نے کہا: وہ نبی ﷺ کی ذریت نہیں ہیں، یحییٰ بن یعمر بھی پاس تھے۔ انہوں نے حجاج سے کہا: اے امیر! آپ نے جھوٹ بولا ہے، حجاج نے کہا: جو تو نے کہا ہے اس کی سچائی کے لیے کتاب اللہ سے دلیل لا ورنہ تجھے قتل کردوں گا۔ یحییٰ نے کہا: ﴿وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِ دَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ وَأَيُّوبَ وَيُوسُفَ وَمُوسَى وَهَارُونَ﴾ إِلَى قَوْلِهِ ﴿وَزَكَرِيَّا وَيَحْيَى وَعِيسَى﴾ (الانعام: ۸۴) ''اللہ تعالیٰ نے خبر دی کہ عیسیٰ آدم کی ذریت ہیں، اپنی ماں کے ساتھ اور حسین بن علی محمد کی ذریت ہیں اپنی ماں (فاطمہ) کے ساتھ، حجاج نے کہا: تو نے سچ کہا، لیکن میری مجلس میں میری تکذیب پر تجھے کس چیز نے ابھارا ہے؟ یحییٰ نے کہا: اللہ نے انبیاء پر جو عہد لیا ہے اس نے ابھارا۔ ﴿لَتُبَيِّنُنَّهُ لِلنَّاسِ وَلَا تَكْتُمُونَهُ﴾ تم لوگوں کے لیے اس کو واضح کرو گے اور اسے نہ چھپاؤ گے۔ پس انہوں نے پشت کے پیچھے ڈال دیا اور اسے تھوڑی قیمت کے بدلے بیچ ڈالا۔ حجاج نے یحییٰ کو خراسان کی طرف برطرف کر دیا۔

(۱۱) بَابُ الصَّدَقَةِ عَلَى مَا شَرَطَ الْوَاقِفُ مِنَ الأَثَرَةِ وَالتَّقْدِمَةِ وَالتَّسْوِيَةِ

وقف کرنے والے کی بیان کردہ شرائط (اثرہ، تقدمہ، تسویہ وغیرہ) کے مطابق صدقہ کرنے کا بیان

(۱۱۹۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ وَلِيدِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ :الْمُسْلِمُونَ عَلَى شُرُوطِهِمْ.

[صحیح لغیرہ۔ احمد ۸۷۷۰۔ ابوداود ۳۵۹۴]

(۱۱۹۲۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان اپنی شرطوں کو پورا کریں۔

(۱۱۹۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو يُوسُفَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ : أَنَّ الزُّبَيْرَ جَعَلَ دُورَهُ صَدَقَةً قَالَ وَلِلْمَرْدُودَةِ مِنْ بَنَاتِهِ أَنْ تَسْكُنَ غَيْرَ مُضِرَّةٍ وَلَا مُضَرٍّ بِهَا فَإِنِ اسْتَغْنَتْ بِزَوْجٍ فَلَا شَيْءَ لَهَا.

قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ قَالَ الأَصْمَعِيُّ :الْمَرْدُودَةُ الْمُطَلَّقَةُ. [ضعیف]

(۱۱۹۳۰) حضرت ہشام بن عروہ فرماتے ہیں: حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے اپنے گھروں کو صدقہ کیا اور کہا: لوٹائی جانے والی بیٹی کے لیے یہ ہے کہ وہ بغیر نقصان دیے رہے گی اور نہ اسے نقصان دیا جائے گا۔ اگر وہ خاوند کی وجہ سے مستغنی ہو جائے تو اس کے لیے کوئی چیز نہیں ہے۔

ابوعبید فرماتے ہیں: اصمعی نے کہا: المردودة کا مطلب ہے الْمُطَلَّقَةُ (طلاق یافتہ)۔

(۱۲) باب اتِّخَاذِ الْمَسْجِدِ وَالسِّقَايَاتِ وَغَيْرِهَا

مسجد اور پانی کے گھاٹ بنانے کا بیان

(۱۱۹۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَاجِيَةَ حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرٍو أَنَّ بُكَيْرًا حَدَّثَهُ أَنَّ عَاصِمَ بْنَ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عُبَيْدَ اللَّهِ الْخَوْلَانِيَّ يَذْكُرُ أَنَّهُ سَمِعَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ عِنْدَ قَوْلِ النَّاسِ فِيهِ حِينَ بَنَى مَسْجِدَ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم-. إِنَّكُمْ قَدْ أَكْثَرْتُمْ وَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَقُولُ :مَنْ بَنَى لِلَّهِ مَسْجِدًا . قَالَ بُكَيْرٌ أَحْسِبُهُ قَالَ : يَبْتَغِي بِهِ وَجْهَ اللَّهِ بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمَانَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعِيدٍ وَغَيْرِهِ كُلُّهُمْ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحیح]

(۱۱۹۳۱) عبیداللہ خولانی نے ذکر کیا کہ انہوں نے عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے لوگوں کی باتوں کے وقت سنا جب وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مسجد بنا رہے تھے کہ تم زیادہ ہو۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اللہ کے لیے مسجد بنائی۔ بکیر راوی کہتے ہیں: میرا خیال ہے کہ عثمان رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ کی رضا کی خاطر اللہ اس کے لیے جنت میں گھر بنائیں گے۔

(۱۱۹۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الْهِلَالِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ قَالَ :لَمَّا أَرَادَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنْ يَبْنِيَ الْمَسْجِدَ كَرِهَ النَّاسُ ذَلِكَ وَأَرَادُوا أَنْ يَدَعَهُ فَقَالَ عُثْمَانُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَقُولُ :مَنْ بَنَى مَسْجِدًا لِلَّهِ بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ وَغَيْرِهِ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ. [صحیح]

(۱۱۹۳۲) محمود بن لبید سے منقول ہے کہ جب عثمان رضی اللہ عنہ نے مسجد بنانے کا ارادہ کیا تو لوگوں نے اسے ناپسند کیا اور انہوں نے ارادہ کیا کہ عثمان کو اکیلا چھوڑ دیں۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اللہ کا

گھر مسجد بنائے گا تو اللہ اس کے لیے جنت میں گھر بنائیں گے۔

(۱۱۹۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ : الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَلِيمٍ الْمَرْوَزِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُوَجِّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْفَزَارِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدَانُ بْنُ عُثْمَانَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ : أَنَّ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَيْثُ حُوصِرَ أَشْرَفَ عَلَيْهِمْ فَقَالَ : أَنْشُدُكُمُ اللَّهَ وَلاَ أَنْشُدُ إِلاَّ أَصْحَابَ النَّبِيِّ -ﷺ- تَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : مَنْ حَفَرَ بِئْرَ رُومَةَ فَلَهُ الْجَنَّةُ . فَحَفَرْتُهَا أَلَسْتُمْ تَعْلَمُونَ أَنَّهُ قَالَ : مَنْ جَهَّزَ جَيْشَ الْعُسْرَةِ فَلَهُ الْجَنَّةُ . فَجَهَّزْتُهُمْ فَصَدَّقُوهُ بِمَا قَالَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدَانَ. [بخاری ۲۷۷۸]

(۱۱۹۳۳) ابوعبدالرحمن فرماتے ہیں: جب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا محاصرہ کیا گیا تو حضرت چھت پر چڑھ کر گئے اور کہا: میں تمہیں اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں اور صرف نبی ﷺ کے اصحاب کو قسم دیتا ہوں۔ تم جانتے ہو کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو بئر رومہ خریدے گا، اس کے لیے جنت ہے۔ پس میں نے خریدا۔ کیا تم جانتے نہیں کہ آپ ﷺ نے کہا: جو جیش العسرہ (تنگی والا لشکر جنگ تبوک) کو تیار کرے گا اس کے لیے جنت ہے۔ پس میں نے اس کو تیار کیا۔ انہوں نے آپ کی تصدیق کی۔

(۱۱۹۳٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَعْبَدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ قَالَ : لَمَّا حُصِرَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَأُحِيطَ بِدَارِهِ أَشْرَفَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ : أَنْشُدُكُمْ بِاللَّهِ هَلْ تَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ عَلَى جَبَلِ حِرَاءَ فَقَالَ : اسْكُنْ حِرَاءَ فَمَا عَلَيْكَ إِلاَّ نَبِيٌّ أَوْ صِدِّيقٌ أَوْ شَهِيدٌ . قَالُوا : اللَّهُمَّ نَعَمْ قَالَ : أَنْشُدُكُمْ بِاللَّهِ هَلْ تَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ فِي غَزْوَةِ الْعُسْرَةِ : مَنْ يُنْفِقُ نَفَقَةً مُتَقَبَّلَةً . وَالنَّاسُ يَوْمَئِذٍ مُعْسِرُونَ مَجْهُودُونَ فَجَهَّزْتُ ثُلُثَ ذَلِكَ الْجَيْشِ مِنْ مَالِي قَالُوا : اللَّهُمَّ نَعَمْ ثُمَّ قَالَ : أَنْشُدُكُمْ بِاللَّهِ هَلْ تَعْلَمُونَ أَنْ رُومَةَ لَمْ يَكُنْ يَشْرَبُ مِنْهَا أَحَدٌ إِلاَّ بِثَمَنٍ فَابْتَعْتُهَا بِمَالِي فَجَعَلْتُهَا لِلْغَنِيِّ وَالْفَقِيرِ وَابْنِ السَّبِيلِ قَالُوا اللَّهُمَّ نَعَمْ فِي أَشْيَاءَ عَدَّدَهَا. [صحیح]

(۱۱۹۳٤) حضرت ابوعبدالرحمن سلمی فرماتے ہیں: جب حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کا محاصرہ کیا گیا اور ان کے گھر گھیر لیا گیا تو وہ لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور کہا: میں تم کو اللہ کی قسم دیتا ہوں، کیا تم جانتے ہو کہ رسول اللہ ﷺ حراء پہاڑ پر تھے، آپ ﷺ نے کہا: حرا ٹھہر جا تیرے اوپر ایک نبی، ایک صدیق اور ایک شہید ہے، انہوں نے ہاں میں جواب دیا۔

پھر کہا: میں تم کو اللہ کی قسم دیتا ہوں کہ رسول اللہ ﷺ نے جنگِ تبوک میں کہا: کون خرچ کرے گا اور یہ خرچ قبول کیا جائے گا اور لوگ اس دن تنگی میں تھے، میں نے اپنے مال سے لشکر کا ایک تہائی خرچ برداشت کیا۔ انہوں نے ہاں میں جواب

دیا۔ پھر کہا: میں اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں کہ جس دن پانی خرید کر پیا جاتا تھا تو میں نے بئر رومہ خرید کر سب کے لیے غنی، فقراء اور مسافر کے لیے وقف کر دیا۔ انہوں نے ہاں میں جواب دیا، کتنی چیزیں گنوائیں۔

(۱۱۹۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ جَاوَانَ عَنِ الأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ فِي قِصَّةٍ ذَكَرَهَا قَالَ :جَاءَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ :أَهَا هُنَا عَلِيٌّ قَالُوا :نَعَمْ قَالَ :أَهَا هُنَا طَلْحَةُ قَالُوا :نَعَمْ قَالَ :أَهَا هُنَا الزُّبَيْرُ قَالُوا :نَعَمْ قَالَ :أَهَا هُنَا سَعْدٌ قَالُوا :نَعَمْ قَالَ :نَشَدْتُكُمْ بِاللَّهِ الَّذِي لاَ إِلَهَ إِلاَّ هُوَ أَتَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :مَنْ يَبْتَاعُ مِرْبَدَ بَنِي فُلاَنٍ غَفَرَ اللَّهُ لَهُ . فَابْتَعْتُهُ قَالَ أَحْسِبُ أَنَّهُ قَالَ :بِعِشْرِينَ أَوْ بِخَمْسَةٍ وَعِشْرِينَ أَلْفًا فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقُلْتُ :قَدِ ابْتَعْتُهُ قَالَ : اجْعَلْهُ فِي مَسْجِدِنَا وَأَجْرُهُ لَكَ .قَالُوا :نَعَمْ قَالَ :نَشَدْتُكُمْ بِاللَّهِ الَّذِي لاَ إِلَهَ إِلاَّ هُوَ أَتَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :مَنْ يَبْتَاعُ بِئْرَ رُومَةَ غَفَرَ اللَّهُ لَهُ . فَابْتَعْتُهَا بِكَذَا وَكَذَا فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقُلْتُ :إِنِّي ابْتَعْتُ بِئْرَ رُومَةَ قَالَ :اجْعَلْهَا سِقَايَةً لِلْمُسْلِمِينَ وَأَجْرُهَا لَكَ . قَالُوا :نَعَمْ قَالَ :نَشَدْتُكُمْ بِاللَّهِ الَّذِي لاَ إِلَهَ إِلاَّ هُوَ تَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَظَرَ فِي وُجُوهِ الْقَوْمِ يَوْمَ جَيْشِ الْعُسْرَةِ فَقَالَ :مَنْ يُجَهِّزْ هَؤُلاَءِ غَفَرَ اللَّهُ لَهُ . فَجَهَّزْتُهُمْ حَتَّى مَا يَفْقِدُونَ خِطَامًا وَلاَ عِقَالاً قَالُوا :نَعَمْ قَالَ :اللَّهُمَّ اشْهَدِ اللَّهُمَّ اشْهَدِ اللَّهُمَّ اشْهَدِ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ. [ضعیف۔ احمد ۵۱۱]

(۱۱۹۳۵) حضرت احنف بن قیس نے قصہ بیان کیا کہ عثمان رضی اللہ عنہ آئے تو پوچھا: کیا یہاں علی ہیں؟ انہوں نے کہا: ہاں، پھر طلحہ کا پوچھا: انہوں نے کہا: ہاں پھر پوچھا: زبیر یہاں ہیں؟ انہوں نے کہا: ہاں۔ پھر پوچھا: سعد یہاں ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں پھر کہا: میں تم کو اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں، جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے، کیا تم جانتے ہو کہ رسول اللہ ﷺ نے کہا: جو بئر رومہ خریدے گا اللہ اسے معاف فرمائیں گے، میں نے اس کو خریدا۔ پھر میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا، میں نے کہا: میں نے بئر رومہ خریدا ہے، آپ ﷺ نے کہا: اسے مسلمانوں کے لیے وقف کر دو اور اس کا اجر تجھے ملے گا، انہوں نے ہاں میں جواب دیا، پھر کہا: میں تمہیں اس اللہ کی قسم دیتا ہوں جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے، تم جانتے ہو کہ رسول اللہ ﷺ نے جنگ تبوک والے لشکر کے چہروں کی طرف دیکھا اور کہا: جو اس لشکر کو تیار کرے گا اللہ اسے معاف فرمائے گا۔ میں نے ان کو تیار کیا، یہاں تک کہ وہ کوئی لگام بھی کم نہ پاتے تھے، انہوں نے ہاں میں جواب دیا۔ پھر عثمان نے کہا: اے اللہ! تو گواہ رہنا، تین دفعہ یہ الفاظ کہے۔

(۱۱۹۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي الْحَجَّاجِ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ حَزْنٍ الْقُشَيْرِيِّ قَالَ :شَهِدْتُ الدَّارَ وَأَشْرَفَ عَلَيْهِمْ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ :أَنْشُدُكُمُ اللَّهَ وَالإِسْلاَمَ هَلْ تَعْلَمُونَ أَنَّ

رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَدِمَ الْمَدِينَةَ وَلَيْسَ فِيهَا مَاءٌ يُسْتَعْذَبُ غَيْرَ بِئْرِ رُومَةَ فَقَالَ : مَنْ يَشْتَرِى بِئْرَ رُومَةَ فَيَكُونُ دَلْوُهُ فِيهَا مَعَ دِلَاءِ الْمُسْلِمِينَ بِخَيْرٍ لَهُ مِنْهَا فِي الْجَنَّةِ . فَاشْتَرَيْتُهَا مِنْ صُلْبِ مَالِي أَنْتُمُ الْيَوْمَ تَمْنَعُونَنِي أَنْ أَشْرَبَ مِنْهَا حَتَّى أَشْرَبَ مِنْ مَاءِ الْبَحْرِ قَالُوا اللَّهُمَّ : نَعَمْ قَالَ : أَنْشُدُكُمُ اللَّهَ وَالإِسْلَامَ هَلْ تَعْلَمُونَ أَنَّ الْمَسْجِدَ كَانَ ضَاقَ بِأَهْلِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : مَنْ يَشْتَرِى بُقْعَةَ آلِ فُلَانٍ بِخَيْرٍ لَهُ مِنْهَا فِي الْجَنَّةِ . فَاشْتَرَيْتُهَا مِنْ مَالِي أَوْ قَالَ مِنْ صُلْبِ مَالِي فَزِدْتُهَا فِي الْمَسْجِدِ فَأَنْتُمُ الْيَوْمَ تَمْنَعُونَنِي أَنْ أُصَلِّيَ فِيهَا قَالُوا : اللَّهُمَّ نَعَمْ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي تَجْهِيزِ جَيْشِ الْعُسْرَةِ وَقِصَّةِ ثَبِيرٍ . [حسن لغیرہ۔ الترمذی ۳۷۰۳]

(۱۱۹۳۶) ثمامہ بن حزن قشیری فرماتے ہیں: میں گھر میں گیا اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ لوگوں کی طرف متوجہ تھے، کہا: میں تم کو اسلام اور اللہ کی قسم دیتا ہوں کیا تم جانتے ہو کہ رسول اللہ ﷺ مدینہ میں آئے تو بئر رومہ کے علاوہ کہیں بھی میٹھا پانی نہ تھا، آپ ﷺ نے کہا: جو بئر رومہ خریدے گا اور اس کا ڈول بظاہر مسلمانوں کے ڈول کے ساتھ ہوگا، لیکن جنت میں اس کے لیے بہتر ہوگا۔ میں نے اس کو اپنے ذاتی مال سے خریدا۔ آج تم مجھے اس کا پانی پینے سے روکتے ہو! یہاں تک کہ میں سمندر کا پانی پیتا ہوں، انہوں نے ہاں میں جواب دیا، پھر کہا: میں تم کو اللہ اور اسلام کی قسم دیتا ہوں، کیا تم جانتے ہو کہ مسجد تنگ تھی۔ رسول اللہ ﷺ نے کہا: جو آلِ فلاں کا گھر خریدے گا، اس کے لیے جنت میں اس سے بہتر ہوگا۔ پس میں نے اپنے مال سے اس کو خریدا اور میں نے مسجد میں اضافہ کیا۔ لیکن آج تم مجھے اسی مسجد میں نماز پڑھنے سے روکتے ہو۔ انہوں نے ہاں میں جواب دیا۔

(۱۱۹۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْجَرَّاحِ الْغَزِّيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ رُزَيْقٍ وَغَيْرِهِ عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : لَمَّا أَرَادَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنْ يَزِيدَ فِي مَسْجِدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَقَعَتْ زِيَادَتُهُ عَلَى دَارِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَرَادَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنْ يُدْخِلَهَا فِي مَسْجِدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَيُعَوِّضَهُ مِنْهَا فَأَبَى وَقَالَ قَطِيعَةُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَاخْتَلَفَا فَجَعَلَا بَيْنَهُمَا أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ فَأَتَيَاهُ فِي مَنْزِلِهِ وَكَانَ يُسَمَّى سَيِّدَ الْمُسْلِمِينَ فَأَمَرَ لَهُمَا بِوِسَادَةٍ فَأُلْقِيَتْ لَهُمَا فَجَلَسَا عَلَيْهَا بَيْنَ يَدَيْهِ فَذَكَرَ عُمَرُ مَا أَرَادَ وَذَكَرَ الْعَبَّاسُ قَطِيعَةَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ أُبَيٌّ : إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَمَرَ عَبْدَهُ وَنَبِيَّهُ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَنْ يَبْنِيَ لَهُ بَيْتًا قَالَ : أَيْ رَبِّ وَأَيْنَ هَذَا الْبَيْتُ قَالَ : حَيْثُ تَرَى الْمَلَكَ شَاهِرًا سَيْفَهُ فَرَآهُ عَلَى الصَّخْرَةِ وَإِذَا مَا هُنَاكَ يَوْمَئِذٍ أَنْدَرٌ لِغُلَامٍ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ فَأَتَاهُ دَاوُدُ فَقَالَ : إِنِّي قَدْ أُمِرْتُ أَنْ أَبْنِيَ هَذَا الْمَكَانَ بَيْتًا لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَ لَهُ الْفَتَى : آللَّهُ أَمَرَكَ أَنْ تَأْخُذَهَا مِنِّي بِغَيْرِ رِضَايَ قَالَ : لَا فَأَوْحَى اللَّهُ إِلَى دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ إِنِّي قَدْ جَعَلْتُ فِي يَدِكَ خَزَائِنَ الأَرْضِ فَأَرْضِهِ فَأَتَاهُ دَاوُدُ فَقَالَ : إِنِّي قَدْ أُمِرْتُ

بِرِضَاكَ فَلَكَ بِهَا قِنْطَارٌ مِنْ ذَهَبٍ قَالَ : قَدْ قَبِلْتُ يَا دَاوُدُ هِيَ خَيْرٌ أَمِ الْقِنْطَارُ؟ قَالَ : بَلْ هِيَ خَيْرٌ قَالَ فَأَرْضِنِي قَالَ : فَلَكَ بِهَا ثَلَاثُ قَنَاطِيرَ قَالَ : فَلَمْ يَزَلْ يُشَدِّدُ عَلَى دَاوُدَ حَتَّى رَضِيَ مِنْهُ بِتِسْعِ قَنَاطِيرَ قَالَ الْعَبَّاسُ : اللَّهُمَّ لَا آخُذُ لَهَا ثَوَابًا وَقَدْ تَصَدَّقْتُ بِهَا عَلَى جَمَاعَةِ الْمُسْلِمِينَ فَقَبِلَهَا عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنْهُ فَأَدْخَلَهَا فِي مَسْجِدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-. [ضعیف۔ ابن عساکر ۲۶/ ۳۶۹]

(۱۱۹۳۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ارادہ کیا کہ رسول اللہ ﷺ کی مسجد میں جگہ کا اضافہ کریں تو زیادتی حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے گھر تک پہنچ گئی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ارادہ کیا کہ اس کو مسجد میں داخل کریں اور ان کو معاوضہ دے دیں، حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے انکار کر دیا اور کہا: یہ رسول اللہ ﷺ کی عطا کردہ زمین ہے۔ دونوں میں اختلاف ہوگیا، انہوں نے ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کو اپنے درمیان فیصلہ کرنے والا مان لیا۔ وہ دونوں ان کے گھر میں آئے اور ان کا نام سید المسلمین تھا۔ ابی نے ان دونوں کے لیے چادر بچھانے کا حکم دیا۔ وہ دونوں اُبی کے سامنے بیٹھ گئے۔ عمر رضی اللہ عنہ نے جو ارادہ کیا تھا وہ ذکر کیا اور عباس رضی اللہ عنہ نے بھی ذکر کیا کہ رسول اللہ ﷺ کا دیا ہوا قطعہ ہے، اُبی نے کہا: اللہ تعالیٰ نے اپنے بندے اور نبی کو حکم دیا کہ اس کا گھر بنائے۔ داؤد نے کہا: اے میرے رب! کہاں گھر بناؤں؟ کہا: جہاں تو کسی بادشاہ کی تلوار دیکھے۔ داؤد نے ایک چٹان پر دیکھی اور اس وقت وہاں بنی اسرائیل کے ایک غلام کی انوکھی چیز تھی۔

داؤد اس کے پاس آئے اور کہا: مجھے حکم دیا گیا ہے کہ اس جگہ پر اللہ کا گھر بناؤں۔ نوجوان نے کہا: کیا اللہ نے آپ کو یہ حکم دیا ہے کہ میری رضا کے بغیر ہی گھر بناؤ؟ داؤد علیہ السلام نے کہا: نہیں بلکہ داؤد کی طرف وحی کی ہے کہ میں نے تیرے ہاتھ میں زمین کے خزانے دیے ہیں، پس تو اس کو راضی کر۔ وہ داؤد کے پاس آیا اور کہا: اے داؤد! میں نے قبول کر لیے۔ کیا میرے لیے وہ بہتر ہے یا خزانے؟ داؤد نے کہا: وہ بہتر ہے، اس نے کہا: پس آپ مجھے راضی کر دیں، داؤد نے کہا: تیرے لیے تین قطار ہیں۔ وہ مسلسل داؤد پر شدت کرتا رہا یہاں تک کہ وہ نو قطار پر راضی ہوا۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے کہا: اے اللہ! میں اس کا کوئی نفع نہ لوں گا اور میں نے وہ مسلمانوں کی جماعت پر صدقہ کر دیا، عمر رضی اللہ عنہ نے اسے قبول کیا اور اس کو رسول اللہ ﷺ کی مسجد میں داخل کر دیا۔

(۱۱۹۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ كَامِلٍ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مِهْرَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : كَانَتْ لِلْعَبَّاسِ دَارٌ إِلَى جَنْبِ الْمَسْجِدِ فِي الْمَدِينَةِ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : بِعْنِيهَا أَوْ هَبْهَا لِي حَتَّى أُدْخِلَهَا فِي الْمَسْجِدِ فَأَبَى فَقَالَ : اجْعَلْ بَيْنِي وَبَيْنَكَ رَجُلاً مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- فَجَعَلَا بَيْنَهُمَا أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ فَقَضَى لِلْعَبَّاسِ عَلَى عُمَرَ فَقَالَ عُمَرُ : مَا أَحَدٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَجْرَأُ عَلَيَّ مِنْكَ فَقَالَ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ أَوْ أَنْصَحُ لَكَ مِنِّي ثُمَّ قَالَ : يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَمَا بَلَغَكَ حَدِيثُ

دَاوُدَ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَمَرَهُ بِبِنَاءِ بَيْتِ الْمَقْدِسِ فَأَدْخَلَ فِيهِ بَيْتَ امْرَأَةٍ بِغَيْرِ إِذْنِهَا فَلَمَّا بَلَغَ حُجَزَ الرِّجَالِ مَنَعَهُ اللَّهُ بِنَاءَهُ قَالَ دَاوُدُ : أَىْ رَبِّ إِنْ مَنَعْتَنِى بِنَاءَهُ فَاجْعَلْهُ فِى خَلَفِى فَقَالَ الْعَبَّاسُ أَلَيْسَ قَدْ قَضَيْتَ لِى بِهَا وَصَارَتْ لِى قَالَ : بَلَى قَالَ : فَإِنِّى أُشْهِدُكَ أَنِّى قَدْ جَعَلْتُهَا لِلَّهِ. [ضعیف]

(۱۱۹۳۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ کا گھر مدینہ میں مسجد کی جانب تھا۔ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے کہا: مجھے بیچ دو یا ہبہ کر دو۔ تاکہ میں مسجد میں داخل کر لوں۔ انہوں نے انکار کر دیا اور کہا: میرے اور اپنے درمیان اصحاب نبی میں سے کوئی فیصل بنا لو۔ انہوں نے ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کو فیصل مان لیا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے عباس رضی اللہ عنہ کے حق میں فیصلہ کر دیا۔ عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے میرے نزدیک آپ سے بڑھ کر عظمت والا کوئی نہیں ہے۔ اُبی نے کہا: میں آپ کا زیادہ خیر خواہ ہوں، پھر کہا: اے امیر المومنین! کیا آپ کو داؤد کی حدیث ملی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنا گھر بیت المقدس بنانے کا حکم دیا تو داؤد نے ایک عورت کا گھر بغیر اجازت کے داخل کر لیا۔ جب لوگوں کا گروہ پہنچ گیا تو اللہ تعالیٰ نے گھر بنانے سے منع کر دیا۔ داؤد نے کہا: اے میرے رب! اگر مجھے روک دیا ہے تو میرے بعد کس کو گھر بنانے کا حکم دے دینا۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے کہا: کیا آپ نے میرے حق میں فیصلہ نہیں کیا اور وہ میرا ہو گیا؟ اُبی نے کہا: کیوں نہیں تو عباس نے کہا: میں آپ کو گواہ بناتا ہوں کہ میں نے وہ گھر اللہ کے لیے وقف کر دیا ہے۔

كِتَابُ الْهِبَةِ

ہبہ کا بیان

(۱) باب التَّحْرِيضِ عَلَى الْهِبَةِ وَالْهَدِيَّةِ صِلَةً بَيْنَ النَّاسِ

ہبہ کرنے اور ہدیہ دینے پر ابھارنے کا بیان تاکہ لوگوں کے درمیان صلہ رحمی ہو

(۱۱۹۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مَخْلَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْبَاقَرْحِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : يَا نِسَاءَ الْمُسْلِمَاتِ لاَ تَحْقِرَنَّ جَارَةٌ لِجَارَتِهَا وَلَوْ فِرْسِنَ شَاةٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عَلِيٍّ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ سَعِيدٍ.

[بخاری ٢٥٦٦۔ مسلم ١٠٣٠]

(۱۱۹۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اے مسلمان عورتو! کوئی ہمسائی اپنے دوسری ہمسایہ کی کسی چیز کو حقیر نہ سمجھے اگرچہ بکری کا کھر ہی کیوں نہ ہو۔

(۱۱۹۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعَبْسِيُّ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :لَوْ أُهْدِيَ إِلَيَّ ذِرَاعٌ لَقَبِلْتُ وَلَوْ دُعِيتُ إِلَى كُرَاعٍ لأَجَبْتُ . [بخاری ٢٥٦٨]

(۱۱۹۴۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر مجھے بازو کا ہدیہ دیا جائے تو میں قبول کروں گا اور اگر مجھے پائے کی دعوت دی جائے تو اسے بھی قبول کروں گا۔

(۱۱۹۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ

حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الأَعْمَشِ فَذَكَرَهُ
أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ.

(۱۱۹۴۱) ایضاً۔

(۱۱۹۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُومَانَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تَقُولُ: وَاللَّهِ يَا ابْنَ أُخْتِي إِنْ كُنَّا لَنَنْظُرُ إِلَى الْهِلاَلِ ثُمَّ الْهِلاَلِ ثُمَّ الْهِلاَلِ ثَلاَثَةَ أَهِلَّةٍ فِي شَهْرَيْنِ وَمَا أُوقِدَتْ فِي أَبْيَاتِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- نَارٌ قَالَ قُلْتُ: يَا خَالَةُ مَا كَانَ يُعِيشُكُمْ؟ قَالَتِ: الأَسْوَدَانِ التَّمْرُ وَالْمَاءُ إِلاَّ أَنَّهُ قَدْ كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- جِيرَانٌ مِنَ الأَنْصَارِ وَكَانَتْ لَهُمْ مَنَائِحُ فَكَانُوا يُرْسِلُونَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ أَلْبَانِهَا فَيَسْقِينَاهُ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ أَبِي حَازِمٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[بخاری ۲۵۶۸۔ مسلم ۲۹۷۲]

(۱۱۹۴۲) عروہ سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ ؓ فرماتی ہیں: اللہ کی قسم! اے میرے بھانجے! ہم چاند دیکھتے پھر چاند دیکھتے، پھر چاند دیکھتے۔ تین چاند۔ دو مہینوں میں کبھی رسول اللہ ﷺ کے گھروں میں آگ نہ جلتی تھی۔ عروہ کہتے ہیں: میں نے کہا: یا خالہ تمہارا گزر بسر کیسے ہوتا تھا؟ انہوں نے کہا: دو سیاہ چیزوں سے: کھجور اور پانی۔ مگر رسول اللہ ﷺ کے ہمسائے انصار تھے اور ان کی بکریاں تھیں، وہ رسول اللہ ﷺ کی طرف ان کا دودھ بھیجتے تھے۔ آپ ﷺ ہمیں بھی پلا دیتے تھے۔

(۱۱۹۴۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ النَّاسُ يَتَحَرَّوْنَ بِهَدَايَاهُمْ يَوْمَ عَائِشَةَ يَبْتَغُونَ بِذَلِكَ مَرْضَاةَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُوسَى عَنْ عَبْدَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ عَنْ عَبْدَةَ.

[بخاری ۲۵۸۱۔ مسلم ۲۴۴۱]

(۱۱۹۴۳) حضرت عائشہ ؓ سے روایت ہے کہ لوگ اپنے ہدیوں کو بڑے شوق اور کوشش سے حضرت عائشہ ؓ والے دن لے کر آتے تھے، اس سے وہ رسول اللہ ﷺ کی رضا چاہتے تھے۔

(۱۱۹۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ رَجُلاً مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ كَانَ اسْمُهُ زَاهِرُ بْنُ حَرَامٍ قَالَ: كَانَ يُهْدِي لِلنَّبِيِّ -ﷺ- الْهَدِيَّةَ مِنَ الْبَادِيَةِ فَيُجَهِّزُهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا أَرَادَ أَنْ

يَخْرُجَ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ-: إِنَّ زَاهِرًا بَادِيَتُنَا وَنَحْنُ حَاضِرُوهُ . وَذَكَرَ الْحَدِيثَ. [صحیح]

(۱۱۹۴۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دیہاتی آدمی جس کا نام زاہر بن حرام تھا، وہ رسول اللہ ﷺ کے لیے دیہات سے ہدیے لے کر آتا تھا، آپ ﷺ بھی جب وہ جاتا تو اس کے لیے کوئی چیز تیار کرتے۔ نبی ﷺ نے فرمایا: زاہر ہمارے دیہاتیوں میں سے ہے اور ہم اس کے شہری ہیں۔

(۱۱۹٤٥) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِاللَّهِ الْحُرْفِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا أَبُو الْجُمَاهِرِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: لَوْ أُهْدِيَ إِلَيَّ كُرَاعٌ لَقَبِلْتُ وَلَوْ دُعِيتُ إِلَى ذِرَاعٍ لأَجَبْتُ . وَكَانَ يَأْمُرُنَا بِالْهَدِيَّةِ صِلَةً بَيْنَ النَّاسِ وَقَالَ: لَوْ قَدْ أَسْلَمَ النَّاسُ تَهَادَوْا مِنْ غَيْرِ جُوعٍ . [صحیح۔ الی قوله لا جبت، احمد ۱۳۲۰۹۔ ترمذی ۱۳۳۸]

(۱۱۹۴۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر مجھے پائے کا ہدیہ دیا جائے تو میں قبول کروں گا اور اگر مجھے ایک بازو کی دعوت دی جائے تو میں اسے قبول کروں گا اور آپ ﷺ ہمیں ہدیوں کا حکم دیتے لوگوں کے درمیان صلہ رحمی کرنے کے لیے اور فرمایا: اگر لوگ اسلام لے آئیں تو بغیر بھوک کے بھی ہدیے دیا کریں۔

(۱۱۹٤٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْحِيرِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بُكَيْرٍ الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا ضِمَامُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْمِصْرِيُّ عَنْ مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: تَهَادَوْا تَحَابُّوا .

[حسن۔ اخرجه البخاری فی الادب المفرد ٥٩٤]

(۱۱۹۴۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تم آپس میں تحفے دیا کرو تاکہ تمہاری محبت میں اضافہ ہو۔

(۱۱۹٤۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا زَكَرِيَّا: يَحْيَى بْنَ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ الْبُوشَنْجِيَّ يَقُولُ فِي قَوْلِ النَّبِيِّ -ﷺ-: تَهَادَوْا تَحَابُّوا . بِالتَّشْدِيدِ مِنَ الْمَحَبَّةِ وَإِذَا قَالَ بِالتَّخْفِيفِ فَإِنَّهُ مِنَ الْمُحَابَاةِ. [صحیح]

(۱۱۹۴۷) ابوعبداللہ بوشنجی نبی ﷺ کی بات "تَهَادَوْا تَحَابُّوا" کے بارے میں فرماتے تھے کہ اگر تشدید کے ساتھ ہو تو مراد محبت ہے اور تخفیف کے ساتھ ہو تو باہمی محبت مراد ہے۔

(۲) باب شَرْطِ الْقَبْضِ فِي الْهِبَةِ

ہبہ میں قبضے کی شرط کا بیان

(۱۱۹٤۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو

الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدَ وَغَيْرُهُمَا مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُمْ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهَا قَالَتْ : إِنَّ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ نَحَلَهَا جِدَادَ عِشْرِينَ وَسْقًا مِنْ مَالٍ بِالْغَابَةِ فَلَمَّا حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ قَالَ : وَاللَّهِ يَا بُنَيَّةُ مَا مِنَ النَّاسِ أَحَدٌ أَحَبَّ إِلَيَّ غِنًى بَعْدِي مِنْكِ وَلاَ أَعَزَّ عَلَيَّ فَقْرًا بَعْدِي مِنْكِ وَإِنِّي كُنْتُ نَحَلْتُكِ مِنْ مَالِي جِدَادَ عِشْرِينَ وَسْقًا فَلَوْ كُنْتِ جَدَدْتِيهِ وَاحْتَزْتِيهِ كَانَ لَكِ ذَلِكَ وَإِنَّمَا هُوَ مَالُ الْوَارِثِ وَإِنَّمَا هُوَ أَخَوَاكِ وَأُخْتَاكِ فَاقْتَسِمُوهُ عَلَى كِتَابِ اللَّهِ فَقَالَتْ: يَا أَبَةِ وَاللَّهِ لَوْ كَانَ كَذَا وَكَذَا لَتَرَكْتُهُ إِنَّمَا هُوَ أَسْمَاءُ فَمَنِ الأُخْرَى قَالَ: ذُو بَطْنِ بِنْتِ خَارِجَةَ أُرَاهَا جَارِيَةً.

قَالَ وَأَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ بِذَلِكَ.

قَالَ وَأَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ سَمِعْتُ حَنْظَلَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ يُحَدِّثُ بِذَلِكَ أَيْضًا إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : أَرْضًا يُقَالُ لَهَا ثَمْرُدُ وَكَانَتْ عِنْدَهُ لَمْ تَقْبِضْهَا. [مالك فى الموطا ۱۴۰۶]

(۱۱۹۴۸) نبی ﷺ کی زوجہ محترمہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے مقام غابہ میں واقع اپنی کھجوروں میں سے بیس وسق کٹائی کے وقت حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو دیے، جب حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی وفات کا وقت آیا تو انہوں نے فرمایا: اے میری بیٹی! لوگوں میں سے اور کوئی ایسا نہیں جس کا میرے بعد غنی ہونا تمہاری نسبت زیادہ پسند ہو اور نہ کسی کا محتاج ہونا میرے بعد تم سے زیادہ مجھ پر شاق ہے اور میں نے تمہیں بیس وسق کھجور کٹائی کی عطا کی ہے۔ اگر تو نے اسے کٹوا لیا ہے اور اس پر قبضہ کر لیا ہے تو بہتر ورنہ وہ وارثوں کا مال ہے اور وہ تمہارے دو بھائی اور دو بہنیں ہیں، تم اسے کتاب اللہ کے مطابق تقسیم کر لینا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: اے ابا جان! اللہ کی قسم اگر اتنا زیادہ مال بھی ہوتا تو میں چھوڑ دیتی۔ میری بہن تو صرف اسماء ہے، دوسری کون ہے؟ فرمایا: خارجہ کے پیٹ والی۔ میرے خیال میں وہ لڑکی تھی۔

قاسم بن محمد بھی اسی طرح بیان کرتے ہیں، مگر انہوں نے کہا کہ زمین کا نام ثمرد تھا جو اس کے پاس تھی لیکن اس کا قبضہ نہ تھا۔

(۱۱۹۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا وَأَبُو بَكْرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي رِجَالٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْهُمْ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدٍ الْقَارِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّهُ قَالَ : مَا بَالُ رِجَالٍ يَنْحَلُونَ أَبْنَاءَهُمْ نِحَلاً ثُمَّ يُمْسِكُونَهَا فَإِنْ مَاتَ ابْنُ أَحَدِهِمْ قَالَ مَالِي بِيَدِي لَمْ أُعْطِهِ أَحَدًا وَإِنْ مَاتَ هُوَ قَالَ قَدْ كُنْتُ أَعْطَيْتُهُ إِيَّاهُ مَنْ نَحَلَ نُحْلَةً لَمْ يَحُزْهَا الَّذِي نُحِلَهَا حَتَّى تَكُونَ إِنْ مَاتَ لِوَارِثِهِ فَهِيَ بَاطِلٌ. [مالك فى الموطا ۱۴۷۵]

(۱۱۹۴۹) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے کہا: لوگوں کا کیا حال ہے کہ اپنے بیٹوں کو عطیہ دیتے ہیں، پھر اسے روک لیتے ہیں۔ اگر کسی کا بیٹا مر جائے تو کہتے ہیں: میرا مال میرے پاس ہے۔ میں نے کسی کو نہیں دیا اور اگر خود مر جائیں تو (موت سے قبل کہتے

ہیں) کہ وہ میرے بیٹے کا ہے۔ میں نے اس کو عطا کیا تھا۔ جس نے کسی کو عطیہ دیا اور عطیہ دیے جانے والے نے اس پر قبضہ نہ کیا۔ پھر اس کی موت پر وہ عطیہ وارثوں کا ہے اور عطیہ کرنا باطل ہے۔

(۱۱۹۵۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُوزَكَرِيَّا وَأَبُوبَكْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُوالْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ السَّبَّاقِ عَنْ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدٍ الْقَارِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِذَلِكَ. [صحیح]

(۱۱۹۵۰) سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے پچھلی روایت کی طرح منقول ہے۔

(۱۱۹۵۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنْ أَبِي مُوسَى الأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : الأَنْحَالُ مِيرَاثٌ مَا لَمْ تُقْبَضْ.

وَرُوِّينَا عَنْ عُثْمَانَ وَابْنِ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَنَّهُمْ قَالُوا : لاَ تَجُوزُ صَدَقَةٌ حَتَّى تُقْبَضَ وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ وَشُرَيْحٍ أَنَّهُمَا كَانَا لاَ يُجِيزَانِهَا حَتَّى تُقْبَضَ. [صحیح]

(۱۱۹۵۱) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: عطیہ دی ہوئی چیز قبضہ نہ ہونے تک میراث ہے۔

حضرت عثمان، ابن عمر اور ابن عباس رضی اللہ عنہم سے روایت ہے کہ صدقہ اس وقت تک جائز نہیں جب تک قبضہ نہ ہو۔ معاذ بن جبل اور شریح نے کہا: جب تک قبضہ نہ تو عطیہ دینا جائز نہیں ہے۔

(۳) باب يَقْبِضُ لِلطِّفْلِ أَبُوهُ

بچے کے عطیے کا قبضہ باپ کرے گا

(۱۱۹۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي رِجَالٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْهُمْ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدَ وَغَيْرُهُمَا أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُمْ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ أَنَّهُ قَالَ : مَنْ نَحَلَ وَلَدًا لَهُ صَغِيرًا لَمْ يَبْلُغْ أَنْ يَحُوزَ نُحْلَهُ فَأَعْلَنَ بِهَا وَأَشْهَدَ عَلَيْهَا فَهِيَ جَائِزَةٌ وَإِنْ وَلِيَهَا أَبُوهُ.

[مالك ۱۵۰۳]

(۱۱۹۵۲) حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس نے اپنے چھوٹے بچے کو عطیہ دیا جو ابھی قبضہ کی عمر کو نہیں پہنچا۔ اس نے اس (عطیہ) کا اعلان کیا اور اس پر گواہ بھی مقرر کیا تو وہ جائز ہے اور اس کا باپ اس کا ولی ہے۔

(۱۱۹۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى : زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى

بْنِ أَسَدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدٍ الْقَارِيِّ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : مَا بَالُ أَقْوَامٍ يَنْحِلُونَ أَوْلاَدَهُمْ نُحْلَةً فَإِذَا مَاتَ أَحَدُهُمْ قَالَ مَالِي فِي يَدِي وَإِذَا مَاتَ هُوَ قَالَ : قَدْ كُنْتُ نَحَلْتُهُ وَلَدِي لاَ نُحْلَةَ إِلاَّ نُحْلَةً يَحُوزُهَا الْوَلَدُ دُونَ الْوَالِدِ فَإِنْ مَاتَ وَرِثَهُ. [صحیح]

(۱۱۹۵۳) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: لوگوں کو کیا ہوگیا ہے کہ اپنی اولاد کو عطیہ دیتے ہیں، جب ان میں سے کوئی فوت ہو جاتا ہے تو کہتا ہے: میرا مال میرے پاس ہے۔ اگر خود فوت ہو جائے تو کہتا ہے کہ میں نے اپنے بیٹے کو عطیہ دیا تھا، کوئی عطیہ نہیں ہے مگر جس پر اس کی اولاد قبضہ کرلے، والد کے علاوہ۔ پس اگر وہ فوت ہو جائے تو یہ (عطیہ) اس کی وراثت میں شامل ہو جائے گا۔

(۱۱۹۵٤) قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ فَشَكَى ذَلِكَ إِلَى عُثْمَانَ فَرَأَى أَنَّ الْوَالِدَ يَحُوزُ لِوَلَدِهِ إِذَا كَانُوا صِغَارًا. [صحیح]

(۱۱۹۵۴) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی طرف شکایت کی گئی تو آپ نے دیکھا کہ والد اپنی اولاد کو عطیہ دیتا ہے جبکہ وہ چھوٹی ہو۔

(۴) باب هِبَةِ مَا فِي يَدَيِ الْمَوْهُوبِ لَهُ

جس کو عطیہ دیا جارہا ہے اس کے ہاتھ میں جو چیز ہو اس کے ہبہ کرنے کا بیان

(۱۱۹۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ عِيسَى الْوَرَّاقُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي سَفَرٍ فَكُنْتُ عَلَى بَكْرٍ صَعْبٍ لِعُمَرَ وَكَانَ يَغْلِبُنِي فَيَتَقَدَّمُ أَمَامَ الْقَوْمِ فَيُؤَخِّرُهُ عُمَرُ فَيَرُدُّهُ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- لِعُمَرَ : بِعْنِيهِ. فَقَالَ : هُوَ لَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ : بِعْنِيهِ فَبَاعَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : هُوَ لَكَ يَا عَبْدَ اللَّهِ فَاصْنَعْ بِهِ مَا شِئْتَ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ. [بخاری ۲۱۱۶۔ مسلم ۷۱۵]

(۱۱۹۵۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم ایک سفر میں نبی کریم ﷺ کے ساتھ تھے، میں عمر رضی اللہ عنہ کے ایک جوان، سرکش اونٹ پر سوار تھا، وہ مجھ پر غلبہ پا جاتا اور سب لوگوں سے آگے گزر جاتا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اسے واپس پیچھے لوٹا دیتے۔ نبی ﷺ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کہا: مجھے بیچ دو۔ عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ کا ہی ہے۔ آپ ﷺ نے کہا: مجھے بیچ دو۔ عمر رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کو بیچ دیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عبداللہ! یہ آپ کا حصہ ہے جو مرضی ہے اس سے کرو۔

(۵) باب مَا جَاءَ فِي هِبَةِ الْمُشَاعِ

مشترک چیز کے ہبہ کرنے کا بیان

(۱۱۹۵۶) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْوَرَّاقُ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَابِدُ حَدَّثَنَا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : أَتَيْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ أَظُنُّهُ قَالَ ضُحًى فَقَالَ لِي : صَلِّهْ أَوْ صَلِّ رَكْعَتَيْنِ . وَكَانَ لِي عَلَيْهِ دَيْنٌ فَقَضَانِي وَزَادَنِي.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ ثَابِتِ بْنِ مُحَمَّدٍ. [بخاری ۴۴۳۔ مسلم ۷۱۵]

(۱۱۹۵۶) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نبی ﷺ کے پاس آیا، آپ ﷺ مسجد میں تھے، راوی کا خیال ہے کہ چاشت کا وقت تھا، آپ ﷺ نے مجھے کہا: نماز پڑھو یا فرمایا: دو رکعتیں پڑھو اور میرا آپ ﷺ پر کچھ قرض تھا، آپ ﷺ نے مجھے قرض بھی دیا اور زائد بھی کچھ عطا کیا۔

(۱۱۹۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ : بِعْتُ بَعِيرًا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَوَزَنَ فَأَرْجَحَ لِي فَمَا زَالَ بَعْضُ تِلْكَ الدَّرَاهِمِ مَعِي حَتَّى أُصِيبَ يَوْمَ الْحَرَّةِ. أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ. [صحیح۔ اخرجہ الطیالسی ۱۸۳۱]

(۱۱۹۵۷) محارب بن دثار کہتے ہیں: میں نے جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے سنا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اونٹ بیچا۔ آپ نے مجھے وزن کر کے پورا دیا اور زائد بھی دے دیا۔ وہ درہم ہمیشہ میرے پاس رہے یہاں تک کہ حرہ کے دن نقصان پہنچا۔

(۱۱۹۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيُّ عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَلَمَةَ الضَّمْرِيِّ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ عَنِ الْبَهْزِيِّ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- خَرَجَ يُرِيدُ مَكَّةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ حَتَّى إِذَا كَانَ بِالرَّوْحَاءِ إِذَا حِمَارٌ وَحْشِيٌّ عَقِيرٌ فَذُكِرَ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : دَعُوهُ فَإِنَّهُ يُوشِكُ أَنْ يَأْتِيَ صَاحِبُهُ. فَجَاءَ الْبَهْزِيُّ وَهُوَ صَاحِبُهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ شَأْنَكُمْ بِهَذَا الْحِمَارِ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَسَمَهُ بَيْنَ الرِّفَاقِ ثُمَّ مَضَى حَتَّى إِذَا كَانَ بِالأُثَايَةِ بَيْنَ الرُّوَيْثَةِ وَالْعَرْجِ إِذَا ظَبْيٌ حَاقِفٌ فِي ظِلٍّ وَفِيهِ سَهْمٌ فَزَعَمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَمَرَ رَجُلاً يَثْبُتُ عِنْدَهُ لاَ يُرِيبُهُ أَحَدٌ مِنَ

النَّاسِ حَتَّى يُجَاوِزَهُ.

وَرَوَى مُسْلِمُ الْبَطِينُ : أَنَّ حُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ وَرِثَ مَوَارِيثَ فَتَصَدَّقَ بِهَا قَبْلَ أَنْ تُقْسَمَ فَأُجِيزَتْ.

[صحیح۔ مالك فی الموطا ۱۱۳۹]

(۱۱۹۵۸) بہزی سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مکہ کا ارادہ کیا اور آپ ﷺ احرام کی حالت میں تھے۔ جب روحاء کے مقام پر آئے تو وہاں ایک نیل گائے زخمی پڑی تھی۔ رسول اللہ ﷺ سے اس کا ذکر کیا گیا، آپ ﷺ نے فرمایا کہ اسے چھوڑ دو، کیونکہ ہو سکتا ہے اس کا شکار کنندہ آ جائے۔ پس بہزی آیا اور وہی اس کا شکاری تھا۔ اس نے رسول اللہ ﷺ کے پاس آ کر کہا: اے اللہ کے رسول! آپ لوگ یہ لے لیں۔ حضور ﷺ نے حکم دیا تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اسے ساتھیوں میں تقسیم کر دیا۔ پھر حضور ﷺ آگے چلے حتیٰ کہ جب مقام اثابہ پر پہنچے جو رویثہ اور عرج کے درمیان ہے تو ایک ہرن سر جھکائے سائے میں کھڑا دیکھا۔ اس میں ایک تیر تھا۔ راوی نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کو اس کے پاس کھڑا ہونے کا حکم دیا تاکہ لوگ گزر جائیں اور اسے کوئی نہ چھیڑے۔

(۱۱۹۵۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ مَحْمُودٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ قَالَ: نَحَلَنِي أَنَسٌ نِصْفَ دَارِهِ قَالَ فَقَالَ أَبُو بُرْدَةَ : إِنْ سَرَّكَ يَجُوزُ لَكَ فَاقْبِضْهُ فَإِنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَضَى فِي الأَنْحَالِ أَنَّ مَا قُبِضَ مِنْهُ فَهُوَ جَائِزٌ وَمَا لَمْ يُقْبَضْ فَهُوَ مِيرَاثٌ قَالَ فَدَعَوْتُ يَزِيدَ الرِّشْكَ فَقَسَمَهَا. [صحیح]

(۱۱۹۵۹) نضر بن انس نے کہا کہ مجھے انس رضی اللہ عنہ نے اپنا نصف گھر عطیہ دیا، ابو بردہ نے کہا: اگر آپ ﷺ کو خوشی ہے تو اس پر قبضہ کر لو پس عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے عطیہ میں دی جانے والی چیز کا فیصلہ کیا کہ جس پر قبضہ کر لیا جائے وہ جائز ہے اور جو قبضہ نہ ہو وہ میراث ہے نضر کہتے ہیں: میں یزید کو بلایا اس نے اس گھر کو تقسیم کر دیا۔

(۶) باب الْعُمْرَى

عمر بھر کے لیے کسی کو عطیہ دینے کا بیان

(۱۱۹۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو عَلِيٍّ : الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : أَيُّمَا رَجُلٍ أُعْمِرَ عُمْرَى لَهُ وَلِعَقِبِهِ فَإِنَّهَا لِلَّذِي أُعْطِيَهَا لاَ تَرْجِعُ إِلَى

الَّذِى أَعْطَاهَا لأَنَّهُ أَعْطَى عَطَاءً وَقَعَتْ فِيهِ الْمَوَارِيثُ. وَفِى رِوَايَةِ الشَّافِعِىِّ: فَإِنَّهُ لِلَّذِى يُعْطَاهَا. وَالْبَاقِى سَوَاءٌ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [مسلم ۴۱۹۷]

(۱۱۹۶۰) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو آدمی کسی کو عمر بھر کے لیے عطیہ دے اور اس کے وارثوں کے لیے بھی۔ وہ عطیہ اس کے لیے ہے جسے دیا گیا۔ اس کی طرف نہ لوٹے گا، جس نے دیا ہے اس لیے کہ اس نے ایسا دیا ہے کہ اس میں میراث واقع ہوگئی ہے۔

(۱۱۹۶۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِىٍّ الرُّوذْبَارِىُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ أَبِى يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِى عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ. [صحیح]

(۱۱۹۶۱) ابن شہاب سے اسی سند اور متن کے ساتھ روایت ہے۔

(۱۱۹۶۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِى أَبُو إِسْحَاقَ : إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ الزَّاهِدُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ وَابْنُ مِلْحَانَ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِى سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَقُولُ : مَنْ أَعْمَرَ رَجُلاً عُمْرَى لَهُ وَلِعَقِبِهِ فَقَدْ قَطَعَ قَوْلُهُ حَقَّهُ فِيهَا وَهِىَ لِمَنْ أُعْمِرَ وَلِعَقِبِهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَقُتَيْبَةَ وَمُحَمَّدِ بْنِ رُمْحٍ بِهَذَا اللَّفْظِ غَيْرَ أَنَّ يَحْيَى بْنَ يَحْيَى قَالَ فِى أَوَّلِ حَدِيثِهِ : أَيُّمَا رَجُلٍ أُعْمِرَ عُمْرَى فَهُوَ لَهُ وَلِعَقِبِهِ.

قَالَ الشَّيْخُ وَرِوَايَةُ الْجَمَاعَةِ عَنِ اللَّيْثِ كَمَا مَضَى. [صحیح]

(۱۱۹۶۲) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا: جو کسی کو اور اس کے ورثاء کو عمر بھر کے لیے عطیہ دے تو اس کی بات نے اس کے حق کو ختم کر دیا اور وہ عطیہ اسی کا ہے جسے دیا گیا اور اس کے ورثاء کے لیے ہے۔

(۱۱۹۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِى حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنْ أَبِى سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم-.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِى أَبُو عَمْرِو بْنُ أَبِى جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ

الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرِ بْنِ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنِ الْعُمْرَى سُنَّتِهَا عَنْ حَدِيثِ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : أَيُّمَا رَجُلٍ أُعْمِرَ عُمْرَى لَهُ وَلِعَقِبِهِ . قَالَ : قَدْ أَعْطَيْتُكَهَا وَعَقِبَكَ مَا بَقِيَ مِنْكُمْ أَحَدٌ . فَإِنَّهَا لِمَنْ أُعْطِيَهَا وَإِنَّهَا لاَ تَرْجِعُ إِلَى صَاحِبِهَا مِنْ أَجْلِ أَنَّهُ أَعْطَى عَطَاءً وَقَعَتْ فِيهِ الْمَوَارِيثُ. لَفْظُ حَدِيثِهِمَا سَوَاءٌ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ فُلَيْحٍ تَقَعُ فِيهِ الْمَوَارِيثُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بِشْرِ بْنِ الْحَكَمِ. [صحیح]

(۱۱۹۶۳) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نے خبر دی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس آدمی کو اور اس کے ورثاء کو عمر بھر کے لیے کوئی چیز دی گئی اور اس نے کہا: میں نے تجھے اور تیرے ورثاء کو دی ہے، جو تم میں سے زندہ رہے، تو وہ عطیہ اسی کا ہے جسے دیا گیا اور وہ اصل مالک کی طرف نہ لوٹے گا، اس وجہ سے کہ اس نے ایسی عطا کی ہے کہ اس میراث واقع ہو چکی ہے۔ ایک روایت کے الفاظ ہیں: اس میں میراث واقع ہوگئی ہے۔

(۱۱۹۶٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : إِنَّمَا الْعُمْرَى الَّتِي أَجَازَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ يَقُولَ هِيَ لَكَ وَلِعَقِبِكَ فَأَمَّا إِذَا قَالَ : هِيَ لَكَ مَا عِشْتَ فَإِنَّهَا تَرْجِعُ إِلَى صَاحِبِهَا. [صحیح]

(۱۱۹۶۴) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے عمریٰ کی اجازت دی ہے کہ وہ تیرا ہے اور تیرے ورثاء کا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: اگر وہ کہے کہ وہ تیرا ہے جب تک تو زندہ رہے تو ایسی چیز اصل مالک کی طرف لوٹ جاتی ہے۔

(۱۱۹٦٥) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ زَادَ قَالَ مَعْمَرٌ : وَكَانَ الزُّهْرِيُّ يُفْتِي بِهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. [صحیح]

(۱۱۹۶۵) پچھلی روایت سے یہ الفاظ زیادہ ہیں۔ زہری اسی پر فتویٰ دیتے تھے۔

(۱۱۹٦٦) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ الشَّيْبَانِيُّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مُوسَى أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرِو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَضَى فِيمَنْ أُعْمِرَ عُمْرَى لَهُ وَلِعَقِبِهِ فَهُوَ لَهُ بَتْلَةً لاَ يَجُوزُ لِلْمُعْطِي فِيهَا شَرْطٌ وَلاَ ثُنْيَا قَالَ أَبُو سَلَمَةَ : لأَنَّهُ أَعْطَى عَطَاءً وَقَعَتْ فِيهِ الْمَوَارِيثُ فَقَطَعَتِ الْمَوَارِيثُ شَرْطَهُ.

لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي فُدَيْكٍ وَفِي رِوَايَةِ عُبَيْدِ اللَّهِ :مَنْ أَعْمِرَ عُمْرَى فَهِيَ لَهُ وَلِعَقِبِهِ بَتْلاً لَيْسَ لِلْمُعْطِي فِيهَا شَرْطٌ وَلاَ شَيْءٌ . وَلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَ أَبِي سَلَمَةَ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ. [صحیح]

(۱۱۹۶۶) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمریٰ کے بارے فیصلہ کیا کہ وہ قطعی طور پر اس کی ہے۔ اس میں دینے والے کے لیے کوئی شرط جائز نہیں ہے اور نہ کوئی استثنیٰ جائز ہے۔ ابو سلمہ نے کہا: اس نے ایسی عطا کی ہے کہ اس میں وراثت واقع ہو چکی ہے، اور وراثت نے اس کی شرط کو توڑ دیا ہے۔

(۱۱۹۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُنْقِذٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَضَى بِالْعُمْرَى أَنْ يَهَبَ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ وَلِعَقِبِهِ وَيَسْتَثْنِي إِنْ حَدَثَ بِعَقِبِكَ فَهُوَ إِلَيَّ وَإِلَى عَقِبِي إِنَّهَا لِمَنْ أُعْطِيَهَا وَلِعَقِبِهِ .

وَرَوَاهُ أَيْضًا عُقَيْلٌ بِمَعْنَى رِوَايَةِ هَؤُلاَءِ .وَخَالَفَهُمُ الأَوْزَاعِيُّ فَرَوَاهُ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [صحیح]

(۱۱۹۶۷) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمریٰ کے بارے میں فیصلہ کیا کہ آدمی دوسرے آدمی اور اس کے ورثاء کے لیے ہبہ کرے اور استثنیٰ قرار دے کہ اگر تیرے ورثاء حائل ہو گئے تو وہ میرا ہو جائے گا اور میرے ورثاء کا بن جائے گا تو وہ اسی کا ہے جسے دیا گیا اور اس کے ورثاء کے لیے ہے۔

(۱۱۹۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِيُّ وَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ هُوَ ابْنُ مَزْيَدٍ أَخْبَرَنِي أَبِي حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ :مَنْ أُعْمِرَ عُمْرَى فَهِيَ لَهُ وَلِعَقِبِهِ يَرِثُهَا مَنْ يَرِثُهُ مِنْ عَقِبِهِ .وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَعُرْوَةَ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- بِمَعْنَاهُ. [صحیح۔ ابو داود ۳۵۵۲]

(۱۱۹۶۸) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جسے عمریٰ کے طور پر کوئی چیز دی جائے وہ اس کے اور اس کے ورثاء کی ہے۔ وہی اس کا وارث ہوگا جو اس آدمی کا وارث ٹھہرے گا۔

(۱۱۹۶۹) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي الْحَوَارِيِّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ فَذَكَرَهُ وَرَوَاهُ يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرٍ مُطْلَقًا. [صحیح]

(۱۱۹۶۹) سیدنا جابر سے مطلق روایت منقول ہے۔

(۱۱۹۷۰) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَأَبُو مُحَمَّدِ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقْرِءُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو صَادِقِ بْنُ

أَبِي الْفَوَارِسِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الْبَيْرُوتِيُّ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُورَ عَنْ شَيْبَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

(ح) وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامٌ كِلاَهُمَا عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : الْعُمْرَى لِمَنْ وُهِبَتْ لَهُ . وَفِي رِوَايَةِ شَيْبَانَ قَضَى فِي الْعُمْرَى أَنَّهَا لِمَنْ وُهِبَتْ لَهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ عَنْ شَيْبَانَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهَيْنِ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ.

(۱۱۹۷۰) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عمریٰ اس کے لیے جس کو ہبہ کر دیا جائے۔ آپ ﷺ نے عمریٰ کے بارے میں فیصلہ کیا کہ وہ اسی کا ہے جس کے لیے ہبہ کر دیا گیا۔

(۱۱۹۷۱) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ سَمِعَ عَطَاءً عَنْ جَابِرٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا هُدْبَةُ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : الْعُمْرَى جَائِزَةٌ . أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ هَمَّامٍ.

وَرَوَاهُ أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ كَمَا : [صحيح]

(۱۱۹۷۱) جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عمریٰ جائز ہے۔

(۱۱۹۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : أَمْسِكُوا عَلَيْكُمْ أَمْوَالَكُمْ وَلاَ تُفْسِدُوهَا فَإِنَّهُ مَنْ أَعْمَرَ عُمْرَى فَهُوَ لِلَّذِي أُعْمِرَهَا حَيًّا وَمَيِّتًا وَلِعَقِبِهِ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [احمد ۱/ ۱٤٧٢]

(۱۱۹۷۲) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے اموال کو اپنے لیے روکو اوران کو بگاڑ نہ بناؤ۔ جس نے عمریٰ کے طور پر کسی کو عطیہ دیا تو وہ اسی کا ہے چاہے وہ زندہ رہے یا فوت ہو جائے اور اس کے ورثاء کے لیے ہے۔

(۱۱۹۷۳) وَحَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ

-ﷺ- قَالَ : أَمْسِكُوا عَلَيْكُمْ أَمْوَالَكُمْ لاَ تُعْطُوهَا أَحَدًا فَمَنْ أُعْمِرَ شَيْئًا فَهُوَ لَهُ .

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَغَيْرِهِ عَنْ وَكِيعٍ عَنْ سُفْيَانَ. [صحیح]

(۱۱۹۷۳) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تم اپنے لیے اپنے اموال کو روک لو، کسی کو نہ دو۔ جسے عمر بھر کے لیے کوئی چیز دے دی گئی تو وہ اسی کی ہے۔

(۱۱۹۷۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الأَحْرَزِ : مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ جَمِيلٍ الأَزْدِيُّ بِطُوسَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : كَانَ الأَنْصَارُ يُعْمِرُونَ الْمُهَاجِرِينَ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : أَمْسِكُوا أَمْوَالَكُمْ لاَ تُعْمِرُوهَا فَإِنَّهُ مَنْ أُعْمِرَ شَيْئًا حَيَاتَهُ فَإِنَّهُ لِوَرَثَتِهِ إِذَا مَاتَ .

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ بْنِ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ. [صحیح]

(۱۱۹۷۴) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: انصار مہاجرین کو عمریٰ کے طور پر چیز دیتے تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے اموال کو روکو، عمریٰ کے طور پر نہ دیا کرو۔ جسے کوئی چیز دی گئی وہ اسی کی ہے اس کی زندگی میں بھی اور اس کی وفات کے بعد اس کے ورثاء کی ہے۔

(۱۱۹۷۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: أَعْمَرَتِ امْرَأَةٌ بِالْمَدِينَةِ حَائِطًا لَهَا ابْنًا لَهَا ثُمَّ تُوُفِّيَ وَتُوُفِّيَتْ بَعْدَهُ وَتَرَكَ وَلَدًا وَلَهُ إِخْوَةٌ بَنُونَ لِلْمُعْمِرَةِ فَقَالَ وَلَدُ الْمُعْمِرَةِ رَجَعَ الْحَائِطُ إِلَيْنَا وَقَالَ بَنُو الْمُعْمَرِ: بَلْ كَانَ لأَبِينَا حَيَاتَهُ وَمَوْتَهُ فَاخْتَصَمُوا إِلَى طَارِقٍ مَوْلَى عُثْمَانَ فَدَعَا جَابِرًا فَشَهِدَ عَلَى النَّبِيِّ -ﷺ- بِالْعُمْرَى لِصَاحِبِهَا. فَقَضَى بِذَلِكَ طَارِقٌ ثُمَّ كَتَبَ إِلَى عَبْدِ الْمَلِكِ فَأَخْبَرَهُ بِذَلِكَ وَأَخْبَرَ بِشَهَادَةِ جَابِرٍ قَالَ عَبْدُ الْمَلِكِ: صَدَقَ جَابِرٌ وَأَمْضَى ذَلِكَ طَارِقٌ فَإِنَّ ذَلِكَ الْحَائِطَ لِبَنِي الْمُعْمَرِ حَتَّى الْيَوْمِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ مَنْصُورٍ وَمُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ. [مسلم ۱۶۲۵]

(۱۱۹۷۵) ابو زبیر نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے سنا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: مدینہ میں ایک عورت نے اپنا باغ اپنے بیٹے کو عطیہ دیا، پھر وہ بیٹا اور وہ عورت بھی فوت ہوگئی اور اس بیٹے کا ایک بیٹا اور اس کے بھائی عمریٰ دینے والی عورت کے دوسرے بیٹے بھی تھے۔ عورت کے بیٹے نے کہا: وہ باغ ہماری طرف لوٹ آیا ہے اور آدمی کے بیٹے نے کہا: وہ باغ ہمارے باپ کا ہے۔ زندگی میں بھی موت کے بعد بھی وہ اپنا معاملہ عثمان کے غلام طارق کی طرف لے گئے، اس نے جابر رضی اللہ عنہ کو بلایا اور نبی ﷺ سے

اس بارے میں گواہی مانگی۔ پھر طارق نے اس کے ساتھ فیصلہ کیا۔ پھر عبدالملک کو لکھا اور اس کی خبر دی اور حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی گواہی بھی بتائی۔ عبدالملک نے کہا: جابر نے سچ کہا اور طارق نے صحیح کیا، وہ باغ آج تک اسآدمی کے اولاد کے پاس ہے۔

(۱۱۹۷۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَنَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو سَمِعَ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ : أَنَّ طَارِقًا أَمِيرًا كَانَ بِالْمَدِينَةِ قَضَى بِالْعُمْرَى لِلْوَارِثِ عَنْ قَوْلِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم-.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. [صحیح]

(۱۱۹۷۶) حضرت عمرو نے سلیمان بن یسار سے سنا کہ طارق مدینہ میں امیر تھے۔ انہوں نے عمریٰ کے بارے میں حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کے قول کے مطابق فیصلہ کیا جو انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کیا۔

(۱۱۹۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ اللَّخْمِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالاَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حُمَيْدٍ الأَعْرَجِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ حُمَيْدٍ الأَعْرَجِ عَنْ طَارِقٍ الْمَكِّيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : قَضَى رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فِي امْرَأَةٍ مِنَ الأَنْصَارِ أَعْطَاهَا ابْنُهَا حَدِيقَةً مِنْ نَخْلٍ فَمَاتَتْ فَقَالَ ابْنُهَا : إِنَّمَا أَعْطَيْتُهَا حَيَاتَهَا وَلَهُ إِخْوَةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : هِيَ لَهَا حَيَاتَهَا وَمَوْتَهَا . قَالَ : فَإِنِّي كُنْتُ تَصَدَّقْتُ بِهَا عَلَيْهَا قَالَ : ذَاكَ أَبْعَدُ لَكَ .

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِي السُّنَنِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ نَحْوَ رِوَايَةِ ابْنِهِ عَنْهُ وَلَيْسَ بِالْقَوِيِّ وَقَدْ رَوَاهُ ابْنُ عُيَيْنَةَ بِخِلاَفِ ذَلِكَ وَهُوَ مَذْكُورٌ فِي هَذَا الْبَابِ. [ضعیف۔ ابو داود ۳۵۵۷]

(۱۱۹۷۷) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انصار کی اس عورت کے بارے میں فیصلہ کیا جس کو اس کے بیٹے نے کھجوروں کا باغ دیا تھا، پھر وہ فوت ہوگئی۔ اس کے بیٹے نے کہا: میں نے اس کو اس کی زندہ رہنے کی صورت میں دیا تھا اور اس کے اور بھی بھائی ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ اس کی زندگی میں بھی اور موت کے بعد بھی اسی کی ملکیت ہے۔ اس نے کہا: میں نے تو صدقہ کیا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ اب دور کی بات ہے۔

(۱۱۹۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ الْحَوْضِيُّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ قَالَ لِي سُلَيْمَانُ بْنُ هِشَامٍ : إِنَّ هَذَا

لَا يَدَعُنَا يَعْنِى الزُّهْرِىَّ نَأْكُلُ شَيْئًا إِلَّا أَمَرَنَا أَنْ نَتَوَضَّأَ مِنْهُ قُلْتُ سَأَلْتُ عَنْهُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ فَقَالَ : إِذَا أَكَلْتَهُ فَهُوَ طَيِّبٌ فَلَيْسَ عَلَيْكَ فِيهِ وُضُوءٌ وَإِذَا خَرَجَ فَهُوَ خَبِيثٌ عَلَيْكَ فِيهِ الْوُضُوءُ فَقَالَ : مَا أَرَاكُمَا إِلَّا قَدِ اخْتَلَفْتُمَا فَهَلْ فِى الْبَلَدِ أَحَدٌ قُلْتُ : نَعَمْ أَقْدَمُ رَجُلٍ فِى جَزِيرَةِ الْعَرَبِ قَالَ : مَنْ؟ قُلْتُ : عَطَاءٌ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ فَجِىءَ بِهِ فَقَالَ : إِنَّ هَذَيْنِ قَدِ اخْتَلَفَا عَلَىَّ فَمَا تَقُولُ قَالَ حَدَّثَنِى جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُمْ أَكَلُوا مَعَ أَبِى بَكْرٍ خُبْزًا وَلَحْمًا ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ. فَقَالَ لِى مَا تَقُولُ فِى الْعُمْرَى؟ قَالَ قُلْتُ حَدَّثَنِى النَّضْرُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِىَّ -ﷺ- قَالَ : الْعُمْرَى جَائِزَةٌ . قَالَ فَقَالَ الزُّهْرِىُّ : إِنَّهَا لَا تَكُونُ عُمْرَى حَتَّى تُجْعَلَ لَهُ وَلِعَقِبِهِ قَالَ فَقَالَ لِعَطَاءٍ : مَا تَقُولُ؟ قَالَ حَدَّثَنِى جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : الْعُمْرَى جَائِزَةٌ . قَالَ الزُّهْرِىُّ : إِنَّ الْخُلَفَاءَ لَا يَقْضُونَ بِذَلِكَ قَالَ عَطَاءٌ : قَضَى بِهِ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَرْوَانَ فِى كَذَا وَكَذَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ مُخْتَصَرًا بِالإِسْنَادَيْنِ دُونَ الْقِصَّةِ. [صحيح]

(۱۱۹۷۸) حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ سلیمان بن ہشام نے مجھے بیان کیا کہ زہری ہمیں نہیں چھوڑتے۔ ہم کوئی بھی چیز کھاتے ہیں تو ہمیں وضو کا حکم دیتے ہیں۔ میں نے کہا: میں نے سعید بن مسیب سے سوال کیا تو انہوں نے کہا: جب تو اس کو کھاتا ہے تو وہ پاک ہے۔ تیرے لیے اس میں وضو نہیں ہے اور جب وہ تجھ سے نکلے (پاخانہ کی صورت میں) تو وہ ناپاک ہے۔ اس میں تیرے اوپر وضو ہے۔ اس نے کہا: کیا ہے میں تم میں اختلاف کیوں دیکھتا ہوں؟ کیا شہر میں کوئی آدمی ہے؟ میں نے کہا: ہاں جزیرہ عرب میں ایک آدمی آیا ہے۔ اس نے پوچھا: کون؟ میں نے کہا: عطاء۔ اس نے بلایا اور کہا: ان دونوں نے مجھ سے اختلاف کیا ہے، پس آپ کیا فرماتے ہیں؟ اس نے کہا: مجھے جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ وہ ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ روٹی اور گوشت کھاتے تھے، پھر نماز کے لیے کھڑے ہوتے اور وضو نہ کرتے تھے۔ اس نے مجھے کہا: آپ عمریٰ کے بارے میں کیا کہتے ہیں؟ میں نے کہا: مجھے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے یہ بات پہنچی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: عمریٰ جائز ہے۔ اس نے کہا: زہری نے کہا کہ عمریٰ اس صورت میں ہے کہ تم وہ چیز اس کے لیے اور اس کے ورثاء کے لیے کردو۔ عطاء سے پوچھا گیا: آپ کیا کہتے ہیں؟ اس نے کہا: مجھے جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی ﷺ نے فرمایا: عمریٰ جائز ہے۔ زہری نے کہا: خلفاء اس طرح فیصلہ نہ کرتے تھے۔ عطاء نے کہا: عبد الملک بن مروان نے اس کا اسی طرح فیصلہ کیا ہے۔

(۱۱۹۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِىِّ -ﷺ- قَالَ : الْعُمْرَى جَائِزَةٌ .

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ وَابْنِ أَبِى عَرُوبَةَ كِلَاهُمَا عَنْ قَتَادَةَ.

[بخاری ۲۶۲۶۔ مسلم ۱۶۲۶]

(۱۱۹۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے روایت فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: عمریٰ جائز ہے۔

(۱۱۹۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ طَاوُسٍ عَنْ حُجْرٍ الْمَدَرِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- جَعَلَ الْعُمْرَى لِلْوَارِثِ.

تَابَعَهُ ابْنُ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ طَاوُسٍ. [صحيح]

(۱۱۹۸۰) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے عمریٰ وارث کے لیے بنایا ہے۔

(۱۱۹۸۱) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : الْعُمْرَى جَائِزَةٌ. [صحيح لغيره]

(۱۱۹۸۱) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عمریٰ جائز ہے۔

(۱۱۹۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ حُمَيْدٍ الأَعْرَجِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ قَالَ : كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عُمَرَ فَجَاءَهُ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ فَقَالَ : إِنِّي وَهَبْتُ لاِبْنِي نَاقَةً حَيَاتَهُ وَإِنَّهَا تَنَاتَجَتْ إِبِلاً فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ : هِيَ لَهُ حَيَاتَهُ وَمَوْتَهُ فَقَالَ : إِنِّي تَصَدَّقْتُ عَلَيْهِ بِهَا فَقَالَ : ذَاكَ أَبْعَدُ لَكَ مِنْهَا. [صحيح]

(۱۱۹۸۲) حبیب بن ثابت فرماتے ہیں: میں ابن عمر کے پاس تھا بستی والوں کا ایک آدمی آیا اس نے کہا: میں نے اپنے بیٹے کے لیے اونٹنی وقف کی تھی اس کی زندگی میں اور اس اونٹنی نے اونٹ جنا ہے۔ ابن عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: وہ اونٹنی اس کی زندگی میں اور موت کے بعد بھی اس کی ہے۔ اس نے کہا: میں نے صدقہ کیا تھا۔ ابن عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اب یہ دور کی بات ہے۔

(۱۱۹۸۳) قَالَ وَأَخْبَرَنِي ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ مِثْلَهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : أَضَنَّتْ وَاضْطَرَبَتْ كَذَا رُوِيَ. وَقَالَ أَبُو سُلَيْمَانَ : صَوَابُهُ ضَنَتْ يَعْنِي تَنَاتَجَتْ.

قَالَ الشَّيْخُ : وَهَذَا يَدُلُّ عَلَى أَنَّ الَّذِي رُوِيَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ فِيمَا :

(۱۱۹۸۳) اس روایت میں یہ الفاظ زیادہ ہیں، أَضَنَّتْ وَاضْطَرَبَتْ۔

(۱۱۹۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ : أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ وَرِثَ حَفْصَةَ بِنْتَ عُمَرَ دَارَهَا قَالَ وَكَانَتْ حَفْصَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَدْ أَسْكَنَتِ ابْنَةَ زَيْدِ بْنِ الْخَطَّابِ مَا عَاشَتْ فَلَمَّا تُوُفِّيَتِ ابْنَةُ زَيْدٍ قَبَضَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْمَسْكَنَ وَرَأَى أَنَّهُ لَهُ. وَرَدَ فِي الْعَارِيَةِ دُونَ الْعُمْرَى وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح۔ مالك ١٤٨١]

(۱۱۹۸۴) نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے گھر کا وارث حفصہ بنت عمر رضی اللہ عنہ کو ٹھہرایا تھا اور حفصہ جب تک زندہ ہیں وہ زید بن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس ہی رہیں اور جب زید کی بیٹی فوت ہوگئی تو ابن عمر رضی اللہ عنہ نے گھر لے لیا اور خیال کیا کہ وہ انہی کا ہے۔ یہ عمریٰ کے علاوہ عاریتاً دینے میں وارد ہوا ہے۔

(۱۱۹۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ : حَضَرْتُ شُرَيْحًا قَضَى لأَعْمَى بِالْعُمْرَى فَقَالَ لَهُ الأَعْمَى :يَا أَبَا أُمَيَّةَ بِمَا قَضَيْتَ لِي؟ فَقَالَ شُرَيْحٌ :لَسْتُ أَنَا قَضَيْتُ لَكَ وَلَكِنْ مُحَمَّدٌ -ﷺ- قَضَى لَكَ مُنْذُ أَرْبَعِينَ سَنَةً. قَالَ : مَنْ أُعْمِرَ شَيْئًا حَيَاتَهُ فَهُوَ لِوَرَثَتِهِ إِذَا مَاتَ. [صحيح۔ الام للشافعي ٤/٦٥]

(۱۱۹۸۵) ابن سیرین فرماتے ہیں: میں شریح کے پاس گیا۔ اس نے اندھے کے لیے عمریٰ کا فیصلہ کیا، اندھے آدمی نے اس سے کہا: اے ابوامیہ! آپ نے میرے لیے کس چیز کا فیصلہ کیا ہے؟ شریح نے کہا: میں نے تیرے لیے فیصلہ نہیں کیا بلکہ محمد ﷺ نے تیرے لیے چالیس سال سے فیصلہ کر دیا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: جسے اس کی زندگی میں کوئی چیز بطورِ عمریٰ دی جائے اس کی وفات کے بعد وہ اس کے ورثاء کے لیے ہے۔

(۱۱۹۸۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ :مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَمِيرُويَهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَمَنْصُورٌ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ: أَنَّ رَجُلاً أَعْمَرَ رَجُلاً دَارًا حَيَاتَهُ فَخَاصَمَهُ فِيهَا بَعْدَ ذَلِكَ إِلَى شُرَيْحٍ وَكَانَ الَّذِي أُعْمِرَ الدَّارَ أَعْمَى فَقَضَى لَهُ شُرَيْحٌ بِهَا وَقَالَ :مَنْ مَلَكَ شَيْئًا حَيَاتَهُ فَهُوَ لَهُ حَيَاتَهُ وَمَوْتَهُ. فَقَالَ الْمُعْمَرُ : كَيْفَ قَضَيْتَ لِي يَا أَبَا أُمَيَّةَ؟ فَقَالَ :لَسْتُ أَنَا قَضَيْتُ وَلَكِنْ قَضَى اللَّهُ عَلَى لِسَانِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مُنْذُ خَمْسِينَ سَنَةً :مَنْ مُلِّكَ شَيْئًا حَيَاتَهُ فَهُوَ لَهُ وَلِوَرَثَتِهِ بَعْدَهُ. [صحيح]

(۱۱۹۸۶) ابن سیرین رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ایک آدمی نے عمریٰ کے طور پر دوسرے آدمی کو اس کی زندگی میں گھر دیا۔ اس کے بعد وہ شریح کے پاس اپنا معاملہ لے کر گئے اور جسے گھر دیا تھا۔ وہ اندھا تھا، شریح نے اس کے حق میں فیصلہ کر دیا اور کہا: جو اپنی زندگی میں کسی چیز کا مالک بنا وہ اسی کی ملکیت ہے زندگی میں بھی اور موت کے بعد بھی۔ اندھے نے کہا: اے ابوامیہ! آپ نے میرے لیے کیا فیصلہ کیا ہے؟ آپ نے کہا: میں نے یہ فیصلہ نہیں کیا بلکہ اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ ﷺ کی زبان مبارک سے پچاس سال سے فیصلہ فرمادیا ہے کہ جو اپنی زندگی میں کسی چیز کا مالک بنا وہ موت کے بعد بھی اس کی ہے اور اس کے ورثاء کی ہے۔

(۷) باب الرُّقْبَى

کسی کو اس شرط پر چیز دینا کہ اگر وہ پہلے مرگیا تو وہ چیز واپس میرے پاس لوٹ آئے گی

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ شَيْبَانَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ

(ح) وَحَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُاللَّهِ بْنُ يُوسُفَ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: لاَ تُعْمِرُوا وَلاَ تُرْقِبُوا فَمَنْ أُعْمِرَ شَيْئًا أَوْ أُرْقِبَهُ فَهُوَ سَبِيلُ الْمِيرَاثِ. [صحيح۔ الام، للشافعي ٤/ ٦٥]

(۱۱۹۸۷) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نہ تم عمریٰ کے طور پر کسی کو کوئی چیز دو اور نہ رقبیٰ کرو۔ جس نے عمریٰ یا رقبیٰ کے طور پر کسی کو کوئی چیز دی تو وہ وراثت بن گئی۔

(۱۱۹۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْوَاسِطِيُّ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: الْعُمْرَى جَائِزَةٌ لِمَنْ أُعْمِرَهَا وَالرُّقْبَى جَائِزَةٌ لِمَنْ أُرْقِبَهَا. [صحيح]

(۱۱۹۸۸) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عمریٰ اس کے لیے جائز ہے جس کو بطور عمریٰ کوئی چیز دی گئی اور رقبیٰ اس کے لیے جائز ہے جسے بطور رقبیٰ کوئی چیز دی گئی ہو۔

(۱۱۹۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جَابِرٍ حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ الْمَخْزُومِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي شِبْلُ بْنُ عَبَّادٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَعْقِلٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ حُجْرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: مَنْ أُعْمِرَ شَيْئًا فَهُوَ لِمُعْمَرِهِ مَحْيَاهُ وَمَمَاتَهُ وَلاَ تُرْقِبُوا فَمَنْ أُرْقِبَ شَيْئًا فَهُوَ سَبِيلُهُ. وَفِي رِوَايَةِ شِبْلٍ فَهُوَ سَبِيلُ الْمِيرَاثِ. [صحيح۔ احمد ٢١٩٨٩]

(۱۱۹۸۹) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص کسی چیز کا وارث بنایا گیا تو وہ اسی آدمی کی ہی ہے اس کی زندگی میں بھی اور موت کے بعد بھی اور نہ رقبیٰ کرو۔ جو رقبیٰ دیا گیا تو وہی اس کا وارث ہے۔

(۸) باب مَا جَاءَ فِي تَفْسِيرِ الْعُمْرَى وَالرُّقْبَى الَّتِي وَرَدَتْ فِي الأَخْبَارِ الْمُطْلَقَةِ

ان اخبار کا بیان جن میں عمریٰ اور رقبیٰ کی تفسیر بیان کی گئی ہے

(۱۱۹۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ: تَأْوِيلُ الْعُمْرَى أَنْ يَقُولَ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ: هَذِهِ الدَّارُ لَكَ عُمْرَكَ أَوْ يَقُولَ لَهُ هَذِهِ الدَّارُ لَكَ عُمْرِي.

قَالَ وَقَدْ حَدَّثَنِي حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ فِي تَفْسِيرِ الْعُمْرَى بِمِثْلِ ذَلِكَ أَوْ نَحْوَهُ. قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ وَأَمَّا الرُّقْبَى فَإِنَّ ابْنَ عُلَيَّةَ حَدَّثَنِي عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا الزُّبَيْرِ عَنِ الرُّقْبَى فَقَالَ هُوَ أَنْ

يَقُولَ الرَّجُلُ : إِنْ مُتَّ قَبْلِي رَجَعَ إِلَيَّ وَإِنْ مُتُّ قَبْلَكَ فَهُوَ لَكَ. قَالَ وَ حَدَّثَنِي ابْنُ عُلَيَّةَ أَيْضًا عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ الرُّقْبَى أَنْ يَقُولَ : كَذَا وَكَذَا لِفُلاَنٍ فَإِنْ مَاتَ فَهُوَ لِفُلاَنٍ. [حسن]

(۱۱۹۹۰) ابوعبید فرماتے ہیں: عمریٰ کا مطلب یہ ہے کہ آدمی کسی دوسرے آدمی سے کہے کہ یہ گھر تیرا ہے جب تک تو زندہ رہے یا یہ کہے کہ یہ گھر تیرا ہے جب تک میں زندہ ہوں۔ عطاء سے بھی عمریٰ کے تفسیر کے بارے اسی طرح منقول ہے۔

ابوعبیدہ فرماتے ہیں: رقبیٰ کے بارے میں ابوزبیر نے کہا: رقبیٰ یہ ہے کہ آدمی کہے: اگر تو مجھ سے پہلے فوت ہو گیا تو یہ میری طرف لوٹ آئے گا اور اگر میں تجھ سے پہلے فوت ہو گیا تو یہ تیرا ہے۔

قتادہ کہتے ہیں: رقبیٰ یہ ہے کہ کوئی کہے یہ فلاں کے لیے ہے اگر وہ فوت ہو گیا تو فلاں کے لیے ہے۔

(۱۱۹۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْجَرَّاحِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مُوسَى عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الأَسْوَدِ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: الْعُمْرَى أَنْ يَقُولَ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ: هُوَ لَكَ مَا عِشْتُ فَإِذَا قَالَ ذَلِكَ فَهُوَ لَهُ وَلِوَرَثَتِهِ. وَالرُّقْبَى أَنْ يَقُولَ الإِنْسَانُ : هُوَ لآخِرِ مَنْ بَقِيَ مِنِّي وَمِنْكَ.

[حسن۔ ابوداود ۳۵۶۰]

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ : وَكَانَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ يَذْهَبُ فِي الْقَدِيمِ إِلَى ظَاهِرِ مَا رَوَاهُ الزُّهْرِيُّ وَهُوَ أَنْ يَجْعَلَهَا لَهُ وَلِعَقِبِهِ فَإِنْ جَعَلَهَا لَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ عَقِبَهُ قَالَ فِي مَوْضِعٍ هِيَ بَاطِلَةٌ وَقَالَ فِي مَوْضِعٍ : إِذَا مَاتَ الْمُعْمَرُ رَجَعَتْ إِلَى الْمُعْمِرِ ثُمَّ ذَهَبَ فِي الْجَدِيدِ إِلَى سَائِرِ الرِّوَايَاتِ الَّتِي دَلَّتْ عَلَى أَنَّهُ إِذَا جَعَلَهَا لَهُ حَيَاتَهُ وَسَلَّمَهَا إِلَيْهِ كَانَتْ لَهُ وَلِعَقِبِهِ وَهَذَا هُوَ الْمَذْهَبُ وَكَذَلِكَ فِي الرُّقْبَى.

(۱۱۹۹۱) مجاہد کہتے ہیں: عمریٰ یہ ہے کہ آدمی کسی دوسرے سے کہے: وہ تیرا ہے جب تک میں زندہ ہوں۔ جب اسی طرح کہے تو وہ اس کا اور اس کے وارثوں کا ہو جائے گا اور رقبیٰ یہ ہے کہ آدمی کہے: وہ دونوں میں سے بعد میں فوت ہونے والے کا ہے۔

شیخ فرماتے ہیں: امام شافعی رحمہ اللہ کا قدیم مذہب یہ ہے کہ وہ اس کے لیے اور اس کے ورثاء کے لیے کر دے۔ اگر اس نے ورثاء کا ذکر نہ کیا تو ایک جگہ پر کہا کہ یہ باطل ہے اور دوسری جگہ پر کہا: جب معمر فوت ہو جائے تو واپس معمر کی طرف لوٹ آئے گا، پھر ان کا جدید مذہب یہ ہے کہ جب اس نے اس کی زندگی میں دے دیا اور اس کے سپرد کر دیا تو وہ اس کا اور اس کے ورثاء کا ہو گا۔

جماع أبواب عطية الرجل ولده

آدمی کا اپنی اولاد کو عطیہ دینے کا بیان

(۹)باب السُّنَّةِ فِي التَّسْوِيَةِ بَيْنَ الْأَوْلَادِ فِي الْعَطِيَّةِ

اولاد کو عطیہ دینے میں برابری اختیار کرنا سنت ہے

(۱۱۹۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي إِمْلَاءً حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ يُحَدِّثَانِهِ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ أَنَّهُ قَالَ أَنَّ أَبَاهُ أَتَى بِهِ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : إِنِّي نَحَلْتُ ابْنِي هَذَا غُلَامًا كَانَ لِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : أَكُلَّ وَلَدِكَ نَحَلْتَهُ مِثْلَ هَذَا . قَالَ : لَا . فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : فَارْجِعْهُ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[بخاری ۲۵۸۷۔ مسلم ۱۶۲۳]

(۱۱۹۹۲) حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ان کو ان کا والد رسول اللہ ﷺ کے پاس لایا اور کہا: میں نے اس بیٹے کو ایک غلام دیا ہے، آپ ﷺ نے کہا: کیا تو نے اپنی ساری اولاد کو اسی طرح غلام دیا ہے؟ اس نے نہ میں جواب دیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کو واپس لوٹا دو۔

(۱۱۹۹۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ شَيْبَانَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ وَحُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّهُمَا سَمِعَا النُّعْمَانَ يَقُولُ : نَحَلَنِي أَبِي غُلَامًا فَأَمَرَتْنِي أُمِّي أَنْ أَذْهَبَ بِهِ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَأُشْهِدَهُ عَلَى ذَلِكَ فَقَالَ : أَكُلَّ وَلَدِكَ أَعْطَيْتَهُ . قَالَ : لَا قَالَ : فَارْدُدْهُ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ. [صحیح]

(۱۱۹۹۳) محمد بن نعمان اور حمید بن عبد الرحمن دونوں نے نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے سنا کہ میرے والد نے مجھے غلام دیا، میری ماں

نے کہا کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس جاؤں اور آپ ﷺ کو اس پر گواہ مقرر کرلوں۔ آپ ﷺ نے کہا: کیا تو نے ساری اولاد کو اسی طرح عطیہ دیا ہے۔ اس نے کہا: نہیں آپ ﷺ نے کہا: پس اسے بھی واپس لوٹا دو۔

(۱۱۹۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ غَالِبٍ الْخَوَارِزْمِيُّ الْحَافِظُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَمْدَانَ حَدَّثَنَا تَمِيمٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ يَقُولُ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ : أَعْطَانِي أَبِي عَطِيَّةً فَقَالَتْ لَهُ عَمْرَةُ بِنْتُ رَوَاحَةَ : لاَ أَرْضَى حَتَّى تُشْهِدَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ فَأَتَى النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَالَ : إِنِّي أَعْطَيْتُ ابْنَ عَمْرَةَ بِنْتِ رَوَاحَةَ عَطِيَّةً وَأَمَرَتْنِي أَنْ أُشْهِدَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ : أَعْطَيْتَ سَائِرَ وَلَدِكَ مِثْلَ هَذَا . قَالَ : لاَ قَالَ : فَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْدِلُوا بَيْنَ أَوْلاَدِكُمْ . قَالَ فَرَجَعَ فَرَدَّ عَطِيَّتَهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَامِدِ بْنِ عُمَرَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهَيْنِ آخَرَيْنِ عَنْ حُصَيْنٍ. [صحيح]

(۱۱۹۹۴) حضرت عامر کہتے ہیں: میں نے نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے سنا، وہ منبر پر فرما رہے تھے کہ مجھے میرے والد نے عطیہ دیا، عمرہ بنت رواحہ نے کہا: میں اس وقت تک راضی نہیں ہوں یہاں تک کہ تو رسول اللہ ﷺ کو گواہ بنالے۔ وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور کہا: میں نے عمرہ بنت وہب کے بیٹے کو غلام دیا ہے اور اس (عمرۃ) نے کہا ہے کہ میں آپ کو گواہ بنالوں۔ آپ ﷺ نے کہا: کیا تو نے اپنی ساری اولاد کو اس طرح کا عطیہ دیا ہے؟ اس نے کہا: نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ سے ڈرو اور اپنی اولاد کے درمیان عدل کرو۔ راوی کہتے ہیں: وہ واپس لوٹے اور اپنے عطیہ کو واپس لے لیا۔

(۱۱۹۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي نَصْرٍ الدَّارَبُرْدِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُوَجِّهِ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُاللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو حَيَّانَ التَّيْمِيُّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ : سَأَلَتْ أُمِّي أَبِي بَعْضَ الْمَوْهِبَةِ لِي مِنْ مَالِهِ فَالْتَوَى بِهَا سَنَةً ثُمَّ بَدَا لَهُ فَوَهَبَهَا لِي وَإِنَّهَا قَالَتْ : لاَ أَرْضَى حَتَّى تُشْهِدَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى مَا وَهَبْتَ لاِبْنِي فَأَخَذَ بِيَدِي وَأَنَا يَوْمَئِذٍ غُلاَمٌ فَأَتَى بِي النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أُمَّ هَذَا ابْنَةُ رَوَاحَةَ قَاتَلَتْنِي مُنْذُ سَنَةٍ عَلَى بَعْضِ الْمَوْهِبَةِ لاِبْنِي هَذَا وَقَدْ بَدَا لِي فَوَهَبْتُهَا لَهُ وَقَدْ أَعْجَبَهَا أَنْ تُشْهِدَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَقَالَ : يَا بَشِيرُ أَلَكَ وَلَدٌ سِوَى وَلَدِكَ هَذَا . قَالَ : نَعَمْ قَالَ : فَلاَ تُشْهِدْنِي أَوْ قَالَ لاَ أَشْهَدُ عَلَى جَوْرٍ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدَانَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ عَنْ أَبِي حَيَّانَ وَقَالَ فِي آخِرِهِ : فَلاَ تُشْهِدْنِي إِذًا فَإِنِّي لاَ أَشْهَدُ عَلَى جَوْرٍ . [صحيح]

(۱۱۹۹۵) حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میری ماں نے میرے باپ سے اپنے مال میں سے کچھ میرے لیے ہبہ کرنے کا سوال کیا، ایک سال تک اس نے نہ کیا۔ پھر والد نے میرے لیے ہبہ کیا، میری ماں نے کہا: میں اس وقت تک راضی

نہیں ہوں، یہاں تک کہ تو رسول اللہ ﷺ کو اس پر گواہ بنالے جو تو نے میرے بیٹے کو ہبہ کیا ہے۔ پس باپ نے میرا ہاتھ پکڑا اور میں اس وقت بچہ تھا اور وہ مجھے رسول اللہ ﷺ کے پاس لے آئے، کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! اس کی ماں رواحہ کی بیٹی ہے، ایک سال سے وہ مجھ سے اسے ہبہ کرنے کے بارے میں لڑائی کر رہی تھی، پس اب میں نے ہبہ کر دیا اور اس کو پسند ہے کہ آپ ﷺ اس پر گواہ بن جائیں، آپ ﷺ نے کہا: اے بشیر! کیا تیری اس کے علاوہ اور بھی اولاد ہے؟ اس نے کہا: ہاں آپ ﷺ نے فرمایا: تو مجھے گواہ نہ بنا یا کہا: میں ظلم پر گواہ نہیں بنتا۔

(۱۱۹۹۶) وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُجَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ أَنَّ أَبَاهُ نَحَلَهُ نُحْلاً فَأَرَادَ أَنْ يُشْهِدَ النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَالَ: أَكُلَّ وَلَدِكَ نَحَلْتَ كَمَا نَحَلْتَهُ. فَقَالَ: لاَ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: إِنَّ عَلَيْكَ مِنَ الْحَقِّ أَنْ تَعْدِلَ بَيْنَ وَلَدِكَ كَمَا عَلَيْهِمْ مِنَ الْحَقِّ أَنْ يَبَرُّوكَ. تَفَرَّدَ مُجَالِدٌ بِهَذِهِ اللَّفْظَةِ. [صحیح لغیرہ۔ الی قولہ نحلۃ، اخرجہ الطیالسی]

(۱۱۹۹۶) حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ان کو ان کے باپ نے عطیہ دیا۔ اس نے ارادہ کیا کہ نبی ﷺ کو اس پر گواہ بنالیں، آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو نے اپنی ساری اولاد کو اس طرح عطیہ دیا ہے؟ اس نے کہا: نہیں تو رسول اللہ ﷺ نے کہا: تیرے اوپر حق ہے کہ تو اپنی اولاد کے درمیان عدل کرے۔ جس طرح ان پر حق ہے کہ وہ تیرے ساتھ نیکی کریں۔

(۱۱۹۹۷) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْحَرَشِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَتِ امْرَأَةُ بَشِيرٍ: انْحَلِ ابْنِي غُلاَمَكَ وَأَشْهِدْ عَلَيْهِ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ: إِنَّ ابْنَةَ فُلاَنٍ سَأَلَتْنِي أَنْ أَنْحَلَ ابْنَهَا غُلاَمِي وَقَالَتْ أَشْهِدْ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ: أَلَهُ إِخْوَةٌ. قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَكُلَّهُمْ أَعْطَيْتَ مِثْلَ مَا أَعْطَيْتَهُ. قَالَ: لاَ قَالَ: فَلَيْسَ يَصْلُحُ هَذَا وَإِنِّي لاَ أَشْهَدُ عَلَى جَوْرٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ. وَرَوَاهُ عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زُهَيْرٍ بِمَعْنَاهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ: وَإِنِّي لاَ أَشْهَدُ إِلاَّ عَلَى حَقٍّ. [صحیح]

(۱۱۹۹۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بشیر کی بیوی نے کہا: میرے بیٹے کو عطیہ دے اور رسول اللہ ﷺ کو اس پر گواہ مقرر کر۔ وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور کہا: فلاں کی بیٹی مجھ سے سوال کرتی ہے کہ میں اس کے بیٹے کو عطیہ دوں اور کہا ہے کہ رسول اللہ ﷺ کو گواہ بناؤ۔ آپ ﷺ نے پوچھا: کیا اس کے اور بھی بھائی ہیں، اس نے کہا: ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو نے سب کو عطیہ دیا ہے، جس طرح اسے دیا ہے؟ اس نے کہا: نہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ صحیح نہیں ہے اور نہ میں ظلم پر گواہ بنتا ہوں۔

ایک روایت کے الفاظ ہیں: میں صرف حق پر گواہ بنتا ہوں۔

(۱۱۹۹۸) أَخْبَرَنَاهُ عَلِیُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَاصِمٌ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ فَذَكَرَهُ. [صحیح]

(۱۱۹۹۸) زہیر نے اسی طرح روایت کیا ہے۔

(۱۱۹۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرْبِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ حَاجِبِ بْنِ الْمُفَضَّلِ بْنِ الْمُهَلَّبِ بْنِ أَبِي صُفْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ يَخْطُبُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :اعْدِلُوا بَيْنَ أَوْلَادِكُمْ اعْدِلُوا بَيْنَ أَوْلَادِكُمْ . لَفْظُهُمَا سَوَاءٌ. [صحیح لغیرہ]

(۱۱۹۹۹) حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ خطبہ دے رہے تھے، فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنی اولاد کے درمیان عدل کرو، اپنی اولاد کے درمیان عدل کرو۔

(۱۲۰۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ وَأَبُو نَصْرٍ :عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنِ خَمِيرُوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :سَوُّوا بَيْنَ أَوْلَادِكُمْ فِي الْعَطِيَّةِ فَلَوْ كُنْتُ مُفَضِّلًا أَحَدًا لَفَضَّلْتُ النِّسَاءَ. [صحیح لغیرہ۔ الی کل العطیة]

(۱۲۰۰۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنی اولاد کے درمیان عطیہ میں برابری کرو اگر میں کسی کو فضیلت دیتا تو عورتوں کو فضیلت دیتا۔

(۱۰)باب مَا يُسْتَدَلُّ بِهِ عَلَى أَنَّ أَمْرَهُ بِالتَّسْوِيَةِ بَيْنَهُمْ فِي الْعَطِيَّةِ عَلَى الاِخْتِيَارِ دُونَ الإِيجَابِ

اولاد کے درمیان عطیہ میں برابری کرنے میں اختیار ہے واجب نہیں

(۱۲۰۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا رِبْعِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ابْنِ عُلَيَّةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ :جَاءَ بِي أَبِي يَحْمِلُنِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ اشْهَدْ أَنِّي نَحَلْتُ النُّعْمَانَ مِنْ مَالِي كَذَا وَكَذَا قَالَ : كُلَّ بَنِيكَ نَحَلْتَ مِثْلَ الَّذِي نَحَلْتَ النُّعْمَانَ . قَالَ :لاَ قَالَ :فَأَشْهِدْ عَلَى هَذَا غَيْرِي أَلَيْسَ يَسُرُّكَ أَنْ يَكُونُوا إِلَيْكَ فِي الْبِرِّ سَوَاءً . قَالَ :بَلَى

قَالَ :فَلاَ إِذًا .

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ.وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُغِيرَةُ عَنِ الشَّعْبِيِّ : أَلَيْسَ يَسُرُّكَ أَنْ يَكُونُوا لَكَ فِي الْبِرِّ وَاللُّطْفِ سَوَاءً . قَالَ :نَعَمْ قَالَ :فَأَشْهِدْ عَلَى هَذَا غَيْرِي. [صحيح]

(۱۲۰۰۱) نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میرے والد مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے کر آئے اور کہا: اے اللہ کے رسول! آپ گواہ بن جائیں کہ میں نے نعمان کو اپنے مال سے اتنا عطیہ دیا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا: کیا تو نے اپنے سارے بیٹوں کو عطیہ دیا ہے، جس طرح نعمان کو دیا ہے؟ اس نے کہا: نہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے علاوہ کسی کو گواہ بنالو، کیا تجھے پسند نہیں کہ وہ تیرے لیے نیکی میں سب برابر ہوں، اس نے کہا: کیوں نہیں۔ آپ نے فرمایا: اس وقت نہیں۔

شعبی کے الفاظ ہیں: کیا تجھے پسند نہیں کہ وہ تیرے لیے نیکی اور کرم میں برابر ہوں؟ اس نے کہا: ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر اس پر میرے علاوہ کسی اور کو گواہ بنالو۔

(۱۲۰۰۲) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا سَيَّارٌ وَأَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ وَأَخْبَرَنَا دَاوُدُ عَنِ الشَّعْبِيِّ وَمُجَالِدٌ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ سَالِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ :نَحَلَنِي أَبِي نُحْلاً قَالَ إِسْمَاعِيلُ بْنُ سَالِمٍ مِنْ بَيْنِ الْقَوْمِ :نَحَلَهُ غُلاَمًا لَهُ قَالَ فَقَالَتْ لَهُ أُمِّي عَمْرَةُ بِنْتُ رَوَاحَةَ :ائْتِ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَأَشْهِدْهُ قَالَ فَأَتَى النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ : إِنِّي نَحَلْتُ ابْنِي النُّعْمَانَ نُحْلاً وَإِنَّ عَمْرَةَ سَأَلَتْنِي أَنْ أُشْهِدَكَ عَلَى ذَلِكَ قَالَ فَقَالَ :أَلَكَ وَلَدٌ سِوَاهُ؟ . قَالَ قُلْتُ :نَعَمْ قَالَ :وَكُلَّهُمْ أَعْطَيْتَهُ مِثْلَ الَّذِي أَعْطَيْتَ النُّعْمَانَ؟ . قَالَ :لاَ قَالَ فَقَالَ بَعْضُ هَؤُلاَءِ الْمُحَدِّثِينَ : هَذَا جَوْرٌ . وَقَالَ بَعْضُهُمْ :هَذَا تَلْجِئَةٌ فَأَشْهِدْ عَلَى هَذَا غَيْرِي . قَالَ مُغِيرَةُ فِي حَدِيثِهِ :أَلَيْسَ يَسُرُّكَ أَنْ يَكُونُوا لَكَ فِي الْبِرِّ وَاللُّطْفِ سَوَاءً . قَالَ :نَعَمْ قَالَ :فَأَشْهِدْ عَلَى هَذَا غَيْرِي . وَذَكَرَ مُجَالِدٌ فِي حَدِيثِهِ :إِنَّ لَهُمْ عَلَيْكَ مِنَ الْحَقِّ أَنْ تَعْدِلَ بَيْنَهُمْ كَمَا أَنَّ لَكَ عَلَيْهِمْ مِنَ الْحَقِّ أَنْ يَبَرُّوكَ . [صحيح]

(۱۲۰۰۲) نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے میرے والد نے عطیہ دیا، اسماعیل بن سالم نے لوگوں کے درمیان سے کہا: غلام کا عطیہ دیا۔ نعمان نے کہا: میری ماں عمرہ بنت رواحہ نے کہا: تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جا اور آپ کو گواہ بنا۔ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے، آپ کے سامنے یہ ذکر کیا کہ میں نے اپنے بیٹے نعمان کو عطیہ دیا ہے اور عمرہ نے مجھ سے سوال کیا ہے کہ میں آپ کو گواہ بناؤں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: کیا تیرے اس کے علاوہ اور بھی بیٹے ہیں؟ اس نے کہا: ہاں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تو نے سب کو نعمان کی طرح عطیہ دیا ہے؟ اس نے کہا: نہیں، بعض محدثین نے نقل کیا ہے کہ یہ ظلم ہے اور بعض نے کہا: یہ خاص عطیہ ہے جو دوسروں کو چھوڑ کر اسے دیا گیا ہے یا مجبوری کا عطیہ ہے۔ پس میرے علاوہ کسی کو گواہ بنالو۔ مغیرہ کے الفاظ ہیں: کیا تجھے پسند نہیں وہ کہ نیکی اور کرم میں تیرے لیے برابر ہوں۔ اس نے کہا: ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا: میرے علاوہ کسی کو گواہ

بنا لو اور مجاہد نے اپنی حدیث میں ذکر کیا ہے کہ تیرے اوپر ان کے لیے حق ہے کہ ان کے درمیان عدل کر، جس طرح ان پر تیرا حق ہے کہ وہ تجھ سے نیکی کریں۔

(۱۲۰۰۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ مُغِيرَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ فَذَكَرَ الْقِصَّةَ بِطُولِهَا قَالَ فِي آخِرِهَا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- :فَإِنِّي لاَ أَشْهَدُ عَلَى هَذَا هَذَا جَوْرٌ أَشْهِدْ عَلَى هَذَا غَيْرِي اعْدِلُوا بَيْنَ أَوْلاَدِكُمْ فِي النُّحْلِ كَمَا تُحِبُّونَ أَنْ يَعْدِلُوا بَيْنَكُمْ فِي الْبِرِّ وَاللُّطْفِ . [صحيح]

(۱۲۰۰۳) شعبی فرماتے ہیں کہ میں نے نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے لمبا قصہ سنا، انہوں نے آخر میں کہا کہ نبی ﷺ نے فرمایا: میں اس پر گواہ نہیں بنتا، یہ ظلم ہے اس پر کسی اور کو گواہ بنالے اور اپنی اولاد کے درمیان عطیہ میں عدل کرو جس طرح تم پسند کرتے ہو کہ وہ نیکی میں تمہارے ساتھ عدل کریں۔

(۱۲۰۰٤) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا قَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيسَى الْبِسْطَامِيُّ حَدَّثَنَا أَزْهَرُ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ :نَحَلَنِي أَبِي نِحْلَةً ثُمَّ أَتَى بِي النَّبِيَّ -ﷺ- يُشْهِدُهُ فَقَالَ :أَكُلَّ بَنِيكَ أَعْطَيْتَهُ هَذَا . قَالَ :لاَ قَالَ :أَلَيْسَ تُرِيدُ مِنْهُمْ مِنَ الْبِرِّ مَا تُرِيدُ مِنْ هَذَا . قَالَ :بَلَى قَالَ :فَإِنِّي لاَ أَشْهَدُ . قَالَ ابْنُ عَوْنٍ فَحَدَّثْتُهُ مُحَمَّدًا يَعْنِي ابْنَ سِيرِينَ فَقَالَ إِنَّمَا تَحَدَّثْنَا أَنَّهُ قَالَ :قَارِبُوا بَيْنَ أَوْلاَدِكُمْ. [صحيح]

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ عُثْمَانَ النَّوْفَلِيِّ عَنْ أَزْهَرَ بْنِ سَعْدٍ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ :وَقَدْ فَضَّلَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا بِنُحْلٍ.

قَالَ الشَّيْخُ وَهَذَا فِيمَا أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الْمُزَنِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ :كَانَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ نَحَلَنِي جِدَادَ عِشْرِينَ وَسْقًا مِنْ مَالِهِ فَلَمَّا حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ جَلَسَ فَاحْتَبَى ثُمَّ تَشَهَّدَ ثُمَّ قَالَ :أَمَّا بَعْدُ أَىْ بُنَيَّةُ إِنَّ أَحَبَّ النَّاسِ إِلَيَّ غِنًى بَعْدِي لأَنْتِ وَإِنِّي كُنْتُ نَحَلْتُكِ جِدَادَ عِشْرِينَ وَسْقًا مِنْ مَالِي فَوَدِدْتُ وَاللَّهِ إِنَّكِ كُنْتِ حُزْتِيهِ وَاجْتَدَدْتِيهِ وَلَكِنْ إِنَّمَا هُوَ الْيَوْمَ مَالُ الْوَارِثِ وَإِنَّمَا هُوَ أَخَوَاكِ وَأُخْتَاكِ قَالَتْ فَقُلْتُ :يَا أَبَتَاهُ هَذِهِ أَسْمَاءُ فَمَنِ الأُخْرَى قَالَ :ذُو بَطْنِ ابْنَةِ خَارِجَةَ أُرَاهُ جَارِيَةً قَالَتْ فَقُلْتُ :لَوْ أَعْطَيْتَنِي مَا بَيْنَ كَذَا إِلَى كَذَا لَرَدَدْتُهُ إِلَيْكَ. [ضعيف]

قَالَ الشَّافِعِيُّ :وَفَضَّلَ عُمَرُ عَاصِمَ بْنَ عُمَرَ بِشَيْءٍ أَعْطَاهُ إِيَّاهُ وَفَضَّلَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ وَلَدَ أُمِّ كُلْثُومٍ.

(۱۲۰۰٤) حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میرے والد نے مجھے عطیہ دیا، پھر وہ مجھے نبی ﷺ کے پاس لائے کہ

آپ کو گواہ بنالیں، آپ ﷺ نے پوچھا: کیا تو نے اپنے سارے بیٹوں کو عطیہ دیا ہے؟ اس نے کہا: نہیں۔ آپ ﷺ نے کہا: کیا تو ان سے نیکی کا ارادہ نہیں رکھتا جس طرح اس سے رکھتا ہے؟ اس نے کہا: کیوں نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں گواہ نہیں بن سکتا، آپ ﷺ نے فرمایا: اپنی اولاد میں قربت اختیار کرو۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو عطیہ کے ساتھ فضیلت دی۔

شیخ فرماتے ہیں: عروہ بن زبیر کہتے ہیں: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے مجھے اپنے مال سے بیس وسق کاٹنے والی کھجوریں دیں، جب وفات کا وقت آیا تو بیٹھ گئے پھر گواہ بنایا، پھر کہا: اے پیاری بیٹی! لوگوں میں سے میرے بعد تیرا غنی ہونا زیادہ پسندیدہ ہے اور بے شک میں نے تجھے بیس وسق کاٹنے والی کھجوریں دیں ہیں۔ میں چاہتا ہوں کہ تو اسے اپنے قبضے میں لے اور کاٹ لے۔ لیکن آج وہ وارث کا مال ہے اور وہ تیرے دو بھائی اور دو بہنیں ہیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: اے ابا جان! یہ اسماء میری بہن ہے تو دوسری کون ہے؟ آپ نے کہا: خارجہ کی بیٹی کے پیٹ میں جو ہے میرے خیال میں وہ لڑکی ہے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا اگر آپ مجھے اتنا زیادہ بھی دیتے تو میں آپ کی طرف لوٹا دیتی۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عاصم بن عمر کو عطیہ دے کر فضیلت دی اور عبد الرحمٰن بن عوف نے ام کلثوم کے بیٹے کو فضیلت دی۔

(۱۲۰۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الأَشَجِّ عَنْ نَافِعٍ : أَنَّ ابْنَ عُمَرَ قَطَعَ ثَلاَثَةَ أَرْؤُسٍ أَوْ أَرْبَعَةً لِبَعْضِ وَلَدِهِ دُونَ بَعْضٍ. [ضعیف]

(۱۲۰۰۵) نافع سے منقول ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے اپنی بعض اولاد کے لیے تین یا چار برابر حصے کیے۔

(۱۲۰۰۶) قَالَ بُكَيْرٌ وَحَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الأَنْصَارِيُّ : أَنَّهُ انْطَلَقَ هُوَ وَابْنُ عُمَرَ حَتَّى أَتَوْا رَجُلاً مِنَ الأَنْصَارِ فَسَاوَمُوهُ بِأَرْضٍ لَهُ فَاشْتَرَاهَا مِنْهُ فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ : إِنِّي رَأَيْتُ أَنَّكَ اشْتَرَيْتَ أَرْضًا وَتَصَدَّقْتَ بِهَا قَالَ ابْنُ عُمَرَ : فَإِنَّ هَذِهِ الأَرْضَ لاِبْنِي وَاقِدٍ فَإِنَّهُ مِسْكِينٌ نَحَلَهُ إِيَّاهَا دُونَ وَلَدِهِ. [ضعیف]

(۱۲۰۰۶) قاسم بن عبد الرحمٰن انصاری اور ابن عمر رضی اللہ عنہ انصار کے ایک آدمی کے پاس گئے۔ انہوں نے اس سے زمین کا سودا کیا اور اس سے خرید لیا، ایک آدمی آیا اور اس نے کہا: میں نے دیکھا ہے کہ آپ نے زمین خریدی ہے اور اس کو صدقہ کیا ہے، ابن عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: یہ زمین میرے بیٹے واقد کی ہے، وہ مسکین ہے، آپ نے اپنی دوسری اولاد کے علاوہ اس کو عطیہ دیا۔

(۱۲۰۰۷) قَالَ بُكَيْرٌ وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ : أَنَّ أَبَاهُ كَانَ يَقْطَعُ وَلَدَهُ دُونَ بَعْضٍ.

قَالَ وَأَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ بْنِ بَشِيرِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْمُنْكَدِرِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : كُلُّ ذِي مَالٍ أَحَقُّ بِمَالِهِ . قَالَ ابْنُ وَهْبٍ يَصْنَعُ بِهِ مَا شَاءَ . [ضعیف]

(۱۲۰۰۷) عمر بن منکدر سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر مال والا اپنے مال کا زیادہ حق دار ہے، ابن وہب نے کہا: وہ جو چاہے اس سے کرے۔

(۱۱) باب رُجُوعِ الْوَالِدِ فِيمَا وَهَبَ مِنْ وَلَدِهِ

والد کا اولاد کو ہبہ دے کر رجوع کرنا

(۱۲۰۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ السَّرَّاجُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَمُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ أَتَى أَبِي النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ: إِنِّي نَحَلْتُ ابْنِي هَذَا غُلاَمًا. قَالَ: أَكُلَّ بَنِيكَ نَحَلْتَ. قَالَ: لاَ قَالَ: فَارْدُدْهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَقَدْ مَضَى فِي رِوَايَاتِ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِي هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ: فَارْجِعْهُ. [صحیح]

(۱۲۰۰۸) نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے میرے والد نبی ﷺ کے پاس لائے اور کہا: میں نے اس بیٹے کو غلام کا عطیہ دیا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو نے سب بیٹوں کو عطیہ دیا ہے؟ اس نے کہا: نہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: اسے بھی واپس لوٹا دو۔ فارجعہ کے لفظ ہی ہیں۔

(۱۲۰۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: لاَ يَحِلُّ لأَحَدٍ يَهَبُ لأَحَدٍ هِبَةً ثُمَّ يَعُودُ فِيهَا إِلاَّ الْوَالِدَ. هَذَا مُرْسَلٌ وَقَدْ رُوِيَ مَوْصُولاً. [صحیح لغیرہ]

(۱۲۰۰۹) طاؤس کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی کے لیے حلال نہیں کہ کسی کو ہبہ کرے پھر اسے واپس لے سوائے والد کے۔

(۱۲۰۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ الأَزْرَقُ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَابْنِ عُمَرَ قَالاَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: لاَ يَنْبَغِي لأَحَدٍ أَنْ يُعْطِيَ عَطِيَّةً فَيَرْجِعَ فِيهَا إِلاَّ الْوَالِدَ فِيمَا يُعْطِيهِ وَلَدَهُ وَمَثَلُ الَّذِي يُعْطِي الْعَطِيَّةَ ثُمَّ يَرْجِعُ فِيهَا كَالْكَلْبِ يَأْكُلُ حَتَّى إِذَا شَبِعَ تَقَيَّأَ ثُمَّ عَادَ فَرَجَعَ فِي قَيْئِهِ.

[صحیح۔ احمد ۲۱۲۰۔ ابوداود ۳۵۳۹]

(۱۲۰۱۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ اور ابن عمر رضی اللہ عنہ دونوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی کے لیے جائز نہیں کہ وہ عطیہ

دے۔ پھر اسے واپس لے لے، سوائے والد کے جو اپنی اولاد کو عطیہ دیتا ہے اور اس شخص کی مثال جو عطیہ دے کر واپس لے لیتا ہے کتے کی طرح ہے کہ جب وہ کھا کر سیر ہو جاتا ہے تو قے کر دیتا ہے اور پھر اس قے کو چاٹ جاتا ہے۔

(۱۲۰۱۱) وَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- : لاَ يَحِلُّ لِرَجُلٍ يُعْطِي عَطِيَّةً أَوْ يَهَبُ هِبَةً فَيَرْجِعَ فِيهَا إِلاَّ الْوَالِدَ فِيمَا يُعْطِي وَلَدَهُ . ثُمَّ ذَكَرَ مَعْنَاهُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِي السُّنَنِ عَنْ مُسَدَّدٍ.

(۱۲۰۱۱) نبی ﷺ نے فرمایا: کسی کے لیے حلال نہیں کہ وہ عطیہ دے یا ہبہ کرے پھر اسے واپس لوٹائے سوائے والد کے جو اپنی اولاد کو عطیہ دیتا ہے۔

(۱۲۰۱۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ : الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ : إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ الْمِنْقَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا عَامِرٌ الأَحْوَلِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ يَرْجِعُ فِي هِبَتِهِ إِلاَّ الْوَالِدُ وَالْعَائِدُ فِي هِبَتِهِ كَالْعَائِدِ فِي قَيْئِهِ . وَكَذَلِكَ رَوَاهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ وَسَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ عَامِرٍ الأَحْوَلِ وَكَذَلِكَ رُوِيَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ بَشِيرٍ عَنْ مَطَرٍ وَعَامِرٍ الأَحْوَلِ عَنْ عَمْرٍو. [صحيح۔ احمد ٦٧٠٥۔ ابن ماجه ٢٣٧٨]

(۱۲۰۱۲) حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے ہبہ کو واپس نہ لے سوائے والد کے اور ہبہ کو واپس لینے والا گویا اپنی قے کی طرف واپس آنے والا ہے۔

(۱۲۰۱۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الطَّيِّبِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى التِّنِّيسِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ بَشِيرٍ عَنْ مَطَرٍ وَعَامِرٍ الأَحْوَلِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : لاَ يَرْجِعُ الرَّجُلُ فِي هِبَتِهِ إِلاَّ الْوَالِدَ مِنْ وَلَدِهِ وَالْعَائِدُ فِي هِبَتِهِ كَالْعَائِدِ فِي قَيْئِهِ . وَيُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ رَوَاهُ مِنَ الْوَجْهَيْنِ جَمِيعًا فَحُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ حُجَّةٌ وَعَامِرٌ الأَحْوَلُ ثِقَةٌ وَرُوِيَ عَنْ مَطَرٍ وَعَامِرٍ نَحْوُ رِوَايَةِ عَامِرٍ وَحْدَهُ. [صحيح لغيره]

(۱۲۰۱۳) حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی اپنے ہبہ کو واپس نہ لے سوائے والد کے اولاد سے اور ہبہ کو واپس لینے والا گویا اپنی قے کی طرف واپس آنے والا ہے۔

(۱۲۰۱۴) وَفِيمَا بَلَغَنَا عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ قَالَ : كَتَبَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقْبِضُ الرَّجُلُ مِنْ وَلَدِهِ مَا أَعْطَاهُ مَا لَمْ يَمُتْ أَوْ يَسْتَهْلِكْ أَوْ يَقَعْ فِيهِ دَيْنٌ.

(۱۲۰۱۴) ابوقلابہ فرماتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے لکھا: آدمی اپنی اولاد سے واپس لے سکتا ہے جو اس نے دیا جب تک وہ فوت نہ ہو یا ہلاک نہ ہو یا اس پر قرض واقع نہ ہو۔ [ضعیف]

(۱۲) بَابُ مَنْ قَالَ لاَ يَحِلُّ لِوَاهِبٍ أَنْ يَرْجِعَ فِيمَا وَهَبَ إِلَّا الْوَالِدَ فِيمَا وَهَبَ لِوَلَدِهِ

ہبہ دینے والے کے لیے جائز نہیں کہ اپنے ہبہ کو واپس لے مگر والد جو اپنی اولاد کو ہبہ کرے وہ واپس لے سکتا ہے

(۱۲۰۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ :لاَ يَحِلُّ لِوَاهِبٍ أَنْ يَرْجِعَ فِيمَا وَهَبَ إِلاَّ الْوَالِدَ مِنْ وَلَدِهِ.
هَذَا مُنْقَطِعٌ وَقَدْ رُوِّينَاهُ مَوْصُولاً. [صحيح لغيره]

(۱۲۰۱۵) حضرت طاؤس سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ہبہ دینے والے کے لیے حلال نہیں کہ وہ اپنا ہبہ واپس لے سوائے والد کے جو اپنی اولاد کو ہبہ کرے۔

(۱۲۰۱۶) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ قَالاَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :لاَ يَحِلُّ لِرَجُلٍ يُعْطِي عَطِيَّةً ثُمَّ يَرْجِعُ فِيهَا إِلاَّ الْوَالِدَ فِيمَا يُعْطِي وَلَدَهُ وَمَثَلُ الَّذِي يُعْطِي عَطِيَّةً ثُمَّ يَرْجِعُ فِيهَا مَثَلُ الْكَلْبِ أَكَلَ حَتَّى إِذَا شَبِعَ قَاءَ ثُمَّ عَادَ فِيهِ. [صحيح]

(۱۲۰۱۶) حضرت ابن عمر اور ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی آدمی کے لیے حلال نہیں کہ وہ عطیہ دے پھر اسے واپس لے لے سوائے والد کے جو اولاد کو عطیہ دیتا ہے اور اس شخص کی مثال جو عطیہ دیتا ہے پھر واپس لے لیتا ہے کتے کی طرح ہے جو کھاتا ہے یہاں تک کہ جب سیر ہو جاتا ہے تو قے کرتا ہے پھر قے کی طرف لوٹتا ہے۔

(۱۲۰۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : الْعَائِدُ فِي هِبَتِهِ كَالْكَلْبِ يَعُودُ فِي قَيْئِهِ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ وُهَيْبٍ.

[بخاری ۲۰۸۹۔ مسلم ۱۶۲۲]

(۱۲۰۱۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہبہ واپس لینے والا کتنے کی مانند ہے، جو قے کو واپس لوٹ کر کھالیتا ہے۔

(۱۲۰۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا تَمْتَامٌ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالاَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبَانُ وَهَمَّامٌ وَشُعْبَةُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَهِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ : الْعَائِدُ فِي هِبَتِهِ كَالْعَائِدِ فِي قَيْئِهِ. زَادَ إِسْمَاعِيلُ قَالَ هَمَّامٌ قَالَ قَتَادَةُ وَلاَ أَعْلَمُ الْقَيْءَ إِلاَّ حَرَامًا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هِشَامٍ وَشُعْبَةَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ غُنْدَرٍ عَنْ شُعْبَةَ. [صحیح]

(۱۲۰۱۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہبہ واپس لینے والا کتے کی طرح ہے جو واپس قے کی طرف لوٹتا ہے۔

(۱۲۰۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقُومِسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ :الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ الْمُعَدِّلُ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : الْعَائِدُ فِي هِبَتِهِ كَالْكَلْبِ يَعُودُ فِي قَيْئِهِ لَيْسَ لَنَا مَثَلُ السَّوْءِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ. [صحیح]

(۱۲۰۱۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہبہ واپس لینے والا کتے کی مانند ہے جو قے کر کے واپس لوٹ کر اسے کھالیتا ہے، ہمارے لیے اس سے بری مثال نہیں ہے۔

(۱۳) باب الْمُكَافَأَةِ فِي الْهِبَةِ

ہبہ میں بدلہ دینے کا بیان

(۱۲۰۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو عَمْرِو بْنُ نُجَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : كَانَ النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- يَقْبَلُ الْهَدِيَّةَ وَيُثِيبُ عَلَيْهَا .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ مُسَدَّدٍ عَنْ عِيسَى بْنِ يُونُسَ. [بخاری ۲۵۸۵]

(۱۲۰۲۰) حضرت عائشہ ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہدیے قبول کرتے تھے اور ان کا بدلہ دیتے تھے۔

(۱۲۰۲۱) حَدَّثَنَا الشَّيْخُ الإِمَامُ أَبُو الطَّيِّبِ : سَهْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ إِمْلاَءً وَالْفَقِيهُ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ قِرَاءَةً عَلَيْهِ قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : إِسْمَاعِيلُ بْنُ نُجَيْدٍ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ : إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ النَّبِيلُ حَدَّثَنَا ابْنُ عَجْلاَنَ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ : أَنَّ رَجُلاً أَهْدَى إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- لِقْحَةً فَأَثَابَهُ مِنْهَا بِسِتِّ بَكَرَاتٍ فَتَسَخَّطَهَا الرَّجُلُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : مَنْ يَعْذِرُنِي مِنْ فُلاَنٍ أَهْدَى إِلَيَّ لِقْحَةً وَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهَا فِي وَجْهِ بَعْضِ أَهْلِي فَأَثَبْتُهُ مِنْهَا بِسِتِّ بَكَرَاتٍ فَتَسَخَّطَهَا فَقَدْ هَمَمْتُ وَاللَّهِ أَنْ لاَ أَقْبَلَ هَدِيَّةً إِلاَّ أَنْ تَكُونَ مِنْ قُرَشِيٍّ أَوْ أَنْصَارِيٍّ أَوْ ثَقَفِيٍّ أَوْ دَوْسِيٍّ .

قَالَ أَبُو عَاصِمٍ وَكَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ دَوْسِيًّا وَلَكِنَّ هَذَا فِي حَدِيثٍ آخَرَ لَفْظُ حَدِيثِ الْفَقِيهِ وَلَمْ يَذْكُرِ الإِمَامُ قَوْلَ أَبِي عَاصِمٍ. وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مُخْتَصَرًا.

[صحيح لغيره]

(۱۲۰۲۱) حضرت ابو ہریرہ ؓ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ کو قیمتی اونٹنی کا تحفہ دیا، آپ ﷺ نے اسے اونٹ بدلے میں دیے، وہ آدمی ناراض ہوا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کون مجھے فلاں کی طرف سے عذر دیتا ہے اس نے مجھے اونٹنی تحفے میں دی، میں نے اسے چھ اونٹ بدلے کے طور پر دیے ہیں لیکن وہ ناراض ہے۔ تحقیق میں نے ارادہ کیا ہے کہ اللہ کی قسم میں ہدیہ قبول نہ کروں گا مگر یہ کہ قریش، انصاری، ثقفی یا دوس کی طرف سے ہوں۔

(۱۲۰۲۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ : إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ خَالِدٍ الْهَاشِمِيُّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمِ بْنِ أَبِي غَرَزَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا حَنْظَلَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : مَنْ وَهَبَ هِبَةً فَهُوَ أَحَقُّ بِهَا مَا لَمْ يُثَبْ مِنْهَا .

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَلِيُّ بْنُ سَهْلِ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ وَهُوَ وَهْمٌ. [منكر]

(۱۲۰۲۲) حضرت ابن عمر ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے ہبہ دیا وہی اس کا حق دار ہے، جب تک اس کو بدلہ نہ دیا جائے۔

(۱۲۰۲۳) إِنَّمَا الْمَحْفُوظُ عَنْ حَنْظَلَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : مَنْ وَهَبَ هِبَةً لِوَجْهِ اللَّهِ فَذَلِكَ لَهُ وَمَنْ وَهَبَ هِبَةً يُرِيدُ ثَوَابَهَا فَإِنَّهُ يَرْجِعُ فِيهَا إِنْ لَمْ يُرْضَ مِنْهَا.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ سَمِعْتُ حَنْظَلَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ الْجُمَحِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِذَلِكَ. وَقَدْ قِيلَ عَنْ عُبَيْدِ

اللَّهِ بْنِ مُوسَى عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُجَمِّعٍ. [صحيح]

(۱۲۰۲۳) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہ سے اس (پچھلی) حدیث کی طرح روایت ہے۔

(۱۲۰۲۴) كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَحْبُوبِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم-: الْوَاهِبُ أَحَقُّ بِهِبَتِهِ مَا لَمْ يُثَبْ. وَهَذَا الْمَتْنُ بِهَذَا الإِسْنَادِ أَلْيَقُ. وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ضَعِيفٌ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ بِالْحَدِيثِ وَعَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مُنْقَطِعٌ. وَالْمَحْفُوظُ: [ضعيف]

(۱۲۰۲۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ہبہ دینے والا اپنے ہبہ کا حق دار ہے جب تک اسے بدلہ نہ دیا جائے۔

(۱۲۰۲۵) عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ قَالَ: مَنْ وَهَبَ هِبَةً فَلَمْ يُثَبْ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِبَتِهِ إِلاَّ لِذِي رَحِمٍ. أَخْبَرَنَاهُ أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ فَذَكَرَهُ قَالَ الْبُخَارِيُّ هَذَا أَصَحُّ. [صحيح]

(۱۲۰۲۵) سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے اس پچھلی روایت کی طرح بیان کیا۔

(۱۲۰۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْهَاشِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ: إِذَا كَانَتِ الْهِبَةُ لِذِي رَحِمٍ مَحْرَمٍ لَمْ يَرْجِعْ فِيهَا. لَمْ نَكْتُبْهُ إِلاَّ بِهَذَا الإِسْنَادِ وَلَيْسَ بِالْقَوِيِّ. [ضعيف]

(۱۲۰۲۶) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب ہبہ رشتہ دار محرم کے لیے ہو تو وہ اسے نہ لوٹائے۔

(۱۲۰۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ اللَّيْثِيُّ أَنَّ عَمْرَو بْنَ شُعَيْبٍ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- أَنَّهُ قَالَ: مَثَلُ الَّذِي يَسْتَرِدُّ مَا وَهَبَ كَمَثَلِ الْكَلْبِ الَّذِي يَقِيءُ وَيَأْكُلُ قَيْئَهُ فَإِذَا اسْتَرَدَّ الْوَاهِبُ فَلْيُوقَفْ فَلْيُعَرَّفْ بِمَا اسْتَرَدَّ ثُمَّ لِيُدْفَعْ إِلَيْهِ مَا وَهَبَ. [حسن۔ ابوداود ۳۵٤۰]

(۱۲۰۲۷) حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس شخص کی مثال جو ہبہ واپس مانگتا ہے کتے کی طرح ہے جو قے کرتا ہے، پھر اپنی قے کو کھالیتا ہے۔ پس اسے ہبہ واپس لینے کی وجہ پوچھنی چاہیے، پھر وہ ہبہ واپس کردے۔

(۱۲۰۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَنَّهُ سَمِعَ مَالِكَ بْنَ أَنَسٍ يَقُولُ حَدَّثَنِي دَاوُدُ بْنُ الْحُصَيْنِ أَنَّ أَبَا غَطَفَانَ بْنَ طَرِيفٍ الْمُرِّيَّ أَخْبَرَهُ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: مَنْ وَهَبَ هِبَةً لِصِلَةِ رَحِمٍ أَوْ عَلَى وَجْهِ صَدَقَةٍ فَإِنَّهُ لاَ يَرْجِعُ فِيهَا وَمَنْ وَهَبَ هِبَةً يَرَى أَنَّهُ إِنَّمَا أَرَادَ بِهَا الثَّوَابَ فَهُوَ عَلَى هِبَتِهِ يَرْجِعُ فِيهَا إِنْ لَمْ يُرْضَ مِنْهَا. [صحيح۔ مالك ١٤٧٧]

(۱۲۰۲۸) ابوغطفان نے مروان بن حکم کو خبر دی کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو رشتہ دار پر ہبہ کرے یا کسی پر صدقہ کرے وہ اسے واپس نہ لوٹائے اور جو اس ارادے سے ہبہ کرے کہ اسے اس کا بدلہ دیا جائے تو وہ اپنے ہبہ پر ہے، وہ اسے واپس لوٹا دیا جائے گا اگر چہ وہ راضی نہ ہو۔

(۱۲۰۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الرَّفَّاءُ أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ وَعِيسَى بْنُ مِينَاءَ قَالاَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْفُقَهَاءِ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ: كَانُوا يَقُولُونَ فِي كُلِّ عَطِيَّةٍ أَعْطَاهَا ذُو طَوْلٍ أَنْ لاَ عِوَضَ فِيهَا وَلاَ ثَوَابَ وَقَالُوا الثَّوَابُ لِمَنْ كَانَتْ عَطِيَّتُهُ عَلَى وَجْهِ الثَّوَابِ أَنَّهُ أَحَقُّ بِعَطِيَّتِهِ مَا لَمْ يُثَبْ مِنْهَا وَقَضَى بِذَلِكَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ رَحِمَهُ اللَّهُ وَ قَالَ عِيسَى بْنُ مِينَاءَ فِي رِوَايَتِهِ أَحَقُّ بِعَطِيَّتِهِ مَا لَمْ يُثَبْ مِنْهَا وَمَا لَمْ تَفُتْ. [صحيح]

(۱۲۰۲۹) ابن ابی الزناد اپنے والد سے اور وہ فقہاء مدینہ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ جو عطیہ کے وقت کہتے تھے، نہ اس میں کوئی عوض ہے اور نہ کوئی بدلہ ہے اور انہوں نے کہا: بدلہ اس کے لیے ہے جو اپنا عطیہ بدلے کی خاطر دے۔ وہی اپنے عطیے کا حق دار ہے جب تک وہ بدلہ نہ دیا جائے۔ اسی طرح عمر بن عبدالعزیز نے فیصلہ کیا۔

(۱۴) باب شُكْرِ الْمَعْرُوفِ

معروف چیز کا شکریہ ادا کرنا

(۱۲۰۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا بِشْرٌ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ قَوْمِي عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: مَنْ أُعْطِيَ عَطَاءً فَوَجَدَ فَلْيَجْزِ بِهِ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَلْيُثْنِ فَمَنْ أَثْنَى بِهِ فَقَدْ شَكَرَهُ وَمَنْ كَتَمَهُ فَقَدْ كَفَرَهُ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَرَوَاهُ يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ شُرَحْبِيلَ عَنْ جَابِرٍ. [ضعيف]

(۱۲۰۳۰) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جسے عطیہ دیا جائے وہ اسے قبول کرلے اور اس کا بدلہ بھی دے۔ اگر وہ بدلہ دینے کی استطاعت نہ رکھتا ہو تو اس کی تعریف کرے۔ جس نے اس کی تعریف کی گویا کہ اس

نے اس کا شکریہ ادا کیا اور جس نے اسے چھپایا پس اس نے اس کی ناشکری کی۔

(۱۲۰۳۱) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الزَّاهِدُ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ بَحْرٍ الْبُرِّيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ السَّيْلَحِينِيُّ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ شُرَحْبِيلَ الأَنْصَارِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : مَنْ أُوتِيَ إِلَيْهِ مَعْرُوفٌ فَوَجَدَ فَلْيُكَافِئْهُ وَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَلْيُثْنِ بِهِ فَإِنَّ مَنْ أَثْنَى بِهِ فَقَدْ شَكَرَهُ وَمَنْ كَتَمَهُ فَقَدْ كَفَرَهُ وَمَنْ تَحَلَّى بِمَا لَمْ يُعْطِ كَانَ كَلاَبِسِ ثَوْبَيْ زُورٍ . [ضعیف]

(۱۲۰۳۱) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جسے کوئی اچھی چیز دی جائے وہ اسے قبول کر لے، پھر اس کا بدلہ بھی دے اور جو بدلہ کی طاقت نہ رکھے وہ اس کی تعریف کرے۔ جس نے تعریف کی گویا کہ اس نے شکریہ ادا کیا اور جس نے اسے چھپایا گویا کہ اس نے ناشکری کی اور جس نے کسی چیز کو تحفہ کے طور پر ظاہر کیا حالانکہ تحفہ نہ دی گئی ہو تو گویا کہ اس نے جھوٹ کے دو کپڑے پہنے ہیں۔

(۱۲۰۳۲) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا تَمْتَامٌ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : لاَ يَشْكُرُ اللَّهَ مَنْ لاَ يَشْكُرُ النَّاسَ .

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِي كِتَابِ السُّنَنِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ وَغَيْرُهُ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ مُسْلِمٍ. [صحیح۔ احمد ۷۴۹۵۔ ابوداود ۴۸۱۱]

(۱۲۰۳۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو لوگوں کا شکریہ ادا نہیں کرتا وہ اللہ کا شکر گزار بندہ نہیں بن سکتا۔

(۱۲۰۳۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَرِيكٍ الْعَامِرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَدِيٍّ الْكِنْدِيِّ عَنِ الأَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : أَشْكَرُ النَّاسِ لِلَّهِ أَشْكَرُهُمْ لِلنَّاسِ. [صحیح۔ اخرجہ احمد ۲۲۱۸۲]

(۱۲۰۳۳) حضرت اشعث بن قیس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: لوگوں میں سے اللہ کا زیادہ شکر گزار وہ ہے جو ان میں سے لوگوں کا زیادہ شکریہ ادا کرتا ہے۔

(۱۲۰۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُوسُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مَنْصُورٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنِي حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ الْمُهَاجِرُونَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا رَأَيْنَا مِثْلَ قَوْمٍ قَدِمْنَا عَلَيْهِمُ الْمَدِينَةَ أَحْسَنَ بَذْلاً مِنْ كَثِيرٍ وَلاَ أَحْسَنَ مُوَاسَاةً مِنْ قَلِيلٍ قَدْ كَفَوْنَا الْمُؤْنَةَ وَأَشْرَكُونَا فِي الْمَهْنَي

فَقَدْ خَشِينَا أَنْ يَكُونُوا يَذْهَبُونَ بِالأَجْرِ كُلِّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : كَلاَّ مَا أَثْنَيْتُمْ بِهِ عَلَيْهِمْ وَدَعَوْتُمُ اللَّهَ لَهُمْ . [احمد ۱۳۱۰۶۔ الترمذی ۲۴۸۷]

(۱۲۰۳۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مہاجرین نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! ہم مدینہ میں جن کے پاس آئے ہیں ان جیسی قوم ہم نے نہیں دیکھی جو زیادہ مال اور زیادہ اچھا خرچ کرنے والی ہو اور نہ تھوڑے مال سے حسن مواساۃ رکھنے والی ہو۔ انہوں نے ہمیں کام کرنے سے روک دیا اور راحت و آرام میں ہمیں شریک کیا۔ ہمیں ڈر ہے کہ وہ سارا اجر لے جائیں گے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تم ان کی تعریف نہیں کرتے اور اللہ سے ان کے لیے دعا نہیں کرتے۔

(۱۲۰۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ الْمُهَاجِرِينَ قَالُوا : يَا رَسُولَ اللَّهِ ذَهَبَتِ الأَنْصَارُ بِالأَجْرِ كُلِّهِ قَالَ : لاَ مَا دَعَوْتُمُ اللَّهَ لَهُمْ وَأَثْنَيْتُمْ عَلَيْهِمْ . [اخرجه البخاری فی الادب المفرد ۲۱۷]

(۱۲۰۳۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مہاجرین نے کہا: اے اللہ کے رسول! انصار سارا اجر لے گئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم ان کے لیے دعا نہیں کرتے اور ان کی تعریف بھی نہیں کرتے ہو۔

(۱۵) باب ذِكْرِ الْخَبَرِ الَّذِي رُوِيَ مَنْ أُهْدِيَتْ لَهُ هَدِيَّةٌ وَعِنْدَهُ نَاسٌ فَهُمْ شُرَكَاءُ فِيهَا

اس حدیث کا ذکر جس میں ہے کہ جسے ہدیہ دیا جائے اور اس کے پاس لوگ ہوں تو وہ بھی اس ہدیہ میں شریک ہیں

قَالَ الْبُخَارِيُّ لَمْ يَصِحَّ ذَلِكَ

(۱۲۰۳۶) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ حَدَّثَنَا مَنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :مَنْ أُهْدِيَتْ لَهُ هَدِيَّةٌ وَعِنْدَهُ نَاسٌ فَهُمْ شُرَكَاءُ فِيهَا .

وَرُوِيَ ذَلِكَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ عَمْرٍو وَفِيهِ نَظَرٌ . [ضعیف]

(۱۲۰۳۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جسے ہدیہ دیا اور اس کے پاس لوگ ہوں تو وہ اس میں شریک ہوں گے۔

(۱۲۰۳۷) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ مَنْصُورٍ الْمُذَكِّرُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ السِّمْنَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ

دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :مَنْ أُهْدِىَ إِلَيْهِ وَعِنْدَهُ قَوْمٌ فَهُمْ شُرَكَاءُ . وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الأَزْهَرِ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَرَوَاهُ أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ فَذَكَرَهُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مَوْقُوفًا غَيْرَ مَرْفُوعٍ وَهُوَ أَصَحُّ. [حسن]

(۱۲۰۳۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جسے ہدیہ دیا جائے اور اس کے پاس اور لوگ ہوں تو وہ بھی اس ہدیہ میں شریک ہوں گے۔

(۱۶)باب إِبَاحَةِ صَدَقَةِ التَّطَوُّعِ لِمَنْ لاَ تَحِلُّ لَهُ صَدَقَةُ الْفَرْضِ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ وَبَنِي الْمُطَّلِبِ

نفلی صدقہ کا مباح ہونا اس کے لیے جس پر فرضی صدقہ حلال نہ ہو، یعنی بنی ہاشم اور بنی عبدالمطلب

(۱۲۰۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شَافِعٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَسَنِ بْنِ حَسَنٍ عَنْ غَيْرِ وَاحِدٍ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ وَأَحْسِبُهُ قَالَ زَيْدُ بْنُ عَلِيٍّ :أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- تَصَدَّقَتْ بِمَالِهَا عَلَى بَنِي هَاشِمٍ وَبَنِي الْمُطَّلِبِ وَأَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ تَصَدَّقَ عَلَيْهِمْ وَأَدْخَلَ مَعَهُمْ غَيْرَهُمْ. [صحیح۔ الام للشافعی ٤/ ٥٧]

(۱۲۰۳۸) حضرت عبداللہ بن حسن اہل بیت میں سے نقل فرماتے ہیں اور راوی کے خیال میں وہ زید بن علی ہیں کہ فاطمہ بنت رسول اللہ ﷺ نے اپنے مال کا بنی ہاشم اور بنی عبدالمطلب پر صدقہ کیا اور حضرت علی رضی اللہ عنہ نے صدقہ کیا ان پر اور ان کے ساتھ اور لوگوں کو بھی شامل کیا۔

(۱۲۰۳۹) وَبِإِسْنَادِهِ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ :أَنَّهُ كَانَ يَشْرَبُ مِنْ سِقَايَاتٍ كَانَ يَضَعُهَا النَّاسُ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ فَقُلْتُ أَوْ قِيلَ لَهُ فَقَالَ :إِنَّمَا حَرُمَتْ عَلَيْنَا الصَّدَقَةُ الْمَفْرُوضَةُ. [ضعیف]

(۱۲۰۳۹) جعفر بن محمد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ راستوں میں بنائے گئے پانی کے گھاٹوں سے پانی پیتے تھے جن کو لوگوں نے مکہ اور مدینہ کے درمیان بنایا تھا، میں نے کہا: یا ان کو اس بارے میں کہا گیا تو انہوں نے کہا: ہم پر صرف فرضی صدقہ حرام کر دیا گیا۔

(۱۷)باب إِعْطَاءِ الْغَنِيِّ مِنَ التَّطَوُّعِ

غنی آدمی کو تطوعاً دینا

(۱۲۰۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو

الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُعْطِينِي الْعَطَاءَ فَأَقُولُ أَعْطِهِ أَفْقَرَ إِلَيْهِ مِنِّي حَتَّى أَعْطَانِي مَرَّةً مَالاً فَقُلْتُ أَعْطِهِ أَفْقَرَ إِلَيْهِ مِنِّي فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : خُذْهُ فَتَمَوَّلْهُ أَوْ تَصَدَّقْ بِهِ وَمَا جَاءَكَ مِنْ هَذَا الْمَالِ وَأَنْتَ غَيْرُ مُشْرِفٍ وَلاَ سَائِلٍ فَخُذْهُ وَمَا لاَ فَلاَ تُتْبِعْهُ نَفْسَكَ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ. [بخاری ۱۴۷۳ ۔ مسلم ۱۰۴۵]

(۱۲۰۴۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے عطیہ دیا۔ میں نے کہا: آپ کسی محتاج کو دے دیں یہاں تک کہ آپ ﷺ نے مجھے مال دیا۔ میں نے کہا: آپ یہ کسی محتاج کو دے دیں تو مجھے رسول اللہ ﷺ نے کہا: یہ لے لو اسے پاس رکھو یا صدقہ کر دو اور جو مال تیرے پاس آئے کہ نہ تجھے اس کا خیال تھا اور نہ تو نے اس کا سوال کیا تھا تو اسے لے لے اور جو چیز نہ ملے اپنے آپ کو اس کا حریص نہ بنا۔

(۱۲۰۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرِو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يُعْطِي عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ الْعَطَاءَ فَيَقُولُ لَهُ عُمَرُ أَعْطِهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفْقَرَ إِلَيْهِ مِنِّي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : خُذْهُ فَتَمَوَّلْهُ أَوْ تَصَدَّقْ بِهِ وَمَا أَتَاكَ مِنْ هَذَا الْمَالِ وَأَنْتَ غَيْرُ مُشْرِفٍ وَلاَ سَائِلٍ فَخُذْهُ وَمَا لاَ فَلاَ تُتْبِعْهُ نَفْسَكَ . قَالَ سَالِمٌ : فَمِنْ أَجْلِ ذَلِكَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ لاَ يَسْأَلُ النَّاسَ شَيْئًا وَلاَ يَرُدُّ شَيْئًا أُعْطِيَهُ.

قَالَ عَمْرٌو وَحَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ بِمِثْلِ ذَلِكَ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ حُوَيْطِبِ بْنِ عَبْدِ الْعُزَّى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّعْدِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ. [صحيح]

(۱۲۰۴۱) حضرت سالم بن عبد اللہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو عطیہ دیتے تھے اور عمر رضی اللہ عنہ کہتے تھے: اے اللہ کے رسول ﷺ! کسی محتاج کو دے دیں۔ رسول اللہ ﷺ نے کہا: اسے لے لو صدقہ کر دو یا اپنے پاس رکھو اور جو مال اس طرح تیرے پاس ہو کہ تجھے اس کا خیال نہ ہو اور نہ تو نے وہ مانگا ہو اسے لے لو اور جو نہ ملے اس کی تمنا نہ

کرو۔ سالم نے کہا: اسی وجہ سے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ لوگوں سے کسی قسم کا سوال کرتے تھے اور نہ عطیہ دی گئی چیز لوٹاتے تھے۔

(۱۲۰۴۲) حَدَّثَنَا الشَّيْخُ الإِمَامُ أَبُو الطَّيِّبِ : سَهْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ جَامِعِ بْنِ أَبِي رَاشِدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : كَانَ رَجُلٌ فِي أَهْلِ الشَّامِ مَرْضِيًّا فَقَالَ لَهُ عُمَرُ : عَلَى مَا يُحِبُّكَ أَهْلُ الشَّامِ؟ قَالَ : أُغَازِيهِمْ وَأُوَاسِيهِمْ. قَالَ فَعَرَضَ عَلَيْهِ عُمَرُ عَشَرَةَ آلاَفٍ قَالَ : خُذْهَا وَاسْتَعِنْ بِهَا فِي غَزْوِكَ قَالَ : إِنِّي عَنْهَا غَنِيٌّ قَالَ عُمَرُ : إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَرَضَ عَلَيَّ مَالاً دُونَ الَّذِي عَرَضْتُ عَلَيْكَ فَقُلْتُ لَهُ مِثْلَ الَّذِي قُلْتَ لِي فَقَالَ لِي : إِذَا آتَاكَ اللَّهُ مَالاً لَمْ تَسْأَلْهُ وَلَمْ تَشْرَهْ إِلَيْهِ نَفْسُكَ فَاقْبَلْهُ فَإِنَّمَا هُوَ رِزْقٌ سَاقَهُ اللَّهُ إِلَيْكَ . [ضعيف]

(۱۲۰۴۲) زید بن اسلم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ شام کا ایک آدمی تھا، اسے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: تجھے اہل شام کس وجہ سے پسند کرتے ہیں؟ اس نے کہا: میں ان کے لیے غزوے میں جاتا ہوں اور ان سے دوستی (مواساۃ) رکھتا ہوں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسے دس ہزار دیے اور کہا: انہیں پکڑ لو اور ان سے غزوے میں مدد طلب کرو۔ اس نے کہا: میں ان سے بے پرواہ ہوں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے مجھے اس مال کے علاوہ مال دیا جو میں نے تجھے دیا ہے، میں نے آپ ﷺ سے کہا: جس طرح تو نے مجھے کہا تو آپ ﷺ نے فرمایا: جب اللہ تجھے مال دے جس کا نہ تو نے سوال کیا ہو اور نہ تیرے دل میں اس کا خیال آیا ہو تو اسے قبول کر لے اس لیے کہ وہ رزق ہے جو اللہ نے تجھے دیا ہے۔

(۱۲۰۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا أَبِي وَشُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ قَالاَ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ عَمْرٍو عَنِ الْمُطَّلِبِ : أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَامِرٍ بَعَثَ إِلَى عَائِشَةَ بِنَفَقَةٍ وَكِسْوَةٍ فَقَالَتْ لِرَسُولِهِ : يَا بُنَيَّ إِنِّي لاَ أَقْبَلُ مِنْ أَحَدٍ شَيْئًا فَلَمَّا خَرَجَ قَالَتْ رُدُّوهُ عَلَيَّ فَرَدُّوهُ فَقَالَتْ : إِنِّي ذَكَرْتُ شَيْئًا قَالَهُ لِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَالَتْ قَالَ : يَا عَائِشَةُ مَنْ أَعْطَاكِ عَطَاءً بِغَيْرِ مَسْأَلَةٍ فَاقْبَلِيهِ فَإِنَّمَا هُوَ رِزْقٌ عَرَضَهُ اللَّهُ عَلَيْكِ . [ضعيف]

(۱۲۰۴۳) حضرت عبداللہ بن عامر رضی اللہ عنہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی طرف نفقہ اور پہننے کے لیے کپڑے وغیرہ بھیجے، آپ ﷺ نے لانے والے سے کہا: اے بیٹے! میں کسی سے کوئی چیز نہیں لیتی، جب وہ چلا گیا تو کہا: اسے بلاؤ۔ پھر کہا: مجھے یاد آیا کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے کہا تھا، اے عائشہ! جو تجھے بغیر مانگے کوئی چیز دے تو اسے قبول کرنا اس لیے کہ وہ رزق ہے جو اللہ نے تجھے دیا ہے۔

(۱۲۰۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا

يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ : مَا مِنْ أَحَدٍ مِنَ النَّاسِ يُهْدِي إِلَيَّ بِهَدِيَّةٍ إِلاَّ قَبِلْتُهَا فَأَمَّا الْمَسْأَلَةُ فَإِنِّي لَمْ أَكُنْ أَسْأَلُ. [ضعيف]

(۱۲۰۴۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: لوگوں میں سے کوئی بھی مجھے ہدیہ دیتا ہے میں اسے قبول کرتا ہوں، لیکن میں کسی سے سوال نہیں کرتا۔

(۱۸) باب كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم لاَ يَأْخُذُ صَدَقَةَ التَّطَوُّعِ وَيَأْخُذُ الْهِبَةَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نفلی صدقہ بھی نہ لیتے تھے اور ہبہ لے لیتے تھے

(۱۲۰۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ : أَنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- دَخَلَ فَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ خُبْزًا وَأُدْمَ الْبَيْتِ فَقَالَ : أَلَمْ أَرَ بُرْمَةَ لَحْمٍ . فَقَالَتْ : ذَلِكَ شَيْءٌ تُصُدِّقَ بِهِ عَلَى بَرِيرَةَ فَقَالَ : هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَهُوَ لَنَا هَدِيَّةٌ .

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ. [بخاری ۱٤۹٥ـ مسلم ۱۰۷٤]

(۱۲۰۴۵) قاسم بن محمد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم گھر میں آئے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے روٹی اور سالن پیش کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا: کیا میں نے گوشت والی ہنڈیا دیکھی تھی؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: یہ تو بریرہ پر صدقہ کیا گیا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ اس کے لیے صدقہ ہے اور ہمارے لیے ہدیہ ہے۔

(۱۲۰۴٦) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ أَحْمَدَ الْفَقِيهُ بِالطَّابَرَانِ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ ابْنُ ابْنَةِ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَمْرٍو حَدَّثَنِي جَدِّي مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ بْنُ قُدَامَةَ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : أَنَّهَا اشْتَرَتْ بَرِيرَةَ مِنْ أُنَاسٍ مِنَ الأَنْصَارِ وَاشْتَرَطُوا الْوَلاَءَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : الْوَلاَءُ لِمَنْ وَلِيَ النِّعْمَةَ . قَالَتْ وَخَيَّرَهَا رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- وَكَانَ زَوْجُهَا عَبْدًا وَأَهْدَتْ لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا لَحْمًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : هُوَ عَلَيْهَا صَدَقَةٌ وَهُوَ لَنَا هَدِيَّةٌ .

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ زَائِدَةَ. [صحيح]

(۱۲۰۴٦) عبدالرحمن بن قاسم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے انصار کے لوگوں سے حضرت بریرہ کو خریدا۔ انہوں نے شرط لگائی ولاء لگائی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ولاء اس کے لیے ہے جو آزاد کرتا ہے اور اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اختیار دیا اور اس کا خاوند غلام تھا اور اس نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو گوشت کا ہدیہ دیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ

اس (بریرہ) کے لیے صدقہ ہے اور ہمارے لیے ہدیہ ہے۔

(۱۲۰۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْحَسَنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا قَطَنُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْقُشَيْرِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا أُتِيَ بِطَعَامٍ سَأَلَ :أَهَدِيَّةٌ هُوَ أَمْ صَدَقَةٌ . فَإِنْ قِيلَ صَدَقَةٌ قَالَ لأَصْحَابِهِ :كُلُوا . وَلَمْ يَأْكُلْ وَإِنْ قِيلَ هَدِيَّةٌ ضَرَبَ بِيَدِهِ فَأَكَلَ مَعَهُمْ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ طَهْمَانَ. [بخاری ۲۵۷۶۔ مسلم ۱۰۷۷]

(۱۲۰۴۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس جب کوئی کھانا لایا تو جاتا آپ ﷺ پوچھتے: یہ ہدیہ ہے یا صدقہ ہے؟ اگر کہا جاتا: صدقہ ہے تو آپ ﷺ صحابہ رضی اللہ عنہم سے کہتے: کھالو اور خود نہ کھاتے اور اگر کہا: جاتا ہدیہ ہے تو آپ ﷺ بھی ان کے ساتھ مل کر کھاتے۔

(۱۲۰۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلاَّمٍ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَ إِذَا أُتِيَ بِطَعَامٍ سَأَلَ عَنْهُ فَإِنْ قِيلَ هَدِيَّةٌ أَكَلَ مِنْهَا وَإِنْ قِيلَ صَدَقَةٌ لَمْ يَأْكُلْ مِنْهَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَلاَّمٍ.[صحیح]

(۱۲۰۴۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کے پاس جب کھانا لایا جاتا۔ اگر کہا جاتا: ہدیہ ہے تو آپ ﷺ بھی کھالیتے۔ اگر کہا جاتا: صدقہ ہے تو آپ ﷺ نہ کھاتے تھے۔

(۱۲۰۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ :حَمْزَةُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا مَسْلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ سَلاَمَةَ الْعِجْلِيِّ عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ قَالَ :أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بِجَفْنَةٍ مِنْ خُبْزٍ وَلَحْمٍ فَقَالَ :مَا هَذِهِ يَا سَلْمَانُ؟ . قُلْتُ صَدَقَةٌ فَلَمْ يَأْكُلْ وَقَالَ لأَصْحَابِهِ :كُلُوا . ثُمَّ أَتَيْتُهُ بِجَفْنَةٍ مِنْ خُبْزٍ وَلَحْمٍ فَقَالَ : مَا هَذِهِ يَا سَلْمَانُ؟ . قُلْتُ :هَدِيَّةٌ فَأَكَلَ قَالَ :إِنَّا نَأْكُلُ الْهَدِيَّةَ وَلاَ نَأْكُلُ الصَّدَقَةَ .[صحیح]

(۱۲۰۴۹) حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک برتن لے کر آیا، جس میں روٹی اور سالن تھا، آپ ﷺ نے کہا: اے سلمان! یہ کیا ہے؟ میں نے کہا: صدقہ ہے۔ آپ ﷺ نے نہ کھایا اور صحابہ سے کہا: اسے کھالو۔ پھر ایک روٹی اور سالن والا برتن لے کر آیا تو آپ ﷺ نے کہا: اے سلمان! یہ کیا ہے؟ میں نے کہا: ہدیہ ہے، آپ ﷺ نے وہ کھایا اور کہا: ہم ہدیہ کھالیتے ہیں اور صدقہ نہیں کھاتے۔

كِتَابُ اللُّقَطَةِ

گری ہوئی چیز کا بیان

(۱) باب اللُّقَطَةِ يَأْكُلُهَا الْغَنِيُّ وَالْفَقِيرُ إِذَا لَمْ تُعْتَرَفْ بَعْدَ تَعْرِيفِ سَنَةٍ

گری ہوئی چیز غنی، فقیر کھا سکتے ہیں جب ایک سال اعلان کے باوجود کوئی اسے لینے والا نہ آئے

(۱۲۰۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ أَنَّهُ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يَسْأَلُهُ عَنِ اللُّقَطَةِ فَقَالَ: اعْرِفْ عِفَاصَهَا وَوِكَاءَهَا ثُمَّ عَرِّفْهَا سَنَةً فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا وَإِلاَّ فَشَأْنَكَ بِهَا. قَالَ: فَضَالَّةُ الْغَنَمِ؟ قَالَ: لَكَ أَوْ لأَخِيكَ أَوْ لِلذِّئْبِ. قَالَ: فَضَالَّةُ الإِبِلِ؟ قَالَ: مَا لَكَ وَلَهَا مَعَهَا سِقَاؤُهَا وَحِذَاؤُهَا تَرِدُ الْمَاءَ وَتَأْكُلُ الشَّجَرَ حَتَّى يَلْقَاهَا رَبُّهَا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ وَغَيْرِهِ عَنْ مَالِكٍ. [بخاری ۲۳۷۲۔ مسلم ۱۷۲۲]

(۱۲۰۵۰) حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک آدمی آیا۔ اس نے گری پڑی چیز کے بارے میں سوال کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کی تھیلی اور اس کے بندھن کو اچھی طرح پہچان لو۔ پھر ایک سال تک اس کا اعلان کرو۔ اگر اس کا مالک آجائے تو دے دو ورنہ وہ تیری ہی ہے، اس نے پوچھا: گم شدہ بکری کے بارے میں کیا حکم ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ تیرے لیے یا تیرے بھائی کے لیے یا بھیڑیے کے لیے ہے۔ اس نے گم شدہ اونٹ کے بارے میں پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے لیے اس میں کیا ہے؟ اس کے ساتھ اس کی سیراب کرنے کی چیز اور اس کا گھر ہے، وہ پانی پہ جا سکتا ہے اور درختوں کے پتے کھا سکتا ہے یہاں تک کہ اس کو اس کا مالک پالے گا۔

(۱۲۰۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْبَصْرِيُّ

بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ : سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ اللُّقَطَةِ فَقَالَ: عَرِّفْهَا سَنَةً فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا وَإِلاَّ فَاسْتَنْفِقْهَا . أَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ الثَّوْرِيِّ. [صحيح]

(۱۲۰۵۱) حضرت زید بن خالد سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے گری پڑی چیز کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ایک سال تک اس کا اعلان کرو۔ اگر اس کا مالک آ جائے تو دے دو ورنہ اسے اپنے خرچ میں شامل کر لو۔

(۱۲۰۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْحَرَشِيُّ أَخْبَرَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الأَنْصَارِيِّ عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ أَنَّهُ سَمِعَ زَيْدَ بْنَ خَالِدٍ الْجُهَنِيَّ صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ اللُّقَطَةِ الذَّهَبِ وَ الْوَرِقِ فَقَالَ : اعْرِفْ وِكَاءَ هَا وَعِفَاصَهَا ثُمَّ عَرِّفْهَا سَنَةً فَإِنْ لَمْ تَعْرِفْ فَاسْتَنْفِقْهَا وَلْتَكُنْ وَدِيعَةً عِنْدَكَ فَإِنْ جَاءَ طَالِبُهَا يَوْمًا مِنَ الدَّهْرِ فَأَدِّهَا إِلَيْهِ .

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلاَلٍ. [صحيح]

(۱۲۰۵۲) حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے سونے اور چاندی کی گری پڑی چیز کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کی تھیلی اور بندھن کو پہچان لو۔ پھر ایک سال تک اس کا اعلان کرو۔ اگر اس کا مالک نہ ملے تو اسے اپنے خرچے میں شامل کر لو اور وہ تیرے پاس امانت ہوگی۔ اگر اس کا طالب کسی بھی وقت آ جائے تو اسے دے دو۔

(۱۲۰۵۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو حَامِدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ بِلاَلٍ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِيهِ يَزِيدَ مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ أَنَّهُ قَالَ : سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ الشَّاةِ الضَّالَّةِ فَقَالَ :لَكَ أَوْ لأَخِيكَ أَوْ لِلذِّئْبِ . وَسُئِلَ عَنِ الْبَعِيرِ فَغَضِبَ وَاحْمَرَّ وَجْهُهُ فَقَالَ : مَعَهُ سِقَاؤُهُ وَحِذَاؤُهُ يَرِدُ الْمَاءَ وَيَرْعَى الشَّجَرَ . وَسُئِلَ عَنِ النَّفَقَةِ فَقَالَ : تُعَرِّفُهَا حَوْلاً فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا دَفَعْتَهَا إِلَيْهِ وَإِلاَّ عَرَفْتَ وِكَاءَ هَا أَوْ عِفَاصَهَا ثُمَّ أَفِضْتَهَا فِي مَالِكَ فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا دَفَعْتَهَا إِلَيْهِ . [صحيح]

(۱۲۰۵۳) حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے گم شدہ بکری کے بارے پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے لیے ہے یا تیرے بھائی کے لیے یا بھیڑیے کے لیے ہے اور اونٹ کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ ﷺ کا چہرہ سرخ ہو گیا اور غصے میں آ گئے، آپ نے فرمایا: اس کے پاس اس کا سیراب کرنے کا سامان اور اس کا گھر ہے، وہ پانی پی سکتا ہے درختوں سے پتے کھا سکتا ہے اور خرچ کے بارے پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: تو اس کا ایک سال تک اعلان کر۔

اگر اس کا مالک آ جائے تو اسے دے دو۔ ورنہ اس کے بندھن اور تھیلی کو اچھی طرح پہچان لو اور پھر اپنے مال میں شامل کر لو۔ اگر اس کا مالک آ جائے تو دے دینا۔

(۱۲۰۵٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَغَيْرُهُمَا قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ : سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ اللُّقَطَةِ فَقَالَ : عَرِّفْهَا سَنَةً فَإِنْ لَمْ تُعْتَرَفْ فَاعْرِفْ عِفَاصَهَا وَوِكَاءَهَا ثُمَّ كُلْهَا فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا فَأَدِّهَا إِلَيْهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحيح]

(۱۲۰۵۴) زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے گری پڑی چیز کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ نے فرمایا: ایک سال تک اس کا اعلان کرو۔ اگر اس کا مالک نہ آئے تو اس کی تھیلی اور بندھن کو اچھی طرح پہچان لو۔ پھر کھا لو اگر اس کا مالک آجائے تو اسے لوٹا دینا۔

(۱۲۰۵٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ : الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرُّوذْبَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَحْمُوَيْهِ الْعَسْكَرِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلاَنِسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ سُوَيْدَ بْنَ غَفَلَةَ يَقُولُ : كُنْتُ فِي غَزْوَةٍ فَوَجَدْتُ سَوْطًا فَأَخَذْتُهُ فَقَالَ لِي زَيْدُ بْنُ صُوحَانَ وَسَلْمَانُ بْنُ رَبِيعَةَ : اطْرَحْهُ فَأَبَيْتُ عَلَيْهِمَا فَقَضَيْنَا غَزَاتَنَا ثُمَّ حَجَجْتُ فَمَرَرْتُ بِالْمَدِينَةِ فَلَقِيتُ أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ لِي : إِنِّي وَجَدْتُ صُرَّةً عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِيهَا مِائَةُ دِينَارٍ فَأَتَيْتُ بِهَا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ لِي : عَرِّفْهَا حَوْلاً . فَعَرَّفْتُهَا حَوْلاً فَلَمْ أَجِدْ مَنْ يَعْرِفُهَا فَعُدْتُ إِلَيْهِ فَقَالَ : عَرِّفْهَا حَوْلاً . فَعَرَّفْتُهَا ثُمَّ عُدْتُ إِلَيْهِ فَقَالَ : عَرِّفْهَا حَوْلاً آخَرَ . فَعَرَّفْتُهَا ثُمَّ عُدْتُ إِلَيْهِ قَالَ فِي الرَّابِعَةِ : احْفَظْ عِدَّتَهَا وَوِعَاءَهَا وَوِكَاءَهَا فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا وَإِلاَّ فَاسْتَمْتِعْ بِهَا . قَالَ سَلَمَةُ : لاَ أَدْرِي أَقَالَ ثَلاَثَةَ أَحْوَالٍ عَرِّفْهَا أَوْ قَالَ حَوْلاً.

لَفْظُ حَدِيثِ آدَمَ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ سُلَيْمَانَ قَوْلُ سَلَمَةَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِي إِيَاسٍ وَسُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ. [بخاری ۲٤۳۷۔ مسلم ۱۷۲۳]

(۱۲۰۵۵) سلمہ بن کہیل کہ فرماتے ہیں: میں نے سوید بن غفلہ سے سنا کہ میں غزوہ میں تھا، مجھے ایک کوڑا ملا۔ میں نے اسے پکڑ لیا، مجھے زید بن صوحان اور سلمان بن ربیعہ نے کہا: اسے پھینک دو۔ میں نے انکار کر دیا، ہم نے غزوہ مکمل کیا۔ پھر میں نے

حج کیا، اور میں مدینہ سے گزرا تو مجھے ابی بن کعب ملے۔ میں نے یہ قصہ ذکر کیا تو انہوں نے مجھے کہا کہ مجھے رسول اللہ ﷺ کے دور میں سو دینار کی تھیلی ملی۔ میں وہ لے کر رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا۔ آپ نے مجھے کہا: ایک سال تک اس کا اعلان کرو۔ میں نے ایک سال تک اعلان کیا۔ لیکن میں نے ایسا کوئی نہ پایا جو اسے پہچان لیتا۔ میں پھر رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا، آپ نے کہا: ایک سال اس کا اعلان کرو، میں نے ایسا ہی کیا، پھر واپس رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا تو آپ نے کہا: ایک سال اور اعلان کرو۔ میں نے ایسا ہی کیا۔ پھر واپس رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا۔ چوتھی دفعہ آپ نے کہا: ان کو شمار کرو اور اس کے بندھن کو اچھی طرح یاد کرلو۔ اگر اس کا مالک آئے تو دے دینا ورنہ اس سے فائدہ اٹھالو۔ سلمہ کہتے ہیں: میں نہیں جانتا کہ آپ نے تین دفعہ اعلان کا کہا یا ایک دفعہ۔

(۱۲۰۵۶) وَرَوَاهُ وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ قَالَ فِي آخِرِهِ : فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا وَإِلاَّ فَهِيَ كَسَبِيلِ مَالِكَ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو الْحِيرِيُّ وَأَبُو بَكْرٍ الْوَرَّاقُ قَالاَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ دُونَ قَوْلِ سَلَمَةَ. [صحيح]

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَرَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ سُفْيَانَ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ: وَإِلاَّ فَاسْتَمْتِعْ بِهَا . وَرَوَاهُ الأَعْمَشُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ فَقَالَ :انْتَفِعْ بِهَا . وَرَوَاهُ زَيْدُ بْنُ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ فَقَالَ :ثُمَّ اقْضِ بِهَا حَاجَتَكَ . وَرَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ فَقَالَ :وَاسْتَمْتِعْ بِهَا . وَكُلُّ ذَلِكَ يَرْجِعُ إِلَى مَعْنًى وَاحِدٍ.

(۱۲۰۵۶) سلمہ بن کہیل نے آخر میں کہا: اگر اس کا مالک آ جائے تو دے دینا ورنہ وہ (تیرے پاس) مال کی طرح ہی ہے۔

ایک روایت کے الفاظ ہیں: ورنہ اس سے فائدہ اٹھاؤ، یہ بھی الفاظ ہیں کہ اس سے نفع اٹھاؤ۔ یہ بھی الفاظ ہیں کہ اس سے اپنی ضرورت پوری کر اور یہ بھی کہ اس سے فائدہ اٹھا، سب کے ایک ہی معنیٰ ہیں۔

(۱۲۰۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ خَالِدًا الْحَذَّاءَ يُحَدِّثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ عِيَاضِ بْنِ حِمَارٍ الْمُجَاشِعِيِّ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ :مَنِ الْتَقَطَ لُقَطَةً فَلْيُشْهِدْ ذَوَىْ عَدْلٍ أَوْ ذَا عَدْلٍ وَلاَ يَكْتُمْ وَلاَ يُغَيِّبْ فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا فَهُوَ أَحَقُّ بِهَا وَإِلاَّ فَهُوَ مَالُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ . [صحيح۔ الطيالسي ۱۱۶۷]

(۱۲۰۵۷) حضرت عیاض بن حمار مجاشعی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جسے کوئی گری پڑی چیز ملے وہ عدل والے دو شخص یا ایک گواہ بنا لے اور نہ اسے چھپائے اور نہ غائب کرے۔ اگر اس کا مالک آ جائے تو وہ اس کا حق دار ہے ورنہ وہ

اللہ کا مال ہے، جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے۔

(۱۲۰۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- :أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ اللُّقَطَةِ فَقَالَ :مَا كَانَ مِنْهَا فِي طَرِيقِ الْمِيتَاءِ وَالْقَرْيَةِ الْجَامِعَةِ فَعَرِّفُوهَا سَنَةً فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا فَادْفَعْهَا إِلَيْهِ وَإِنْ لَمْ يَأْتِ فَهِيَ لَكَ وَمَا كَانَ فِي الْخَرَابِ فَفِيهَا وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ.

[حسن۔ اخرجه السجستانی ۱۷۱۰]

(۱۲۰۵۸) حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ سے گری پڑی چیز کے بارے سوال کیا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: جو بنجر زمین یا پھیلی ہوئی بستی سے ملے، اس کا ایک سال تک اعلان کرو۔ اگر اس کا مالک آ جائے تو دے دو اگر نہ آئے تو وہ تیرے لیے ہے۔

(۱۲۰۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ عَمْرٍو وَعَاصِمٍ ابْنَيْ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَبِيعَةَ :أَنَّ سُفْيَانَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ وَجَدَ عَيْبَةً فَأَتَى بِهَا عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ : عَرِّفْهَا سَنَةً فَإِنْ عُرِفَتْ فَذَاكَ وَإِلاَّ فَهِيَ لَكَ فَلَمْ تُعْرَفْ فَلَقِيَهُ بِهَا الْقَابِلَ فِي الْمَوْسِمِ فَذَكَرَهَا لَهُ فَقَالَ عُمَرُ : هِيَ لَكَ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَمَرَنَا بِذَلِكَ قَالَ :لاَ حَاجَةَ لِي فِيهَا فَقَبَضَهَا عُمَرُ فَجَعَلَهَا فِي بَيْتِ الْمَالِ.

وَرُوِّينَا عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا :أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتْهَا عَنِ اللُّقَطَةِ فَقَالَتِ اسْتَمْتِعِي بِهَا.

[حسن۔ الدارمی ۲۵۹۹۔ النسائی فی الکبریٰ ۵۷۸۷]

(۱۲۰۵۹) حضرت سفیان بن عبداللہ کو ایک ٹوکری ملی، وہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس لے کر آئے۔ عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: وہ تیری ہے، رسول اللہ ﷺ نے ہمیں اسی کا حکم دیا ہے۔ اس نے کہا: مجھے یہ روایت بھی کی گئی ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے گری پڑی چیز کے بارے میں ایک عورت نے سوال کیا تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: تو اس سے فائدہ اٹھا۔

(۱۲۰۶۰) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنِي الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :أَنَّهُ وَجَدَ دِينَارًا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَذَكَرَهُ لِلنَّبِيِّ -ﷺ- فَأَمَرَهُ أَنْ يُعَرِّفَهُ فَلَمْ يُعْتَرَفْ فَأَمَرَهُ أَنْ يَأْكُلَهُ ثُمَّ جَاءَ صَاحِبُهُ فَأَمَرَهُ أَنْ يَغْرَمَهُ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ :وَعَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِمَّنْ تَحْرُمُ عَلَيْهِ الصَّدَقَةُ لأَنَّهُ مِنْ صُلْبِيَةِ بَنِي هَاشِمٍ. [حسن۔ الام شافعی ٤/ ٧٢]

(۱۲۰۶۰) عطاء بن یسار سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں ایک دینار ملا۔ آپ ﷺ نے حکم دیا کہ اس کا اعلان کرو، لیکن کسی نے نہ پہچانا، آپ ﷺ نے علی رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ اس کو کھالو، پھر اس کا مالک آ گیا تو آپ ﷺ نے علی کو حکم دیا کہ اسے ادا کرو۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: علی بن ابی طالب ان میں سے ہیں جن پر صدقہ حرام ہے اس لیے کہ وہ بنی ہاشم سے ہیں۔

(۱۲۰۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ الشَّافِعِيُّ حِكَايَةً عَنْ رَجُلٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ هُزَيْلاً يَقُولُ : رَأَيْتُ عَبْدَ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ أَتَاهُ رَجُلٌ بِصُرَّةٍ مَخْتُومَةٍ فَقَالَ : قَدْ عَرَّفْتُهَا وَلَمْ أَجِدْ مَنْ يَعْرِفُهَا قَالَ : اسْتَمْتِعْ بِهَا. [ضعيف]

قَالَ الشَّافِعِيُّ : وَهَكَذَا السُّنَّةُ الثَّابِتَةُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-. وَرَوَوْا حَدِيثًا عَنْ عَامِرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ اشْتَرَى جَارِيَةً فَذَهَبَ صَاحِبُهَا فَتَصَدَّقَ بِثَمَنِهَا وَقَالَ : اللَّهُمَّ عَنْ صَاحِبِهَا فَإِنْ كَرِهَ فَلِي وَعَلَيَّ الْغُرْمُ ثُمَّ قَالَ : وَهَكَذَا يُفْعَلُ بِاللُّقَطَةِ فَخَالَفُوا السُّنَّةَ فِي اللُّقَطَةِ الَّتِي لاَ حُجَّةَ مَعَهَا وَخَالَفُوا حَدِيثَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ الَّذِي يُوَافِقُ السُّنَّةَ وَهُوَ عِنْدَهُمْ ثَابِتٌ وَاحْتَجُّوا بِهَذَا الْحَدِيثِ وَهُمْ يُخَالِفُونَهُ فِيمَا هُوَ فِيهِ بِعَيْنِهِ.

قَالَ الشَّيْخُ : وَقَدْ رُوِيَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنْ قَوْلِهِ مَا يُوَافِقُ قَوْلَ الْعِرَاقِيِّينَ.

(۱۲۰۶۱) ہذیل کہتے ہیں: میں نے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو دیکھا، ان کے پاس ایک آدمی ایک بند تھیلی لے کر آیا اور کہا: میں نے اس کا اعلان کیا ہے لیکن کسی نے اسے نہیں پہچانا ابن مسعود نے کہا: اس سے فائدہ اٹھا۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہی سنت نبی ﷺ سے ثابت ہے اور انہوں نے عامر سے انہوں نے اپنے والد عبداللہ سے حدیث بیان کی ہے کہ ابن مسعود نے لونڈی خریدی، اس کا مالک گیا اور اس کی قیمت صدقہ کر دی اور کہا: اے اللہ! یہ اس کے مالک کی طرف سے ہے۔ اگر اس نے لونڈی کو ناپسند کیا تو میری ہے اور مجھ پر اس کی قیمت ہے۔ پھر کہا: اسی طرح گری پڑی چیز کا حکم ہے۔ انہوں نے گری ہوئی چیز کے بارے میں سنت کی مخالفت کی ان کے پاس دلیل نہ تھی اور انہوں نے ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی حدیث کی مخالفت کی جو سنت کے موافق ہے اور وہ ان کے ہاں ثابت ہے اور انہوں نے اس حدیث سے دلیل لی ہے اور دوسرے اس کی مخالفت کرتے ہیں اور حضرت علی رضی اللہ عنہ سے عراقیوں کے قول کے موافق روایت کیا گیا ہے۔

(۱۲۰۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ هَارُونَ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا أَبُو عُمَرَ : حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ : أَنَّ رَجُلاً مِنْ بَنِي رُؤَاسٍ وَجَدَ صُرَّةً فَأَتَى بِهَا عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ : إِنِّي وَجَدْتُ صُرَّةً فِيهَا دَرَاهِمُ وَقَدْ عَرَّفْتُهَا وَلَمْ نَجِدْ مَنْ يَعْرِفُهَا وَجَعَلْتُ أَشْتَهِي أَنْ لاَ يَجِيءَ مَنْ يَعْرِفُهَا قَالَ : تَصَدَّقْ بِهَا فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا فَرَضِيَ كَانَ لَهُ الأَجْرُ وَإِنْ لَمْ يَرْضَ غَرِمْتَهَا وَكَانَ لَكَ الأَجْرُ. عَاصِمُ بْنُ ضَمْرَةَ غَيْرُ قَوِيٍّ.

وَقَدْ رُوِّينَا عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَرْفُوعًا جَوَازَ الأَكْلِ وَرُوِّينَاهُ بِأَسَانِيدَ صِحَاحٍ مَوْصُولَةٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَسُنَّةُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- الثَّابِتَةُ أَوْلَى بِالاتِّبَاعِ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [حسن]

(۱۲۰۶۲) عاصم بن ضمرہ سے روایت ہے کہ بنی رواس کے ایک آدمی کو تھیلی ملی۔ وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس تھیلی لے کر آیا۔ اس نے کہا: میں نے اس میں دام پائے ہیں اور میں نے اس کو متعارف بھی کروایا ہے۔ لیکن کسی نے پہچانا نہیں ہے اور میرے خیال میں کوئی بھی اسے پہچاننے والا نہیں ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا: صدقہ کردو، اگر اس کا مالک آجائے اور وہ صدقہ پر راضی ہو تو اس کے لیے اجر ہوگا ورنہ تو اسے دے دینا اور تجھے اجر مل جائے گا۔

(۱۲۰۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ رَجُلاً وَجَدَ لُقَطَةً فَجَاءَ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ فَقَالَ: إِنِّي وَجَدْتُ لُقَطَةً فَمَاذَا تَرَى؟ فَقَالَ لَهُ ابْنُ عُمَرَ: عَرِّفْهَا قَالَ: قَدْ فَعَلْتُ قَالَ: زِدْ قَالَ: قَدْ فَعَلْتُ قَالَ: لاَ آمُرُكَ أَنْ تَأْكُلَهَا وَلَوْ شِئْتَ لَمْ تَأْخُذْهَا. زَادَ أَبُو سَعِيدٍ فِي رِوَايَتِهِ

قَالَ الشَّافِعِيُّ: ابْنُ عُمَرَ لَعَلَّهُ أَنْ لاَ يَكُونَ سَمِعَ الْحَدِيثَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي اللُّقَطَةِ وَلَوْ لَمْ نَسْمَعْهُ انْبَغَى أَنْ نَقُولَ: لاَ يَأْكُلُهَا كَمَا قَالَ ابْنُ عُمَرَ. [صحیح]

(۱۲۰۶۳) نافع سے روایت ہے کہ ایک آدمی کو کوئی گری پڑی چیز ملی، وہ لے کر حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، اس نے کہا: مجھے یہ چیز ملی ہے آپ کا کیا خیال ہے؟ ابن عمر رضی اللہ عنہ نے اسے کہا: اس کا اعلان کردو۔ اس نے کہا: میں نے ایسا کیا ہے، ابن عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اور زیادہ کر۔ اس نے کہا: میں نے کیا ہے۔ ابن عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: میں تجھے یہ حکم نہیں دیتا کہ اسے کھالے۔ اگر تو چاہتا تو نہ پکڑتا۔

(۱۲۰۶٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ وَسُئِلَ عَنِ اللُّقَطَةِ قَالَ: ادْفَعْهَا إِلَى الأَمِيرِ. [صحیح]

(۱۲۰۶۴) حبیب بن ثابت کہتے ہیں: میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے سنا، ان سے گری پڑی چیز کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ نے کہا: اسے امیر کو دے دو۔

(۲) باب مَا يَجُوزُ لَهُ أَخْذُهُ وَمَا لاَ يَجُوزُ مِمَّا يَجِدُهُ

لقطہ میں سے کیا لینا جائز ہے اور کیا جائز نہیں

(۱۲۰٦٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ بْنِ أَعْيَنَ الْمِصْرِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ وَسُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ

الثَّوْرِیُّ وَغَیْرُهُمْ أَنَّ رَبِیعَةَ بْنَ أَبِی عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَهُمْ عَنْ یَزِیدَ مَوْلَی الْمُنْبَعِثِ عَنْ زَیْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِیِّ أَنَّهُ قَالَ :أَتَی رَجُلٌ إِلَی رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَأَنَا مَعَهُ فَسَأَلَهُ عَنِ اللُّقَطَةِ فَقَالَ :اعْرِفْ عِفَاصَهَا وَوِکَاءَهَا ثُمَّ عَرِّفْهَا سَنَةً فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا وَإِلاَّ فَشَأْنَکَ بِهَا . قَالَ :فَضَالَّةُ الْغَنَمِ؟ قَالَ :لَکَ أَوْ لأَخِیکَ أَوْ لِلذِّئْبِ . قَالَ : فَضَالَّةُ الإِبِلِ؟ قَالَ :مَعَهَا حِذَاؤُهَا وَسِقَاؤُهَا تَرِدُ الْمَاءَ وَتَأْکُلُ الشَّجَرَ حَتَّی یَلْقَاهَا رَبُّهَا . أَخْرَجَهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِیحِ مِنْ حَدِیثِ مَالِکٍ وَالثَّوْرِیِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِی الطَّاهِرِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ ثَلاَثَتِهِمْ.[صحیح]

(۱۲۰۶۵) حدیث نمبر ۱۲۰۵۰ والا ترجمہ ہے۔

(۱۲۰۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِیبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَکْرٍ الإِسْمَاعِیلِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الصُّوفِیُّ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ أَیُّوبَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِی أَبُو الْوَلِیدِ الْفَقِیهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْیَانَ حَدَّثَنَا قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِیلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ رَبِیعَةَ بْنِ أَبِی عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ یَزِیدَ مَوْلَی الْمُنْبَعِثِ عَنْ زَیْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِیِّ :أَنَّ رَجُلاً سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ اللُّقَطَةِ فَقَالَ :عَرِّفْهَا سَنَةً ثُمَّ اعْرِفْ وِکَاءَهَا وَعِفَاصَهَا ثُمَّ اسْتَنْفِقْ بِهَا فَإِنْ جَاءَ رَبُّهَا فَأَدِّهَا إِلَیْهِ فَقَالَ :یَا رَسُولَ اللَّهِ فَضَالَّةُ الْغَنَمِ ؟ قَالَ : خُذْهَا فَإِنَّمَا هِیَ لَکَ أَوْ لأَخِیکَ أَوْ لِلذِّئْبِ . قَالَ :یَا رَسُولَ اللَّهِ فَضَالَّةُ الإِبِلِ؟ قَالَ : فَغَضِبَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- حَتَّی احْمَرَّتْ وَجْنَتَاهُ أَوِ احْمَرَّ وَجْهُهُ قَالَ :مَا لَکَ وَلَهَا مَعَهَا حِذَاؤُهَا وَسِقَاؤُهَا حَتَّی یَلْقَاهَا رَبُّهَا . وَقَالَ یَحْیَی بْنُ أَیُّوبَ : دَعْهَا حَتَّی یَلْقَاهَا رَبُّهَا .

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِیحِ عَنْ قُتَیْبَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ یَحْیَی بْنِ أَیُّوبَ وَقُتَیْبَةَ وَعَلِیِّ بْنِ حُجْرٍ. [صحیح]

(۱۲۰۶۶) حضرت زید بن خالد جہنی سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے گری پڑی چیز کے بارے میں سوال کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ایک سال تک اعلان کرو۔ پھر اس کی تھیلی اور بندھن کو اچھی طرح پہچان لو۔ پھر اسے اپنے خرچہ میں شامل کرلو۔ اگر اس کا مالک آجائے تو اسے دے دینا۔ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! گم شدہ بکریوں کے بارے میں کیا خیال ہے؟ آپ نے فرمایا: وہ تیرے لیے ہیں یا تیرے بھائی کے لیے یا بھیڑیے کے لیے ہیں۔ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! گمشدہ اونٹ کے بارے میں کیا حکم ہے؟ رسول اللہ ﷺ غصہ میں آگئے، یہاں تک کہ آپ ﷺ کا چہرہ مبارک سرخ ہوگیا، آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے لیے اس میں کیا ہے؟ اس کے ساتھ اس کا گھر اور سیراب کرنا ہے، یہاں تک کہ اسے اس کا مالک پالے۔

(۱۲۰۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ الْحَافِظُ وَیَحْیَی بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِی وَمُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِیمَ الْهَاشِمِیُّ قَالُوا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْحَرَشِیُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِی طَاهِرٍ الْعَنْبَرِیُّ أَخْبَرَنَا جَدِّی یَحْیَی بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو قَشْمَرْدُ أَخْبَرَنَا الْقَعْنَبِیُّ حَدَّثَنَا سُلَیْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ یَحْیَی بْنِ سَعِیدٍ عَنْ یَزِیدَ مَوْلَی الْمُنْبَعِثِ أَنَّهُ سَمِعَ زَیْدَ بْنَ خَالِدٍ الْجُهَنِیَّ صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- یَقُولُ : سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ اللُّقَطَةِ الذَّهَبِ أَوِ الْوَرِقِ فَقَالَ: اعْرِفْ وِكَاءَ هَا وَعِفَاصَهَا ثُمَّ عَرِّفْهَا سَنَةً فَإِنْ لَمْ تُعْتَرَفْ فَاسْتَنْفِقْهَا وَلْتَكُنْ وَدِیعَةً عِنْدَكَ فَإِنْ جَاءَ طَالِبُهَا یَوْمًا مِنَ الدَّهْرِ فَأَدِّهَا إِلَیْهِ. وَسَأَلَهُ عَنْ ضَالَّةِ الإِبِلِ فَقَالَ: مَا لَكَ وَلَهَا دَعْهَا فَإِنَّ مَعَهَا حِذَاءَ هَا وَسِقَاءَ هَا تَرِدُ الْمَاءَ وَتَأْكُلُ الشَّجَرَ حَتَّی یَجِدَهَا رَبُّهَا. وَسَأَلَهُ عَنِ الشَّاةِ فَقَالَ: خُذْهَا فَإِنَّمَا هِیَ لَكَ أَوْ لأَخِیكَ أَوْ لِلذِّئْبِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِیحِ عَنِ ابْنِ أَبِی أُوَیْسٍ عَنْ سُلَیْمَانَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنِ الْقَعْنَبِیِّ. [صحیح]

(۱۲۰۶۷) زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے گم شدہ سونے اور چاندی کے بارے میں پوچھا گیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کی تھیلی اور بندھن کو پہچان لو۔ پھر ایک سال تک اس کا اعلان کرو۔ اگر نہ پہچانی جائے تو اسے اپنے خرچہ میں شامل کر لے اور وہ تیرے پاس امانت ہوگی۔ اگر اس کا مالک کسی بھی وقت آ جائے تو اسے دے دینا، اس نے گم شدہ اونٹ کے بارے میں پوچھا، آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے لیے اس میں کیا ہے! پس اسے چھوڑ دو اس کے ساتھ اس کا گھر اور سیراب کرنا ہے، وہ پانی پر وارد ہو سکتا ہے اور درختوں کے پتے کھا سکتا ہے یہاں تک کہ اس کو اس کا مالک پا لے۔

(۱۲۰۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِیدِ بْنُ أَبِی عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِیدِ الْحَارِثِیُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْوَلِیدِ بْنِ كَثِیرٍ حَدَّثَنِی عَمْرُو بْنُ شُعَیْبٍ عَنْ أَبِیهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ : سَمِعْتُ رَجُلاً مِنْ مُزَیْنَةَ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ الضَّالَّةِ مِنَ الإِبِلِ فَقَالَ : مَعَهَا سِقَاؤُهَا وَحِذَاؤُهَا لاَ یَأْكُلُهَا الذِّئْبُ تَرِدُ الْمَاءَ وَتَأْكُلُ مِنَ الشَّجَرِ فَدَعْهَا مَكَانَهَا حَتَّی یَأْتِیَ بَاغِیهَا . قَالَ : فَضَالَّةُ الْغَنَمِ؟ قَالَ : لَكَ أَوْ لأَخِیكَ أَوْ لِلذِّئْبِ اجْمَعْهَا حَتَّی یَأْتِیَ بَاغِیهَا . قَالَ : اللُّقَطَةُ نَجِدُهَا قَالَ : مَا كَانَ فِی الْعَامِرَةِ وَالسَّبِیلِ الْعَامِرَةِ فَعَرِّفْهَا سَنَةً فَإِنْ جَاءَ بَاغِیهَا فَأَدِّهَا إِلَیْهِ وَإِلاَّ فَهِیَ لَكَ . قَالَ : یَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَا یُوجَدُ فِی الْقَرْیَةِ الْخَرَابِ الْعَادِیِّ قَالَ : فِیهِ وَفِی الرِّكَازِ الْخُمُسُ . وَرَوَاهُ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ وَهِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَیْبٍ عَنْ أَبِیهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ . وَبِمَعْنَاهُ قَالَ فِیهِ : فَكَیْفَ تَرَی فِی ضَالَّةِ الْغَنَمِ قَالَ : طَعَامٌ مَأْكُولٌ لَكَ أَوْ لأَخِیكَ أَوْ لِلذِّئْبِ احْبِسْ عَلَی أَخِیكَ ضَالَّتَهُ .

وَقَدْ مَضَی بِإِسْنَادِهِ فِی كِتَابِ الزَّكَاةِ. [حسن۔ ابوداود ۱۷۰۸۔ ترمذی ۱۲۸۹]

(۱۲۰۶۸) حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے مزینہ کے ایک آدمی سے سنا، اس نے رسول اللہ ﷺ سے گم شدہ اونٹ کے بارے میں سوال کیا اور میں سن رہا تھا آپ ﷺ نے فرمایا: اس کے ساتھ اس کا گھر اور سیراب کرنے کی چیز ہے۔ اسے بھیڑیا نہیں کھا سکتا۔ وہ پانی پی لیتا ہے اور درختوں کے پتے کھا سکتا ہے۔ اسے اس کی

جگہ پر چھوڑ دو یہاں تک اس کو تلاش کرنے والا آ جائے۔ اس نے گم شدہ بکری کے بارے میں پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے لیے یا تیرے بھائی کے لیے یا بھیڑیے کے لیے ہے۔ اس کو پکڑ لو یہاں تک کہ اس کو تلاش کرنے والا آ جائے۔ اس نے کہا: جو گری پڑی چیز ہم پا لیتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جو آبادی میں ہو یا آباد راستے میں اسے ایک سال تک متعارف کراؤ۔ اگر اسے تلاش کرنے والا آ جائے تو اسے دے دو ورنہ وہ تیرے لیے ہے، اس نے پوچھا: اے اللہ کے رسول! جو کسی غیر آباد جگہ سے ملے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس میں اور رکاز میں خمس ہے۔ ایک روایت میں ہے کہ اس نے کہا: گمشدہ بکری کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ کھانا ہے جو تیرے یا تیرے بھائی کے لیے یا بھیڑیے کے لیے ہے؟ اسے روک لو اپنے بھائی کے لیے جس نے اسے گم کیا ہے۔

(۱۲۰۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي حَيَّانَ التَّيْمِيِّ حَدَّثَنِي الضَّحَّاكُ خَالُ الْمُنْذِرِ بْنِ جَرِيرٍ عَنِ الْمُنْذِرِ بْنِ جَرِيرٍ قَالَ : كُنْتُ مَعَ أَبِي بِالْبَوَازِيجِ بِالسَّوَادِ فَرَاحَتِ الْبَقَرُ فَرَأَى بَقَرَةً أَنْكَرَهَا فَقَالَ : مَا هَذِهِ الْبَقَرَةُ؟ قَالُوا : بَقَرَةٌ لَحِقَتْ بِالْبَقَرِ فَأَمَرَ بِهَا فَطُرِدَتْ حَتَّى تَوَارَتْ ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :لاَ يَأْوِى الضَّالَّةَ إِلاَّ ضَالٌّ . [ضعيف]

(۱۲۰۶۹) حضرت منذر بن جریر فرماتے ہیں: میں اپنے والد کے ساتھ بوازیج مقام پر ایک لشکر میں تھا، ایک گائے آئی۔ انہوں نے اس نئی گائے کو دیکھا اور کہا یہ گائے کس کی ہے؟ انہوں نے (لشکر والوں) نے جواب دیا: یہ گائے ہماری گائے کے ساتھ مل گئی ہے، آپ ﷺ نے حکم دیا کہ اسے نکال دو۔ وہ نکال دی گئی یہاں تک کہ وہ چھپ گئی۔ پھر کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ نے فرمایا: گمشدہ چیز کو گمراہ شخص ہی پناہ دیتا ہے۔

(۱۲۰۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ الْمُقْرِءُ ابْنُ الْحَمَّامِيِّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ الْخُطَبِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي الْعَلاَءِ عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ عَنِ الْجَارُودِ قَالَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ تَأْتِي عَلَى ضَالَّةِ الإِبِلِ فَأَتْرُكُهَا فَقَالَ: ضَالَّةُ الْمُسْلِمِ حَرَقُ النَّارِ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ قَتَادَةُ عَنْ أَبِي الْعَلاَءِ. [ضعيف]

(۱۲۰۷۰) جارود سے روایت ہے کہ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! کوئی گمشدہ اونٹ پاؤں تو اسے چھوڑ دوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: مسلمان کی گمشدہ چیز آگ کا انگارہ ہے۔

(۱۲۰۷۱) أَخْبَرَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْعَلاَءِ عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ عَنِ الْجَارُودِ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : ضَالَّةُ الْمُؤْمِنِ

حَرَقُ النَّارِ .

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ أَبِي الْعَلاَءِ :يَزِيدَ بْنِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ الشِّخِّيرِ فِي إِحْدَى الرِّوَايَتَيْنِ عَنْهُ. [ضعیف]

(۱۲۰۷۱) جارود سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن کی گمشدہ چیز آگ کا انگارہ ہے۔

(۱۲۰۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ عَنِ الْجَارُودِ قَالَ :أَتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- وَنَحْنُ عَلَى إِبِلٍ عِجَافٍ فَقُلْنَا :يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نَمُرُّ بِالْجُرْفِ فَنَجِدُ إِبِلاً فَنَرْكَبُهَا فَقَالَ :ضَالَّةُ الْمُسْلِمِ حَرَقُ النَّارِ .وَقِيلَ عَنْهُ عَنْ يَزِيدَ عَنْ أَخِيهِ مُطَرِّفٍ عَنِ الْجَارُودِ. [ضعیف]

(۱۲۰۷۲) جارود سے روایت ہے کہ ہم ایک دبلے اونٹ پر تھے، ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے، ہم نے کہا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! ہم جرف مقام سے گزرے۔ ہم نے وہاں اونٹ پایا، لہٰذا ہم اس پر سوار ہو گئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمان کی گمشدہ چیز آگ کا انگارہ ہے۔

(۱۲۰۷۳) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الذُّهْلِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنِ الْجَارُودِ الْعَبْدِيِّ يَرْفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ : ضَالَّةُ الْمُسْلِمِ حَرَقُ النَّارِ فَلاَ تَقْرَبَنَّهَا .

وَقَدْ قِيلَ عَنْهُ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ عَنِ الْجَارُودِ.وَقَدْ قِيلَ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ أَبِيهِ . [منکر]

(۱۲۰۷۳) جارود عبدی سے مرفوعاً منقول ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمان کی گمشدہ چیز آگ کا انگارہ ہے اسے اپنے قریب نہ کرو۔

(۱۲۰۷۴) أَخْبَرَنَا الأُسْتَاذُ أَبُو إِسْحَاقَ : إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الإِسْفَرَائِينِيُّ أَخْبَرَنَا دَعْلَجُ بْنُ أَحْمَدَ السِّجْزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ سَلاَّمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ :أَنَّ رَجُلاً سَأَلَ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- فَقَالَ :إِنَّا نُصِيبُ هَوَامِيَ الإِبِلِ فَقَالَ :ضَالَّةُ الْمُسْلِمِ أَوِ الْمُؤْمِنِ حَرَقُ النَّارِ . [صحیح لغیرہ]

(۱۲۰۷۴) مطرف بن عبداللہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں: ایک آدمی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا کہ ہم کوئی پیاسا اونٹ پا لیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمان یا مومن کی گمشدہ چیز آگ کا انگارہ ہے۔

(۱۲۰۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ

بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ وَهُوَ مُسْنِدٌ ظَهْرَهُ إِلَى الْكَعْبَةِ :مَنْ أَخَذَ ضَالَّةً فَهُوَ ضَالٌّ. [ضعيف]

(۱۲۰۷۵) سعید بن مسیب سے منقول ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا اور وہ کعبہ کے ساتھ ٹیک لگا کر بیٹھے ہوئے تھے کہ جو گمشدہ چیز اٹھاتا ہے، وہ گمراہ ہے۔

(۱۲۰۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْجُوَيْرِيَةِ قَالَ سَمِعْتُ أَعْرَابِيًّا مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ سَأَلَهُ يَعْنِي ابْنَ عَبَّاسٍ عَنِ الضَّوَالِّ فَقَالَ :مَا تَرَى فِي الضَّوَالِّ قَالَ :مَنْ أَكَلَ مِنَ الضَّوَالِّ فَهُوَ ضَالٌّ. قَالَ :مَا تَرَى فِي الضَّوَالِّ قَالَ : مَنْ أَكَلَ مِنَ الضَّوَالِّ فَهُوَ ضَالٌّ ثُمَّ سَكَتَ الرَّجُلُ وَأَخَذَ ابْنُ عَبَّاسٍ يُفْتِي النَّاسَ يَقُولُ أَبُو الْجُوَيْرِيَةِ فَتْوَى كَثِيرَةً لاَ أَحْفَظُهَا فَقَالَ الأَعْرَابِيُّ :أَرَاكَ قَدْ أَصْدَرْتَ النَّاسَ غَيْرِي أَفْتَرَى لِي تَوْبَةً قَالَ :وَيْلَكَ لاَ تَسْأَلْ هَذِهِ الْمَسْأَلَةَ قَالَ :وَمَا أَشَدَّ مَسْأَلَتَكَ قَالَ :أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ وَأَجَلَّ مَا صَنَعْتُ. قَالَ :أَتَدْرِي مَا نَزَلَتْ هَذِهِ الآيَةُ (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لاَ تَسْأَلُوا عَنْ أَشْيَاءَ إِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ) حَتَّى فَرَغَ مِنَ الآيَةِ كُلِّهَا قَالَ :كَانَ قَوْمٌ يَسْأَلُونَ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- اسْتِهْزَاءً فَيَقُولُ الرَّجُلُ :مَنْ أَبِي وَيَقُولُ الرَّجُلُ تَضِلُّ نَاقَتُهُ أَيْنَ نَاقَتِي؟ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيهِ هَذِهِ الآيَةَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ سَهْلٍ عَنْ أَبِي النَّضْرِ مُخْتَصَرًا. [بخاری ۴۶۲۲]

(۱۲۰۷۶) ابو الجویریہ سے روایت ہے کہ میں نے بنی سلیم کے ایک دیہاتی سے سنا اس نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے گمشدہ چیز کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: جس نے گمشدہ چیز سے کھایا وہ گمراہ ہے پھر وہ آدمی خاموش ہوگیا اور ابن عباس رضی اللہ عنہ لوگوں میں فتویٰ دینے میں مصروف ہوگئے، ابو الجویریہ کہتے ہیں: وہ بہت زیادہ فتوے دیتے تھے، جنہیں میں یاد نہیں رکھ سکا۔ دیہاتی نے کہا: میں خیال کرتا ہوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے علاوہ لوگوں کو روکا ہوا ہے، آپ کے خیال میں میرے لیے توبہ ہے؟ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا: تیری ہلاکت ہو اس بارے سوال نہ کر اور کہا: تیرا مسئلہ کیا ہے؟ اس نے کہا: میں اللہ سے استغفار کرتا ہوں اور اس کی طرف رجوع کرتا ہوں جب سے میں نے یہ کام کیا، ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا: کیا تو جانتا ہے یہ آیت کس بارے نازل ہوئی: اے ایمان والو! ایسی چیزوں کے بارے میں سوال نہ کرو اگر وہ تمہارے لیے ظاہر کر دی جائیں تو تمہیں نقصان پہنچے۔ جب آیت پڑھ کر فارغ ہوئے تو کہا: لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مذاقاً سوال کرتے تھے، آدمی کہتا: میرا باپ کون ہے؟ یا کہتا میری اونٹنی گم ہوگئی ہے، میری اونٹنی کہاں ہے؟ تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی۔

(۱۲۰۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عِكْرِمَةَ أَحْسِبُهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ : ضَالَّةُ

الإِبِلِ الْمَكْتُومَةِ غَرَامَتُهَا وَمِثْلُهَا مَعَهَا . [ضعیف]

(۱۲۰۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: گمشدہ اونٹ کو چھپانے پر اس جیسا اونٹ اور اس کی مثل اس کے ساتھ دینا ہوگا۔

(۳)باب الرَّجُلِ يَجِدُ ضَالَّةً يُرِيدُ رَدَّهَا عَلَى صَاحِبِهَا لاَ يُرِيدُ أَكْلَهَا

اس آدمی کا بیان جو گمشدہ چیز پاتا ہے اور وہ لوٹانے کا ارادہ رکھتا ہے نہ کہ کھانے کا

(۱۲۰۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ عَنْ أَبِي سَالِمٍ الْجَيْشَانِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- أَنَّهُ قَالَ :مَنْ آوَى ضَالَّةً فَهُوَ ضَالٌّ مَا لَمْ يُعَرِّفْهَا .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحیح]

(۱۲۰۷۸) زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو گمشدہ چیز کو پناہ دے تو وہ گمراہ ہے جب تک اس کا اعلان نہ کرے۔

(۱۲۰۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رِبْحٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الأَنْصَارِيُّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ :أَنَّهُ وَجَدَ بَعِيرًا فَأَتَى بِهِ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَمَرَهُ أَنْ يُعَرِّفَهُ ثُمَّ إِنَّهُ رَجَعَ إِلَى عُمَرَ فَقَالَ :إِنَّهُ قَدْ شَغَلَنِي عَنْ عَمَلِي فَقَالَ لَهُ :اذْهَبْ فَأَرْسِلْهُ مِنْ حَيْثُ أَخَذْتَهُ.

وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَلَيْسَ فِيهِ مَا يَدُلُّ عَلَى سُقُوطِ الضَّمَانِ عَنْهُ إِذَا أَرْسَلَهَا فَهَلَكَتْ. [صحیح]

(۱۲۰۷۹) حضرت ثابت بن ضحاک نے ایک اونٹ پایا، وہ اسے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس لے کر آئے، آپ نے اسے حکم دیا کہ اس کا اعلان کرے۔ پھر وہ عمر رضی اللہ عنہ کی طرف لوٹے اور کہا: مجھے میرے کام نے مصروف کر دیا تھا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسے کہا: جا اور جہاں سے اسے پکڑا تھا وہاں چھوڑ دے۔

(۱۲۰۸۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ شِهَابٍ يَقُولُ : كَانَتْ ضَوَالُّ الإِبِلِ فِي زَمَانِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِبِلاً مُؤَبَّلَةً تَنَاتَجُ لاَ يَمَسُّهَا حَتَّى إِذَا كَانَ زَمَانُ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَمَرَ بِمَعْرِفَتِهَا وَتَعْرِيفِهَا ثُمَّ تُبَاعُ فَإِذَا جَاءَ صَاحِبُهَا أُعْطِيَ ثَمَنَهَا. [صحيح۔ مالك ۱٤۸۸]

(۱۲۰۸۰) ابن شہاب کہتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں گمشدہ اونٹ جفتی کے لیے تھے، ان کو کسی نے نہ پکڑا یہاں تک کہ جب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا زمانہ آیا تو آپ نے ان کے اعلان کا حکم دیا۔ پھر ان کو بیچ دیا گیا۔ جب ان کا مالک آیا تو اسے اس کی قیمت دی گئی۔

(۴) باب الاِخْتِيَارِ فِي أَخْذِ اللُّقَطَةِ إِذَا كَانَ مِنْ أَهْلِ الأَمَانَةِ وَمَنِ اخْتَارَ تَرْكَهَا

امانت دار کو گری پڑی چیز پکڑنے یا نہ پکڑنے کا اختیار ہے

(۱۲۰۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ قَالَ : خَرَجْتُ مَعَ زَيْدِ بْنِ صُوحَانَ وَسَلْمَانَ بْنِ رَبِيعَةَ فَالْتَقَطْتُ سَوْطًا بِالْعُذَيْبِ فَقَالاَ : دَعْهُ دَعْهُ قُلْتُ : وَاللَّهِ لاَ أَدَعُهُ تَأْكُلُهُ السِّبَاعُ لأَسْتَمْتِعَنَّ بِهِ فَقَدِمْتُ عَلَى أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ : أَحْسَنْتَ أَحْسَنْتَ إِنِّي وَجَدْتُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- صُرَّةً فِيهَا مِائَةُ دِينَارٍ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- فَقَالَ : عَرِّفْهَا حَوْلاً . فَعَرَّفْتُهَا حَوْلاً ثُمَّ أَتَيْتُهُ فَقَالَ : عَرِّفْهَا حَوْلاً . فَعَرَّفْتُهَا حَوْلاً ثُمَّ أَتَيْتُهُ فَقَالَ : عَرِّفْهَا حَوْلاً. فَأَتَيْتُ بِهَا بَعْدَ أَحْوَالٍ ثَلاَثَةٍ فَقَالَ :اعْرِفْ عَدَدَهَا وَوِكَاءَ هَا وَوِعَاءَ هَا فَإِنْ جَاءَ أَحَدٌ يُخْبِرُكَ بِعَدَدِهَا وَوِكَائِهَا فَادْفَعْهَا إِلَيْهِ وَإِلاَّ فَاسْتَمْتِعْ بِهَا .

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ. [بخاری۔ مسلم ۱۷۲۳]

(۱۲۰۸۱) حضرت سوید بن غفلہ فرماتے ہیں: میں زید بن صوحان اور سلیمان بن ربیعہ کے ساتھ نکلا، میں نے عذیب نامی جگہ سے کوڑا اٹھایا۔ ان دونوں نے کہا: اسے چھوڑ دو، میں نے کہا: اللہ کی قسم! میں اسے نہیں چھوڑوں گا، درندے اسے کھالیں گے، میں اس سے فائدہ اٹھالوں گا۔ میں ابی بن کعب کے پاس گیا اور میں نے ان کے سامنے یہ ذکر کیا تو انہوں نے کہا: تو نے اچھا کیا، تو نے اچھا کیا، مجھے اللہ کے رسول ﷺ کے دور میں ایک تھیلی ملی، اس میں سو دینار تھا، میں نے نبی ﷺ کے پاس گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ایک سال تک اعلان کر۔ میں نے ایک سال تک اعلان کیا، پھر میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا، آپ ﷺ نے پھر فرمایا: ایک سال تک اور اعلان کر۔ تین دفعہ کے بعد جب میں آیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کی تعداد اور سر بندھن کو اچھی طرح پہچان لو۔ اگر کوئی آئے اور وہ اس کی تعداد کی خبر دے اور اس کے بندھن کی بھی تو اسے دے دینا ورنہ اس سے فائدہ اٹھا۔

(۱۲۰۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ : عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ قَابُوسَ بْنِ أَبِي ظَبْيَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لاَ

تَرْفَعُهَا مِنَ الْأَرْضِ لَسْتُ مِنْهَا فِي شَيْءٍ يَعْنِي اللُّقَطَةَ وَقَوْلُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ فِي ذَلِكَ قَدْ مَضَى فِي الْمَسْأَلَةِ الْأُولَى. [ضعيف۔ ابن ابی شیبه ۲۱۶۶۳]

(۱۲۰۸۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ تم اسے زمین سے نہ اٹھاؤ۔ میں اس بارے میں کسی چیز کے حق میں نہیں یعنی گری پڑی چیز کے بارے میں۔

(۵) باب تَعْرِيفِ اللُّقَطَةِ وَمَعْرِفَتِهَا وَالإِشْهَادِ عَلَيْهَا

گری پڑی چیز کی تعریف اور اس کی پہچان اور اس پر گواہ مقرر کرنا

(۱۲۰۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ أَنَّهُ قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَسَأَلَهُ عَنِ اللُّقَطَةِ فَقَالَ : اعْرِفْ عِفَاصَهَا وَوِكَاءَهَا ثُمَّ عَرِّفْهَا سَنَةً فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا وَإِلاَّ فَشَأْنَكَ بِهَا .

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ.

وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ رَبِيعَةَ وَيَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ يَزِيدَ. [صحيح]

(۱۲۰۸۳) زید بن خالد سے روایت ہے کہ ایک آدمی نبی ﷺ کے پاس آیا، اس نے گری پڑی چیز کے بارے میں سوال کیا آپ ﷺ نے فرمایا: اس کی تھیلی اور بندھن کو پہچان لو۔ پھر ایک سال تک اس کا اعلان کرو۔ اگر اس کا مالک آجائے تو دے دو ورنہ وہ تیرے لیے ہے۔

(۱۲۰۸۴) وَرَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ رَبِيعَةَ فَقَالَ فِي الْحَدِيثِ : عَرِّفْهَا سَنَةً ثُمَّ اعْرِفْ وِكَاءَهَا وَعِفَاصَهَا ثُمَّ اسْتَنْفِقْ بِهَا فَإِنْ جَاءَ رَبُّهَا فَأَدِّهَا إِلَيْهِ .

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ فَذَكَرَهُ وَقَدْ مَضَى بِطُولِهِ.وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنْ رَبِيعَةَ كَمَا. [صحيح]

(۱۲۰۸۴) ربیعہ سے روایت ہے کہ اس کا ایک سال تک اعلان کرو، پھر اس کی تھیلی اور بندھن کو پہچان لو۔ پھر اسے اپنے خرچے میں شامل کر لو۔ اگر اس کا مالک آجائے تو اسے دے دینا۔

(۱۲۰۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ اللَّخْمِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الدَّبَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ يَزِيدَ

مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَسَأَلَهُ عَنِ اللُّقَطَةِ فَقَالَ : عَرِّفْهَا سَنَةً ثُمَّ اعْرِفْ عِفَاصَهَا وَوِكَاءَ هَا وَوِعَاءَ هَا فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا فَادْفَعْهَا إِلَيْهِ وَإِلاَّ فَاسْتَنْفِقْهَا أَوِ اسْتَمْتِعْ بِهَا . فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ ضَالَّةُ الْغَنَمِ فَقَالَ : إِنَّمَا هِيَ لَكَ أَوْ لأَخِيكَ أَوْ لِلذِّئْبِ . فَسَأَلَهُ عَنْ ضَالَّةِ الإِبِلِ فَتَغَيَّرَ وَجْهُهُ وَقَالَ : مَا لَكَ وَلَهَا مَعَهَا حِذَاؤُهَا وَسِقَاؤُهَا تَرِدُ الْمَاءَ وَتَأْكُلُ الشَّجَرَ دَعْهَا حَتَّى تَلْقَى رَبَّهَا .

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهَيْنِ آخَرَيْنِ عَنِ الثَّوْرِيِّ دُونَ قَوْلِهِ وِعَاءَ هَا وَقَالَ : فَإِنْ جَاءَ أَحَدٌ يُخْبِرُكَ بِهَا وَإِلاَّ فَاسْتَنْفِقْهَا . [صحیح]

(۱۲۰۸۵) زید بن خالد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کے پاس ایک آدمی آیا، اس نے گری پڑی چیز کے بارے میں سوال کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ایک سال تک اس کا اعلان کر، پھر اس کی تھیلی اور بندھن کو پہچان لینا اور اس کو یاد رکھنا۔ اگر اس کا مالک آجائے تو اسے دے دینا ورنہ اپنے خرچ میں شامل کرلے اور اس سے فائدہ اٹھا۔ اس نے گمشدہ بکری کے بارے میں سوال کیا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ تیرے لیے یا تیرے بھائی کے لیے یا بھیڑیے کے لیے ہے، اس نے گمشدہ اونٹ کے بارے میں پوچھا تو آپ ﷺ کا چہرہ سرخ ہوگیا، آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے لیے اس میں کیا ہے؟ اس کے ساتھ اس کا جوتا اور مشکیزہ ہے، وہ پانی پی سکتا ہے اور درختوں کے پتے کھا سکتا ہے، اسے چھوڑ دے یہاں تک کہ اس کا مالک مل جائے۔

(۱۲۰۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ سَالِمٍ أَبِي النَّضْرِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : مَنِ الْتَقَطَ لُقَطَةً فَلْيُعَرِّفْهَا سَنَةً فَإِنْ جَاءَ رَبُّهَا وَإِلاَّ فَلْيَعْرِفْ عَدَدَهَا وَوِكَاءَ هَا ثُمَّ لِيَأْكُلْهَا فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا فَلْيَرُدَّهَا عَلَيْهِ . [صحیح]

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الْحَنَفِيِّ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ فِي مَتْنِهِ : فَإِنِ اعْتُرِفَتْ فَأَدِّهَا وَإِلاَّ فَاعْرِفْ عِفَاصَهَا وَوِكَاءَ هَا وَعَدَدَهَا .

(۱۲۰۸۶) زید بن خالد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جسے کوئی گری پڑی چیز ملے، وہ اس کا ایک سال تک اعلان کرے۔ اگر اس کا مالک آجائے تو دے دے ورنہ اس کی تعداد گن لے اور اس کے بندھن کو پہچان لے، پھر اسے کھالے۔ اگر اس کا مالک آجائے تو اسے لوٹا دینا۔

روایت کے الفاظ ہیں اگر وہ پہچان لی جائے تو اسے دے دینا ورنہ اس کی تھیلی، بندھن اور تعداد کو پہچان لینا۔

(۱۲۰۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ يَعْنِي الأَزْرَقَ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ سُوَيْدَ بْنَ غَفَلَةَ : أَنَّهُ كَانَ فِي

غَزْوَةٍ فَوَجَدَ سَوْطًا فَأَخَذَهُ فَقَالَ زَيْدُ بْنُ صُوحَانَ وَسَلْمَانُ بْنُ رَبِيعَةَ : اطْرَحْهُ قَالَ فَأَبَيْتُ عَلَيْهِمَا فَقَضَيْنَا غَزَاتَنَا ثُمَّ حَجَجْتُ فَمَرَرْتُ بِالْمَدِينَةِ فَأَتَيْتُ أُبَىَّ بْنَ كَعْبٍ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ :إِنِّى وَجَدْتُ صُرَّةً عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِيهَا مِائَةُ دِينَارٍ فَأَتَيْتُ النَّبِىَّ -ﷺ- فَقَالَ :عَرِّفْهَا حَوْلاً . فَعَرَّفْتُهَا حَوْلاً فَلَمْ أَجِدْ أَحَدًا يَعْرِفُهَا فَعُدْتُ إِلَيْهِ فَقَالَ مِثْلَ ذَلِكَ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ فَقَالَ :احْفَظْ عِدَّتَهَا وَوِعَاءَ هَا وَوِكَاءَ هَا فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا وَإِلاَّ فَاسْتَمْتِعْ بِهَا . قَالَ :فَاسْتَمْتَعْتُ بِهَا قَالَ سَلَمَةُ :لاَ أَدْرِى عَرَّفَهَا حَوْلاً إِلَى ثَلاَثَةِ أَحْوَالٍ أَوْ فِى الْحَوْلِ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِىُّ وَمُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ. [صحیح]

(۱۲۰۸۷) حدیث نمبر ۱۲۰۵۵ والا ترجمہ ہے۔

(۱۲۰۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ قَالَ : كُنَّا حُجَّاجًا فَوَجَدْتُ سَوْطًا فَذَكَرَ الْحَدِيثَ دُونَ تَسْمِيَةِ زَيْدِ بْنِ صُوحَانَ وَسَلْمَانَ بْنِ رَبِيعَةَ وَقَالَ فِى آخِرِهِ فَقُلْتُ :قَدْ عَرَّفْتُهَا قَالَ : انْتَفِعْ بِهَا وَاحْفَظْ وِعَاءَ هَا وَخِرْقَتَهَا وَأَحْصِ عَدَدَهَا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ.[صحیح]

(۱۲۰۸۸) سوید بن غفلہ سے منقول ہے کہ ہم حج کر رہے تھے، میں نے کوڑا پایا... پھر حدیث ذکر کی۔ زید بن صوحان اور سلمان بن ربیعہ کے ناموں کے علاوہ آخر میں کہا: میں نے اس کا اعلان کیا، انہوں نے کہا: اس سے فائدہ اٹھاؤ اور یاد رکھنا اس کی تھیلی اور سر بند کو اور اس کی تعداد شمار کر لینا۔

(۱۲۰۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِىُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ أَبِى الْعَلاَءِ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عِيَاضِ بْنِ حِمَارٍ الْمُجَاشِعِىِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :مَنْ وَجَدَ لُقَطَةً فَلْيُشْهِدْ ذَا عَدْلٍ أَوْ ذَوَىْ عَدْلٍ وَلاَ يَكْتُمْ وَلاَ يُغَيِّبْ فَإِذَا وَجَدَ صَاحِبَهَا فَلْيَرُدَّهَا عَلَيْهِ وَإِلاَّ فَهِىَ مَالُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ.

[صحیح۔ احمد ۷۶۲۰۔ ابو داود ۱۷۰۹]

(۱۲۰۸۹) عیاض بن حمار مجاشعی سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو گری پڑی چیز پائے وہ ایک یا دو عدل والے آدمی گواہ بنالے اور نہ چھپائے اور نہ کچھ غائب کرے۔ اگر اس کا مالک مل جائے تو دے دے، ورنہ وہ اللہ کا مال ہے وہ جسے چاہتا ہے دے دیتا ہے۔

(۱۲۰۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِى إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِىُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَدْرٍ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ :أَنَّهُ نَزَلَ مَنْزِلاً بِطَرِيقِ الشَّامِ فَوَجَدَ صُرَّةً فِيهَا ثَمَانُونَ دِينَارًا فَذَكَرَ ذَلِكَ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ رَضِىَ اللَّهُ

عَنْهُ :عَرِّفْهَا عَلَى أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ وَاذْكُرْهَا لِمَنْ يَقْدَمُ مِنَ الشَّامِ سَنَةً فَإِذَا مَضَتِ السَّنَةُ فَشَأْنَكَ بِهَا.

[ضعيف۔ مالك ١٤٨٣]

(۱۲۰۹۰) معاویہ بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کو ان کے والد نے خبر دی کہ وہ شام کے ایک راستے میں اترے وہاں ایک تھیلی پائی جس میں ۸۰ دینار تھے انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے سامنے ذکر کیا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مسجد کے دروازوں پر اس کا اعلان کرو اور جو شام سے آئے ایک سال تک اسے بھی بتاؤ، پس جب ایک سال گزر جائے تو وہ تیرے لیے ہے۔

(۲) باب بَيَانِ مُدَّةِ التَّعْرِيفِ

اعلان کی مدت کا بیان

اتَّفَقَتْ رِوَايَةُ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- عَلَى تَعْرِيفِ اللُّقَطَةِ سَنَةً وَاحِدَةً وَقَدْ مَضَتِ الرِّوَايَةُ عَنْهُمَا وَكَذَلِكَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَأَمَّا حَدِيثُ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فَرِوَايَةُ الأَعْمَشِ وَزَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ وَحَمَّادِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ تَدُلُّ عَلَى أَنَّهُ يُعَرِّفُهَا ثَلاَثَةَ أَحْوَالٍ.

وَرُوِّينَا عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سَلَمَةَ كَذَلِكَ قَالَ شُعْبَةُ فَلَقِيتُهُ بَعْدَ ذَلِكَ بِمَكَّةَ فَقَالَ :لاَ أَدْرِي ثَلاَثَةَ أَحْوَالٍ أَوْ حَوْلاً وَاحِدًا.

سلمہ بن کہیل والی روایت دلالت کرتی ہے کہ تین سال تک اعلان کرو۔ شعبہ کہتے ہیں: میں سلمہ سے مکہ میں ملا اس کے بعد انہوں نے کہا: میں نے نہیں جانتا کہ ایک سال ہے یا تین سال۔

(۱۲۰۹۱) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ سُوَيْدَ بْنَ غَفَلَةَ يَقُولُ :غَزَوْتُ أَنَا وَزَيْدُ بْنُ صُوحَانَ وَسَلْمَانُ بْنُ رَبِيعَةَ فَوَجَدْتُ سَوْطًا فَأَخَذْتُهُ فَقَالاَ لِي :أَلْقِهِ فَقُلْتُ :لاَ وَلَكِنِّي أُعَرِّفُهُ فَإِنْ وَجَدْتُ مَنْ يَعْرِفُهُ وَإِلاَّ اسْتَمْتَعْتُ بِهِ فَأَبَيْتُ عَلَيْهِمَا فَلَمَّا رَجَعْنَا مِنْ غَزَاتِنَا قُضِيَ لِي أَنِّي حَجَجْتُ فَأَتَيْتُ الْمَدِينَةَ فَلَقِيتُ أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ فَأَخْبَرْتُهُ بِشَأْنِ السَّوْطِ وَبِقَوْلِهِمَا فَقَالَ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ :وَجَدْتُ صُرَّةً فِيهَا مِائَةُ دِينَارٍ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ -ﷺ- فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ :عَرِّفْهَا حَوْلاً . فَعَرَّفْتُهَا فَلَمْ أَجِدْ مَنْ يَعْرِفُهَا ثَلاَثَ مَرَّاتٍ فَقَالَ :احْفَظْ عَدَدَهَا وَوِكَاءَهَا وَوِعَاءَهَا فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا وَإِلاَّ فَاسْتَمْتِعْ بِهَا . قَالَ شُعْبَةُ فَلَقِيتُ سَلَمَةَ بَعْدَ ذَلِكَ فَقَالَ :لاَ أَدْرِي ثَلاَثَةَ أَحْوَالٍ أَوْ حَوْلاً وَاحِدًا فَأَعْجَبَنِي هَذَا الْحَدِيثُ فَقُلْتُ لأَبِي

صَادِقٍ :تَعَالَ فَاسْمَعْهُ مِنْهُ.

وَرَوَاهُ بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سَلَمَةَ قَالَ شُعْبَةُ :فَسَمِعْتُهُ بَعْدَ عَشْرِ سِنِينَ يَقُولُ :عَرِّفْهَا عَامًا وَاحِدًا.

[صحیح]

(۱۲۰۹۱) سلمہ بن کہیل فرماتے ہیں: میں نے سوید بن غفلہ سے سنا کہ میں غزوہ میں تھا، مجھے ایک کوڑا ملا، میں نے اسے پکڑ لیا۔ مجھے زید بن صوحان اور سلمان بن ربیعہ نے کہا: اسے پھینک دو۔ میں نے انکار کر دیا ہم نے غزوہ مکمل کیا، پھر میں نے حج کیا اور میں مدینہ سے گزرا تو مجھے ابی بن کعب ملے۔ میں نے یہ قصہ ذکر کیا۔ انہوں نے مجھے کہا کہ مجھے رسول اللہ ﷺ کے دور میں سو دینار کی تھیلی ملی، میں وہ لے کر رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا۔ آپ نے مجھے کہا: ایک سال تک اس کا اعلان کرو۔ میں نے ایک سال تک اعلان کیا، لیکن میں نے ایسا کوئی نہ پایا جو اسے پہچان لیتا۔ پھر میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا، آپ نے کہا: ایک سال اس کا اعلان کرو، میں نے ایسا ہی کیا، پھر واپس رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا تو آپ نے کہا: ایک سال اور اعلان کرو۔ میں نے ایسا ہی کیا پھر واپس رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا چوتھی دفعہ تو آپ نے کہا: ان کو شمار کرو اور اس کے بندھن کو اچھی طرح یاد کر لو۔ اگر اس کا مالک آئے تو دے دینا ورنہ اس سے فائدہ اٹھا۔ سلمہ کہتے ہیں: میں نہیں جانتا کہ آپ نے تین دفعہ اعلان کا کہا یا ایک دفعہ۔

(۱۲۰۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ فَذَكَرَهُ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَكَأَنَّ سَلَمَةَ بْنَ كُهَيْلٍ كَانَ يَشُكُّ فِيهِ ثُمَّ تَذَكَّرَهُ فَثَبَتَ عَلَى عَامٍ وَاحِدٍ. [صحیح]

(۱۲۰۹۲) صحیح مسلم میں عبد الرحمن سے روایت ہے کہ سلمہ بن کہیل کو شک تھا، پھر ان کو یاد آ گیا، پھر وہ ایک سال پر ثابت قدم رہے۔

(۱۲۰۹۳) وَأَمَّا مَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ بُكَيْرَ بْنَ الأَشَجِّ حَدَّثَهُ أَنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ مِقْسَمٍ حَدَّثَهُ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ :أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَجَدَ دِينَارًا فَأَتَى بِهِ فَاطِمَةَ عَلَيْهَا السَّلاَمُ فَقَالَتْ :هَذَا رِزْقٌ رَزَقَنَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِلَّهِ الْحَمْدُ فَاشْتَرِ بِهِ لَحْمًا وَطَعَامًا فَهَيَّأَ طَعَامًا فَقَالَ لِفَاطِمَةَ عَلَيْهَا السَّلاَمُ :أَرْسِلِي إِلَى أَبِيكِ فَتُخْبِرِيهِ فَإِنْ رَآهُ حَلاَلاً أَكَلْنَا بِهِ فَلَمَّا صَنَعُوا طَعَامًا دَعَوْا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَلَمَّا أَتَى ذَكَرُوا ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :هُوَ رِزْقُ اللَّهِ . فَأَكَلَ مِنْهُ وَأَكَلُوا فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ أَتَتِ امْرَأَةٌ تَنْشُدُ الدِّينَارَ أَنْشُدُ اللَّهَ الدِّينَارَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :يَا عَلِيُّ أَدِّ الدِّينَارَ . [ضعیف]

(۱۲۰۹۳) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کو ایک دینار ملا، وہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے پاس لے کر آئے۔ اس نے کہا: یہ رزق ہے جو ہمیں اللہ نے دیا ہے۔ اللہ کے لیے تعریف ہے، اس کے ساتھ گوشت اور کھانا خرید لا علی رضی اللہ عنہ کھانا خرید لائے۔ پھر فاطمہ سے کہا: اپنے باپ (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) کو اس کی خبر دو۔ اگر وہ حلال سمجھیں تو ہم کھا لیں گے، جب انہوں نے کھانا بنایا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بلایا۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم آئے تو انہوں نے آپ سے یہ ذکر کیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ اللہ کا رزق ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی کھایا اور انہوں نے بھی کھایا۔ اس کے بعد ایک عورت آئی، وہ ایک دینار گم کر بیٹھی تھی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے علی! دینار اسے دے دو۔

(۱۲۰۹۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُسَافِرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ الزَّمْعِيُّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَخْبَرَهُ : أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ دَخَلَ عَلَى فَاطِمَةَ وَحَسَنٌ وَحُسَيْنٌ عَلَيْهِمُ السَّلاَمُ يَبْكِيَانِ فَقَالَ : مَا يُبْكِيهِمَا؟ قَالَتِ : الْجُوعُ فَخَرَجَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَوَجَدَ دِينَارًا بِالسُّوقِ فَجَاءَ إِلَى فَاطِمَةَ عَلَيْهَا السَّلاَمُ فَأَخْبَرَهَا فَقَالَتِ : اذْهَبْ إِلَى فُلاَنٍ الْيَهُودِيِّ فَخُذْ لَنَا دَقِيقًا فَجَاءَ الْيَهُودِيَّ فَاشْتَرَى بِهِ دَقِيقًا فَقَالَ الْيَهُودِيُّ : أَنْتَ خَتَنُ هَذَا الَّذِي يَزْعُمُ أَنَّهُ رَسُولُ اللَّهِ قَالَ : نَعَمْ قَالَ : فَخُذْ دِينَارَكَ وَلَكَ الدَّقِيقُ فَخَرَجَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَتَّى جَاءَ بِهِ فَاطِمَةَ عَلَيْهَا السَّلاَمُ فَأَخْبَرَهَا فَقَالَتِ : اذْهَبْ إِلَى فُلاَنٍ الْجَزَّارِ فَخُذْ لَنَا بِدِرْهَمٍ لَحْمًا فَذَهَبَ وَرَهَنَ الدِّينَارَ بِدِرْهَمٍ لَحْمًا فَجَاءَ بِهِ فَعَجَنَتْ وَنَصَبَتْ وَخَبَزَتْ فَأَرْسَلَتْ إِلَى أَبِيهَا فَجَاءَهُمْ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَذْكُرُ لَكَ فَإِنْ رَأَيْتَهُ لَنَا حَلاَلاً أَكَلْنَاهُ وَأَكَلْتَ مِنْ شَأْنِهِ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ : كُلُوا بِاسْمِ اللَّهِ . فَأَكَلُوا فَبَيْنَا هُمْ مَكَانَهُمْ إِذَا غُلاَمٌ يَنْشُدُ اللَّهَ وَالإِسْلاَمَ الدِّينَارَ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَدُعِيَ لَهُ فَسَأَلَهُ فَقَالَ : سَقَطَ مِنِّي فِي السُّوقِ فَقَالَ النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- : يَا عَلِيُّ اذْهَبْ إِلَى الْجَزَّارِ فَقُلْ لَهُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَقُولُ لَكَ أَرْسِلْ إِلَيَّ بِالدِّينَارِ وَدِرْهَمُكَ عَلَيَّ . فَأَرْسَلَ بِهِ فَدَفَعَهُ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- إِلَيْهِ. [ضعيف]

قَالَ الشَّيْخُ : ظَاهِرُ الْحَدِيثِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي هَذَا الْبَابِ يَدُلُّ عَلَى أَنَّهُ أَنْفَقَهُ قَبْلَ التَّعْرِيفِ فِي الْوَقْتِ وَقَدْ رُوِّينَا عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي هَذِهِ الْقِصَّةِ : أَنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- أَمَرَهُ أَنْ يُعَرِّفَهُ فَلَمْ يُعْتَرَفْ فَأَمَرَهُ أَنْ يَأْكُلَهُ وَظَاهِرُ تِلْكَ الرِّوَايَةِ أَنَّهُ شَرَطَ التَّعْرِيفَ فِي الْوَقْتِ وَأَبَاحَ أَكْلَهُ قَبْلَ مُضِيِّ السَّنَةِ وَالأَحَادِيثُ الَّتِي وَرَدَتْ فِي اشْتِرَاطِ التَّعْرِيفِ سَنَةً فِي جَوَازِ الأَكْلِ أَصَحُّ وَأَكْثَرُ فَهِيَ أَوْلَى وَيُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ إِنَّمَا أَبَاحَ لَهُ إِنْفَاقَهُ قَبْلَ مُضِيِّ سَنَةٍ لِوُقُوعِ الاِضْطِرَارِ إِلَيْهِ وَالْقِصَّةُ تَدُلُّ عَلَيْهِ وَيُحْتَمَلُ أَنَّهُ لَمْ يَشْتَرِطْ مُضِيَّ سَنَةٍ فِي قَلِيلِ اللُّقَطَةِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۱۲۰۹۴) سہل بن سعید نے خبر دی کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ فاطمہ، حسن، حسین کے پاس گئے، وہ دونوں رو رہے تھے، پوچھا: یہ دونوں

کیوں رو رہے ہیں؟ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے بتایا: بھوک کی وجہ سے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ گھر سے نکلے، بازار میں سے ایک دینار مل گیا، پھر فاطمہ کے پاس آئے، اسے خبر دی، فاطمہ رضی اللہ عنہا نے کہا: فلاں یہودی کے پاس جاؤ اور ہمارے لیے آٹا لے کر آؤ۔ وہ یہودی کے پاس آئے اس سے آٹا خریدا۔ یہودی نے کہا: تو اس شخص کا داماد ہے جو گمان کرتا ہے کہ وہ اللہ کا رسول ہے؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا: ہاں اس نے کہا: دینار بھی لے جاؤ اور آٹا بھی۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نکلے اور فاطمہ کے پاس آئے، اسے بتایا، فاطمہ نے کہا: فلاں قصاب کے پاس جاؤ اور درہم کا ہمارے لیے گوشت لے کر آؤ وہ گئے اور دینار ایک درہم گوشت کے بدلے گروی رکھا اور گوشت لے کر آئے، فاطمہ نے آٹا گوندھا اور روٹی پکائی۔ پھر اپنے ابا جان (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) کو بلایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم بھی ان کے پاس آئے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! میں آپ کو بتاتا ہوں اگر آپ ہمارے لیے حلال خیال کریں گے تو ہم کھالیں گے اور آپ بھی کھا لینا معاملہ بیان کیا، آپ نے فرمایا: اللہ کے نام کے ساتھ کھاؤ، میں نے کھایا، وہ ابھی اسی جگہ پر تھے کہ ایک غلام دینار گم ہونے کی صدا لگا رہا تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم سے اسے بلایا گیا، اس سے سوال کیا گیا: اس نے کہا: بازار میں میرا دینار گر گیا تھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا: اے علی قصاب کے پاس جاؤ۔ اسے کہو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تیرے لیے کہا ہے کہ دینار واپس کر دو اور تیرا درہم مجھ پر ہے۔ میں نے دینار بھیج دیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ دینار اسے دے دیا۔

شیخ فرماتے ہیں: علی رضی اللہ عنہ والی حدیث کا ظاہر اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ علی رضی اللہ عنہ نے اسے اعلان سے پہلے ہی خرچ کر لیا تھا، اور ایک دوسری روایت میں حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا اعلان کرنے کا حکم دیا لیکن کوئی بھی پہچان نہ سکا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے کھانے کا حکم دیا اور روایت کا ظاہر دلالت کرتا ہے کہ اس وقت اس کا اعلان کرنا شرط ہے اور ایک سال گزرنے سے پہلے اس کا کھانا جائز ہے اور وہ احادیث جو ایک سال کی شرط کے بارے میں وارد ہوئی ہیں کہ کھانا جائز ہے زیادہ صحیح ہیں اور یہی اولیٰ ہے اور یہ بھی احتمال ہے کہ ان کا کھانا مباح ہے۔ ایک سال گزرنے سے پہلے مجبوری کی وجہ سے اور یہ قصہ اسی پر دلالت کرتا ہے، اور یہ بھی احتمال ہے کہ تھوڑی چیز پر سال گزرنے کی شرط نہ ہو۔

(۱۲۰۹۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَالِدٍ الْجُهَنِيُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَوْسٍ عَنْ بِلَالِ بْنِ يَحْيَى الْعَبْسِيِّ عَنْ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : أَنَّهُ الْتَقَطَ دِينَارًا فَاشْتَرَى بِهِ دَقِيقًا فَعَرَفَهُ صَاحِبُ الدَّقِيقِ فَرَدَّ عَلَيْهِ الدِّينَارَ فَأَخَذَهُ عَلِيٌّ فَقَطَعَ مِنْهُ قِيرَاطَيْنِ فَاشْتَرَى بِهِ لَحْمًا. فِي مَتْنِ هَذَا الْحَدِيثِ اخْتِلَافٌ وَفِي أَسَانِيدِهِ ضَعْفٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [حسن]

(۱۲۰۹۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دینار ملا، انہوں نے اس سے آٹا خریدا تو آٹے والے نے اسے پہچان لیا اور اس نے دینار لوٹا دیا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے وہ لے لیا اور دو قیراط کا گوشت خریدا۔

(۷) باب مَا جَاءَ فِي قَلِيلِ اللُّقَطَةِ

تھوڑی گری پڑی چیز کا بیان

ظَاهِرُ الأَحَادِيثِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- يَدُلُّ عَلَى التَّسْوِيَةِ بَيْنَ قَلِيلِ اللُّقَطَةِ وَكَثِيرِهَا فِي التَّعْرِيفِ.

حضرت زید بن خالد اور عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ والی روایات کا ظاہر دلالت کرتا ہے کہ چیز تھوڑی ہو یا زیادہ اس کا اعلان کرنے کا حکم برابر ہے۔

(۱۲۰۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحُسَيْنِ الْعِجْلِيُّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- مَرَّ بِتَمْرَةٍ بِالطَّرِيقِ فَقَالَ: لَوْلاَ أَنْ تَكُونَ مِنَ الصَّدَقَةِ لأَكَلْتُهَا.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ وَقَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ زَائِدَةُ عَنْ مَنْصُورٍ فَذَكَرَهُ.

[بخاری ۲۰۵۵۔ مسلم ۱۰۷۱]

(۱۲۰۹۶) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک کھجور کے پاس سے گزرے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر یہ صدقہ کی نہ ہوتی تو میں اسے کھالیتا۔

(۱۲۰۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: جَنَاحُ بْنُ نَذِيرِ بْنِ جَنَاحٍ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرِ بْنُ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْحُنَيْنِ الْقَزَّازُ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى تَمْرَةٍ فِي الطَّرِيقِ مَطْرُوحَةٍ فَقَالَ: لَوْلاَ أَنِّي أَخْشَى أَنْ تَكُونَ مِنَ الصَّدَقَةِ لأَكَلْتُهَا. قَالَ: وَمَرَّ ابْنُ عُمَرَ بِتَمْرَةٍ مَطْرُوحَةٍ فِي الطَّرِيقِ فَأَكَلَهَا.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قَبِيصَةَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ الثَّوْرِيِّ دُونَ ابْنِ عُمَرَ.
وَقَدْ رُوِّينَاهُ مِنْ حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ: إِنِّي لأَدْخُلُ بَيْتِي أَجِدُ التَّمْرَةَ مُلْقَاةً عَلَى فِرَاشِي. وَفِي رِوَايَةٍ: وَلاَ أَدْرِي أَمِنْ تَمْرِ الصَّدَقَةِ أَمْ مِنْ تَمْرِ أَهْلِي فَأَدَعُهَا.
(ق) وَذَلِكَ لاَ يَتَنَاوَلُ اللُّقَطَةَ. [صحیح]

(۱۲۰۹۷) حضرت انس سے رضی اللہ عنہ روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک کھجور کے پاس سے گزرے جو راستے میں پڑی ہوئی تھی، آپ ﷺ نے فرمایا: اگر مجھے یہ ڈر نہ ہوتا کہ یہ صدقہ کی ہے تو میں اسے کھالیتا، راوی کہتے ہیں: ابن عمر رضی اللہ عنہ راستے میں پڑی ہوئی ایک کھجور کے پاس سے گزرے تو اسے کھالیا۔

ہم نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت بیان کی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: میں گھر میں داخل ہوتا ہوں، اپنے بستر پر پڑی کھجور پاتا ہوں اور ایک روایت میں ہے کہ میں نہیں جانتا یہ کھجور صدقہ کی ہے یا گھر کی۔ میں اسے چھوڑ دیتا ہوں اور یہ لقطہ کے حکم میں نہیں آتی۔

(۱۲۰۹۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدِّمَشْقِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ حَمَّادٍ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ الْمَكِّيِّ أَنَّهُ حَدَّثَهُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : رَخَّصَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي الْعَصَا وَالسَّوْطِ وَالْحَبْلِ وَأَشْبَاهِهِ يَلْتَقِطُهُ الرَّجُلُ يَنْتَفِعُ بِهِ.

لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي دَاوُدَ وَفِي رِوَايَةِ الرَّمْلِيِّ قَالَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ وَالْبَاقِي سَوَاءٌ قَالَ أَبُو دَاوُدَ رَوَاهُ النُّعْمَانُ بْنُ عَبْدِ السَّلاَمِ عَنِ الْمُغِيرَةِ أَبِي سَلَمَةَ بِإِسْنَادِهِ. قَالَ الشَّيْخُ :وَكَأَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ شُعَيْبٍ عَنْهُ أَخَذَهُ.

[حسن۔ ابوداود ۱۷۱۷]

(۱۲۰۹۸) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں چھڑی، کوڑا اور رسی اور اس جیسی چیزیں اٹھانے کی اجازت دی کہ آدمی ان کو اٹھالے اور ان سے فائدہ اٹھائے۔

(۱۲۰۹۹) فَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ أَخْبَرَنِي رَجُلٌ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ : الْمُغِيرَةُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ : رَخَّصَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَذَكَرَهُ وَلَمْ يَذْكُرِ الْحَبْلَ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ :وَرَوَاهُ شَبَابَةُ عَنْ مُغِيرَةَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: كَانُوا لَمْ يَذْكُرِ النَّبِيَّ -ﷺ-.

قَالَ الشَّيْخُ :فِي رَفْعِ هَذَا الْحَدِيثِ شَكٌّ وَفِي إِسْنَادِهِ ضَعْفٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [حسن]

(۱۲۰۹۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ نے رخصت دی...... آپ نے رسی کا ذکر نہیں کیا۔

(۱۲۱۰۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَعْلَى عَنْ جَدَّتِهِ حُكَيْمَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ مُرَّةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :مَنِ الْتَقَطَ لُقَطَةً يَسِيرَةً حَبْلاً أَوْ دِرْهَمًا أَوْ شِبْهَ ذَلِكَ فَلْيُعَرِّفْهُ ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ فَإِنْ كَانَ فَوْقَ ذَلِكَ فَلْيُعَرِّفْهُ سِتَّةَ أَيَّامٍ. تَفَرَّدَ بِهِ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَعْلَى وَقَدْ ضَعَّفَهُ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ وَرَمَاهُ جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ وَغَيْرُهُ بِشُرْبِ الْخَمْرِ. [ضعيف]

(۱۲۱۰۰) حضرت یعلیٰ بن مرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جسے کوئی ہلکی سی چیز گری ہوئی ملے رسی یا درہم یا اس

جیسی کوئی اور چیز تو وہ تین دن تک اس کا اعلان کرے۔ اگر وہ پسند کرے تو چھ دن تک کر دے۔

(۱۲۱۰۱) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي اللَّيْثِ حَدَّثَنَا الأَشْجَعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى الْقُرَشِيِّ عَنْ فَرُّوخٍ مَوْلَى طَلْحَةَ قَالَ سَمِعْتُ أُمَّ سَلَمَةَ سُئِلَتْ عَنِ الْتِقَاطِ السَّوْطِ فَقَالَتْ : يَلْتَقِطُ سَوْطَ أَخِيهِ يَصِلُ بِهِ يَدَيْهِ مَا أَرَى بَأْسًا قَالَ : وَالْحَبْلُ؟ قَالَتْ: وَالْحَبْلُ. قَالَ: وَالْحِذَاءُ؟ قَالَتْ: وَالْحِذَاءُ. قَالَ: فَالْوِعَاءُ؟ قَالَتْ: لاَ أُحِلُّ مَا حَرَّمَ اللَّهُ الْوِعَاءُ يَكُونُ فِيهِ النَّفَقَةُ وَيَكُونُ فِيهِ الْمَتَاعُ. وَعَنْ سُفْيَانَ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ صَبِيحٍ عَنِ الْحَسَنِ: أَنَّهُ رَخَّصَ فِي السَّوْطِ وَالْعَصَا وَالسَّيْرِ يَجِدُهُ يَسْتَمْتِعُ بِهِ. [ضعيف]

(۱۲۱۰۱) طلحہ کے غلام فروخ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے سنا، ان سے کوڑے کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا: اپنے بھائی کا کوڑا کسی کو ملے تو وہ اٹھالے۔ اس میں کوئی حرج نہیں ہے، اس نے کہا: رسی؟ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے کہا: اس میں بھی کوئی حرج نہیں ہے۔ اس نے پوچھا: کوئی برتن؟ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے کہا: برتن میں بھی کوئی حرج نہیں ہے، اس میں خرچ ہے اور فائدہ ہے، حضرت حسن سے روایت ہے کہ انہوں نے کوڑے، چھڑی اور چمڑے میں رخصت دی۔ اگر کسی کو مل جائے۔

(۸) باب مَا جَاءَ فِي اتِّبَاعِ الْحَصَّادِينَ وَأَخْذُ مَا يَسْقُطُ مِنْهُمْ

کھیتی کاٹنا اور جو حاصل ہو اس سے ضرورت پوری کرنے کا بیان

(۱۲۱۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ لِي أَبُو الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : لاَ تَسْأَلِي أَحَدًا شَيْئًا قُلْتُ : إِنِ احْتَجْتُ قَالَ : تَتَبَّعِي الْحَصَّادِينَ فَانْظُرِي مَا يَسْقُطُ مِنْهُمْ فَخُذِيهِ فَاخْبِطِيهِ ثُمَّ اطْحَنِيهِ ثُمَّ اعْجِنِيهِ ثُمَّ كُلِيهِ وَلاَ تَسْأَلِي أَحَدًا شَيْئًا. [صحيح]

(۱۲۱۰۲) حضرت ام درداء رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: مجھے ابودرداء رضی اللہ عنہ نے کہا: کسی چیز کا کسی سے سوال نہ کرنا۔ میں نے کہا: اگر مجھے ضرورت ہو؟ انہوں نے کہا: تو کھیتوں (درختوں) کو کاٹ جو ان میں سے گرے اسے لے لینا۔ پھر پیس لینا پھر اسے گوند لینا۔ پھر اسے کھالینا اور کسی سے سوال نہ کرنا۔

(۱۲۱۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَمْدَانَ الْجَلاَّبُ بِهَمَذَانَ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ سَمِعْتُ الأَوْزَاعِيَّ يَقُولُ: مَا أَخْطَأَتْ يَدُ الْحَاصِدِ أَوْ جَنَتْ يَدُ الْقَاطِفِ فَلَيْسَ لِصَاحِبِ الزَّرْعِ عَلَيْهِ سَبِيلٌ إِنَّمَا هُوَ لِلْمَارَّةِ وَأَبْنَاءِ السَّبِيلِ. [صحيح]

(۱۲۱۰۳) اوزاعی فرماتے ہیں: جو کھیتی کاٹنے والے کے ہاتھ سے گرے یا ہل توڑنے والے سے گر جائے اس پر کھیتی والے کا کوئی حق نہیں ہے، وہ گزرنے والوں اور مسافروں کے لیے ہے۔

(۹) باب مَا جَاءَ فِي إِنْشَادِ الضَّالَّةِ فِي الْمَسْجِدِ

مسجد میں گمشدہ چیز کا اعلان کرنے کا بیان

(۱۲۱۰٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الْهِلَالِيُّ حَدَّثَنَا الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الأَسْوَدِ أَخْبَرَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى شَدَّادٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : مَنْ سَمِعَ رَجُلاً يَنْشُدُ فِي الْمَسْجِدِ ضَالَّةً فَلْيَقُلْ لاَ أَدَّاهَا اللَّهُ إِلَيْكَ فَإِنَّ الْمَسَاجِدَ لَمْ تُبْنَ لِهَذَا .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ وَعَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنِ الْمُقْرِءِ. [مسلم ٥٦٨]

(۱۲۱۰۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ جو کسی آدمی کو سنے کہ وہ مسجد میں گمشدہ چیز کا اعلان کر رہا ہے تو وہ کہے: اللہ تیری طرف اس کو نہ لوٹائے۔ بے شک مسجدیں اس لیے نہیں بنائی گئیں۔

(۱۲۱۰٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْدَلاَنِيُّ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- سَمِعَ أَعْرَابِيًّا أَوْ رَجُلاً يَقُولُ :مَنْ دَعَا إِلَى الْجَمَلِ الأَحْمَرِ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : لاَ وَجَدْتَ إِنَّمَا بُنِيَتْ هَذِهِ الْمَسَاجِدُ لِمَا بُنِيَتْ لَهُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ. [مسلم ٥٦٩]

(۱۲۱۰۵) ابن بریدہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ایک دیہاتی یا کسی آدمی کو سنا وہ کہہ رہا تھا: کون سرخ اونٹ لائے گا؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو اسے نہ پائے، یہ مساجد صرف اسی کام کے لیے ہیں جس کے لیے بنائی گئی ہیں۔ یعنی عبادت کے لیے۔

(۱۰) باب مَا جَاءَ فِيمَنْ يَعْتَرِفُ اللُّقَطَةَ

جو گمشدہ چیز کا اعتراف کرلے

(۱۲۱۰٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا

حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالاَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي اللُّقَطَةِ قَالَ فِي التَّعْرِيفِ :عَرِّفْهَا عَامَيْنِ أَوْ ثَلاَثَةً . وَقَالَ :اعْرِفْ عَدَدَهَا وَوِعَاءَ هَا وَوِكَاءَ هَا وَاسْتَنْفِعْ بِهَا فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا فَعَرَفَ عَدَدَهَا وَوِكَاءَ هَا فَادْفَعْهَا إِلَيْهِ . قَالَ أَبُو دَاوُدَ لَيْسَ يَقُولُ إِلاَّ حَمَّادٌ فَعَرَفَ عَدَدَهَا.

قَالَ الشَّيْخُ :قَدْ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ بَهْزٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ.وَهَذِهِ اللَّفْظَةُ قَدْ أَتَى بِمَعْنَاهَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ. [صحیح]

(۱۲۱۰۶) حضرت ابی بن کعب نبی ﷺ سے گری پڑی چیز کے بارے میں نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: دو یا تین سال تک اس کا اعلان کر اور کہا پہچان اس کی تعداد کو اس کے بندھن اور تھیلی کو اور اس سے فائدہ اٹھا اگر اس کا مالک آجائے اس کی تعداد اور بندھن پہچان لے تو اسے دے دینا۔

(۱۲۱۰۷) أَخْبَرَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي اللُّقَطَةِ فَقَالَ :اعْرِفْ عَدَدَهَا وَوِكَاءَ هَا وَوِعَاءَ هَا فَإِنْ جَاءَ أَحَدٌ يُخْبِرُكَ بِعَدَدِهَا وَوِكَائِهَا فَادْفَعْهَا إِلَيْهِ وَإِلاَّ فَاسْتَمْتِعْ بِهَا . أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ عَنِ الثَّوْرِيِّ. [صحیح]

(۱۲۱۰۷) حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے گری پڑی چیز کے بارے میں فرمایا: اس کی تعداد کو پہچان لو اور اس کے بندھن اور تھیلی کو پہچان لو۔ اگر کوئی آئے اور تجھے اس کی تعداد، اس کے بندھن کی خبر دے تو اسے دے دینا ورنہ اس سے فائدہ اٹھا۔

(۱۲۱۰۸) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا تَمْتَامٌ حَدَّثَنَا أَبُو حُذَيْفَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فِي آخِرِهِ وَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :أَحْصِ عَدَدَهَا وَوِكَاءَ هَا وَخَيْطَهَا فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا فَعَرَفَ الصِّفَةَ فَأَعْطِهِ إِيَّاهَا وَإِلاَّ فَاسْتَنْفِعْ بِهَا .

وَبِمَعْنَاهُ رُوِىَ فِي إِحْدَى الرِّوَايَتَيْنِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ سَلَمَةَ. [صحیح]

(۱۲۱۰۸) نبی ﷺ نے فرمایا: اس کی تعداد، بندھن اور دھاگے کو پہچان لو۔ اگر اس کا مالک آئے اور وہ صفت جانتا ہو تو اسے دے دینا ورنہ اس سے فائدہ اٹھا لے۔

(۱۲۱۰۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ وَرَبِيعَةَ عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي حَدِيثِ اللُّقَطَةِ قَالَ : فَإِنْ جَاءَ بَاغِيهَا فَعَرَفَ عِفَاصَهَا وَعَدَدَهَا فَادْفَعْهَا إِلَيْهِ . قَالَ أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَمَّادٌ أَيْضًا عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مِثْلَهُ . [صحيح]

(۱۲۱۰۹) حضرت زید بن خالد ؓ نبی ﷺ سے لقطہ والی حدیث میں فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر اسے تلاش کرنے والا آجائے تو اگر وہ اس کے بندھن اور تعداد کو پہچان لے تو دے دینا۔

(۱۲۱۱۰) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْعَوْذِيُّ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- سُئِلَ عَنْ ضَالَّةِ الإِبِلِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ ثُمَّ سَأَلَهُ عَنِ اللُّقَطَةِ فَقَالَ : اعْرِفْ عَدَدَهَا وَوِعَاءَ هَا وَعِفَاصَهَا وَعَرِّفْهَا عَامًا فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا فَعَرَفَ عَدَدَهَا وَعِفَاصَهَا فَادْفَعْهَا إِلَيْهِ وَإِلاَّ فَهِيَ لَكَ . قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَهَذِهِ الزِّيَادَةُ الَّتِي زَادَ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ فِي حَدِيثِ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ وَيَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ وَرَبِيعَةَ وَعُبَيْدِ اللَّهِ : إِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا فَعَرَفَ عِفَاصَهَا وَوِكَاءَ هَا فَادْفَعْهَا إِلَيْهِ . لَيْسَتْ بِمَحْفُوظَةٍ.

قَالَ الشَّيْخُ : قَدْ رُوِّينَاهُ عَنِ الثَّوْرِيِّ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ. [حسن]

(۱۲۱۱۰) حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے گمشدہ اونٹ کے بارے میں سوال کیا گیا، پھر لقطہ کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کی تعداد، بندھن اور تھیلی کو پہچان لو اور ایک سال تک اس کا اعلان کرو۔ اگر اس کا مالک آجائے اور اس کی تعداد اور بندھن پہچان لے تو اسے دے دینا ورنہ وہ تیرے لیے ہے۔

(۱۲۱۱۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنِي يَزِيدُ مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ : جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- بِلُقَطَةٍ فَقَالَ : عَرِّفْهَا سَنَةً ثُمَّ اعْرِفْ عِفَاصَهَا وَوِكَاءَ هَا فَإِنْ جَاءَ أَحَدٌ يُخْبِرُكَ بِهَا وَإِلاَّ فَاسْتَنْفِقْهَا . وَذَكَرَ بَاقِيَ الْحَدِيثِ. [صحيح]

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ بِهَذَا اللَّفْظِ وَرَوَاهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ سُفْيَانَ : فَإِنْ جَاءَ أَحَدٌ يُخْبِرُكَ بِعِفَاصِهَا وَوِكَائِهَا وَإِلاَّ فَاسْتَنْفِقْ بِهَا . وَهَذِهِ اللَّفْظَةُ لَيْسَتْ فِي رِوَايَةِ أَكْثَرِهِمْ فَيُشْبِهُ أَنْ تَكُونَ غَيْرَ مَحْفُوظَةٍ كَمَا قَالَ أَبُو دَاوُدَ.

(۱۲۱۱۱) حضرت زید بن خالد سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کے پاس ایک دیہاتی لقطہ لے کر آیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ایک

سال تک اس کا اعلان کر، پھر اس کے بندھن اور تھیلی کو پہچان لے۔ اگر کوئی آئے اور اس کی خبر دے تو اسے دے دینا ورنہ اسے اپنے خرچہ میں شامل کر لینا۔

(ب) سفیان سے ایک روایت ہے کہ اگر کوئی آئے اور اس کی تھیلی اور بندھن کی خبر دے تو اسے دے دینا ورنہ اسے خرچ کر لینا۔

(۱۲۱۱۲) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ : أُفْتِي الْمُلْتَقِطَ إِذَا عَرَفَ الْعِفَاصَ وَالْوِكَاءَ وَالْعَدَدَ وَالْوَزْنَ وَوَقَعَ فِي نَفْسِهِ أَنَّهُ لَمْ يَدَّعِ بَاطِلاً أَنْ يُعْطِيَهُ وَلاَ أُجْبِرُهُ فِي الْحُكْمِ إِلاَّ بِبَيِّنَةٍ تَقُومُ عَلَيْهَا كَمَا تَقُومُ عَلَى الْحُقُوقِ ثُمَّ سَاقَ الْكَلاَمَ إِلَى أَنْ قَالَ وَإِنَّمَا قَوْلُهُ -ﷺ- : اعْرِفْ عِفَاصَهَا وَوِكَاءَهَا . وَاللَّهُ أَعْلَمُ أَنْ يُؤَدِّيَ عِفَاصَهَا وَوِكَاءَهَا مَعَ مَا يُؤَدِّي مِنْهَا وَلِيَعْلَمَ إِذَا وَضَعَهَا فِي مَالِهِ أَنَّهَا اللُّقَطَةُ دُونَ مَالِهِ وَقَدْ يُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ اسْتَدَلَّ عَلَى صِدْقِ الْمُعْتَرِفِ وَهَذَا الأَظْهَرُ إِنَّمَا قَوْلُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- : الْبَيِّنَةُ عَلَى الْمُدَّعِي . فَهَذَا مُدَّعٍ أَرَأَيْتَ لَوْ أَنَّ عَشَرَةً أَوْ أَكْثَرَ وَصَفُوهَا كُلُّهُمْ فَأَصَابُوا صِفَتَهَا أَلَنَا أَنْ نُعْطِيَهُمْ إِيَّاهَا يَكُونُونَ شُرَكَاءَ فِيهَا وَلَوْ كَانُوا أَلْفًا أَوْ أَلْفَيْنِ وَنَحْنُ نَعْلَمُ أَنَّ كُلَّهُمْ كَاذِبٌ إِلاَّ وَاحِدًا بِغَيْرِ عَيْنِهِ وَلَعَلَّ الْوَاحِدَ أَنْ يَكُونَ كَاذِبًا لَيْسَ يَسْتَحِقُّ أَحَدٌ بِالصِّفَةِ شَيْئًا. [صحيح]

(۱۲۱۱۲) ربیع بن سلیمان نے فرمایا کہ امام شافعی رحمہ اللہ نے فرمایا: کوئی چیز گم کرنے والے کے بارے میں فتویٰ دیا گیا ہے جب وہ تھیلی، بندھن، تعداد اور وزن کو پہچان لے اور اس کے دل میں یہ بات نہ ہو کہ وہ باطل کا دعویٰ کر رہا ہے کہ اسے مل جائے اور نہ فیصلے میں اسے مجبور کیا جائے مگر صرف اس سے قسم لی جائے گی جس طرح حقوق میں قسم لی جاتی ہے، پھر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اس کی تھیلی اور بندھن کو پہچان لو اور وہ اس کی تھیلی اور بندھن وغیرہ بھی ساتھ دے دو اور جب اپنے مال کے ساتھ اسے رکھے تو یاد رکھے کہ یہ لقطہ والا مال ہے اور احتمال ہے کہ یہ اعتراف کرنے والے کے صدق پر دلالت کرے اور رسول اللہ ﷺ کے قول سے ظاہر ہے کہ قسم دعویٰ کرنے والے پر ہے، یہ مدعی ہے، آپ کی رائے ہے کہ اگر دس یا اس سے زیادہ لوگ اس کے اوصاف بیان کر دیں اور ان کی بات درست ہو تو کیا ہم ان کو لوٹا دیں گے جو اس میں شریک ہیں اور اگر ہزار یا دو ہزار ہوں اور ہمیں علم ہے کہ وہ سارے جھوٹے ہیں سوائے ایک کے شاید کہ ایک بھی جھوٹا ہو اور کسی بھی چیز کے اوصاف سے واقف نہ ہو۔

(۱۱) باب مَا جَاءَ فِيمَنْ أَحْيَا حَسِيرًا

بیماری کی وجہ سے چھوڑ دیے گئے جانور کو تندرست کرنا

(۱۲۱۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ وَحَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا أَبَانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِمْيَرِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ

عَنْ أَبَانَ أَنَّ عَامِرًا الشَّعْبِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : مَنْ وَجَدَ دَابَّةً قَدْ عَجَزَ عَنْهَا أَهْلُهَا أَنْ يَعْلِفُوهَا فَسَيَّبُوهَا فَأَخَذَهَا فَأَحْيَاهَا فَهِيَ لَهُ . قَالَ فِي حَدِيثِ أَبَانَ قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ فَقُلْتُ : عَمَّنْ؟ قَالَ : عَنْ غَيْرِ وَاحِدٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-. قَالَ أَبُو دَاوُدَ هَذَا لَفْظُ حَدِيثِ حَمَّادٍ وَهُوَ أَبْيَنُ وَأَتَمُّ. [حسن]

(۱۲۱۱۳) عامر شعبی نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو کسی ایسے جانور کو پائے کہ اس کے اہل اس سے بیماری کی وجہ سے عاجز آ چکے تھے اور انہوں نے اسے چھوڑ دیا، پھر کسی نے اسے پکڑ لیا اور اسے زندہ (تندرست) کیا تو وہ اسی (علاج کرنے والے) کا ہے۔ عبیداللہ نے کہا: یہ حدیث کس سے منقول ہے؟ ابان نے کہا: کئی صحابہ کرام ؓ سے منقول ہے۔

(۱۲۱۱۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ الشَّعْبِيِّ يَرْفَعُ الْحَدِيثَ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ : مَنْ تَرَكَ دَابَّةً بِمَهْلِكٍ فَأَحْيَاهَا رَجُلٌ فَهِيَ لِمَنْ أَحْيَاهَا . [حسن]

(۱۲۱۱۴) شعبی نبی ﷺ سے مرفوعاً نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو جانور کو ہلاکت میں چھوڑ دے، پھر کوئی آدمی اسے زندہ کرے تو وہ اسی کی ہے جو اسے زندہ کرے۔

(۱۲۱۱۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خُمَيْرُوَيْهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ حُمَيْدٍ الْحِمْيَرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يَقُولُ : مَنْ قَامَتْ عَلَيْهِ دَابَّتُهُ فَتَرَكَهَا فَهِيَ لِمَنْ أَحْيَاهَا. قُلْتُ : عَمَّنْ هَذَا يَا أَبَا عَمْرٍو؟ فَقَالَ : إِنْ شِئْتَ عَدَدْتُ لَكَ كَذَا وَكَذَا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-.

هَذَا حَدِيثٌ مُخْتَلَفٌ فِي رَفْعِهِ وَهُوَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مُنْقَطِعٌ وَكُلُّ أَحَدٍ أَحَقُّ بِمَالِهِ حَتَّى يَجْعَلَهُ لِغَيْرِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [حسن]

(۱۲۱۱۵) عبیداللہ بن حمید فرماتے ہیں: میں نے شعبی سے سنا وہ کہتے تھے: جس نے بیماری کی وجہ سے اپنے جانور کو چھوڑ دیا وہ اسی کا ہے جس نے اس کا علاج کر کے اسے تندرست کیا۔ عبیداللہ کہتے ہیں کہ میں نے کہا: اے ابوعمرو! یہ کس سے منقول ہے؟ انہوں نے کہا: اگر تو کہے تو میں اصحاب رسول میں سے شمار کر دیتا ہوں۔

(۱۲۱۱۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ حَدَّثَنَا مُطَرِّفٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ فِي رَجُلٍ سَيَّبَ دَابَّتَهُ فَأَخَذَهَا رَجُلٌ فَأَصْلَحَهَا قَالَ قَالَ الشَّعْبِيُّ : هَذَا قَدْ قُضِيَ فِيهِ إِنْ كَانَ سَيَّبَهَا فِي كَلَأٍ وَمَاءٍ وَأَمْنٍ فَصَاحِبُهَا أَحَقُّ بِهَا وَإِنْ كَانَ سَيَّبَهَا فِي مَفَازَةٍ وَمَخَافَةٍ فَالَّذِي أَخَذَهَا أَحَقُّ بِهَا. [صحیح]

(۱۲۱۱۶) شعبی سے اس آدمی کے بارے میں منقول ہے جو اپنے جانور کو بیماری کی وجہ سے چھوڑ دے، پھر اسے کوئی آدمی پکڑ لے اور اس کو درست کر دے شعبی نے کہا: اس میں فیصلہ یہ ہے اگر وہ اس کا علاج، گھاس پانی سے کرے تو اس کا اصل مالک اس

کا زیادہ حق دار ہے اور اگر وہ اس کا علاج کامیابی اور ڈر کی حالت میں کرے تو اسے پکڑنے والا اس کا حق دار ہے۔

(۱۲) باب لاَ تَحِلُّ لُقَطَةُ مَكَّةَ إِلاَّ لِمُنْشِدٍ

مکہ میں گری پڑی چیز اٹھانا حلال نہیں مگر اس شخص کے لیے جو اس کا اعلان کرے

(۱۲۱۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْمَحْبُوبِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِى كَثِيرٍ أَخْبَرَنِى أَبُو سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُ عَنِ النَّبِىِّ -ﷺ- فِى قِصَّةِ مَكَّةَ : لاَ يُخْتَلَى شَوْكُهَا وَلاَ يُعْضَدُ شَجَرُهَا وَلاَ يَلْتَقِطُ سَاقِطَتَهَا إِلاَّ مُنْشِدٌ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ عَنْ أَبِى نُعَيْمٍ عَنْ شَيْبَانَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ مَنْصُورٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مُوسَى. [بخاری ٢٤٣٤۔ مسلم ١٣٥٥]

(۱۲۱۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ کے مکہ والے قصہ کی خبر دی کہ آپ ﷺ نے فرمایا: نہ اس کے کانٹوں کو اکھاڑا جائے اور نہ اس کے درختوں کو کاٹا جائے اور نہ اس کی گری ہوئی چیز کو پکڑا جائے مگر وہ شخص اٹھائے جو اس کا اعلان کرے۔

(۱۲۱۱۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِى أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا مُفَضَّلُ بْنُ مُهَلْهِلٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ : إِنَّ هَذَا الْبَلَدَ حَرَامٌ حَرَّمَهُ اللَّهُ لَمْ يَحِلَّ فِيهِ الْقَتْلُ لأَحَدٍ قَبْلِى وَإِنَّهَا هِىَ حَرَامٌ حَرَّمَهُ اللَّهُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لاَ يُنَفَّرُ صَيْدُهُ وَلاَ يُعْضَدُ شَوْكُهُ وَلاَ يَلْتَقِطُ لُقَطَتَهُ إِلاَّ مَنْ عَرَّفَهَا وَلاَ يُخْتَلَى خَلاَهُ. فَقَالَ الْعَبَّاسُ : إِلاَّ الإِذْخِرَ فَإِنَّهُ لِبُيُوتِهِمْ فَقَالَ : إِلاَّ الإِذْخِرَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ جَرِيرٍ عَنْ مَنْصُورٍ. [صحيح]

(۱۲۱۱۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فتح مکہ کے دن یہ شہر حرمت والا ہے، اللہ تعالیٰ نے اسے حرمت والا بنایا ہے اس میں قتل کرنا حلال نہیں ہے۔ کسی کے لیے مجھ سے پہلے اور بے شک وہ حرمت والا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اسے قیامت کے دن تک حرمت والا بنایا ہے، اس کے شکار کو نہ بھگایا جائے اور نہ اس کے کانٹوں کو کاٹا جائے اور نہ اس کی گری ہوئی چیز کو اٹھایا جائے مگر وہ شخص اٹھائے جو اس کا اعلان کرے اور نہ اس کے درختوں کو اکھاڑا جائے۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مگر اذخر وہ گھروں کی چھتوں کے کام آتی ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: اذخر کی اجازت ہے۔

(۱۲۱۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِىُّ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِىُّ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِىَّ -ﷺ- قَالَ : لاَ يُخْتَلَى خَلاَهَا وَلاَ يُعْضَدُ عِضَاهُهَا وَلاَ يُنَفَّرُ صَيْدُهَا وَلاَ تَحِلُّ لُقَطَتُهَا إِلاَّ لِمُنْشِدٍ.

فَقَالَ الْعَبَّاسُ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ :إِلاَّ الإِذْخِرَ فَقَالَ :إِلاَّ الإِذْخِرَ . رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِیحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ سَعِیدٍ عَنْ رَوْحٍ. [صحیح]

(۱۲۱۱۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اس کی گھاس کو نہ کاٹا جائے اور نہ اس کے درختوں کو کاٹا جائے اور نہ اس کے شکار کو بھگایا جائے اور اس کا لقطہ اٹھانا حلال نہیں مگر اعلان کرنے والے کے لیے حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے اللہ کے رسول! اذخر کے علاوہ، آپ ﷺ نے فرمایا: اذخر کی اجازت ہے۔

(۱۲۱۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِیُّ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ قَالَ قَالَ أَبُو عُبَیْدٍ :لَیْسَ لِلْحَدِیثِ عِنْدِی وَجْهٌ إِلاَّ مَا قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِیٍّ أَنَّهُ لَیْسَ لِوَاجِدِهَا مِنْهَا شَیْءٌ إِلاَّ الإِنْشَادَ أَبَدًا وَإِلاَّ فَلاَ یَحِلُّ لَهُ أَنْ یَمَسَّهَا. [صحیح]

(۱۲۱۲۰) ابوعبید نے کہا: حدیث کی موجودگی میں میرے پاس اور کچھ نہیں مگر جو عبدالرحمن بن مہدی نے کہا کہ اس (لقطہ) کو پانے والا آدمی اس پر ہمیشہ اعلان کرنا ضروری ہے، ورنہ اس کے لیے چھونا حلال نہیں۔

(۱۲۱۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِیَّا بْنُ أَبِی إِسْحَاقَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِی عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَیْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الأَشَجِّ عَنْ یَحْیَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُثْمَانَ التَّیْمِیِّ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى عَنْ لُقَطَةِ الْحَاجِّ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِی الطَّاهِرِ وَغَیْرِهِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ.

[مسلم ۱۷۲٤]

(۱۲۱۲۱) حضرت عبدالرحمن بن عثمان تیمی سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حاجیوں لقطہ کا اٹھانے سے منع فرمایا۔

(۱۳) باب الْجِعَالَةِ

چٹی کا بیان

(۱۲۱۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَیُّوبَ أَخْبَرَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِی بِشْرٍ عَنْ أَبِی الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِی سَعِیدٍ :أَنَّ رَهْطًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِیِّ -ﷺ- انْطَلَقُوا فِی سَفْرَةٍ سَافَرُوهَا فَنَزَلُوا بِحَیٍّ مِنْ أَحْیَاءِ الْعَرَبِ فَاسْتَضَافُوهُمْ فَأَبَوْا أَنْ یُضَیِّفُوهُمْ قَالَ فَلُدِغَ سَیِّدُ ذَلِكَ الْحَیِّ فَسَعَوْا لَهُ بِكُلِّ شَیْءٍ لاَ یَنْفَعُهُ شَیْءٌ قَالَ بَعْضُهُمْ :لَوْ أَتَیْتُمْ هَؤُلاَءِ الَّذِینَ نَزَلُوا بِكُمْ لَعَلَّ یَكُونَ عِنْدَ بَعْضِهِمْ مَنْ یَنْفَعُ صَاحِبَكُمْ فَقَالَ بَعْضُهُمْ :أَیُّهَا الرَّهْطُ إِنَّ سَیِّدَنَا لُدِیغَ فَسَعَیْنَا لَهُ بِكُلِّ شَیْءٍ فَهَلْ عِنْدَ أَحَدٍ مِنْكُمْ مَا یَنْفَعُ صَاحِبَنَا؟ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ :نَعَمْ إِنِّی لأَرْقِی وَلَكِنِ اسْتَضَفْنَاكُمْ فَأَبَیْتُمْ أَنْ تُضَیِّفُونَا وَمَا أَنَا بِرَاقٍ

حَتَّى تَجْعَلُوا لِي جُعْلاً فَجَعَلُوا لَهُ قَطِيعًا مِنَ الشَّاءِ قَالَ فَأَتَاهُ فَقَرَأَ عَلَيْهِ أُمَّ الْكِتَابِ وَيَتْفِلُ عَلَيْهِ حَتَّى بَرَأَ كَأَنَّهُ نُشِطَ مِنْ عِقَالٍ قَالَ فَأَوْفَاهُمْ فَجَعَلَ لَهُمُ الَّذِي صَالَحُوهُ عَلَيْهِ فَقَالَ اقْسِمُوا فَقَالَ الَّذِي رَقَى : لاَ تَفْعَلُوا حَتَّى نَأْتِيَ النَّبِيَّ -ﷺ- فَنَسْتَأْمِرَهُ فَغَدَوْا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَذَكَرُوا لَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :مِنْ أَيْنَ عَلِمْتَ أَنَّهَا رُقْيَةٌ . وَقَالَ :أَحْسَنْتُمْ فَاقْتَسِمُوا وَاضْرِبُوا لِي مَعَكُمْ بِسَهْمٍ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي النُّعْمَانِ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ. وَهُوَ فِي هَذَا كَالدَّلاَلَةِ عَلَى أَنَّ الْجُعْلَ إِنَّمَا يَكُونُ مُسْتَحَقًّا بِالشَّرْطِ. [بخاری ۲۲۷۶۔ مسلم ۲۲۰۱]

(۱۲۱۳۲) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کے اصحاب کا ایک گروہ سفر پر گیا، وہ ایک قبیلے کے پاس اترے عرب کے قبائل میں سے۔ ان سے مہمان نوازی طلب کی۔ لیکن انہوں نے مہمان نوازی کرنے کا انکار کر دیا، ان کے سردار کو کسی کیڑے نے ڈس لیا۔ انہوں نے اس کے لیے کوشش کی، لیکن اسے فائدہ نہ ہوا۔ ان کے بعض لوگوں نے کہا: اگر تم ان اترنے والوں (صحابہ) کے پاس جاؤ تو ہو سکتا ہے ان میں کوئی ایسا ہو جو سردار کو نفع دے سکے۔ اب کچھ لوگوں نے کہا: اے قافلے والو! ہمارے سردار کو کسی موذی چیز نے ڈس لیا ہے ہم نے اس کے لیے کوشش کی ہے کیا تم میں سے کوئی ایسا ہے جو ہمارے سردار کو آرام پہنچا سکے؟ قوم میں سے ایک آدمی نے کہا: ہاں میں دم کر سکتا ہوں، لیکن ہم نے تم سے مہمان نوازی چاہی تھی تم نے انکار کر دیا تھا۔ اس لیے میں اس وقت تک دم نہیں کروں گا، جب تک تم میرے لیے کوئی اجرت مقرر نہیں کر دیتے، انہوں نے بکری کا کچھ حصہ معاوضہ طے کر لیا۔ وہ صحابی اس کے پاس آئے اور اس پر سورۃ فاتحہ پڑھی اور اس پر تھوکا۔ یہاں تک کہ وہ صحت یاب ہو گیا جیسا کہ وہ رسی سے آزاد ہو گیا، انہوں نے اسے پورا بدلہ جو طے کیا تھا وہ دیا، ایک نے کہا: اس (اجرت) کو تقسیم کر لو۔ جس نے دم کیا تھا اس نے کہا نہ کرو، یہاں تک کہ ہم نبی ﷺ کے پاس جا کر اس بارے میں دریافت کر لیں، صبح کے وقت وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور قصہ بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو نے کیسے معلوم کیا کہ وہ دم ہے اور فرمایا: تم نے اچھا کیا۔ اسے تقسیم کر لو اور اپنے ساتھ میرا بھی حصہ رکھنا۔

یہ اس پر دلالت کرتا ہے کہ اجرت کا مستحق شرط کے ساتھ بن سکتا ہے۔

(۱۲۱۳۳) فَأَمَّا الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَحْمُودٍ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَحْمَدَ الشَّاهِدُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ الْعَطَّارُ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ بَكْرٍ الْبَالِسِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا خُصَيْفٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ :قَضَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي الْعَبْدِ الآبِقِ يُوجَدُ فِي الْحَرَمِ بِعَشَرَةِ دَرَاهِمَ. [ضعیف]

فَهَذَا ضَعِيفٌ. وَالْمَحْفُوظُ حَدِيثُ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ وَعَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالاَ :جَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي الآبِقِ يُوجَدُ خَارِجًا مِنَ الْحَرَمِ عَشَرَةَ دَرَاهِمَ وَذَلِكَ مُنْقَطِعٌ.

(۱۲۱۲۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھاگے ہوئے غلام کے بارے میں دس درہموں کا فیصلہ کیا جو حرم سے پایا جائے۔

ابن ابی ملیکہ اور عمرو بن دینار فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دس درہم مقرر کیے ہیں اس غلام میں جو بھاگا ہوا اور حرم سے باہر پایا جائے۔

(۱۲۱۲٤) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا مُعَمَّرٌ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ فِي جُعْلِ الآبِقِ دِينَارٌ قَرِيبًا أُخِذَ أَوْ بَعِيدًا.
وَعَنِ الْحَجَّاجِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ كَانَ يَقُولُ ذَلِكَ وَعَنِ الْحَجَّاجِ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ كَانَ يَقُولُ :إِذَا خَرَجَ مِنَ الْمِصْرِ فَجُعْلُهُ أَرْبَعُونَ.
الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ لاَ يُحْتَجُّ بِهِ. [ضعیف]

(۱۲۱۲٤) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بھاگے ہوئے غلام پر ایک دینار مقرر کیا ہے اگرچہ قریب سے ملے یا دور سے۔

ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے تھے، جب وہ مصر سے نکلے تو اس کی چٹی چالیس ہے۔

(۱۲۱۲۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الْهِلاَلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ قَالَ :أَصَبْتُ غِلْمَانًا أُبَّاقًا بِالْعَيْنِ فَأَتَيْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ :الأَجْرُ وَالْغَنِيمَةُ قُلْتُ :هَذَا الأَجْرُ فَمَا الْغَنِيمَةُ؟ قَالَ :أَرْبَعُونَ دِرْهَمًا مِنْ كُلِّ رَأْسٍ.
وَهَذَا أَمْثَلُ مَا رُوِيَ فِي هَذَا الْبَابِ وَيُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ عَبْدُ اللَّهِ عَرَفَ شَرْطَ مَالِكِهِمْ لِمَنْ رَدَّهُمْ عَنْ كُلِّ رَأْسٍ أَرْبَعِينَ دِرْهَمًا فَأَخْبَرَهُ بِذَلِكَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف]

(۱۲۱۲۵) ابو عمرو شیبانی فرماتے ہیں: مجھے بھاگے ہوئے غلام ملے، میں عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور بیان کیا، انہوں نے کہا: اجر اور غنیمت ہے، میں نے کہا: اجر تو ہے لیکن غنیمت کیسے ہے؟ انہوں نے کہا: ہر ایک کی طرف سے چالیس درہم۔

(۱۲۱۲٦) أَخْبَرَنَا الْفَقِيهُ أَبُو الْفَتْحِ الْعُمَرِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْقَسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا جَدِّي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمَّارِ بْنِ رُزَيْقٍ وَعُمَرَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ خَثْعَمٍ يُقَالُ لَهُ حَزْنٌ عَنْ رَجُلٍ مِنْهُمْ قَالَ :جِئْتُ بِعَبْدٍ آبِقٍ مِنَ السَّوَادِ فَانْفَلَتَ مِنِّي فَخَاصَمُونِي إِلَى شُرَيْحٍ فَضَمَّنَنِيهِ قَالَ فَرُفِعَ ذَلِكَ إِلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ :كَذَبَ شُرَيْحٌ وَأَخْطَأَ الْقَضَاءَ يُحَلَّفُ الْعَبْدُ الأَسْوَدُ لِلْعَبْدِ الأَحْمَرِ لاَنْفَلَتَ مِنْهُ انْفِلاَتًا ثُمَّ لاَ شَيْءَ عَلَيْهِ. [ضعیف]

(۱۲۱۲٦) حضرت عمرو بن سعید خثعم کے ایک آدمی سے جسے حزن کہا جاتا تھا بیان کرتے ہیں کہ اس نے کہا: میں لشکر میں سے

بھاگا ہوا ایک غلام لایا، لیکن وہ مجھ سے بھی بھاگ گیا، انہوں نے مجھے شریح پر پیش کیا، شریح نے مجھے ذمہ دار ٹھہرایا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی طرف یہ بات پہنچی تو انہوں نے کہا: شریح نے جھوٹ بولا ہے اور فیصلہ کرنے میں غلطی کی ہے۔ سیاہ غلام سے سرخ غلام کے لیے قسم لی جائے گی۔ اگر واقعی اس سے بھاگ گیا ہے تو اس پر کوئی چیز نہیں ہے۔

(۱۲۱۲۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَحْمَدَ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الأَصْفَهَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ فَارِسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ قَالَ لَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَزْمِ بْنِ بَشِيرٍ عَنْ رَجَاءِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الرَّجُلِ يَجِدُ الآبِقَ فَيَأْبِقُ مِنْهُ لاَ يَضْمَنُهُ وَضَمَّنَهُ شُرَيْحٌ. وَنَحْنُ نَقُولُ بِقَوْلِ عَلِيٍّ :إِنْ كَانَ الآبِقُ أَبَقَ مِنْهُ دُونَ تَعَدِّيهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۱۲۱۲۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے اس آدمی کے بارے میں منقول ہے جو بھاگا ہوا غلام پائے، پھر وہ غلام اس سے بھی بھاگ جائے تو علی رضی اللہ عنہ اسے ذمہ دار نہ ٹھہراتے تھے جبکہ شریح اسے ذمہ دار ٹھہراتے تھے۔

(۱۴) باب الْتِقَاطِ الْمَنْبُوذِ وَأَنَّهُ لاَ يَجُوزُ تَرْكُهُ ضَائِعًا

راستے میں پڑی چیز کا اٹھانا اور اس کا ترک کرنا جائز نہیں ہے کہ ضائع ہو جائے

(۱۲۱۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنِي اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ :الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ لاَ يَظْلِمُهُ وَلاَ يُسْلِمُهُ مَنْ كَانَ فِي حَاجَةِ أَخِيهِ كَانَ اللَّهُ فِي حَاجَتِهِ وَمَنْ فَرَّجَ عَنْ مُسْلِمٍ كُرْبَةً فَرَّجَ اللَّهُ عَنْهُ بِهَا كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَمَنْ سَتَرَ عَلَى مُسْلِمٍ سَتَرَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنِ اللَّيْثِ. [بخاری ۲۴۴۲۔ مسلم ۲۵۸۰]

(۱۲۱۲۸) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے خبر دی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمان مسلمان کا بھائی ہے، وہ اس پر ظلم نہیں کرتا اور نہ اسے اکیلا چھوڑتا ہے۔ جو اپنے بھائی کی مدد کرتا ہے۔ اللہ اس کی مدد کرتے ہیں۔ جو مسلمان سے مصیبت دور کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس سے قیامت کی مصیبتوں کو دور کریں گے اور جو کسی مسلمان کی پردہ پوشی کرے گا اللہ قیامت کے دن اس کی پردہ پوشی کریں گے۔

(۱۲۱۲۹) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيٍّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ :مَنْ تَرَكَ مَالاً فَلِوَرَثَتِهِ وَمَنْ تَرَكَ كَلاًّ فَإِلَيْنَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ. [بخاری ۲۲۹۸]

(۱۲۱۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو مال چھوڑے تو وہ اس کے وارثوں کے لیے ہے اور جو قرض چھوڑے وہ ہمارے ذمہ ہے۔

(۱۲۱۳۰) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ بَالَوَيْهِ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :أَنَا أَوْلَى النَّاسِ بِالْمُؤْمِنِينَ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَأَيُّكُمْ مَا تَرَكَ دَيْنًا أَوْ ضَيْعَةً فَادْعُونِي فَإِنِّي وَلِيُّهُ وَأَيُّكُمْ مَا تَرَكَ مَالاً فَلْيُؤْثَرْ بِمَالِهِ عَصَبَتُهُ مَنْ كَانَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحيح]

(۱۲۱۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں لوگوں میں سے مومنوں کے زیادہ قریب ہوں، اللہ کی کتاب میں۔ پس تم میں جو کوئی قرض چھوڑے یا کوئی چیز ضائع کر بیٹھے تو مجھے بتاؤ میں اس کا ولی ہوں اور جو تم میں سے مال چھوڑے تو وہ اپنا مال اپنے رشتہ داروں کے لیے وقف کرے۔

(۱۲۱۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ قَالاَ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنِ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عُمَرَ فِي قِصَّةٍ ذَكَرَهَا قَالَ ثُمَّ قَرَأَ عُمَرُ هَذِهِ الآيَةَ ﴿إِنَّ اللَّهَ اشْتَرَى مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَنْفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ بِأَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ﴾ الآيَةَ فَجَعَلَ لَهُمُ الصَّفْقَتَيْنِ جَمِيعًا وَاللَّهِ لَوْلاَ أَنَّ اللَّهَ أَمَدَّكُمْ بِخَزَائِنَ مِنْ قِبَلِهِ لأَخَذْتُ فَضْلَ مَالِ الرَّجُلِ عَنْ نَفْسِهِ وَعِيَالِهِ فَقَسَمْتُهُ بَيْنَ فُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِينَ. [صحيح]

(۱۲۱۳۱) معرور بن سوید فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے قصہ بیان کیا، پھر قرآن پاک کی یہ آیت پڑھی: بے شک اللہ تعالیٰ نے مومنوں سے ان کی جانوں، مالوں کو جنت کے بدلے خرید لیا ہے، پھر دونوں ہاتھوں کو جوڑا اور کہا: اللہ کی قسم! اگر اللہ نے اپنی طرف سے خزانوں کو نہ کھولا ہوتا تو میں آدمی سے اس کے اور اس کے گھر والوں سے زائد مال لے لیتا اور مہاجرین فقراء کے درمیان تقسیم کر دیتا۔

(۱۲۱۳۲) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَيَانٍ حَدَّثَنَا عَارِمُ بْنُ الْفَضْلِ أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا الصَّعْقُ بْنُ حَزْنٍ عَنْ فِيلِ بْنِ عَرَادَةَ عَنْ جَرَادِ بْنِ طَارِقٍ قَالَ : جِئْتُ أَوْ أَقْبَلْتُ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنْ صَلاَةِ الْغَدَاةِ حَتَّى إِذَا كَانَ فِي السُّوقِ فَسَمِعَ صَوْتَ صَبِيٍّ مَوْلُودٍ يَبْكِي حَتَّى قَامَ عَلَيْهِ فَإِذَا عِنْدَهُ أُمُّهُ فَقَالَ لَهَا : مَا شَأْنُكِ؟ قَالَتْ : جِئْتُ إِلَى هَذَا السُّوقِ لِبَعْضِ الْحَاجَةِ فَعَرَضَ لِي الْمَخَاضُ فَوَلَدْتُ غُلاَمًا قَالَ وَهِيَ إِلَى جَنْبِ دَارِ قَوْمٍ فِي السُّوقِ فَقَالَ : هَلْ شَعَرَ بِكِ أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ هَذِهِ الدَّارِ وَقَالَ : مَا ضَيَّعَ اللَّهُ أَهْلَ هَذِهِ الدَّارِ أَمَا إِنِّي لَوْ عَلِمْتُ أَنَّهُمْ شَعَرُوا بِكِ ثُمَّ لَمْ يَنْفَعُوكِ فَعَلْتُ

بِهِمْ وَفَعَلْتُ ثُمَّ دَعَا لَهَا بِشُرْبَةِ سَوِيقٍ فَقَالَ : اشْرَبِي هَذِهِ تَقْطَعُ الْحَشَا وَتَعْصِمُ الأَمْعَاءَ وَتَدِرُّ الْعُرُوقَ ثُمَّ دَخَلْنَا الْمَسْجِدَ فَصَلَّى بِالنَّاسِ. [حسن]

قَالَ الصَّعْقُ حَدَّثَنِي أَزْهَرُ عَنْ فِيلٍ قَالَ: وَلَوْ عَلِمْتُ أَنَّهُمْ شَعَرُوا بِكِ ثُمَّ لَمْ يَنْفَعُوكِ بِشَيْءٍ لَحَرَّقْتُ عَلَيْهِمْ.

(۱۲۱۳۲) جرار بن طارق فرماتے ہیں: میں صبح کی نماز کے وقت حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے ساتھ آیا۔ ابھی بازار میں تھے کہ ایک مولود بچے کی آواز سنی وہ رو رہا تھا۔ اس کے پاس کھڑے ہوئے تو دیکھا کہ اس کی ماں بھی اس کے پاس ہے۔ اس سے کہا۔ تیرا کیا معاملہ ہے؟ اس عورت نے کہا: میں اس بازار میں کسی کام کی غرض سے آئی تھی تو مجھے حمل نے آلیا، میں نے بچے کو جنم دیا۔ راوی کہتے ہیں: وہ عورت بازار میں لوگوں کے گھر کے پاس تھی۔ عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: کیا اس گھر والوں نے تیری خبر لی ہے اور کہا اللہ اس گھر والوں کو برباد نہ کرے۔ اگر مجھے علم ہو جائے کہ ان کو تیری خبر ملی پھر انہوں نے تجھے کوئی فائدہ نہ دیا ہو تو میں ان کے ساتھ کچھ معاملہ کرتا۔ پھر ستو والا پانی منگوایا اور کہا: اسے پی، یہ سانس کی بیماری کو دور کر دے گا، آنتوں کو صاف اور وریدوں کو صحیح کر دے گا، پھر ہم نے مسجد میں داخل ہو کر لوگوں کے ساتھ نماز پڑھی۔

ایک روایت کے الفاظ ہیں کہ اگر مجھے علم ہو کہ انہوں نے تیری خبر لی لیکن تجھے نفع نہ دیا تو ان کو آگ لگا دیتا۔

(۱۲۱۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرٍ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سُنَيْنٍ أَبِي جَمِيلَةَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ أَنَّهُ وَجَدَ مَنْبُوذًا زَمَانَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَجَاءَ بِهِ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ : مَا حَمَلَكَ عَلَى أَخْذِ هَذِهِ النَّسَمَةِ. فَقَالَ : وَجَدْتُهَا ضَائِعَةً فَأَخَذْتُهَا فَقَالَ لَهُ عَرِيفِي :يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّهُ رَجُلٌ صَالِحٌ قَالَ :أَكَذَلِكَ؟ قَالَ :نَعَمْ. قَالَ عُمَرُ :اذْهَبْ فَهُوَ حُرٌّ وَلَكَ وَلاَؤُهُ وَعَلَيْنَا نَفَقَتُهُ.

لَفْظُ حَدِيثِ الشَّافِعِيِّ وَحَدِيثُ عَبْدِ الرَّزَّاقِ مُخْتَصَرٌ أَنَّهُ الْتَقَطَ مَنْبُوذًا فَجَاءَ بِهِ إِلَى عُمَرَ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ :هُوَ حُرٌّ وَوَلاَؤُهُ لَكَ وَنَفَقَتُهُ عَلَيْنَا مِنْ بَيْتِ الْمَالِ. [صحیح۔ الموطا ۱۴۴۸]

(۱۲۱۳۳) بنو سلیم کے ایک آدمی ابو جمیلہ سے روایت ہے کہ اس نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دور میں کوئی گری ہوئی چیز پائی تو وہ اسے سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس لے گیا۔ آپ نے کہا: تجھے اس جان کو اٹھانے پر کسی نے ابھارا؟ اس نے کہا: میں نے اسے ضائع ہوتے ہوئے پایا تو میں نے اسے پکڑ لیا۔ ان کو میرے قبیلے کے سردار نے کہا: اے امیر المومنین! وہ نیک آدمی ہے، عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: واقعی ایسے ہے؟ اس نے کہا: ہاں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: تو جا پس وہ آزاد ہے اور تیرے لیے اس کی ولاء ہے اور ہم پر اس کا خرچ ہے۔ ایک روایت کے الفاظ ہیں کہ اس کو ایک بچہ ملا، وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس لے آئے، عمر رضی اللہ عنہ نے

اسے کہا: وہ آزاد ہے اور اس کی ولاء تیرے لیے ہے اور اس کا خرچ ہم پر ہے، بیت المال سے۔

(۱۲۱۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : عَبْدُ الْخَالِقِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الْخَالِقِ الْمُؤَذِّنُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ خَنْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ التِّرْمِذِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ قَالَ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ أَنَّ سُنَيْنًا أَبَا جَمِيلَةَ أَخْبَرَهُ قَالَ وَنَحْنُ مَعَ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ جُلُوسٌ قَالَ وَزَعَمَ أَبُو جَمِيلَةَ أَنَّهُ أَدْرَكَ النَّبِيَّ -ﷺ- : أَنَّهُ كَانَ خَرَجَ مَعَهُ عَامَ الْفَتْحِ فَأَخْبَرَهُ أَنَّهُ وَجَدَ مَنْبُوذًا فِي خِلاَفَةِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَخَذَهُ قَالَ فَذَكَرَ ذَلِكَ عَرِيفِي فَلَمَّا رَآنِي عُمَرُ قَالَ : عَسَى الْغُوَيْرُ أَبْؤُسًا مَا حَمَلَكَ عَلَى أَخْذِكَ هَذِهِ النَّسَمَةِ قَالَ قُلْتُ : وَجَدْتُهَا ضَائِعَةً فَأَخَذْتُهَا فَقَالَ عَرِيفِي : إِنَّهُ رَجُلٌ صَالِحٌ قَالَ : كَذَلِكَ؟ قَالَ : نَعَمْ قَالَ : فَاذْهَبْ بِهِ فَهُوَ حُرٌّ وَلَكَ وَلاَؤُهُ وَعَلَيْنَا نَفَقَتُهُ. [حسن]

(۱۲۱۳۴) ابو جمیلہ سنین نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خلافت میں ایک بچہ راستے سے پایا، اس نے اسے پکڑ لیا اور اس نے کہا: میرے قبیلے کے سردار نے بتایا کہ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجھے دیکھا تو فرمایا: ایسا نہ ہو کہ یہ غار آفت کا غار ہو۔ عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: تجھے یہ جان اٹھانے پر کس نے ابھارا؟ وہ کہتے ہیں: میں نے کہا: میں نے اسے ضائع ہوتے ہوئے پایا تو میں نے اٹھالیا، میرے قبیلے کے سردار نے کہا: وہ نیک آدمی ہے، عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: کیا واقعی ایسے ہے؟ اس نے کہا: ہاں۔ عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: تو جا، وہ آزاد ہے اور تیرے لیے اس کی ولاء ہے اور ہم پر اس کا خرچ ہے۔

(۱۵) باب مَنْ قَالَ اللَّقِيطُ حُرٌّ لاَ وَلاَءَ عَلَيْهِ

جس نے کہا کہ لقیط (راستے میں پڑا بچہ) آزاد ہے اس پر ولاء نہیں ہے

لِقَوْلِ النَّبِيِّ -ﷺ- : إِنَّمَا الْوَلاَءُ لِمَنْ أَعْتَقَ.

نبی ﷺ کا فرمان ہے: ولاء اس کے لیے ہے جس نے آزاد کیا۔

(۱۲۱۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ السَّرَّاجُ أَخْبَرَنَا أَبُو خَلِيفَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ وَابْنُ كَثِيرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّهُ قَضَى فِي اللَّقِيطِ أَنَّهُ حُرٌّ وَقَرَأَ هَذِهِ الآيَةَ ﴿ وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍ بَخْسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُودَةٍ وَكَانُوا فِيهِ مِنَ الزَّاهِدِينَ ﴾. [ضعیف]

(۱۲۱۳۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے لقیط کے بارے میں فیصلہ کیا کہ وہ آزاد ہے اور یہ آیت تلاوت کی۔ پھر انہوں نے اسے تھوڑی قیمت چند گنتی کے درہموں کے بدلے میں بیچ ڈالا اور وہ اس (یوسف) میں بے رغبتی کرنے والے تھے۔

(۱۲۱۳۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا جُهَيْرُ بْنُ يَزِيدَ الْعَبْدِيُّ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ وَسُئِلَ عَنِ اللَّقِيطِ أَيُبَاعُ فَقَالَ :أَبَى اللَّهُ ذَلِكَ أَمَا تَقْرَأُ سُورَةَ يُوسُفَ. [حسن]

(۱۲۱۳۶) جہیر بن یزید عبدی فرماتے ہیں: میں نے حسن رحمہ اللہ سے سنا، ان سے لقیط کے بارے میں پوچھا گیا کہ کیا اسے بیچا جا سکتا ہے؟ انہوں نے کہا: اللہ نے اس سے انکار کیا ہے، کیا آپ نے سورۃ یوسف نہیں پڑھی۔

(۱۶) باب الْوَلَدِ يَتْبَعُ أَبَوَيْهِ فِي الْكُفْرِ فَإِذَا أَسْلَمَ أَحَدُهُمَا تَبِعَهُ الْوَلَدُ فِي الإِسْلاَمِ

بچہ کفر میں اپنے والدین کے تابع ہوتا ہے۔ اگر ان میں سے ایک اسلام لے آئے تو بچہ اسلام میں اس کا تابع ہوتا ہے

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿وَالَّذِينَ آمَنُوا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِإِيمَانٍ﴾ وَيُقْرَأُ ﴿وَأَتْبَعْنَاهُمْ ذُرِّيَّاتِهِمْ بِإِيمَانٍ أَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّاتِهِمْ﴾

(۱۲۱۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : كُلُّ مَوْلُودٍ يُولَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ فَأَبَوَاهُ يُهَوِّدَانِهِ وَيُنَصِّرَانِهِ كَمَا تَنَاتَجُ الإِبِلُ مِنْ بَهِيمَةٍ جَمْعَاءَ هَلْ تُحِسُّ مِنْ جَدْعَاءَ .قَالُوا :يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَرَأَيْتَ مَنْ يَمُوتُ وَهُوَ صَغِيرٌ؟ قَالَ :اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ. [بخاری ۱۳۵۸۔ مسلم ۲۶۵۸]

(۱۲۱۳۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر بچہ فطرت پر پیدا ہوتا ہے، پس اس کے والدین اسے یہودی بنا لیں یا نصرانی بنا لیں۔ جس طرح اونٹ صحیح بچہ جنم دیتا ہے۔ کیا آپ نے کبھی کان کٹا دیکھا ہے؟ انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ کا کیا خیال ہے جو بچپن میں ہی فوت ہو جائے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ان کو بہتر جانتا ہے جو وہ عمل کرنے والے تھے۔

(۱۲۱۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ يُوسُفَ الأَخْرَمُ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ كَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :مَا مِنْ مَوْلُودٍ فِي بَنِي آدَمَ إِلاَّ يُولَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ حَتَّى يَكُونَ أَبَوَاهُ يُهَوِّدَانِهِ أَوْ يُنَصِّرَانِهِ أَوْ يُمَجِّسَانِهِ كَمَا تُنْتَجُ الْبَهِيمَةُ بَهِيمَةً جَمْعَاءَ هَلْ تُحِسُّونَ فِيهَا مِنْ جَدْعَاءَ . ثُمَّ يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ وَاقْرَءُ وا إِنْ شِئْتُمْ (فِطْرَةَ اللَّهِ الَّتِي فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا لاَ تَبْدِيلَ لِخَلْقِ اللَّهِ ذَلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ

وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لاَ يَعْلَمُونَ)
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَاجِبِ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَرْبٍ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ. وَرَوَاهُ يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ. [صحيح]

(۱۲۱۳۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: بنی آدم کا ہر بچہ فطرت پر پیدا ہوتا ہے، یہاں تک کہ اس کے والدین اسے یہودی، نصرانی یا مجوسی بنالیں۔ جس طرح جانور صحیح بچہ جنم دیتا ہے۔ کیا تم اس میں کان کٹا محسوس کرتے ہو؟ پھر ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا: اگر تم چاہتے ہو تو پڑھو، اللہ کی فطرت (اختیار کرو) جس پر اس نے لوگوں کو پیدا کیا اللہ کی پیدائش کو تبدیل نہ کرو، یہی سیدھا دین ہے، لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

(۱۲۱۳۹) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي نَصْرٍ الدَّارَبُرْدِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُوَجِّهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : مَا مِنْ مَوْلُودٍ إِلاَّ يُولَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ أَبَوَاهُ يُهَوِّدَانِهِ . فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ. [صحيح]

(۱۲۱۳۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر بچہ فطرت پر پیدا ہوتا ہے اس کے والدین اسے یہودی بنا دیتے ہیں۔ پھر حدیث بیان کی۔

(۱۲۱۴۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ وَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :مَنْ يُولَدُ يُولَدُ عَلَى هَذِهِ الْفِطْرَةِ فَأَبَوَاهُ يُهَوِّدَانِهِ وَيُنَصِّرَانِهِ كَمَا تُنْتِجُونَ الْبَهِيمَةَ فَهَلْ تَجِدُونَ فِيهَا مِنْ جَدْعَاءَ حَتَّى تَكُونُوا أَنْتُمْ تَجْدَعُونَهَا .
قَالُوا :يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَرَأَيْتَ مَنْ يَمُوتُ وَهُوَ صَغِيرٌ؟ قَالَ :اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ .
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ إِسْحَاقَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ كِلاَهُمَا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ.[صحيح]

(۱۲۱۴۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو بھی بچہ پیدا ہو وہ فطرت پر پیدا ہوتا ہے، اس کے والدین اسے یہودی یا عیسائی بنالیں۔ جس طرح جانور بچے جنتے ہیں، کیا تم اس میں کبھی کان کٹا پاتے ہو؟ یہاں تک کہ تم خود اسے کاٹتے ہو، انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ کا کیا خیال ہے، جو بچپن میں فوت ہو جائے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ بہتر جانتا ہے جو وہ عمل کرنے والے تھے۔

(۱۲۱۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا

أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لَيْسَ مِنْ مَوْلُودٍ يُولَدُ إِلاَّ عَلَى هَذِهِ الْمِلَّةِ حَتَّى يُبِينَ عَنْهُ لِسَانُهُ فَأَبَوَاهُ يُهَوِّدَانِهِ أَوْ يُنَصِّرَانِهِ أَوْ يُشَرِّكَانِهِ أَوْ يُمَجِّسَانِهِ . قَالَ فَقَالُوا : يَا رَسُولَ اللَّهِ فَكَيْفَ بِمَنْ كَانَ قَبْلَ ذَلِكَ يَعْنِي مَاتَ قَالَ : اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ.

وَاخْتُلِفَ فِيهِ عَلَى الأَعْمَشِ فَقَالَ عَنْهُ جَرِيرٌ إِلاَّ عَلَى الْفِطْرَةِ وَكَذَلِكَ قَالَهُ عَنْهُ جَمَاعَةٌ وَقَالَ عَنْهُ حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَلَى الإِسْلاَمِ وَكَانَ الأَعْمَشُ يَرْوِى هَذَا الْحَدِيثَ عَلَى الْمَعْنَى عِنْدَهُ لاَ عَلَى اللَّفْظِ الْمَرْوِيِّ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح]

(۱۲۱۴۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نہیں ہے کوئی بچہ مگر اس ملت پر پیدا ہوتا ہے یہاں تک کہ واضح کردے اس سے اس کی زبان۔ پس اس کے والدین اسے یہودی بنا لیتے ہیں یا عیسائی یا مشرک یا مجوسی، انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! جو اس سے پہلے ہی فوت ہو جائے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ جانتا ہے جو وہ اعمال کرنے والے تھے۔

(۱۲۱۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : ابْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ الْعَلاَءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : كُلُّ إِنْسَانٍ تَلِدُهُ أُمُّهُ عَلَى الْفِطْرَةِ أَبَوَاهُ يُهَوِّدَانِهِ أَوْ يُنَصِّرَانِهِ أَوْ يُمَجِّسَانِهِ فَإِنْ كَانَا مُسْلِمَيْنِ فَمُسْلِمٌ كُلُّ إِنْسَانٍ تَلِدُهُ أُمُّهُ يَلْكُزُهُ الشَّيْطَانُ فِي حِضْنَيْهِ إِلاَّ مَرْيَمَ وَابْنَهَا .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ. [صحيح]

(۱۲۱۴۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر انسان کو اس کی ماں فطرت پر پیدا کرتی ہے اس کے والدین اسے یہودی، عیسائی یا مجوسی بنا لیتے ہیں۔ اگر وہ دونوں مسلمان ہوں تو وہ بھی مسلمان ہوگا، ہر انسان کو جب اس کی ماں جنتی ہے تو شیطان اسے چوکے لگاتا ہے، اس کی پسلیوں میں مگر مریم اور اس کا بیٹا۔

(۱۲۱۴۳) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ الأَسْوَدِ بْنِ سَرِيعٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : كُلُّ مَوْلُودٍ يُولَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ حَتَّى يُعْرِبَ عَنْ نَفْسِهِ . زَادَ فِيهِ غَيْرُهُ : فَأَبَوَاهُ يُهَوِّدَانِهِ وَيُنَصِّرَانِهِ .

قَالَ الشَّافِعِيُّ فِي الْقَدِيمِ فِي رِوَايَةِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْبَغْدَادِيِّ عَنْهُ قَوْلُ النَّبِيِّ -ﷺ- : كُلُّ مَوْلُودٍ يُولَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ الَّتِي فَطَرَ اللَّهُ عَلَيْهَا الْخَلْقَ . فَجَعَلَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مَا لَمْ يُفْصِحُوا بِالْقَوْلِ فَيَخْتَارُوا

أَحَدَ الْقَوْلَيْنِ الإِيمَانَ أَوِ الْكُفْرَ لاَ حُكْمَ لَهُمْ فِي أَنْفُسِهِمْ إِنَّمَا الْحُكْمُ لَهُمْ بِآبَائِهِمْ فَمَا كَانَ آبَاؤُهُمْ يَوْمَ يُولَدُونَ فَهُوَ بِحَالِهِ إِمَّا مُؤْمِنٌ فَعَلَى إِيمَانِهِ أَوْ كَافِرٌ فَعَلَى كُفْرِهِ. [صحيح۔ احمد ۱۵۷۸۔ الدارمی ۲۴۶۳]

(۱۲۱۴۳) اسود بن سریع سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ہر بچہ فطرت پر پیدا ہوتا ہے یہاں تک کہ اس کو پھیر لیا جائے۔ اسے اس کے والدین یہودی بنا لیتے ہیں یا عیسائی۔

امام شافعی رحمہ اللہ کا قدیم قول یہ ہے کہ نبی ﷺ کا قول ہر بچہ فطرت پر پیدا ہوتا ہے۔ جس پر اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو پیدا کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے ان کو بتایا کہ جب تک وہ واضح نہ کر دی جائے بات کے ساتھ۔ پس وہ اختیار کر لیں دونوں قولوں ایمان اور کفر میں سے کسی کو۔ ان پر کوئی حکم فی نفسہ نہیں ہے، لیکن ان کے لیے ان کے آباء والا حکم ہے۔ جس دن وہ پیدا کیے گئے تھے، پس وہ اسی حال میں ہوں گے۔ اگر وہ مومن تھے تو مومن ہوں گے، اگر وہ کافر تھے تو وہ کفر پر ہوں گے۔

(۱۲۱۴۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ قَالَ سَمِعْتُ حَمَّادَ بْنَ سَلَمَةَ يُفَسِّرُ حَدِيثَ : كُلُّ مَوْلُودٍ يُولَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ .قَالَ :هَذَا عِنْدَنَا حَيْثُ أَخَذَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِمُ الْعَهْدَ فِي أَصْلاَبِ آبَائِهِمْ حَيْثُ قَالَ ﴿أَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ قَالُوا بَلَى﴾

[صحيح۔ ابو داود ۴۷۱۶]

(۱۲۱۴۴) حجاج بن منہال فرماتے ہیں: میں نے حماد بن سلمہ سے سنا وہ حدیث کی تفسیر فرما رہے تھے کہ ہر بچہ فطرت پر پیدا ہوتا ہے، فرمایا: یہ اس وقت سے ہمارے ہاں ہے۔ جب سے اللہ نے ان کے آباء کی پشتوں سے وعدہ لیا ہے۔ جب اللہ تعالیٰ نے کہا: کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟ انہوں نے کہا: ہاں۔

(۱۲۱۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ:إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ:مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ أَخْبَرَنِي أَبِي حَدَّثَنِي الأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : كُلُّ مَوْلُودٍ يُولَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ فَأَبَوَاهُ يُهَوِّدَانِهِ وَيُنَصِّرَانِهِ وَيُمَجِّسَانِهِ .

قَالَ الأَوْزَاعِيُّ :لاَ يُخْرِجَانِهِ مِنْ عِلْمِ اللَّهِ وَإِلَى عِلْمِ اللَّهِ يَصِيرُونَ. [صحيح]

(۱۲۱۴۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر بچہ فطرت پر پیدا ہوتا ہے اس کے والدین اسے یہودی، عیسائی یا مجوسی بنا لیتے ہیں۔

امام اوزاعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: وہ دونوں اللہ کے علم سے نہ نکال سکتے ہیں اور نہ داخل کر سکتے ہیں۔

(۱۷) باب ذِكْرِ بَعْضِ مَنْ صَارَ مُسْلِمًا بِإِسْلاَمِ أَبَوَيْهِ أَوْ أَحَدِهِمَا مِنْ أَوْلاَدِ الصَّحَابَةِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ

جو اپنے والدین کے اسلام کی وجہ سے مسلمان ہوا یا دونوں میں سے ایک کے اسلام کی وجہ سے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی اولاد میں سے

(۱۲۱٤٦) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُكْرَمٍ الطَّسْتِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ شَرِيكٍ الْبَزَّارُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَتْ : وَاللَّهِ مَا عَقَلْتُ أَبَوَيَّ قَطُّ إِلاَّ يَدِينَانِ الدِّينَ وَمَا مَرَّ عَلَيْنَا يَوْمٌ قَطُّ إِلاَّ يَأْتِينَا فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بُكْرَةً وَعَشِيًّا.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ. [بخاری ٤٧٦]
قَالَ الإِمَامُ أَحْمَدُ رَحِمَهُ اللَّهُ : وَعَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وُلِدَتْ عَلَى الإِسْلاَمِ لأَنَّ أَبَاهَا أَسْلَمَ فِي ابْتِدَاءِ الْمَبْعَثِ وَثَابِتٌ عَنِ الأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- تَزَوَّجَهَا وَهِيَ ابْنَةُ سِتٍّ وَبَنَى بِهَا وَهِيَ ابْنَةُ تِسْعٍ وَمَاتَ عَنْهَا وَهِيَ ابْنَةُ ثَمَانَ عَشْرَةَ لَكِنَّ أَسْمَاءَ بِنْتَ أَبِي بَكْرٍ وُلِدَتْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ ثُمَّ أَسْلَمَتْ بِإِسْلاَمِ أَبِيهَا لأَنَّهَا هَاجَرَتْ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- وَهِيَ حُبْلَى بِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ فَوَضَعَتْهُ بِقُبَاءٍ فَلَمْ تُرْضِعْهُ حَتَّى أَتَتْ بِهِ النَّبِيَّ -ﷺ- فَحَنَّكَهُ وَدَعَا لَهُ وَكَانَ أَوَّلَ مَوْلُودٍ وُلِدَ فِي الإِسْلاَمِ بَعْدَ مَقْدَمِهِ الْمَدِينَةَ.

(۱۲۱۴۶) عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے خبر دی کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: جب سے میں نے ہوش سنبھالا ہے تو میں نے اپنے والدین کو اسلام پر ہی پایا ہے اور کوئی دن ایسا نہیں گزرا جس دن صبح اور شام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے گھر نہ آئے ہوں۔

امام احمد رحمہ اللہ فرماتے ہیں: سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا اسلام پر پیدا ہوئیں اس لیے کہ ان کے والدین ابتداءً اسلام پر تھے اور سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ان سے شادی کی تو ان کی عمر چھ سال تھی اور جب رخصتی ہوئی اس وقت ۹ سال تھی اور جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم فوت ہوئے اس وقت آپ رضی اللہ عنہا کی عمر اٹھارہ برس تھی۔ لیکن اسماء بنت ابی بکر جاہلیت میں پیدا ہوئیں۔ پھر اپنے باپ کی وجہ سے مسلمان ہوئی، اس لیے کہ اس نے جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف ہجرت کی۔ اس وقت وہ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کے ساتھ حاملہ تھیں۔ اسماء نے اس (ابن زبیر) کو قباء میں جنم دیا۔ اسے دودھ نہ پلایا یہاں تک کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے آئیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے تالو کو کوئی چیز لگائی (گھٹی دی) اور اس کے لیے دعا کی اور وہ اسلام کے پہلے بچے تھے جو مدینہ آنے کے بعد پیدا ہوئے۔

(۱۲۱۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِی أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَسْمَاءَ : أَنَّهَا حَمَلَتْ بِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ بِمَكَّةَ قَالَتْ فَخَرَجْتُ وَأَنَا مُتِمٌّ فَأَتَيْتُ الْمَدِينَةَ فَنَزَلْتُ بِقُبَاءٍ فَوَلَدْتُهُ بِقُبَاءٍ ثُمَّ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَوَضَعَهُ فِي حَجْرِهِ ثُمَّ دَعَا بِتَمْرَةٍ فَمَضَغَهَا ثُمَّ تَفَلَ فِي فِيهِ فَكَانَ أَوَّلَ شَيْءٍ دَخَلَ جَوْفَهُ رِيقُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- ثُمَّ حَنَّكَهُ ثُمَّ دَعَا لَهُ وَبَرَّكَ عَلَيْهِ وَكَانَ أَوَّلَ مَوْلُودٍ وُلِدَ فِي الإِسْلاَمِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ يَحْيَى وَغَيْرِهِ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ زَادَ فِيهِ عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامٍ فَلَمْ تُرْضِعْهُ حَتَّى أَتَتْ بِهِ النَّبِيَّ -ﷺ-.

وَفِيمَا ذَكَرَ أَبُو عَبْدِاللَّهِ بْنُ مَنْدَةَ حِكَايَةً عَنِ ابْنِ أَبِي الزِّنَادِ : أَنَّ أَسْمَاءَ بِنْتَ أَبِي بَكْرٍ كَانَتْ أَكْبَرَ مِنْ عَائِشَةَ بِعَشْرِ سِنِينَ قَالَ الإِمَامُ أَحْمَدُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَإِسْلاَمُ أُمِّ أَسْمَاءَ تَأَخَّرَ قَالَتْ أَسْمَاءُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : قَدِمَتْ عَلَيَّ أُمِّي وَهِيَ مُشْرِكَةٌ فِي حَدِيثٍ ذَكَرَتْهُ وَهِيَ قُتَيْلَةُ مِنْ بَنِي مَالِكِ بْنِ حِسْلٍ وَلَيْسَتْ بِأُمِّ عَائِشَةَ فَكَانَ إِسْلاَمُ أَسْمَاءَ بِإِسْلاَمِ أَبِيهَا دُونَ أُمِّهَا وَأَمَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ فَكَأَنَّهُ كَانَ بَالِغًا حِينَ أَسْلَمَ أَبَوَاهُ فَلَمْ يَتْبَعْهُمَا فِي الإِسْلاَمِ حَتَّى أَسْلَمَ بَعْدَ مُدَّةٍ طَوِيلَةٍ وَكَانَ أَسَنَّ أَوْلاَدِ أَبِي بَكْرٍ. [بخاری ۳۹۰۹۔ مسلم ۲۱۴۶]

(۱۲۱۴۷) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کے ساتھ مکہ میں حاملہ تھیں جب میں نکلی تو مکمل مدت والی تھی، میں مدینہ میں قباء پہنچی تو میں نے اسے جنم دیا۔ پھر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے اپنی گود میں رکھا۔ پھر کھجور منگوائی اسے چبایا اور عبداللہ کے منہ میں رکھا اور تھوک بھی ڈالا۔ پس پہلی چیز جو عبداللہ کے پیٹ میں گئی وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا لعاب تھا، پھر اس کے لیے دعا کی اور برکت کی دعا کی اور یہ اسلام میں پہلے بچے تھے جو پیدا ہوئے۔

(۱۲۱۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى الْمَعْنَى قَالَ أَحْمَدُ رَحِمَهُ اللَّهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ قَالَ : كُنْتُ أَقْرَأُ عَلَى أُمِّ سَعْدٍ بِنْتِ الرَّبِيعِ وَكَانَتْ يَتِيمَةً فِي حَجْرِ أَبِي بَكْرٍ فَقَرَأْتُ ﴿وَالَّذِينَ عَاقَدَتْ أَيْمَانُكُمْ﴾ فَقَالَتْ : لاَ تَقْرَأْ ﴿وَالَّذِينَ عَقَدَتْ أَيْمَانُكُمْ﴾ إِنَّمَا نَزَلَتْ فِي أَبِي بَكْرٍ وَابْنِهِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حِينَ أَبَى الإِسْلاَمَ فَحَلَفَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنْ لاَ يُوَرِّثَهُ فَلَمَّا أَسْلَمَ أَمَرَهُ نَبِيُّ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ يُؤْتِيَهُ نَصِيبَهُ زَادَ عَبْدُ الْعَزِيزِ وَمَا أَسْلَمَ حَتَّى حُمِلَ عَلَى الإِسْلاَمِ بِالسَّيْفِ.

قَالَ الإِمَامُ أَحْمَدُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَزَعَمَ الْوَاقِدِيُّ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ أَسْلَمَ فِي هُدْنَةِ الْحُدَيْبِيَةِ وَزَعَمَ عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ أَنَّهُ هَاجَرَ فِي فِتْيَةٍ مِنْ قُرَيْشٍ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- قَبْلَ الْفَتْحِ وَزَعَمَ أَبُو عُبَيْدَةَ أَنَّ اسْمَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ عَبْدُ الْعُزَّى فَسَمَّاهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَبْدَ الرَّحْمَنِ وَزَعَمَ مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الزُّبَيْرِيُّ أَنَّ أُمَّ

عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَعَائِشَةَ أُمُّ رُومَانَ بِنْتُ عَامِرٍ أَسْلَمَتْ وَحَسُنَ إِسْلاَمُهَا. [ضعیف۔ ابوداود ۲۹۲۳]

(۱۲۱۴۸) حضرت داؤد بن حصین فرماتے ہیں: میں ام سعد بنت ربیع کے پاس پڑھتا تھا، اور وہ ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس یتیمی کی حالت میں رہ چکی تھیں، میں نے آیت پڑھی: ﴿وَالَّذِينَ عَاقَدَتْ أَيْمَانُكُمْ﴾ انہوں نے کہا: اس طرح نہ پڑھ بلکہ ﴿وَالَّذِينَ عَقَدَتْ أَيْمَانُكُمْ﴾ ہے، یہ آیت حضرت ابوبکر اور ان کے بیٹے عبدالرحمن رضی اللہ عنہما کے بارے میں نازل ہوئی جب عبدالرحمن نے اسلام قبول کرنے سے انکار کر دیا تو ابوبکر رضی اللہ عنہ نے قسم اٹھائی کہ وہ اسے وراثت سے محروم کر دیں گے، جب وہ مسلمان ہوا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوبکر رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ اس کا حصہ اسے دے دیں۔

ایک روایت کے الفاظ ہیں کہ وہ اسلام پر آمادہ تلوار کے ساتھ ہوا تھا۔

امام احمد رحمہ اللہ فرماتے ہیں واقدی کا خیال ہے کہ عبدالرحمن حدیبیہ کی صلح کے وقت مسلمان ہوا اور علی بن زید کا خیال ہے کہ اس نے قریش کے نوجوانوں کے ساتھ مل کر فتح مکہ سے پہلے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف ہجرت کی تھی اور ابوعبید کا خیال ہے کہ جاہلیت میں عبدالرحمن کا نام عبدالعزیٰ تھا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا نام عبدالرحمن رکھا اور مصعب بن عبداللہ کا خیال ہے کہ ام عبدالرحمن، عائشہ، ام رومان بنت عامر اسلام لائیں اور ان کا اسلام بہترین ہے۔

(۱۲۱۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ عِيسَى بْنِ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : لَمَّا أَسْلَمَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ اجْتَمَعَ النَّاسُ عَلَيْهِ قَالُوا صَبَأَ عُمَرُ صَبَأَ عُمَرُ وَأَنَا عَلَى ظَهْرِ بَيْتٍ فَجَاءَ الْعَاصُ بْنُ وَائِلٍ وَعَلَيْهِ قَبَاءُ دِيبَاجٍ مُكَفَّفٌ بِحَرِيرٍ فَقَالَ صَبَأَ عُمَرُ فَمَهْ أَنَا لَهُ جَارٌ قَالَ فَتَفَرَّقَ النَّاسُ قَالَ : فَعَجِبْتُ مِنْ عِزِّهِ يَوْمَئِذٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سُفْيَانَ. [بخاری ۳۸۶۸]

فَعُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ أَسْلَمَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ صَبِيٌّ فَصَارَ مُسْلِمًا بِإِسْلاَمِهِ وَذَلِكَ لِمَا فِي الْحَدِيثِ الثَّابِتِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : عَرَضَنِي رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَوْمَ أُحُدٍ وَأَنَا ابْنُ أَرْبَعَ عَشْرَةَ سَنَةً فَاسْتَصْغَرَنِي. وَقَدْ قِيلَ إِنَّ حَفْصَةَ وَعَبْدَ اللَّهِ أَسْلَمَا قَبْلَ أَبِيهِمَا وَعَبْدُ اللَّهِ كَانَ صَغِيرًا حِينَئِذٍ فَإِنَّمَا تَمَّ إِسْلاَمُهُ بِإِسْلاَمِ أَبِيهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

وَأَمَّا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَإِنَّهُ خَرَجَ إِلَى بَدْرٍ مَعَ الْمُشْرِكِينَ وَأُسِرَ حَتَّى فَدَى نَفْسَهُ وَأَسْلَمَ. [صحیح۔ بخاری ۳۸۶۵]

(۱۲۱۴۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ اسلام لائے تو لوگ ان کے پاس جمع ہو گئے اور کہنے لگے: عمر بے دین ہو گیا اور میں گھر کی چھت پر تھا، عاص بن وائل میرے پاس آئے جو ریشم کی قبا پہنے ہوئے تھے، کہنے لگے: عمر بے دین ہو گئے لیکن میں نے اسے پناہ دی ہوئی ہے۔ ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: لوگ بکھر گئے، میں نے بڑا تعجب کیا اس دن آپ کی

عزت پر۔

عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ اسلام لائے اور عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ ابھی بچے تھے، وہ بھی عمر رضی اللہ عنہ کی وجہ سے مسلمان ہوئے اور یہ اس حدیث کی بنا پر ہے جو نبی ﷺ سے ثابت ہے، ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے احد کے دن مجھے پیش کیا اور میں اس وقت (۱۴) چودہ سال کا تھا، آپ ﷺ نے مجھے چھوٹا خیال کیا اور کہا گیا ہے کہ حفصہ اور عبداللہ دونوں اپنے باپ سے پہلے مسلمان ہوئے اور عبداللہ اس وقت چھوٹے تھے، ان کا اسلام باپ کے اسلام کی وجہ سے ہوا۔

اور عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ بدر کے دن مشرکوں کے ساتھ نکلے اور قیدی بنا لیے گئے، یہاں تک کہ فدیہ دیا اور اسلام قبول کرلیا۔

(۱۲۱۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ عَتَّابٍ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ قَالَ قَالَ مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ: أَنَّ رِجَالاً مِنَ الأَنْصَارِ اسْتَأْذَنُوا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالُوا: ائْذَنْ لَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَلْنَتْرُكْ لاِبْنِ أُخْتِنَا عَبَّاسٍ فِدَاءَهُ فَقَالَ: لاَ وَاللَّهِ لاَ تَذَرُونَ دِرْهَمًا.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي أُوَيْسٍ.
وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ إِذْ ذَاكَ كَانَ صَبِيًّا صَغِيرًا إِلاَّ أَنَّ أُمَّهُ كَانَتْ أَسْلَمَتْ فَصَارَ مُسْلِمًا بِإِسْلاَمِ أُمِّهِ. قَالَ الْبُخَارِيُّ كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ مَعَ أُمِّهِ مِنَ الْمُسْتَضْعَفِينَ وَلَمْ يَكُنْ مَعَ أَبِيهِ عَلَى دِينِ قَوْمِهِ. [بخاری ۲۵۲۷]

(۱۲۱۵۰) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انصار کے آدمیوں نے رسول اللہ ﷺ سے اجازت طلب کی، انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! ہمیں اجازت دے دیں۔ ہم عباس رضی اللہ عنہ کا فدیہ چھوڑ دیں، آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! ایک درہم بھی نہ چھوڑنا۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ اس وقت بچے تھے، مگر ان کی والدہ مسلمان ہوگئیں، چناں چہ عبداللہ بھی ماں کے اسلام کی وجہ سے مسلمان ہوگئے۔

امام بخاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ اپنی والدہ کے ساتھ کمزوروں میں سے تھے، اپنے باپ کے ساتھ اپنی قوم کے دین پر نہ تھے۔

(۱۲۱۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ: أَنَا وَأُمِّي مِنَ الْمُسْتَضْعَفِينَ كَانَتْ أُمِّي مِنَ النِّسَاءِ وَأَنَا مِنَ الْوِلْدَانِ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ سُفْيَانَ. [بخاری ۱۳۵۷]

(۱۲۱۵۱) عبیداللہ بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے سنا کہ میں اور میری ماں کمزوروں میں سے تھے، میری

ماں عورتوں میں تھی اور میں بچوں میں تھا۔

(۱۲۱۵۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ عَارِمٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي هَذِهِ الآيَةِ ﴿إِلَّا الْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ لاَ يَسْتَطِيعُونَ حِيلَةً وَلاَ يَهْتَدُونَ سَبِيلاً﴾ قَالَ: كُنْتُ أَنَا وَأُمِّي مِمَّنْ عَذَرَ اللَّهُ تَعَالَى ذِكْرُهُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي النُّعْمَانِ وَسُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ. [صحیح]

(۱۲۱۵۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے اس آیت کے بارے میں منقول ہے: ﴿إِلَّا الْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ لاَ يَسْتَطِيعُونَ حِيلَةً وَلاَ يَهْتَدُونَ سَبِيلاً﴾ آدمیوں، عورتوں اور بچوں میں سے کمزور لوگ جو حیلہ کی طاقت نہ رکھتے تھے اور نہ راستہ پاتے تھے، ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں اور میری ماں ان میں سے تھے، جن کو اللہ نے معذور قرار دیا۔

(۱۲۱۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي حَكِيمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنْ أَبِي الأَسْوَدِ الدِّيلِيِّ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: الإِسْلاَمُ يَزِيدُ وَلاَ يَنْقُصُ. [ضعیف۔ ابوداود ۲۹۱۲]

(۱۲۱۵۳) حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ نے فرمایا: اسلام زیادہ ہوتا ہے کم نہیں ہوتا۔

(۱۲۱۵۴) وَرَوَاهُ عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي الأَسْوَدِ أَنَّ رَجُلاً حَدَّثَهُ: أَنَّ مُعَاذًا قَالَ فَذَكَرَهُ كَذَلِكَ مَرْفُوعًا أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ. وَإِنَّمَا أَرَادَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ أَنَّ حُكْمَ الإِسْلاَمِ يَغْلِبُ وَمِنْ تَغْلِيبِهِ أَنْ يُحْكَمَ لِلْوَلَدِ بِالإِسْلاَمِ بِإِسْلاَمِ أَحَدِ أَبَوَيْهِ. [ضعیف]

(۱۲۱۵۴) عبدالوارث نے بیان کیا کہ ان کا ارادہ یہ تھا کہ اسلام غلبہ پا جاتا ہے اور اس کا غلبہ پانا اس طرح ہے کہ بچے کو اسلام کا بھی وہی حکم ہے جو اس کے والدین میں سے کسی کو ہو۔

(۱۲۱۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شُبَابَةَ الشَّاهِدُ بِهَمَذَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ مَحْمُويَهِ النَّسَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ السَّرَّاجُ حَدَّثَنَا شَبَابُ بْنُ خَيَّاطٍ الْعُصْفُرِيُّ حَدَّثَنَا حَشْرَجُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَشْرَجٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي عَنْ عَائِذِ بْنِ عَمْرٍو: أَنَّهُ جَاءَ يَوْمَ الْفَتْحِ مَعَ أَبِي سُفْيَانَ بْنِ حَرْبٍ وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- حَوْلَهُ أَصْحَابُهُ فَقَالُوا هَذَا أَبُو سُفْيَانَ وَعَائِذُ بْنُ عَمْرٍو فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: هَذَا عَائِذُ بْنُ عَمْرٍو وَأَبُو سُفْيَانَ الإِسْلاَمُ أَعَزُّ مِنْ ذَلِكَ الإِسْلاَمُ يَعْلُو وَلاَ يُعْلَى.

قَالَ الإِمَامُ أَحْمَدُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَقَالَ الْحَسَنُ وَشُرَيْحٌ وَإِبْرَاهِيمُ وَقَتَادَةُ: إِذَا أَسْلَمَ أَحَدُهُمَا فَالْوَلَدُ مَعَ

الْمُسْلِمِ. [ضعیف]

(۱۲۱۵۵) عائذ بن عمرو فتح مکہ کے دن ابوسفیان بن حرب کے ساتھ آئے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ عائذ بن عمرو اور ابوسفیان ہیں، اسلام ان دونوں سے زیادہ عزت والا ہے، اسلام بلند ہوتا ہے اور اس پر کوئی فوقیت نہیں رکھتا۔

امام احمد رحمہ اللہ فرماتے ہیں: حسن، شریح، ابراہیم اور قتادہ نے کہا: جب دونوں میں سے ایک مسلمان ہو تو بچہ مسلم کے تابع ہوگا۔

(۱۸)باب مَنْ قَالَ لاَ یُحْکَمُ بِإِسْلاَمِ الصَّبِیِّ بِنَفْسِهِ وَأَبَوَاهُ كَافِرَانِ حَتَّى يَبْلُغَ فَيَصِفَ الإِسْلاَمَ

بچے پر اسلام کا حکم نہیں ہوگا جب کہ اس کے والدین کافر ہوں یہاں تک کہ وہ بلوغت کو پہنچ جائے اور اسلام کو پہچان لے

(۱۲۱۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ وَأَبُو مُحَمَّدِ بْنُ مُوسَى قَالاَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِیُّ وَمُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالاَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِیِّ -ﷺ- قَالَ: رُفِعَ الْقَلَمُ عَنْ ثَلاَثَةٍ عَنِ الصَّبِیِّ حَتَّى يَحْتَلِمَ وَعَنِ الْمَعْتُوهِ حَتَّى يُفِيقَ وَعَنِ النَّائِمِ حَتَّى يَسْتَيْقِظَ.

وَرُوِّينَا عَنْ عَلِیِّ بْنِ أَبِی طَالِبٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ -ﷺ-. [صحیح لغیره]

(۱۲۱۵۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تین آدمیوں سے قلم اٹھالیا گیا ہے: بچے سے یہاں تک کہ وہ بالغ ہوجائے اور بے عقل سے یہاں تک وہ ٹھیک ہوجائے اور سوئے ہوئے سے یہاں تک کہ وہ جاگ جائے۔

(۱۹)باب مَنْ قَالَ يُحْكَمُ بِصِحَّةِ إِسْلاَمِهِ

جس نے بچے کے اسلام کے صحیح ہونے کا فیصلہ کیا ہے

(۱۲۱۵۷) اسْتِدْلاَلاً بِمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو خَلِيفَةَ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِیُّ أَخْبَرَنِی أَبُو خَلِيفَةَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ غُلاَمًا مِنَ الْيَهُودِ كَانَ يَخْدُمُ النَّبِیَّ -ﷺ- فَمَرِضَ فَأَتَاهُ النَّبِیُّ -ﷺ- يَعُودُهُ فَقَعَدَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عِنْدَ رَأْسِهِ فَنَظَرَ الْغُلاَمُ إِلَى أَبِيهِ فَقَالَ: أَطِعْ أَبَا

الْقَاسِمِ فَأَسْلَمَ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَهُوَ يَقُولُ :الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِى أَنْقَذَهُ بِى مِنَ النَّارِ . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ. [بخاری ۱۳۵۶]

(۱۲۱۵۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ یہود کا ایک بچہ نبی ﷺ کی خدمت کرتا تھا، وہ بیمار ہو گیا تو نبی ﷺ اس کی عیادت کے لیے گئے، رسول اللہ ﷺ اس کے سر کے پاس بیٹھ گئے، بچے نے اپنے باپ کی طرف دیکھا تو اس نے کہا: ابوالقاسم کی اطاعت کرو، وہ مسلمان ہو گیا، رسول اللہ ﷺ جب نکلے تو فرما رہے تھے: تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے میری وجہ سے اس کو آگ سے بچا لیا۔

(۱۲۱۵۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ الأَزْرَقُ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ أَخْبَرَنِى قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَمْزَةَ رَجُلٌ مِنَ الأَنْصَارِ قَالَ سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ يَقُولُ :أَوَّلُ مَنْ صَلَّى مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- عَلِيُّ بْنُ أَبِى طَالِبٍ قَالَ :فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لإِبْرَاهِيمَ فَأَنْكَرَ ذَلِكَ وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ. [صحیح۔ النسائی فی الکبری ۸۳۳۳]

(۱۲۱۵۸) ابوحمزہ انصار کے ایک آدمی نے زید بن ارقم سے سنا کہ سب سے پہلے جس نے نبی ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی، وہ علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ ہیں۔ کہتے ہیں: میں نے ابراہیم کے سامنے ذکر کیا تو انہوں نے اس کا انکار کیا اور کہا: وہ ابوبکر ہے۔

(۱۲۱۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ (ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ زَكَرِيَّا الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَطَاءٍ الْمَقْدِسِيُّ حَدَّثَنِى أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الشَّامِيُّ عَنِ النَّجِيبِ بْنِ السَّرِيِّ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي حَدِيثٍ ذَكَرَهُ :سَبَقْتُهُمْ إِلَى الإِسْلاَمِ قِدْمًا غُلاَمًا مَا بَلَغْتُ أَوَانَ حُلُمِى.

لَيْسَ فِي رِوَايَةِ ابْنِ عَبْدَانَ قِدْمًا وَهَذَا شَائِعٌ فِيمَا بَيْنَ النَّاسِ مِنْ قَوْلِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :إِلاَّ أَنَّهُ لَمْ يَقَعْ إِلَيْنَا بِإِسْنَادٍ يُحْتَجُّ بِمِثْلِهِ وَاخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ فِي سِنِّهِ يَوْمَ أَسْلَمَ. [ضعیف]

(۱۲۱۵۹) نجیب بن سری فرماتے ہیں: حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا: میں ان میں سے اسلام کی طرف سبقت لے جانے والا ہوں حالانکہ میں بچہ تھا، میں ابھی بلوغت کو نہ پہنچا تھا۔

اہل علم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے اسلام لانے کی عمر میں اختلاف کیا ہے۔

(۱۲۱۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُكَيْرٍ حَدَّثَنِى اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِى أَبُو الأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ :أَسْلَمَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ ابْنُ ثَمَانِ سِنِينَ. [صحیح]

(۱۲۱۶۰) عروہ سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ جب اسلام لائے تو ان کی عمر آٹھ سال تھی۔

(۱۲۱۶۱) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ إِمْلَاءً حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ : أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَسْلَمَ وَهُوَ ابْنُ عَشْرِ سِنِينَ. [حسن]

(۱۲۱۶۱) محمد بن اسحاق کہتے ہیں: حضرت علی رضی اللہ عنہ جب اسلام لائے تو ان کی عمر دس سال تھی۔

(۱۲۱۶۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ فِي الْمَغَازِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي نَجِيحٍ قَالَ أُرَاهُ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ : أَسْلَمَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ ابْنُ عَشْرِ سِنِينَ. [ضعيف]

(۱۲۱۶۲) مجاہد سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ جب اسلام لائے تو ان کی عمر دس برس تھی۔

(۱۲۱۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ الْحُسَيْنَ بْنَ الْوَلِيدِ يَقُولُ سَمِعْتُ شَرِيكًا يَقُولُ : أَسْلَمَ عَلِيٌّ وَهُوَ ابْنُ إِحْدَى عَشْرَةَ سَنَةً. [صحيح]

(۱۲۱۶۳) حسین بن ولید فرماتے ہیں: میں نے شریک سے سنا وہ کہتے تھے کہ علی رضی اللہ عنہ گیارہ سال کی عمر میں مسلمان ہوئے۔

(۱۲۱۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي عِيسَى بْنُ مُحَمَّدٍ وَأَبُو بِشْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ وَغَيْرِهِ : وَكَانَ أَوَّلَ مَنْ آمَنَ بِهِ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَهُوَ ابْنُ خَمْسَ عَشْرَةَ أَوْ سِتَّ عَشْرَةَ. لَفْظُ حَدِيثِهِمَا وَفِي حَدِيثِ أَحْمَدَ بْنِ مَنْصُورٍ قَالَ عَنِ الْحَسَنِ وَغَيْرِ وَاحِدٍ قَالَ : أَوَّلُ مَنْ أَسْلَمَ عَلِيٌّ بَعْدَ خَدِيجَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَهُوَ ابْنُ خَمْسَ عَشْرَةَ سَنَةً أَوْ سِتَّ عَشْرَةَ سَنَةً. [صحيح]

(۱۲۱۶۴) حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سب سے پہلے اسلام لانے والے حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ ہیں اور وہ پندرہ یا سولہ برس کے تھے۔

دوسری روایت کے الفاظ ہیں کہ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے بعد سب سے پہلے اسلام لانے والے حضرت علی رضی اللہ عنہ ہیں اور وہ اس وقت پندرہ یا سولہ برس کے تھے۔

(۱۲۱۶۵) وَحَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- دَفَعَ الرَّايَةَ إِلَى عَلِيٍّ يَوْمَ بَدْرٍ وَهُوَ ابْنُ عِشْرِينَ سَنَةً.

قَالَ الإِمَامُ أَحْمَدُ رَحِمَهُ اللَّهُ : وَوَقْعَةُ بَدْرٍ كَانَتْ بَعْدَ مَا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- الْمَدِينَةَ بِسَنَةٍ وَنِصْفِ سَنَةٍ

وَاخْتَلَفُوا فِي قَدْرِ مُقَامِهِ بِمَكَّةَ بَعْدَ مَا بُعِثَ فَقِيلَ عَشْرًا وَقِيلَ ثَلاَثَ عَشْرَةَ سَنَةً وَقِيلَ خَمْسَ عَشْرَةَ سَنَةً فَإِنْ كَانَ عَشْرًا وَصَحَّ أَنَّ عَلِيًّا كَانَ ابْنَ عِشْرِينَ سَنَةً يَوْمَ بَدْرٍ رَجَعَ سِنُّهُ يَوْمَ أَسْلَمَ إِلَى قَرِيبٍ مِمَّا قَالَ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ وَإِنْ كَانَ ثَلاَثَ عَشْرَةَ أَوْ خَمْسَ عَشْرَةَ فَإِلَى أَقَلَّ مِنْ ذَلِكَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ وَاخْتَلَفُوا فِي سِنِّ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَوْمَ قُتِلَ فَقِيلَ خَمْسٌ وَسِتُّونَ وَقِيلَ ثَلاَثٌ وَسِتُّونَ وَقِيلَ أَقَلُّ مِنْ ذَلِكَ وَأَشْهَرُهُ ثَلاَثٌ وَسِتُّونَ عَلَى رَأْسِ أَرْبَعِينَ مِنْ مُهَاجَرِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَيَرْجِعُ سِنُّهُ يَوْمَ أَسْلَمَ عَلَى قَوْلِ مَنْ قَالَ مَكَثَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِمَكَّةَ عَشْرًا إِلَى ثَلاَثَ عَشْرَةَ سَنَةً وَعَلَى قَوْلِ مَنْ قَالَ ثَلاَثَ عَشْرَةَ إِلَى عَشْرِ سِنِينَ فَفِي أَكْثَرِ الرِّوَايَاتِ كَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَلَغَ مِنَ السِّنِّ حِينَ صَلَّى مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- قَدْرًا يُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ احْتَلَمَ فِيهِ وَمَا رُوِيَ مِنَ الشِّعْرِ مُحْتَمَلٌ لِلتَّأْوِيلِ مَعَ ضَعْفِ إِسْنَادِهِ عَلَى أَنَّ الْحُكْمَ بِصِحَّةِ قَوْلِ الْبَالِغِ دُونَ الصَّبِيِّ الْمُمَيِّزِ وَقَعَ شَرْعُهُ بَعْدَ إِسْلاَمِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَإِسْلاَمُهُ كَانَ مَحْكُومًا بِصِحَّتِهِ إِمَّا لأَنَّهُ بَقِيَ حَتَّى وَصَفَ الإِسْلاَمَ بَعْدَ بُلُوغِهِ أَوْ لأَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- خَاطَبَهُ بِالدُّعَاءِ إِلَى الإِسْلاَمِ وَغَيْرَهُ مِنَ الصِّبْيَانِ غَيْرُ مُخَاطَبٍ أَوْ لأَنَّ قَوْلَ الصَّبِيِّ الْمُمَيِّزِ إِذْ ذَاكَ كَانَ مَحْكُومًا بِصِحَّتِهِ قَبْلَ وُرُودِ الشَّرْعِ بِغَيْرِهِ أَوْ كَانَ قَدِ احْتَلَمَ فَصَارَ بَالِغًا بِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ هَذَا وَقَدْ ذَهَبَ الْحَسَنُ الْبَصْرِيُّ وَغَيْرُ وَاحِدٍ فِي رِوَايَةِ قَتَادَةَ إِلَى أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَسْلَمَ وَهُوَ ابْنُ خَمْسَ عَشْرَةَ سَنَةً أَوْ سِتَّ عَشْرَةَ سَنَةً كَمَا مَضَى ذِكْرُهُ.

[حسن۔ الحاكم ٤٥٦٢]

(۱۲۱۶۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بدر کے دن جھنڈا حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دیا اور وہ اس وقت بیس برس کے تھے۔

امام احمد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے مدینہ آنے کے ایک سال یا نصف سال بعد غزوہ بدر واقع ہوا اور انہوں نے مکہ میں بعثت کے بعد کی مدت کے بارے میں اختلاف کیا ہے۔ کہا گیا ہے: دس برس اور یہ بھی کہا گیا ہے: تیرہ برس اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ پندرہ برس۔ اگر مکہ میں دس برس مدت تھی تو صحیح ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ غزوہ بدر کے وقت بیس برس کے تھے، تو ان کی اسلام لانے کی عمر اس کے قریب ہوگی جو عروہ نے بیان کیا۔ اگر مکہ کی مدت تیرہ یا پندرہ برس ہے تو یہ کم ہی صحیح ہے۔

انہوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شہادت کے وقت ان کی عمر میں اختلاف کیا ہے۔ کہا گیا ہے: پینسٹھ سال اور یہ بھی کہا گیا ہے: تریسٹھ سال اور اس سے کم بھی بیان کی گئی ہے اور مشہور یہ ہے کہ تریسٹھ سال۔ اگر ہجرت رسول کے چالیسویں سال کی بنیاد بنایا جائے تو ان کی یہ عمر اس قول کے لحاظ سے ہے، جس نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ مکہ میں دس سے تیرہ سال رہے اور اگر اس قول کو بنیاد بنایا جائے جس نے کہا: تیرہ سال سے دس سال تک تو یہ اکثر روایات میں ہے، جس میں آپ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی۔ جس میں احتمال ہے کہ آپ رضی اللہ عنہ بالغ تھے اور جو اشعار میں منقول ہے ان کی اسناد ضعیف ہیں بالغ ہونے کا صحیح

حکم جو ممیز بچے سے الگ ہے، شرعاً حضرت علی رضی اللہ عنہ کے اسلام کے بعد ہے، ان کا اسلام لانا ان کے صحیح ہونے کا حکم ہے۔ چوں کہ باقیوں کے لیے اسلام سے متصف ہونا، بلوغت کے بعد ہے یا نبی ﷺ نے انہیں مخاطب کر کے اسلام کی دعوت دی ہے، جبکہ باقی بچے مخاطب نہیں ہیں، یا پھر ممیز بچے کا قول تب اس پر صحت کا حکم ہوگا اس کے علاوہ شرع کے وارد ہونے سے پہلے یا جب وہ محتلم ہو گیا تو وہ بالغ ہو جائے گا۔

قتادہ کی روایت میں ہے کہ سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے جب اسلام قبول کیا تو ان کی عمر پندرہ سال یا سولہ تھی۔

(۱۲۱۶۶) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : أَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِمَكَّةَ خَمْسَ عَشْرَةَ سَنَةً يَسْمَعُ الصَّوْتَ وَيَرَى الضَّوْءَ سَبْعَ سِنِينَ وَلاَ يَرَى شَيْئًا وَثَمَانَ سِنِينَ يُوحَى إِلَيْهِ وَأَقَامَ بِالْمَدِينَةِ عَشْرًا وَفِي رِوَايَةِ حَجَّاجِ بْنِ مِنْهَالٍ سَبْعًا يَرَى الضَّوْءَ وَيَسْمَعُ الصَّوْتَ وَثَمَانِيًا يُوحَى إِلَيْهِ وَأَقَامَ بِالْمَدِينَةِ عَشْرًا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. [مسلم ۲۳۵۳]

قَالَ الإِمَامُ أَحْمَدُ : وَإِلَى مِثْلِ هَذَا ذَهَبَ الْحَسَنُ فِي قَدْرِ مَا كَانَ يُوحَى إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- بِمَكَّةَ فَعَلَى هَذَا التَّفْصِيلِ يَكُونُ إِسْلاَمُ عَلِيٍّ بَعْدَ السِّنِينَ السَّبْعِ وَهُوَ بَعْدَ مَا أُوحِيَ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَيَكُونُ مُقَامُهُ بِمَكَّةَ بَعْدَ الْوَحْيِ ثَمَانَ سِنِينَ فَيَكُونُ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى قَوْلِ مَنْ قَالَ قُتِلَ وَهُوَ ابْنُ ثَلاَثٍ وَسِتِّينَ سَنَةً عَلَى رَأْسِ أَرْبَعِينَ مِنْ مُهَاجَرِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- حِينَ أَسْلَمَ ابْنُ خَمْسَ عَشْرَةَ سَنَةً كَمَا رُوِّينَا عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ إِلاَّ أَنَّ الرِّوَايَاتِ الْمَشْهُورَةَ فِي مُقَامِ النَّبِيِّ -ﷺ- بِمَكَّةَ بَعْدَ الْوَحْيِ تَدُلُّ عَلَى أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [بخاری ۳۵۴۷۔ مسلم ۲۲۳۷]

(۱۲۱۶۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ مکہ میں پندرہ سال ٹھہرے وہ آواز سنتے تھے اور روشنی دیکھتے تھے، سات سال کی عمر میں اور آٹھویں برس آپ ﷺ پر وحی کی گئی اور مدینہ میں آپ ﷺ دس سال ٹھہرے۔

امام احمد رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اسی کی طرف حسن گئے ہیں کہ جس وقت نبی ﷺ پر مکہ میں وحی نازل کی گئی اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کا اسلام سات سال بعد کا ہے، پس نبی ﷺ کا مکہ میں ٹھہرنا وحی کے بعد آٹھ سال کا عرصہ ہے اور مدینہ میں ۱۰ سال ہے، حجاج بن منہال کی روایت میں سات سال ہے، وہ روشنی دیکھتے تھے اور آواز سنتے تھے، آپ ﷺ آٹھ سال کے تھے، جب آپ (نبی ﷺ) کی طرف وحی کی گئی اور مدینہ میں آپ ﷺ نے دس سال قیام کیا۔

امام احمد رحمہ اللہ فرماتے ہیں، حضرت حسن بصری رحمہ اللہ وغیرہ نے مکہ میں آپ ﷺ پر وحی سے اندازہ لگایا ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سات سال کی عمر کے بعد مسلمان ہوئے (یعنی جب اسلام لائے تو عمر سات سال سے زیادہ تھی) اور یہ آپ ﷺ پر وحی کے بعد ہے، مکہ میں وحی کے بعد آٹھ سال رہے تو اس لحاظ سے ان کے قول کے مطابق حضرت علی رضی اللہ عنہ کی عمر شہادت کے وقت تریسٹھ برس تھی تو اس کا آغاز ہجرت نبوی کے چالیسویں سال سے ہے)، جب وہ مسلمان ہوئے تو ان کی عمر پندرہ سال تھی، نبی ﷺ کے مکہ قیام اور وحی کے بعد مشہور روایات کافی تعداد میں ہیں۔

(۱۲۱۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ: الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- لَبِثَ بِمَكَّةَ عَشْرَ سِنِينَ يُنْزَلُ عَلَيْهِ الْقُرْآنُ وَبِالْمَدِينَةِ عَشْرَ سِنِينَ يُنْزَلُ عَلَيْهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ. وَكَذَا رَوَاهُ رَبِيعَةُ بْنُ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ.

[بخاری ۳۵٤۷]

(۱۲۱۶۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ مکہ میں دس سال ٹھہرے۔ آپ پر قرآن نازل کیا جاتا تھا اور مدینہ میں بھی دس سال آپ پر قرآن نازل کیا جاتا تھا۔

(۱۲۱۶۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا حَنْبَلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ: أَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِمَكَّةَ ثَلاَثَ عَشْرَةَ سَنَةً وَبِالْمَدِينَةِ عَشْرًا وَمَاتَ وَهُوَ ابْنُ ثَلاَثٍ وَسِتِّينَ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ وَعِكْرِمَةُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ. [بخاری ۳۵۳٦]

(۱۲۱۶۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ مکہ میں تیرہ سال ٹھہرے اور مدینہ میں دس سال اور جب فوت ہوئے تو تریسٹھ برس عمر تھی۔

(۱۲۱۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْبَزَّازُ الطَّابَرَانِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَنْصُورٍ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الصَّائِغُ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: مَكَثَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِمَكَّةَ ثَلاَثَ عَشْرَةَ سَنَةً وَتُوُفِّيَ وَهُوَ ابْنُ ثَلاَثٍ وَسِتِّينَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مَطَرِ بْنِ الْفَضْلِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ كِلاَهُمَا عَنْ رَوْحٍ.

(۱۲۱۶۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ مکہ میں تیرہ سال ٹھہرے اور جب فوت ہوئے تو تریسٹھ

برس عمر تھی۔

(۱۲۱۷۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ الطَّابِرَانِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : بُعِثَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَهُوَ لأَرْبَعِينَ سَنَةً فَمَكَثَ بِمَكَّةَ ثَلاَثَ عَشْرَةَ يُوحَى إِلَيْهِ ثُمَّ أُمِرَ بِالْهِجْرَةِ فَهَاجَرَ عَشْرَ سِنِينَ وَمَاتَ وَهُوَ ابْنُ ثَلاَثٍ وَسِتِّينَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مَطَرِ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ رَوْحٍ.

وَأَمَّا الزُّبَيْرُ بْنُ الْعَوَّامِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَدِ اخْتَلَفَتِ الرِّوَايَةُ فِي مَبْلَغِ سِنِّهِ يَوْمَ أَسْلَمَ عَنْ عُرْوَةَ

(۱۲۱۷۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کو چالیس برس کی عمر میں نبوت ملی، آپ ﷺ مکہ میں تیرہ برس ٹھہرے۔ آپ پر وحی نازل ہوتی تھی۔ پھر ہجرت کا حکم ہوا۔ آپ ﷺ نے دس سال ہجرت میں گزارے اور فوت ہوئے تو اس وقت تریسٹھ برس عمر تھی۔

(۱۲۱۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبُو الأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ : أَسْلَمَ الزُّبَيْرُ وَهُوَ ابْنُ ثَمَانِ سِنِينَ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا يُوسُفُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ أَخْبَرَنِي أَبِي : أَنَّ الزُّبَيْرَ أَسْلَمَ يَوْمَ أَسْلَمَ وَهُوَ ابْنُ سِتَّ عَشْرَةَ سَنَةً فَمَا تَخَلَّفَ عَنْ غَزْوَةٍ غَزَاهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَطُّ وَقُتِلَ وَهُوَ ابْنُ بِضْعٍ وَسِتِّينَ سَنَةً. [صحيح]

(۱۲۱۷۱) عروہ سے روایت ہے کہ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ جب اسلام لائے تو ان کی عمر آٹھ برس تھی۔ ہشام کہتے ہیں: مجھے میرے باپ نے خبر دی کہ زبیر رضی اللہ عنہ چھ سال کی عمر میں اسلام لائے، کسی غزوے میں پیچھے نہ رہے اور وفات کے وقت ساٹھ سے زائد برس عمر تھی۔

الاصابة في تمييز الصحابة

تالیف: علامہ حافظ ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ

مترجم: مولانا محمد عامر شہزاد علوی

مکتبہ رحمانیہ

اقرأ سنٹر، غزنی سٹریٹ، اردو بازار لاہور

فون: 37355743-37224228-042

MAKTABA-E-REHMANIA

وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا

اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم جو کچھ تم کو دیں اس کو لے لو اور جس سے منع کریں اس سے باز آجاؤ

مسند امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ (مترجم)

مؤلف

حضرۃ امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ

(المتوفی ۲۴۱ھ)

مترجم

مولانا محمد ظفر اقبال

MAKTABA-E-REHMANIA

مکتبہ رحمانیہ

اقرأ سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

فون: 042-37224228-37355743

MAKTABA-E-REHMANIA

مکتبہ رحمانیہ

اقرأ سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

فون: 042-7224228-7355743

فیکس: 042-7221395